علم المفردات پر برّصغیر پاک و ہند کی سب سے منفرد اور مُستند کتاب

مخزن المفردات
المعروف
خواص الادویہ

تالیف و ترتیب
علّامہ حکیم محمّد کبیر الدّین پرنسپل طبیہ کالج دہلی

جدید ترتیب تخریج و اضافات
حکیم حافظ طاہر محمود بٹ

Scanned with CamScanner

بواسیر اور رحم کی تمام عوارضات میں مفید = ص ۱۲۰

بالمقابل ایمرسن ہائی سکول عارف بازار بورے والا

E22

علم المفردات پر برّصغیر پاک و ہند کی سب سے منفرد اور مستند کتاب

مخزن المفردات

المعروف

خواص الادویہ

مجرّب

تالیف و ترتیب

علّامہ حکیم محمّد کبیرالدّین پرنسپل طبیہ کالج دہلی

جدید ترتیب تخریج و اضافات

حکیم حافظ طاہر محمود بٹ

فاضل الطب والجراحت (گولڈ میڈلسٹ)

ممبر دی برٹش ہربل میڈیسن ایسوسی ایشن لندن انگلینڈ

مشتاق بک کارنر۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق توضیح تخریج واضافات محفوظ ہیں

نام کتاب ◈ مخزن المفردات
مؤلف ◈ حکیم محمد کبیر الدین
اضافات ◈ حکیم حافظ طاہر محمود بٹ
ناشر ◈ مشتاق احمد
اہتمام ◈ سلمان خالد
پرنٹرز ◈ اسلم عصمت پرنٹرز، لاہور
ٹائٹل ◈ عاطف بٹ
کمپوزنگ ◈ گل گرافکس
قیمت ◈ 275 روپے

پیش لفظ

از: حکیم حافظ طاہر محمود بٹ

مالک وخالق ارض وسماء اللہ تبارک وتعالیٰ علیم وخبیر نے انسانوں کو پیدا کیا اور انہیں دنیا میں بھیجا تو ساتھ ہی امراض وعلاج کے علم سے انہیں نوازا۔ اس علم کی روشنی میں امراض کا علاج مقامی طور پر پیدا ہونے والی نباتات، جڑی بوٹیوں اور پودوں کے ذریعے کیا جاتا رہا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس علم میں عالم عرب، چین، ایران، یونان، یورپ اور ہندوستان سے تعلق رکھنے والے ماہرین نباتات اور اطباء نے مشاہدہ وتحقیق اور تجربات کی روشنی میں نئے راستوں کی نشاندہی کر کے کاروان طب کو ان پر رواں دواں کیا۔ اس سلسلے میں شیخ الرئیس بوعلی سینا، ابوبکر محمد بن زکریا رازی، ابوالقاسم زہراوی، علی بن ابن ابن طبری ابن رشد، نجیب الدین ثمرقندی، حکیم اجمل خان حکیم حافظ جلیل احمد انصاری اور شہید پاکستان حکیم حافظ محمد سعیدؒ کا نام سرفہرست رہے گا۔

تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مختلف ادوار میں نجی وسرکاری طور پر فن طب کی ترقی اور ترویج کے لیے ایسے کارنامے سرانجام دیے جاتے رہے ہیں کہ جن کا رہتی دنیا تک چرچا رہے گا اور وہ ہر دور میں بطور مثال پیش کیے جاتے رہیں گے۔ طب کی تاریخ میں ایسے اقدامات کیے گئے جن کے نتیجہ میں بالآخر ملت کے مسائل احسن طریقے پر حل ہوتے رہے۔ اس سلسلے میں ہارون الرشید، محمود غزنوی اور بہت سے مسلم حکمرانوں نے اپنے بعد میں آنے والے حکمرانوں کے لیے قابل عمل مثالیں قائم کی تھیں۔

سیاسی طور پر مسلمانوں کی باہمی رنجشیں، غداران ملت کی ریشہ دوانیوں اور سب سے بڑھ کر اسلام کے سنہرے اور روشن خیال اصولوں سے انحراف کی وجہ سے مسلمان زوال

ہوئے اس کے ساتھ ہی فن طب پر ہونے والا تحقیقی کام بھی رک گیا۔

برصغیر میں انگریزوں کی آمد سے قبل ہر طرف فن طب کا طوطی بول رہا تھا تقریباً تمام مقامی ریاستوں میں لاتعداد شفاخانے قائم تھے جو امراض کے شکنجے میں گرفتار عوام کے لیے نباتی ادویہ سے علاج کی بدولت صحت یابی کے حصول کا ایک مفید ذریعہ ثابت ہو رہے تھے۔ اس کے علاوہ طبی تعلیم کے لیے بہت سے طبیہ کالجز بھی قائم کیے گئے تھے۔

انگریزوں نے اپنی آمد کے بعد جہاں مغلیہ سلطنت کا اقتدار پامال کیا وہاں انہوں نے دیگر علوم اسلامیہ کی طرح طب مشرق (یونانی) کو مٹانے اور ایلوپیتھی کو رائج کرنے کے لیے تدریسی ادارے قائم کر کے وہاں سے انگریزی طریقہ علاج کے معالجین پیدا کر کے برصغیر کے طول و عرض میں پھیلا دیئے۔ اس طرح وہ جزوی طور پر اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے البتہ فن طب کو مٹانے کی خواہشات رکھنے والوں کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔

ارض پاک میں اب بھی اربوں روپے کی غیر ملکی ادویات درآمد کی جا رہی ہیں اور ملک کا قیمتی زرمبادلہ باہر جا رہا ہے۔ یہ ملک و ملت کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔

دوسری طرف یورپ، برطانیہ، آسٹریلیا، امریکہ، جاپان، چائنہ اور جرمنی وغیرہ، ان ممالک میں بڑی سرگرمی کے ساتھ نباتات اور جڑی بوٹیوں پر تحقیقی کام کیا جا رہا ہے۔ جس کے نتیجہ میں روز بروز نت نئے انکشافات منظر عام پر آ رہے ہیں اور مذکورہ ممالک میں ادویہ نباتیہ کے افعال و خواص اور تجربات کی روشنی میں پیچیدہ اور خطرناک امراض کے علاج میں بھی کامیابیاں حاصل کی جا رہی ہیں ان ممالک میں فطری طریقہ علاج فروغ پا رہا ہے اور وہاں کے عوام بھی اسے خوش دلی سے قبول کر رہے ہیں اور نباتات سے علاج کے نتائج سے مطمئن اور مسرور ہیں۔

اس صورتحال کو مدِنظر رکھتے ہوئے اگر غور کیا جائے تو یہ خطرہ محسوس ہو رہا ہے کہ مستقبل میں اس میدان کی قیادت بھی اہل مغرب کے ہاتھوں میں جا سکتی ہے ایسی صورتحال ہمارے لیے ایک المیہ سے کم نہ ہوگی۔

ابھی کچھ ہی عرصہ قبل پاکستان کے بعض پرائیویٹ اداروں اور ملک کے مختلف حصوں میں

سرکاری اداروں میں نباتی ادویہ اور جڑی بوٹیوں پر تحقیقی کام شروع ہوا ہے۔ جس کے حوصلہ افزاء نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ جب کہ مجموعی طور پر ان تمام گنے چنے اداروں میں سمت کا تعین درست کرتے ہوئے تحقیقی کام کی رفتار تیز تر کر دینے کی ضرورت ہے تاکہ تحقیق و ترقی کی دوڑ میں ہم کسی سے پیچھے نہ رہ جائیں اور ترقی یافتہ اقوام کے شانہ بشانہ چلا جا سکے نیز پسماندہ اقوام اور برادر اسلامی ممالک کی فنی طور پر راہنمائی کرنے کے قابل ہو جائیں۔

حکومت انگریزی طریقہ علاج پر اربوں روپے خرچ کر رہی ہے اور ہر سال بجٹ میں شعبہ صحت کے لیے رقم میں نمایاں طور پر اضافہ کیا جا رہا ہے۔ لیکن نتائج جوں کے توں ہیں اور ملکی مسئلہ صحت حل ہونے کی بجائے روز بروز پیچیدہ تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس سنگین مسئلہ کا واحد حل یہی ہے کہ فطری طریقہ علاج کو فروغ دینے کی ٹھوس منصوبہ بندی کی جائے کیونکہ یہ طریقہ علاج عوام کے قدرتی مزاج کے قریب تر ہے۔ اس میں مرضیاتی اسباب موروثی اثرات، مقامی ماحول، موسمی حالات اور مزاج کو بھی پیش نظر رکھا جاتا ہے۔

اب تو عالمی ادارہ صحت W.H.O نے بھی دنیا کے تمام ممالک کے محکمہ ہائے صحت کو یہ ہدایت جاری کر دی ہے کہ وہ مقامی طور پر پیدا ہونے والی قدرتی جڑی بوٹیوں اور نباتات سے علاج کی طرف خصوصی توجہ دیں یہی بات حکیم بقراط نے آج سے کئی ہزار سال قبل کہہ دی تھی۔

لہٰذا طب یونانی کی ترقی، تحقیق اور اسے فروغ دینے کے لیے حکومت پاکستان کو یہ تجویز ہے کہ کم از کم دس ارب روپے مختص کر کے باصلاحیت، دیانت دار اور قابلیت کے پیکر اطباء اور ماہرین کی معاونت سے ٹھوس بنیادوں پر طویل المعیاد عملی منصوبہ جات شروع کیے جائیں۔ ہر تحصیل، ضلع حتیٰ کہ یونین کونسل کی سطح پر قائم ہسپتالوں اور دیگر مراکز صحت میں ملک میں پیدا شدہ جڑی بوٹیوں پر مشتمل معالجاتی شعبہ جات کا قیام عمل میں لا کر مطلوبہ اہمیت کے حامل اطباء کو ان میں تعینات کیا جائے اس سے نہ صرف ملک کو اربوں روپے کے قیمتی زرمبادلہ کی بچت ہوگی بلکہ علاج و معالجہ اور تحقیق کے میدان میں ہمارا وطن خود کفالت بھی حاصل کر لے گا۔ اس سے قومی خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ نئے اطباء کی بے روزگاری کا سنگین مسئلہ بڑی حد تک حل ہو جائے گا اور عوام کو سستا بے ضرر فطرت

Scanned with CamScanner

قریب تر علاج میسر ہوگا۔

علم طب میں تحقیقات اور تجربات کے لیے اغلاط سے پاک معیاری لٹریچر کی اشد ضرورت ہوتی ہے اس ضرورت اور اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے مشتاق بک کارنر والوں نے اس اہم اور بنیادی کتاب کی از سر نو کمپیوٹر کمپوزنگ اور طباعت کا اہتمام کر دیا ہے ان کا یہ جذبہ قابل قدر ہے اس جدید ایڈیشن میں سابقہ اور موجودہ ناشرین کی پیدا کردہ ہر قسم کی اغلاط کی تصحیح کر دی گئی ہے اور مختلف زبانوں میں ادویہ کے ناموں کا اندراج کر دیا گیا ہے۔

اب تک ہونے والی تحقیقات کو بھی احسن طریقے سے اس کتاب میں شامل کر دیا گیا ہے اور بہت سے مفید اضافات ''خصوصی نوٹ'' کے ذیلی عنوان کے تحت شامل کر دیئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی ضخامت میں کم و بیش ایک سو صفحات سے زائد کا اضافہ کر دیا گیا ہے

اس کتاب کی سب سے اہم اور امتیازی خوبی یہ ہے کہ اس میں تحقیقات جدیدہ کے نتیجہ میں منکشف ہونے والی اہم اور مفید معلومات بڑے سلیقے سے سمو دی گئی ہیں۔ جیسا کہ آپ پڑھیں گے کہ مشہور پھل اخروٹ میں گندھک، تانبہ، سم الفار، فولاد، فاسفورس اور وٹامن اے، بی اور سی وغیرہ ایک خاص تناسب سے موجود ہیں۔

اسی طرح بھنڈی (بامیہ) کیلشیم اور فولاد کا انمول خزانہ ہے اور پنبہ دانہ (مغز بنولہ) کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس، فولاد، جست، گندھک کلورین سوڈیم اور تانبہ وغیرہ اہم معدنی اجزاء کا مفید ترین مرکب ہیں جب کہ میتھرے ہر قسم کی الرجی کا بہترین علاج ہیں اور دارچینی و کلونجی خون سے چکنائی (ٹرائی گلیسرائیڈ) کو نکالتی ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر بہت سی ادویہ کے متعلق حیران کن انکشافات اور نئی معلومات بھی آپ کو ملیں گی۔ جو پہلی نسلوں کی نظروں سے اوجھل تھیں ان نئی معلومات کی روشنی میں معالجین کے لیے علاج و معالجہ کرنے میں بہت ہی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی اور وہ الگ سے قیمتی اور طویل محنت و عرصہ طلب نسخہ جات کی تیاری کی بجائے بظاہر مفرد لیکن قدرتی طور پر مختلف معدنی اجزاء سے اعلیٰ ترین تناسب سے مرکب مفید اثرات سے پُر مضر اور زہریلے اجزاء سے پاک کم قیمت خوش ذائقہ مرغوب طبع اور انسانی مزاج کے عین مطابق شافی مطلق کی پیدا کردہ نباتاتی ادویہ اور جڑی

Scanned with CamScanner

بوٹیاں استعمال میں لا کر مختلف اسباب، جراثیمی انفیکشن اور جسم انسانی میں اخلاط اربع کے تناسب میں بگاڑ اور مخصوص منرلز، معدنی، حیوانی اور نباتاتی اجزاء کی کمی کی بناء پر پیدا شدہ پیچیدہ و مزمن خصوصی و عمومی امراض کو جڑ سے اکھاڑنے نیز حصول و بقاء صحت کے لیے طبیعت کی معاونت کرتے رہینگے۔

اطباء کا علمی طور پر بنیادی طبی اصولوں پر عمل پیرا ہونے سے عوام تکلیف دہ امراض سے نجات پا کر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدۂ شکر بجالاتے ہوئے اُن کے حق میں بھی دعائے خیر کریں گے۔

امراض کے چنگل میں گرفتار عوام کے حق میں مفید نتائج نکلنے کی بدولت فن طب کی مقبولیت کو ایک بار پھر چار چاند لگ جائیں گے اور اطباء کی ذات بھی فوائد و ثمرات سے مالا مال ہوگی ان کے تجربات و علم میں اضافہ اور یقین و اعتماد میں استحکام پیدا ہوگا۔

زیر نظر کتاب طلباء طبیہ کالجز کے نصاب کا بھی لازمی حصہ ہے اور قومی طبی کونسل وزارت صحت حکومت پاکستان کی نصابی ضرورتوں کو بھی پورا کرتی ہے۔ جذبہ خدمت سے سرشار اطباء کرام، حکماء وید حضرات، اساتذہ کرام طب کے طالب علموں، عطاروں دواسازوں اور پنساروں کے لیے ہر لحاظ سے مفید ثابت ہوگی اور علم الادویہ سے دلچسپی رکھنے والے ہر مرد و زن اور عام قارئین کے لیے اس میں انتہائی مفید اور قابل عمل معلومات کا خزانہ موجود ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہماری دیگر کتب کی طرح اس کتاب کی بھی خوب پذیرائی کی جائے گی۔

وما علینا الالبلاغ

حکیم حافظ طاہر محمود بٹ
موبائل: 0333-4208342
موبائل: 0300-8037773
فون مطب/کلینک: 042-7351971
(شام 5:00 بجے سے 9:00 بجے رات تک)

فہرست ابواب

باب 1 ←	تفصیل ادویات	37 تا 39
باب 2 ←	ادویات کی تاثیر	40 تا 55
باب 3 ←	اصطلاحات	56 تا 60
باب 4 ←	اصلاح الادویہ	61 تا 81
باب 5 ←	ادویات کی تاثیری عمر	82 تا 84
باب 6 ←	آیورویدک اصطلاحات	85 تا 88
باب 7 ←	خواص الادویہ	89 تا 543
باب 8 ←	ادویات کی مقدار خوراک	544 تا 550
باب 9 ←	ادویات کے خاص افعال	551 تا 562
باب 10 ←	ادویہ اور ان کے مواقع استعمال	563 تا 575
باب 11	فرہنگ ادویہ ادویہ کے مشہور طبی نام، انگریزی نام نباتاتی/لاطینی نام	576 تا 590
	کتابیات	591 تا 592

فہرست مضامین ادویہ، مخزن المفردات

(بہ ترتیبِ حروفِ تہجی)

آ

آہک (اہک)	258
آبکامہ	89
آب لیموں	456
آبنوس	89
آب جو	241
آچین	90
آذان الفار	259
آریا	90
آڑو	91
آس	91
آش جو	92
آش سنگ آبی	240
آطریلال	92
آکسنذ (آک)	93
آکھ کی لونگ	93
آکسن	117
آل (پتنگ)	190
آلو	95
آلو بالو	96
آلو بخارا	96
آلوچہ	97
آم	97
آکھ	93
آملہ	98
آملج	98
آنبہ ہلدی	99
آنس الارواح	116
آنولہ	98
آہک	258
آہن	99

الف (ا)

ابرک	99
ابریشم	104
ابریشم مقرض	104
ابر مردہ	117
ابن عرس	493
انج آنب	97
ابہل	104
اترج (ترنج)	217
اتیس	105
اثل فراش	378
اٹنگن کے بیج	106
اثلق (سنبھالو)	339
اجاص (آلو بخارا)	96
اجڑ کانٹا	316
اجمود (کرفس)	404
اجوائن خراسانی	106
اجوائن دیسی	107
اجوائن	107
اخروٹ	109
اخوان الزعفران	502
ادرک	345
اذاراقی	109
اذخر	111
اراروٹ	100
ارجن	100
ارد	113
ارز (چاول)	245
ارزن (چینہ)	263
ارزیر (قلعی)	383
ارلو	102

ارنڈ (بید انجیر) 178
ارنڈ خربوزہ 112
ارنڈ ککڑی 112
ارنی 102
اروی 112
اربر 113
اڑد 113
اڑوسہ (بانسہ) 154
اسارون 114
آسپابوطہ (بکن) 167
اسپاناخ (پالک) 187
اسفاناخ 187
اسپغول 114
اسقنج 117
اسپند 115
اسرب 116
اسرنج (سیندور) 351
اسطوخودوس 116
اسفیداج (سفیدا) 331
اسقیل 203
اسرول 509
اسگندھ 117
اشترخار 140
آشخار 323
اشق 118
اشنان 119
اشنہ 261
اشوکا 119
اشوک چھال 119
اصل السوس 477
اصل الفلفل 203
اخراس الکلب 165
اطریلال 92
افتیمون 120
افتیمون ولائتی 120
افربیون 378
افسنتین 121
افیم 121
اقاقیا 123
اقلیمیائے طلا (سونا مکھی) 298
اقلیمیائے فضہ 298
اکاس بیل 123
اکتمکت 405
اکری 206
اکل بنفشہ 378
اکلیل الملک (نکھ) 124
اکھوان 123
اگر 124
اگر ترکی 158
الائچی خورد 125
الائچی کلاں 125
الٹ کمبل 103
السی 126
السی کا تیل 127
الماس 128
ایلچی 456
امبی بوٹی 210
امرلتہ 123
امرلتہ کے بیج 123
امعاء الارض 272
ام غیلان (ببول) 156
امرود 128
امرولہ (چوکا) 256
امڑہ 128
امل بید 129
املتاس 129
املتاس کا پوست 130
املی 130
املی کے بیج 131
انار 131
انار دانہ 132
انار دانہ دشتی 268
انار کھٹا 133
انار کھٹا میٹھا 132
انار میٹھا 132

ان بجھا چونا 258
انار کا چھلکا 196
انار مخوش 132
اناس پھل 151
انب 97
انبر باریس 307
انجبار 133
انجدان 269
انجدک 138
انجیر 134
انجیر احمق 440
انجیر دشتی 135
اندرائن 136
اندرجو 136
انڈا مرغی 137
انڈے کا چھلکا 138
انزروت 138
انخہ 196
انکبار 133
انگبین 361
انگدان 269
انگور 139
انگوزہ 269
اناس 138
انیسون 139
اوشن 366
اونٹ کٹارہ 140
ایرسا 141
ایلوا 142
اراک 186

ب

باچی 146
بابونہ 146
باجرہ 147
باد آورد 148
بادام شیریں 148
بادام کڑوا 150
بادام میٹھا 148
بادام روغن 149
بادروج 220
بادرنجبویہ 150
بادرنگ بویہ 150
بادزہر معدنی 313
بادنجان 184
بادیان 151
بادیان خطائی 151
بادیان رومی 139
بادیان کی جڑ 151
باراہی 159
باراہی قند 159
بارتنگ 152
بارتنگ کے بیج 152
بارتنگ ہری 152
بارود 152
باسوم 431
باقلہ 153
باقلائے مصری 216
باقلائے ہندی 350
بال 143
بالا (مشک) 114
باچھڑ 338
بالنگوے خرد 153
بامیا 175
بانس 153
بانسہ 154
باؤبڑنگ 155
بائے کھدبہ 156
ببول 156
ببول کا گوند 156
بتھوا 157
بتھوا کے بیج 157
بٹیر 158
بٹیر کا گوشت 126
بجھا ہوا چونا 258

بچ 158
بچھناک (بیش) 159
بچھو 159
بخور امریم 503
بداری کند 159
بدھارا 160
برف 160
برگ بنفشہ 172
برگ بید سادہ 179
برگ پیپل 204
برگ تبت 161
برگ کسوندی 407
برگ مورد 91
برگد 161
برم ڈنڈی 162
برن 162
برنا 162
برنجاسف 163
برنج (چاول) 245
برنج کابلی (باؤبرنگ) 155
برنج مونگرا 246
برنگ کابلی 155
برو 143
بروجا 173
برہم ڈنڈی 173
برہمی 163
بڑ 161
بڑھل 164
بڑی الائچی 125
بڑی پیپلی 421
بڑی مائیں 243
بز 144
بزباز 233
بزرالاسفاناخ 187
بزرالبصل 202
بزرالبنج 106
بزرالبطیخ 211
بزرجزرالبری 289
بزرالخس 393
بزرالخشخاش 278
بزر الخمخم 223
بزرالشبت 346
بزرقطونا 114
بزرالقنب 175
بزرالکرفس 404
بزرکتاں 126
بزرلسان الحمل 152
بزر 144
بسباسہ 233
بستان افروز 274
بسد 164
بسفائج 165
بسکھپرا 165
بسونٹا 154
بصل 201
بطخ 143
بطیخ 272
بقلۃ الحمقا 274
بقلۃ یمانیہ 257
بقم 190
بکائن 166
بکرا 144
بکری 144
بکری کا گوشت 144
بکم 167
بکن 167
بلادر 168
باراہی کند 159
بلی لوٹن 150
بلغار 144
بلسان 169
بلوط 169
بلیلہ 178
بن ککی 171
بن تلسی 220

بن پوستہ 458
بن روہو 333
بندا 170
بندق 170
بندق ہندی 170
بنڈال 170
بنڈال ڈوڈہ 170
بنسلوچن 368
بنفشہ 172
بنفشہ کے پھول 172
بنگ 175
بگھرینڈہ 167
بنولہ 194
بنولہ کا تیل 194
بوپھلی 172
بوٹی فرید 144
بودار چمڑا 144
بورق 347
بورہ ارمنی 145
بوزیدان 173
بول 466
بن 268
بونٹ 145
بوہڑ 161
بھٹا 477
بھٹ کٹائی 401
بھٹ کٹیا 401
بہروزہ 173
بھلاواں 168
بھمبری گوند 168
بہمن 174
بھنڈی 175
بھنگ 175
بھنگ کے بیج 175
بھنگرہ 177
بھوپھلی 172
بوٹ 201
بھوڈل 99
بھوسی (سبوس گندم) 321
بہی 177
بہہ 177
بہیدانہ 173
بہیڑہ 178
بھیم سینی کافور 178
بھینسا جونک 178
بیجا سار گوند 286
بیخ بند 178
بیخ بنفشہ 172
بیخ بادیان 151
بیخ ریباس 297
بیخ دار فلفل 203
بیخ طرخوں 369
بیخ کاسنی 388
بیخ انجبار 133
بیخ کسوندی 407
بیخ مرجان 164
بیخ مہک 477
بیخ کرفس 404
بید انجیر 178
بید سادہ 179
بید مشک 180
بیر 181
بیر بہوٹی 181
بیخ اذخر 111
بیرزد 173
بیرزد 173
بیروزہ 173
بیری 181
بیش 182
بیش ناک 182
بیضہ 137
بیضہ ماکیاں 137
بیل گری 183
بینگن 184

Scanned with CamScanner

پ

پاپڑی نمک	145
پاڈھل	184
پارہ	350
فالسہ (پالسہ)	
پالک	187
پالک کے بیج	187
پالک جوہی	187
پان	188
پانا چونی	185
پاہ گجراتی	185
پپلا مول	203
پپلی	204
پپیتہ	189
پپیہ	112
پترآشو	434
پترج (تیز پات)	226
پت پاپڑا	354
پتنگ لکڑ	190
پتھر پھوڑی	190
پتھر چٹا	190
پٹ بجا	239
پٹھکنڈا	248
پرسیاؤشاں	190
پرول	193
پستہ	191
پستہ کا چھلکا	197
پکھان بید	191
پلاس	192
پلاس پاپڑہ	193
پلول	193
پن چھتکی	186
پنا	312
پنبہ دانہ	194
پنجہ مریم	503
پنواڑ	195
پنیر	195
پنیر مایہ	196
پواڑ	195
پودینہ	197
پودینہ کوہی (خشک راشیع)	474
پوست	198
پوست فالسہ	377
پوست اترج	217
پوست املتاس	129
پوست انار	196
پوست بادام	148
پوست بلوط	169
پوست بیخ انار	197
پوست بیرون پستہ	197
پوست بیضہ مرغ	138
پوست پیپل	204
پوست ترنج	217
پوست خشخاش	198
پوست سماق	336
پوست نارنج	493
پوہکر مول	200
پوگھاٹ	438
پوئی	199
پھٹکری	199
پھر پھیندوا	136
پھکر مول	200
پھوٹ	201
پیا بانسہ (بانسہ)	154
پیارانگا	201
پیاز	201
پیاز کے بیج	202
پیاز جنگلی	203
پیازی (گندنا)	438
پیپل درخت	204
پیٹھا	205
پیپل	204
پیروزہ	376
پیلو	186

پیلون جال	186
پیوی	205
پنجہ مریم	503
پیہ (چربی)	248

ت

تاتورہ	289
تارامیرا	237
تارچین کا تیل	207
تاڑ	208
تاڑی	209
تال	208
تال مکھانہ	210
تالیس پتر	210
تانبا	472
تانبول	188
تباشیر	368
تپتی	210
تج	211
تخم اسپاناخ	187
تخم املی	131
تخم اسپت (بسکھپرا)	165
تخم الجزا (انگن)	106
تخم بالنگو	153
تخم بارتنگ	152
تخم بھوا	157
تخم کشوث	408
تخم بلساں	169
تخم بنگ	175
تخم بید انجیر خطائی	266
تخم پالک	187
تخم پنواڑ (بارتنگ)	152
تخم پیاز	202
تخم ترنج	217
تخم ریحان	509
تخم تربوز	211
تخم حیات	206
تخم خطمی	279
تخم خبازی	212
تخم خربزہ	212
تخم خرفہ	213
تخم خیار (کھیرا)	213
تخم رہل	104
تخم سفرجل	173
تخم سنبھالو	340
تخم شبت	346
تخم شربتی	220
(تلسی جنگلی)	391
تخم عشق پیچہ	391
تخم قرطم	381
تخم فرنجمشک	397
تخم کاہو	393
تخم کاسنی (کاسنی)	213
تخم کبلو	391
تخم کپاس (حب القطن)	194
تخم کتاں (السی)	126
تخم کشوث	409
تخم کدو	214
تخم کرملی (حسن یوسف)	269
تخم کسوندی (کسوندی)	407
تخم مویز	214
تخم لنگاں (بالنگو)	153
تخم لیموں	456
تخم مرغ (انڈا)	137
تخم مورد (آس)	91
تخم مولی	484
تخم نیل	215
ترب (مولی)	483
ترید	215
تربوز	215
تربوز کے بیج	211
ترشہ (ترش)	256
ترمیرا (تارامیرا)	237
ترمس	216
ترنج	217

Scanned with CamScanner

ترنجبین	217
ترنج کا چھلکا	217
ترنج کے بیج	217
ترور	207
ترہ تیزک جرجیر	237
تخم خرفہ (خرفہ کے بیج)	213
تفاح (سیب)	349
تفت (شوکران)	361
تکمر	218
تل	218
تل کا تیل	219
تلسی جنگلی	220
تمباک	220
تمباکو	220
تمر (خرما)	274
تمر ہندی	130
تمہ (اندرائن)	136
تن	206
تنبول (پان)	188
تنتریک (ساق)	336
تنکار (سہاگہ)	347
توبال النحاس (دیگچوں)	282
توت بوٹی (بکن)	167
توت حامض	221
توت حلوا	221
توت سفید	221
توت سیاہ	221
توت شیریں	221
توتیائے اخضر	222
تودری	223
تورگ (خرما)	
توری	224
تونبا	403
تونبڑی	403
تونبی	403
تھکار	224
تھوہر	225
تیتر کا گوشت	535
تیزبات	226
تیلنی مکھی	226
تیمن	134
تینڈو	227
تیواج خطائی	227
ٹ	
ٹماٹر	228
ٹینڈے	229
ث	
ثعلب مصری	229
ثفال مس (دیگچوں)	282
ثوم (لہسن)	454
ثومس (حاشا)	264
ج	
جاورس (باجرہ)	147
جامن	232
جاوتری	233
جاؤشیر	234
جاء النہر	230
جائے پھل	234
جبن (پنیر)	195
جدوار	235
جدوار خطائی	235
جرجیر	237
جست	237
جشمیزج (چاکسو)	244
جعدہ رومی	230
جفت بلوط	169
جگنو	239
جلاپا	239
جل دھنیا (لٹوکری)	448
جل کھمی	230
جل نیم	231
جلوز (فندق)	380
جمال گوٹہ	266

جمیز (گولر)	440
جند بیدستر	240
جطیانہ	240
جنگلی بینگن (کٹائی کلاں)	401
جو	241
جوار	241
جاؤشیر	234
جوانسہ	231
جو برہنہ	242
جوز	109
جوزبوا	234
جوز القی	488
جوزبویا	234
جوز السرو (سرو)	329
جوز ماثل (دھتورہ)	289
جوز ہندی	495
جو کے ستو	241
جواکھار	242
جونک	242
جوہر لوبان (لوبان)	451
جھاؤ	243
جھڑبیری (بیر)	181
جیاپوتا	232
جھینگا	512
چ	
چاکسو	244
چاول مونگرا	246
چام گھاس	245
چاندی	497
چاول	245
چائے	246
چائے خطائی	246
چپ (گجپیپل)	421
چپڑا (لاکھ)	449
چترا	261
چچینڈا	247
چچینڈا تلخ	247
چراثتا	247
چربی	248
چربی بطخ (بطخ)	143
چربی سانپ (سانپ)	321
چربی سانڈہ (سانڈہ)	315
چرچٹہ	248
چرس	249
چرکوصنوبر	364
چرم	144
چرونجی	250
چری جوار	241
چڑیا	250
جستہ (پنیر مایہ)	196
چشخام (چاکسو)	244
چشم خروس (گونگچی)	441
چشمیزج	244
چقندر	251
چکوترا	251
چکور	251
چکنہ دانہ	252
چکی (کھل)	402
چلغوزہ	252
چمپا	244
چمبک پتھر	268
چمیلی (چنبیلی)	252
چنا	253
چنار	254
چنبیلی	252
چپہ	244
چندن سفید	366
چندن کا تیل	367
چندن لال	366
چنیا گوند	254
چوب بلسان	374
چوب چینی	255
چوب حیات	255

Scanned with CamScanner

چودہارا (تھور)	225	چینہ دان	342	حبۃ الخضرا	268
چوک	421	چینی	262	حب الغراب	109
چرک نقرہ	298	چیونٹا	263	حب الفقد	340
چوکا	256	چیونٹی	263	حب الفہم	168
چوکا آبی	257	**ح**		حب القطن	194
چوکا جنگلی	257	حاج (جوانسا)	231	حب القلت	267
چوکر	321	حاشا	264	حب القلقل	268
چوکے کے تخم	256	حاشیش	269	حب النیل	391
چولائی کا ساگ	257	حب الآس	91	حجر الاعرابی	342
چونا	258	حباحب (جگنو)	239	حجر البقر	421
چوہا کنی	259	حب البان	166	حجر الحدید	268
چوپہ (کج پیپل)	421	حب بلسان	265	حجر الدم	353
چھاچھ	260	حب البطم	268	حجر روشنائی	320
چھالیہ (سپاری)	322	حب الخضرا	268	حجر النور	320
چھڑیلہ	261	حب الرشاد	266	حجر السم	313
چھلکا اسپغول	264	حب الزلم	266	حجر السمک	343
چھلکا لیموں	456	حب السفرجل	173	حجر الکحل	341
چھوئی موئی چھوٹی حبدی	261	حب السلاطین	266	حجر الیہود	269
چھوٹی چندن	509	حب السمنہ	250	حجر مقناطیس	268
چھوہارا	274	حبۃ السودا	411	حجر یشب	508
چھیل چھبیلا	261	حب صنوبر (چلغوزہ)	252	حدید	99
چھوٹی الائچی	125	حب الطاہر (سنبھالو)	340	حرف	266
چیتہ	261	حب العرعر	104	حرمل	115
چیڑ	364	حب الغار	375	حریر (ابریشم)	104
چینا	263			حلزون	429

حسن یوسف	269	خبث الحدید	271	خسخانہ ریشہ	277
حشیش	175	خبہ	271	خسک	270
حشیش الغافث	376	خترق	121	خسک دانہ (کسعبہ)	381
حضض ہندی	296	خراطین	272	خشب الحیات (چوب حیات)	255
حلبہ	487	خربوزہ	272	خشب الصینی	255
حلتیت	269	خربوزہ کے بیج		خشخاش	278
حماض	256	خرپزہ	272	خطمی	279
حمص	253	خرپزہ تلخ	136	خل (سرکہ)	328
حمص الاحمر	145	خرچنگ	328	خلاف بلخی	179
حمیز (گولر)	440	خردل	294	خلہ	376
حنا	480	خرزہرہ	273	خمر	355
حندقوقی	165	خرطوی	503	خمیری روٹی	445
حنطہ	445	خرفہ کا ساگ	274	خندروس (کہی)	477
حنظل (اندرائن)	136	خرفہ کے بیج	213	خوبانی	279
حوت	465	خرفطان	170	خوب کلاں (خاکسی)	271
حی العالم	504	خرمائے خشک	274	خوخ	91
حیہ	321	خرمائے یابس	274	خولنجان	280
حلوہ کدو	186	خرمہرہ	275	خون سیاؤشان	286
خ		خرنوب	276	خیار بادرنگ	419
خارخسک	270	خرنوب الشوک	276	خیار دشتی	201
خار واژگوشہ	248	خروع	178	خیارزہ	414
خارشتر (جوانسہ)	231	خریاب نبطی	276	خیارشنبر	129
خاکشی (خاکسی)	271	خزامی (خزمی)	277	خیربوا	125
خایہ ابلیس	405	خس	277	خبازی	453
		خستہ آم	97		

Scanned with CamScanner

د

دادمرون 281
دار چکنہ 283
دا چینی 283
دار چوبہ (دار ہلد) 284
دار شیشعان 394
دار فلفل 204
دار ہلد 284
دال چینی 283
دبق 323
دخن (چینہ) 263
دوری 223
درخت بیچاں 123
درخت ذکریا 326
درخت شانہ 415
درمنہ ترکی 285
دروج عقربی 286
دفلی 273
دلب 254
دم الاخوین 286
دواء لحیہ 240
دوالی 261
دوب 287
دودھ 287
دودھ اونٹنی 513
دودھ بکری 513
دودھ بھینس 514
دودھ بھیڑ 514
دودھ چمگادڑ 514
دودھ سورنی 515
دودھ شیرنی 515
دودھ عورت 515
دودھ گائے 516
دودھ گدھی 516
دودھ گھوڑی 516
دودھ گورخر 517
دودھ ہرنی 518
دودھی 288
دودھی کلاں 288
دودرس 361
دونامروا 517
دوقو 289
دھارو 116
دھتورہ 289
دھماسہ 281
دہن البابونج 146
دہن بلسان 169
دہن الزیت 301
دہن الطیب 499
دھنیا سبز 291
دھنیا خشک 291
دہنج 282
دہنہ فرنگ 282
دہی 292
دیگچوں 282
دیمک 282

ڈ

ڈھاک 293
ڈیکامالی 293

ذ

ذراریح 226
ذرہ (جوار) 241
ذہب 369

ر

راب (گنا) 438
راتیل 244
راتینج 294
راجپوتکہ 388
راز یانج 151
راسو (نیولا) 493
رال 294
رام تلسی 379
رانگ 383

روانگ 383
راوند 304
رائی 294
رائے جونک (جونک) 244
رب السوس 295
رتن جوت 295
رسکپور 296
رسوت 296
رصاص ابیض 283
رصاص اسود 116
رمان حامض 133
رمان حلو 132
رمان مز 132
رنگترہ 341
روبارہ تریک 372
روپا مکھی 298
رودونتی 298
روسا گھاس 111
رونج 299
روشنائی 299
روغن بابونہ 146
روغن بلسان 299
روغن بیدانجیر 300
روغن تارچین 207
روغن تل 218
روغن جمال گوٹہ 200
روغن چنبیلی 252
روغن خشخاش 278
روغن زرد 442
روغن زیتون 301
روغن سرسوں 327
روغن صندل 367
روغن گل 302
روغن مالکنگنی 462
روغن مغز کدو 214
روغن نیب 499
روغن نیم 499
روغن یاسمین 252
روغن کاہو 393
رومناس 381
رونی 297
روہیڑا 297
ریناس 297
ریٹھا 303
ریحان دشتی 220
ریش برگد 161
ریشہ خطمی 279
ریواس 279
ریوند چینی 304
ریگ ماہی 429

ز

زاج ابیض 199
زاج اخضر 507
زاک 199
زبان کنجشک 136
زبد (گھی) 442
زبد البحر 410
زبرجد 305
زبیب 485
زخم حیات 305
زر 369
زراوند 306
زراوند دراز 306
زراوند طویل 306
زراوند گرد 307
زراوند مدحرج 307
زردآلو 279
زرد چوب 308
زردک 427
زرشک 307
زرنب 210
زرنباد 309
زرنیخ طبقی 309
زرورد 310

Scanned with CamScanner

زعفران	310	ساگوان	315	سرشف	327
زفت رطب	311	ساگودانہ	320	سرطان نہری	328
زفت رومی	311	سانپ	321	سرکہ	328
زفت یابس	311	سانٹھ (بسکھپرا)	165	سرل	364
زقوم	225	سانڈہ	315	سرمق	157
زلو	242	سبوس	321	سرمہ	329
زمرد	312	سپاری	322	سری (سرمہ)	329
زمین قند	312	سپستان	323	سرنیہہ (سرسوں)	327
زنجار	313	ستاور	322	سرو	329
زنجبیل	345	ست پودینہ	197	سرو ترکستانی	210
زنجبیل رطب	345	ست اجوائن	108	سروار	317
زنگار	313	ست گلو	437	سردال	317
زوفا	313	ستونا	315	سروالی	330
زوفائے خشک	313	ستیاناسی	316	سریش	330
زوفائے یابس	313	سجی	323	سریش مچھلی	331
زہرہ مہرہ	313	سحاب البحر	117	سریشم ماہی	331
زیبق	350	سدا سہاگن	325	سعد کوفی	489
زیت	301	سداب	324	سفرجل (بہی)	177
زیرہ	314	سدا بہار	504	سفرجل ہندی	183
زیرہ دشتی	392	سرپھوکہ	325	سفیدہ	331
		سرخ	441	سفیدہ کاشغری	331
س		سرخس	326	سقمونیا	332
سابودانہ	320	سرس	326	سقمونیا کی اصلاح	332
ساذج ہندی	226	سرنجی	317	سقنقور	333
ساسم	363	سرسوں	327	سکبینج	333

سکر	357	سنبھالو	339	سوسن	344
سکھ درشن	318	سنبھالو کے بیج	340	سوسفند	288
سلاجیت	334	سنجیونی	298	سوگندھ بالا	114
سلارس	334	سندوری	325	سوما کلپالتا	318
سلطان الاشجار	326	سنکھ پشی	341	سونا	369
سلق	251	سنکھا ہولی	341	سونا پاٹھا	102
سلق الماء	230	سنکھیا	335	سونا مکھی	320
سلیخہ	211	سنگ آہن ربا	268	سونٹھ	345
سلیمانی	283	سنگ بصری	341	سونچر نمک	490
سم الفار	335	سنگترہ	341	سونف	151
سماق	336	سنگ جراحت	342	سونف کی جڑ	151
سم الحمار	273	سنگ دانہ	342	سویا	346
سمک	465	سنگ دانہ مرغ	342	سویا بین	320
سمسم	218	سنگ سرماہی	343	سویا کے بیج	346
سمک رو بیان	512	سنگ شکن	267	سہاگہ	347
سمک تسمک	464	سنگ گاؤ	421	سہانجنہ	348
سمن	442	سنگ مقناطیس	268	سہدیوی سہدئی	349
سمندر پھل	336	سنگ یشب	508	سہوار	320
سمندر جھاگ	410	سنگ یہود	269	سیاہ دانہ (کلونجی)	411
سمندر سوکھ	337	سنگھاڑا	343	سیب	349
سمندر نمک	490	سورن کند (زمین کند)	312	سیپ	365
سن	511	سورنجاں تلخ	344	سیتا سپاری	169
سنا	337	سورنجان حلو	344	سیتل چینی	395
سنا مکی	337	سورنجان شیریں	344	سیر	454
سنبل الطیب	338	سوسمار	424	سیسہ	116

Scanned with CamScanner

سکا کائی 352
سلیکھڑی 342
سیم 350
سیماب 350
سیمل 351
سیندھا نمک 490
سیندور 351
سینڈھ 225
سنکھ 429

ش

شاخ گوزن 353
شاخ مرجان (مونگا) 164
شقاقل (ارہر) 113
شادنج 353
شادنہ 353
شارف 160
شاہ بلوط 169
شاہ پسند 354
شاہترج 354
شاہترہ 354
شاہ دیمک 282
شبت 346
شبرم 352
شب یمانی 199
شب 199
شتر مرغ 352
شجرۃ البطیخ (پپیتہ) 189
شحم 248
شحم حنظل 136
شراب 355
شریفہ 356
شعر 143
شعر الارض 190
شعیر 241
شفتالو (آڑو) 91
شقاقل ہندی (ستارد) 356
شقائق نعمان 447
شک 335
شکاعی 357
شکر تیغال 358
شکر سفید 357
شکر قند 358
شلجم 359
شلجم کے بیج 359
شلغم 359
شمع 484
شمشاد 352
شملیت 487
شجار 295
شنگرف 359
شوکۃ البیضہ 148
شورگز 378
شورہ قلمی 360
شوکران 361
شونیز 411
شہتوت 221
شہد 361
شہدانہ (بھنگ کے بیج) 175
شہد یوئی 349
شیاف مامیثا 458
شیخ خراسانی 285
شیر آکھ 93
شیر آملہ 98
شیر خشت 362
شیر گیاہ 288
شیشم 363
شیطرج 261
شیکہ کائی 352
شیلم 363
شیوناگ 102

ص

صابون 365
صبر 142

صبر سقوطری 142
صدف 365
صعتر (ساتھر) 366
صعتر الحمیر 264
صمغ پلاس 254
صمغ عربی 156
صمغ قتاد 400
صندل ابیض 366
صندل احمر 366
صندل سرخ 366
صندل سفید 366
صندل کا تیل 367
صنوبر 364

ض

ضال (بیر) 181
ضب 424
ضرو کی گوند 451
ضفدع 461

ط

طار
طباشیر 368
طباشیر کبود 368
طحلب
طراثیث 368
طرخشقون (کاسنی) 388
طرفا 243
طلق 99
طلاء 369
طین احمر 444
طین ارمنی 430
طین مختوم 435
طین ملتانی (طین فارسی) 436

ع

عاقر قرحا 369
عدس 473
عذبہ (فراش) 378
عرعر 329
عروس در پردہ 388
عروق احمر (فوہ) 381
عروق الصفر 308
عرق لیموں 456
عسل 361
عسل بلادر 168
عشب 287
عشبہ 370
عشر 93
عشق پیچہ 391
عصارہ بنگ 175
عصارہ ببول 156
عصارہ ایوند 371
عصارہ مامیثا 361
عصارہ مہک 295
عصی الراعی 446
عفص 461
عصفور 250
عقرب 159
علق جونک 242
عناب 372
عنب 139
عنب الثعلب 372
عنبر 373
عنبر بید 230
عنصل 203
عورت ازروت 138
عود 124
عود البرق 394
عود الجبنہ 507
عود بلیسان 374
عود صلیب 374
عود العطاس 498
عود الوج 158
عین الدیک 411

غ

غار	375
غاریقون	375
غاسول	119
غافث	376
غری (سریش)	330
غری السمک	331
غلاف القول	350
غوک	461

ف

فادانیا	374
فادزہرکانی (زہرمہرہ)	313
فارس الماء جل کھلی	230
فاغرہ	396
فالسہ	377
فان (پان)	188
فجل (مولی کے تخم)	484
فراش	378
فرشہ (پیوی)	205
فرنج	213
فرفیر	172
فرفیران	378
فرفیون	378
فرنجمشک	379
فرید بوٹی	144
فریقا	451
فستق	191
فصہ	497
فطرا سالیون	379
فلفل احمر	468
فلفل اسود	469
فلفل دراز	204
فلفل سیاہ	469
فلفل السودان	380
فلفل الماء	230
فلفل گرد	469
فلفل مویہ	203
فندق	380
فنجکشت	339
فودنج	197
فوفل	322
فولاد	99
فوہ	381
فیروزج	376
فیروزہ	376
فیل خرطوم	503
فیل گوش	315

ق

قاز بطخ	143
قافلہ صغار	125
قافلہ کبار	125
قانصہ	342
قثاء	419
قثد	414
قراصیا	96
قرطاس	389
قرطم	381
قرفہ	283
قرن الائل	353
قرنفل	453
قسط تلخ	382
قسط حلو	382
قسط شیریں	382
قسط المر	382
قشر خشخاش	198
قشر الرمان	196
قشر الفستق	197
قصب	153
قصب الزریرہ	247
قصب السکر	438
قطران	311
قلعی	383
قلقاش	112
قنب (بھنگ)	175

قنبیط	439
قنبیل	413
قند	459
قند سیاہ	428
قنہ	173
قونیون	361
قیصوم (برنجاسف)	163

ک

کات	399
کاپور	390
کادی	386
کاسر الحجر	190
کاسنی	388
کاسنی جنگلی	388
کاسنی کی جڑ	388
کاسنی کے بیج	388
کاغذ	389
کاغذی لیموں	456
کاغنہ	181
کافور	390
کاکڑا سینگی	387
کاکنج	388
کالا دانہ	391
کالا نمک	490
کالپی مصری	459
کالمیگھ	383
کالی تلسی	489
کالی زیری	392
کالی کسوندی	407
کالی مرچ	469
کانجی ولائتی	89
کاندر	118
کان سلائی	384
کاہو	392
کاہو کے بیج	393
کاہو کی افیون	394
کائی	395
کایپھل	394
کباب چینی	395
کبابہ	395
کبابہ خندان	396
کبابہ دہن کشادہ	396
کبر	396
کبرتی جر	396
کبریت	398
کبوتر کا گوشت	399
کپاس	398
کپور کچری	309
کپور ہلدی	99
کتھ (کتھا سفید)	399
کتیرا گوند	400
کٹائی خورد	401
کٹائی کلاں	401
کٹکی۔کوڑ	401
کٹومری کتھو (انجیر دشتی)	135
کٹھل	402
کچلہ	109
کچنال	403
کچور	309
کچی لاکھ	449
کدر	386
کدو کے بیج	214
کدوئے تلخ	403
کدوئے رومی	205
کدو	404
کرات	383
کرفس پہاڑی	404
کرفس کرفس	404
کرکما (ورس)	502
کرم شب تاب	239
کرم عروسک	181
کرم گل خور	272
کرنا	493
کرنا کے پھول	493

Scanned with CamScanner

کرنجوا 405
کرونده 406
کرویا 407
کریات 383
کریلا 407
کڑا چھال 384
کڑاسک 384
کڑوا بادام 150
کٹھ کڑھا 382
کزبرہ یا بسہ 291
کثوث 409
کستوری 437
کسم 381
کسعبہ 381
کسعبہ کا پھول 381
کسوزی (کسونجی) 407
کسوندی 407
کسیرو 408
کسیس 507
کشمش 408
کشمیری پٹھا 161
کشن خرما 274
کشنیز 291
کف الارنب 240
کف دیا 410
کف مریم (ہاتھا جوڑی) 503
ککروندہ 411
ککڑی 414
ککڑی کے بیج 414
ککوڑا 385
کلتھی 267
کلس 258
کلفہ (خرفہ) 274
کلم رومی 439
کلونجی سیاہ دانہ 411
کلہاری 385
کمال پٹ 266
کثرئی 495
کمرکھ 412
کمرکس 254
کمون 314
کمون ملوکی 107
کمیلہ 413
کنار 181
کنار دشتی 181
کنجد 218
کندر 413
کندر رومی 475
کندور 386
کندش 414
کندل 333
کندوری کی بیل 386
کنڈیاری 386
کنکول مرچ کنول 415
کنگنی چینہ 263
کنگھی 415
کنوچہ 416
کنول گٹہ 416
کنیر (خرزہرہ) 273
کوار کنڈل 443
کٹھ کڑوا 382
کٹھ میٹھا (قسط) 382
کوچی 352
کودرم 417
کودوں 417
کوڑ 401
کوڑ گندل 443
کوڑی 275
کوڑیا لوبان 451
کوشاد 240
کوشتہ تلخ 382
کوشتہ شیریں 382
کوکنار 198
کونچ 417
کویٹ پانا 419

کویہ ابریشم 104
کھاری لون 145
کھانڈ 357
کھپریا 341
کھٹا 493
کھٹی لوی 210
کھنگالی 163
کہربا 418
کھرنی 418
کریتی (کنگھی) 415
کھوپرا (انارجیل) 495
کھیرا 419
کھیس 205
کھیلا۔کھیلی 419
کیتھ 419
کیچوہ (خراطین) 272
کیسر 310
کیسر نجن 436
کیکر 156
کیکر کا گوند 156
کیکڑا 328
کیل دارو 326
کیلہ 420
کیلاشی 96
کیوڑہ 386
کیونلہ 417

گ

گوشت ہڑگیلہ 518
گوشت ہرن 518
بھینس کا گوشت 537
گوشت نیولے 519
گوشت ہاتھی 520
گوشت ہدہد 520
گوشت کوے 520
گوشت مگرمچھ 521
گوشت گھڑیال 521
گوشت نیل گائے 521
گوشت نیل کنٹھ 521
گوشت مرغی 522
گوشت ممولا 522
گوشت پھنکی 522
گوشت مور 522
گوشت مہوکا 523
گوشت لک لک 523
گوشت واق (بولی پکھکنی) 519
گوشت لوے 524
گوشت لومڑی 524
گوشت مرغابی 524
گوشت گوہ 525
گوشت گھوڑا 525
گوشت گینڈا 525
لٹورے کا گوشت 526
گدھ کا گوشت 526
کلنگ کا گوشت 526
گورخر کا گوشت 527
کوئل کا گوشت 527
کتا کا گوشت 527
کچھوا کا گوشت 528
گدھا کا گوشت 528
طوطا کا گوشت 529
قمری کا گوشت 529
گائے کا گوشت 530
کبوتر کا گوشت 530
سور کا گوشت 530
شتر مرغ کا گوشت 530
شتر گائے کا گوشت 531
شیر کا گوشت 531
سانپ کا گوشت 531
ساہی کا گوشت 532
شرگالے کا گوشت 532
خچر کا گوشت 532
خرگوش کا گوشت 533
دنبہ کا گوشت 533
ریچھ کا گوشت 533

Scanned with CamScanner

سارس کا گوشت	533
چکاوک کا گوشت	534
چکوا کا گوشت	534
چکور کا گوشت	534
چمگادڑ کا گوشت	535
تذری کا گوشت	535
تیتر کا گوشت	535
تیندوے کا گوشت	535
چڑا کا گوشت	536
بیری کا گوشت	536
بھینس کا گوشت	537
بھیڑ کا گوشت	537
بھیڑیا کا گوشت	537
بگلہ کا گوشت	538
بلبل کا گوشت	538
بلی کا گوشت	538
بندر کا گوشت	539
بیٹر کا گوشت	539
بطخ کا گوشت	540
بکرا/بکری کا گوشت	540
بارہ سنگھا کا گوشت	540
باز کا گوشت	541
پانڈک کا گوشت	541
چرکہ کا گوشت	542
ابابیل کا گوشت	542

الو کا گوشت	542
اونٹ کا گوشت	542
گاجر	427
گاؤزبان (برگ وگل)	426
گائے روہن	421
گج پیپل	421
گربہ بید	180
گرجن	422
گرجن کا تیل	422
گرچ	421
گردساق	336
گز	428
گزمار	422
گڑھل	423
گز (جھاؤ)	243
گزر (گاجر)	427
گشت برگشت	472
گل آچین	90
گلاب کا پھول	433
گل سرخ	433
گلاب کا زیرہ	310
گلاچین	90
گلاب جامن	429
گل ارمنی	430
گل بگلہ	187

گل بنفشہ	172
گل ٹیسو	431
گل چاندنی	431
گل چکان	486
گل حمس	318
گل خیر (خطمی)	279
گل داؤدی	431
گل دوپہریا	432
گل دھاوا	432
گل سرخ	433
گل سیوتی	434
گل صد برگ	444
گل عباسی	434
گل لالہ	447
گل چکن	435
گل مختوم	435
گل مشکیں	434
گل نیلوفر	512
گل معصفر	381
گل ملتانی	436
گل منڈی	479
گل مولسری	482
گل مہندی	436
گل نسرین	434
گلنار	437

گل نوازی	491
گلو	437
گلو کاست	437
گنا	438
گندم	445
گندم دیوانہ	363
گندنا	438
گندہ بہروزہ	376
گندھک	398
گندھیل	111
گنگیرن	424
گوار چکنا	268
گوبھی	439
گوذنی	439
گورکھ املی	426
گھونگہ	429
گورکھ پان	185
گوش ماہی	365
گوش موش	259
گوشت بٹیر	158
گوشت بکری	144
گوشت بھیڑ	537
گوکھرو	519
گوگرو	398
گوگل	475

گولر	440
گومان	440
گومہ	440
گوند انجدان	269
گوندل	422
گوندنی	441
گوندی	441
گوہ	424
گھگھر بیل	425
گھونگچی	441
گھی	442
گھیا	404
گھیا توری	224
گھیکوار	443
گیاہ قیصر	124
گیرو	444
گیندے کا پھول	444
گیہوں	445
گیہوں جنگلی	511
گیہوں کی بھوسی	321
ل	
لاجورد	447
لاجونتی	261
لاذن	445

لاک	449
لاکھ	449
لال	446
لال رس	371
لال ساگ	446
لالہ	447
لاتابوٹی	119
لاذن فرنگی	445
لائی (انزروت)	138
لبا	205
لبلا کبیر	431
لٹکو	449
لٹوکری	448
لجالو چھوئی موئی	261
لچھمنا لچھمن (لفاح)	450
لسان الثور	426
لسان الحمل	152
لسان العصافیر	136
لفاح	450
لفت (شلجم)	359
لک	449
لک مغسول	449
لوبان	451
لوبیا	451
لودھ پٹھانی	452

لوز الحلو 148
لوکاٹ (لکٹو) 449
لولو 471
لونگ 453
لوبا 99
لہسن 454
لہسوڑہ 323
لیچی 456
لیلیٰ مجنوں 179
لیموں 456
لیموں کے بیج 456

م

ماجو 461
ماجو پھل 461
مارچوبہ 507
مازریون 461
مازو 461
ماش 113
ماش ہندی 481
ماغر 144
مالکنگنی 462
مامیثا سرخ 458
مامیران 463
ماہ پروین 235
ماہی دانہ 458
ماہی رو بیان 512
ماہی زہرج 464
ماہی زہر 464
مائیں خرد 464
مائیں کلاں 243
مٹر 458
مٹی ملتانی 436
مج 484
مجری 121
مجیٹھ (نوہ) 381
مچھلی 465
مچھیچھی 465
محدبہ 205
محمودہ 332
محیص 260
مدار 93
مر 466
مرجان 467
مرچ سرخ 468
مرچ سیاہ 469
مرچ کنکول 415
مردار سنگ 470
مرداسنج 470
مرغ 287
مردم گیاہ 450
مامیثا 458
مردہ سنگ 470
مرکی 466
مروڑ پھلی 472
مروارید 471
مروہ 121
مری 89
مستعجلہ 173
مستی غوک 461
مس 472
مسور 473
مشط الغول 415
مشک 473
مشک دانہ 473
مشکطرامشیع 474
مشمش 279
مصباح الروم 418
مصبر 142
مصری 459
مصطگی 475
مصطگی رومی 475
مغاث 318
مغرہ 444
مغز الماس 129

مغز تخم تربوز 211
مغز خستہ جامن 232
مغیلان 156
مفرح القلب 150
مقل ارزق 475
مقناطیس 268
مکڑی کا جالا 459
مکو (عنب الثعلب)
مکھانہ 476
مکھن 442
مکئی 477
ملٹھی 477
ملٹھی کاست 295
ملح 489
ملح اسود 490
ملح اندرانی 490
ملح الحجر 490
ملح الزجاج 490
ملح العجین 490
ملیم 478
ممیرا 463
منڈل منڈوا 479
منڈوا 479
منڈی 479
منڈوک پرنی (برہمی) 163
منقی (منکا) 485
منمنا (شلیم) 363
موا بادل 117
موتھ 480
موتی 471
موٹھ 481
موچرس 481
مورچہ 263
موز 420
موصلی سفید 481
موصلی سیاہ 481
موصلی سیمبل (سیمبل)
مولسری 482
مولی 483
مولی کے بیج 484
موم 484
مونجرا (چاول منگری)
مونگ 484
مونگ پھلی 459
مونگا 467
مونگے کی جڑ 164
موہ 143
موہری 182
مویز 485
مویزج 485
مہندی 480
مہوا 486
میتھی 487
میتھی کے بیج 487
میٹھے بادام 148
مغز بادام 148
میٹھا تیلیہ 182
میدہ لکڑی 318
مین پھل 488
مینڈک 461
مینڈھا (دودھی) 288
میڈھا سینگی (دودھی) 288
میعہ سائلہ 334
مرقشیشا 452

ن

نشاستہ 430
ناخونہ 124
نارجیل 495
نارجیل بحری 495
نارمشک 496
نارنج 493
نارنگی 494
ناریل 495
نارجیل دریائی 492

Scanned with CamScanner

ناشپاتی (ناکھ)	495
ناشف	164
ناگ پھنا	488
ناگدون	507
ناگر موتھ	489
ناگ کیسر (ناگیسر)	496
ناخواہ	107
ناۓ	496
نبق (بیر)	181
نحاس	472
نخالہ (بھوسی)	321
نخود	253
نخود سبز	253
نربسی (جدوار)	235
نربس (جدوار)	235
نرگس	497
نرگنڈی	337
نرلی	491
نسپال	196
نسوت	215
نطرون	323
نعام	352
نقلی نمک (نمک)	490
نقرہ	497
نقل خواجہ	250
نک چھکنی	498
نگند بابری	498
نمام (کالی تلسی)	489
نمام الملک	489
نمک	489
نمک آبگیر	490
نمک چرچرہ	248
نمک سانبھر	490
نمک سیاہ	490
نمک سیندھا	490
نمک شور	490
نمک شیشہ	490
نمک لاہوری	490
نمل	263
نملہ	263
نواڑی کا پھول	491
نورہ	258
نوشادر	499
نیب	499
نیتر بالا	218
نیشکر	438
نیلا تھوتھا	222
نیل کنٹھی	492.
نیلم	492
نیم	499
نیولا	493
نیلوفر کے پھول	512
و	
وج	501
وجے سار	286
ودع	275
ورچھ	501
ورس	502
ورق آس (آس)	91
ورق الخیال (سازریون)	175
وسمہ	502
ہ	
ہاتھ جوڑی	503
ہاتھی سونڈی	503
ہارسنگھار	504
ہالون (حب الرشاد)	266
ہتھی کھنیاں	426
ہرن کھری	505
ہڑ	505
ہڑتال	309
ہڑتال گودنتی	439
ہڑزرد	506
ہزار بندک	446
ہزار دانی (دودھی)	288

ہلدی	308
ہلیلہ	505
ہلیون	507
ہلیلہ سیاہ	506
ہلیلہ زرد	506
ہلیلہ کابلی	506
ہمیشہ بہار	504
ہنس راج	190
ہنکوٹ	505
ہوبیر (ابہل)	104
ہیرا کسیس	507
ہیل بوا	125
ہینگ	269
ی	
یاسمین	252
یاقوت	508
یاقوت کبود	508
یبروج الصنم	450
یخ (برف)	160
یشب	508

نیشنل کونسل فار طب کا نصاب (NCT)

سال اول

آلو بالو	96
آلو بخارا	96
ابریشم	104
اجوائن	107
اسبغول	114
اسطوخودوس	116
اشنہ	261
اصل السوس	477
افتیمون	120
افسنتین	121
افیون	121
السی	126
انار دانہ	132
انجیر	134
انزروت	138
انیسون	139
املی	130
اکلیل الملک	124
الائچی	125
بابچی	146
سونف (بادیان)	151
باؤبڑنگ	155
برنجاسف	163
طباشیر	368
بنفشہ	172
بہدانہ	173
بیلگری	183
بیج کاسنی	388
بیج انجبار	133
پودینہ	197
پوست بیرون پستہ	197
پرسیاؤشاں	190
پوست فالسہ شکری	377
پنبہ دانہ	194
تخم کدو	214
تخم خرفہ سیاہ	213
تخم ریحان	509
تخم خطمی	279
تخم خبازی	212
ترنجبین	217
تودری	223
تخم کاہو	393
تم کثوث	409
تخم خیارین	213
بیج بادیان	151
تخم تربوز	215
جدوار	235
چاکسو	244
چرائتہ	247
جواکھار	91
حب الاس	269

حلتیت	269
حجر الیہود	269
خارخسک	270
خاکسی	271
خشخاش	278
دوقو	289
لودھ پٹھانی	452

نیشنل کونسل فار طب کا نصاب (NCT)

سال دوم

دم الاخوین	286
اصل السوس	477
رسوت	296
زرورد	310
زعفران	310
زرشک	307
زنجبیل	345
زوفاء خشک	313
زہر مہرہ	313
زیرہ سیاہ	314
سپستان	323
سرخس	326
سرپھوکہ	325
سنگ سرماہی	343
سناء مکی	337
سہاگہ	347
ساق	336
سریشم ماہی	331
سورنجان	344
سنگ دانہ مرغ	342
سنگ جراحت	342
شاہترہ	354
شیرخشت	362
صبر	142
صمغ عربی	156
صندل سرخ	367
صندل سفید	366
عشبہ	370
عناب	372
عودصلیب	374
عنبر	373
قاقلہ صغار	125
قاقلہ کبار	125
کمیلہ	413
کتھا سفید	399
کاکڑا سنگھی	378
کاکنج	388
کافور	390
کنوچہ	416
کوکنار	198
کشمش	408
کشنیز	291
گل گاؤزبان	426
گاؤزبان (برگ گاؤزبان)	426
گل ٹیسو	431
گلو	437
گل ملتانی	436
گیرو	444
نیلوفر	512
گڑھل	423
گل سرخ	433
مویز	485
مشکطرامشیع	474
مصطگی	475
مقل	475
منڈی	479
مشک	473
مروارید	471
مغز بادام	148
مغز املتاس	129
ناریل دریائی	492
(نارجیل دریائی)	492

باب نمبر1

تفصیل ادویات مع درجہ مزاج اور تاثیر وغیرہ

دوائیں۔گرم درجہ اول

لادن' چنا' لاکھ' شاہترہ' نیل کنٹھی' سرپھوکہ' ساگودانہ' برگ' بانسہ' خربوزہ' بابونہ' سکاکائی' گل بنفشہ' کنجد سفید' ستاور' منڈی مویز منقے' تخم کتان' شیرخشت' مکھن گاؤ' انجیر' گاؤزبان' وغیرہ وغیرہ۔

گرم درجہ دوم

اجمود، تلسی، زعفران، شہد، مصطگی، کندر، سوڈا، نمک، سلاجیت، چرائتہ، تخم انگن، میتھی، بلسان، زراوند، اگر، مجیٹھ، (فوہ) زراوند دراز، کریلے کا عصارہ، کاندر (اشق) اسطوخودوس، اسارون، رائی، تاک، (انگور کی لکڑی) کی راکھ، زیرہ وغیرہ۔

گرم درجہ سوم

دونامروا، مولی، سیند (ازقسم خربزہ) کف دریا، دارچینی، عاقرقرحا، ہیراکسیس، رسکپور، پرانی شراب، اکاس بیل، بچ، برنجاسف، پھٹکوی، اجوائن تلی (سداب) تخم رام تلسی (فرنجمشک) کرفس کوہی، شونیز، شیطرج، جدوار خطائی، جوکھار، نعناع، کپڑا پشینہ کا جلایا ہوا، بال جلے ہوئے۔

گرم درجہ چہارم

تلی بڑی، لہسن، پیاز، گندنا، قسط، جلی ہوئی چیزیں، شیرمدار درکل دودھیاری گھاسوں کا دودھ، فرفیون، تاک یعنی (انگور کا جھاڑ) سنکھیا، ہینگ۔

سرد درجہ اول

کھجور تر، کیکر کا عصارہ، باجرا، خشخاش، برگ بنفشہ، کاکنج، ہلیلہ سیاہ، ست گلو، نشاستہ، کاہنی، نیل، امرود، بلوط بانس کے پتے، دہی، مامیشا، ترش بہی۔

سرد درجہ دوم

خربوزہ، اسپغول، کچا زیتون، ہرا مازو، کدو، بارتنگ، ماش، کھیرا، ککڑی، چولائی کا ساگ، شفتالو، ترنج کے بیج، رانگا، سماق تخم کاہو، مروارید بنسلوچن، گل سرخ۔

سرد درجہ سوم

خرفہ کا ساگ، لونیہ کا ساگ، ترنج، سدا بہار، خشخاش سیاہ، موچرس، گلنار، لال ساگ، لفاح (بیلاڈونا) سبوس اسپغول۔

سرد درجہ چہارم

افیون، دھتورہ، شوکران، ماذریون، تمباکو، اجوائن خراسانی، کافور اور وہ سب دوائیں جو اعضاء کو ست کردیں۔

خشک درجہ اول

ملٹھی، میٹھا بادام، بسفائج (کھنکالی) زعفران موٹھ، کندر، امرود، گوکھرو، نیل کی جڑ، بابونہ، تخم انجن، لوبان، سونف، جو کا آٹا، اخروٹ کا گوند، سوسن، کلفہ، جب الغار، قندق، گل داؤدی۔

خشک درجہ دوم

مولی بن (حب الخضرا) جلوتری، رسونت، ریگ ماہی، مشک، صعتر سورنجان شیریں، بالچھڑ، شاہترہ، مصطگی، شہد، جنگلی بینگن، چائے خطائی، نیلوفر کی جڑ، بلسان، زراوند، زفت، چرائتہ، جاؤشیر، مکڑی کا جالا، صبر، انزروت، تخم کاسنی۔

خشک درجہ سوم

لہسن، تگر، اکاس بیل، ہینگ، گلنار، تج، سرکہ، دونا مروا، جامن جوزبوا، بلوط، زوفا، خشک، مغز کرنجوہ، کیکر کا عصارہ، ستاور، جوکھار پوست ترنج، اجوائن، کلونجی، مردار سنگ، سداب (تتلی) سرمہ، (کیکڑا اجلا ہوا) بال جلے ہوئے، سماق کاے پھل، عود صلیب، عود بلسان، کچلہ، مرکی، دم الاخوین، جند بیدستر درونج عقربی۔

خشک درجہ چہارم

رائی، گندنا کے بیج، افیون، دھتورہ، انگور کا جھاڑ، فرفیون، سنکھیا۔

تر درجہ اول

توری، کاہو، گاؤزبان، تخم پالک، شفتالو، روغن گل، چرونجی، چربی سانڈا، روغن گاؤ، بنفشہ، عصارہ، سوسن، خاکسی، نبات سفید، انجیر تخم خطمی، نشاستہ، تخم بالنگو، پتہ مرغ و مرغابی وغیرہ، تخم ریحان، آلو بالو، ترنجبین

تر درجہ دوم

ساگ چولائی، شقاقل مصری، گل نیلوفر، بہیدانہ، ساگ لونیہ، خربوزہ، تربوز، خوبانی، اسپغول، پلول، کنجد سیاہ، توری کھیرا، سرطان نہری، لبنہ، نارنگی، شریفہ، آلو بخارا، سفید بیضہ مرغ، شیر کی چربی، شیر بز، مستی فیل۔

تر درجہ سوم

نارنگی، سنگترہ، رس بھری (سیماب) آلوچہ، (دہی) ہندوانہ اور تمام تر فواکہات۔

متعدل

بہی شیریں، انار شیریں، بہیدانہ، شیر گاؤ، سپستان میدہ گندم وغیرہ۔

......◆◆◆......

باب نمبر2

ادویات کی تاثیر

تفصیل ان ادویہ کی جواپنی خاص تاثیر کے لحاظ سے موسوم ہیں یعنی اپنی تاثیر کے لحاظ سے اطباء کی مخصوص اصطلاح میں اورروزانہ محاورہ میں اپنے تاثیری نام سے پکاری جاتی ہیں۔

اکال (عضوکوکھاجانے والی)

وہ دوا جواپنی تیزی اورقوت محللہ کی زیادتی سے جوہرعضوں کوفنا کردیتی ہےاور گوشت کھاجاتی ہے۔مثلاً زنگار، انزروت (لائی) نمک اشنان چوک، سیندور، سیپ سوختہ،توتیا، مرداسنگ، نورہ (چونا) مس سوختہ۔

جاذب (کھینچنے والی)

اپنی گرمی اور لطافت کی وجہ سے غلیظ رطوبت کوایسی جگہ کھینچ لاتی ہے جہاں سے مادہ بہہ کر آسانی سے نکل جائے جیسے اود بلاؤ کے خصیے، مینڈک، نیولا، کیکڑا، (سرطان) گندہ بیروزہ، لہسن، پنواڑ، غازیقون، کوڑی اورگونگھے کاگوشت۔

جالی (جلااورپاک کرنے والی)

جلد کی سطح سے لیس دار رطوبت کوچھیل کرپاک اورصاف کردیتی ہے جیسے شہد،شورہ،نمک، مصری، ہڑتال، نک چھکنی، نوشادر، پھٹکڑی، کنگی، عاقرقرحا،مسور(عدس) لہسن، کبوتر کی بیٹ، بلسان کے بیج بنفشہ کی جڑ،کف دریا یعنی سمندر کی جھاگ،انزروت،باچی،ہلدی چیتا،رائی،خولنجان

جامد (جمادینے والی)

پتلی خلطوں کوگاڑھااورسخت کرکے جمادیتی ہے جیسے کہربا، کتیرا،نشاستہ، گیرو،گل ملتانی، صمغ عربی،اجوائن خراسانی،شیر برگد۔

حالق۔حلاق (بالوں کواڑانے والی)

بالوں کوکمزورکرکےاکھاڑدیتی ہے مثلاً نورہ (چونا) ہڑتال سفید اورراکھ۔

حکاک۔ممکک (کھجلی پیدا کرنے والی)

اپنی گرمی اورتیزی کی وجہ سے گاڑھی خلطوں کومسام کی طرف کھینچتی اورخراش کی وجہ سے کھجلی پیدا کرتی ہے مثلاً ٹنگن، چل بیل (لٹوکری) بچھوا گھاس،مشک دانہ،اروی کے پتے،بھنڈی کے پتے۔

دابق (چپکنے والی)

لیس کی وجہ سے جسم سے چپک جاتی ہے جیسے صمغ عربی،شہد،سریش،لاکھ۔

دافع خمار (نشہ دورکرنے والی)

تبخیرکوروک کرنشہ کودورکردیتی ہے جیسے املی، آلوبخارا،گلاب کاپھول سونگھنا،کھٹاانار،عرق لیموں، عرق گلاب،شربت قند،تمام ترشیاں اورچھینک لانے والی ادویہ۔

رادع۔مخالف جاذب (لوٹادینے والی)

سرد اورقابض ہونے کی وجہ سے موادکوعضو ماؤف پرگرنے سے روکتی ہے۔جیسے مکو، اسپغول، گلنار، چھالیا، دھنیا، خطمی، گل مختوم، السی، ملتانی مٹی، گیرو، املتاس، گوگل، ریٹھا، گل ارمنی، کلونجی، کالی زیری، کچلے کالیپ، سرکہ،صندل، سماق، پوست، رسوت۔

عاصر (نچوڑنے والی)

قوت قابض اورکسیلے پن کی وجہ سے عضوکوسمیٹتی اور پتلی رطوبت کونچوڑتی ہے جیسے تخم املی، ہرڑ، آملہ، ببول کی پھلی، انار کے چھلکے، جامن کی گٹھلی کاچھلکا۔

غسال (دھونے والی)

اخلاط کوسطح عضو سے دھودیتی ہے۔اس کاسیال ہوناضروری ہے جیسے نیم گرم پانی، آش جو، ماء العسل (شہد میں ملاہواپانی)

قاتل (مارنے والی)

اپنی ضداورمخالفت کی وجہ سے ہرسہ ارواح کوفناکردیتی ہے۔جیسے افیون فرفیون بیش سنکھیا (زہر) ہیرا، پارہ، شیر کی مونچھ کے بال، کچلہ، دھتورہ، ہڑتال۔

Scanned with CamScanner

قاتل دیدان (پیٹ کے کیڑے مارنے والی)

ورمی سائیڈ، برگ شریفہ سبز، بابڑنگ کابلی، کلونجی، پودینہ کوہی، زوفائے خشک، پلاس پاپڑا پوست بیخ انار، شفتالو کے پتے، صابن دیسی، درمنہ ترکی، ترہ۔

قابض (ایسٹرنجنٹ) (سکیڑنے والی، بند کرنے والی)

بوجہ بوجھل ہونے یا خشک ہونے کے عضو کو سمیٹتی اور اس کی نالیوں اور مواد کو روکتی ہے جیسے ترنج سنگدانہ مرغ، جفت بلوط، پستہ کا چھلکا، زرشک، تخم مورد (جب آلاس) باقلا، ترمس، بنسلوچن، دم الاخوین، گلنار، سماق، مسور، بارتنگ، جرانکس (اذخر) جامن کی گٹھلی، چنا، چاول مائیں، مازو، افیون، مصطگی، کنوچہ بریان۔

قاشر (چھلکا اتارنے والی)

وہ دوا جو جلا کی زیادتی کی وجہ سے عضو کے مواد کے فاسد کو دور کرتی اور چھلکا اتارتی ہیں مثلاً کٹھ (قسط) زراوند، جو بریاں، کالے تل، خشخاش، چھیپ اور جھائیں کو دفع کرنے کے لیے جو دوائیں مستعمل ہیں وہ قاشر ہیں۔

کاوی (کاسٹک) (داغ دینے والی)

وہ دواء جو اپنی تیزی اور سوزش کے سبب سطح جراحات کی جلد کو جلا دیتی ہے اور داغ ڈال دیتی ہے مثلاً سفیدہ، ادرک، لہسن، تیزاب، رائی، ہالوں، اَن بجھا چونا۔

کاسر ریاح۔ کارمی نے ٹو (ریح توڑنے والی)

وہ دواء جو اپنی قوت حرارت سے ریاح غلیظ کو رقیق کر کے دفع کرے مثلاً سداب (تتلی کے بیج) ادرک سونٹھ، نمک سیاہ، بیخ کرفس، جلوتری، سونف، پودینہ، اجوائن، مکو، چوکا (ترشہ) تج، سیاہ مرچ، نوشادر، زرنباد، رائی، ہرڑ کا مربہ، زیرہ۔

لاذع۔ اری ٹنٹ (خراش کرنے والی)

وہ دوا جو بوجہ شدت گرمی و تیزی و قوت نفوذ کے عضو میں سوزش اور خراش پیدا کر لیتی ہے جیسی مثلاً سرکہ، لیموں، نمک شور، رائی، جامن کا تیزاب۔

لازج (چپکنے والی)

بوجہ خشکی دلیس کے عضو سے جدا نہ ہو جیسے خبازی بعض اقسام کی مچھلی، مسور، چاول، موگرہ، گوند

وغیرہ۔

حابس دم اسٹپ ٹک (خون بہنے اور خون منہ سے آنے اور خونی دستوں کو بند کرنے والی)

بوجہ اپنی خشکی کے رگوں میں سدہ پیدا کر کے اور اندرونی زخموں میں کھرنڈ لا کر خون جاری ہونے کو بند کرنے والی جیسے شادنج عدس، مصطگی، خشک دھنیا، زرشک، دم الاخوین، رسوت، کافور، بیخ انجبار، گل مختوم، سنگ جراح، گیرو، جفت بلوط، سرمہ بارتنگ، کہربا، پتنگ لکڑ، نشاستہ، اجوائن خراسانی، گلنار، کندر، کتھ، غاریقون، مازوریشہ، برگ، چھوٹی مائیں، کنگھی، گل ارمنی، جوز السرو، مقل (خونی بواسیر کے لے)۔

مبرد (ری فرجرنٹ) (سردی پہنچانے والی)

وہ دوا جو خود سرد ہونے کی وجہ سے سردی بخشتی ہے جیسے صندل، کاہو، نیلوفر، گرڈھل کے پھول، خوشبودار مٹی، آلو بخارا، افیون، کاسنی۔

مبہی (ایفرو دیزی ایک) (قوت باہ پیدا کرنے والی غذا یا دوا)

تخم ترب موصلی سنبھل مشک موتی، عنبر، سونٹھ، کھجور، چوہارا، تیتر، بٹیر، مرغ، بیضہ، نیم، برشت، ماہی، روبیان، تخم کونچ، انگور، تخم گاجر، سیاہ تل، جلوتری، شلجم، گوشت بکری، کتیرا، دار چینی، مغز بادام، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، باقلا، فندق پنیر مایہ شتر، ہینگ، پستہ، جند بیدستر، خصیۃ الثعلب، گلجن (خولنجاں تج، کٹھ (قسط) چنا، لوبیا سقنقور، ستاور، گوکھرو، بہمن سرخ، بہمن سفید، موصلی سفید، موصلی سیاہ، تودری زرد، تودری سفید، کھوپرا، تخم پیاز وغیرہ۔

مجفف (ڈی۔ سکے ٹو) (خشکی کرنے والی)

وہ دوا جو بوجہ خشک ہونے کے اعضاء کی رطوبت یا زخم کو خشک کر لیتی ہے جیسے برگ مدار، سندروس، کاغذ، سوختہ، ٹاٹ سوختہ، چھالیہ، کتھ، پھٹکڑی، جلی ہوئی سیپی، چھوہارے کی گٹھلی جلی ہوئی، انزروت (لائی) مردار سنگ، ایلوا سنگ جراحت، پوست انار، پارہ، چونا بجھا ہوا، توتیا وغیرہ۔

مجمد (جما دینے والی)

وہ دوا جو اپنی سردی اور قوت قبض کے اثر سے خلطوں اور رطوبتوں کو بستہ کر دیتی ہے مثلاً گوند کتیرا، نشاستہ، اجوائن، خراسانی، گیرو، موم، صمغ عربی، لہسوڑا وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

محرق (کروسو) (جلانے والی)

وہ دوا جو اپنی قوت نفوذ و قوی گرمی کی وجہ سے عضو کی رطوبت کو فنا کر دیتی ہے۔ مثلاً نمک، شورہ، گندھک، تیزاب گندھک، ہڑتال، فرفیون، زنگا، توتیا، چونا، (نورہ) آگ، مدار کا دودھ ہینگ وغیرہ۔

محلمات ردیہ (پریشان خواب دکھانے والی)

وہ دوا جو اپنی قوت تبخیر کے ذریعے دماغ کو پریشان کرتی ہے اور نیند میں متوحش خواب دکھائی دیتے ہیں جیسے شراب کی کثرت کچا پیاز، آلو، بینگن، گندنا، باقلا، لوبیا، گوبھی، مسور وغیرہ۔

محلل (ریزالونٹ) (تحلیل کرنے والی)

وہ دواء جو اپنی قوت تحلیل اور حرارت کے باعث عضو کی لیسدار اخلاط کو بخارات بنا کر فنا دیتی ہے جیسے زراوند (دونا مراد) (مرزنجوش) (جند بیدستر) ناخونہ (اکلیل الملک) برگ چنبیلی، نرگس بستانی، بھٹوانس یعنی دھوئیں کی سیاہی، بابونہ، خطمی، عنبر بید، سداب، مقل، کسوندی، بیخ بر، پرسیاؤ شاں، گتہ لادن (لاذن) السی، ہلدی، مکو، افسنتین، رومی، برگ جھاؤ، پودینہ کوہی، کریلہ، اشق پیاز دشتی، جاؤشیر گوداالمتاس، ارنڈ، غافث، زفت، صمغ بطم، حاشا، ترمس، رائی، ہلدی، گل خیرہ، دار چینی کیکڑا، سویہ یعنی شبت، انجیر، زعفران، مکوئے سبز وغیرہ۔

محمر (روبی فی سینٹ) (سرخ کرنے والی)

وہ دوا جو بوجہ گرمی اور قوت جاذبہ خون کو عضو کی طرف کھینچ لاتی ہے اور عضو کو سرخ کر دیتی ہے۔ چال موگرا، رائی، پودینہ، گل لالہ، نارنگی کے چھلکے، چھڑیلہ، بالچھڑ، جرانکس (اذخر) دار چینی، زعفران، حسن یوسف، ہینگ وغیرہ۔

مخدر (انس تھیٹک) (بے حس کردینے والی)

وہ دوا جو قوت قبض اور سردی و خشکی کے باعث مسامات و مجاری کو کثیف کر کے روح نفسانی کے نفوذ کو روک دیتی ہے اور عضو کو بے حس کر دیتی ہے جیسے افیون، اسپند، کچلہ، برگ تمباکو، تخم تمباکو، کندر، شوکران، لونگ، دھتورہ، اجوائن خراسانی، کاکنج، لفاح، کوکین وغیرہ۔

مخرجات جنین و مشیمہ (بچہ کو ماں کے پیٹ سے نکالنے والی دوائیں)

ان ادویہ سے عضلات رحم کو تحریک ہوتی ہے اور اس سے بچہ کی پیدائش میں مدد ملتی ہے۔ یہ

ادویہ رحم کو سکیڑ کر حمل کو قبل از وقت ساقط کر دیتی ہیں اس لیے اس کو مسقطات حمل (اک بالکس) بھی کہتے ہیں۔ مثلاً زراوند، السی، تج، ابہل، بنڈال، بوزیدان، کٹکی، فرفیون، رتن جوت، (حمولاً) کلونجی کو پیس کر پینا، بنولہ کی جڑ، املتاس کے چھلکے کو جوش دے کر پینا تیز مسہلات روغن بیدانجیر، کونین، ارگٹ وغیرہ وغیرہ۔

مخشن (کھردرا پن پیدا کرنے والی)

وہ دوا جو اپنی قوت قبض و خشکی کے عضو کی ظاہری سطح کو کھردرا کر دیتی ہے مثلاً اکلیل الملک، رائی، آملہ، جامن کی گٹھلی تخم املی وغیرہ وغیرہ۔

مدر بول (ڈائیورٹیک (پیشاب لانے والی)

گرمی یا سردی کی وجہ سے پیشاب کی راہ سے مادہ کو رفع کرتی ہے جیسے تخم کھیرا، ککڑی، خربزہ، گل خیرہ تخم، کاسنی کا کنج، تخم چولائی، تخم خرفہ، لوکی کا پانی، کھیرے کا پانی، تربوز کا پانی، کاسنی کے بیج، آش جو، عرق لیموں، شورہ گوکھرو وغیرہ مدارت سرد کہلاتی ہیں۔ تخم گاجر، پرسیاؤ شاں یا لچھڑ، املتاس، انیسون، شبت، تخم کرفس، سونف، کباب چینی، زعفران، برنجاسف، تج، خشک زوفا، تلی (سداب) تگر، اجمود (کرفس) اجوائن دیسی، تخم خبازی، پودینہ، دوقو، کلونجی، اگر، بلسان وغیرہ کو مدارت گرم کہا جاتا ہے۔

مدر حیض (ایم میں اگوگ) (حیض کو جاری کرنے والی)

اپنی لطافت اور گرمی کی وجہ سے خون بستہ کو معتدل کر کے پگھلا کر نکال دیتی ہے اگر کم آتا ہو تو اچھی طرح آنے لگتا ہے بشرطیکہ حیض کی کمی کا سبب خون کی کمی نہ ہو۔ ان کو حیض کے دنوں میں استعمال کراتے ہیں مثلاً تج، کباب چینی، پرسیاؤ شاں، کلونجی، کنکول مرچ، جنگلی تلسی، قسط شیریں، اسپند پکھان بید، جند بیدستر، ابہل، چنے کا زلال، جاؤشیر، زعفران بابونہ، پودینہ، تلی (سداب) املتاس کے چھلکے، ناگرموتھ، اجمود، نمام (کالی تلسی) ایلوا، چھڑیلہ، اجوائن دیسی، مشکطرامشیع، کلھتی، عود صلیب، فراسیون (گندنا پہاڑی) وغیرہ۔

مولد شیر (دودھ پیدا کرنے والی)

بوجہ اپنی رطوبت فضلی کے دودھ پیدا کرتی اور بہاتی ہے۔ جیسے موصلی سیاہ، موصلی سفید، سفید تل، ستاور، بادیان، گوند کیکر (صمغ عربی) کتیرا گوند، آلو، تودری زرد، بداری قند، تخم اسپست۔

Scanned with CamScanner

مدمل (سی کے ٹرائزنگ) (زخم بھرلانے والی)

زخموں کی رطوبت کو خشک کر بھرلاتی ہے مثلاً سرمہ، سنگ جراحت، گوند کتیرا، آلو، ایلوا، لائی، انزورت اسفنج، موم سفید، زراوند، مردار سنگ، گائے کا گھی، دم الاخوین، گل ارمنی، رال، ملتانی مٹی، نیم کا تیل، شیرہ بارتنگ، سفیدہ کاشغری وغیرہ۔

مرخی ایمول اینٹ (نرم کرنے والی)

وہ دوا جو اپنی قوت حرارت و رطوبت کے باعث جلد کو نرم اور مسامات کو فراخ کر کے عضو کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔ مثلاً السی، خطمی، سردا، کرم کلہ کے پتے، پتہ بطخ، روغن گل، بہیدانہ اکلیل الملک گرم پانی وغیرہ۔

رطب (تر کرنے والی)

رطوبت کے باعث اعضاء کو تری بخشتی ہے مثلاً مغز کدو شیریں، بادام، تربوز، خربوزہ، لوکی، اسپغول، گائے کا دودھ، موصلی، کتیرا، توری، روغن کاہو، روغن بادام، گھی وغیرہ۔

مرقق (اینٹی نیوئنٹ) (پتلا کرنے والی)

وہ دوا جو بہ سبب حرارت و رطوبت کے اخلاط کو پتلا کرتی ہے مثلاً شہد، سرکہ، شکر، پودینہ کا عرق وغیرہ۔

مزلق (لوبری کینٹ) (پھسلانے والی)

وہ لعاب دار دوا جو باطنی عضو کی اندرونی سطح کو کوک تر اور چکنا کر کے اندرونی خلط کے مادہ کو خارج کر دیتی ہے مثلاً آلو بخارا، املی پرانی، تخم ریحان، سداسہاگن، بہیدانہ شیریں، ترنجبین، گوندنی پختہ، سپستان، تخم خبازی وغیرہ۔

مسدد (آبسٹر ڈنٹ) (سدہ پیدا کرنے والی)

وہ دوا جو بوجہ اپنی خشکی اور کثافت کے مسامات (مجازی کو بند کر دیتی ہے جیسے جامن کی گری، خشخاش سفید، اسپغول کوٹا ہوا، اجوائن، سورنجان تلخ، کیلا خام، املی کے بیج وغیرہ۔

مسکر (نارکاٹک) (نشہ لانے والی)

بادام تلخ، زعفران، جلوتری، چھڑیلہ، بھنگ، بن (حب البلطم) جائفل، مہوا وغیرہ۔

مسکن (سیڈے ٹو) (درد کو تسکین دینے والی)

وہ دوا جو اخلاط کی حرارت اور جوش کو ساکن کرتی ہے مثلاً افیون، بطخ کی چربی، لفاح، تمباکو، شوکران، مور کی چربی، سفیدی بیضہ، مرغ نشاستہ، کتیرا گوند، کشنیز خشک، سمندر سوکھ، گوند کیکر، اجوائن خراسانی، سداسہاگن، برگ ترشہ (چوکا)

منوم (ہپ ٹانک) (نیند لانے والی دوا)

مثلاً زعفران، سویا، بنفشہ، کشنیز سبز، کاہو، سیب تلسی، گل لالہ، پودینہ کوہی، رغن نیلوفر، بادام، خشخاش وغیرہ۔

مسمن (فیٹ ننگ (بدن کو موٹا کرنے والی دوا)

جو بہ سبب رطوبت فضلیہ اور کثیر الغذا ہونے کے بدن کو مٹا کرتی ہے۔ مثلاً جب القلقل، چاول، خوب کلاں، آم، مکھن، دودھ، کیلا، خشخاش سفید، بیر (شراب) آرد سنگھاڑا، آرد خرما، چچینڈا، ساگودانہ، توت شیریں، تل سفید، ستاور کھجور، کھیرا وغیرہ۔

مسہر (نیند کا غلبہ رفع کرنے والی)

جو بہ سبب اپنی خشکی یا تیزی سوزش کے نیند کا غلبہ رفع کرتی ہے مثلاً قہوہ، چائے، سرکہ رائی، کالی مرچ، نمک، ایارج فیقرا، کافور سونگھنا، مشک سونگھنا، لونگ، پودینہ وغیرہ۔

مسہل صفرا (گول اگوگ)

وہ دست آور دوا جو صفراوی مواد کو بذریعہ دست خارج کرتی ہے مثلاً آلو بخارا، املی پرانی، تخم شاہ پسند، گل بنفشہ، افستین، برگ سنا، ترنجبین، خشت، سقمونیا، اکاس بیل، املتاس کی پھلی، پوست ہلیلہ زرد، شربت ورد، آب برگ پالک سبز، آب برگ (کاسنی) سبز ایلوا، عشق پیچہ، (لبلاب) وغیرہ۔

مسہلات بلغم (بلغم کو بذریعہ دست خارج کرنے والی دوائیں)

مثلاً اسطوخودوس، افتیمون، سنا کی جمال گوٹہ مدبر، شکر سرخ، اکاس بیل، بسفائج، آملہ، بالنگو، کابلی ہڑ، (ہلیلہ سیاہ) غاریقون، ریوند خطائی، ایارج فیقرا، حجر لاجورد، گل ارمنی، دھارو، (اسطو خودوس) وغیرہ۔

ضروری نوٹ

ایسی کوئی دوا نہیں ہے جو سوائے ایک خلط کے اخلاط ثلاثہ میں سے دوسری خلط کو باہر نہ نکالے جو ادویہ صفراء یا بلغم یا سوداء کے اخراج کے لیے مخصوص ہیں اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ ادویہ اس خلط کو نکالتی ہیں۔ (حکیم اکبر ارزانی)

مشتہی (بھوک پیدا کرنے والی)

جیسے آڑو، عرق لیموں، چھلکا ترنج، سکنجبین، سرکہ سفرجلی، سرکہ زرشک، پوست لیموں، کالی مرچ، مصطگی، زیرہ، سونٹھ، اجوائن، زرشک، پودینہ، خولنجان، سرد پانی، الائچی خورد، اونٹنی کا دودھ۔

مصدع (سیفالیجک) (دردسر پیدا کرنے والی)

بوجہ قوت تبخیر۔ دردسر پیدا کرتی ہیں۔ جیسے اظفار الطیب، اجوائن، خراسانی، لوبان، گندنا، سویا لہسن، پیاز، مسور، میتھی، السی، خاکسی، ترنج، توت، پالک کا ساگ، گل خیرہ، جرانکس (اذخر) مولی، بینگن، رام تلسی، بلوط، جوز بوا، گل انار، لوبان، چکور کا گوشت وغیرہ۔

مصلح (کوری جنیٹ) (اصلاح کرنے والی)

وہ دوا جو دوسری دوا کا کوئی خاص ضرر رفع کر دیتی ہے یا یہ سبب اپنے خواص متضاد کے اس کی اصلاح کرے مثلاً سناء کے استعمال سے متلی آنے لگتی ہے اور مروڑ پیدا ہوتا ہے لہٰذا بغرض اصلاح اس کے ساتھ گل سرخ یا انیسون ملا دیتے ہیں اسی طرح مغز املتاس کے ساتھ روغن بادام یا شیرہ بادام ملا کر دیا جاتا ہے اور تخم حنظل کے ساتھ گوند کیکر یا کتیر بطور مصلح شامل کر لیا جاتا ہے بعض دواؤں کا مصلح ان کے ساتھ ہی درج کیا گیا ہے۔

مضعف باہ (ان ایفرو ڈیزی ایک) (باہ کو ضرر دینے والی)

رام تلسی، کاسنی، کاہو، دھنیا، مکو، بیج نیلوفر، عناب، جڑ بنفشہ، کالی خشخاش، سنبھالو کے تخم، لیموں، نمک، ٹھنڈا پانی، چوکا، کافور، برہل، املی، آلو بخارا، وغیرہ۔

مطفی (ریفری جرنٹ) (تیزی و گرمی کو بجھانے والی)

بوجہ زائد سردی اور رطوبت اور گرمی اور سوزش کو رفع کرتی ہیں۔ جیسے کافور، نیلوفر، مغز کدو، کائی، دریائی نیل، آلو بخارا، کاسنی، سرف، پالک، آب کھیرا، آب کدو، سرد پانی وغیرہ۔

مصفیات خون (خون کو معتدل اور صاف کرنے والی)

وہ دوائیں جو بگڑے ہوئے خون کو اس کی اصلی حالت میں لے آتی ہیں اکثر سوداوی امراض کی وجہ سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے یا گرمی کے پہنچنے سے سڑ جاتا ہے جیسے برادہ آبنوس، برادہ شیشم منڈی بوٹی، برگ فالسہ، گندھک، برہم ڈنڈی، ہرن کھری، برگ نیم، چھال نیم، برگ شیشم، برگ حناء، برگ بکائن، گل حنا، گل نیم، صندل، شاہترہ، یوب چینی، چرائتہ، تاڑی، سرس، سم الفار، سہد یوی، چھال کچنال، عشبہ، سرپھوکہ، نیل کنٹھی، نگند باوری، بکن بوٹی، عناب وغیرہ مسامات کی راہ سے خارج کرتی ہے مثلاً پانی پینا کل مدر چیزیں، بے گرمی، گرم کپڑے پہننا خوب کلاں، کافور، کوڑیا لوبان، چائے انگریزی، دار بلد وغیرہ۔

معطس (ارھائن) (چھینک لانے والی)

وہ دوا جو اپنی قوت نفوذ سے دماغ کے مواد کو حرکت دیتی ہے کر بذریعہ چھینک رفع کرتی۔ بوجہ گرمی اور سوزش کے مثلاً تمباکو، نک چھکنی، شیرہ بادام تلخ، نوشادر، ریٹھا، دونا مروا، کشمیری پنھ (برگ تبت) کنیر کا پھول، تخم سرس، کاٹھل، بار کشائی خورد۔

معطش (پیاس لگانے والی)

جو بوجہ اپنی گرمی خشکی اور تیزی سے پیاس لگاتی ہیں مثلاً تمام گرم و خشک چیزیں گوشت، مچھلی، چنا، مرچ، نمک، دھوپ میں چلنا پھرنا گرمی وغیرہ۔

مغری (گلوٹینس) (چپک جانے والی دوا)

لیس کے باعث رگوں کے منہ اور آنتوں میں چپک کر سدہ پیدا کرتی ہے مثلاً گوند کتیرا، چونا بجھا ہوا، سنگ جراحت، کنوچہ (مرد) برگ گاؤزبان، سفیدی بیضہ مرغ، سریشم ماہی بھنڈی، بہیدانہ وغیرہ۔

مغلظ منی (مادہ تولید کا گاڑھا کرنے والی)

وہ دواء جو مادہ تولید کو گاڑھا کر دیتی ہے مثلاً گوشت نیم بریان، بادی ترکاریاں ہر قسم، بہمن، تودری، آرد سنگھاڑا، موصلی سیاہ، موصلی سفید، سبوس اسپغول، بوپھلی، کمرکس، کنول گٹہ، مغز خستہ آم، تال مکھانا، سنبھل کا موسلا، جامن کی گٹھلی، بیج بند، گیاہ چینی، مایہ شتر اعرابی، املی کے بیج قلعی وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

مفتت حصات (پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی دوا)

وہ دوا، جو سنگ مرارہ سنگ گردہ یا سنگ مثانہ کو پھوڑ کر ریزہ ریزہ کر کے یا تحلیل کر کے خارج کر دیتی ہیں۔ مثلاً سوگند بالا، تلسی سنگ سرماہی، بچھو کی راکھ، دوقو، تخم خربوزہ، پرسیاؤ شاں، کنڈل، (سکبینج) سلاجیت، کڑوا بادام، گوکھرو، سونف، نخود سیاہ، کلتھی گل داؤدی، برنا، آب برگ اودنیا سبز، اندرجو، جوکھار، ناگرموتھ، سنگ یہود، اظفار الطیب، جگنو، تخم ترہ تیزک وغیرہ۔

مفتح (ڈی آبسٹر وانیٹ) (کھولنے والی)

وہ دوا جو بہ سبب اپنی حرارت آنتوں رگوں اور مسامات کے سدے کھولتی ہے مثلاً جرانکس، شاہترہ، غاریقون، اکاس بیل، کاسنی، اشنہ، کرفس، بیخ بادیان، بیخ بنفشہ، مروا، اکر، کبابہ، انیسون، مرمکی، سداب، سونٹھ، تخم گاجر، زعفران، بادرنجویہ، اجوائن دیسی، ہلیون، دارچینی، زیرہ، کرمانی، دار فلفل، برنجاسف، تخم کشوث، اسپند، پکھان بید، جاؤشیر، اجمود، بھٹوانس، گل غافث، سنبل الطیب، زفت رومی، جاوتری، صعتر، سونف، سرکہ عنصل، مجیٹھ وغیرہ۔

مفجر اورام (ورم کو پھاڑنے والی)

اپنی تیزی اور گرمی کے باعث جلد کو پھاڑ دیتی ہے جیسے جنگلی پیاز، فرفیون، صابن، رتن جوت، مین پھل، کبوتر کی بیٹ، ہڑتال، سفیدہ کاشغری، ہیرا کسیس، چونا، سہاگہ وغیرہ۔

مفرح (ایگزلے رنٹ) (فرحت دینے والی)

وہ دوا جو اپنی لطافت کے باعث طبیعت میں فرحت اور خوشی پیدا کرتی اور دل کو تقویت دیتی ہے جیسے الائچی، دارچینی، سیب، بہی، مغز پستہ، بالنگو، بزبسی، انجیر، املی، اکر، موتی، یاقوت یشب، سیپ، ورق نقرہ، ورق طلاء، زعفران، ابریشم، گل گاؤزبان، گل چاندی، گل گڑہل، کافور، لونگ، صندل سفید، مشک، انار ترش، انار شیریں، آملہ، امرود، ترنج، بالچھڑ، کٹھ، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، لیموں، گل لیموں، پوست لیموں، بسفائج، گل گلاب، عطر گلاب، عطر کیوڑہ، عرق چنبیلی، عطر خس، لاجورد، زہر مہرہ، خطائی سونگا، مونگے کی جڑ، گل چنبیلی، گل سیوتی، نارنگی، کل کیوڑہ، گل نیلوفر، بہمن، عنبر، بنسلوچن وغیرہ۔

مقرح (دیسی کنٹ) (زخم ڈالنے والی)

اپنی تیزی اور زائد گرمی کے باعث بدن پر زخم کر دیتی ہے مثلاً فرفیون، شیر مدار، صابن ہڑتال، لہسن، سہاگہ، چوکیہ، پیاز چونا، کبوتر کی بیٹ، شیطرج ہندی، غنسل بلادر، جل دھنیا (لٹوکری)

تیلنی مکھی سنکھیا، مویزج، پلاس پاپڑا، زنگار وغیرہ۔

مقئی (ایمے تک) (قے لانے والی)

وہ دوا، جو ہر سہ اخلاط یا کسی ایک خلط کو معدے سے ابھار کر براہ قے خارج کرتی مثلاً برگ ترب سبز سرخ لوبیا، تخم ترب، آب گرم، آب برگ شبت، سبز، آب کدو تلخ، حب النیل (کالادانہ) روغن گائے، سکنجبین عسلی، نمک لاہوری نک چھکنی، تخم خربوزہ، سکنجبین سادہ اندرائن، مین پھل، اونٹ کٹارا، شکر سرخ، رائی، کنگنی، تخم شبت، میتھی وغیرہ۔

مقویات اعصاب (پٹھوں کو طاقت دینے والی)

میتھی، میدہ لکڑی، قسط، کچلہ، حب السلاطین، جند بیدستر، اسارون (تگر) جاؤشیر، خرما وغیرہ۔

مقویات بصر (بینائی کی قوت دینے والی)

جیسے آب بادیان سبز، زعفران، آملہ، بلیلہ، (بہیڑہ) پرندوں کے پتہ کا پانی، سونے کی سلائی، چاندی کا میل، چاندی کی سلائی ابریشم سوختہ، پیاز، پختہ، سرمہ اصفہانی، مرقشیشا، قرنفل (گل دار) کالی مرچ، موتی، بادام شیریں، عقیق یمنی، مرمکی، پوست بلیلہ زرد، بھنگرہ، مشک دانہ، منڈی، شہد خالص، سیپی جلی ہوئی ماميران چینی وغیرہ۔

مقویات جگر (جگر کو قوت و لطافت دینے والی)

مثلاً جوز بوا کاسنی، سنبل رومی، زرشک، اظفار الطیب (نکھ) مویز منقی، لونگ، پستہ، مصطگی، سمقونیا، ریوند، روغن، بلسان، تج، غافث، نرکچور، بلسان، کے بیج، ناگرموتھ، زیرہ سیاہ، دارچینی، انار دانہ، چھڑیلہ، پودینہ کوہی، تخم کشوث، زرشک، افسنتین رومی، بارتنگ، بادرنجویہ، سوگند بالا، (درون عقربی) الائچی خورد، اونٹنی کا دودھ وغیرہ۔

مقویات اسنان واللثہ (دانتوں اور مسوڑوں کو قوت دینے والی)

مثلاً جلا ہوا تمباکو کباب چینی، کوڑی زرد، پھٹکڑی، لوبان، زیرہ، گٹھلی ہلیلہ کی افسنتین جلی ہوئی کالی مرچ، برگ سرس سبز، برگ انار سبز، سرس کے بیج، ہیرا کسیس، مونگے کی جڑ، کٹھ، موتی مولسری کی چھال، کف دریا، چندرس، مائین خورد و کلاں، مصطگی بادام کے چھلکے، سوختہ، مازو، بارہ سنگھا جلا ہوا، گلنار، ترہ تیزک، عاقر قرحا، کات سفید، نسپال، ناگرموتھ پوست ہلیلہ، سپاری کہنہ، سنگ جراحت، مسور، بھلانواں جلا ہوا تالیسپتر وغیرہ۔

مقویات دماغ (دماغ کو قوت دینے والی)

مثلاً مغز بادام، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز پیٹھا، مغز تخم تربوز، اسطوخودوس، اسارون، کشنیز، آملہ، برگ، بادرنجبویہ، مغز میپبہ، رام تلسی، صندل سفید، عرق، نارنج، مربہ ہلیلہ، مغز کدو، مغز تخم کاہو، دونا مروا (مرزنجوش) چنبیلی، زعفران، گوشت مرغ، موتی، گلاب، ناگرموتھ، سونٹھ، آنولہ، بھلانواں، بالچھڑ، تیتر کا گوشت، بالنگو، جانوروں کا مغز، اگر عود، عنبر، اوٹنگن، مشک، مغز فندق وغیرہ۔

مقویات قلب (دل کو طاقت دینے والی)

آب گزر، انگور، کیوڑہ، تخم بالنگو، جند بیدستر، جدوار شیریں، خس ہندی زرد، زبرجد، زہر مہرہ، یشب انگوری، فیروزہ نیشاپوری، عقیق یمنی، مرجان، یاقوت تخم ریحان، نیلم محلول، مربہ گزر و پیٹھا، انار شیریں، امرود، آنولہ، سیب، ابریشم، گل گڑہل، گل لیموں، پوست ترنج، دارچینی، ورق نقرہ، ورق طلاء، لاجورد، عود صلیب، الائچی، مشک، عنبر یاقوت رام تلسی (تخم فرنجمشک) بادرنجبویہ گل مختوم، صندل، بنسلوچن، بہمن سرخ، بہمن سفید، گاؤزبان درونج عقربی، بالچھڑ، ناگرموتھ، شقاقل، انار، نارنج، پان، جنگلی تلسی، بسد، نیلوفر، موتی، صدف وغیرہ۔

مقویات معدہ (معدہ کو طاقت دینے والی)

جو شے مقوی معدہ ہے مری اور معا کو بھی قوت دیتی ہے جیسے جرائتہ، زرنباد، آنولہ، گلاب۔ پوست بیرون پستہ، پودینہ، دارچینی، ناگرموتھ، نرکچور، سنگدانہ مرغ، عود غرقی، اگر، لونگ، الائچی، چھڑیلہ، تیزپات، انار دانہ، ہلیلہ ہر قسم کا، بنسلوچن، قسط شیریں، کندر، تج، کالی مرچ، بالنگو، جوز بوا، فلفل سفید، جامن، زیرہ، انیسوں، پیارانگہ، جرانکس (اذخر) پوست ترنج، فولاد، خبث الحدید، دہی وغیرہ۔

مقویات باہ

شلجم، پیاز، مولی، فندق، بادام، خرما، چرونجی، پستہ، چلغوزہ، ثعلب مصری، شقاقل مصری، خولنجان، بہمنین، گوکھرو، بوزیدان، موصلی سیاہ، سفید موصلی، سنبھل، کنجد مقشر، بالون، عاقرقرحا، تخم گندنا، تخم پیاز، تخم گاجر، سونٹھ، چھڑیلہ، باقلا، خشخاش، اندرجو، مشک، دارچینی، تخم کونچ، گوشت اندرجو شیریں، کنجشک، گوشت تیتر، ریگ ماہی، ماہی روبیاں، مچھلی، گوشت دیسی مرغ، بیضہ مرغ، گوشت کبوتر، گھی وغیرہ۔

ملطف (ڈی مل سنٹ) (لطیف کرنے والی)

گاڑھی اخلاط کو پتلا اور نرم کر کے رفع کرتی ہے۔ (جیسے سہاگہ چوکیہ، جاوتری، بیخ بنفشہ، دارچینی مکو خشک، عرق مکو، عقرقرحا، انیسوں، بادیان، ناگرموتھ، پرسیاؤشاں، زوفہ خشک، انجیر آب نیشکر، تخم کشوث، فلفل سیاہ، بابونہ، ابریشم مقرض، صعتر، سرکہ، جرانکس، تخم انگن، عناب، شورہ، کڑ، (قرطم) پیاز، زائی، اسقیل، سکبینج، جند بیدستر، برنجاسف، تودری، سونٹھ، زیرہ سفید وغیرہ۔

ملینات بطن (لیکسے ٹو) (پیٹ کر نرم کرنے والی)

وہ دوا جس سے قبض دور ہو جاتی ہے اور پاخانہ کھل کر آ جاتا ہے مثلاً عرق سونف، گل قند، چرونجی، ساگ، خرفہ، پالک، اکلیل الملک، تخم کشوث، مولی، کومب، (کرم کلہ) مغزل بنولہ، گنے کا رس، شفتالو، آم، کریلہ، کشمش، خربوزہ، مربہ ہلیلہ، روغن بادام شیریں، بکری و بھیڑ کا دودھ، ترنجبین، املی، چقندر، قند، شہد، گڑ، گلاب، سبز آلوچہ، پلاس پاپڑہ، شیرخشت، خوبانی، تخم کشوث، آلو بخارا وغیرہ۔

ممسک (اوبری ٹسس) (روکنے اور بند کرنے والی)

وہ دوا جو خشکی اور لطیف گرمی کے باعث منی کو روکے رکھتی ہے اور جلد انزال نہیں ہونے دیتی مثلاً افیون، جوز بوا، بیر بہوٹی، گوگل، دھتورہ، بھٹ کٹائی، خراطین خشک، اجوائن خراسانی، لونگ، کالی مرچ، مشک، چرس، دارچینی، سونٹھ، ببول کے پھول، بیخ کنیر، موچرس، گوماں کا پھل اور بیج، زعفران، مصطگی، جاوتری، سمندر سوکھ، عاقرقرحا، کچلہ، اسپند، تخم ریحان، ماہی انگن، (تخم الجزرہ)

ملذذ (لذت دینے والی)

وہ دوا جو مرد و عورت یا دونوں کو جماع کے وقت لذت اور سرور دیتی ہے مثلاً بیر بہوٹی، لونگ، دارچینی، کبابہ، عاقرقرحا، مویز منقی، سونٹھ، سلارس، موئے سرانسان سوختہ، پتہ مرغا، (مزارہ ماکیان) گیرو، کیوڑہ، عطر ہر قسم، عطر عنبر، عطر موتیا، پارہ، زعفران، کافور، کبوتر کی بیٹ وغیرہ۔

معظمات قضیب (یعنی آلہ تناسل کو لمبا کرنے والی)

قضیب گاؤ، قضیب ریچھ، زفت رومی، کیچوا، جونک، عاقرقرحا، پوست کنیر، سنکھیا، شاہ دیمک، بیر بہوٹی، عشق پیچہ، پہاڑی مفرد یا مرکب، بیخ نرگس، شراب برانڈی (خارجا) لونگ، جوز بوا، دارچینی، زعفران، ہمراہ روغن چنبیلی، متواتر لگانا، روغن سانڈا، روغن زیتون کی مالش، بھیڑ کی چربی متواتر لگانا، کرفس کے جوشاندے میں عضو کو بار بار دھونا۔

مصلب (سخت کرنے والی)

بہ سبب برودت و یبوست و تکثیف جوہر عضو یا مواد کو سخت کرتی ہے مثلاً کافور، گل ارمنی، نسپال، اسگندھ۔

مضیق

وہ دوا جو اپنی قوت قابضہ سے عورت کی فرج یعنی اندام نہانی کو تنگ کرتی ہے مثلاً پوست، ڈھاک، بکائن کی چھال، انار کی چھال، مولسری کی چھال سے ڈوش کرنا، ماجوپھل، کافور شہد میں ملا کر لیپ کرنا، اسفنج جوہی، سیاہ تل، گوگھرو، املی کے بیج کو باریک پیس کر چھڑکنا، مولسری، خام، خاکستر استخوان کبوتر، بیر بہوٹی کو گائے کی گھی میں پیس کر ملنا، درخت کیکر کی پھلی یا پھول میں پیس کر چھڑکنا۔

منضج (پکانے والی)

وہ دوا ہے جو کہ قوام اخلاط کو معتدل اور خارج ہونے کے قابل بناتی ہے گاڑھے کو پتلا اور پتلے کو گاڑھا کرتی ہے اس لیے یہ ضروری نہیں کہ منضج ہمیشہ گرم ہو البتہ خون منضج کا محتاج نہیں۔ منضجات صفراء یہ ہیں۔ عناب، گلاب کے پھول، بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم خبازی، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، مکو خشک، سکنجبین، ترنجبین، شربت آلو بخارا، شکر، سرخ، گل قند آفتابی، گل خطمی، بنفشہ، سپستان، مقل، بادیان، بادیان کی جڑ، مکھی شکاعی، اریسا۔

منضجات بلغم

یہ ہیں تخم خبازی، تخم خطمی، مویز منقی، بیخ کاسنی، ملٹھی، بادیان رومی، گاؤزبان، پرساؤشاں، انجیر، گلاب کے پھول، گل قند، سکنجبین وغیرہ۔

منضجات سوداء

اگر کسی خلط کے جلنے سے سودا پیدا ہو تو تھوڑی دوائیں اس خلط کے نضج کی ملا کر دی جائیں۔ منضجات سوداء یہ ہیں۔ عناب، لسوڑیاں، گاؤزبان، ملٹھی، بادرنجبویہ، پرسیاؤشاں، دونا مروا، شاہترہ، سونف، صندل سرخ، گل قند ترنجبین، اسطوخودوس، سرپھوکہ، منڈی، ہلیلہ سیاہ وغیرہ۔

منفخ یا نفاح (فلےٹولینٹ) (اپھارہ پیدا کرنے والی)

رطوبت زائدہ کے باعث اصلی حرارت کو کمزور کر کے فعل سے باز رکھتی ہے مثلاً باقلا، موٹھ، لوبیا، گوبھی، جامن کی گری، کرم کلہ، چقندر، چنا، جو، اڑد کی دال، جھینگا مچھلی، گوشت بگلہ، شکر قندی، اروی، کچالو، ارہر، برگ شلجم، لونیا، خوبانی، بھنڈی، بینگن، آڑو، ناشپاتی، کٹھل وغیرہ۔

منبت شعر (بال اگانے والی)

مثلاً خطمی، بیری کے پتے، زلوئے دریائی، چھپکلی، جنگلی چیونٹی کے انڈے، ناریل کا تیل، روغن زردی بیضہ مرغ، بیضہ عنکبوت، وغیرہ خارجی طور پر مستعمل ہیں۔

منوم (ہپناٹک) (نیند لانے والی)

بوجہ تری یا تخدیر نیند لاتی ہے مثلاً افیون، سویا پوست، خشخاش، روغن خشخاش، زعفران، کسم، بنفشہ، روغن بنفشہ کشنیز سبز، آش جو، شیرہ بادام، روغن بادام، روغن نیلوفر، اجوائن خراسانی، گل روغن، گل لالہ، روغن کاہو، روغن بابونہ۔

مولد منی (منی پیدا کرنے والی دوا)

بہ سبب کثیر الغذاء ہونے یا رطوبت زائدہ کے منی کو بڑھاتی ہیں جیسے تخم قرطم، سورنجان شیریں، کچی پیاز، بہمن، بوزیدان، بادام، خرما، حب الزلم، پستہ، ناریل، اندر جو شیریں، ہالون، السی، میدہ لکڑی، چلغوزہ، مکھارہ (مکھانا) شلجم، چنا تودری سفید، سونٹھ، زعفران، سہوا، گل چکاں، گندنا کے بیج، ستاور، شقاقل، دودھ، شکر، گوشت بطخ، مرغ بریان وغیرہ۔

مہزل (دبلا کرنے والی دوا)

بوجہ اپنی خشکی اور کم غذائیت چربی پگھلا کر بدن کو دبلا کرتی ہے مثلاً پرانا شہد، کندر، کندر سندرس، رس بھری، برادہ شیشم، کانجی، لاکھ وغیرہ۔

مہیج (ہیجان میں لانے والی دوا)

خراج پیدا کر کے کسی خلط یا قوت کو ہیجان میں لاتی ہے یعنی ابھارتی ہے مثلاً گنے کا رس، صفراء کو ترشیاں، بلغم کو فواکہات (خشک میوے) خون کو میوہ جات سودا کو انجیر وغیرہ۔

ناشف (ڈیسی کینٹ) (رطوبت کو جذب کرنے والی)

جو دوائیں کہ رطوبت سیال کو خشک اور جذب کرتی ہیں مثلاً ہلیلہ سیاہ چونا، زہر مہرہ، سنگ جراحت، سرمہ سفید، چھالیہ سوختہ۔

ہضم کرنے والی دواء (ہاضم)

غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بناتی اور بھوک بڑھاتی ہے مثلاً رام تلسی، دیسی اجوائن، نرکچور، پیپلا مول، شہد، گڑ، سرکہ، جاوتری، اچار، عرق جامن، جامن کا سرکہ، ارنڈ، خربوزہ، امل بید وغیرہ۔

باب نمبر3

اصطلاحات ادویہ

چند اصطلاحات جن کے نام پر نسخہ کا نام رکھا جاتا ہے۔

آبزن (پانی میں بیٹھنا)

کسی بڑے برتن مثلاً ٹب وغیرہ میں نیم گرم پانی یا دواؤں کا جوشاندہ بھر کر اس میں مریض کو بٹھانا (سٹز باتھ Stiz Bath)

اکتحال (سرمہ لگانا)

یا کسی دوا کو سرمہ کی طرح آنکھ میں لگانا۔

انکباب (بھاپ لینا)

چادر اوڑھ کر دواؤں کے گرم جوشاندہ کی بھاپ کسی خاص عضو یا تمام جسم پر پہنچاتے ہیں (ویپر باتھ Vapdur Bath)

بخور (دھونی لینا)

دوا کو آگ پر ڈال کر کسی عضو مثلاً کان، ناک وغیرہ یا تمام جسم پر اس کا دھواں پہنچانا۔ (فیوم گیشن Fumgantion)

بدرقہ

وہ دوا جو کسی دوا کے اثر کو قوی کرنے کے لیے کسی دوا کے ساتھ ملا کر کھائی جاتی ہے یا دوا کھا کر اوپر سے پی لی جاتی ہے ہندی میں اس کو انوپان کہتے ہیں (ویہکل Vahicle)

برود

سرد ادویہ کو پوٹلی میں باندھ کر آنکھ پہ پھیرنا یعنی آنکھ میں ٹھنڈک ڈالنے والی دوا۔

پاشویہ (پاؤں دھونا)

ادویہ کے نیم گرم جوشاندہ سے زانوں تک پاؤں دھونا اور پنڈلی کو اوپر سے نیچے کی طرف سے مالش کرنا۔

تدہین (تیل کی مالش)

کسی عضو پر نیم گرم یا یونہی تیل لگا کر مالش کرنا (لبری کیشن Lubrication)

تصعید

جوہر اڑانا خاص کسی دوا مثلاً پارہ، رسکپور، سنکھیا، لوبان کے اجزائے لطیفہ کو عمل تصعید کے ذریعے اڑانا۔

تعلیق (لٹکانا)

کسی دواء کو گردن یا کسی دوسرے عضو میں باندھنا یا لٹکانا جدید طبی اصطلاح میں کسی تہ نشین ہونے والی دوا کو لعاب وغیرہ کے ذریعے معلق رکھنا۔

تکلیس

کسی دھات یا پتھر کو اس قدر آگ دینا کہ وہ اپنی سختی کو چھوڑ کر آسانی سے پس جائے تکلیس یا کشتہ کرنا کہلاتا ہے۔

تمریخ (دوائے مالش)

تیل یا کوئی اور چیز کسی عضو یا سارے بدن پر ملنا۔ (ایمبر وکیشن Ambroation)

جوشاندہ (مطبوخ)

ایک یا چند دواؤں کو پانی میں دو تین جوش دے کر چھان لیتے ہیں۔ اگر زیادہ اثر لینا مطلوب ہو تو رات کو بھگو کر صبح جوش دے کر استعمال کیا جاتا ہے۔

حقنہ (عمل لینا)

پچکاری کے ذریعے کوئی تر دوا یا نیم گرم پانی آنتوں یا رحم میں پہنچانا (اینما Enema)

حمول (اندام نہانی میں لتہ رکھنا)

دواؤں میں کوئی کپڑا یا پوٹلی تر کر کے عورت کی اندام نہانی میں رکھنا (پیسری Pessary)

Scanned with CamScanner

ذرور (چٹکی چھڑکنا)

خشک پسی ہوئی دوا جو زخم پر چھڑکی جاتی ہے۔

سعوط (ناک میں ٹپکانا)

کوئی تر دوا ناک میں ٹپکانا۔

سکوب (تریڑا)

کسی عضو پر اونچی جگہ سے دھار کی صورت میں ٹھہر ٹھہر کر نیم گرم پانی یا دواء کے جوشاندہ کا تریڑا دینا (ڈوش Doucha)

سنون (منجن)

وہ خشک پسی ہوئی دوا جو دانتوں پر ملی جائے۔ (ٹوتھ پاؤڈر Tooth Powder)

شافہ (بتی)

کپڑے یا روئی کو دواؤں میں لت کر کے بتی بنا کر مقعد یا اندام نہانی میں رکھنا۔ جمع، شیاف، (سپازی ٹری)۔

شدالاطراف (ہاتھ پاؤں باندھنا)

ہاتھ بغل سے پنجوں تک اور پاؤں اور ران سے پیر تک پٹیوں سے لپیٹ کر کس کے باندھنا۔ یہ عمل تیز ہذیان بخاروں میں امالہ مادہ کے لیے کیا جاتا ہے۔

شموم (سونگھنا)

کوئی چیز تر یا خشک سونگھنا، جمع، شمومات۔

شیرہ

ایک یا چند ادویہ کو پانی میں پیس کر چھان لیتے ہیں۔

ضماد

لیپ، تر اور گاڑھی پسی ہوئی دواء جو بدن یا کسی عضو میں لیپ کرنا۔ جمع ضمادات (پیسٹ Paste

طلا (ہلکا لیپ)

تر اور پتلی دوا کا بدن یا کسی عضو پر لگانا (پینٹ Paint)

عطوس (ہلاس۔ نسوار لینا)

وہ دوا جو چھینک لائے جمع عطوسات (lrebina)

غرغرہ (غرغرہ)

دواؤں کے جوشاندہ یا خیساندہ کی کلی منہ میں بھر کرنا۔ یا کسی سیال چیز کو حلق میں پھیرنا۔ (گارگل Gargle)

فتیلہ (بتی)

کپڑے یا روئی کی بتی بنا کر دوائی میں تر کر کے سوراخ بدن مثلاً ناک کان وغیرہ یا سوراخ زخم میں رکھنا۔

فرزجہ (شافہ)

دوا کی بتی یا مخصوص شافہ جو عورت اپنی اندام نہانی میں رکھتی ہے۔ جمع فرازج (ٹیمپون Tempon)

قطور (ٹپکانا)

جسم کے کسی سوراخ کان یا ناک وغیرہ میں قطرہ قطرہ کر کے دوا ٹپکانا۔ جمع قطورات

کاجل (دھوئیں کی کالک)

بتی کو دواؤں میں تر کر کے اس کا کاجل پاڑ کر آنکھ میں لگانا کاجل لینے کے عمل کو تدخین (دھواں بنانا) کہتے ہیں۔

کحل (سرمہ)

جو خشک دوا سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائی جائے (کولی ری ام Coly Riom)

کماد (سینک دینا)

دوا کی تر یا خشک پوٹلی سے یا اینٹ پتھر وغیرہ کو گرم کر کے کسی عضو کو سینک دینا۔ یعنی ٹکور کرنا۔ جمع کمادات (فومینٹیشن Fomentation)

Scanned with CamScanner

لخلخہ

ایسی دوا جو بے ہوش کو ہوش میں لانے کے لیے سنگھائی جاتی ہے (دن بیلے ستن (Tnhalation

لطوخ (لیپ)

ضماد سے پتلی اور طلا سے گاڑھی تر دوا۔ کا لیپ کرنا۔

مغلی (جوشاندہ)

دوا پانی میں بھگو کر ابال یا جوش دے کر پینا۔

مضمضہ (کلی)

کسی تر دوا یا پانی کی کلی منہ بھر کر کرنا۔ برخلاف غرغرہ کے جس میں پانی حلق تک پہنچایا جاتا ہے۔

نشوق (سڑکنا)

وہ تر دوا جو ناک میں سڑکی جائے۔ جمع نشوقات

نطول (تریڑا)

نیم گرم دوا کا جوشاندہ یا گرم پانی لوٹے میں بھر کسی قدر فاصلہ سے مریض کے عضو پر دھار امارنا یا گرانا۔

نفوخ (دوا پھونک دینا)

پسی ہوئی خشک دوا ناک یا کسی اور عضو میں پھونکنا۔

نقوع (خیساندہ)

دوا یا دواؤں کو پانی میں کچھ عرصہ بھگو کر پھر چھان کر پینا۔ جمع نقوعات Infusion

وجور (دوا حلق میں ٹپکانا)

وہ تر دوا جو بیمار کے منہ میں چمچہ وغیرہ سے ڈالی جاتی ہے جب کہ وہ خود دوا پینے کے قابل نہیں ہوتا۔

باب نمبر 4

اصلاح ادویہ

واضح رہے کہ بعض دوائیں ایسی ہیں کہ جب تک ان کی خاص طور پر اصلاح نہ کی جائے وہ بجائے فائدہ کے ضرر پہنچاتی ہیں اور اگر ان کو اصلاح کرنے کے بعد استعمال کیا جائے تو زود اثر ہو جاتی ہیں۔ جن طریقوں سے ان بعض اصلاح طلب ادویہ کی تدبیر و اصلاح کی جاتی ہے اطباء کی اصطلاح میں ان کے الگ الگ نام اور طریقے ہیں چنانچہ درج ذیل میں ان اصطلاحات کی تشریح پھر اصلاح طلب ادویات کی تدبیر تحریر کی جاتی ہے۔

احراق

Burn لغوی معنی جلانے کے ہیں۔ اصطلاح اطباء میں بعض معدنی یا فلزاتی ادویہ کو مختلف طریقوں سے جلا کر کشتہ کرنے یا راکھ بنانے کو کہتے ہیں۔

تکلیس

Calunation مادہ اس کا کلس ہے جس کے معنی چونا کے خمیر کے ہیں۔ اصطلاح اطباء میں کسی سخت اور کرخت معدنی یا فلزاتی دوا کو جلا کر چونے کی مانند نرم اور بھربھرا بنانے کو کہتے ہیں۔

حل

(لغوی معنی کھولنا۔ گھولنا وغیرہ) اصطلاح میں کسی سخت اور خشک دوا کو اس قدر پیسنا کہ وہ گھل جائے یا چند دواؤں کو ملا کر اس قدر پیسنا کہ وہ سب ایک ذات بن جائیں۔ گھلی ہوئی چیز کو محلول Solution کہتے ہیں۔

تشویہ

Roasting اصطلاح میں کسی چیز کو مثلاً جڑ یا پھل مثلاً کدو وغیرہ کو گرم بھوبل میں نرم کر کے اس کا عرق نکال لینے کے عمل کو کہتے ہیں اور جھلجھلائی ہوئی چیز کو مشوی جیسے لو کی کھیر اور پیاز دشتی وغیرہ

کو کپڑ وٹی کر کے تنور میں رکھتے ہیں اور پک جانے کے بعد کپر وٹی دور کر کے صاف پانی نچوڑ کر کام میں لاتے ہیں۔

تقلیہ

لغت میں اس کے معنی بھوننے یا تلنے کے ہیں۔اصطلاح اطباء میں بعض ادویہ کے نقصان یا فساد برپا کرنے والے مادہ کو روغن وغیرہ میں بھون کر دور کرنے کو کہتے ہیں جیسے مازو کو روغن کنجد میں اس قدر بھونیں کہ پھٹ جائے اور ہڑ کو روغن بادام یا گھی میں بھون لیا جاتا ہے۔

تحمیص

Torreefaction پہلے کسی معدنی یا نباتی دوا کو بھون کر کھیل بنا لینے کو کہا جاتا ہے جیسے کہ پھٹکڑی و سہاگہ کو شگفتہ کیا جاتا ہے۔

تزویق

Despumation لغوی معنی شراب کو نچوڑ کر صاف کرنے کے ہیں۔اطباء کی اصطلاح میں بعض پتوں کا سبز عرق نچوڑ کر اس کو آگ پر پھاڑ کر صاف کرنے کو کہتے ہیں۔صاف نتھرا ہوا پانی مروق کہلاتا ہے۔

تدبیر

Regimen لغوی معنی سوچنا،تصرف کرنا،اصطلاح طب میں (۱) اسباب ستہ ضروریہ میں تصرف کرنا (۲) غذا میں تصرف کرنا (۳) حقنہ کرنا (۴) چارہ علاج کرنا (۵) دواء کی اصلاح کرنا جیسے اجوائن اس قدر سرکہ میں تین شبانہ روز تر رکھیں کہ سرکہ اجوائن سے چار انگل اوپر ہو پھر نکال کر خشک کر لیں تدبیر زیرہ بھی مثل اسی کے ہے چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سونف کے پانی میں پکا کے چھیل ڈالیں پھر خشک کر کے کام میں لائیں۔انڈے کے چھلکوں کو نمک اور راکھ کے پانی سے خوب دھو کر ان کے اندر کی باریک جھلی کو دور کریں پھر خشک کر کے کام میں لایا جاتا ہے۔

تصویل

اصطلاح میں بعض معدنی ادویہ کو باریک پیس کر پانی میں ڈال کر غبار لینے یا دوا کو دھو کر اصطلاح کرنے اور تہ نشین کنکر وغیرہ پھینک دینے کو کہتے ہیں۔(ایلوٹری ایشن Alutrationa

تصفیہ

قدیم طبی اصطلاح میں خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر صاف کر لینے کو کہتے ہیں۔لیکن طب جدید میں سیال چیز کو ٹپکانے اور صاف کرنے کو بھی کہتے ہیں۔چنانچہ ایلوپیتھی میں اس کے مترادف کئی اصطلاحیں استعمال میں آتی ہیں۔

تصعید Sublimation

لغوی معنی اوپر چڑھنا کے ہیں اصطلاح میں کسی خاص ترکیب سے کسی دوا کا جوہر نکالنے کو کہا جاتا ہے۔

غسل

نہانا یا دھونا۔اصطلاح میں بعض ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک بار یا کئی بار پانی میں دھو کر صاف کرنے کو کہتے ہیں۔

مدبر Attenulantion

اصلاح شدہ دوا جس سے اس کی کوئی برائی دور کر دی گئی ہو۔

مقرض

قینچی سے کتری ہوئی چیز،یہ صفت زیادہ تر ابریشم کے ساتھ آتی ہے مثلاً ابریشم مقرض۔

مقشر

(چھیلی ہوئی) اکثر دواؤں میں یہ لفظ صفت کے طور پر آتا ہے مثلاً اصل السوس مقشر۔مراد یہ ہے کہ چھلکا اتارا ہوا Peeled

ذیل میں بعض ادویات کا تفصیلی بیان درج کیا جاتا ہے۔

آب ترپھلہ

ہڑ زرد،بھیڑہ،آملہ،مساوی حصہ نیم کوب کر کے جو گنے پانی میں رات کو بھگو رکھیں،صبح کو چھان لیں یہی آب ترپھلہ ہے۔

آب خیار مشوی:

کھیرے کے اوپر مٹی لیپ کر کر گرم بھوبھل میں دبائیں خوب گرم ہو جانے پر نکال لیں۔سرد ہونے کے بعد مٹی دور کر کے اس کا پانی نچوڑ لیں اور استعمال میں لائیں۔

Scanned with CamScanner

نوٹ: آب کدو نکالنے کا طریقہ آب خیار کے مانند ہے۔

آب کاسنی مروق

کاسنی کے پتوں کو کچل کر ان کا عرق نچوڑیں اور آگ پر رکھ دیں جب پانی پھٹ جائے تو چھان لیں۔

آب مکو مروق

مکو کے سبز پتوں کو خوب صاف کر کے دھولیں اور کچل کر ان کا پانی نچوڑ لیں اور پھر پانی کو آگ پر رکھ کر پھاڑ لیں اور کام میں لائیں۔

نوٹ: یہی ترکیب تمام بوٹیوں کے عرق کو مروق کرنے کی ہے۔

آملہ منقی

اس سے گٹھلی نکالا ہوا آملہ مراد ہے منقی یعنی صاف کیا ہوا۔

ابرک محلوب

ابرک دھان یا کوڑیوں کے ساتھ مضبوط کپڑے کی تھیلی میں بند کر کے پانی کے اندر دونوں ہاتھوں سے خوب رگڑیں۔ اس سے ابرک ریزہ ریزہ آہستگی سے چھن کر پانی میں چلا جائے گا۔ جب ابرک تہہ نشین ہو جائے تو پانی کو آہستگی سے گرا دیں اور ابرک کام میں لائیں۔

ابریشم مخمص

ابریشم کو صاف کر کے خوب باریک کتر لیں اور لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ خستہ ہو کر پیسنے کے قابل ہو جائے۔ بار بار گرم کر کے کوٹتے رہیں تو خوب باریک ہو جائے گا۔

اجوائن مدبر

اجوائن کو تین شبانہ روز سرکہ میں بھگو رکھیں پھر نکال کر سایہ میں خشک کریں اور کام میں لائیں لیکن یاد رہے کہ سرکہ اجوائن سے چار انگل اوپر رہے۔

زیرہ کو بھی اسی تدبیر سے مدبر کیا جاتا ہے۔

افیون مخمص

افیون کو ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے برتن میں تھوڑا تھوڑا کر کے بھون لیں۔

افیون مدبر

عرق گلاب میں چار پہر تک افیون کو تر رکھیں۔ پھر آگ پر رکھیں تاکہ حل ہو جائے اس کے بعد چھان لیں اور چھانے ہوئے کو آگ پر رکھ کر اس قدر قوام کر لیں کہ باندھنے کے قابل ہو جائے۔

ایلوا مدبر

سیب یا بہی یا شلجم یا گاجر یا مرود میں ایلوا رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ کر آٹے سے گل حکمت کریں اور آگ میں ڈال دیں جب ایلوا کو ذرا گرمی پہنچ جائے اور آٹا سرخ ہو جائے تو نکال کر خشک کر کے کام میں لائیں۔

بچھناک مدبر

(میٹھا تیلیا) ایک تولہ میں پوٹلی میں باندھ کر دو سیر دودھ میں ایک گھنٹہ پکائیں پھر دودھ پھینک دیں۔ دو تین بار یہ عمل کریں۔

برگ بارتنگ مروق

بارتنگ کے پتے لے کر ان کو صاف کر کے دھو ڈالیں اور پھر پیس کر ان کا پانی نچوڑ لیں پھر پانی کو آگ پر رکھ دیں جب پانی پھٹ جائے تو اتار کر چھان لیں۔

بسد سوختہ

اس کو گل حکمت کرنے کی ضرورت نہیں جس طرح چاہیں جلا کر سفید کر لیں۔

بہروزہ مدبر

ایک ہانڈی لے کر تقریباً نصف تک پانی سے بھر دیں اور منہ پر کوئی باریک کپڑا باندھ دیں اور کپڑے کے اوپر بہروزہ رکھ کر ہانڈی کو آگ پر رکھ دیں اور کپڑے کے اوپر ہانڈی کا سرپوش رکھ دیں لیکن سرپوش درمیان سے ذرا ابھرا ہونا چاہئے تاکہ بہروزہ سرپوش سے نہ لگنے پائے۔ ساتھ ہی یہ خیال بھی رہے کہ سرپوش ہانڈی کے کنارے سے خوب ملا ہوا رہے۔ تھوڑی دیر میں بہروزہ گرمی سے پگھل کر ہانڈی میں گر جائے گا پھر ہانڈی اتار لیں۔ کپڑا مع کدورت وغیرہ علیحدہ کر لیں۔ اگر چاہیں تو ہانڈی سے بہروزہ نکال کر نیا پانی ڈال کر اسی طرح پانچ چھ مرتبہ کریں۔ ہر بار کپڑا نیا لیں۔ پانچ چھ مرتبہ ایسا کرنے سے بہروزہ سفوف کرنے کے قابل ہو جائے گا یہی ست بہروزہ کہلاتا ہے۔

بھلانواں مدبر

پتھر یا لوہے کے دو ٹکڑے لے کر ان کو گرم کریں پھر بھلانواں لے کر اس کے دو ٹکڑے کر کے دونوں گرم ٹکڑوں میں رکھ کر خوب زور سے دبائیں اور جو لیس دار گاڑھی رطوبت نکلے اس کو بانس وغیرہ کی تیلی سے جدا کر کے رکھ دیں یا چوڑے منہ کی سنسی کو گرم کر کے بھلانواں کو اس میں دبائیں تا کہ رطوبت غلیظ نکل جائے پھر بھلانویں چھیل کر کوٹ کر دواء میں شامل کریں۔

نوٹ: یہ احتیاط رکھیں کہ اس کا تیل اور دھواں جسم پر نہ لگے۔

بچھو

بچھو پکڑ کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں دوا اور سرپوش دے کر منہ اچھی طرح بند کر کے آگ میں رکھیں سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

بھنگ بریاں

بھنگ لے کر اس کو گرد وغبار سے پاک وصاف کریں۔ اس کے بعد ایک خاص قسم کی گھاس کے (جس کو دوب کہتے ہیں، نچوڑے ہوئے پانی میں ملا کر خشک کریں پھر اجوائن بھگوئی ہوئی کے پانی میں ملا کر خشک کر لیں اس کے بعد گائے کا گھی لگا کر کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور ہلاتے جائیں مگر خیال رہے کہ جلنے نہ پائے جب اچھی طرح بھن جائے تو اتار لیں۔

پارہ مصفی

(1) کسی مضبوط اور موٹے کپڑے میں سے ۴۰ مرتبہ پارہ کو چھان لیں (2) شیشہ یا پتھر کے گہری کھرل میں ارنڈ کے پتوں کا پانی ڈالیں اور پارہ ڈال کر خوب پیس یہاں تک کہ پارہ کی سیاہی اور چکناہٹ دور ہو جائے۔ اس کے بعد سبز مکو کے پانی میں پیسیں پھر اس پانی میں کھرل کریں جس میں رات بھر ہڑ بھگوئی گئی ہو پھر پارہ کے نصف وزن کا پانی ڈال کر ہانڈی کے اندر نرم آنچ پر رکھیں جتنا پانی کم ہو جائے اسی قدر اور پانی ڈالتے جائیں حتیٰ کہ پارہ کی سیاہی پانی میں آجائے بعض اطباء پارہ کو دبیز کپڑے سے چالیس مرتبہ چھان لینا پارہ کے تصفیہ کے لیے کافی خیال کرتے ہیں۔

پنچانگ

یعنی پانچ اجزاء میں اس سے کسی بوٹی کے پانچ اجزاء پتے، پھل، پھول، جڑ اور چھال مراد ہوتی ہے۔

پھٹکڑی بریان

پھٹکڑی کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر پکاتے ہیں کہ وہ پگھلنے کے بعد خشک ہو جائے۔

تخم املی

سفوف یا معجون میں شامل کرنا ہو تو بھاڑ میں بھنوا لیں پھر چھلکا دور کر کے کام میں لائیں۔

تخم بارتنگ بریان

کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور جلد جلد ہلاتے جائیں تا کہ جلنے نہ پائے۔ نیم بریاں ہو جانے پر اتار لیں۔

تخم ریحان بریان

کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور جلد جلد ہلاتے جائیں تا کہ جلنے نہ پائے۔ نیم بریاں ہو جانے پر اتار لیں۔

تخم کثوث بصرہ بستہ

بصرہ بستہ کے معنی ہیں پوٹلی باندھ کر یہ صفت اکثر تخم کثوث اور افتیمون کے ساتھ لکھی جاتی ہے اس سے مراد یہ ہے کہ جوشاندہ یا خیساندہ میں یہ دواء دوسری دواؤں سے الگ کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈالی جائے۔

تخم کنوچہ بریاں

کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور جلد جلد ہلاتے جائیں تا کہ جلنے نہ پائے۔ نیم بریاں ہو جانے پر اتار لیں۔

تربد مجوف

اس کی جڑ کا اوپر کا چھلکا اور اندر کا گودا دونوں سمی ہیں ان کو رفع کر دیں۔ صرف ریشہ استعمال کریں۔ تربد کے بیچ میں ایک سخت لکڑی ہوتی ہے اس لکڑی کو نکال لینے کے بعد تربد جوف دار ہو جاتا ہے اس لیے مجوف لکھا جاتا ہے۔

ترپھلہ

ہرڑ، بھیڑہ، اور آملہ کا مجموعی نام ہے۔

Scanned with CamScanner

جمال گوٹہ مدبر

جمال گوٹہ حسب ضرورت پوٹلی بنا کر دودھ میں جوش دیں اس کے بعد پوٹلی کھول کر جمال گوٹہ کو چھیل لیں اور دو ٹکڑے کر لیں۔ درمیان سے ناخن کی شکل کا زیرہ سا نکلے گا۔ اس کو نکال کر پھینک دیں۔

جوہر سلاجیت

عمدہ قسم کی سلاجیت کو ترپھلہ کے جوشاندے میں بخوبی حل کر کے چھان لیں اور دھوپ میں رکھ دیں۔ تیز دھوپ لگنے سے اس کے اوپر ملائی کی طرح جوہر چڑھ آئے گا اس کو اتار کر کسی دوسرے برتن میں ڈالتے جائیں۔ اسی طرح روزانہ جتنی ملائی اتر سکے اتارتے رہیں۔ جوہر سلاجیت علیحدہ ہو کر باقی تلچھٹ رہ جائے گی تلچھٹ کو پھینک دیں۔

جوہر شورہ

قلمی شورہ لے کر صاف کر کے پیس لیں پھر ایک کوری ہانڈی لے کر اس میں دو انگلی موٹی تہہ سفوف قلمی شورہ کی بچھا دیں۔ بعد ازاں اس ہانڈی کے اوپر اسی مقدار اور حجم کی ایک ہانڈی اوندھی رکھیں اور منہ خوب بند کر کے گل حکمت کریں اور دھیمی آنچ پر رکھ دیں، مثلاً موٹی بتی کا چراغ جلا لیں۔ یا بیری کی پتلی پتلی لکڑیوں سے ہلکی آنچ دیں اور اوپر کی ہانڈی پر چار، پانچ تہہ کپڑا تر کر کے رکھیں۔ یہ کپڑا جب گرم ہو جائے تو بدل دیں جوہر اڑ کر اوپر کی ہانڈی میں چاروں طرف لگ کر جم جائے گا سرد ہونے کے بعد نہایت آہستگی سے اتار کر اوپر کی ہانڈی میں جما ہوا جوہر کھرچ لیں اور کام میں لائیں۔

1۔ پارہ 2۔ رسکپور 3۔ سنکھیا 4۔ کافور 5۔ لوبان 6۔ نوشادر وغیرہ کا جوہر اسی طرح سے حاصل کیا جاتا ہے جب کہ رسکپور یا سنکھیا کو شراب برانڈی میں حل کر لیتے ہیں پھر ٹکیہ بنا کر ہانڈی میں رکھ کر جوہر اڑاتے ہیں۔

جوہر کافور

دیکھیں شورہ کا جوہر اڑانا۔

جوہر لوبان

دیکھیں شورہ کا جوہر اڑانا۔

چار مغز

مغز تخم خربوزہ، مغز تخم تربوز، مغز تخم ککڑی اور مغز تخم کدو کو کہتے ہیں۔

چاکسو مدبر

چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سونف کے پانی میں جوش دے کر چھیل لیں۔ پھر خشک کر کے استعمال میں لائیں۔

چترجات

وئیدک اصطلاح ہے۔ تج، تیزپات، الائچی، ناگ کیسر، ان چاروں دواؤں کو کہتے ہیں۔

چرب کرنا

روغن بادام یا گھی وغیرہ میں ملانا۔ ہلیلہ جات کے سفوف کو روغن ملا کر ملنا۔

چرب کرنا

روغن بادام یا گھی وغیرہ میں ملانا۔ ہلیلہ جات کے سفوف کو روغن ملا کر ملنا۔

چونہ مغسول

کسی بڑے برتن میں چونا حل کریں اور تہہ نشین کنکریوں اور ریت وغیرہ کو نکال دیں اور رکھ دیں جس سے چونا نیچے بیٹھ جائے گا اور پانی اوپر آ جائے گا اس پانی کو آہستگی سے گرا دیں اور پھر تازہ پانی ڈال کر گھولیں اور تلچھٹ کو دور کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں پھر خشک کر کے استعمال میں لائیں۔

چہار تخم

طب یونانی میں تخم کنوچہ، تخم ریحان، تخم بارتنگ اور تخم اسپغول کو کہتے ہیں۔

خراطین مصفی

موسم برسات میں زندہ کیچوؤں کو پکڑ کر نمکین چھاچھ کے اندر ڈال دیں کیچوے تمام مٹی اگل دیں گے۔ اس کے بعد نکال کر خشک کر لیں۔

خسکدانہ مدبر

گوکھرو کے بیان میں دیکھیں۔

Scanned with CamScanner

دشمول

وئیدوں کی اصطلاح میں دس جڑوں کو کہتے ہیں جو کہ یہ ہیں۔ شال پرنی، پرشٹ، برنی کٹائی خورد، کٹائی کلاں، گوکھرو، درخت بل، ارلو، کنبھاری، پاٹلا، ارنی اس کا تفصیلی بیان چھٹی فصل میں درج ہے۔

رب کاسنی

کاسنی سبز کو بغیر دھوئے ہوئے کوٹیں اور اس کا رس قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں۔
جب پھٹ جائے تو اس کو چھان کر نرم آگ پر یہاں تک پکائیں کہ قریب جمنے کے ہو جائے تو اتار لیں۔ اب مکرر بھی اسی تیار کیا جاتا ہے۔

رب السوس

ملٹھی نیم کوب کر کے چوبیس گھنٹے پانی میں بھگو کر پکائیں جب نصف پانی جل جائے تب اس کو چھان کر دوبارہ اتنا پکائیں کہ قریب جمنے کے ہو جائے۔ حطیانہ وغیرہ خشک چیزوں کا رب اسی طور سے بنایا جاتا ہے۔

رسوت پینے کا طریقہ

آگ پر خشک کر کے باریک پیس کر سفوف یا معجون میں ملا سکتے ہیں۔

روغن بادام

اگر زیادہ مقدار میں مطلوب ہو تو بادام روغن کی مشین کے ذریعہ نکالیں لیکن تھوڑی مقدار درکار ہو تو عمدہ اور آسان ترکیب یہ ہے کہ بادام کو جوکوب کر کے چند قطرے سرد یا گرم پانی کے چھینٹے دے کر ہاتھ سے خوب ملیں جب دہنیت پیدا ہو جائے مٹھی میں لے کر پانچ دس مرتبہ مٹھی کو پھرائیں کہ کف دست اور پانی کی گرمی کی سرایت کرنے سے کل تیل باہر آجائے۔
روغن اخروٹ، پستہ، چرونجی، کدو، کاہو اور مغز تخم تربوز پیٹھہ وغیرہ کے تیل چھوٹے پیمانے پر نکالنے کا یہی طریقہ ہے۔

روغن بیضہ

انڈوں کو گرم پانی میں جوش دے کر زردی علیحدہ کر لیں پھر اسے آہنی کڑچھے میں رکھ کر خوب بریان کر کے کپڑے میں نچوڑ کر روغن نکالیں۔

روغن مغسول

خواہ کسی قسم کا روغن ہو ان سب کی ایک ہی تدبیر ہے اور وہ یہ ہے کہ روغن میں سرد پانی ڈال کر ٹھہرنے دیں جب سارا روغن اوپر آئے تو احتیاط کے ساتھ اتار لیں۔ گھی کو بھی اسی ترکیب سے مغسول کرتے ہیں۔

زعفران پینے کا طریقہ

اگر زعفران کو کسی سفوف میں ملانا ہو تو خشک کھرل کریں لیکن کسی معجون یا جوارش میں شامل کرنا ہو تو اسے عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک میں کھرل کر کے شامل کرنا چاہیے۔

زفت مغسول

زفت کو پگھلا کر پھر نیم گرم پانی میں ڈال دیں تا کہ اس کی ساری کدورت اور میل تہ نشین ہو جائے۔ پھر زفت خالص پانی کے اوپر سے نتھار لیں دو تین مرتبہ اسی طرح کریں۔

زمرد مغسول

اول زمرد کو نہایت اچھی طرح کھرل کریں اور پانی میں حل کریں، جس قدر موٹے اجزاء جلدی تہ نشین ہو جائیں تو وہ فوراً نکال کر اسی طرح پھر پیسیں اور پانی میں ڈال دیں اسی طرح کئی بار کریں۔ جب یقین ہو جائے کہ زمرد اچھی طرح پس گیا ہے تو تمام پانی کو نتھار کر کسی برتن میں ڈال کر ڈھک دیں۔ جب پانی ٹھہر کر زمرد تہ نشین ہو جائے تو سکھا کر استعمال میں لائیں۔
زمرد، یشاد، نج، عقیق، لاجورد وغیرہ۔ اسی طریق سے مغسول کیے جاتے ہیں۔

زیرہ مدبر

زیرہ مدبر کرنے کا طریقہ اجوائن کے مانند ہے۔

ست گلو

گلو سبز کوٹ کر مٹی کے برتن یا قلعی دار طشت میں ڈال کر پانی بھر دیں اور ایک رات تر رکھیں صبح کو خوب مل کر سنگین کپڑے میں چھان کر تھوڑا سا پانی ٹھنڈا پانی ملا کر ایک پہر محفوظ رکھیں تا کہ گرد وغبار نہ پڑے جب ست تہ نشین ہو جائے اور صاف پانی اوپر آجائے بتی کے ذریعہ پانی ٹپکا کر نکال دیں۔ ست کو خشک کر کے کام میں لائیں۔
ہر قسم کے ست بنانے کا آسان طریقہ یہی ہے۔

Scanned with CamScanner

بجی کا کشتہ

ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے برتن یا لوہے کے برتن کو خوب آگ پر گرم کر کے اس میں بجی ڈال دیں اور کسی چیز سے چلاتے رہیں جب بجی راکھ ہو جائے تو استعمال میں لائیں۔

سرکہ انگوری

منقی یا کشمش پانچ سیر گرد وغبار اور تنکوں وغیرہ سے اچھی طرح صاف کر کے پندرہ یا بیس سیر پانی کے ہمراہ ایک مٹی کے چکنے گھڑے یا ایسے گھڑے میں جس میں پہلے سرکہ بنایا گیا ہو ڈالیں اور منہ بند کر کے اکیس دن تک رکھ چھوڑیں تا کہ اس میں ترشی پیدا ہو جائے پھر اس میں پھٹکری، نمک لاہور ہر ایک پانچ تولہ ڈال کر دوبارہ منہ بند کر کے تیس روز بحفاظت رکھنے کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔

نوٹ اگر انگور یا کشمش تازہ ہوں تو ان کا پانی نکال کر سرکہ بند کر سکتے ہیں۔

سرطان محرق

نہر یا دریا کا بڑا کیکڑا لے کر اس کے پاؤں کاٹ دیں اور پیٹ کے آلائش صاف کریں پھر نمک اور راکھ سے اس کو خوب دھوئیں۔ بعد ازاں خشک کر کے گلے حکمت کریں اور ایک رات تک گرم تنور میں رکھ کر اوپر سے تنور کا منہ بند کر دیں صبح نکالیں اور پیس کر کام میں لائیں۔

سرمہ مدبر

سرمہ کی ڈلی کو آگ میں تپا تپا کر آب ترپھلہ میں کم از کم سات مرتبہ بجھا دیں۔ بعض اطباء عرق گلاب یا شیرہ بادیان میں بجھا کر مدبر کرتے ہیں۔

سقمونیا مشوی

ایک سیب یا بہی یا امرود لے کر اس کو اندر سے خالی کریں اور پھر اس کے اندر گل مقشر چپکا دیں۔ بعد ازاں سقمونیا اس کے اندر ڈال کر خوب مضبوط کر کے منہ بند کر دیں اور کپڑے میں باندھ کر آٹے کا خمیر اس پر لگائیں اور تنور میں رکھ دیں جب آٹا اوپر سے سرخ ہو جائے تو سقمونیا نکال کر سایہ میں خشک کر کے کام میں لائیں۔

سنگ بصری مدبر

سنگ بصری کو آگ میں ڈال کر خوب سرخ کر کے گلاب یا دہی کے پانی یا انار کے پتوں کے پانی یا عرق لیموں میں سات بار بجھائیں اور پھر کام میں لائیں۔

شادنج مغسول

زمرد کے مغسول کا طریقہ دیکھیں۔

شب یمانی بریاں

دیکھیں پھٹکری بریان۔

شنگرف مصفی

شنگرف کو چار پہر تک آب لیموں میں خوب کھرل کریں۔ صاف ہو جائے گا۔

شہد مصفی

شہد کو جوش دے کر آگ سے نیچے اتار لیا جائے جو کف یعنی جھاگ اس کے اوپر آ جائے تو اسے اتار لیں۔ اسے شہد کف گرفتہ یعنی جھاگ دور کیا ہوا کہتے ہیں۔ شہد میں پانی کی آمیزش نہ ہونے پائے ورنہ ترش ہو جائے گا۔

صلایہ

(۱) کھرل کرنا، باریک پیسنا (۲) باریک پسی ہوئی دوا۔

صندلین

اس سے مراد دونوں صندل یعنی صندل سرخ اور صندل سفید ہے۔

عصارہ

عصارہ ببول کو کہتے ہیں جس کی ترکیب تیاری ہے کہ درخت کیکر کی تازہ اور خام پھلیاں کوٹ کر رس نچوڑ لیں۔ بعد میں اس کو آگ پر اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے۔ اس کے بعد خشک کر کے کام میں لائیں۔

غاریقون مغربل

غاریقون لے کر کسی موٹے اونی یا فلالین کے کپڑے میں چھان لیں تا کہ اس میں جو ریشے مثل ناخن کے ہوتے ہیں اور جن میں سمیت ہوتی ہے علیحدہ ہو جائیں اسی وجہ سے نسخوں میں غاریقون کے ساتھ مغربل (چھانا ہوا) لکھا جاتا ہے۔

فلفلین

دونوں فلفل یعنی فلفل دراز اور مرچ سیاہ کو کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

کانجی

اس کو سرکہ ہندی اور ابکامہ بھی کہتے ہیں۔ کانجی جو کہ دواؤں میں مستعمل ہے جو گیہوں اور جوار وغیرہ غلوں سے بنائی جاتی ہے اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک یا زیادہ غلے جس قدر چاہیں لے کر روغنی برتن میں ڈال کر پانی سے بھر دیں اور اس میں قدرے نمک اضافہ کر کے برتن کا منہ بالکل بند کر دیں۔ یہ برتن چالیس روز تک دھوپ میں چولہے کے نزدیک رکھیں تا کہ اس میں خوب ترشی پیدا ہو جائے اس کے بعد صاف کر کے استعمال میں لائیں۔

کجلی

پارہ مصفی اور گندھک کے مرکب کو کہتے ہیں ان دونوں کو اس قدر کھرل کیا جاتا ہے کہ سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے اس کے عمدہ ہونے کی یہ علامت ہے کہ کھرل کو نہ چپٹے اور دستہ کے نیچے آواز نہ دے۔

کچلہ مدبر

1۔ ایک ہفتہ تک پانی میں کچلہ کو تر رکھیں اگر دودھ میں بھگوئیں تو بہتر ہوگا 2۔ اس کے بعد چھلکا اتار کر خشک کر کے ریتی سے اس کا برادہ بنائیں 3۔ پھر برادہ پوٹلی میں باندھ کر ایک مٹی کی کوری ہانڈی میں دودھ میں ڈال کر جوش دیں اور کام میں لائیں دودھ پھینک دیں۔ 4۔ بعض لوگ گھی میں بریان کر کے پیس لیتے ہیں۔ یہ آسان طریقہ ہے۔

کزمازج

چھوٹی مائیں اور بڑی مائیں کا مشترک نام ہے۔

کشتہ

کسی دھات اپدھات مثلاً پارہ، شنگرف، ہڑتال یا کسی پتھر مثلاً سنگ جراحت عقیق زمرد کو خاص ترکیب سے آگ دے کر سریع النفوذ بنانا کشتہ کہلاتا ہے۔ جس چیز کا کشتہ بنایا جائے اس کو مصفی کر لیا جائے جب کوئی دوا کسی بوٹی کے پانی یا دیگر سیال میں کھرل کی گئی ہو تو اس کو خشک ہونے پر مٹی کے آبخورہ (بوتہ) میں گل حکمت کریں اور جب تک بوتہ خشک نہ ہو جائے اس کو آگ نہ دیں۔ گل حکمت سے مراد یہ ہے گیلی مٹی میں روئی ملا کر ہاون دستہ سے خوب کوٹیں پھر اسے آبخورہ پر طرف لگا کر خشک کر لیں۔ اس سے آبخورہ گرمی اور آنچ سے پھٹنے نہیں پاتا جب تک آگ بالکل سرد نہ ہو جائے تو بوتہ کو نکالیں اگر کشتہ خام رہ جائے تو اسے دوبارہ آگ دیں۔ کشتہ کی تیاری میں مقررہ وزن سے کم و

بیش آگ نہ دیں یعنی جس قدر اپلوں کا وزن بتایا گیا ہو اسی کے مطابق آگ دیں۔ یہ ضروری ہے کہ گڑھے میں آگ دی جائے تا کہ ہوا کو جھونکے نہ لگیں۔

کشتہ ابرک

یہاں صرف کشتہ جات تیار کرنے کی چند آسان تراکیب ہدیہ قارئین کی جاتی ہیں ابرک کی تکلیس اور احراق کی جس قدر ترکیبیں مروجہ اور مطبوعہ کتابوں میں ملتی ہیں وہ سو فی صدی نہایت ہی مشکل ہیں۔ ہم ابرک کی مکلس و محرق کرنے کی نہایت آسان ترکیب تحریر کرتے ہیں۔ ابرک سفید ہو یا سیاہ دونوں قسم کے لیے ایک ہی ترکیب کافی ہے۔ ابرک پانچ تولہ۔ ابرک کے موٹے پتروں کے باریک باریک پترے بنائیں اس کے بعد برگ انجیر دشتی اور ابرک کے پترے تہہ بہ تہہ رکھیں اور درمیان میں قدرے شورہ قلمی چھڑکتے رہیں اس عمل کے لیے پانچ تولہ شورہ قلمی کافی ہے۔ گل حکمت کی ضرورت نہیں دو مٹی کی رکابیوں میں رکھ کر پندرہ سیر اپلوں کی آگ ہوا سے محفوظ جگہ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں تصویل کرنا لازمی ہے تا کہ شورہ کا اثر باقی نہ رہے معمول و مجرب ہے۔

کشتہ بارہ سنگھا

اس کے ٹکڑے پر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کریں اور تیز آنچ پر پھونک دیں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

کشتہ بسد

اس کو گل حکمت کرنے کی ضرورت نہیں جس طرح چاہیں جلا کر سفید کر لیں۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ

انڈے کے چھلکوں کو تین روز تک نمکین پانی میں بھگو رکھیں بعد ازاں اندرونی جھلی اور آلائش سے پاک و صاف کر کے کوٹ لیں پھر کوزہ میں ڈال کر گھی کوار میں تر کر کے یا تنہا گل حکمت کر کے تیز آنچ دیں۔ یہاں تک کہ راکھ ہو جائے یہ کشتہ آگ زیادہ مانگتا ہے اس لیے اینٹوں کے بھٹے یا کمہار کے آوے کی آگ میں رکھیں۔

کشتہ جست

جست لوہے کے برتن میں پگھلا کر تھوڑا عرق شاہترہ یا بھنوایا سویا ڈالیں جب خاکستر ہو جائے کام میں لائیں۔

Scanned with CamScanner

ترکیب دیگر

جست کو ایک ہانڈی میں رکھ کر اس کے نیچے سخت آنچ جلائیں اور رخاردار چولائی یا جنگلی بیر کی لکڑی سے چلاتے رہیں یہاں تک کہ مثل خاک سیاہ کے ہوجائے۔

کشتہ چاندی

چاندی کا پتر لوٹا بجی کے پانی میں دس بارہ مرتبہ بجھا دیں اس کے بعد دودھی خورد کی ایک پاؤ کی نغدی میں رکھ کر گل حکمت کر کے حسب دستور آگ دیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ چھ سیر اپلوں کی آگ کافی ہے۔

ترکیب دیگر

عرق برم ڈنڈی سبز میں روپے کو جس کی چاندی خالص ہو آگ میں گرم کر کے ۱۰۰ بجھا دیں۔ جب سفید اور سخت مثل گچ کے ہوجائے۔ تلی کے پتے قریب آدھ پاؤ لے کر پیس کر اس کی نغدی میں رکھ کر مثل گولے کے بنائیں اور کپڑ وتی کر کے دس اپلوں کی آگ میں پھونکیں سرد ہونے کے بعد اسی طرح تلی کے پتوں میں دو مرتبہ اور آنچ دیں۔ نہایت عمدہ و سفید شفاف کشتہ ہوجاتا ہے جو قوت باہ جریان اور دمہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ سنکھیا

سم الفار ایک تولہ اول عرق نیم یا ہلہل میں کھرل کریں اس کے بعد خاکستر چرچٹہ ایک پاؤ میں رکھ کر کشتہ کریں۔

ترکیب دیگر

چرچٹہ کی خاک ایک کورئی ہانڈی میں منہ تک بھر کر اس ہانڈی کے درمیان ایک ڈلی سنکھیا سفید وزنی ڈیڑھ سے دو تولہ منہ پر رکھ کر ہانڈی کے منہ پر ایک چپنی رکھ کر بند کریں اور ہانڈی کو چولہے پر رکھ دیں اور اس کے نیچے بیری یا کپاس کی لکڑی کی ہلکی ہلکی آنچ ایک پہر کامل دیں۔ ہانڈی کے اندر ڈلی مذکور کھل کر مثل چونا کے سفید ہوجائے گی مقدار خشخاش بنگلہ پان میں کھلانا قوت باہ اور ضیق النفس کو از حد مفید ہے مگر خیال رہے کہ حار مزاج جوانوں کو بالخصوص موسم گرما میں اس کا استعمال جائز نہیں ہے۔

کشتہ سیسہ

سیسہ پگھلا کر تھوڑ تھوڑا شورہ ڈالیں اور چلاتے رہیں۔ نصف گھنٹے میں کشتہ ہوجائے گا۔

کشتہ سیپ

اچھی طرح جلا کر سفید کرلیا جائے۔

کشتہ شنگرف

ایک ڈلی مسلم سرخ مرچ کی لکڑی کے کوئلہ کے سفوف میں جو ایک سیر سے کم نہ ہو۔ آہنی کڑاہی میں داب داب کر بھریں اور اس کے درمیان دبا دیں۔ اس کڑاہی کے منہ پر سیدھا توا بند کر کے کڑاہی کو چولہے پر رکھیں پھر پانچ سیر کپاس کی لکڑی یا تل کی یا بیر کی لکڑی کی ہلکی ہلکی آنچ ایک پہر کامل دیں بعد میں جب آگ سرد ہوجائے تو اٹھا کر کڑاہی کے اندر سے کشتہ مذکورہ کو باآہستگی نکالیں مثل پھٹکڑی کے سفید کشتہ نکلے گا۔ یہ کشتہ قوت باہ میں عدیم المثال ہے مقدار خوراک نصف سے ایک چاول تک بحالت استعمال گھی زیادہ کھائیں۔

کشتہ عقیق

نوٹ کشتہ سنکھیا اور ہڑتال بھی اسی ترکیب سے تیار ہوجاتے ہیں۔ عقیق کو دس بار عرق گلاب میں بجھا دے کر گل سرخ کی نغدی میں رکھ کر کشتہ کریں۔

کشتہ قلعی

احراق قلعی کی جس قدر ترکیبیں مروجہ متداولہ کتابوں میں درج ہیں ان سے کشتہ بہت قلیل مقدار میں ملتا ہے۔ زیادہ تر رانگ ضائع ہوجاتی ہے اس لیے ہم ایسی ترکیب تحریر کرتے ہیں جس سے منٹوں میں سیروں کشتہ تیار کیا جاسکتا ہے اور رانگ بھی ضائع نہیں ہوتی۔ رانگ لوہے کے برتن میں ڈال کر پگھلائیں نیچے خوب آگ جلائیں اور تھوڑا تھوڑا شورہ قلمی چھڑکتے رہیں اور کسی چیز سے چلاتے رہیں جب رانگ میں آگ لگ جائے اتار لیں اور غسل کرنے کے بعد کشتہ محفوظ رکھیں قلعی خام کو دوبارہ اسی عمل سے کشتہ کریں معمول و مجرب ہوگا۔

ترکیب دیگر

سب سے اعلیٰ اور افضل ترکیب اسی کے کشتہ کی یہ ہے کہ ایک تولہ سیماب مصفی مٹی کے گھڑے میں ڈال کر اس سے اوپر رانگ ۲ تولہ پگھلا کر ڈالیں پھر اس مجموعہ کو کوٹ چھان کر عرق لیموں کاغذی

کے ساتھ کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر خشک کر لیں اس کے بعد ایک ٹکڑا ٹاٹ کا لے کر اس پر بھنگ یا مہندی یا نیم کے پتے یا ببول کے پتے بچھا کر گولیاں فرق فرق سے اس پر رکھ کر وہی پتے گولیوں پر بچھا دیں اور اسی ٹاٹ کے ٹکڑے کو ہر چہار جانب سے موڑ کر سُتلی سے مضبوط باندھ کر قدرے گیلی مٹی چڑھا کر ۲۰ سیر اپلوں میں دفن کر کے آگ دیں جب آگ بالکل سرد ہو جائے تو با احتیاط ٹاٹ کو نکال کر ایک ایک گولی چن لیں واضح رہے کہ پارہ آگ کی گرمی سے اڑ جاتا ہے صرف اس کی قوت باقی رہ جاتی ہے اس لیے بالکل ضرر نہیں کرتا یہ کشتہ کسی طرح پھونکا جائے رقت منی، جریان اور ضعف ہضم کے لیے مفید ہے مقدار خوراک اس کی ایک رتی سے چار رتی تک ہے۔

کشتہ مروارید

مروارید عرق گھی کوار یا عرق لیموں میں ایک روز تر رکھیں۔ اس کے بعد تھوڑی سی آگ میں کشتہ کریں۔

کشتہ گئودنتی

گل حکمت کر کے حسب دستور آگ دیں۔ کشتہ سفید اور شگفتہ برآمد ہوگا۔

کشتہ ہڑتال طبقی

ہڑتال طبقی ایک تولہ، اول عرق نیم میں تین روز کھرل کریں۔ اس کے بعد خاکستر چرچٹہ نصف سیر میں رکھ کر حسب دستور ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سم الفار اور شنگرف کا کشتہ ہو سکتا ہے۔

کشتہ یاقوت

یاقوت کی ڈلیاں یا سفوف بنا کر گل حکمت کر کے حسب دستور آگ میں پھونکیں۔

کشتہ یشب

یشب کو پیس کر یا بغیر پیسے ایک کوزہ میں گل حکمت کریں اور تنور میں یا آگ کے ڈھیر میں ڈال دیں۔ یہاں تک کہ جل کر سفید ہو جائے۔

کھار مولی

مولی کے نمکین اجزاء ہیں جو اس کو جلا کر حاصل کیے جاتے ہیں۔ صرف مولیاں ہی بغیر پتوں لے کر ان کے ٹکڑے کر کے تیز دھوپ میں سکھائیں۔ کیونکہ پتوں کی نسبت مولی سے کھار زائد

مقدار میں نکلتا ہے۔ جب مولیاں خشک ہو جائیں تو ان کو جلا کر اس کی راکھ پانی کے برتن میں ڈال کر ہاتھوں سے خوب ملیں بعدہ صاف نتھرا ہوا پانی لے کر مضبوط کپڑے سے چھانیں اور اسے کسی دیگچہ میں ڈال کر پکائیں۔ جس وقت ایک جوش آ جائے ٹھنڈا کر لیں اور اسے آرام و سکون کے ساتھ رہنے دیں تا کہ راکھ تہ نشین ہو جائے اس کو علیحدہ کر کے پانی کو دوبارہ پکائیں یہاں تک کہ سارا پانی جل کر صرف کھار رہ جائے۔

کیکڑے کو سوختہ کرنا

دیکھو سرطان محرق۔

گل قند

جن پھولوں کا گل قند بنانا ہو تازہ لے کر زیرہ اور سبزی علیحدہ کر کے شکر سفید یا سرخ اڑھائی گنا ملا کر دو ہفتہ تک رکھ دیں۔ اس اثناء میں ۲ یا ۳ بار ہاتھوں سے مل دیں۔ اسے گل قند آفتابی کہتے ہیں۔

گندھک مدبر

ایک مٹی کی ہانڈی لے کر لبالب دودھ سے بھر دیں اور اوپر ایک باریک مگر گاڑھا کپڑا باندھ دیں اور کپڑے کے اوپر گندھک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بچھا دیں اس کے بعد لوہے کا ایک ایسا سرپوش لے کر جو ہر طرف ہانڈی کے کناروں سے خوب مضبوطی سے چپکا ہو پر کوئلے سلگا کر رکھ دیں۔ کوئلوں کی گرمی سے گندھک پگھل کر دودھ میں جا گرے گی۔ بعد اس دودھ میں سے گندھک نکال کر استعمال میں لائیں۔

گوکھرو مدبر

گوکھرو تین دن رات تک گائے یا بھینس کے دودھ میں بھگو کر رکھیں۔ اس کے بعد خشک کر کے کام میں لائیں۔

لاجورد مغسول

لاجورد کو خوب باریک مثل غبار کے پیس کر پانی میں ڈال دیں اور خوب ہلا کر اوپر سے روغن، زیتون ڈالیں اور پھر جوش دے دیں۔ بعد ازاں ٹھہرنے دیں۔ جو کچھ تہ نشین ہو جائے پانی نکال کر خوب پیسیں اور پھر پانی میں ڈال کر روغن زیتون ملا کر جوش دے کر تہ نشین کریں۔ تین چار مرتبہ اسی طرح عمل کر کے تہ نشین کر کے کام میں لائیں۔

Scanned with CamScanner

لاکھ مغسول

ایک برتن میں پانی بھر کر رکھیں اور چراغ کی لو پر لاکھ کو اس طرح پگھلائیں کہ پگھل پگھل کر لاکھ پانی میں گرتی جائے۔ اس طرح کرنے سے اس میں جس قدر مٹی وغیرہ ہوگی۔ سب تہہ نشین ہو جائے اور لاکھ صاف ہو جائے گی۔ اسی طرح پھر پانی میں سے لاکھ نکال کر پھر چراغ کی لو پر پگھلا کر پانی میں گرائیں۔ تین مرتبہ ایسا کرنے سے لاکھ قابل استعمال ہو جائے گی۔

لوہ چون مدبر

فولاد یا لوہا لے کر اس کا باریک برادہ بنائیں اور مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ کر خوب سرخ ہو جانے پر تلوں کے تیل میں بجھاؤ دیں پھر نکال کر خشک کریں اور پھر اس طرح سرخ گرم کر کے انگوری سرکہ میں بجھادیں اور اس کے بعد نکال کر خشک کریں۔ پھر گرم کر کے گائے کے دودھ یا دہی کے پانی میں بجھادیں اس کے بعد نکال کر خوب باریک مثل غبار کرلیں۔

مازو بریان

مازو تلوں کے تیل میں تل لیں۔ یہاں تک کہ مازو خود بخود پھٹ جائے بعد ازاں کوٹ کر چھان لیں اور کام میں لائیں۔

ماء الاصول

یعنی جڑوں کا پانی، مرض فالج اور وجع المفاصل امراض باردہ میں بیخ بادیان بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ مہک جوشا کر اور شہد ڈال کر دیتے ہیں۔

ماء العسل

شہد ایک حصہ کو ۴ حصہ پانی میں ملا کر جوش دیں حتیٰ کہ تہائی پانی جل جائے یہی ماء العسل ہے۔

مردار سنگ مغسول

مردار سنگ لے کر اس کے ہم وزن نمک لاہوری ملائیں اور دونوں کو خوب پیس لیں پھر پتھر یا مٹی کے برتن میں ڈال کر اتنا پانی ملائیں کہ پانی بمقدار ۴ انگل اوپر چڑھ آئے۔ سات دن تک پڑا رہنے دیں۔ دن میں ایک یا ۳ مرتبہ ہلا دیا کریں۔ سات دن کے بعد پہلا پانی نکال کر اتنا ہی پانی ڈال دیں۔ اسی طرح چالیس دن تک کریں۔ ہر ساتویں دن پانی بدل دیا کریں اور دن میں ایک آدھ مرتبہ خوب اچھی طرح ہلا دیا کریں۔

مروارید محلول

مروارید یعنی موتی کے حل کرنے کی ترکیب وہی ہے جو اس کی تکلیس کی ہے دیکھیں کشتہ۔

مقل کو کاٹنا

اس کو پیسنے کے لیے توے یا کڑاہی میں رکھ کر نرم آگ پر خشک کرلینا چاہیے۔

موم مغسول

موم کو خوب گرم کر کے (پگھلا کر) ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں تاکہ مٹی وغیرہ پانی میں حل ہو جائے۔ پھر پانی کے اوپر سے موم اتار کر پھر اس طرح پگھلا کر تازہ پانی میں ڈال دیں۔ اسی طرح تین چار مرتبہ کریں اور بعد میں کام میں لائیں۔

میٹھا تیلیہ مدبر کرنا

بچھناک میں دیکھیں۔

نارجیل دریائی

اس کو گرم کر کے پیس لیا جائے تو بہت آسانی سے پس جائے گا۔

نمک سوختہ

نمک باریک پیس کر اور شہد میں لت کر کے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گل حکمت کریں اور تنور یا چولہے میں ایک اینٹ کے اوپر رکھ دیں۔ تنور یا چولہے سرد ہو جانے پر نکال لیں اور استعمال میں لائیں۔

نمک ترب

دیکھو کھاز مولی۔

نیلا تھوتھا مدبر

خوب باریک پیس کر چینی کے برتن میں ڈالیں اور اوپر سے کچے انگور نچوڑ کر ان کا پانی ڈالیں اور سات دن تک بھیگا رہنے دیں۔ پھر اسی پانی میں آہستہ آہستہ خوب پیسیں۔ یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے۔

ہلیلہ مدبر

ہڑڑ کو گائے کے گھی یا روغن بادام میں تلیں تاکہ خشکی کم ہو جائے۔ نیم بریان ہونے پر کام میں لائیں۔

Scanned with CamScanner

باب نمبر5

ادویات کی تاثیری عمر

بعض ادویہ مفردہ کے بقائے قوت وخواص کے بیان میں

جاننا چاہئے کہ ادویہ نباتی بارہ قسم کی ہیں (۱) گوند (۲) عصارہ (۳) پھول کلیاں (۴) تیل (۵) دودھ (۶) پتے (۷) پھل (۸) بیج (۹) شاخیں (۱۰) جڑیں (۱۱) چھلکے (۱۲) ریشہ وداڑھی۔

(۱) ہر قسم کے گوند مثل دم الاخوائن کتیرا وغیرہ کی قوت تین برس تک باقی رہتی ہے (۲) عصارہ وہ چیز ہے جو نچوڑ کر حاصل ہوتی ہے مثل رسوت واقاقیا کے۔ان کی بقائے قوت بہ نسبت گوند کے کم ہے۔(۳) پھول۔کلیاں مثل گلنار۔گل سرخ بنفشہ وغیرہ وبرگ (پتیاں) مثل سناء مکی وتیزپات پات گاؤزبان پرسیاؤشاں وغیرہ ان کے بقائے قوت کا زمانہ صرف ایک سال سے دو سال تک ہے۔ (۴) دودھ والے درختوں کا مثل سقمونیا، افیون اور فرفیون وغیرہ ان کی بقائے قوت کا زمانہ الگ الگ قرار دیا گیا ہے چنانچہ سقمونیا کی ۲۰ سال، افیون کی ۵۰ سال اور فرفیون کی ۴ سال تک قوت رہتی ہے دیگر دودھوں کی قوت سوائے ان کے دس سال تک باقی رہتی ہے۔

(۵) روغنیات

مثل روغن زیتون وقطران وبلسان وغیرہ کے جو بارد ورطب ہیں وہ بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں اور جو حار رطب اور یابس ہیں ان کی ایک سال سے ۲ سال تک قوت قائم رہتی ہے سوائے روغن بلسان کے کہ اس کی قوت بشرط احتیاط مدت مدید تک باقی رہتی ہے بلکہ جس قدر پرانا ہوتا ہے سریع التاثیر اور قوی ہو جاتا ہے۔پھل (اثمار) مثل عناب، مازور، سپستان، الائچی، بادام، اخروٹ وغیرہ کا حال مختلف ہے جن میں دہنیت زیادہ ہے مثل اخروٹ، بادام، پستہ، چلغوزہ وغیرہ اگر ان کو چھیلا نہ جائے اور بدستور چھلکے کے اندر بند ہوں تو ان کی قوت ایک سال تک رہتی ہے اور اگر چھیلے جائیں تو ہفتہ دو ہفتہ تک جن میں چکنائی نہیں ہے ان کی قوت اس سے زیادہ ۲ سال تک رہتی ہے۔

(۶) بیج

(بزور) ان کی قوت قریب پھلوں کے ہے جن کی دہنیت کم ہے مثلاً میتھی ورائی وسونف وہالون وغیرہ۔ان کی ۲-۳ برس تک بشرط حفظ نمی رطوبت وغیرہ باقی رہتی ہے اور جن میں دہنیت زیادہ ہے مثل خشخاش، تخم کدو اور تل وغیرہ ہے۔ان کی قوت اس سے کم عرصہ تک رہتی ہے دانہ الائچی خرد وکلاں بوقت ضرورت چھلکا اتار کر ہی استعمال کیے جائیں اگر دانے نکال لیے گئے ہوں تو ان کو مضبوط ڈھکنے والے برتن میں سرد جگہ پر رکھنا چاہئے تاکہ فراری تیل ضائع نہ ہوں۔

(۷) معدنی اشیاء

سونا، یاقوت، زمرد وغیرہ کی قوت مدت دیر تک باقی رہتی ہے عرصہ تک رکھنے سے فاسد نہیں ہوتیں۔زنگار کی قوت ایک سال تک رہتی ہے اور سفیدہ کی قوت چھ سات تک۔مردار سنگ، اقلیمیا، طوطیا اور سوہن مکھی کی قوت سالہا سال تک باقی رہتی ہے زہر مہرہ کی قوت قریب قریب اسی کے ہے۔ موتی کی قوت کا بقاں ان چیزوں سے کم ہے جب تک کہ آب وتاب باقی رہے رہتی ہے۔

(۸) مٹی

مثل گل داغستانی وگل مختوم وغیرہ کی بقائی قوت موتی سے کم ہے کل پتھر اور مٹی وغیرہ جب پیسنے کے بعد جب ایک مدت گزر جائے تو ان کی قوت ضعیف ہو جاتی ہے بلکہ رفتہ رفتہ زائل ہوتی ہے جو چیزیں بودار ہیں جب تک ان کی بو قائم رہتی ہے ان کی قوت بھی درست رہتی ہے۔جب بو بالکل نہیں رہتی تو قوت بھی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

ادویہ حیوانیہ

مانند چربی، پتہ، سینگ، ہڈی، سرگین، کا حال مختلف ہے چربی نمک سودہ کی قوت ایک سال تک ہی رہتی ہے پتہ خشک کیا ہوا کی قوت بقا سالہا سال تک رہتی ہے سرگین وخون کی قوت ۲ سال تک رہتی ہے۔سینگ کھر اور ہڈی کی قوت سالہا سال تک رہتی ہے۔جند بیدستر کی قوت دس سال تک اور مشک کی قوت جب تک خوشبو آتی ہو قائم رہتی ہے۔واللہ اعلم بالصواب۔ادویہ کی بقائے قوت کا زمانہ تعین کرنا بہت مشکل ہے اور جو کچھ اوپر لکھا گیا ہے وہ دراصل متقدمین کا بتایا ہوا ایک قیاسی اندازہ ہے۔دواؤں کو محفوظ رکھنے کے بعض قواعد ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے ان کی قوت زائل نہیں ہوتی۔بعض دوائیں ایسی ہیں جن کے تمام اجزاء کوٹ کر قرص بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھتے ہیں جیسے غافث وغیرہ (۱) کوئی چیز ایسی ڈال کر رکھنا جو اس کی محافظ ہو مثلاً گیہوں کا کافور میں رکھنا (۲)

دواء کو تنگ منہ کے مضبوط ڈھکنے والے برتن میں رکھنا تا کہ دوا کی قوت ہوا لگنے سے تحلیل نہ ہو جیسے مشک وغیرہ (۳) قوی اور تیز بو دار دوا جیسے ہینگ وغیرہ کے ساتھ کوئی لطیف دوا مثلاً بنفشہ گل نیلوفر وغیرہ کو نہ رکھنا چاہئے۔ کیونکہ بو سے ان کی قوت ساقط ہو جاتی ہے (۴) تمام ادویات ہوائے تند اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں (۵) کل دوائیں ایسی جگہ رکھیں جہاں نمی نہ ہو اور حرارت و خشکی میں معتدل ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ادویہ مفردہ کی عمر کا دارومدار اس بات پر ہے کہ وہ دوا کس ماحول میں رکھی گئی۔ اگر تحفظ کے اصول کو کام میں لایا جائے اور دواء کو فاسد کرنے اور اس کے بگاڑنے والے اسباب سے بچایا جائے تو یہ ممکن ہے کہ دوا مدت دراز تک اپنی شکل و صورت اور طبعی خواص قائم رکھ سکے پس دواء کی بقائے قوت و خواص معلوم کرنے کا طریقہ کلی اصول کے طور پر یہ ہے کہ جب تک اس کی ظاہری صفات رنگ و بو مزہ وغیرہ قائم رہے اس وقت تک وہ دواء زندہ ہے اور قابل استعمال ہے خواہ وہ دوا معدنی ہو یا نباتاتی یا حیوانی

......◈◈◈......

باب نمبر 6

آیورویدک کی اصطلاحات

یہاں آیورویدک کی مستند گرنتھوں میں بعض مروج اصطلاحات کی تشریح کی جاتی ہے تا کہ آیورویدک طریق علاج سے واقفیت حاصل کرنے والے اصحاب فائدہ اٹھا سکیں۔ اوشن وریہ (SHITAL) شھیتل (سرد) کے برکس خاصیت والی اشیاء وریہ یعنی خاصیت کی دو اقسام ہیں اوشن وریہ اور شیت وریہ۔ آشوکاری وہ ادویہ جو پانی پر گرنے والے تیل کے قطروں کی مانند جسم کے ہر حصہ میں ادویہ پھیل جائیں۔ ستھول جو چیز مسامات میں رکاوٹ ڈال کر جسم میں موٹاپا پیدا کرے۔

پاچن

وہ ادویہ جو آم رس اور اناج کو پچاتی یعنی ہضم کرتی ہیں لیکن اگنی (حرارت ہاضمہ) کو تیز نہیں کرتیں مثلاً سونف۔

ویپن پچان

وہ ادویہ جو اگنی کو تیز کرنے کے علاوہ ان کو پچا بھی دیں۔ مثلاً چترک۔ تیکھشن جو چیز گرم خشک اور تیز ہونے کے باعث دھاتوؤں کو سکھا دے۔

شوشک

چوسنے والی چیز کو کہتے ہیں۔ مثلاً سوشک پتر یعنی سیاہی چوس۔ شوشک وہ دوا جو خشکی پیدا کرے۔

سگندھ

مفرح۔ رغبت پیدا کرنے والی خوشبودار ادویہ۔

سگندھت

خوشبودار کو کہتے ہیں مثلاً سگندھت اور شدھیاں یعنی خوشبودار ادویہ۔ سوکھشم جو دوا جسم کے نہایت سوکھشم (باریک) اعضاء میں بھی داخل ہو جائے مثلاً سیندھا نمک، شہد، نیم اور ارنڈ کا تیل۔

سنشن

جو تردوشوں (خلطوں) کو نہ متحرک کرے اور نہ خاج کرے بلکہ شانت کر کے اعتدال پر لائے۔ جیسے گلو۔ مند جسم میں سستی اوڈھیلا پن پیدا کرنے والی اشیاء مند کے معنی ہیں دھیماست چنانچہ منداگنی کمی حرارت ہاضمہ کے لیے بولا جاتا ہے جب کہ تھوڑی سی کھائی ہوئی غذا بھی مشکل سے ہضم ہوتی ہے۔ ایسے لوگ عموماً بلغمی مزاج کے ہوتے ہیں۔

وے وائی

وہ دواء جو ہضم ہونے سے پہلے ہی تمام جسم میں پھیل کر اپنی تاثیر کردے مثلاً بھنگ' افیون۔

گن

چند دواؤں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ جیسے ترپھلہ' ترکٹا وغیرہ۔ ترپھلا (تری پھلا) ہلیلہ اور آملہ۔ ان کا پوست ہی استعمال کرنا چاہیے۔

ترجات

(تری جات) دارچینی' تیزپات' الائچی خرد۔

تری کھار

جوا کھار سجی کھار' کنگن کھار۔ تری لون سیندھا' سانچل' بڑ' نمک۔

تری نمب

نیم (نمب) بکائین (مہانمب) چرائتا (بھونمب)

ترکٹا

زنجبیل' فلفل سیاہ اور فلفل دراز۔ یہ تینوں چیزیں مل کر ترکٹا کہلاتی ہیں۔

چتراوشن

سونٹھ' مرچ' پیپل' پپلا مول'

چترنیج

(چاردانہ) میتھی' کلونجی' ہالون اور اجوائن۔

چتربہدرک

سونٹھ' اتیس' ناگرموتھا' گلو۔

چترجات

الائچی' دارچینی' تیزپات' اور ناگ کیسر۔

پنچ آمرت

دودھ' دہی' گھی' مصری اور شہد۔

پنجانگ

پھل' پھول' چھال' جڑ اور پتے پنچ

سوگندھ

کیسر' اگر' کپور' کستوری اور چندن

پنچ مول برھت

بیل' کمبھاری' پاڈھل' ارنی اور سوناپاٹھا۔

پنچ مول لکھو

شالپرنی' پرشت پرنی' کٹائی' کلاں' کٹائی خورد اور گوکھرو'

نوٹ

برہٹ پنچ مول اور لکھو پنچ مول مل کر دشمول کہلاتے ہیں۔ جس کے متعلق میرے فاضل دوست کو یراج جگن ناتھ جی مصنف آیورویدک فارما کو پیا نے ایک مفصل مضمون لکھ کر بھیجا ہے جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ دشمول' سے مراد ہے دش (دہی) مول (جڑ) یعنی دس ادویہ کی جڑوں کے مجموعہ کا نام دشمول ہے۔ (۱) بیل (۲) کھمباری (۳) پاڈھل (۴) ارنی (۵) سوناپاٹھا (۶) شالپرنی (۷) پرشت پرنی (۸) کٹائی کلاں (۹) کٹائی خرد (۱۰) گوکھرو۔ چونکہ جڑ کم دستیاب ہوتی ہے اس لیے عموماً جڑ کی بجائے بڑے درختوں کے تنے کی چھال دوائی کے طور پر استعمال میں لائی جاتی ہے اور چھوٹے پودوں کے پنچ انگ' چنانچہ بیل' کھمباری پاڈھل ارنی اور سوناپاٹھا کی چھال استعمال میں لائی جاتی ہے اور شالپرنی پرشت پرنی' کٹائی کلاں' کٹائی خرد اور گوکھرو کے پنچ انگ کام میں لائے جاتے ہیں۔ اگر جڑ دستیاب ہو سکے تو اس کے استعمال کو ترجیح دینی چاہیے۔

Scanned with CamScanner

مقدار خوراک

نصف تولہ سے ۲ تولہ۔ عموماً ۲۔۲ تولہ کی مقدار میں صبح وشام بصورت جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے۔

ترکیب تیاری

اس کا جوشاندہ سولہ گنا پانی میں پکایا جاتا ہے جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جاتا ہے تو مل چھان کر نیم گرم پلاتے ہیں۔

افعال ومنافع

یہ وات کف کا بخار۔ سنپات بخار' امراض پرسوت' منہ کا خشک ہونا' جسم سرد ہونا' سر گھومنا' ٹھنڈا پسینہ آنا' کھانسی' دمہ' ضعف قلب' گردن کا جکڑا جانا' پسلیوں کا درد غنودگی اور سدردسر دُور کرتا ہے۔ (شارنگ دھر)

یہ تینوں اخلاط (وات' پت اور کف) دمہ' کھانسی' امراض سر' غنودگی' سوجن' بخار' نفخ درد پسلی اور نفرت طعام کو دُور کرتا ہے (بھاؤ پرکاش) منفعت خاص تینوں اخلاط (وات' پت اور کف) کی خرابیوں کو دُور کرنے کے لیے بے مثال ہے خاص کر زچگی کے زمانہ میں ہونے والے تمام امراض کے دفعیہ کے لیے مانند آب حیات ہے وضع حمل کے دن سے ہی اس کا استعمال شروع کرنا چاہیے اس سے زچہ کا رکا ہوا غلیظ مواد خارج ہو جاتا ہے جس سے پرسوت بخار ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ علاوہ ازیں زچہ کی صحت میں کوئی اور فتور بھی نہیں ہونے پاتا۔ خدانخواستہ پرسوت کا بخار حملہ کر چکا ہو تو بخار کے دوران میں دینے سے بخار دُور کرنے میں کافی مدد دیتا ہے۔ اسی طرح زچہ کی دیگر تکالیف یعنی ناقابل برداشت پیاس' کھانسی' دردرحم اور قے وغیرہ کے فرو کرنے کے لیے بھی واقعی بے نظیر ہے۔ پرسوت وات کو دُور کرنے کے علاوہ دیگر امراض وات یعنی گھنٹیا' فالج' لقوہ وغیرہ کو زائل کرنے کی تاثیر بھی رکھتا ہے۔ اسے عام طور پر دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور انوپان (بدرقہ) کے استعمال کرایا جاتا ہے اس کے علاوہ سنپات بخار میں ہذیان اور بے خوابی کی تکلیف ہو تو یہ بہت نافع اور مفید ہوتا ہے۔

......◈◈◈......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ

نحمدہ ونصلی وسلم

باب نمبر7

خواص الادویہ

(ادویہ کے خواص)

(الف۔ آ)

آبکامہ

کانجی ولائتی (عربی) مری (سندھی) (کانجی ولائیتی) (بنگالی) کانجی ایک مصنوعی ترش سیال ہے آرد جو کو پودینہ کے ہمراہ خمیر کر کے فوذج (بوزہ) نمک اور بادیان کی مقدار خاص شامل کر کے بہ ترکیب خاص تیار کرتے ہیں۔ آبکامہ بنانے کی ترکیب اس کانجی کی ترکیب کے علاوہ ہے۔ جو کہ برصغیر میں مشہور ہے لیکن چونکہ طب میں یہی آبکامہ مستعمل ہے جو کہ زیب عنوان ہے لہٰذا دونوں میں تمیز کرنے کے لیے آبکامہ کو "کانجی ولائتی" کے نام سے اور برصغیر کے مروجہ آبکامہ کو مطلقاً کانجی کے نام سے موسوم کیا گیا اور اس کو کاف کی ردیف میں تحریر کیا گیا ہے۔

مزاج: گرم وخشک بقول شیخ گرم وخشک۔ افعال جالی' اخلاط غلیظہ' ہاضم' مشتہی' مجفف اور نشف رطوبات بدن قاتل کرم شکم۔ استعمال: آنکھوں کو مرض چیچک سے محفوظ رکھنے کے لیے ابتداء مرض میں قطور کرتے ہیں علاوہ ازیں جب آنکھ میں چیچک کے دانے نکل آتے ہیں تو اس وقت بھی آنکھوں میں ٹپکاتے ہیں لہات اور لوزتین کے ورم میں اس کے غرغرے کراتے ہیں فربہی دُور کرنے کے لیے پلاتے ہیں ضعف ہاضمہ اشتہاء اور کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک 3 ماشہ سے 9 ماشہ۔

آبنوس Didspyroebunum

(عربی۔ فارسی) آبنوس (انگریزی) Ebony ماہیت ایک عظیم الشان درخت ہے اس

کے پتے درخت صنوبر کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چوڑے ہوتے ہیں پھل انگور کے مانند زردی وسرخی مائل مزہ میں نہایت کسیلے اور قدرے شیریں ہوتے ہیں تخم اور پھول حنا کے تخم اور پھولوں سے مشابہ ہوتے ہیں اس کی لکڑی وزنی سیاہ رنگ کی ہوتی ہے حتی کہ توڑنے پر اندر سے بھی سیاہ نکلتی ہے یہ لکڑی بھی بطور دواء مستعمل ہے۔ **مقام پیدائش**: ہندوستان' زنجبار' افریقہ۔ **مزاج**: گرم وخشک بدرجہ دوم مع جوہر قابض۔ **افعال** ملطف مجفف' محلل' جالی' قابض' حابس' نزف الدم' مصفی خون۔ **استعمال**: تصفیہ خون کے لیے اس کا برادہ معمول مطب ہے چونکہ آبنوس مجفف اور جالی ہے لہٰذا اس کا برادہ باریک کر کے قروح خبیثہ پر ذروراً مستعمل ہے اور قابض وحابس (خون) کو روکتا اور زخم کو مندمل کرتا ہے سرمہ کے طور (اکتحالا) مقوی چشم ہے مرض سلاق کے لیے نافع ہے آبنوس کی لکڑی کو پتھر پر گھس کا آنکھ میں لگانے سے جالا' قروح چشم' حکہ چشم' دمعہ شب کوری اور ظلمت بصر کے لیے مفید ہے۔ **نفع خاص**: تصفیہ خون کے لیے اس کا برادہ بکثرت مستعمل ہے۔ **مضر**: معدہ۔ **مصلح**: شہد۔ **بدل**: برادہ شیشم۔ **مقدار خوراک**: پانچ ماشہ سے سات ماشہ۔

آچین

لاطینی Plumeria Acutifolia (ہندی) گلاچی (فارسی) گلاچین (انگریزی) Tisee۔ **ماہیت**: ایک بڑا درخت ہے باغوں مین لگاتے ہیں اس کے پتے آم کے پتوں سے بڑے اور موٹے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں پھول سفید اور خوشبودار لگتے ہیں اس کا پوست بطور دواء استعمال ہوتا ہے۔ **مزاج**: گرم 2 وخشک 1 **افعال**: بیرونی طور پر ضماد کرنے سے اورام صلبہ کو تحلیل کرتا اور نفع دیتا ہے اندرونی استعمال سے دست لاتا اور خون کو صاف کرتا ہے۔ **استعمال**: برگ آچین کو پیس کر اورام صلبہ (سخت ورم) کو تحلیل کرنے اور پکانے کے لیے ضماد کرتے ہیں اور امراض فساد خون آتشک وغیرہ میں پوست درخت آچین کو پانی میں جوش دے کر پلاتے ہیں۔ **مقدار خوراک**: 2 ماشہ سے 5 ماشہ۔

آریا

ماہیت: کھیرے کی قسم سے پھل ہے اور اس سے بہت مشابہ ہوتا ہے۔ **مزاج**: سرد و تر۔ **افعال** مولد ریاح وبلغم بکثرت استعمال کرنے سے عفونتی بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ **استعمال**: آریا کو زیادہ تر ککڑی کھیرے کے مانند کھاتے ہیں ثقیل اور دیر ہضم ہوتا ہے نفخ اور ریاح پیدا کرتا ہے بکثرت استعمال کرنے سے اخلاط میں تعفن پیدا ہوتا ہے اور بخار آنے لگتا ہے۔ **مقدار خوراک** 1 عدد صرف۔

آڑو Peach

لاطینی Prunus Perisica (فارسی) شفتالو' عربی خوخ (سندھی) شفتالو (انگریزی) Peach۔ **ماہیت**: ایک درخت کا مشہور پھل ہے جو مزے میں شیریں اور ترش ہوتا ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے (1) چکیا (2) لمبا۔ گول مخروطی۔ چکیا آڑو کا مخصوص نام شفتالو ہے۔ **مزاج**: سرد تر **افعال**: مسکن جوش خون وصفراء آڑو کے پتوں کا پانی داخلی اور خارجی طور پر قاتل کرم شکم مغز تخم آڑو مسکن درد گوش ودرد بواسیر۔ **استعمال**: آڑو کو زیادہ تر بطور غذا دوسرے پھلوں کی مانند کھاتے ہیں اگرچہ یہ کثیر الغذا ہے لیکن اس سے جو غذا حاصل ہوتی ہے وہ ردی ہوتی ہے اس کے کھانے سے پیاس کو تسکین ہوتی اور خون وصفراء کا جوش کم ہوتا ہے اور گرم مزاج اشخاص کی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ آڑو کے پتوں کا پانی کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے پلاتے ہیں اور نیز شکم پر ضماد کرتے ہیں۔ چرنوں کو قتل کرنے کے لیے بچے کی مقعد میں لگاتے ہیں۔ مغز تخم شفتالو بواسیر درد گوش اور بہرے پن کی ادویہ میں مستعمل ہے۔ **نفع خاص**: مسکن حرارت' **مضر**: اعصاب۔ **مصلح**: شہد وادرک۔ **مقدار خوراک**: 3 عدد سے 5 عدد۔

آس Myrtle

لاطینی Myrtus Communis مورد (عربی) حب الآس انگریزی Myrtle ماہیت آس ایک بڑا درخت ہے اس کا پھل اور پتے بطور دواء مستعمل ہیں۔ پھل سیاہ مرچ سے کسی قدر بڑے سیاہ رنگ اور مزے میں کسی قدر میٹھا ہوتا ہے اور اس کے اندر آٹھ سات چھوٹے چکنے تخم ہوتے ہیں۔ یہ پھل حب الآس اور تخم مورد کے نام سے اور پتے ورق آس اور برگ مورد کے نام سے مشہور ہیں۔ **مزاج**: سرد وخشک۔ **افعال**: حب آلاس۔ حابس خون' حابس عرق' مقوی معدہ بالخاصہ مقوی قلب برگ مورد مسکن' مجفف' مسدد ومقوی شعر۔ **استعمال**: حب آلاس کو دستوں کو بند کرنے اور ہر ایک عضو کے سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں پسینہ کو روکنے کے لیے باریک پیس کر بدن پر ملتے ہیں۔ ضعف قلب اور خفقان حار کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ پتوں کو مقام سوختہ' گرم اورام اور ہر درد پہ تسکین درد کی غرض سے بطور ضماد لگاتے ہیں بغل کے پسینہ کو روکنے اور بو کو زائل کرنے کے لیے بغل میں ملتے ہیں۔ بالوں کو مضبوط کرنے اور ان کو سیاہ رکھنے یا سیاہ کرنے کے لیے خضابوں مین شامل کرتے ہیں۔

شربت حب آلاس کا مشہور مرکب ہے جو دستوں کو روکنے' خون کو بند کرنے معدہ اور قلب کو تقویت دینے کے لیے مستعمل ہے۔ **نفع خاص**: حابس اسہال ودموی **مضر** سر درد اور بے خوابی پیدا

کرتا ہے۔ مصلح رسوت و برگ توت بدل بیخ انجبار۔ مقدار وخوراک 3 ماشہ سے 5 ماشہ۔

آش جو

(عربی) شعیر (بنگالی) جب (سندھی) جو (انگریزی) Barley (بارلے) ماہیت مشہور ہلکی غذا جو کو چھیل کر بہ ترکیب خاص پانی میں پکا لیتے ہیں چھاننے سے جو کہ گاڑھا پانی نکلتا ہے وہی آش جو کہلاتا ہے اگر یہ زیادہ گاڑھا ہو تو اس کو کشک شعیر کہتے ہیں۔

مزاج سرد تر افعال مبرد و مرطب مسکن صفراء خون مدر

استعمال: آش جو زود ہضم اور عمدہ غذا ہے تمام امراض خصوصاً گرم امراض میں اس کا استعمال مفید ہے اور جگر اور معدہ کی حرارت اور پیاس شدت کو تسکین دینے کے لیے بہتر غذا ہے تمام گرم بخاروں سل و دق ذات الجنب خشک کھانسی اور گرم سر درد میں اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ جو بریان سے جو آش جو تیار کیا جاتا ہے وہ قابض ہوتا ہے اور اسہال میں بہتر غذا شمار کی جاتی ہے خصوصاً مریضان سل و دق کے لیے بہت اچھا ہے جب کہ ان کو اسہال آ رہے ہوں۔

نفع خاص مریضوں کے لیے بہترین ہلکی غذا ہے۔

آطریلال Common Water Crowfoot

تم طلال (ہندی) و مستی لاطینی Ranunculus Aquatilis ماہیت یہ ایک بوٹی ہے جو سوئے کے پودے کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کے پھول سفید ہوتے ہیں اور سوئے کے زرد ہوتے ہیں اور اس کے تخم انیسون کے مشابہ سُرخ رنگ مائل بہ تیرگی ہوتے ہیں اور ان کا ذائقہ تلخ و تیز ہوتا ہے یہ تخم ہی بطور دواء استعمال کیے جاتے ہیں۔

صاحب مخزن اور صاحب محیط نے آطریلال کے نام کاک چنگی لکھا ہے جو کہ مت گھاس کا مترادف ہے لیکن گھاس اور آطریلال کی ماہیت میں اختلاف ہے علاوہ ازیں دفعیہ برص کے لیے آطریلال میں جو خصوصیت بیان کی جاتی ہے وہ مستی گھاس میں موجود نہیں ہے۔ واللہ اعلم

مزاج: گرم و خشک۔ درجہ دوئم افعال: آطریلال جالی۔ محلل اور کاسر ریاح ہے برص و بہق کو دور کرنے میں عجیب الاثر بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال آطریلال کو برص کے دفعیہ کے لیے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے اور غرض کے لیے اس کو مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔ تخم آطریلال کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر روزانہ بقدر ۹ ماشہ آب گرم کے ہمراہ پندرہ روز تک متواتر کھائیں۔ برص و بہق زائل ہو جائے گا۔ تخم آطریلال ایک حصہ عاقر قرحا چہارم حصہ دونوں کو پیس کر شہد میں ملا کر چاٹیں اور سرکہ میں پیس کر مقام برص پر ضماد کریں

اور اس مقام کو کھلا ہوا رکھیں اور ایک دو گھنٹہ دھوپ میں بیٹھیں یہاں تک کہ پسینہ آنے لگے اس کے بعد طبیعت بحکم خدا مادہ مرض کو ظاہر بدن کی طرف اسی مقام پر دفع کرے گی اور اس جگہ آبلہ یا قرحہ پیدا ہو جائے گا اور زرد آب بہنے لگے گا۔ اس وقت دواء کا استعمال ترک کر دیا جائے یہاں تک کہ زخم بھر جائے گا اور مقام برص کا رنگ صحیح جلد کے ہم رنگ ہو جائے گا۔ تخم آطریلال ۳ ماشہ تربد مجوف خراشیدہ رسوت عاقر قرحا ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر تنقیہ بدن سے فارغ ہونے کے بعد کھلائیں اور بدستور سابق طلا کر کے یا بغیر طلا کئے دھوپ میں بیٹھیں پہلے روز سے تیسرے روز تک مرض پر آبلہ پیدا ہو جائے گا اور اس سے زرد آب بہنے کے بعد مرض بالکل زائل ہو جائے گا۔ الغرض برص کے ازالہ کے لیے اس دواء کو اسرار الٰہی سے بیان کیا جاتا ہے مقدار خوراک 3 ماشہ سے 9 ماشہ۔

آکھ (Calotrops)

(اُردو) آکھ، اکون، مدار (عربی) عشر (فارسی) خرک، زہر ناک (پنجابی) آک (تلیگو) مندرامو (سنسکرت) مندار (سندھی) (اکلنگی) حلپنڈے (کنٹری) مکا تھل (بنگالی) آکنڈہ (گجراتی) آکڈو (انگریزی) کوالورٹ کیلوٹراپس Calotrops۔ ماہیت آکھ کا پودا دو ڈیڑھ گز تک بلند ہو جاتا ہے لیکن عموماً ایک یا نصف گز تک بلند دیکھا جاتا ہے اگرچہ شاخ در شاخ ہو کر بھی پھیلتا ہے لیکن زیادہ تر جڑ ہی سے شاخیں نکل کر اِدھر اُدھر پھیل جاتی ہیں آکھ کے جس حصہ کو توڑا جائے سفید غلیظ دودھ ٹپکنا شروع ہو جاتا ہے اطراف میں جڑ کی بہ نسبت زیادہ دودھ نکلتا ہے۔ پتے برگد پتوں سے مشابہ لیکن ان کے مانند سبز نہیں ہوتے بلکہ سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں پتوں اور شاخوں پر سفید رُوآں لگا رہتا ہے۔ پھول کٹوری نما گچھوں میں لگتے ہیں جو باہر سے سفید اور اندر سے بنفشی سُرخی مائل ہوتے ہیں پھول کے عین درمیان میں لونگ کے سر کے مانند ایک شے ہوتی ہے جس کو قرنفل مدار یا آکھ کی لونگ کہتے ہیں۔ پھل (آکھ کا ڈوڈا) اس کی شکل عموماً لمبوتری اور درمیان سے خم کھائی ہوئی ہوتی ہے خشک ہونے پر جب پھٹتا ہے تو اس کے اندر سے سنبھل کی روئی کے مانند روئی نکلتی ہے جو نہایت نرم ملائم اور چکنی ہوتی ہے تخم چپٹے۔ سیاہی مائل وزن میں ہلکے حجم میں دال ارہر کے برابر ہوتے ہیں بعض آکھ کے درختوں پر ایک قسم کی رطوبت منجمد ہوتی ہے اس کو صمغ عشر (آکھ کا گوند) اور سکر العشر (آکھ کی شکر) بھی کہتے ہیں۔ مقام پیدائش پاکستان ہندوستان جزیرہ لنکا اور افغانستان ایران اور براعظم افریقہ ہیں۔ اقسام آکھ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) جس کی ماہیت اوپر بیان ہو چکی ہے اور اسی کا ذکر مقصود ہے (۲) پھول مطلقاً سفید ہوتا ہے اور پھل بسنتی مائل بہ

Scanned with CamScanner

سفیدی ہوتا ہے۔ مزاج: آکھ کا دودھ چوتھے درجہ میں سمیت کے ساتھ گرم وخشک ہے اور اس کے پتے شاخیں جڑیں اور پھول تیسرے درجہ میں گرم خشک ہیں۔ افعال دودھ لاذع۔ اکال' مقرح' بلغم مقئ' مسہل قوی' مسج' معطس اور محلق اور جاذب سم حیوانات ہے۔ برگ تازہ پتے مسکن الم اور محلل اور ان کا پانی محمر (جلد کو سُرخ کردینے والا) قاطع واکال ہے خشک پتوں کا زرور جالی اکال بلغم مجفف منقی مقطع اور منفث بھی ہے۔ پوست بیخ معتدل' مقوی' قاطع ومخرج بلغم' مغثی' مقئ' مغرق اور مسج معدہ وامعاء ہے۔ گل مقوی معدہ (مقدار قلیل میں) قاطع بلغم محلل ومسکن ورد۔ استعمال دودھ اکال اور مقرح ہونے کی وجہ سے داد گنج اور بواسیری مسوں پر لگانے سے ان کو جلد دُور کر دیتا ہے خفیف طور پر طلا کرنے سے وجع المفاصل کے لیے بھی مفید ہے کیونکہ منفط (آبلہ انگیز) اور مقرح ہونے کی وجہ سے مفاصل کے فاسد مواد کو خارج کر دیتا ہے قاطع بلغم مقئ اور مسہل قوی ہونے کے سبب سے امراض بلغمی خصوصاً ضیق النفس دمہ کھانسی اور وجع المفاصل بلغمی (گھنٹیا) استسقاء میں استعمال کر دیا جاتا ہے۔ لاذع شدید ہونے کی وجہ سے مسقط جنین ہے محلق (بالوں کو اڑانے والا) ہونے کی وجہ سے معض مقام کے داغ (چمڑا رنگنے والے) چمڑے کو بالوں سے صاف کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں زیادہ مقدار میں استعمال کرنے پر مسج ہونے کی وجہ سے معدہ اور آنتوں میں خراش شدید پیدا کرتا ہے اور معطس ہونے کی وجہ سے ہلاسوں میں مستعمل ہے بھڑ سانپ اور بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے سے ان کے زہر کو جذب کر کے درد کو تسکین بخشتا ہے۔ پتے مسکن الم اور محلل ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل اور دیگر اورام پر گرم کر کے باندھے جاتے ہیں اور ان کو نیم گرم کر کے ہاتھ سے مل کر اور پانی نکال کر کان میں ڈالنے سے درد گوش کو تسکین ہوتی ہے اور اس پانی کے قاطع ہونے کی وجہ سے اس کو روغن کنجد کے ہمراہ پکا کر استعمال کرنے سے بہرے پن کو فائدہ بخشتا ہے۔ خشک پتوں کا سفوف جالی اکال ملحم اور مجفف ہونے کی وجہ سے قروح ساعیہ خبیثہ (خبیث پھیلنے والے زخموں) اور آکلہ میں بطور ذرور استعمال کیا جاتا ہے یہ ان کو میل سے پاک صاف کرتا اور خراب گوشت دُور کر کے نیا گوشت پیدا کرتا اور ان کو جلد خشک کر دیتا ہے مقطع اور منفث ہونے کی وجہ سے پتوں کو مناسب ادویہ کے ہمراہ خاکستر بنا کر دمہ اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے نیز بغیر خاکستر کئے کھلانے سے قے لاتی ہے لاکھ بھی ضیق النفس کو فائدہ دیتا ہے پوست بیخ (جڑ کی چھال) معدل اور قاطع ہونے کی وجہ سے مفاصل (گنٹھیا) آتشک درجہ دوم اور ابتدائی جذام میں مفید ہے چونکہ یہ قاطع مغثی اور مقئ ہے لہٰذا اس کو بھی ہیضہ میں استعمال کیا جاتا ہے مواد فاسدہ کہ قطع کر کے ان کو بذریعہ قے خارج کر دیتی ہے جڑ کو بطور جوشاندہ استعمال کرنا تپ لرزہ کے لیے بھی نافع معرق

ہونے کی وجہ سے مرض آتشک پر بخوار مستعمل ہے۔ گل پھول' مقوی معدہ ہونے کے باعث معدے کی ادویہ میں شامل کیا جاتا ہے قاطع بلغم ہونے کی وجہ سے ضیق النفس اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے محلل اور مسکن ہونے کی وجہ سے بعض ادویہ کے ہمراہ روغن تیار کیا جاتا ہے جو مالش کرنے سے وجع المفاصل اور کمر درد وغیرہ کو فائدہ بخشتا ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ اور نافع ہیضہ۔ مضر: مقرح جلد وغشاء مخاطی۔ مصلح گھی' دودھ چکنی چیزیں اور قے کرنا۔ بدل تقریح میں اس کا بدل جمال گوٹہ ہے۔ مقدار خوراک: شیر آکھ کی مقدار خوراک اگرچہ طبی کتب میں تقریباً ۲ ماشہ لکھی ہے لیکن مقدار خوراک زیادہ معلوم ہوتی ہے لہٰذا ایک دو رتی سے تجاوز نہ کرنا چاہیے کیونکہ مقدار کثیر میں استعمال کرنے سے معدہ اور امعاء میں سج پیدا کر کے ان میں زخم ڈال دیتا ہے جس سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ آکھ کے خشک پتوں کا سفوف ۲ رتی سے ایک ماشہ تک' جڑ کی چھال کا سفوف ۲ رتی سے ۵ رتی تک اور پھول ایک رتی سے ۳ رتی تک استعمال کرنا چاہیے۔ جوشاندہ میں پتے یا چھال کو ۶ ماشہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

آکھ کے درخت کو جلا کر بہ ترکیب خاص اس کا نمک نکالا جاتا ہے جو کہ قاطع ومنفث ہونے کی وجہ سے ضیق النفس اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے آکھ کی روئی مجمہ ناری کے لیے بہترین چیز ہے علاوہ ازیں اگر زخم سے خون بہتا ہو تو اس روئی کے باندھنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔ آکھ کا......

گوند یا شکر مدار کمیاب ہے اس کو ملین طبع اور ملین آلات تنفس تحریر کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک 1 ماشہ

آلو Potato

(سندھی) پوٹاٹا (گجراتی) آلو (انگریزی) پوٹیٹو Potato ماہیت مشہور چیز ہے عام پر نان خورش مستعمل ہے۔ مزاج سرد خشک۔ افعال قابض۔ مبرد۔ استعمال آلو کو زیادہ تر تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر بطور نان خورش استعمال کیا جاتا ہے اگرچہ اس میں غذائیت کافی ہے لیکن ثقیل اور قابض ہوتا ہے مقام سوختہ پر اس کا رس لگانے یا پانی میں پیس کر ضماد کرنے سے فوراً تسکین ہوتی ہے اور زخم جلد خشک ہو جاتا ہے۔

مزید تحقیقات

آلو کو بہترین اغذیہ میں شمار کیا جاتا ہے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ آلو میں فولاد' پوٹاشیم' کیلشیم اور فاسفورس کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے اس کے علاوہ میگنیشیم' سوڈیم' گندھک' کلورین' آیوڈین اور تانبہ وغیرہ کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے حیاتین (وٹامنز) میں اے بی اور سی

کافی مقدار میں ہوتے ہیں وٹامن بی اتنی ہی مقدار میں ہوتی ہے جتنی کہ گیہوں کی روٹی میں۔ آلو میں اجزائے لحمیہ کم ہیں لیکن نشاستہ بہت ہے اس لیے جسم کے لیے تغذیہ بخش ہے بچوں کی بہتر نشوونما کے لیے آلو بہترین چیز ہے چھلے ہوئے آلوؤں کی بہ نسبت بے چھلے آلوؤں میں پکاتے وقت وٹامنز کم ضائع ہوتے ہیں اسی لیے چھلکے سمیت پکائے ہوئے آلو قبض کشا ہوتے ہیں ایک آدمی کو دن میں ڈھائی سو گرام سے زیادہ نہیں کھانا چاہیے۔ آلو کی زیادتی سے پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہے اس کی اصلاح قدرے نمک کے ساتھ استعمال کرنے سے ہو جاتی ہے۔

آلو بالو Wild Cherry

لاطینی Prunus Pudum (عربی) قراصیا (فارسی) کیلاشی (انگریزی) وائلڈ چری Wild Cherry۔

ماہیت: ایک درخت کے پھل ہیں بلحاظ مزہ شریں میخوش (کھٹ مٹھا) ترش اور عفص (کسیلا) چار قسم کے ہوتے ہیں۔ مزاج: شیریں گرم وتر' میخوش تقریباً معتدل ترش اور کسیلا سرد وخشک افعال: شیریں آلو بالو ملین صدر اور ملین طبع عمدہ مخرج سنگ گردہ مثانہ۔ استعمال: شیریں اور تازہ آلو بالو سینہ اور حلق کی خشونت اور کھانسی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور قے کو روکنے کے لیے بھی کیا جاتا ہے آلو بالو بادیان کے ہمراہ ادرار حیض اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ شیریں اور خشک چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لیے اس کا طلاء کیا جاتا ہے آلو بالو کا شربت بھی بنایا جاتا ہے جو ادرار بول اور اخراج سنگ گردہ مثانہ کے لیے مفید ہے۔ شیریں اور تازہ آلو بالو چونکہ تخمہ اور معدہ میں ضعف پیدا کرتا ہے اس لیے کھانا کھانے کے بعد اس کا کھانا ممنوع ہے۔ نفع خاص: مفتت حصاۃ و مدر بول وحیض' مضر: شریں مرطوب معدہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح سکنجبین نعناعی' مرچ سیاہ' نمک طعام' مقدار خوراک: دو تین عدد' گوند ایک دو ماشہ۔

آلو بخارا Plum

Prunus Domistica (عربی) اجاص (فارسی) آلو بخارہ (انگریزی) پرون Prunes۔

ماہیت: آلو بخارا (اجاص) مشہور پھل ہے بیر کے برابر رنگ سُرخی مائل بہ سیاہی مزہ ترش چاشنی دار ہوتا ہے۔ اقسام آلو بخارا بستانی اور کوہی دو قسم کا ہوتا ہے بستانی کئی قسم کا ہوتا ہے۔ جن میں ایک قسم بڑی اور سیاہ ہوتی ہے اس کو بالعموم آلو بخارا کہتے ہیں۔ مزاج سرد وتر۔ افعال مسکن صفراء و جوش خون ملین امعاء' استعمال: آلو بخارا گرمی کے دردسر تپ صفرادی' قے' متلی اور پیاس کو روکنے

کے لیے استعمال کیا جاتا ہے قلب کی حرارت وسوزش میں مفید ہے بطور مسہل صفراء مستعمل ہے۔

مقدار خوراک: 3 عدد سے 5 عدد تک (بطور مسہل پندرہ بیس عدد تک) نئی تحقیقات آلو بخارا کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) اجزاء لحمیہ (۲) تخم (۳) شکر (۴) معدنی اجزاء مثلاً کیلشیم فاسفورس وغیرہ پائے جاتے ہیں اطباء بخاروں میں آلو بخارا کو زیادہ استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں مذکورہ اجزاء کی دریافت سے ایسی ہدایت کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے کہ آلو بخارا میں تغذیہ کی بھی خصوصیت موجود ہے۔

آلوچہ Prunus Cherry

ماہیت آملہ کے برابر پھل ہے رنگ سرخ زردی مائل اور مزہ شریں ترشی مائل ہوتا ہے۔

مزاج: سرد وتر افعال مسکن صفراء و مسکن عطش۔ استعمال۔ آلوچہ گرم مزاج خصوصاً صفرادی مزاج اشخاص کے لیے مفید میوہ ہے صفراء کو تسکین دیتا ہے' قے اور متلی کو روکتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

مقدار خوراک بقدر ہضم۔

نوٹ: سرد مزاج والوں کو نہیں کھانا چاہیے۔

آم Mango

لاطینی Mangifere Sp (عربی) انبج (فارسی) آنبہ (گجراتی) آنبو (انگریزی) مینگو Mango ماہیت: پاکستان اور ہندوستان کا مشہور مخصوص پھل ہے۔ مقام پیدائش' پاکستان وہندوستان' مزاج پختہ آم گرم تر ہے خستہ آم سرد تر وخشک۔ افعال پختہ آم مقوی ومفرح' مولد خون' مسمن خون' ملین شکم' مقوی باہ خستہ آم قابض ومقوی معدہ' استعمال شریں اور پختہ آم کو کھانے سے مذکورہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ نیم پختہ آم کا مربہ ڈالا جاتا ہے جو کہ مذکورہ فوائد رکھتا ہے۔ آم خام بادسموم کے ضرر کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے چنانچہ اس کو چھیل کر قاش قاش کر کے پانی میں بھگو دیتے ہیں۔ جب پانی میں ترشی آ جاتی ہے تو اس کو مصری سے شریں کر کے پلاتے ہیں یا انبہ خام کو خاکستر گرم میں دبا دیتے ہیں۔ جب وہ پختہ ہو جاتا ہے تو اس کو نچوڑ کر اس میں عرق بید مشک عرق کیوڑہ ملا کر مصری سے شیریں کر کے سموم زدہ کو پلاتے ہیں اور اسی ترکیب سے زیادہ تر مستعمل ہے خام آم دانتوں کے لیے مضر ہے خستہ آم اسہال کو بند کرنے معدہ کو تقویت دینے اور سلسل البول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے پوست آم بھی قابض ہے یہ بھی حبس اسہال کے لیے مستعمل ہے۔ مقدار خوراک بقدر' تخم خستہ آم تین ماشہ تک۔

Scanned with CamScanner

آملہ Phylanihus Embelica

(ہندی۔ گجراتی) آنبلہ (فارسی) آملہ (عربی) آملج (سندھی) آنوارا (سنسکرت) شری پھل۔ امرت پھل، کول پھل، آملک (انگریزی) Emblic Mytoblan۔

ماہیت مشہور پھل ہے اس کا خشک شدہ گٹھلی نکالا ہوا پوست آملہ منقی کے نام سے مستعمل ہے۔ دودھ میں بھگو کر خشک کیے ہوئے آملہ کو شیر پروردہ کہتے ہیں۔ مزاج: سرد اخشک۔ افعال مقوی اعضائے رئیسہ مقوی معدہ قابض مسکن صفراء خون، مقوی چشم مقوی دمسو بشعر استعمال ذہن وحافظہ اور قوت بصر کو طاقت دینے خفقان، ضعف قلب اور معدہ کو دور کرنے کے لیے آملہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے صفراء وخون کے جوش کو تسکین دینے پیاس کو زائل کرنے اور دستوں کو روکنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں آملہ کا عصارہ تیار کر کے تقویت چشم کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں بالوں کو طاقت دینے اور ان کی سیاہی کو برقرار رکھنے یا سیاہ کرنے کے لیے اس کے جوشاندہ سے بالوں کو دھوتے ہیں یا خضابوں میں شامل کر کے لگاتے ہیں آملہ کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جو ضعف قلب، خفقان، ضعف دماغ اور ضعف جگر ومعدہ کو دور کرنے اور دستوں کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جوارش آملہ اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ معدہ کو طاقت دینے دستوں کو روکنے اختلاج قلب اور تبخیر کو دور کرنے کے لیے مستعمل ہے، نفع خاص حابس اسہال ومقوی معدہ۔ مضر: قبض وقولنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح: شہد، بادام روغن، ہلیلہ کابلی، تقویت معدہ میں، مقدار خوراک 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

نئی تحقیقات وٹامن سی والی تمام سبزیوں اور پھلوں کے مقابلہ میں آملہ میں سب سے زیادہ وٹامن سی پایا گیا ہے اسی لیے اس کو لثے دامیہ (پائیوریا) میں بے حد مفید مانا گیا ہے۔ ایک کلو تازہ آملوں میں چھ ہزار یونٹ وٹامن سی اور پانچ سو حرارے (کیلوریز) ہوتے ہیں۔ وٹامن سی کے علاوہ آملہ میں فولاد کی بھی کچھ مقدار پائی جاتی ہے نیز مندرجہ ذیل اجزاء بھی پائے جاتے ہیں جن کا تناسب 10 فی صدی ہوتا ہے (1) ٹے نین (2) گیلک ایسڈ (3) گلوکوز مشہور مرکبات (1) جوارش آملہ (2) انوشدارو (3) جوارش شاہی (4) سفوف ہاضم (5) اطریفلات مضر: قبض وقولنج پیدا کرتا ہے مصلح: شہد بادام روغن، تقویت معدہ میں ہلیلہ کابلی۔

خصوصی نوٹ

تازہ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ آملہ نظام تنفس کے لیے فائدہ مند ہے خاص کر پھیپھڑوں کی ٹی بی برونکائی ٹس۔ دمہ میں بہت فائدہ مند ہے۔ آملہ کا فلٹر شدہ زلال استعمال کرنے سے ہائی بلڈ پریشر کم ہوتا ہے۔ آنکھوں میں خرابی کی صورت میں اس کا جوس استعمال کرنے سے کافی افاقہ ہوتا ہے۔

جلدی امراض جیسے سوکروی (Scurvy) میں آملہ بہترین علاج ہے۔ آملہ کا استعمال قوت مدافعت بڑھاتا ہے اور انسانی بدن کو انفیکشن سے بچاتا ہے۔

آنبہ ہلدی Wild Termeric

(لاطینی) Gingers Curcuma Aromatica Mango (ہندی) کپور ہلدی (پنجابی) چواں ہلدی (گجراتی) آنبہ ہلدی۔ ماہیت: ایک نبات کی جڑیں ہیں جو ہلدی کی مانند لیکن اس سے بڑی ہوتی ہیں بو تیز مزہ تلخ ہوتا ہے (آنبہ ہلدی کا فارسی نام اگرچہ دار چوبہ بھی ہے لیکن یہ درحقیقت دارچوبہ یعنی دار ہلد سے علیحدہ ہے (دیکھو ماہیت دار ہلد) مزاج: گرم وخشک۔ افعال محلل، مسکن، مصفی خون۔ استعمال آنبہ ہلدی زیادہ تر ضربہ وسقطہ اور پھوڑے پھنسیوں کے لیے بطور ضماد ومالش وغیرہ مستعمل ہے۔ بعض اطباء کھانسی بخار اور فساد خون میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: ضربہ وسقطہ کے لیے بدل۔ ہلدی، مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ۔

آہن

ماہیت لاطینی Haem آہن جس کو عربی میں حدید اور ہندی میں لوہا کہتے ہیں مشہور دھات ہے اعلیٰ درجہ کے مصفی آہن کو فولاد Iron کہتے ہیں۔ مزاج بدرجہ دوئم سرد بدرجہ اول۔ افعال مقوی معدہ وجگر وطحال مولد خون، قابض ومقوی باہ، دافع سلسل البول، استعمال آہن یا فولاد کو کشتہ کرنے کے بعد ضعف معدہ، ضعف جگر، ضعف طحال، عظم الطحال، قلت الدم، ضعف باہ اور سلسل البول میں کھلایا جاتا ہے چونکہ اعضائے احشاء کو تقویت دینے کے باوجود قابض بھی ہے لہٰذا اسہال مزمن اور اسہال دموی میں بھی کھلایا جاتا ہے۔ ضعف جگر وضعف معدہ اسہال معدہ ومعوی میں آب آہن تاب (لوہے سے بجھا ہوا پانی یا دوغ آہن تاب لوہے سے بجھائی ہوئی چھاچھ) پلائی جاتی ہے۔ نفع خاص مقوی خون وقابض امعاء مضر: قبض بڑھا دیتا ہے۔ مصلح: تازہ دودھ اور مکھن، بدل، خبث الحدید، مقدار خوراک: کشتہ آہن یا کشتہ فولاد چار چاول سے ایک رتی۔

ابرک Mica

(عربی) طلق (فارسی) ستارہ ہزمین (ہندی) بھوڈل (بنگالی) آبھر (گجراتی) ابرکھ (انگریزی) ٹالک میکا Talcmica۔

ماہیت سفید رنگ، چمک دار سیاہی مائل ورق ہیں جو کہ نہایت آسانی سے ٹوٹ جاتے ہیں یہ بھی معدن سے نکلتا ہے اور سیاہ سفید دو قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد وخشک بدرجہ دوم۔ افعال:

قابض مجفف، حابس الدم، مغلظ و ممسک منی، مقوی باہ، دافع حمیات۔ استعمال ابرک کو کشتہ کرنے کے بعد امراض بلغمی مثلاً نزلہ وزکام، سرفہ وضیق النفس میں بکثرت استعمال کرتے ہیں نیز قابض مجفف اور حابس الدم ہونے کی وجہ سے ہر ایک عضو کے سیلان خون کو روکنے سیلان الرحم، سوزاک کے زائل کرنے سرعت ورقت جریان ضعف باہ کے ازالہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جملہ اقسام کے بخاروں حتیٰ کہ تپ دق میں بھی مستعمل ہے بغیر کشتہ کئے ہوئے ابرک کو باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر سوختگی آتش میں طلا کرتے ہیں۔ نفع خاص: سرفہ وضیق النفس کے لیے مفید ہے۔ مضر: گردہ، مصلح: تخم کرفس، بدل گل قیمولیا حبس الدم کے لیے۔ مقدار خوراک ایک رتی تک۔

اراروٹ

(بنگالی) تیکھر (انگریزی) ایرورُوٹ Arrow Roct Arrorat دو تین قسم کی نباتات (نبات زرنباد۔ دار ہلدی وغیرہ) کی جڑوں سے اراروٹ حاصل کیا جاتا ہے بعض لوگ شکر قند سے بھی اراروٹ بناتے ہیں رنگ سفید ذائقہ قدرے پھیکا ہمیشہ بیرون ملک سے منگوایا جاتا ہے۔
مزاج سرد وخشک۔
مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ۔ مقام پیدائش مشرقی بنگال اور سی پی سے لے کر مدراس تک یہ جنگلوں میں بکثرت ہوتا ہے اس کی تجارت کا مرکز مالابار اور ٹراونکور ہے۔ **افعال واستعمال:** مبرد، ملطف، مغذی، ضعف معدہ، اسہال، مثانہ اور امعاء کے زخموں اور قرحہ سوزاک میں اسکی فیرنی بنا کر کھاتے ہیں شیر فروش دودھ کو گاڑھا کرنے اور بالائی بڑھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
یہ بیماروں کے لیے عمدہ غذا اور آش جو کا قائم مقام ہے ایک درمیانہ چمچہ اراروٹ تھوڑے سے دودھ میں خوب حل کر کے لئی سی بنالیں پھر ایک پاؤ دودھ میں تھوڑی سی کھانڈ ڈال کر جوش دیں جب دودھ ابل رہا ہو تو اسے اراروٹ پر ڈال دیں اور کسی چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ بعض اوقات دودھ کی بجائے پانی تیار کیا جاتا ہے۔ (غیر سمی)

ارجن Terminalla Arjuna

(گجراتی) کڈانو ساداڑو (مہاشرط) ساداھڑا (ہندی) کوہ (انگریزی) Arjun ماہیت ارجنا ایک 80 سے 85 فٹ لمبا درخت ہے جس کی چھال ہی بطور دواء مستعمل ہے جس قدر سفید ہوگا اچھا ہے۔ اس کے پتے لمبے لمبے گولائی مائل امرود کے پتوں جیسے ہوتے ہیں۔ موسم بہار میں اس کے زرد رنگ کے پھول آتے ہیں ان پھولوں کے جھڑنے پر کمرکھ سے مشابہ پہلو دار پھل لگتے ہیں جو

لکڑی کے مانند سخت ہوتے ہیں ان پھلوں سے ہی اس درخت کہ باآسانی شناخت کیا جاسکتا ہے چھال سفید رنگ کی ہوتی ہے اور اس سے دودھ نکلتا ہے۔ ذائقہ تیز اور کھٹا۔ رنگ چھال باہر سے سفید اندر سے لال پھل پیلا پھول زرد۔ **مزاج:** گرم اور خشک دوسرے درجے میں۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش:** پنجاب خصوصاً کانگڑہ، صوبہ متحدہ، وسط ہند، راجپوتانہ، صوبہ سرحد، چھوٹا ناگ پور، جنوبی ہند، لنکا اور برما۔ مصلح گھی۔ افعال واستعمال قابض مقوی قلب، اس کا جوشاندہ دودھ میں تیار کر کے پینا امراض قلب میں مفید ہے ارجن کی چھال ایک تولہ دودھ ایک پاؤ۔ پانی ایک پاؤ میں اُبال کر پلاتے ہیں اس کو ہومیوپیتھک کی مشہور دوا ڈیجی ٹیلس کے مدمقابل پیش کیا جاتا ہے پیشاب کی کثرت کو روکتا ہے کان درد میں اس کے پتوں کا رس قطور کرتے ہیں چوٹ کی جگہ پر ضماد کرنا اور پلانا ورم اور درد کو تسکین بخشتا ہے اس کے جوشاندہ سے پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کو دھوتے ہیں اس کی چھال کا سفوف دودھ گڑ یا پانی کے ہمراہ چوٹ لگنے اور ہڈی ٹوٹنے میں کھلاتے ہیں۔ جب کہ خون جمنے سے جلد پر سُرخ یا نیلے رنگ کے داغ پڑ گئے ہوں۔ آیوروید میں عام طور پر اس کا جوشاندہ ہی مستعمل ہے معمولی چوٹ میں چھال کو پانی میں پیس کر لیپ کر دینا ہی کافی ہے بنگال کیمیکل کمپنی اس کا لیکوڈا ایکسٹرکٹ بھی تیار کر رہی ہے جس کی مقدار خوراک نصف سے ایک چمچہ خورد ہے اس کی چھال میں 15 فی صد ٹے نین کا جز ہوتا ہے اور 30 فی صد کیلشیم کاربونیٹ (چونا) پایا جاتا ہے اس لیے اس کی کھاد چھلکا جلا کر بنائی جاتی ہے۔ مدناپور (بنگال) میں اس کی چھال خاکی کپڑا رنگنے میں کام آتی ہے اس کی چھال میں ایلکلائیڈ یا گلوسائیڈ یا فراری تیل کی قسم کا کوئی جز و موثر نہیں نکلا (قمریب بسم ہے)

خصوصی نوٹ:

ارجن میں درج ذیل نمکیات بھی موجود ہیں۔ میگنیشیم، زنک، تانبا اور کیلشیم اہمیں وافر مقدار میں پایا جاتا ہے لہٰذا کلینیکل تجربات اور تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ارجن دل کے سکڑاؤ کی طاقت اور ریٹ میں بہتری پیدا کرتی ہے۔ اس کا زیادہ مقدار سے استعمال ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بڑھی ہوئی دھڑکن میں کمی پیدا کرتی ہے جگر کے افعال میں بہتری پیدا کرتا ہے۔ بدن میں کیلسٹرول کی مقدار کو کم کرتا ہے ذیابیطس کے لیے بھی مفید ہے۔ موٹاپے کو کم کرتا ہے۔ انجائنا پیکٹورس میں مفید ہے۔ جگر سی روسس میں مفید ہے۔ پیشاب آور بھی ہے۔

ارلو OroxylumIdiCam

(اُردو) درخت تلوار پھلی (ہندی) سونا پاٹھا (مرہٹی) ٹینٹو (پنجابی) ناسونا (بنگالی) شونٹرا (سنسکرت) شیوناگ (لاطینی) اروکسلم انڈیکم Indicum۔

یہ درخت تیس چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے اس کے پتے چھتری کی طرح درخت کے سر پر ہوتے ہیں تنے کا نچلا حصہ ننگا رہتا ہے اس کی پھلی تلوار کی مانند 2 سے 3 فٹ لمبی اور چپٹی ہوتے ہے جس میں بیجوں کے اوپر روئی سی لپٹی ہوتی ہے جون کے مہینے میں اس کے پھول نکلتے ہی ماہ دسمبر سے ماہ مارچ تک درخت کے تمام پتے گر جاتے ہیں اور درخت بالکل ننگا دکھائی دیتا ہے اس کے بعد جون تک تمام درخت سرسبز ہوجاتے ہیں اس کی چھال اور پھل چمڑہ رنگنے کے کام آتے ہیں۔ رنگ چھال خفیف زرد۔ ذائقہ چھال قدرے تلخ وتیز۔ **مزاج:** سرد خشک۔ **مقدار خوراک:** چھال کا سفوف 10 سے 20 رتی تک بصورت جوشاندہ 3 سے 6 ماشہ تک۔ مقام پیدائش ہند برما لنکا کوچین چائنا کے اکثر مقامات میں سطح سمندر سے 3000 فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ افعال واستعمال ویدک کی کتابوں میں اس کی بہت تعریف کی گئی ہے اور دشمول کی مشہور دواؤں میں سے ایک جڑ کی چھال کا جوشاندہ پیچش اور اسہال میں مفید ہے۔ اس کے کاڑھے میں نہانے سے ریح کے درد دور ہوجاتے ہیں اور اس کو بطور سفوف دن میں تین بار کھلانے سے پسینہ آکر آرام وات (گنٹھیا) سے شفا حاصل ہوتی ہے اس کی تاثیر سلی سلیٹ کی مانند ہے زخموں اور ہڈی ٹوٹ جانے پر اس کی چھال کا لیپ لگایا جاتا ہے اور اسے دیہاتی لوگ جانوروں کی پیٹھ کے زخموں پر بھی لگاتے ہیں۔

ارنی PremnaIntegrifolia

یا آرنی (ہندی) ارنی۔ ارنٹری یا اگیتھو (بنگالی) گنتریاری (سنسکرت) اگنی منتھ (گجراتی) ارنٹری (لاطینی) کلیروڈنڈرون (فلومیڈیز) Phlomider Cleroden Dron ارنی دو قسم کی ہوتی ہے ایک درخت دوسرا جھاڑی اس کے پتوں سے ایک خاص قسم کی تیز بو آتی ہے پتے نہایت نرم ہوتے ہیں۔ موسم برسات اور چیت بیساکھ میں اس پر گچھے دار پھول لگتے ہیں پھل بہت چھوٹے چھوٹے اور گول مٹر کے دانے کے برابر ہوتے ہیں اور اس کے اندر کئی چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں اس درخت کی چھال نرم اور گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے جس میں سے ایک خاص قسم کی بو آتی ہے۔ زمانہ قدیم میں رشی ہون بگیہ کو بڑی مقدس خیال کرتے تھے اس لیے اس کا سنسکرت نام اگنی منتھ ہے۔ رنگ پھول سفید پھل خام سبز (پختہ) سیاہ۔ ذائقہ کڑوا اور تیز۔ مزاج گرم۔ خشک مقام پیدائش پہاڑوں اور سمندروں کے کنارے پر عام ملتی ہے۔ افعال واستعمال کارومنڈل کے

علاقہ میں بطور ساگ کھاتے ہیں اور کہیں کہیں یہ پتے بطور چارہ جانوروں کو کھلاتے ہیں۔ چکروت میں لکھا ہے کہ ارنی کی جڑ کا چھلکا پانی سے پیا ہوا گھی کے ساتھ ہفتہ بھر کھانے سے چھپاکی (پتی اچھلنا) کی تکلیف دور ہو جاتی ہے اس کے پتے......کالی مرچ کے ساتھ رگڑ کر بخار اور زکام میں دیتے ہیں۔ ارنی کے پتوں یا جڑ کے چھلکوں کا کاڑھا پیٹ کی خرابیوں کو درست کرتا ہے سکم کے پہاڑی لوگ اس سے آگ نکالتے ہیں۔

الٹ کمبل Devils Cotton

(بنگالی) اولٹ کامبول (گجراتی) اولک تمبول (سندھی) پیوری (سنسکرت) پی دری (انگریزی) ڈیولز کاٹن Devils Cotton (لاطینی) Abroma Agusta یہ جھاڑی دار پودا ہے اس کے پتے چوڑے ڈنٹھل کی طرف سے کٹے ہوئے وہ نیچے کی طرف سے روئیں دار ہوتے ہیں اس کی ٹہنیاں روئیں دار ہونے کے باعث نرم مخملی ہوتی ہیں اس کو موسم بہار میں گہرے سُرخ رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ ان کی شکل شیر کے ناخن کی طرح ہوتی ہے اور ان کا منہ نیچے کی طرف ہوتا ہے اس لیے اس کا نام الٹ کمبل رکھا گیا ہے اس کا پھل پانچ حصوں میں منقسم ہوتا ہے یہ پکنے پر پھٹ جاتا ہے اور پانچوں حصے الگ ہوجاتے ہیں ہر حصے میں ریشم کی طرح روئی نکلتی ہے اس میں تخم مولی کے مشابہ سیاہ رنگ کے بہت سے تخم ہوتے ہیں۔ رنگ پھول گلناری بیج سیاہ چھال سفید ریشہ دار۔ **مقدار خوراک:** خشک چھال 2 سے 4 ماشہ تازہ چھال 4 سے 8 ماشہ اور تازہ جڑ کا رس 3 ماشہ سیال رب 1 سے 2 ڈرام تک دن میں 2 بار قبل از طعام۔ مقام پیدائش یہ گرم علاقوں میں یوپی سے لے کر سکم اور کھسیا کی پہاڑیوں اور آسام تک پایا جاتا ہے اس کو خوب صورت گلناری رنگ کے پھولوں کی وجہ سے باغات میں لگاتے ہیں۔ افعال واستعمال پرانی طبی کتب میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں ہے لیکن بنگال کی عورتیں زمانہ قدیم سے یہ دوا قلت حیض اور بانجھ پن کے لیے استعمال کررہی ہیں لیکن حیض درد اور بے قاعدگی حیض کی مسلمہ دوا ہے اس کی چھال کے اندر ایک لیس دار رس ہوتا ہے یہی اس کا جزو موثرہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی تازہ چھال کا جوشاندہ زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے اگر جوشاندہ بنانا ہو تو ایک چھٹانک تازہ جڑ کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوشائیں جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔ ڈاکٹر کرٹن نے الٹ کمبل کی پسی ہوئی تازہ جڑ کی چھال ایک ڈرام چار ماشہ کی خوراک میں ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کرنے کی سفارش کی ہے یہ دوا خالی پیٹ ہی دینی چاہیے۔ یعنی صبح سویرے نہار، منہ اور 4 بجے شام۔ دنیا کی کئی دواساز کمپنیاں اس کا سیال رب (لیکوڈ ایکسٹریکٹ) تیاری کررہی ہیں جو کہ آسانی سے استعمال میں لایا جاسکتا ہے اس کے ایک ڈرام میں 4 ماشہ جڑ کی

Scanned with CamScanner

چھال کا لعاب ہوتا ہے حیض کے نمودار ہونے سے 2 روز قبل یہ دوا شروع کی جائے تو بہت کارگر ثابت ہوتی ہے۔

ابریشم Silk Cones

(لاطینی) Bomby x Mori (عربی) حریر (فارسی) ابریشم (سندھی) پٹ (انگریزی) سلک Silk Cones ماہیت ابریشم ایک کیڑے کا گھر ہے جس کو وہ اپنے لعاب سے بناتا ہے جب تک یہ گھر اپنی خاص شکل میں رہتا ہے اس کو یہ ابریشم یا ابریشم خاص کہتے ہیں۔ اسی کو قینچی سے کتر کر ابریشم مقرض کے نام سے استعمال کرتے ہیں لیکن جبکہ یہ ابریشم سے باریک باریک دھاگے ترکیب خاص سے کپڑا تیار کرنے کے لیے علیحدہ کر لیتے ہیں تو یہ داخلی طور پر بطور دوا مستعمل نہیں ہوتا۔ مزاج گرم وخشک۔ افعال مفرح، ملطف، منفث بلغم۔ ابریشم محرق جالی ہے۔ استعمال: ابریشم خام مقرض کو تفریح کی غرض سے مفرحات ومعاجین میں شامل کرتے ہیں۔ کھانسی، دمہ اور نزلہ وزکام میں جب کہ بلغم غلیظ ہو اس کی تلطیف اور اخراج کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ابریشم محرق جلایا ہوا امراض چشم مثلاً قرحے (معہ ڈھلکہ) اور خارش چشم میں بطور سرمہ لگایا جاسکتا ہے نفع خاص: منفث بلغم۔ مضر: گردہ۔ مصلح: اسارون بدل: برگ گاؤزبان۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشے۔

ریشمی کپڑا پہننا بدن میں جوئیں نہیں ہونے دیتا۔ نئی تحقیقات سے اس بات کا پتہ چلا ہے کہ ابریشم کے اندر تناؤ بڑھنے اور ضربات قلب کی بے قاعدگی کے خلاف خصوصیات موجود ہیں اس لیے اس کو ایسے بڑھے ہوئے خون کے دباؤ میں جس کا سبب صلابت شرائین یا ضعف قلب میں مفید مانا گیا ہے اس فائدہ کے لیے مذکورہ ترکیب ہی سے استعمال کریں نیز اس کی کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے۔ (1) امینو ایسڈ (2) نیوکلیر پروٹینز اور نیوکلک ایسڈ (3) وٹامن بی (وٹامن کمپلکس (5) ریبوفلاون۔

مشہور مرکبات (1) خمیرہ ابریشم سادہ (2) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (3) خمیرہ گاؤزبان (4) خمیرہ مروارید۔

ابہل Common Juniper

(لاطینی) Juniperus Comunis (عربی) حب العرعر (فارسی) (تخم ربل ہندی) بوبیر (بنگالی) ہوشا (گجراتی) ہوش (ہندی) ابہل (سندھی) آہوبیر (انگریزی) جونیپر یز Savin Beroy ماہیت ابہل کا درخت بڑا ہوتا ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں ایک قسم کے پتے سرو کے پتوں

سے مشابہ ہوتے ہیں اور دوسری قسم کا درخت پہلی قسم کے درخت سے چھوٹا ہوتا ہے اور اس کے پتے جھاؤ کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں دونوں قسم کے درختوں کا پھل جنگلی بیر کے برابر اور سرخ رنگ کا ہوتا اور اس کے اندر کئی تخم پوشیدہ رہتے ہیں اس کا پوست پختہ ہونے پر سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے۔ حصص مستعملہ طب میں پھل مستعمل ہے جو کہ ابہل کے نام سے مشہور ہے۔ مقام پیدائش ہندوستان میں کوہ ہمالیہ پر پیدا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ایران اور یورپ کے شمالی ممالک میں بھی اُگتا ہے۔ مزاج درجہ دوم میں گرم وخشک ہے۔ افعال محلل قوی مجفف ملطف، جالی مفتح، قابض خفی، مقوی معدہ کاسر ریاح، مدر قوی۔ استعمال محلل ہونے کی وجہ سے بعض قسم کے اورام میں بطور ضماد مستعمل ہے مجفف اور جالی ہونے کے باعث آکلہ، قروح سائلہ اور قروح عفنہ مزمنہ میں طلاء وذرور استعمال کیا جاتا ہے جالی ہونے کے سبب سے جلد کی سیاہی اور میل وغیرہ کو صاف کرتا ہے۔ محلل، ملطف اور مفتح ہونے کی وجہ سے فالج استرخائے عصب اور عسر التنفس کے لیے مفید ہے مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے قراقر شکم اور امراض معدہ میں مستعمل ہے اور چونکہ ان افعال کے ساتھ ہی اس میں خفیف قبض بھی ہے لہٰذا ذرب سنگرہنی کے لیے مفید ہے اور چونکہ مدر بھی ہے لہٰذا مرض استسقاء کو فائدہ بخشتا ہے ملطف ومفتح ہونے کے باعث مدر ہے لہٰذا امراض گردہ ومثانہ میں مفید ہے اور ادرار بول اور حیض کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور بول میں اس قدر قوی ہے کہ بکثرت متواتر استعمال سے بول الدم ہو جاتا ہے اور حاملہ کو متواتر عرصہ تک استعمال کرانے سے جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ ملطف اور منضج ہونے کی وجہ سے اس کو روغن میں پکا کر صاف کر کے نیم گرم کان میں ٹپکانے سے ثقل سماعت کو فائدہ بخشتا ہے۔ چونکہ ابہل جاذب الدم ہے لہٰذا کرم شکم کا قتل واخراج بھی کرتا ہے۔ نفع خاص: مدر حیض وبول۔ مضر مسقط جنین۔ بدل برگ سداب ادرار حیض میں۔ مقدار خوراک 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ حسب ذیل اجزاء حاصل کیے گئے۔ (1) روغن (2) شکر انگوری (3) رال (4) تخم (5) ایک جوہر جونیپرین ابہل کا تیل روغن ابہل اپنی تاثیر میں روغن تارپین کے مشابہ پایا گیا نیز یہ کم مقدار (چند قطرے) میں مذکور عوارض میں سریع التاثیر ہوتا ہے۔ بیرونی طور پر مالش کرنے سے نہایت جلد اثر ہوتا ہے۔

مشہور مرکبات (1) معجون مسکن وجع رحم (2) معجون مدر طمث (3) شربت مدر طمث۔

اتیس Indianatees

لاطینی Aconite Heterophylum (سنسکرت) شرنگی (تیلگو) (اتی واشور پنجابی وکشمیری) پتیس (بنگالی) ات ایچ (گجراتی) اتوس (مرہٹی) اتی وشا (انگریزی) Indian

Atees۔

مزاج گرم وخشک درجہ دوم۔افعال قابض' حابس' نزف الدم' دافع حمیات نائبہ۔ (نفع خاص) استعمال اتیس کو قابض وحابس نزوف الدم ہونے کی وجہ سے اسہال وپیچش وبواسیر خونی اور کثرت طمث میں استعمال کرتے ہیں۔اس کے ہم وزن گلنار ملا کر بطور سفوف اسہال بند کرنے کے لیے دیتے ہیں۔نوبتی بخاروں کو روکنے کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور سفوف یا مطبوخ بکثرت استعمال کرایا جاتا ہے۔مقدار خوراک ایک ماشہ جوشاندہ میں 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

نئی تحقیقات کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اتیس میں ایک جوہر اتلیسین ہوتا ہے یہ جوہر دفعیہ بخار کے لیے مستعمل ہے اس کے علاوہ اکونائٹ ایسڈ بھی پایا جاتا ہے۔مشہور مرکبات معجون یوگراج گوگل حب یوگراج گوگل۔

اٹنگن Blepharis Edulis

ماہیت اٹنگن ایک نبات کے تخم ہیں۔تخم کشنیز۔مقشر کے مشابہ ہوتے ہیں۔(فارسی) تخم انجرہ (عربی) بزرالقریض (گجراتی) اٹنگن (مرہٹی) کرڈو۔مزاج گرم وخشک بدرجہ اول۔افعال مقوی باہ' ممسک ومغلظ منی۔استعمال تخم اٹنگن معاجین وسفوفات میں شامل کیا جاتا ہے کہ ضعف باہ سرعت ورقت اور جریان منی کے لیے مستعمل ہیں۔نفع خاص تغلیظ منی کے لیے مفید ہے۔مقدار خوراک 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔نئی تحقیقات کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل ہوتے ہیں۔(1) ایک گلوکو سائیڈ بلیغرین (2) کیا ٹے کول (3) ٹے نین (4) صابن جیسا مواد (5) شکر انگوری مشہور مرکبات: سفوف ثعلب۔سفوف مغلظ خاص

اجوائن خراسانی Henbean

لاطینی Hyoscyamus Niger (عربی) بزرالبنج۔(بنگالی) یویان خراشانی (سندھی) جان خراشانی (انگریزی) ہائیوسائمس Hyosmasus یہ پاکستان اور برصغیر کے دیگر علاقوں میں زیادہ تر خراستان ایران سے آتی ہے اس لیے اجوائن خراسانی کے نام سے مشہور ہے۔برصغیر میں اس کو اجوائن (نانخواہ) کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اجوائن خرسانی کہتے ہیں ورنہ دراصل یہ نانخواہ اجوائن کی قسم نہیں ہے۔ماہیت اجوائن خراسانی کے پودے کا تنا موٹا روئیں دار ہوتا ہے۔پتے بادرنجبویہ کے مشابہ بہت موٹے چوڑے لمبوترے اور اس کے پتے کے کنارے باقاعدہ طور پر دندانے دار ہوتے ہیں رنگت سبز مائل بہ سیاہی اور ان پر روئاں ہوتا ہے مزہ تیز تلخ اجوائن کے مشابہ ہوتا ہے

اس کی شاخوں پر پھل لگتے ہیں جو تخم کثوت کے مشابہ تخموں سے بھرے رہتے ہیں لیکن غیر مدور ہوتے ہیں۔حصص مستعملہ زیادہ تر اس کے تخم مستعمل ہیں اور اس کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے اس کے بعد کمزور ہو جاتے ہیں۔اقسام سفید کو استعمال کرتے ہیں اس کے بعد سُرخ کو استعمال کرنے کی اجازت ہے لیکن سیاہ کا استعمال زیادہ سمی اور قاتل ہونے کی وجہ سے ممنوع ہے۔مقام پیدائش یورپ کے اکثر ممالک مصر ایشیائے کوچک' سائبیریا (روس) خراسان شمالی ہندوستان اور بلوچستان۔

مزاج تیسرے درجہ میں سرد وخشک۔افعال مسکن' مخدر' منوم' حابس' رادع مواد' استعمال: مسکن ومخدر ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی میں مفید ہے اور انہیں افعال کی وجہ سے ہر قسم کے دردوں میں استعمال میں خارجاً استعمال کی جاتی ہے چنانچہ وجع المفاصل' عرق النساء نقرس جیسے جملہ اقسام کے دردوں میں استعمال کرنے سے درد کو ساکن کرتی ہے آگ پر ڈال کر بخور کرنے سے درد دندان کے لیے نافع ہے روغن کنجد میں پکا کر کان میں ڈالنے سے درد گوش کو فائدہ ہوتا ہے منوم ہونے کے باعث جنون ہذیان اور بے خوابی کے لیے مفید ہے حابس ہونے کی وجہ سے ہر ایک عضو کے سیلان خون کو روکتی ہے اور آنکھ کی طرف سیلان رطوبت اور نزلات کو روکتی ہے رادع ہونے کے باعث اورام کی ابتداء میں طلاء کرنے سے مواد کی آمد رک جاتی ہے اجوائن خراسانی کو مقدار کثیر میں استعمال کرنے سے عرصہ تک متواتر کھاتے رہنے سے (سدر و دوار) خناق' جنون' سبات' اختلاط عقل اور ثقل گوش عارض ہو جاتا ہے اعضاء مسترخی ہو جاتے ہیں۔بدن سرد اور رنگت زرد ہوتی ہے۔مریض گفتگو کرنے پر قادر نہیں رہتا اگر بہ سرعت علاج نہ کیا جائے تو تھوڑے عرصہ میں ہلاک ہو جاتا ہے اگر ایسی صورت پیش آئے تو اسے گرم گھی یا دودھ پلا کر بار بار قے کرائیں جب معدہ بخوبی پاک وصاف ہو جائے تو گائے یا بکری کا تازہ دودھ پلائیں۔

نفع خاص: بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔مضر: دماغ۔ مصلح: خالص شہد۔بدل: افیون اور خشخاش۔

مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔نئی تحقیقات بزرالبنج کے پودے کے تمام حصوں میں ایک جوہر فعال Yamim Hovos مشہور مرکبات برشعشاء۔حب بزرالبنج

اجوائن دیسی Carum Copticum

(عربی) کمون ملوکی (فارسی) نانخواہ (بنگالی) یویان اجوڈن (سندھی) جان (کشمیری) جاونڈ (تامل) اومم (انگریزی) اومم سیڈز Omumseeds ماہیت اجوائن کے تخم بادیان سے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹے رنگت میں بھورے مائل بہ زردی بو اور مزہ میں تند اور کسی قدر تلخ ہوتے

ہیں۔اجوائن کا پودا سوئے کے پودے سے مشابہ لیکن اس سے زیادہ باریک مائل بہ سفیدی ہوتا ہے پھول سوئے کے مانند چتر دار ہوتا ہے اس کے تمام اجزاء سے تیز بو آتی ہے اس کے تخم بطور دواء مستعمل ہیں اور ان کی قوت 4 سال تک باقی رہتی ہے۔بشرطیکہ ان کو بہ حفاظت تمام رکھا جائے۔ مقام پیدائش پاکستان ہندوستان، ایران، مصر۔مزاج گرم خشک تیسرے درجہ میں۔افعال مسخن، محلل مسکن مجفف مفتح سدد، جالی مشتہی کاسر ریاح، مدر، قاتل ومخرج کرم شکم وحب القرع، دافع تشنج، تریاق سموم، دافع تعفن۔استعمال: مسخن محلل اور مفتح سدد ہونے کی وجہ سے پرانے بخاروں میں بکثرت مستعمل ہے چنانچہ آٹھ پہری اجوائن کے نام سے اس کا نقوع آٹھ پہر میں تیار کرکے پرانے بخار کے مریضوں کو پلاتے ہیں انہیں افعال کی وجہ سے سرد مزاجوں کے معدہ اور جگر کی تسخین کرتی اور صلابت جگر وطحال کو زائل کرتی ہے جالی ہونے کے باعث اکثر امراض جلدیہ میں مستعمل ہے چنانچہ بہق برص، بثور لبنیہ (مہاسے) اور زیر جلد خون منجمد ہونے سے نیلاہٹ پیدا ہوجاتی ہے ان کے دُور کرنے کے لیے طلاءً مستعمل ہے۔مشتہی اور کاسر ریاح ہونے کے سبب سے امراض معدہ کی ادویہ میں بکثرت شامل کی جاتی ہے اور شکم ضعف اشتہاء وجع الفواد اور قراقر شکم اور مغص ریحی کو زائل کرتی ہے ان افعال سے اور نیز مجفف اور مسخن ومفتح ہونے کے سبب سے امراض بلغمی مثلاً کالی کھانسی وغیرہ میں مستعمل ہے تریاقیت رکھنے کی وجہ سے گزیدگی عقرب اور گزیدگی زنبور کے لیے طلاء مفید ہے درد کو تسکین بخشتی ہے اور مضریات افیون کو دُور کرتی ہے۔تریاق سموم اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے وبائی امراض میں مستعمل ہے۔نفع خاص: مجفف رطوبت معدہ، کاسر ریاح، مضر: مصدع مقلل منی ولبن۔بدل: کلونجی۔مقدار خوراک 3 ماشہ سے 5 ماشہ۔

اجوائن سے ایک جوہر نکالا جاتا ہے جو کہ "ست اجوائن" یا "جوہر اجوائن" کے نام سے مشہور ہے یہ اگرچہ ہندوستان میں بھی بنایا جاتا ہے لیکن زیادہ تر جاپان اور یورپ سے آتا ہے یونانی اطباء عرصہ سے اس کا مرکب تیار کرکے استعمال کرتے ہیں اور نہایت مفید وسریع الاثر پاتے ہیں اس کے اندر اجوائن کے تمام افعال زیادہ قوت کے ساتھ پائے جاتے ہیں اس کی مقدار خوراک نصف رتی سے تین رتی تک ہوتی ہے۔

نئی تحقیقات اجوائن کا کیمیاوی تجزیہ کرنے سے ایک جوہر موثر حاصل ہوا ہے جس کو "ست اجوائن" یا (تھائمول) کہتے ہیں یہ جوہر دیدان شکم کے قتل واخراج کی تاثیر رکھتا ہے اس غرض سے یہ بکثرت مستعمل بھی ہے یہ تمام افعال میں اجوائن کی بہ نسبت تیز اثر رکھتا ہے 135 ملی گرام کی مقدار

میں پانی میں حل کرکے یا کیپسول میں بند کرکے استعمال کریں تو مذکورہ عوارضات میں نہایت تیز اور جلد اثر کرتا ہے۔مرکبات معجون نانخواہ۔عرق عجیب۔عرق اجوائن

اخروٹ

(عربی) جوز (فارسی گردگان) (بنگالی) اکروٹ (گجراتی) آکھوڑ (مرہٹی) اکروڈ (سندھی) اکھروٹ (انگریزی) Walnut۔ماہیت ایک درخت کا پھل ہے اس کو توڑنے پر سفید مغز نکلتا ہے جو مزے میں چرب اور لذیذ ہوتا ہے یہ مغز ہی زیادہ تر بطور دواء استعمال کیا جاتا ہے۔مزاج: گرم 2 سے 3۔افعال مقوی حواس باطنی مسمن، ملین، محلل جالی۔استعمال: مغز اخروٹ کو زیادہ تر مقوی باہ دواؤں میں شامل کرکے استعمال کرتے ہیں مویز منقی اور انجیر کے ہمراہ کھانا خصوصیت سے مقوی دماغ ہے اور تلین کرتا ہے۔بھنا ہوا سرد کھانسی میں مفید بیان کیا جاتا ہے نہار منہ چبا کر دانت پر لگانے سے اس کو زائل کرتا ہے مغز اخروٹ کا چھلکا جلا کر کھانا خون بواسیر کو روکنے کے لیے عمدہ دوا بیان کی جاتی ہے۔نفع خاص مقوی باہ ودماغ۔مقدار خوراک 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔نئی تحقیقات کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مغز اخروٹ میں وٹامن اے، بی اور سی کی مقدار کے علاوہ معدنی اجزاء مثلاً فولاد، تانبہ، فاسفورس، کوبالٹ، میگنیشم، سم الفار، کبریت، پوٹاشیم، سوڈیم جیسے قیمتی اجزاء ہوتے ہیں۔جن کو بدن کی تعمیر میں خاص اہمیت کے حاصل ہیں۔مشہور مرکبات (1) لبوب کبیر (2) لبوب صغیر۔

اذاراقی

(عربی) اذاراقی (فارسی) حب الغراب (گجراتی) کجرا (بنگالی) کچلہ (انگریزی) نکس وامیکا Nux Womica (ہندی) کچلہ۔ماہیت گول چپٹے ٹکیوں کے مانند نہایت سخت تخم ہیں جو ایک درخت کے پھل کے اندر سے نکلتے ہیں رنگت باہر سے خاکستری اور اندر سے سفید ہوتی ہے اور مزہ نہایت کڑوا ہوا ہے۔مقام پیدائش پاکستان، کشمیر، افغانستان ہندوستان، لنکا، کوچین، جاپان، جزائر غرب الہند۔مزاج خشک بدرجہ سوم گرم بدرجہ دوئم۔افعال امراض عصبانیہ وبلغمیہ مثلاً فالج، لقوہ، وجع المفاصل، درد کمر وغیرہ میں بکثرت مستعمل ہے۔معدہ اعصاب اور باہ کو تقویت دینے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ضعف اشتہاء کو دُور کرنے کے لیے بھی کھلاتے ہیں آنتوں کی کمزوری کی وجہ

Scanned with CamScanner

سے جو قبض رہتی ہے اس میں بھی استعمال کیا جاتا ہے منفث ومخرج بلغم ہونے کے باعث سرفہ، ضیق النفس اور مرض سل میں بھی مستعمل ہے بڑھاپے میں پیشاب کی کثرت کو روکنے اور بچوں کے ضعف مثانہ کو دُور کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں محلل ہونے کی وجہ سے اورام پر خصوصاً ورم طاعون پر اس کو گھس کر طلاء کیا جاتا ہے نیز وجع مفاصل وغیرہ کے لیے روغن کنجد میں اس کو جلا کر اور روغن کو صاف کر کے مالش کرتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کے باعث آتشک جیسے امراض فساد خون میں کھلایا جاتا ہے معجون لنا اور حب اذاراقی اس کے مشہور مرکب ہیں جن میں یہ بطور جزو اعظم شامل ہے اور یہ امراض مذکورہ میں بکثرت مستعمل ہیں۔ اصلاح اذاراقی چونکہ سمی دوا ہے لہٰذا اس کو مدبر کر کے استعمال کیا جاتا ہے مدبر کرنے کی ترکیبیں مختلف ہیں جن میں سے ایک ترکیب یہ ہے کہ کچلہ کو ایک ہفتہ تک پانی میں بھگوئیں جب پھول کر نرم ہو جائیں تو ان کو چھیل کر ان کے درمیان سے پتہ نکال ڈالیں اور گرم پانی سے دھو کر ایک صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر شیر گاؤ میں نرم آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ دودھ کا کھویہ بن جائے اس کے بعد نکال کر گرم پانی سے دھو کر فوراً ہی باریک پیس لیں یا خشک ہونے پر ریتی سے برادہ کر کے کام میں لائیں۔

سمی اثر

کچلہ کی مہلک مقدار (تین ماشہ) میں کھانے سے چند ساعت کے بعد اعضاء شکنی ہونے لگتی ہے پشت اور ہاتھ پاؤں میں درد ہونے لگتا ہے حرارت قدرے بڑھ جاتی ہے اس کے چند لمحہ بعد پسینہ آ جاتا ہے اور معمولی تکان محسوس کرنے لگتا ہے اور تنفس میں رکاوٹ ہونے اور تشنج شدید ہونے لگتا ہے اور تنفس میں رکاوٹ ہونے لگتی ہے چہرہ کا رنگ نیل گوں پڑ جاتا ہے آنکھیں بالکل باہر کو نکل آتی ہیں اور خوب دہشت طاری ہو جاتی ہے اور جبڑے کے عضلات میں بھی تشنج ہونے لگتا ہے اور عضلات پشت ہونے سے تمام جسم مثل کمان خمیدہ ہو کر صرف مسموم کا سر اور ایڑی چارپائی پر لگتی رہتی ہے بالآخر تشنج کی حالت میں دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے۔

تدبیر

مسموم کو تشنج ہونے سے قبل گائے کا گھی اور دودھ بار بار پلا کرتے کرائیں یا انبوبہ معدی سے معدے کو بخوبی صاف کر دیں۔ اس کے بعد دیگر مناسب ادویہ جو اس کے لیے تریاق ہیں استعمال

رائیں۔ نفع خاص: مقوی اعصاب۔ مضر: غیر مدبر۔ زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے تشنج اور اختلاط عقل پیدا کر دیتا ہے بیرونی استعمال سے آبلے پڑ جاتے ہیں۔ مقدار خوراک نصف رتی سے لے کر 2 رتی تک۔ نئی تحقیقات کیمیاوی تجزیے کے ذریعہ کچلہ سے ایک جوہر موثر سٹرکنین حاصل کیا گیا۔ بظاہر کچلہ کے سارے افعال اسی جوہر پر منحصر ہیں۔ اس کے علاوہ ایک اور جوہر بروسین نام کا بھی پایا جاتا ہے اذاراقی کے علاوہ حب پاپیتہ کے نام سے بازار میں بیج دستیاب ہوتے ہیں۔

مشہور مرکبات:

(1) حب اذاراقی (2) معجون اذاراقی (3) معجون لنا۔ مضر اور علاج زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے 3 گرام کی مقدار میں تشنج واختلاط عقل پیدا ہوتا ہے اور ہلاکت کا باعث ہے تشنج شروع ہونے سے قبل گائے کا گھی اور دودھ بار بار پلا کرتے کرائیں یا انبوبہ معدی سے معدے کو بخوبی صاف کر دیں اس کے بعد مناسب دواء دیں۔

اذخر Andropogon Laniger

(عربی) اذخر (فارسی) کاہ مکی فارسی گور گیا (مرہٹی) سوگندھ (گجراتی) روش (بنگالی) روشیل (ہندی) گندھیل۔ روسا گھاس (سندھی) سسی جو پتھر (اُردو) جرانکس (پنجابی) کھوی گھاس (سنسکرت) روہش (انگریزی) لیمن گراس Lemon Grass ماہیت: سرکنڈے کے مشابہ ایک پودا اس کا شگوفہ اور جڑ بطور دواء مستعمل ہیں ان میں لطیف اور تیز خوشبو ہوتی ہے پاکستان میں جو اذخر پیدا ہوتا ہے اس کو کھوی کہتے ہیں۔ لیکن بہترین اذخر حجازی ہے جو کہ اذخر مکی کے نام سے مشہور ہے۔ مگر ایک سال کے بعد اس کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ مزاج: تر بدرجہ دوئم۔ افعال: منضج اخلاط غلیظ، مفتح سدد، محلل اورام، کاسر ریاح، مدر بول وحیض مقوی معدہ اور قابض، شگوفہ اذخر ان تمام افعال میں زیادہ قوی ہے۔ استعمال۔ اذخر کو سرد بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، تشنج، استرخاء اور نسیان اور تپ بلغمی میں بطور منضج ومعدل بکثرت استعمال کرتے ہیں استسقاء ورم معدہ وجگر وطحال، احتباس بول وحیض وسنگ گردہ ومثانہ میں اس کا جوشاندہ تنہا دیگر ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں۔ معدہ گردہ اور جگر کے سخت اورام کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد بھی لگاتے ہیں روغن شگوفہ اذخر خارش کو زائل کرنے اور بدن کی تکان دُور کرنے کے لیے بدن پر ملتے ہیں۔ روغن شگوفہ اذخر: شگوفہ اذخر بقدر

Scanned with CamScanner

ضرورت لے کر اس قدر روغن زیت میں بھگوئیں کہ دو چند تیل اوپر ہو شیشی میں ڈال کر تیس روز تک دھوپ میں رکھیں اس کے بعد صاف کرلیں اور اس صاف شدہ تیل میں دوبارہ اذخر کا شگوفہ بھگو رکھیں غرضیکہ اسی طرح تین مرتبہ کریں اور روغن تیار ہے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لیے بیخ اذخر کے جوشاندہ سے مضمضہ (کلی) کراتے ہیں علاوہ ازیں بیخ اذخر کو ضعف معدہ اور غثیان بلغمی اور دستوں کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: استسقاء اور ورم گردہ طحال میں مستعمل ہے۔ مضر: مصدع ہے۔ مصلح: صندل سفید' کشنیز' بدل: عاقر قرحا' کالی مرچ۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: اذخر کے کیمیاوی تجزیہ سے اس کا روغن حاصل کیا گیا ہے جس کے فوائد اوپر تحریر کردیے گئے ہیں۔ مرکبات (1) دواء الکرکم (2) معجون بیدالورد۔

ارنڈ خربوزہ

(فارسی) بیدانجیر (عربی) خروع (ہندی) رینڈ (ارنڈ ککڑی۔ پپیہ) ماہیت: ارنڈ خربوزہ ایک درخت کا پھل ہے جو خربوزہ کی مانند ہوتا ہے۔ حالت خام میں اس کی رنگت باہر سے سبز ہوتی ہے اور اندر سے سفید مغز اور دودھ ہوتا ہے پختہ ہونے پر اس کا پوست زرد اور مغز سرخ ہوجاتا ہے جو کہ مزے میں کم و بیش شیریں کسیلا ہوتا ہے اس کے تخم چھوٹے چھوٹے گول بھورے یا سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اس کا درخت ارنڈ کے درخت کی مانند ہوتا ہے۔ مزاج: پختہ ارنڈ خربوزہ گرم و تر اور خام گرم وخشک۔ افعال: ہاضم مشتہی کاسر ریاح مدر بول' مفتت' حصات' قاتل کرم' شکم (خصوصاً ارنڈ خربوزہ کا دودھ) استعمال: ارنڈ خربوزہ کے کھانے سے معدہ قوی ہوتا بھوک خوب لگتی اور ریاح خارج ہوتے ہیں پیشاب خوب لاتا اور پتھری کو توڑتا ہے کرم شکم خصوصاً کینچوے اور کدو دانے اس کے استعمال سے ہلاک ہوکر خارج ہوجاتے ہیں۔ کچے ارنڈ خربوزہ سے جو دودھ نکلتا ہے اس کے طلاء کرنے سے درد زائل ہوجاتا ہے اس میں کپڑا بھگو کر حمول کرنے سے ادرار حیض اور اسقاط حمل ہوجاتا ہے عام لوگ ارنڈ خربوزہ کو گوشت کے جلد گلانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: ہاضم طعام۔ مضر: محرورین میں حدت بڑھاتا ہے حاملہ عورتوں کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ مقدار خوراک: 5 سے 6 تولہ یا بقدر برداشت مزاج۔

اروی Tarro

(فارسی) قلقاش (ہندی) گھیا۔ بقول بعض عربی نام قبقاس ہے۔ ماہیت: ایک نبات کی

مشہور جڑ ہے زیادہ تر بطور نانخورش مستعمل ہے اور کچالو اسی کی ایک قسم ہے۔ مزاج: سرد دوئم۔ خشک اول۔ افعال: مولد ومغلظ منی۔ مسمن' بدن' مغری۔ استعمال: اروی کو زیادہ تر بطور نانخورش تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر استعمال کیا جاتا ہے نفاخ اور دیر ہضم ہوتی ہے خواہ نانخورش بنا کر استعمال کیا جائے اور خواہ بطور دواء سفوف بنا کر کھایا جائے لزوجیت اور غرویت کی وجہ سے کھانسی اور سحج امعاء میں فائدہ بخشتی ہے۔ مضر: نفاخ' دیر ہضم' مسدد اور مولد بلغم و ریاح۔ مصلح: دارچینی اور لونگ۔ بدل: بھنڈی۔ مقدار خوراک: بطور دواء 5 ماشہ سے 7 ماشہ۔

ارہر

(عربی وفارسی) شقاقل (سندھی) تو (گجراتی) ڈنگری (کناری) توگری (انگریزی) کانگوپی Cangopea ماہیت: مشہور غلہ ہے جس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے ارہر کی ایک مشہور قسم کا نام تور ہے اس کا دانہ ارہر کے دانے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد درجہ اول خشک درجہ دوئم۔ افعال: نفاخ' قابض مجفف۔ استعمال: ارہر زیادہ تر بطور غذا مستعمل ہے اس کی دال پکا کر کھاتے ہیں اس سے غذائیت کم حاصل ہوتی ہے دیر میں ہضم ہوتی ہے نفخ اور تبخیر پیدا کرتی ہے بعض اطبا ارہر کی پھلیوں کا پانی نچوڑ کر چیچک کے دانے پر لگاتے ہیں اور زہر افیون کو دفع کرنے کے لیے پلاتے ہیں بعض لوگ دال ارہر کو پانی میں پیس کر دن میں 2 مرتبہ بالخورہ پر ضماد کرتے ہیں دوسرے روز بالخور کو کھجا کر سرسوں کا تیل لگا کر دھوپ میں بیٹھتے ہیں اس طرح 2 یا 3 مرتبہ کے عمل سے بالخورہ زائل ہوجاتا ہے۔ بال نکل آتے ہیں۔ بعض اطباء برگ ارہر کو برگ نیم کے ہمراہ پیس چھان کر پینا مرض بواسیر کے لیے مفید بیان کرتے ہیں اور نیز ورموں کو پکا کر پھوڑے کے لیے برگ ارہر کو پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: نافع بواسیر۔ مضر: دیر ہضم اور مجفف۔ مصلح: کھٹی اور ترش چیزیں۔ بدل: اکثر افعال مثلاً تحلیل وغیرہ میں مسور (عدس) اس کے مشابہ ہیں۔

اڑد Phaselus Munga

(اُردو۔ ہندی) اڑد (فارسی) ماش۔ بنوسیاہ (عربی) ماش ہندی (سنسکرت) ماکھ ماش (بنگالی) ماش کلائے (سندھی) ماھ جی دال (انگریزی) کڈنی بین Kidney Been مزاج: سرد تر درجہ دوئم۔ افعال: اڑد کی دال نفاخ' دیر ہضم اور مولد ریاح ہوتی ہے بخوبی ہضم ہونے پر مولد ومغلظ منی اور مقوی باہ ہے اور نیز مولد شیر ہے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے ورموں کو تحلیل کرتی

Scanned with CamScanner

ہے جلد کو جلا دیتی ہے اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے۔ استعمال: اڑد کی دال پکا کر بطور نانخورش بکثرت کھائی جاتی ہے بطور دواء تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ اڑد کا سفوف یا حلوا بنا کر ضعف باہ ار جریان ورقت منی استعمال کیا جاتا ہے مسلم اڑد کی گھیر پکا کر بچے والی عورت کو دودھ زیادہ پیدا کرنے کے لیے کھلاتے ہیں اس کے آٹے میں نمک ہینگ، تخم سویا اور مین پھل (جملہ باریک پسے ہوئے ملا کر روٹی پکاتے ہیں اور ایک طرف سے توے پر پکا کر خام طرف روغن بید انجیر سے چپڑ درد معدہ قولنج اور درد گردہ ریحی میں مقام ماؤف پر نیم گرم باندھتے ہیں۔ نفع خاص: مغلظ، مولد منی اور مسمن بدن۔ مضر: نفاخ ودیر ہضم۔ مصلح: کالی مرچ اور ادرک۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم بطور دوا 1 تولہ تک۔

اسارون

(عربی) اسارون (سندھی) تگر کاٹھی (ہندی) مشک بالا (بنگالی) تیر بالا سوگندہ بالا۔ (انگریزی) انڈین ولریان Indian Valerian سائنسی نام Valeriana Valliahi۔ ماہیت: بے قاعدہ گرہ دار جڑیں ہیں جو خوشبودار ہوتی ہیں کسی کا رنگ مائل بہ زردی اور کسی کا رنگ بھورا ہوتا ہے چبانے پر کسی قدر تلخ مزہ محسوس ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 1۔ افعال: محلل مقوی دماغ ومقوی اعصاب مدر بول وحیض۔ استعمال: اسارون کو عصبی اور دماغی امراض مثلاً صرع، لقوہ، فالج، استرخاء اور خدر اور نسیان میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں امراض جگر اور معدہ میں بھی مستعمل ہے۔ یرقان سدی، استسقاء ورم جگر، صلابت طحال اور وجع مفاصل، درد پہلو، عرق النساء نقرس، وجع الورک میں استعمال کیا جاتا ہے اور ضعف باہ کے لیے بھی کھلایا جاتا ہے۔ احتباس بول وحیض کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: امراض باردہ مثلاً فالج، لقوہ وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ مضر: پھیپھڑے کو۔ مصلح: مویز منقی، بدل: زنجبیل یا جدوار۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے اسارون میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ لگایا گیا ہے۔ (1) روغن کثیف (2) ایک گلوکوسائیڈ (3) جوہر فعال اسارین۔ مشہور مرکبات: (1) جوارش جالینوس (2) معجون سورنجاں (3) جوارش فلافلی۔ (4) دواء الکرکم

اسپغول

(فارسی) اسپغول (عربی) بزرقطونا (بنگالی) اسپغول (سندھی) اسپنگوسموگل (انگریزی) سپوگل سیڈز Spoqal Seeds ماہیت: ایک بوٹی کے چھوٹے چھوٹے تخم ہیں جن کی شکل کشتی

نما ہوتی ہے رنگت سفید کسی قدر گلابی ہوتی ہے ان کو منہ میں رکھنے یا پانی میں بھگونے سے لعاب پیدا ہوتا ہے اسپغول کا چھلکا سبوس اسپغول کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: سرد وتر۔ افعال: محلل ومسکن اورام حارہ، مسکن عطش، تپ شدید، ملین ومغری، اسپغول بریاں قابض۔ نفع خاص: مادہ تولید کو گاڑھا کرتی ہے اور بڑھاتی ہے استعمال: اسپغول کو زیادہ تر اسہال وپیچش میں استعمال کرتے ہیں یہ اپنی لزوجیت کی وجہ سے سدوں کو پھیلا کر خارج کرتا ہے اور آنتوں میں جو خراش پیدا ہو جاتی ہے اس کو تسکین دیتا ہے روغن گل میں بریاں کر کے کھلانے سے اسہال وپیچش کو روک دیتا ہے۔ لزوجیت ہی کی وجہ سے خشک کھانسی اور قصبہ ریہ کی خشونت کو دُور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے گرم بخاروں میں بخار کی شدت کم کرنے اور پیاس کو تسکین دینے کے لیے اسپغول کا لعاب نکال کر پلاتے ہیں سوزاک میں بغرض تسکین و ادرار استعمال کرتے ہیں آنتوں کی خشکی کے باعث اگر قبض لاحق ہو تو اسپغول کے استعمال سے دُور ہو جاتی ہے اسپغول کو گرم ورموں مثلاً حمرہ، نملہ وغیرہ کی تحلیل وتسکین اور گرم سردکو زائل کرنے کے لیے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔ نئی تحقیقات: اسپغول کا کیمیاوی تجزیہ کیا گیا اور حسب ذیل اجزا اور دریافت کیے گئے ہیں۔ (1) لعابی مادہ (2) لحمی روغن (3) رالی مادہ۔ مشہور مرکبات: (1) سفوف طین (2) قرص طباشیر کافوری۔

اسپند

سائنسی نام Harmal (عربی) حرمل (فارسی) اسپند (سندھی) حرمرو (انگریزی) پیگانوم Syrianrue Paganum (حرمل) اسپند ایک بوٹی ہے اس کے تخم بطور دواء مستعمل ہیں۔ اسپند عربی اور اسپند سوختنی۔ اس کی دو قسمیں ہیں مطلق اسپند یا حرمل اس سے اسپند سوختنی مراد ہوتی ہے تخم اسپند دانہ رائی کی برابر اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 3۔ افعال: مقوی باہ ومسمن بدن منفث بلغم کاسر ریاح، مسہل اخلاط غلیظ، قاتل کرم شکم، مدر بول وحیض، مولد شیر۔ استعمال: تخم اسپند کو زیادہ تر تقویت باہ کے لیے استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں دمہ کھانسی میں بلغم کو خارج کرنے اور دماغی وعصبی امراض صرع فالج، لقوہ، جنون، نسیان عرق النساء وغیرہ میں مادہ کو خارج کرنے اور اعضاء کو گرمی پہنچانے کی غرض سے مستعمل ہے تخم اسپند کو روغن زیتون میں جوش دے کر کان کے بہرے پن کو دُور کرنے کے لیے قطور کرتے ہیں اور دانتوں کے درد کو رفع کرنے کے لیے دانتوں کو اس کی دھونی دیتے ہیں۔ نفع خاص: امراض باردہ مثلاً فالج لقوہ وغیرہ اور خصوصیت کے ساتھ عرق النساء کے لیے مفید ہے۔ مضر: مصدع مکرب اور منثی ہے۔ مصلح: تمام ترش چیزیں

Scanned with CamScanner

اورسکنجبین۔بدل:تخم سداب۔مقدار خوراک:2 ماشہ سے 4 ماشہ تک۔نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ اسپند سے تین اجزاء موثر علیحدہ کیے گئے ہیں (1) حرملین (2) حرملول (3) حرملالین۔مشہور مرکبات: معجون اسپند سوختنی۔

اسرب

(فارسی) اسرب (سندھی) شیھو (مرہٹی) سیسن (انگریزی) لیڈ Lead سائنسی نام Plumbum عربی میں رصاص اسود۔آنک اور (ہندی) میں سیسہ کہتے ہیں۔ماہیت: مشہور دھات ہے اس کا رنگ سفید کبودی مائل ہوتا ہے اور نہایت ملائم ہوتی ہے۔مزاج: سرد وخشک افعال: مجفف، مغلظ و ممسک، قابض، حابس الدم۔استعمال: کشتہ اسرب کو سرعت ورقت، جریان و احتلام، نزف الدم اور ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں۔سیسہ کو گھس کر اورام حارہ اور بواسیری مسوں پر طلاء کیا جاتا ہے بواسیری سے خشک ہوکر جھڑ جاتے ہیں نیز اس کا پترہ بنا کر کثرت احتلام میں مقام گردہ پر باندھتے ہیں خنازیر اور دیگر اورام صلبہ پر بھی اس کا پترہ بنا کر باندھا جاتا ہے سیسہ سوختہ (سفید اور سندور) کو زخموں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔نفع خاص: اس کا کشتہ رقت منی اور کثرت احتلام کے لیے مفید ہے۔مضر: پھیپھڑے اور جگر کو۔مصلح: شہد اور دودھ، مقدار خوراک: کشتہ ایک رتی۔

اسطوخودوس Levender

(عربی) اسطوخودوس یا انس الارواح (ہندی) دھارو (فارسی) اسطوخودوس۔جاروب دماغ (اُردُو) دماغ کا جھاڑو۔اسطوخُودوس کے لفظی معنی دماغ کا جھاڑو۔(انگریزی) Lavandulasto Echas۔

ماہیت: ایک بوٹی ہے اس کے پتے برگ صعتر سے مشابہ ہوتے ہیں پھول بکثرت گچھوں میں لگتے ہیں اور ان سے کافور کی مانند بو آتی ہے اس کے خشک شدہ پتے اور پھول کی بطور دوا بکثرت مستعمل ہے۔مزاج گرم 1 خشک۔افعال: محلل، مفتح مقوی، منقی دماغ اور اعصاب، مقوی معدہ، کاسر ریاح مسہل بلغم وسدداء استعمال: اسطو خودوس کو زیادہ تر دماغی اور عصبی امراض مثلاً فالج، لقوہ، صرع سر د نزلہ اور زکام نسیان وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں اعصاب دماغ کو طاقت بخشنے اور ان کو فضلات سے پاک صاف کرنے کے لیے بہت مفید سمجھا جاتا ہے اس کا جوشاندہ درد

اعصاب اور وجع المفاصل کو تسکین دینے کے لیے نافع بیان کیا جاتا ہے جگر کے سرد ورم اور استسقاء میں مستعمل ہے۔نفع خاص: فضلات دماغی کے تنقیہ کے لیے عجیب اثر ہے۔مصلح: شربت لیموں۔بدل: افتیمون یا ایارج تنقیہ کے لیے۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اسطوخودوس میں روغن فراری جس میں کافور کی سی بو ہوتی ہے روغن کثیف اور الکحل کی کچھ مقدار پائی جاتی ہے۔مشہور مرکبات: (1) اطریفل اسطوخودوس (2) معجون نجاح۔

اسفنج

(عربی) سحاب البحر (فارسی) ابر مردہ (ہندی) موابادل (سندھی) کگر (انگریزی) اسپنج Sponge ماہیت: ایک تخلخل اور خاردار چیز ہے جو سمندر کے کنارے پتھروں میں پیدا ہوتی ہے یہ پانی کو جذب کرلیتا ہے اور نچوڑنے پر اس سے پانی نکل آتا ہے۔مزاج: گرم 1 خشک 2۔افعال: اسفنج سوختہ مجفف، حبس الدم جالی۔استعمال: اسفنج چونکہ پانی کو جذب کرلیتا ہے اس لیے اس کو کپڑے کی بجائے گرم یا سرد پانی (حسب ضرورت) میں بھگو کر مریض کے بدن کو پونچھتے یا تکمید کرتے ہیں۔اسفنج کو سوختہ کر کے اندرونی سیلان خون کو روکنے کے لیے کھلاتے ہیں پرانے اور نئے زخموں پر بطور درور استعمال کرتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لیے ناک میں نفوخ کرتے ہیں اور آنکھوں کو جلا بخشنے کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔اسفنج کو سوختہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اول اس کو صابن سے دھو کر اچھی طرح نچوڑ لیں۔اس کے بعد قینچی سے ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور کسی چمچے وغیرہ سے الٹتے پلٹتے رہیں جب پیسنے کے قابل ہو جائے تو آگ سے علیحدہ کر کے پیس کر کام میں لائیں۔اس بات کی احتیاط کریں کہ اسفنج بالکل جلنے نہ پائے۔

مقدار خوراک: ایک سے ڈیڑھ ماشہ۔

اسگندھ

(پنجابی) اکسن، بوگنی بوٹی (سندھی) بھڈ گند (مرہٹی) آسن گند (گجراتی) آکھاندھ (بنگالی) اشوگند (انگریزی) ونٹر چیری Winter Cherry (لاطینی) Wosemaifera اسگندھ کو آکسن۔ماہیت: اسگندھ ایک بوٹی ہے جو کہ آدھے گز سے ایک گز تک بلند ہوتی ہے اس کے پتے بیضوی نوک دار ہوتے ہیں اس کا پھل گول اور کاکنج کے مشابہ ایک باریک پردہ میں محفوظ ہوتا ہے جو کہ پختہ ہو کر زرد ہو جاتا ہے اور اس کے اندر سے کاکنج کے مانند باریک تخم نکلتے ہیں۔اس کی

جڑ باریک اور اندر باہر سے سفید مائل بہ زردی ہوتی ہے۔ حصص مستعملہ: زیادہ تر اس کی جڑ مستعمل ہے۔ تازہ پتے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ مقام پیدائش: پاکستان میں ہر مقام پر کم وبیش پیدا ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں بکثرت دیکھی جاتی ہے خصوصاً دیہاتوں، خندقوں اور قبرستانوں میں اُگتی ہے۔ مزاج: گرم درجہ اول خشک دوم۔ افعال: مسمن ومقوی جسم ہونے کی وجہ سے تقویت باہ کے لیے مستعمل ہے مؤلد ومغلظ منی ہونے کے سبب جریان اور رقت منی میں استعمال کی جاتی ہے مقوی ومنقی رحم ہونے کے سبب وضع حمل کے بعد استعمال کرایا جاتا ہے محلل ہونے کی وجہ سے طلاء استعمال اورام کو تحلیل کرتا ہے وجع المفاصل اور دیگر اقسام کے ورموں پر تازہ پتے نیم گرم کر کے باندھتے ہیں جو ورم تحلیل کرنے کے لیے مفید ہیں۔ مصلب ہونے کی وجہ سے صلابت ذکر کی غرض سے طلاؤں میں ڈالا جاتا ہے اور ڈھلکے ہوئے پستانوں کے لیے عورت کے دودھ میں پیس کی طلاء کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور برودت اعصاب کی وجہ سے جو جریان ہوتا ہے اس میں مفید ہے۔ مصلح: گوندکتیرا بدل: بہمن سفید۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیادی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اسگند سے حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے۔ (1) روغن (2) قلم دار الکحل (3) تخم (4) ایک فعال جوہر سومنی فیرین ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: معجون مقوی رحم۔ احب اسگند

اشق

(فارسی) اشق (عربی) اشج (ہندی) کاندر (سنسکرت) اوشن چتر (انگریزی) Dorena Ammoricum ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے۔ رنگت زردی مائل، مزہ تلخ اور بو ہلکی خاص قسم کی ہوتی ہے اس کو پانی میں حل کرنے سے دودھ کی مانند سفید شیرہ بن جاتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: محلل، مفتح، منفث بلغم۔ ملین ومسہل۔ جالی مدر حیض قاتل کرم شکم منبت لحم۔ استعمال: اشق کو خنازیر (کنٹھ مالا) صلابت مفاصل واورام مغابن کی تحلیل کرنے کے لیے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔ بواسیر کے منہ کھولنے کے لیے مسوں پر لیپ کرتے ہیں داد کلف اور بہق پر سرکہ میں حل کر کے طلا کرتے ہیں۔ مراہم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں۔ شہد میں ملا کر پرانی کھانسی اور دمہ اور عسر التنفس میں چٹاتے ہیں بلغم کا تعفن دُور کرتا ہے اور اس کو خارج کرتا ہے خناق بلغمی، صلابت طحال، صرع، فالج، لقوہ، تشنج وجع المفاصل اور نقرس میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ مقدار مقررہ سے زائد مقدار میں کھلانے سے مسہل ہے حیض کو جاری کرنے اور زندہ ومردہ جنین کو خارج کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے

ہیں۔ نفع خاص: اورام صلبہ کے تحلیل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مضر: بول الدم پیدا کرتا ہے۔ مصلح: انیسوں اور سرکہ۔ بدل: جاؤشیر۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ۔

اشنان

اشنہ (فارسی) غاسول (سندھی) لائی (اُردُو) لانا بوٹی (اشنہ) انگریزی Album Chenepodium ماہیت: ایک بوٹی ہے جس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک قسم کو پتے نہیں لگتے بلکہ اس میں باریک باریک شاخیں ہی پتوں کے قائم مقام ہوتی ہیں اور ان شاخوں میں گانٹھیں سی لگتی ہیں دوسری قسم کی بھی اگرچہ باریک باریک شاخیں ہوتی ہیں لیکن اس میں چھوٹے چھوٹے پتے لگتے ہیں جو موٹے ایک طرف سے سبز نیل گوں اور دوسری طرف گہرے سبز ہوتے ہیں ان پتوں کو جس چیز میں ڈالا جائے اسی کو سیاہ کر دیتے ہیں۔ دونوں اقسام کا مزہ شور ہوتا ہے اور ان سے سجی بنائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: جالی مدر بول وحیض، مسہل۔ استعمال: اشنان کو جلا کر اس کی سجی بنائی جاتی ہے جو کہ اکثر امراض میں مستعمل ہے اشنان کو بھی ادرد بول وحیض حتیٰ کہ اسقاط جنین کے لیے استعمال کرتے ہیں بند پیشاب کو کھولنے کے لیے پلاتے ہیں۔ مدر اور مسہل ہونے کی وجہ سے مرض استسقاء میں بھی مستعمل ہے۔ اور اسہال کے ذریعہ ماہیت کے خارج ہونے سے آرام ہو جاتا ہے اس کے عصارہ کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈالتے ہیں قروح چشم اور گل چشم کے لیے مفید ہوتا ہے جلاء کرنے کے لیے دانتوں پر بطور منجن ملتے ہیں۔ نفع خاص: استسقاء کے لیے مفید ہے۔ مضر: مسقط جنین ہے اور مثانہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ مصلح: روغن بنفشہ ومغز کدو۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ تین تولہ اشنان کو سم قاتل بیان کیا جاتا ہے غالباً یہ اپنی تیزی اور تقطیع کی وجہ سے معدہ اور امعاء کو چھیل کر باعث ہلاکت ہوگا۔ نئی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ جراثیم سل کے خلاف اپنا فعل رکھتا ہے اس لیے سل میں اس حامض Acid کو استعمال کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ یہ حامض چھڑیلہ میں نہیں پایا گیا چھڑیلہ کے کیمیاوی اجزاء حسب ذیل ہیں۔ گوند، شکر، لائی سے نمین نام کا ایک جوہر۔

مشہور مرکبات: (1) لبوب کبیر (2) دواء المسک معتدل (3) مفرح یاقوتی۔

اشوک چھال (اشوکا)

(Asoka) نام نباتی / لاطینی SaracaIndica ماہیت: اشوک ہندوؤں کا ایک مقدس

درخت ہے یہ سارے ہندوستان میں اُگایا جاتا ہے اس کے پھول نہایت خوش نما کھلے سنترہ کے رنگ
میں زردی مائل ہوتے ہیں بنگال میں یہ درخت کثرت سے پائے جاتے ہیں اس کے طبی فوائد کے
بنا پر یونانی اطباء بھی اسی نام سے اس دواء کو استعمال کرتے ہیں اور اپنی ادویہ مفردہ کی فہرست میں اس
کو شامل کرلیا ہے اس درخت کی چھال دواء مستعمل ہے جو ''اشوک چھال کے نام'' سے موسوم ہے
اور عطاروں کے ہاں اسی نام سے دستیاب ہوتی ہے۔مزاج سرد وخشک۔افعال ومواقع استعمال:
قابض قوی حابس الیاف رحم ہونے کی وجہ سے اشوک چھال کو رحمی عوارضات میں استعمال کیا جاتا ہے
آج کل اس قسم کی دواؤں میں اسے ضرور شامل کیا جاتا ہے خصوصاً کثرت طمث۔میں اس کی شہرت
زیادہ ہے اس کے علاوہ ضعف رحم، سیلان الرحم، اختناق الرحم، اسہال بواسیر دموی میں بھی فائدہ مند
ہے۔ترکیب استعمال:(1) 5 گرام اشوک چھال کا سفوف دن میں تین مرتبہ استعمال کرایا جائے۔
پانی یا دودھ کے ہمراہ رحمی عوارضات میں مفید ہے اور دیگر عوارضات میں بھی یہی ترکیب آسان
اور ٹھیک ہے۔(2) 10 گرام اشوک چھال کا جوشاندہ تیار کرکے ٹھنڈا کرکے پلائیں۔تمام
عوارضات میں مفید ہے۔نئی تحقیقات: اشوک چھال کا کیمیاوی تجزیہ کرنے سے پتہ چلا ہے کہ اس
میں ٹے نین اور کاٹے چول اجزاء پائے جاتے ہیں ہندوستانی ڈاکٹروں نے جن کو دیسی ادویہ پر کام
کی دلچسپی تھی انہوں نے جب اس دواء کو استعمال کرکے تجربہ کیا اور فائدہ مند ثابت ہوئی تو اس کی
شہرت زیادہ ہوگئی ورنہ صرف ویدہی اس کو استعمال کیا کرتے تھے۔

افتیمون ولائتی Cuseuta Reflexa

(فارسی) درخت پیچاں (مرہٹی) افتیمون (ہندی۔بنگالی) آکاش بیل (گجراتی) امربیل
(مرہٹی) اکاس ویل۔انتر ویل (تامل) کوتانا (سنسکرت) اکاش دل (ہندہ) امرلتہ (سندھی)
بی پاڑی دیسی (انگریزی) ایئر کریپر Air Creeper: افتیمون ولائتی: افتیمون ہندی کے مانند بوٹی
ہے لیکن یہ اس کی بہ نسبت زیادہ باریک دھاگوں کے مانند ہوتی ہے یہ افتیمون ہندی کے مانند بوٹی
ہے لیکن یہ اس کی بہ نسبت زیادہ قوی ہے مزہ تلخ ہوتا ہے اس کے تخموں کو کثوت کہتے ہیں جو کہ ردیف
(ک) کاف میں مذکور ہیں۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: ملطف، محلل، مفتح، کاسر ریاح مسہل
سوداء وبلغم، قاتل کرم شکم۔استعمال: افتیمون کو امراض سوداوی مثلاً جنون، مالیخولیا، مرگی اور کابوس جیسے
امراض میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے بعض اطباء ضعف معدہ (جگر، ضعف طحال، یرقان اور پرانے
بخاروں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: سوداوی مادہ کو خارج کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

مضر پھیپھڑے کو۔مصلح: کاسنی اور سکنجبین۔بدل: افسنتین۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ۔

افسنتین Artmisia Volgaris

(عربی) خترق (فارسی) مردہ (بلوچی) ترخ (ہندی) مجری، ستارہ، کرمالہ (سنسکرت)
تگ دمنی (انگریزی) ورم وڈ Worm Wood ماہیت: ایک بوٹی ہے جس کے پتے صعتر کی پتوں
کی مانند ہوتے ہیں پتوں اور شاخوں پر ملائم سفید رنگ کا رواں لگا ہوتا ہے پھول گل بابونہ کے مانند
لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان کے درمیان ایک گھنڈی ہوتی ہے جس میں تخم اسپند کے
مانند باریک تخم بھرے ہوتے ہیں اس بوٹی کی بو نہایت تیز و نامرغوب اور مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے اس
کے پتے اور پھول بطور دواء مستعمل ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 3۔افعال: محلل، مفتح، مدر بول وحیض،
قاتل کرم شکم، مسکن درد، مقوی معدہ وجگر مقوی دماغ، دافع بخار۔استعمال: افسنتین کو امراض جگر
وطحال مثلاً ورم جگر۔ورم طحال، استسقاء پرانے بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔نوبتی بخاروں
میں باری کو روکنے کے لیے بھی دیتے ہیں۔ضعف معدہ ضعف ہضم، کرم شکم (خصوصاً کیچوے اور
چرنوں) کے ازالہ کے لیے پلاتے ہیں احتباس حیض اور عسر طمث میں اس کا جوشاندہ استعمال کرتے
ہیں۔ضعف دماغ، مرگی، سر درد، رعشہ فالج، لقوہ، استرخاء وغیرہ کے مانند عصبی اور دماغی امراض میں
دیتے ہیں بواسیر میں بھی مستعمل ہے درد گوش میں اس کے جوشاندے کا بھپارہ دیتے ہیں ورم جگر،
ورم طحال میں مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد لگاتے ہیں۔نفع خاص: نافع حمیات مرکبہ وبلغمیہ۔
مضر: مسدع۔مصلح: شربت انار وانیسوں۔مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔مزید تحقیقات:
افسنتین کے کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل ہوتے ہیں (1) روغن (2) جو ہر موثر
بسنتھین (3) خفیف مقدار میں بعض دھاتیں مثلاً فولاد وغیرہ۔

افیون

(عربی) افیون، لبن الخشخاش (گجراتی) افو (مرہٹی) آفو (تامل) اپہی (بنگالی) آپھن
(سندھی) آفیم (انگریزی) اوپیم Opium ماہیت: افیون نبات خشخاش کے پھلوں کو (کوکنار)
اور پوست (چھال) کا رس ہے جو ان میں شگاف کرنے سے نکلتا ہے اور بعد ازاں خشک ہوکر منجمد
ہوجاتا ہے۔مقام پیدائش: پاکستان کے شمالی پہاڑی علاقوں میں اس کی پیداوار بکثرت ہے۔مزاج:
سرد 2 خشک 3۔افعال: مخدر، منوم، مسکن اوجاع، مسدد، قابض شدید، حابس الدم، ممسک دافع تپ

Scanned with CamScanner

ہائے موسمی۔ استعمال: مخدر و مسکن ہونے کی وجہ سے سر درد۔ اعصاب درد' ذات الجنب' کمر درد' وجع مفاصل' دندان درد' چشم و گوش درد' عرق النساء اور تقریباً تمام اعضاء کے اوجاع کو تسکین دینے کے لیے طلاء و تمریخا و قطوراً مستعمل ہے منوم ہونے کے باعث سرسام صفراوی اور دموی' مالیخولیا' جنون' سہر وغیرہ اور اوجاع باطنی میں کھلاتے ہیں۔ جس سے مریض کو نیند آ کر مریض میں کچھ افاقہ ہوتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے اسہال و پیچش کو بند کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے لیکن جب کہ پیچش سدہ کی وجہ سے ہو تو ایک مسہل کے ذریعہ سدوں کا اخراج کر لیا جائے تو بہتر ہے حابس الدم ہونے کے باعث ہر ایک عضو کے جریان خون خصوصاً امعاء کے جریان خون کو روکنے کے لیے شرباً و حقنا مستعمل ہے۔ مخدر و مسکن ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کی کھانسی میں استعمال کی جاتی ہے خصوصاً اس کھانسی کے لیے نہایت مفید ہے جو عصبی ہیجان کے سبب بار بار آتی ہے اور بلغم کم خارج ہوتا ہے لیکن جب کہ شعب ریاح بلغم سے پر ہوں تو اس صورت میں افیون مضر پڑتی ہے۔ مانع نوازل ہونے کی باعث مرض سرعت میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے موسمی بخاروں کے دُور کرنے اور اسقاط حمل کو روکنے کے لیے بھی استعمال کیا کرتے ہیں۔ اسقاط یا وضع حمل کے لیے درد کو رفع کرنے کے لیے بھی کھلاتے ہیں۔ افیون کے زیادہ مقدار میں کھانے سے مریض اس قدر گہری نیند میں سو جاتا ہے کہ وہ بالکل بے خبر ہوتا ہے اور اس کا جاگنا دشوار ہوتا ہے جلد بدن اور چپچپی ہو جاتی ہے نبض کمزور اور سُست چلنے لگتی ہے تنفس بھی سُست ہو جاتا ہے آخر کار خراٹے اور سانس آنے لگتا ہے اور دم بند ہو کر مریض انتقال کر جاتا ہے۔ افیون خوردہ کو قے کرائیں یا بذریعہ انبوبہ معدی' معدے کو بخوبی دھو کر آب زرد' گل معصفر یا جوشاندہ بنولہ پلائیں یا ہینگ یا جند بیدستر کھائی ہوئی افیون کی مقدار کے برابر کھلائیں۔ نفع خاص: مسکن اوجاع' حابس' نزلات' مضر: ضعف باہ و جمیع قوائے ظاہری اور باطنی۔ مصلح: زعفران ۔ جند بیدستر۔ بدل: اجوائن خراسانی۔ مقدار خوراک: 2 چاول سے ایک رتی تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے افیون میں سے کئی ایک جوہر موثر کو علیحدہ کیا گیا ہے جن میں 18 تولہ ابتدائیہ کہلاتے ہیں اور 8 ثانویہ۔ اس کے علاوہ کچھ مواد معتدلہ بھی پائے جاتے ہیں لیکن ان تمام جواہر موثرہ میں سے ایک جوہر موثر جسے مارفین کا نام دیا گیا ہے اس کو خاص اہمیت حاصل ہے خصوصاً دافع دُور' تسکین اور تنویم کی غرض سے اس کا انجکشن تجویز کیا جاتا ہے جو فوری طور پر عمل کرتا ہے اور مریض کو بہت جلد درد سے نجات مل جاتی ہے۔ یہ عام طور پر ''مارضیا'' کے نام سے مشہور ہے اس کا استعمال خاص اور نازک حالتوں میں ہی کیا جانا چاہیے۔ مارفین یا مارفیا کوئی نئی دواء

نہیں ہے جو افیون ہی سے علیحدہ کی گئی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مارفیا نہایت قلیل مقدار میں استعمال کی جاتی ہے۔ مشہور مرکبات: (1) برشعشا (2) حب پیچش (3) حب سل (4) قرص مثلث۔ حسب ممسک۔

اقاقیا Acassia

(عربی) اقاقیا (فارسی) عصارہ ببول (سندھی) بیر جو کھیر (انگریزی) جوس آف اکیشا Juice of Accsia۔ ماہیت: کیکر یا کیکر کی قسم کے درخت کی پھلیوں اور پتوں کا عصارہ ہے جس کو خشک کر کے ٹکیہ بنا لیتے ہیں۔ مزاج: سرد، خشک 2۔ افعال: قابض' حابس خون مجفف' رادع۔ استعمال: اقاقیا کو سحج امعاء اسہال خونی اور ہر ایک عضو کے سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جریان واحتلام اور سیلان الرحم میں بھی کھلاتے ہیں۔ گرم ورموں اور آشوب چشم میں رداع مواد کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں مرض قلاع اور خروج المقعد میں باریک پیس کر ذرور کرتے ہیں جلے ہوئے عضو پر سفیدی بیضہ میں ملا کر لگاتے ہیں بالوں کو سیاہ کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: ہر عضو سے سیلان خون کو روکنے کے لیے نافع ہے۔ مضر: مسدود قابض: مصلح: روغنیات۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ۔

اقحوان

(عربی) اقحوان (ہندی) مرہٹی بابونہ گاؤ چشم۔ ماہیت بوٹی ہے۔ پتے دھنیے کے پتوں سے مشابہ (پھول سفید درمیان سے زرد ہوتا ہے) بوخراب اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک افعال: محلل' مفتح' کاسر ریاح' معرق' مدر بول وحیض۔ استعمال: اقحوان کو استسقاء ضعف معدہ۔ نفخ معدہ اور مثانہ کے منجمد خون کو پگھلانے اور ورموں کے تحلیل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ دمہ' کھانسی میں لعوق بنا کر چٹاتے ہیں اور ادرار بول وحیض کے لیے بطور جوشاندہ استعمال کرتے ہیں اس کے جوشاندہ سے صلابت رحم میں آبزن کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام اور ادرار حیض کے لیے مستعمل ہے۔ مضر: مصدع و مکرب۔ مصلح: بابونہ۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 5 ماشہ۔

اکاس بیل

(فارسی) درخت پیچاں (عربی) افتیمون ہندی (بنگالی) آکاش بیل (گجراتی) امربیل (مرہٹی) اکاس وی' انتر ویل (تامل) کوتانا (سنسکرت) اکاش ولی (ہندہ) امرلتہ (سندھی)

Scanned with CamScanner

بے پاڑی دیسی (انگریزی) ایئر کریپر Air Creeper ماہیت: بغیر جڑ اور پتوں کے بوٹی ہے جو زرد دھاگوں کی شکل میں بعض درختوں کے اوپر پھیلتی رہتی ہے اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 اور خشک 2۔ افعال: محلل و منضج اورام مسکن درد اور قاتل کرم شکم استعمال: اکاس بیل کو پکا کر پھوڑے پھنسیوں پر کچل کر باندھتے ہیں۔ بعض دردوں میں اس کے جوشاندہ سے بھپارہ دیتے ہیں اور ثفل کو نیم گرم تیل میں تل کر یا بغیر تلے باندھتے ہیں کرم شکم کے قتل و اخراج کے لیے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں بعض اطباء اس کو افتیمون ولائتی کی بجائے ان تمام امراض میں استعمال کرتے ہیں جن میں افتیمون ولائتی استعمال ہوتی ہے۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 7 ماشہ۔

اکلیل الملک Coumarin

(فارسی) گیاہ قیصر (عربی) اکلیل الملک (ہندی) پرنگ (ناخونہ)۔ ماہیت: ایک بوٹی کی پھلیاں ہیں جو چھوٹی چھوٹی تراشے ہوئے ناخن کے برابر اور اسی کے مانند ہلالی شکل کی ہوتی ہے ان کے اندر چھوٹے چھوٹے تخم ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوئم۔ افعال: محلل و منضج اورام مقوی اعضاو مسکن درد مدر بول وحیض۔ استعمال: اکلیل الملک کو ورموں کے تحلیل کرنے اور اعضاء کو تقویت دینے اور گرمی پہنچانے کی غرض سے بطور ضماد مالش وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ جگر، طحال، معدہ، رحم اور مقعد اور انثیین کے ورم اور درد کو زائل کرنے کے لیے اندرونی بیرونی طور پر مستعمل ہے فالج میں اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اس کے جوشاندہ کا حقنہ آنتوں کو تقویت پہنچانے کے لیے کرتے ہیں۔ نفع خاص: اورام احشاء کو تحلیل کرنے کے لیے ضماداً استعمال ہے مضر: انثیین کے لیے۔ مصلح: خالص شہد اور انجیر۔ بدل: بابونہ و فراسیون۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 4 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کرنے پر پتہ چلایا گیا ہے کہ اکلیل الملک میں ایک قلم دار تیز جوہر کومیرین پایا جاتا ہے اس میں ہی اثر ہوتا ہے کومیرن کا جوہر سپرگ کی پھلیوں میں بھی ہوتا ہے اسی لیے دونوں میں تشابہہ ہو گیا ہے۔

اگر Aquilaria Malacensis

(عربی) عود غرقی (فارسی) عود ہندی (سندھی) اگر کاٹھی (سنسکرت) اگرو۔ (انگریزی) ایگل وڈ Eagle Wood ماہیت: ایک درخت کی خوشبودار لکڑی ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مقوی اعضائے رئیسہ و مقوی معدہ ملطف و مفتح مطیب دہن کاسر ریاح۔ استعمال: اگر کو معدہ

اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں جوارش عود اس کا مشہور مرکب ہے جو ضعف معدہ اور ضعف اشتہا کے لیے مستعمل ہے مقوی باہ ادویہ میں بھی شامل کرتے ہیں۔ بدبوئے دہن کو دُور کرنے کے لیے اسے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں ضعف مثانہ کو دور کرنے اور حفاظت جنین کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی اعضائے رئیسہ۔ مضر: محرورین۔ مصلح: کافور۔ گلاب۔ بدل: دارچینی قرنفل زعفران وغیرہ۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 4 ماشہ۔

الائچی خورد Elettaria Cardamom

(عربی) قاقلہ صغار (فارسی) ہیل بوا یا خیر بوا (مرہٹی) تھوردیلا (انگریزی) گرین کاڈے مم Green Cardamom (سندھی) چھوٹی نندا (بنگالی) چھوٹ الاچ۔ ماہیت: ایک درخت کے پھل ہوتے ہیں جن کے اوپر کا پوست سفید ہوتا ہے اور اس کے اندر سیاہ چھوٹے چھوٹے تخم بھرے ہوتے ہیں جن کا مزہ کسی قدر تلخ اور تیز خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مطیب دہن، مقوی معدہ، کاسر ریاح مفرح مسکن۔ استعمال: الائچی خورد کو تنہا یا پان کے ہمراہ خوشبوئے دہن کے لیے چباتے ہیں درد شکم ریحی، ضعف ہضم اور نفخ شکم میں استعمال کرتے ہیں تقویت و تفریح قلب اور خفقان بارد کے لیے مستعمل ہے ابکائی متلی اور قے کو روکنے کے لیے کھاتے ہیں یا اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ نفع خاص: تقویت ہضم اور دفع غشیان کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ مصلح: طباشیر سفید اور الائچی کلاں۔ بدل: الائچی کلاں۔ کبابہ حب بلسان۔ مقدار خوراک: تخم الائچی، نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ الائچی میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔ (1) روغن فراری (2) کسی قدر نشاستہ (3) نائٹروجنی گوند (4) زرد رنگ کا مواد۔ مشہور مرکبات: (1) عرق عنبر (2) انوشدارو (3) جوارش آملہ (4) جوارش انارین (5) دواء المسک وغیرہ۔

الائچی کلاں

(عربی) قاقلہ کبار (فارسی) ہیل کلاں (گجراتی) موٹی الائچی (سندھی) پھوٹا وڈا (بنگالی) بڑالائچی (انگریزی) Amomum Subulutum ماہیت: یہ ایک درخت کے پھل ہوتے ہیں ان کا بیرونی پوست سُرخ سیاہی مائل ہوتا ہے جس کے اندر سیاہ تخم بھرے ہوئے ہیں جن کا مزہ کسی قدر تلخ و تیز اور خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مطیب دہن مقوی معدہ ہاضم

Scanned with CamScanner

کاسر ریاح، مفرح۔ استعمال: الائچی کلاں گرم مصالحہ کا ایک جزو ہے نانخورش میں ڈال کر بکثرت استعمال کی جاتی ہے بعض لوگ چھوٹی الائچی کی بجائے بڑی الائچی کو خوشبو دہن کے لیے چباتے ہیں بطور دواء ضعف ہضم۔ نفخ اور درد شکم میں مستعمل ہے مقوی معدہ معاجین وسفوفات میں شامل کی جاتی ہے نفع خاص: حابس اسہال ودافع غشیان۔ مضر: امعاء۔ مصلح: قند سفید۔ بدل: الائچی خورد۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ۔

السی کے بیج

(عربی) بزرالکتان (فارسی) تخم کتان (گجراتی) الشی (بنگالی) تیشی (سنسکرت) بڑگنڈھا (مرہٹی) آتش (انگریزی) لن سیڈ Linseed اور ہندی میں السی وتیسی کہتے ہیں۔ ماہیت: السی کا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کا تنا شاخیں اور پتے باریک ہوتے ہیں پھول لاجوردی اور پھل نخود کے برابر ہوتا ہے جو کہ تخموں سے بھرا ہوتا ہے یہ تخم چھوٹے چھوٹے چمک دار چکنے سُرخ سیاہی مائل چپٹے بیضاوی اور قدرے لمبے نوک دار ہوتے ہیں۔ یہ تخم اور ان سے نکالا ہوا روغن طب میں دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: پاکستان ہندوستان، مصر، روس، ہالینڈ، انگلستان۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ اول۔ افعال: محلل، ملین منضج، جالی نفاخ، مسکن اوجاع، مخرج بلغم، مقئی، مدر خفیف۔ استعمال: محلل، ملین، منضج، جالی، نفاخ، مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کے اورام اور پھوڑے پھنسیوں پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے یا ضماد یا پلٹس بنا کر باندھا جاتا ہے جس طرح یہ فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ ورم تحلیل اور درد ساکن ہو جاتا ہے لیکن اگر ورم پکنے لگا تو اس کو بہت جلد پکا کر پھوڑ ڈالتا ہے اور بعد ازاں اخراج مواد پر معین ہوتا ہے اورام مفاصل میں السی کا ضماد باندھنا مفید ہے لیکن ان حالات میں اس کی تاثیر کو قوی کرنے کے لیے ضماد کی سطح پر باندھتے وقت قدرے رائی باریک شدہ چھڑک لی جاتی ہے جالی ہونے کے سبب سرکہ کے ہمراہ طلاء کرنے سے چھائیں داد اور بثور لبنیہ کے لیے مفید ہے شراب پکا کر قروح شہدیہ اور یہ نملہ کے لیے نافع ہے السی کا لعاب پان میں نکال کر ٹپکانے اور ارد گرد طلاء کرنے سے آنکھ کی سُرخی زائل ہو جاتی ہے السی کو جلا کر اور باریک پیس کر جراحات پر چھڑکنا ان کو خشک کرنے ان کی لذع اور درد کو تسکین بخشنے کے لیے مفید ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ بلغمی اور ضیق النفس میں مفید ہے السی کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹایا جاتا ہے اس کا جوشاندہ مخرج بلغم اور ملطف ہونے کی وجہ سے سوزش حلق میں جب کہ کھانسی کی شدت ہو فائدہ بخشتا ہے اگر السی کو کوٹ کر جوش دیں اور پھر چھان کر پلائیں تو تے باآسانی لاتا ہے اور اخراج بلغم کرتا ہے۔ مدر

ہونے کی وجہ سے گردہ ومثانہ اور زخم کے ورم قروح اور سوزاک میں بھی استعمال کرایا جاتا ہے ڈوش کرنے یا حقنہ کرنے سے رحم اور امعاء کے اورام وقروح کے لیے مفید ہے نفع خاص: اسہال بلغمی میں نافع ہے ادرار کے لیے بھی دی جاتی ہے۔ مضر: مضعف ہضم۔ مصلح: کشنیز وسکنجبین۔ بدل: میتھی کے بیج۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ نئی تحقیقات: السی سے ایک گلوکوسائیڈ حاصل کیا گیا ہے جو لینامارین کہلاتا ہے اس کے علاوہ روغن کثیف لعاب اجزاء لحمیہ، موم رال، شکر، فاسفیٹس بھی پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: لعوق کتان۔ قیروطی بزرکتان۔

خصوصی نوٹ:

تازہ تحقیق کے مطابق السی کولسٹرول اور ٹرائی گلیسرائیڈ کو کم کرتی ہے۔ ذیابیطس، دل کے امراض اور قولون ومقعد کے کینسر سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس کا مسلسل استعمال دل کے دورہ سے بچاتا ہے۔ یہ خون کے اندر کولسٹرول کو جمنے نہیں دیتی۔ مقوی باہ ہے۔

جدید ترین تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ السی گردوں کے امراض میں بھی فائدہ کرتی ہے۔ اندرونی ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ دل کے امراض سے بچاتی ہے۔ ملیریا کے لیے مفید ہے۔ کینسر کے خلاف مدافعت پیدا کرتی ہے۔ جسم کو قوی کرتی ہے۔ دودھ کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔

السی کا تیل Linseed Damong

تخم السی کو سرسوں کی مانند کولہو میں دبا کر اس کا تیل نکالا جاتا ہے (عربی) دہن الکتان (فارسی) روغن کتان (بنگلہ) تلسی تیل (انگریزی) لن سیڈ آئل Linn Seed Oil السی کے بیج کا رنگ نیلا، کلیجی رنگ، ذائقہ نیل دار کڑوا۔ بدل: اندر جو اور مولی کے بیج ملے ہوئے۔ مزاج: روغن السی گرم تر ہے۔ افعال: محلل مسکن اوجاع، جالی، نافع قروح۔ استعمال: محلل اور مسکن اوجاع ہونے کے باعث اکثر اوجاع میں اس کی مالش کی جاتی ہے جالی ہونے کے باعث کلف داد وغیرہ جلدی امراض پر طلا کیا جاتا ہے قروح امعاء مستقیم یا قولون کے زیریں حصے کے اندر سدہ پڑجانے کی صورت میں روغن السی کا حقنہ کرنا مفید ہے بہت سے مراہم میں جزو اعظم شامل کیا جاتا ہے روغن السی اور چونے کا پانی ہم وزن ملا کر مرہم بنایا جاتا ہے جو جلے ہوئے زخم پر لگانے سے فوراً سوزش کو تسکین بخشتا ہے اور زخم کو خشک کر دیتا ہے اور یہ بہت مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

الماس Diamond

ماہیت: الماس وہیرا بیش قیمت۔ جلیل القدر اور سخت وخشک ترین پتھر ہے دوسرے جواہر صلبہ پراس سے نقش کرتے اور اسی سے سوراخ کرتے ہیں لیکن اس پر کوئی اثر نہیں کرتا۔ یہ مختلف رنگوں کا ہوتا ہے بہترین سفید سمجھا جاتا ہے۔ مزاج: سرد اور خشک بدرجہ چہارم۔ افعال: مقطع واکال شدید تعلیقاً مقوی قلب' دافع خوف اور مسہل ولادت بیان کیا جاتا ہے کشتہ الماس مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی باہ سمجھا جاتا ہے۔ استعمال: الماس چونکہ قاطع واکال ہونے کی وجہ سے معدہ وامعاء میں زخم ڈال کر بہت جلد ہلاک کر دیتا ہے لہٰذا بعض اشخاص اس کو کھا کر خودکشی کر لیتے ہیں۔ اندرونی طور پر دواء اس کا کشتہ تقویت اعضائے رئیسہ اور تقویت باہ کے لیے کھلایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ایک دانہ سے 2 دانہ چاول۔

امرود

(کناری) جام پھل (سندھی) جاپھل (بنگالی) پیارا (مراٹھی) پیرو (انگریزی) گوادا۔ Guava لاطینی نام Psidium Guvava رنگ سفید زردی مائل ذائقہ کچا ترش پکا میٹھا۔ ماہیت: مشہور پھل ہے لذیذ وشریں ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 1 خشک 1۔ افعال: مفرح ومقوی قلب' قبل از طعام قابض' بعد از طعام ملین۔ استعمال: امرود کے کھانے سے تفریح وتقویت قلب حاصل ہوتی ہے اس میں غذائیت بھی ہے کثرت استعمال سے نفخ وقراقر پیدا کرتا ہے بعض لوگ امرود کو کھانسی میں مفید بیان کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی قلب۔ مضر: نفاخ' مورث قولنج۔ مصلح: زنجبیل۔ کالی مرچ اور نمک طعام وغیرہ۔ بدل: سیب وناشپاتی عمل تفریح میں۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم۔ نئی تحقیقات: چھال اور پتوں کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں ٹے نک ایسڈ کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

امرُہ

(کناری) جام پھل (سندھی) جاپھل (بنگالی) پیارا (مراٹھی) پیرو (انگریزی) Gunva۔ ماہیت: درخت امرہ کا پھل ہے چھوٹے آم کے مشابہ اور مخروطی شکل کا ہوتا ہے خام ہونے کی حالت میں رنگت سبز اور مزہ ترش ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر رنگت زرد اور مزہ کھٹ مٹھا ہو جاتا ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 2۔ افعال: قابض' مسکن صفراء۔ استعمال: خام امرے کا اچار

ڈالتے ہیں اور نیز پکا کر بطور نانخورش استعمال کرتے ہیں یہ گرم مزاجوں اور امراض صفراوی میں مفید ہے اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے نفع خاص: امراض صفراوی میں مفید ہے۔ مضر: بارد المزاج لوگ اس کے استعمال سے باز رہیں۔ مصلح: کالی مرچ۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم استعمال کیا جائے۔

امل بید

(اُردو) گلگل (ہندہ) کھٹوترج (فارسی) ترشک (بنگالی) تھے کڑ (گجراتی) امل بیت (انگریزی) Decemberi Lemon ماہیت: لیموں کی قسم کا پھل ہے اس کا پوست زرد رنگ باریک ہوتا ہے اور اس کے گودے کا پانی نیز اور ترش ہوتا ہے۔ مزاج: سرد وخشک۔ افعال: مسکن صفراء وخون ہاضم استعمال: امل بید کے رس کو زیادہ تر مقوی معدہ اور ہاضم چورنوں میں شامل کرکے کھلاتے ہیں صفراء وخون کے جوش کو تسکین دینے کے لیے اس کے پانی سے مثل آب لیموں شربت بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: امل بید کا رس 6 ماشہ سے 1 تولہ۔

املتاس

(عربی۔فارسی) خیار شنبر (سندھی) چمکنی (بنگالی) سوڈالی (سنسکرت) سورنکا (انگریزی) پرجگن کیسیا Purging Cassia لاطینی Cassia Fistula ماہیت: املتاس ایک درخت ہے جس پر سیاہ رنگ کی لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ پختہ ہونے پر ان سے پیسہ کے برابر پردے نکلتے ہیں۔ جو سیاہ اور شیریں رطوبت سے آلودہ ہوتے ہیں یہ پردے اپنی سیاہ رطوبت کے ہمراہ مغز املتاس اور مغز فلوس خیار شنبر کے نام سے مشہور ہیں یہ مغز اور پھلی کا بیرونی چھلکا بطور دواء مستعمل ہیں۔ مزاج: گرم تر۔ افعال: ملین سینہ۔ مسہل' محلل اورام۔ استعمال: مناسب ادویہ کے ہمراہ ایک خلط کا مسہل ہے ہر ایک عمر اور ہر ایک حال حتیٰ کہ حاملہ عورتوں کو بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ دمہ کھانسی اور سینہ کی خشونت کو دُور کرنے کے لیے اس کا لعوق بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں وجع المفاصل اور نقرس میں بھی اس کا ضماد مستعمل ہے سدہ جگر' یرقان ورم جگر اور گرم بخاروں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے اورام حلق مثلاً خناق وغیرہ میں آب مکو یا شیر گاؤ کے ہمراہ اس کا جوشاندہ بنا کر غرغرہ کیا جاتا ہے بعض لوگ املتاس کے پھولوں کا گلقند اور خام پھل کا مربہ کھانسی اور قبض کے لیے استعمال کرتے ہیں اور بیان کیا جاتا ہے کہ مغز املتاس کو جوش دینے سے اس کی قوت ضعیف ہو جاتی ہے۔ نفع خاص: مسہل اخلاط ثلاثہ اور ملین صدر ہے۔ مضر: زحیر ومروڑ پیدا

Scanned with CamScanner

کرتا ہے۔ مصلح: مصطگی انیسوں اور روغنیات۔ بدل: تربد و ترنجبین اسہال کے لیے۔ مقدار خوراک: 2 تولہ سے 4 تولہ۔

املتاس کا پوست

(پوست املتاس) ماہیت: پوست املتاس سے املتاس کی پھلی کا بیرونی چھلکا مراد ہوتا ہے اور یہی بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: گرم وخشک 2۔ افعال: مدر حیض مخرج جنین ومشیمہ۔ استعمال: پوست املتاس کو زیادہ تر احتباس حیض اور عسرت حیض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے اخراج جنین' اخراج مشیمہ اور ولادت کو آسان کرنے کے لیے بھی اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مدر حیض ہے۔ مضر: مسقط جنین۔ مقدار خوراک: 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ املتاس کے مشہور مرکبات: لعوق خیارشنبری۔

املی

(فارسی۔عربی) تمر ہندی (سندھی) گدامڑی (بنگالی) املی (ہندی) امبلی (سنسکرت) املیکا املکا (انگریزی) ٹیمے رنڈ Tamerand لاطینی Tamarindus Indica (تمر ہندی' خرمائے ہندی) ماہیت: درخت املی کی پھلیاں ہیں جو نصف بالشت یا اس سے کم وبیش لمبی ہوتی ہیں ان پھلیوں میں سُرخ سیاہی مائل گودا ہوتا ہے جو مزے میں خوش گوار شیریں ترش مائل شیرینی ہوتا ہے ان پھلیوں کے اندر سُرخ رنگ کے سخت بیج ہوتے ہیں۔ پھلیوں کا گودا اور بیجوں کا تخم بطور دوا مستعمل ہیں۔ یہاں پہلے گودے کا ذکر کیا جاتا ہے۔ مزاج: سرد وخشک۔ افعال: مسہل صفراء' مسکن صفراء وخون' مفرح۔ استعمال: املی کا شربت بنا کر موسم گرما میں صفراوی بخاروں میں صفراء کو خارج کرنے' پیاس کو تسکین دینے اور تفریح کے غرض سے پلاتے ہیں۔ اسی طرح قے اور متلی کو بند کرنے کے لیے دیتے ہیں۔ جرب وحکہ میں ایلوے کے ہمراہ املی کے گودے کی گولیاں بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ خفقان حار میں بھی مستعمل ہے جوارش تمر ہندی اور شربت تمر ہندی کے مشور مرکبات ہیں۔ املی کا شربت بناتے وقت اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ اس کو پانی میں بھگونے کے بعد ہاتھ سے ملا نہ جائے۔ صرف آب زلال (نتھرا ہوا پانی لے کر اور شکر میں ملا کر پلائیں) کیونکہ املی کو ملنے اس کا مزہ خراب ہو جاتا ہے طبیعت اس کے پینے سے نفرت کرتی ہے بلکہ بعض اوقات قے آ جاتی ہے۔ نفع خاص: مسکن حرارت صفرادی۔ مضر: سعال پیدا کرتی ہے مصلح: شکر اور عناب۔ بدل: آلو بخارا اور

زرشک تسکین کے لیے۔ مقدار خوراک: 2 تولہ سے 4 تولہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ املی میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں (1) ٹارٹارک ایسڈ اور ٹارٹریٹ آف پوٹاشیم (2) سائٹرک ایسڈ اور دیگر اسی قسم کے ایسڈ (3) شعری اجزاء۔ مشہور مرکبات: جوارش تمر ہندی (1) جوارش صفراء شکن (2) سکنجبین تمر ہندی۔

املی کے تخم

(املی مذکور) ماہیت: نہایت سخت سُرخ سیاہی مائل ہوتی ہے۔ توڑنے پر اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جو کہ بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 3۔ افعال: قابض' ممسک ومجفف منی۔ استعمال: مغز تخم املی کو زیادہ تر جریان' احتلام اور رقت منی کو دُور کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف یا گولیاں بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ تضیق اندام نہانی کے لیے اس کے سفوف کا حمول کراتے ہیں اور بعض ورموں کو پکانے اور تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ تخم املی سے مغز نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو چند روز پانی میں بھگو کر یا بھاڑ میں بھنوا کر چھیل لیتے ہیں بھنوانے سے خشکی میں اضافہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: رقت منی کے لیے مفید ہے۔ مضر: قبض پیدا کرتا ہے۔ مصلح: شکر یا ترنجبین۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ۔

انار

(رمان) مشہور پھل ہے بلحاظ مزہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ (1) شیریں میخوش یعنی کھٹ مٹھا ہوتا ہے (2) ترش۔ ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بیان درج ذیل ہے۔ انار کے پھل کا چھلکا (نسپال) اور انار کے درخت کی جڑ کی چھال بھی بطور دواء بکثرت استعمال ہوتی ہے یہ دونوں ''پ'' کی ردیف میں مذکور ہیں۔

خصوصی نوٹ:

انار میں اینٹی وائرل اور اینٹی بیکٹیریل خصوصیات موجود ہیں۔ انار کے اندر موجود مختلف کیمیکلز جسم کے اندر موجود ایسمن فری ریڈیکل کو ختم کرتے ہیں۔ نیز سوزش اور کینسر تک میں مفید اثرات کا حامل ہے۔ انار میں ٹے نن پولی فی لک مرکبات مائیکروب کے بڑھاؤ کے عمل کو روکتے ہیں جو ایڈز کے مریض میں پایا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

انارشیریں

(عربی) رمان حلو (فارسی) انارشیریں (سندھی) داڑھوں مٹھو (بنگالی) داڑم ڈالم (انگریزی)Prmegranate Sweet ماہیت: اس کے دانوں کا پانی شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 1۔ افعال: مقوی قلب وجگر ملین سینہ وحلق مسکن حرارت، مدر بول خفیف۔ استعمال: انار کو بطور میوہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اگرچہ اس سے غذائیت کم حاصل ہوتی ہے لیکن تاہم جس قدر غذائیت دیتا ہے اس سے لطیف خون پیدا ہوتا ہے گرم مزاجوں کے لیے اس کا استعمال نہایت مفید ہے ان کے جگر اور قلب کو تقویت بخشتا ہے اور ان کے سینہ اور حلق کی خشونت اور کھانسی کو نفع دیتا ہے یرقان اور خفقان میں بھی استعمال ہوتا ہے آب انار ایک لطیف غذا ہے آب انار شریں کو پکا کر گاڑھا ہو جانے پر پھر تقویت بصارت کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں اس کے دانوں کا پانی نچوڑ کر شربت بنایا جاتا ہے جو دل وجگر کو طاقت دینے اور حرارت کو زائل کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ مقدار خوراک: بطور دوا آب انار 2 تولہ سے 5 تولہ تک۔ نئی تحقیقات: پتہ چلا ہے کہ جملہ قسم کے انار میں اجزاء لحمیہ شکر کیلشم فاسفورس اور فولاد جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں جو خون کی پیدائش وافزائش اور جسم کی پرورش میں معاون اور ممد ثائت ہوتے ہیں اور خون کو اعتدال پر رکھتے ہیں اس لیے بیماری کے بعد کی کمزوری کو رفع کرنے کے لیے انار بطور دواء بہت مفید ہے اور صحت کے حال میں صحت کو برقرار رکھنے میں مفید ہے۔ مشہور مرکبات: (1) انار کا شربت (2) جوارش انارین (3) جوارش پودینہ۔

انارمیخوش

(عربی) رمان مز (فارسی) انارمیخوش۔ مشہور عام قندھاری بہتر ہوتا ہے۔ ماہیت: انارمیخوش کے دانوں کا پانی چاشنی دار یعنی کھٹا میٹھا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد وخشک بہ اعتدال۔ افعال: مقوی قلب وجگر۔ مسکن جوش صفراوی خون، ہلکا مدر بول۔ استعمال: انارمیخوش صفراوی مزاجوں کے لیے نہایت مفید ہے صفراوی یرقان خفقان حار اور معدہ وجگر کی حرارت کو زائل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے پیاس کو تسکین بخشنے اور قے ومتلی کو زائل کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے اس کا پانی نچوڑ کر شربت اور رب بنایا جاتا ہے جو کہ امراض مذکورہ میں مستعمل ہیں۔ آب انار بہت لطیف غذا ہے انار کے پانی کو پکا کر غلیظ ہونے پر ضعف بصر جرب چشم وسلاق اور پپوٹوں کے زخم کے لیے لگاتے ہیں۔ مقدار

خوراک: بطور دواء آب انار 4 تولہ سے 5 تولہ۔

انارترش

(عربی) رمان حامض (فارسی) انارترش (انگریزی) Soun Pmegranate سورپومی گرنیٹ۔ ماہیت: ترش کے دانوں کا پانی مزے میں ترش ہوتا ہے۔ مزاج: سرد وخشک 2۔ افعال: مقوی قلب وجگر، مقوی معدہ، مسکن جوش صفراء وخون، مدر بول خفیف۔ استعمال: انارترش کو صفراوی دستوں کو روکنے قلب وجگر اور معدے کو طاقت دینے اور ان کی حرارت کو زائل کرنے کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مقوی معدہ چورن میں شامل کرتے ہیں پیاس کو تسکین دینے اور متلی وقے کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اس کا پانی آنکھ میں لگانے سے ناخنہ اور سبل کو آرام ہوتا ہے اس کا پانی نچوڑ کر شربت اور رُب بنایا جاتا ہے جو دستوں کو بند کرنے، دل کو قوت دینے، گرم معدہ اور جگر کو تقویت بخشنے کے لیے مستعمل ہیں۔ مقدار خوراک: بطور دواء آب انارترش 2 تولہ سے 5 تولہ۔

انجبار

لاطینی Polygnum Bistarta (فارسی) الکبار (انگریزی) Bistorta ماہیت: انجبار کا پودا بقدر 2 گز بلند ہوتا ہے شاخیں باریک مائل بہ سُرخی ہوتی ہیں۔ پھول بھی سُرخ ہوتا ہے پھول گرنے کے بعد چھوٹے چھوٹے غلاف نمودار ہوتے ہیں جن میں باریک تخم بھرے ہوتے ہیں اس کی جڑ گہرائی میں ہوتی ہے جو کھردری اور سُرخی مائل بہ سیاہی ہوتی ہے یہی جڑ کا چھلکا بطور دواء مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: شام، طبرستان۔ مزاج: پہلے درجہ میں سرد وخشک ہے۔ افعال: قابض حابس نزف الدم۔ مقوی معدہ وامعاء مسکن صفراء۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے پرانے دستوں (خواہ خونی ہوں یا نہ ہوں) کے لیے نہایت مفید ہیں اور اس کا قبض کسی قسم کی تکلیف دینے والا نہیں ہے اور چونکہ قابض ہونے کے ساتھ ہی حابس اور نزف الدم بھی ہے لہٰذا جملہ اعضاء کے خون کو بند کرنے کے لیے کثیر الاستعمال اور کثیر المنافع دوا ہے اسہال دموی بول الدم اور بول مدہ میں بکثرت مستعمل ہے مرض سل کے لیے بھی مفید ہے۔

قابض ہونے کی وجہ سے (موچ) عضلات کے کچل جانے اور ان کے ٹوٹ پھوٹ وغیرہ میں ضماداً نافع ہے مسکن صفراء ہونے کی وجہ سے قے اور متلی کو بھی روکتی ہے اور ذرور اً جراحات سے خون

Scanned with CamScanner

روکنے کے لیے مفید ہے۔ نفع خاص: خونی دستوں اور زخیر دموی کے لیے مفید ہے۔ مضر: باردالمزاج لوگوں کے لیے۔ مصلح: زنجبیل اور خالص شہد۔ بدل: حب آلاس۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء دریافت کئے گئے ہیں۔ (1) ٹینک اور گیلک ایسڈ (2) نشاستہ (3) کیلشیم اگزیلیٹ (4) 10 فی صد البیومن ان اجزاء کی موجودگی اس کے قابض اور حابس افعال کا باعث ہے کیمیاوی تجزیہ سے قبل ایک طویل عرصہ سے اطباء اسی خواص اور عوارض کے لیے انجبار کو استعمال کرتے آ رہے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) شربت انجبار شربت (2) سفوف استحاضہ (3) معجون تیواج، حب استحاضہ۔

انجیر

لاطینی Ficuscarica (عربی) تین (بنگالی) آنجیز (انگریزی) فگ Fig ماہیت: مشہور پھل ہے مزے میں شیریں اور لذیذ ہوتا ہے گولر کے پھل سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے مزاج: گرم تر بدرجہ دوئم۔ افعال: ملین مواد، ملین شکم منضج، معرق، منفث بلغم، مدر بول۔ استعمال: انجیر کو بطور میوہ کے بھی کھایا جاتا ہے نیز بطور دواء بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ انجیر ایک کثیر الغذا میوہ ہے اسی وجہ سے بدن کو فربہ کرتا اور رنگ بدن کو نکھارتا ہے۔ مواد بدن کو نضج دینے، قبض کو کھولنے اور دمہ کھانسی میں اخراج بلغم کے لیے دیتے ہیں چونکہ یہ معرق ہے اور فضلات کو ظاہر بدن کی طرف خارج کرتا ہے لہٰذا مرض جدری میں استعمال ہوتا ہے مواد کو باہر کی طرف رجوع کر کے کرب اور شدت حرارت میں تخفیف بخشتا ہے جگر اور طحال کے سدوں کو کھولنے اور ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے بھی زیادہ مستعمل ہے پھوڑوں کو پختہ کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں مغز اخروٹ کے ہمراہ کھانا تقویت باہ کے لیے بہتر بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: موتی جھرہ کدری وغیرہ میں دانوں کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کراتے ہیں۔ مضر: جگر کے لیے۔ مصلح: سکنجبین اور انار۔ بدل: مویز منقے۔ مقدار خوراک: دو تین عدد۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ انجیر میں اجزاء لحمیہ اجزاء معدنی اور اجزاء شکر، کیلشیم، فارسفوس پائے جاتے ہیں یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ انجیر میں جو معدنی اجزاء پائے جاتے ہیں دونوں قسم کے انجیر میں (یعنی تازہ اور خشک) وٹامن اے اور سی کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں اور قلیل مقدار میں وٹامن بی اور ڈی بھی ہوتے ہیں ان کو مذکورہ بالا اجزاء کے پیش نظر انجیر ایک نہایت مفید دوائے غذائی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لیے عام کمزوری اور بخاروں میں اس کا استعمال اچھے نتائج کا حامل ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

خصوصی نوٹ:

کلینیکل ٹرائل میں یہ دیکھا گیا ہے کہ انجیر بواسیر کو فائدہ کرتی ہے۔ رنگت کو نکھارتی ہے۔ بواسیر کے لیے مفید ہے۔ ہاضم ہے ملین شکم بھی ہے۔ گردوں کو ریگ وغیرہ سے صاف کرتی ہے۔ حتیٰ کہ اس کا مسلسل استعمال گردہ و مثانہ کی پتھری کو بھی نکالتی ہے اس کے علاوہ، حلق کی سوزش سینہ کا بوجھ اور پھیپھڑوں کے امراض میں مفید ہے۔ انجیر پتے کی پتھری کے لیے بھی مفید ہے۔ خون کی نالیوں میں جمی ہوئی غلاظتوں (کولسٹرول، چربی وغیرہ) کو نکالتی ہے۔ دماغ کی طرف دوران خون کو بہتر کرتی ہے۔ جگر اور طحال کے سدوں کو نکالتی ہے۔

انجیر دشتی

(ہندی) پیرنی (عربی) تین بری (فارسی) انجیر دشتی (پنجابی) پھگواڑہ (سندھی) گواڑو۔ انجیر کے درخت کے مشابہ جنگلی پھل ہے۔ ماہیت: انجیر دشتی جس کو ہندی میں کٹومری اور کٹھ گولہ بھی کہتے ہیں۔ اس کا درخت انجیر بستانی کے مشابہ ہوتا ہے یہ انجیر بستانی سے زیادہ گرم و تیز ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم و بدرجہ سوئم تر بدرجہ اول۔ افعال: مصفی خون و مسہل قوی و جالی اور اکال۔ استعمال: مصفی خون و مسہل قوی ہونے کی وجہ سے اس کی جڑ کا پوست برص کے لیے اکلا و ضماداً مستعمل ہے اس کے دودھ کو داد، تل اور مسوں پر لگاتے ہیں زخم ڈال کر ان کو اچھا کر دیتا ہے انجیر خام صحرائی کا ذرور یا سرکہ ہمراہ بطور ضماد قروح سر کے لیے مستعمل ہے۔ انجیر پختہ صحرائی کا ضماد تحلیل خنازیز کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: پوست کی مقدار خوراک 2 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: پوست بیخ انجیر دشتی میں ٹے نین، موم اور سایونین اجزاء پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: سفوف برص۔

انجدان

(فارسی) انگدان (سندھی) ہینگ جو بیج۔ ماہیت: درخت ہینگ کے تخم ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: محلل و کاسر ریاح، مقوی معدہ، مدر بول و حیض، محرک باہ۔ استعمال: انجدان کو دماغی و عصبی امراض مثلاً لقوہ، فالج، نسیان وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں معدے اور ہضم کو قوی کرنے، ریاح کو خارج کرنے اور ادرار بول و حیض کے لیے بھی مستعمل ہے بلغمی بخاروں، استسقاء اور یرقان کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ ضعف باہ میں کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول،

محرک باہ۔ مضر: مثانہ۔ مصلح: تخم خربزہ

اندرائن

لاطینی Citrulus Colocythus (عربی) حنظل (فارسی) خربزہ تلخ (اُردُو) تمہ۔ پھیر پھیندوا (بنگالہ) ماکال یا مکھل (سندھی) تُوہ (انگریزی) کالوسنتھ Colocynth۔
ماہیت: اندرائن ایک بیل دار بوٹی ہے جس کے پتے اور بیل تربوز کی مانند ہوتے ہیں اس کے پھل بھی چھوٹے تربوز کے ہمشکل لگتے ہیں۔ خام ہونے کی حالت میں پھل سبز ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر زرد رنگ ہو جاتا ہے پھل کے گودے کو تخم حنظل کہتے ہیں اور زیادہ تر یہی دواءً مستعمل ہے اندرائن کے تمام اجزاء نہایت تلخ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مسہل بلغم وسودا محلل، مسقط حمل۔ استعمال: شحم حنظل کو بطور مسہل دائمی قبض (جو کہ جگر کی خرابی سے ہو) استسقاء وضیق النفس (دمہ) وجع مفاصل (عرق النساء، نقرس، فالج ولقوہ، جذام اور داء الفیل) جیسے امراض میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اسقاط حمل کے لیے بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔ شحم حنظل کے کھلانے سے آنتوں میں مروڑ ہونے لگتی ہے لہٰذا اس کے ہمراہ کتیرا اور بادام روغن شامل کر لیا جاتا ہے شحم حنظل کو بالعموم دوسری ادویہ کے ہمراہ شامل کر کے گولیاں بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: جوڑوں کے لیے مفید ہے۔ مضر: مروڑ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کتیرا اور بادام روغن۔ بدل: صبر سقوطری اسہال کے لیے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کر کے شحم سے ایک تلخ مادہ Cocynthin حاصل کیا گیا ہے جو اپنے اثر میں زیادہ قوی الاثر ہے تازہ قثاء الحمار کا رس نکال کر ایک برتن میں چند گھنٹے رکھ دیا جائے تو کچھ اجزاء تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ سطح پر جمع شدہ سیال سے علیحدہ کر کے اس کو خشک کر لیتے ہیں یہی چیز انگریزی میں Elatorium کے نام سے فروخت ہوتی ہے درحقیقت عصارہ قثاء الحمار ہے لیکن یونانی دواسازوں کے ہاں یہ دستیاب نہیں ہوتا ہے۔ مالٹا میں اس عصارہ کی تیاری بڑے پیمانہ پر کی جاتی ہے اور یہی اس عصارہ کا سب سے بڑا تجارتی مرکز ہے۔ اس عصارہ کو ''قوی مسہل'' کے طور پر ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

اندر جو

لاطینی Holarrhina Antidisentriaca (عربی) لسان العصافیر (فارسی) زبان کنجشک (گجراتی) پندھرا۔ کورا (بنگالی) اندر جو (سنسکرت) کنج پھل (انگریزی) Kurchi

Seeds ماہیت: اندر جو درخت تیواج (کڑا) کے تخم ہیں جو اس کی پھلیوں سے نکلتے ہیں اور دانہ جو کے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ تلخ اور شیریں دو قسم کے ہوتے ہیں درخت کالا کڑا کے تخم اندر جو تلخ کہلاتے ہیں اور سفید کڑا کے تخم اندر جو شیریں۔ اندر جو شیریں زیادہ مستعمل ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم۔ افعال: کاسر ریاح، مدر بول، مفتت حصات، مقوی باہ، مؤلد منی، معین حمل۔ استعمال: پیشاب کو خارج کرنے اور پتھری کو توڑنے اور ریح البواسیر میں ریاح کو خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ تر مقوی باہ اور مؤلد منی ہونے کی وجہ سے معاجین اور سفوفات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں معین حمل ہونے کی وجہ سے شہد اور زعفران کے ساتھ ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد اس کا فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ مؤلد باہ۔ مضر: مقوی معدہ۔ مصلح: گرم مصالحہ اور نمک۔ بدل: بہمن وتودری۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: اندر جو تلخ۔ 1921ء سے 1932ء تک کافی تحقیقات کی گئیں جن سے یہی ثابت ہوا کہ اندر جو تلخ اور خصوصاً اس کی چھال (تیواج) پیچش کے لیے ایک بہترین دواء ہے ان تحقیقات کے دوران کئی جواہر موثرہ بھی علیحدہ کیے گئے ہیں۔ مشہور مرکبات: معجون تیواج۔ لبوب کبیر

خصوصی نوٹ:

مادہ منویہ میں سپرم کی تعداد بڑھانے کے لیے اندر جو شیریں ایک ماشہ صبح اور ایک ماشہ شام کو دودھ ہمراہ کھلاتے ہیں کم از کم 40 یوم تک۔ مگر پہلے خون سے تیزابیت اور دیگر اسباب کو ختم کر لیا جائے۔

انڈا

(عربی) بیضہ دجاج (فارسی) تخم مرغ (سندھی) آنو (انگریزی) ایگ Egg۔
ماہیت: اس سے مرغی کا انڈا مراد ہے۔ مزاج: زردی گرم وخشک بدرجہ دوئم سفیدی سرد بدرجہ دوئم۔
افعال: مؤلد خون، مقوی بدن، مقوی باہ سفیدی، مسکن ومبرد۔ استعمال: انڈے کو نیم برشت کر کے کھاتے ہیں یہ زود ہضم اور کثیر الغذا ہے اس سے خون زیادہ پیدا ہوتا ہے اور بدن کو تقویت ہوتی ہے قوت باہ بڑھتی ہے کہ ضعف باہ کے زائد کرنے کے لیے اس کا حلوا بنا کر کھلاتے ہیں اگر انڈے کو زیادہ دیر تک پکا کر کھایا جائے تو یہ دیر تک ہضم ہوتا ہے۔ سفیدی سے غذائیت کم حاصل ہوتی ہے اور یہ دیر ہضم ہے سفیدی بیضہ جلے ہوئے زخم اور بعض جلن دار زخموں کے لیے مرہم میں شامل کر کے لگاتے ہیں۔ نفع خاص: بہترین غذا۔ مقوی باہ۔ مضر: بعض گرم مزاجوں میں حرارت زیادہ کر دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

مصلح: دودھ۔گاجر کا رس۔بدل: کسی دوسرے پرندہ کے انڈے۔مقدار خوراک: مقدار 2 عدد سے 4 عدد۔

انڈے کا چھلکا

(پوست بیضہ مرغ) ماہیت: انڈے سے زردی اور سفیدی نکالنے کے بعد جو خول باقی رہتا ہے وہی انڈے کا چھلکا کہلاتا ہے۔مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: قابض مجفف' جالی۔استعمال: انڈے کے چھلکے کو سوختہ کرکے یا اس کا کشتہ بنا کر امراض چشم خصوصاً گل چشم میں بطور سرمہ آنکھ میں لگاتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لیے اس کا نفوخ کرتے ہیں۔جریان' سرعت انزال اور سیلان الرحم اور ذیابیطس میں کھلاتے ہیں۔

انزروت

لاطینی Astraglis Sarcocola (فارسی) انجدک۔کدور۔(عربی) انزروت کحل (فارسی) سندھی گون (ہندی) لائی (انگریزی) Pinersarcolla Resin ماہیت: ایک خاردار درخت کا گوند ہے رنگت میں سُرخ مائل بہ زردی اور مزے میں تلخ ہوتا ہے۔مزاج: گرم 4 خشک 1۔افعال: مسہل بلغم۔کاسر ریاح' مغری مجفف قروح' محلل۔استعمال: انزروت کو زخموں کے لیے خشک کرنے کے مرہموں میں شامل کرتے ہیں ان کی خراب رطوبتوں کو خشک کرکے جلد اچھا کردیتا ہے کان کے زخم کے لیے شہد سے آلودہ بتی پر چھڑک کر کان میں رکھتے ہیں پیاز میں داخل کرکے پکانے کے بعد پیاز کا پانی نچوڑ کر درد گوش کو تسکین دینے کے لیے قطور کرتے ہیں آشوب چشم جرب وسلاق اور سفیدی چشم کے زائل کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔وجع المفاصل اور عرق النساء میں بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرنے کے لیے دیتے ہیں۔نفع خاص: مجفف رطوبات زخم۔مضر: امعاء۔مصلح: کتیرا۔بادام روغن۔بدل: ایلوا اسہال کے لیے۔مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ۔

اناناس

لاطینی Ananas Stiva (بنگالی) انارس (انگریزی) پائین ایپل Pine Apple۔ ماہیت: پھل ہے۔اس کا پودا کیوڑے کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے اسی کے مانند پتے ہوتے ہیں۔ پتوں کے درمیان سے شاخ نکلتی ہے اس پر پھل لگتا ہے جو کہ اناناس کے نام سے مشہور ہے اس کو چھیل کر کھاتے ہیں اس کا گودا شیریں ترشی مائل ہوتا ہے۔مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال: مفرح ومقوی قلب'

مسکن صفراء' مدر بول وحیض۔استعمال: اناناس کو دوسرے میووں کے مانند کھاتے ہیں یہ مفرح ومقوی قلب ہوتا ہے اور خفقان حار کے لیے بہت مفید ہے گردہ مثانہ سے سنگ اور ریگ خارج کرنے کے لیے مستعمل ہے اس کا شربت ومربہ بناتے ہیں جو تقویت اور تفریح قلب اور اخراج سنگ وریگ اور ادرار حیض کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔نفع خاص: معین ادرار حیض۔مضر: حلق۔مصلح: اس کو دھونا اور لیموں کی ترشی اور شکر ملانا۔بدل: بہی اور سیب۔مقدار خوراک: 2 تولہ سے 5 تولہ تک۔نئی تحقیقات: کیمیادی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ اناناس میں پروٹین (اجزاء لحمیہ) شکر' نمکیات اور نشاستہ پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ اس کے اندر حیاتین جیسا (وٹامن سی) بھی پایا جاتا ہے۔ اس لیے اس کو غذائی افادایت کے علاوہ خون کے اجزائے ترکیبی کو قائم رکھنے اور عام جسمانی کمزوری خصوصاً ہڈیوں کی کمزوری کو دُور کرنے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔

انگور

لاطینی Vitis Vinifera (عربی) عنب (گجراتی) دہراکھ (بنگلہ) دراکھیا (بنگالی) داکھ (انگریزی) گریپ Grape ماہیت: مشہور میوہ ہے۔مزاج: انگور پختہ گرم وتر' انگور خام (غورہ) سرد وخشک۔افعال: منضج' ملین' مقوی بدن' مولد خون' صالح مدر بول' انگور خام قابض۔استعمال: شیریں پختہ انگور بطور میوہ بہت زیادہ کھایا جاتا ہے یہ بہت جلد ہضم ہوجاتا ہے اور کافی تغذیہ بخشتا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے۔بدن کو قوی اور فربہ بناتا اور قبض کو دُور کرتا ہے لیکن اس کے اوپر کے چھلکے کو دُور کرکے کھانا چاہیے۔کیونکہ یہ قابض ہوتا ہے انگور شیریں سینہ کے لیے بھی مفید ہوتا ہے۔ انگور خام (غورہ) قابض ہوتا ہے اور مرض اسہال میں فائدہ دیتا ہے انگور کا پانی نچوڑ کر شربت بھی بنایا جاتا ہے جو تقویت وتفریح کے لیے مستعمل ہے۔نفع خاص: جلد ہضم ہوتا ہے۔مضر: نفاخ ہے۔ مصلح: کاسر ریاح ادویہ۔بدل: مویز منقے۔تازہ انجیر۔مقدار خوراک: بقدر ہضم کھائیں۔نئی تحقیقات: اس کا چھلکا کینسر کی ٹاپ موسٹ میڈیسن میں شمار کیا جاتا ہے۔مشہور مرکبات۔معجون زبیب۔

انیسون

(فارسی) بادیان رومی (سندھی) سونف روی (بنگالی) موری (انگریزی) انی سائی Anisi نباتاتی نام Pimpinella Anisum۔ماہیت: تخم بادیان سے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ان کی بو خوشگوار اور مزہ کسی قدر تلخ اور تیز ہوتا ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: مفتح' کاسر ریاح مسکن

Scanned with CamScanner

اوجاع منفث بلغم، مدر بول وحیض، مدر شیر۔ استعمال: انیسوں کو ریاح خارج کرنے کے لیے درشکم دردگردہ ریحی جیسے امراض میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ دمہ کھانسی میں اخراج بلغم کے لیے مستعمل ہے ادرار بول وحیض اور ادرار شیر کے لیے کھلاتے ہیں۔ مروڑ پیدا کرنے والی مسہلہ ادویہ کے ہمراہ ان کی اصلاح کے لیے شامل کرتے ہیں۔ گردہ، مثانہ، جگر وطحال کے سدوں کو (مدر ہونے کے باعث) کھولنے کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے روغن گل میں پکا کر تسکین درد گوش کے لیے قطور کرتے ہیں۔ نفع خاص: کاسر ریاح ہے۔ مضر: سردرد پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سکنجبین۔ بدل: بادیان، تخم شبت۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ روغن انیسوں میں 90/80 فی صد ایک جز پایا جاتا ہے جس کو اینی تھول کہتے ہیں اس جز پر روغن انیسوں کی خوشبو کا انحصار ہوتا ہے اس کے علاوہ اور بھی کیمیاوی اجزاء حاصل ہوئے ہیں جو کہ معالجاتی لحاظ سے اہمیت نہیں رکھتے۔ مشہور مرکبات: (1) جوارش عود شیریں (2) دواء الکرکم (3) حب شبیار۔

اونٹ کٹارا

(عربی) اشوک الجمل (فارسی) شترخار (گجراتی) اکنٹو (سندھی) کانڈیری وڈی انگریزی Tkistle ماہیت: (شترخار) خاردار بوٹی ہے اس کی شکل کسی قدر ستیاناسی سے مشابہ ہوتی ہے۔ گول گول پھل لگتے ہیں۔ جن پر کانٹے لگے ہوتے ہیں اس بوٹی کو اونٹ نہایت رغبت سے کھاتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مقوی معدہ، مدر بول، محلل اورام باردہ۔ استعمال: معدے کو تقویت دینے بھوک لگنے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے یرقان، چوتھیا بخار اور وجع المفاصل کے لیے بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: ہاضم، مشتہی۔ مضر: دماغ اور گردہ کے لیے۔ مصلح: شربت غورہ۔ بدل: انجبار۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ۔

خصوصی نوٹ:

اونٹ کٹارا کو نباتی لحاظ سے "سلی بم مریانم" کہا جاتا ہے۔ یورپ میں اس کو جگر کے امراض میں بڑی کامیابی سے استعمال کرایا جارہا ہے۔ مصفی خون ہے۔ مقوی اعصاب ہے۔ آج کل کے ماحول میں ذہنی دباؤ سے آزاد کرکے انسان کو سکون پہنچاتی ہے۔ جگر کو تباہ ہونے سے بچاتی ہے۔ جگر میں پروٹین کے بننے کے عمل کو تیز کرتی ہے۔ جگر کے متاثر ہوجانے والے حصوں کو درست کرتی ہے۔ ہیپاٹائٹس کی جملہ اقسام میں بڑی کامیابی سے استعمال ہورہی ہے۔ قدرت کا جگر کے حوالے سے

انسان کے لیے بڑا قیمتی تحفہ ہے۔

ایرسا

لاطینی Irisgerminica (انگریزی) اورس روٹ Orris Rott ایرسا فارسی میں بیخ بنفشہ کے نام سے مشہور ہے لیکن دراصل بنفشہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 3۔ ماہیت: ایرسا "سوسن آسمان جوتی" (نیلے پھول والی سوس) کی جڑ ہے جو کہ طب میں دواء مستعمل ہے یہ سخت گرہ دار جڑ ہوتی ہے اور اس سے خوشبو آتی ہے اس کا پوست نیلے اور سرخ رنگ سے رنگین ہوتا ہے اور اندر سے زردی سرخی مائل ہوتی ہے اس کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے۔ پیدائش: شمالی ہندوستان، ایران، یورپ کے وسطی اور جنوبی ممالک۔ مزاج: محلل، ملطف، مسخن، مفتح، منقی، مفقف، بلغم، منضج۔ افعال: مجفف، جالی مع قبض خفیف، مدر، بلغم وصفراء، دافع سموم۔ استعمال: چونکہ ایرسا ملطف، مسخن، مفتح سدہ، منضج اور مسہل بلغم ہے لہٰذا اکثر امراض بلغمیہ وعصبانیہ مثلاً نزلہ وزکام، سرفہ ضیق النفس ذات الریہ بلغم خشونت قصبہ ریاح وحلق وسینہ، درد پہلو، ذات الجنب، درد سینہ، اختلاج، خدر رعشہ، فالج اور نسیان کے لیے نافع ہے اور سینہ سے اخلاط غلیظ کو خارج کرتا ہے اور ملطف اور مفتح کے سبب سے حیض اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے اور انہیں افعال کے باعث استسقاء اور یرقان میں نافع ہے جگر بارد کو تقویت بخشتا ہے جالی ہونے کی وجہ سے اکتحالاً ناخونہ چشم کے لیے مفید ہے اور طلاء کلف ونمش وغیرہ جلدی امراض کے لیے فائدہ مند ہے چونکہ یہ جالی ہونے کے باوجود مجفف بھی ہے لہٰذا خراب قسم کے زخموں کو میل اور خراب گوشت سے پاک وصاف کرکے نیا گوشت اگاتا اور ان کو خشک کردیتا ہے۔ ملطف اور محلل ہونے کی وجہ سے اورام غلیظہ مزمنہ اور خنازیر کی صلابتوں کے لیے مفید ہے۔ ملطف مسخن اور مفتح ہونے کی وجہ سے اس کو باریک پیس کر سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں لہٰذا سر درد پرانا شقیقہ اور نزلہ وزکام میں نافع ہے اور آنکھ کے خراب فضلات کو بذریعہ عطسہ (چھینک) ناک کی راہ کی دفع کرتا ہے گزیدگی حشرات الارض ومثلاً سانپ بچھو بھیڑ کے لیے طلاء مفید ہے۔ ملطف ومسخن اور جالی ہونے کے باعث سرکہ یا کسی مناسب روغن کے ہمراہ قطورا بہرے پن اور بدبوئے بینی کے لیے نافع ہے۔ نفع خاص: پھیپھڑوں سے اخلاط کو خارج کرتا ہے۔ بدل: ماذریون۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ ایرسا کا جوہر Iridis Exractum بھورے سیاہ رنگ کے سفوف کی شکل میں حاصل کیا گیا ہے جو معدل مسہل صفراء، مدر بول تاثیرات رکھتا ہے اسی وجہ سے فعل جگر کی سستی غلبہ صفراء یرقان اور اثنا

Scanned with CamScanner

عشری کی سوءہضمی میں استعمال کرتے ہیں اور مدر بول ہونے کی وجہ سے استسقاء میں دیئے ہیں۔جوہر کی بجائے ان فوائد کو خالص نباتی بنا کر حالت میں ایرسا کو استعمال کر کے حاصل کیا جاسکتا ہے جو اب تک تحقیقات نہ ہونے کی وجہ سے دریافت نہیں ہو پائے تھے۔مشہور مرکبات:(1)شربت زوفا۔

ایلوا

(پنجابی)مصبر (عربی) صبر (مرہٹی) کالابول (گجراتی) ایلیو (بنگالی) گھرت کماری مصبر (ہندی)ایلوا(سنسکرت)اے لیکھ(سندھی)ایریو(فارسی)صبر(انگریزی)ایلوز Aloes ماہیت: گھیکوار کے پتوں کا عصارہ ہے جو کئی قسم کا ہوتا ہے بہترین ایلوا صبر سقوطری ہوتا ہے۔مزاج: گرم درجہ 2 خشک درجہ 2۔افعال:ملین ومسہل مقوی معدہ ومقوی جگر۔قاتل کرم مدر حیض منقی قروح۔ استعمال:ایلوا قبض دُور کرنے کے لیے بکثرت استعمال ہوتا ہے دماغ چشم اور مفاصل کے مادہ کو خارج کرتا ہے مناسب ادویہ کے ہمراہ امراض سوداویہ میں مستعمل ہے۔تقویت معدے کے لیے خفیف مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے کرم شکم خصوصاً چرنوں کے قتل واخراج کے لیے اس کے آب محلول سے حقنہ کرتے یا کسی روغن میں ملا کر مقعد میں لگاتے ہیں احتباس حیض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کی گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں حاملہ عورت کو اس کے بار بار استعمال کرنے یا زیادہ مقدار میں استعمال کرانے سے حمل ساقط ہو جاتا ہے اسقاط حمل کے لیے اس کو بطور فرزجہ بھی استعمال کرتے ہیں زخموں کو پاک کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ زرور کرتے یا مرہم میں شامل کر کے لگاتے ہیں بعض ورموں کے تحلیل کرنے کے لیے بطور ضماد مستعمل ہے حب ایارج حب شبیار اور حب صبر اور حب تنکار اس کے مشہور مرکب ہیں جو کہ قبض کو دُور کرنے اور فضلات دماغی کو بذریعہ اسہال خارج کرنے اور معدہ وجگر کو تقویت دینے کے لیے مستعمل ہے۔نفع خاص:مشہور مسہل ہے اور قبض کا ازالہ کرتا ہے۔مضر:خراش امعاء پیدا کرنے کی وجہ سے بواسیر میں مضر ہے۔مصلح: کتیرا اور گل سُرخ۔بدل:تربد۔مقدار خوراک:1رتی سے 4رتی تک۔نئی تحقیقات:کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ ''ایلوا'' سے ایک الکلائڈ حاصل ہوا ہے جو ''ایلوائن'' کہلاتا ہے۔مشہور مرکبات:(1)حب تنکار(2)حب شبیار(3)حب مدر(4)حب صبر(5)حب ایارج

(ب)

بال

(عربی) شعر (فارسی) موء (سندھی) وار (سنسکرت) کیس (انگریزی) ہیئرز Hairs رنگ سیاہ بھورے۔انسان اور حیوان کے جسم کے بال مشہور عام ہیں۔مزاج: سرد وخشک درجہ دوم کھائے نہیں جاتے۔افعال واستعمال: موئے سوختہ مجفف قروح اور حابس الدم ہیں۔جلا کر زخم پر لگاتے ہیں منہ آنے کو مفید ہیں بشرطیکہ ہمراہ شہد کا استعمال کریں۔مرداسنگ کے ہمراہ خارش تر وخشک دونوں کو مفید ہیں سرکہ میں پیس کر لگانا پھوڑے پھنسی اور ورم طحال کو نافع ہیں پیس کر لگانا زیادہ مفید ہے زفت رومی کے ہمراہ سر کے زخموں پر لگاتے ہیں روغن زیتون کے ہمراہ آگ سے جلے کو مفید ہے۔(قرب بسم)

برو

(ہندی) برو (کشمیری) پٹار (سندھی) پٹار (پنجابی) شلنگلی (انگریزی) سکیمیالاری اول Skimmia Lalridla یہ سدابہار گھاس ہے 3فت سے 5فت تک اونچی ہوتی ہے اس کو مئی جون کے مہینے میں زردی مائل پھول سبز گچھوں میں لگتے ہیں اس کی بو ٹیھی اور تیز ہوتی ہے۔رنگ:سبز پھول زردی مائل پھل سُرخ۔مقام پیدائش: گل مرگ اور پہل گام۔کشمیر کا علاقہ۔ پورا پنجاب۔دریائے سندھ اور جہلم کے کنارے۔افعال واستعمال: کشمیری لوگ اس گھاس کو خوشبو کی طرح جلاتے ہیں اس کے تازہ پتوں میں سے نصف فی صد کی مقدار میں تیل نکلتا ہے جو صابن سازی کے کام آتا ہے خشک پتوں میں سے تیل نکالا جاسکتا ہے۔

بط

(عربی) اردک بط (فارسی) بط قاز (بڑی بط) سندھی بدک (انگریزی) ڈک Duck مشہور پرندہ ہے مرغابی کی قسم ہے جس کو گھروں میں پالتے ہیں۔یہ پانی پر بھی تیرتا ہے بڑی بط یعنی ہنس کو عربی میں اور فارسی میں قاز اور انگریزی میں گوز کہتے ہیں۔رنگت: مختلف سفید بھورا چونچ زرد گوشت سُرخ۔مزاج: پتہ بط گرم وتر درجہ 1۔افعال واستعمال: کثیر الغذا اور رادع ریاح ہے زود ہضم نہیں بازوؤں کا گوشت بدن کو فربہ کرتا ہے گردوں اور باہ کو تقویت دیتا ہے قوت باہ اور زیادہ

Scanned with CamScanner

منی کے لیے تمام گوشتوں سے بہتر ہے۔ خفقان کو مفید ہے اس کا جگر خون صالح پیدا کرتا ہے چربی اس کی ملطف ملین اور محلل ہے اور سب چربیوں سے بہتر ہے بواسیر کے درد کو نفع بخشتی ہے اور ورموں کو تحلیل کرتی ہے انڈے مرغی کے انڈے جیسے ہوتے ہیں۔ مگر اثر میں ذرا کمزور ہوتے ہیں۔

بکری

(عربی) ماغر (فارسی) بز (انگریزی) گوٹ Goat مشہور عام چوپایہ ہے اس کے نر کو بز نریا بکرا کہتے ہیں۔ رنگ: مختلف ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم تر۔ افعال واستعمال: گوشت خون صالح پیدا کرتا ہے۔ گرم گرم گوشت چوٹ کے مقام پر باندھنے سے درد کو تسکین دیتا ہے۔ کلیجی کو گرم توے پر رکھ کر اس کا پانی آنکھوں میں ڈالنا اندھراتے یعنی (رات کو نظر نہ آنے) کو مفید ہے مقوی باہ ہے۔ چربی کا لیپ دردوں کو تسکین دیتا ہے کمزور مریضوں کے لیے بزغالہ یعنی بکری کے بچے کا گوشت تجویز کیا جاتا ہے کیونکہ معدہ چربیلا گوشت ہضم کرنے کا متحمل نہیں ہوتا۔

بوٹی فرید

(سندھی) کرس (ہندی) جامتی کی بیل (سنسکرت) پاتال گڑی (انگریزی) Pedalium Radex اس کو پاتا اور پاتھا بھی کہتے ہیں یہ رسوں جیسی موٹی بیل ہے اس کے پتوں کی لمبائی ایک انچ سے ڈیڑھ انچ تک ہوتی ہے یہ تکون شکل کے ہوتے ہیں لیکن ان کی نوکیں گول ہوتی ہیں اسی کا پھل ایک چھلکے کی شکل میں ہوتا ہے جس کے اندر گٹھلی ہوتی ہے۔ پتوں کا رنگ: سبز پھل گہرا سُرخ۔ ذائقہ: پھیکا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد تر بعض کے نزدیک گرم۔ مقام پیدائش: ضلع جہلم۔ سرگودھا، فیصل آباد، سیالکوٹ، شیخوپورہ، ساہیوال، میلسی، خانیوال وغیرہ تک ہر جگہ پائی جاتی ہے لیکن مشرقی گھاٹ اور لنکا میں پیدا نہیں ہوتی۔ افعال واستعمال: اگر اس کے پتوں کو کچل کر پانی میں ملایا جائے تو پانی گاڑھا اور لیس دار بن جاتا ہے۔ روایت ہے کہ حضرت بابا فرید گنج شکر اس کے منجمد پانی پر گزران کرتے تھے میٹھے تیل میں پکا کر زخموں پر لگاتے ہیں اگر پانی میں زیادہ عرصہ کام کرنے سے ہاتھ پاؤں گل جائیں تو اس کے پتوں کا رس لگانا مفید ہے برما کے ملک میں اکثر لوگ اس کو بطور ملین اور قاطع صفراء استعمال کرتے ہیں پیشاب کی جلن مثانہ کی کھجلی اور سوزاک کے لیے مفید ومؤثر ہے۔

بودار چمڑا

انگریزی Old Leather (فارسی) چرم (عربی) بلغار مشہور ہے۔ رنگت: سیاہ ہوتا ہے۔

مزاج: سرد وخشک درجہ 1۔ افعال واستعمال: جلا کر زخموں پر چھڑکنے سے زخم بھر جاتا ہے اس کا برتن بنا کر اس میں پانی پینا خفقان کے لیے بالخصوص مفید ہے۔ کھایا نہیں جاتا۔ صداع دودی میں جوتے کا تلہ جلا کر تیل استعمال کرنے سے سب کیڑے نکل جاتے ہیں۔

بورہ ارمنی

بورہ ارمنی (فارسی) (اُردُو) پاپڑی نمک (ہندی) کھاری لون (سنسکرت) کھانچ نمک (سندھی) چانہو۔ چونکہ یہ نمک آرمیپا سے آتا ہے اس لیے اس کو فارسی میں بورہ ارمنی کہتے ہیں ایک قسم کا نمک یا کھار ہے جو ہلکا جالی دار ہوتا ہے یہ کلر والی زمین کی شور مٹی کو پانی میں گھول نتھار اور خشک کر کے بنایا جاتا ہے اس کی شکل سانبھر وسمندر نمک سے ملتی جلتی ہے اور ارزاں ہونے کے سبب زیادہ تر غربا ہی استعمال کرتے ہیں۔ رنگ: سفید ہوتا ہے۔ ذائقہ: کھارا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ سوم۔ مقام پیدائش: سندھ اور حیدر آباد کے قریب تیار کیا جاتا ہے۔ افعال واستعمال: مخرج بلغم، محلل ریاح، قاطع اخلاط غلیظ اور جالی ہے غلیظ بلغم بذریعہ اسہال نکالتا ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ اور کھانسی میں مفید ہے۔ جالی ہونے کے باعث ظاہری جلد کو سُرخ کرتا ہے اس لیے چنبیلی کے تیل میں ملا کر قضیب کے چاروں طرف ملنے سے ایستادگی پیدا کرتا ہے اس کا سرمہ شہد کے ہمراہ لگانا مقوی بصر ہے بعض کے نزدیک سہاگہ اور بعض کے نزدیک نوشادر کا دوسرا نام بورہ ارمنی ہے لیکن یہ غلط ہے اور شیخ نے مفردات قانون میں اس کو نطرون لکھ دیا ہے جو صحیح نہیں۔

بونٹ

(عربی) حمص الاخضر (فارسی) نخود سبز (سندھی) کچا چنا (انگریزی) گرامز Grams مشہور عام ہے اس کے پتے بہت چھوٹے باریک ہوتے ہیں۔ رنگ: سبز ہوتا ہے۔ ذائقہ: خوش مزہ پھیکا۔ مزاج: خشک درجہ 1 گرم معتدل۔ افعال واستعمال: بلغم خون اور صفراء کو بڑھاتا ہے۔ بدن اور باہ کا مقوی ہے ممسک ہے منہ کی بدبو کو دُور کرتا ہے۔ میسور بنگلور (جنوبی ہند) میں بونٹ کا سرکہ بہت مقبول ہے۔ یہ دراصل سرکہ نہیں ہوتا۔ ایک لکڑی کے سرے پر کوئی صاف اور باریک کپڑا باندھ لیتے ہی اور اس کو صبح کے وقت پودوں کے ساتھ چھو کر شبنم اکھٹی کر کے نچوڑ لیتے ہیں۔ اس میں اوگزیلک ایسڈ کی کثیر مقدار ہوتی ہے۔ (غیر سمی)

Scanned with CamScanner

بابچی

لاطینی Psorellia Corrylifolia (گجراتی) بواچی (تامل) کارپوریشی (تلیگو) کاروبوگی (بمبئی) باورچی (بنگلہ) بلچی (انگریزی) بابچی سیڈز Babchiseeds ماہیت: (جس کو بابچی اور بکچی بھی کہتے ہیں) ایک بوٹی کے تخم ہیں جو دانہ مسور کے برابر لیکن اُس سے قدرے بڑے سیاہ رنگ کے گول لمبوترے اور چپٹے ہوتے ہیں اندر سے مغز سفید ہوتا ہے مزہ تلخ ہوتا ہے جو زبان میں لگتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔ افعال: مصفی خون، ملین، قاتل کرم شکم کاسر ریاح بہق برص کلف دار اور خارش میں گولیاں سفوف وغیرہ کی شکل میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے بیرونی طور پر تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ امراض مذکورہ خصوصاً بہق و برص میں ضماد استعمال کرتے ہیں جبکہ امراض جلدیہ کے ہمراہ قبض، بواسیر سقوط اشتہا جیسے عوارض لاحق ہوں تو ایسی صورت میں اس کو استعمال کرتے ہیں بابچی کو مدبر کرنے کے بعد استعمال کرتے ہیں اور اس کا طریق تدبیر یہ ہے کہ اس کو آب ادرک میں کم از کم ایک ہفتہ تک بھگوئے رکھیں اور اس کو روزانہ تبدیل کرتے ہیں۔ نفع خاص: بہق و برص میں مستعمل ہے۔ مضر: نفاخ۔ مصلح: دہی روغنیات۔ بدل: تخم پنواڑ۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ 3 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ''بابچی'' کا جوہر موثر اصل میں موجود روغن ہے اسی روغن پر بابچی کے دافع برص اثرات کا انحصار ہے یہ روغن جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو ان خلیات کو تحریک دیتا ہے جن کے کام نہ کرنے کی وجہ سے برص ظاہر ہوتا ہے اس کا کام جلد کو طبعی رنگت فراہم کرنا ہے اور ان کو ''خلیات لوبیہ'' کہا جاتا ہے۔ روغن بابچی کے مقام استعمال سے ان خلیات کو تحریک ہوتی ہے جن سے لونی مادہ ان سے خارج ہو کر مقام ماؤف میں نفوذ کر جاتا ہے اور جلد حسب معمول دکھائی دینے لگتی ہے۔ آج کل اعلیٰ پیمانہ پر لیبارٹریز میں روغن بابچی حاصل کیا جاتا ہے لیکن روزمرہ تجربہ سے تو یہی نتیجہ حاصل کیا جا سکتا ہے کہ تنہا روغن بابچی کو استعمال کرنے سے وہ بہتر نتائج حاصل نہیں ہوتے جو کہ خام حالت میں مذکورہ تراکیب سے استعمال کیے جانے پر ہوتے ہیں۔ مشہور مرکبات: سفوف برص۔

بابونہ

لاطینی Matricria Chemomilla (عربی) بابونج (سندھی) بابونو (ہندی) مرہی (انگریزی) کیمومائل Cammamile ماہیت: ایک بوٹی ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے

اور روئیں دار ہوتے ہیں پھول زرد اور سفید ہوتا ہے ان کی بو تیز اور خوشگوار اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ یہ پھول اور اس کی جڑ ہی بطور دواء استعمال کیے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 1۔ افعال: مقوی معدہ۔ کاسر ریاح، محلل، مقوی دماغ و اعصاب مدر بول وحیض۔ استعمال: بابونہ کو زیادہ تر ورموں اور صلابتوں کے تحلیل کرنے کے لیے ضمادوں میں شامل کرتے ہیں درد سینہ وغیرہ میں اس کے روغن کی مالش کرتے ہیں موچ کھائے ہوئے عضو یا مقام ورم پر اس کے جوشاندے سے تکمید کرتے ہیں دماغی و عصبی امراض میں کھلاتے ہیں۔ ضعف معدہ اور درد معدہ ریحی میں بھی مستعمل ہے اس کا جوشاندہ قے لانے اور تپ لرزہ کے لیے پلاتے ہیں سینہ سے بلغم کو خارج کرنے اور یرقان کو دُور کرنے کے لیے بھی مستعمل ہی ادرار پیشاب وحیض اور اخراج جنین و مشیمہ کے لیے اس کے جوشاندے سے آبزن کراتے ہیں اور اندرونی طور پر بھی استعمال کرتے ہیں (بابونہ کی جڑ بابونہ سے زیادہ قوی بیان کی جاتی ہے) نفع خاص: محلل اورام ہے۔ مضر: حلق۔ مصلح: خالص شہد۔ بدل: برنجاسف۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے بابونہ میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلایا گیا (1) روغن فراری (2) سیلی سلک ایسڈ (3) اپی جنین نام کا ایک گلوکوسائیڈ وغیرہ۔ مشہور مرکبات (1) جوارش بابونہ (2) روغن بابونہ (3) معجون فلاسفہ (4) ضماد محلل۔

خصوصی نوٹ:

جدید تحقیق سے یہ پتہ چلا ہے کہ بابونہ اینٹی وائرس خصوصیات کا حامل ہے۔ منوم ہے لہٰذا بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ خون میں یوریا کی مقدار کو کم کرتا ہے۔ ذہنی دباؤ کو کم کرتا ہے۔ معدہ آنتوں کے عضلات کے سکڑاؤ اور سوزش کو ختم کرتا ہے مردانہ و زنانہ اعضائے مخصوصہ کی خارش کے لیے نفع مند ہے۔ دافع زخم ہے۔ خاص طور پر پیپ والے زخموں کو درست کرتا ہے۔

گل بابونہ جوہر کارٹی سون کے مابعد اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔

باجرہ

(عربی) (فارس) گاروس (گجراتی) باجرہ (سندھی) باجھری (سنسکرت) ساجک (انگریزی) Speked Millet ماہیت: مشہور غلہ ہے اس کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ گرمی میں معتدل خشک 2۔ افعال: قابض مجفف۔ استعمال: باجرہ کی روٹیاں اور کھچڑی بھی پکا کر کھائی جاتی ہے۔ یہ دیر تک ہضم اور ثقیل ہوتا ہے پیاس ہے اور تغذیہ کم بخشتا ہے۔ باجرہ کی

پوٹلی باندھ کرتوے پر بار بار گرم کر کے نفخ شکم اور درد شکم میں تحلیل ریاح کے لیے تکمید کرتے ہیں۔ نفع خاص: اس کی پوٹلی کی تکمید سے ریاح تحلیل ہوجاتے ہیں۔ مضر: دیر تک ہضم ہوتی ہے۔ مصلح: روغنیات، دودھ۔ بدل: کنگنی۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم۔

بادآورد

(عربی) شوکتہ ایسفہ (سندھی) ڈابہ (نباتی نباتاتی) Volctarella ماہیت: ایک خاردار بوٹی ہے جس کی شاخیں سفیدی مائل چوپہل اور لجوف ہوتی ہیں پھول تیلے اور کڑ کے تخموں سے مشابہ لیکن اس کی نسبت گول ہوتی ہیں۔ مزاج: سرد وخشک۔ افعال: مفتح سدد۔ مدر حابس خون دافع بخار۔ مسکن درد۔ استعمال: بادآورد کوزیادہ تر پرانے بخاروں میں مناسب ادویہ کے ہمراہ جوش دے کر پلاتے ہیں نفث الدم۔ درد جگر اور سدہ جگر اور اسہال کہنہ میں بھی استعمال کرتے ہیں درد دندان میں اس کے جوشاندے سے کلیاں کرتے ہیں تخم بادآورد کے متعلق بیان کیا جاتا ہے مقام عقرب گزیدہ پر طلاء کرنے سے زہر کو جذب کرتا اور درد کو ساکن کرتا ہے۔ نفع خاص: حمیات مزمنہ بلغمیہ میں مستعمل ہے۔ مضر: پھیپھڑے کے لیے۔ مصلح: افسنتین۔ بدل: شاہترہ (چرائتہ)۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

بادام شیریں Amygdalies Comnunus

(عربی) لوزالحلو (فارسی) بادام شیریں (ہندہ) بادام میٹھا (بنگالی) کاٹھ بادام۔ شٹی (انگریزی) آمنڈ Almond Sweet ماہیت: گرم وتر۔ افعال: مقوی ومرطوب دماغ۔ مولد منی ومقوی باہ ملین شکم ملین صدر جالی۔ استعمال: مغز بادام کے کھانے سے غذایت حاصل ہوتی ہے اس کا جریرہ بنا کر دیتے ہیں جس سے دماغ کو تقویت وترطیب اور جسم کو غذائیت پہنچتی ہے تولید منی اور تقویت باہ کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں اسی غرض کے لیے مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں کھانسی میں بھی مستعمل ہے۔ حلق وسینہ میں نرمی پیدا کر کے بلغم کے باآسانی خارج ہونے پر معین ہوتا ہے۔ چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لیے اس میں شامل کر کے چہرے پر طلاء کرتے ہیں۔

خصوصی نوٹ:

مغز بادام کے متعلق جدید سائنس کی روشنی میں معلوم ہوا ہے کہ بادام کیلشیم، میگنیشیم، فاسفورس اور آئرن کا اچھا ذریعہ ہے۔ اس میں پائے جانے والے مختلف ایسڈز اور نمکیات اس کی افادیت کو

بڑھا دیتے ہیں۔ بادام دل کے امراض سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ مانا جاتا ہے۔ LDL کولسٹرول کو کم کرتا ہے جب کہ HDL کولسٹرول کو بڑھاتا ہے جو دل کے لیے بہت مفید ہے۔ بادام مضر صحت کولسٹرول کے بننے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔

روغن

اس سے روغن بھی نکالا جاتا ہے جس کو تقویت وترطیب دماغ کے لیے سر میں لگاتے ہیں اور دائمی قبض کو دُور کرنے کے لیے دودھ میں شامل کر کے پلاتے ہیں۔ بعض امراض جلدیہ میں سوزش کو تسکین دینے کے لیے بھی اس کو طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی دماغ۔ مضر: دیر تک ہضم۔ مصلح: مصطگی ونبات سفید۔ بدل: مغز اخروٹ۔ مقدار خوراک: مغز بادام 7 عدد سے 11 عدد تک۔ بادام روغن 3 ماشہ سے 1 تولہ تک مسہل ہے۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مغز بادام میں 20 فی صد موادلحمیہ (پروٹین) ہوتے ہیں۔ موادلحمیہ کی مقدار گوشت اور مچھلی سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں 53 فی صد سے زیادہ زود ہضم قسم کا روغن ہوتا ہے اور فی صدی نشاستہ تھوڑی مقدار میں قدرتی شکر اس میں گائے کے گوشت سے دس گنا زیادہ وٹامن بی وِن (تھیالین) انڈوں سے دوگنی مقدار میں ریبوفلاوین (وٹامن بی۔ٹو) خفیف مقدار میں وٹامن سی اور ای بھی پائی جاتی ہے۔ ماہرین نباتات کے اعتبار سے اس میں دودھ سے دوگنی مقدار میں کیلشیم ہوتا ہے اور فولاد بھی موجود ہوتا ہے۔ موادلحمیہ جسم کی تعمیر اور خون کی پیدائش میں اہم حصہ لیتے ہیں۔ وٹامن جسم کے افعال کو درست رکھنے والے گوشت کے محافظ اجزاء ہیں۔ کیلشیم بچوں اور نوعمروں کی ہڈیوں اور دانتوں کے استحکام اور نشوونما کے لیے لازمی ہے اور عورتوں کی حفظ صحت اور جنین کی بالیدگی کے لیے ناگزیر نیز جوانوں، بوڑھوں کے قلب کو توانا رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ بادام تمام ایسے حیات بخش اجزاء سے بھرپور ہے جو جسم کے نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مسلسل استعمال سے بیماریوں کے مقابلہ میں قوت مدافعت بڑھتی ہے ان سب کے باوجود یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ بادام ایک غذائی ذواء ہے اسے زیادہ مقدار میں استعمال کرنا ہاضمہ کے اعتبار سے درست نہیں۔ یومیہ 5 سے 12 عدد کی مقدار میں اس کو کھایا جاسکتا ہے۔ مشہور مرکبات: (1) لعوق سپستان (2) لعوق بادام (3) لبوب کبیر (4) لبوب صغیر۔

Scanned with CamScanner

بادام تلخ Amygdalus Sylvezteris

عربی (لوزالمر) (لوزالمر فارسی) بادام تلخ (سندھی) کوڑا بادام (بنگلہ تیتو کاٹھ بادام) مکتابادام (لاطینی) ایمکڈلاایمارا (انگریزی) Almond Bitter مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مسہل۔ محلل۔ جالی' مفتت' بلغم' مدر بول وحیض۔ استعمال: بادام تلخ کو اگرچہ دمہ کھانسی احتباس بول وحیض۔ اخراج اخلاط غلیظہ کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے اور بقول ارسطو ڈیڑھ تولہ بادام تلخ شراب پینے کے بعد کھانے سے نشہ نہیں آتا لیکن چونکہ اس میں سمیت ہے لہٰذا اندرونی طور پر بہت کم مستعمل ہے۔ یہ زیادہ تر داغ اور چھائیں کے دُور کرنے اور چہرے کی رنگت کو نکھارنے کے لیے بطور ضماد استعمال کیا جاتا ہے جوؤں کے مارنے کے لیے اسے سر میں بھی لگاتے ہیں۔ بادام تلخ کا روغن کان کے دوی طنین (کان بجنا) کے ازالہ کے لیے بطور قطور مستعمل ہے کان میں کیڑے پڑ گئے ہیں تو ان کی ہلاکت کے لیے بھی ٹپکاتے ہیں چہرے کی چھائیاں وغیرہ کے دُور کرنے کے لیے طلاء کرتے ہیں اور جوؤں کو مارنے کے لیے سر میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض جلد ہی بیرونی طور پر ضماداً مستعمل ہوتا ہے۔ مضر: امعاء کے لیے۔ مصلح: شکر' مصری' بادام شیریں۔ بدل: مغز پیٹھا' مغز آڑو۔ مقدار خوراک: اگرچہ اندرونی طور پر اس کا استعمال جائز نہیں ہے لیکن اگر استعمال کی ضرورت پیش آئے تو نصف عدد سے 1 عدد تک استعمال کرنا چاہیے۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ بادام تلخ میں ہائیڈروسیانک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے یہی خیال کیا جاتا ہے کہ اس ایسڈ کی موجودگی سے بادام تلخ امراض جلد میں ہی استعمال کرنا فائدہ سے خالی نہیں ہے۔

بادرنجبویہ

(ہندی) بلی لوٹن (فارسی) بادرنگ بویہ ترہ گربہ (عربی) مفرح القلب۔ (انگریزی) Duperalis ماہیت: ایک بوٹی ہے جس کے پتے برگ ریحان کے مانند ہوتے ہیں۔ اوران سے اترج کی مانند خوشبو آتی ہے اسی لیے اس کو بادرنجبویہ کہتے ہیں۔ (بادرنج بمعنی ترنج)۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مفرح مقوی قلب' منضج سوداء مصفی خون' محلل' مسخن۔ استعمال: بادرنجبویہ کو زیادہ تر بلغمی وسوداوی امراض (مثلاً صرع' فالج' لقوہ) وغیرہ اور تفریح وقلب کی تقویت کے لیے استعمال کرتے ہیں اوجاع مفاصل اور ورم پستان پر اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ بدبوئے دہن کو زائل کرنے کے لیے منہ میں چباتے ہیں اس کا شربت اور عرق بھی بنایا جاتا ہے جو سوداوی اور بلغمی امراض میں مستعمل

ہیں۔ نفع خاص: تفریح وتقویت کے لیے مستعمل ہے۔ مضر: امراض پہلو میں اس کا استعمال مضر ہے۔ مصلح: کندر و گوند ببول۔ بدل: ابریشم۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ۔

بادیان

لاطینی Foeniculum Vulugare (عربی) رازیانج (فارسی) بادیان ورازیانہ (بنگلہ) مٹھا جیرا (انگریزی) فنیل فروٹ Fennel Fruit ماہیت: مشہور تخم ہیں جن کی رنگت سبزی یا زردی مائل ہوتی ہے بوخوشگوار اور مزہ شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: منضج بلغم وسوداء کاسرریاح' مقوی معدہ' مدر بول حیض مؤلد شیر' مقوی بصر۔ استعمال: بلغمی وسوداوی امراض' انضاج بلغم وسوداء کے لیے دوسری ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ جگر طحال اور گردوں کے سدوں کو کھولنے کے لیے پلاتے ہیں درد شکم ریحی نفع شکم اور ضعف معدہ میں مستعمل ہے احتباس بول حیض میں استعمال کراتے ہیں دودھ بڑھانے کے لیے اس کا سفوف بنا کر ہمراہ شیر گائے کے کھلاتے ہیں۔ تقویت بصر کے لیے سفوف کر کے کھلاتے ہیں اور اس کے جوشاندہ یا بادیان سبز کے پانی میں سرمہ کو کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ وبصر۔ مصلح: کشنیز صندل سفید۔ بدل: تخم کرفس۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ۔

بادیان کی جڑ

(عربی) اصل الرازیانج (فارسی) بیخ بادیان (انگریزی) Fennel Root ماہیت: بادیان کی جڑ ہے اس کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: منضج بلغم' مدر بول حیض۔ استعمال: بیخ بادیان کو بلغمی امراض میں نضج بلغم کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں اور ادرار بول وحیض کے لیے بھی مستعمل ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ۔

بادیان خطائی Star Anisi

لاطینی Lliciumverum (فارسی۔عربی) بادیان خطائی (سندھی) وڈف (ہندی) اناس پھل (تامل) اناش پو (تیلگو) اناسپودو (انگریزی) سٹارائیسی Star Anisi ماہیت: سُرخ سیاہی مائل اور غبار آلود تخم ہیں جن کا مزہ بادیان کے مزے سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مقوی معدہ۔ ہاضم' کاسرریاح' مدر بول۔ استعمال: بادیان خطائی کو زیادہ تر چائے خطائی کے ہمراہ جوش دے کر پیتے ہیں غذا کو ہضم کرتی ہے اور ریاح کو خارج کرتی ہے مذکورہ بالا افعال کے لیے

Scanned with CamScanner

تنہا بھی جوش دے کر پیتے ہیں۔نفع خاص: مقوی معدہ۔مضر: سر درد پیدا کرتی ہے۔ مصلح: بھون لینے سے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔بدل: جاوتری جلوتری مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 4 ماشہ۔

بارتنگ Greater Plantain

لاطینی Plantago Major (عربی) لسان الحمل (فارسی) بارتنگ سبز (سندھی) کنڑد (انگریزی) ماہیت: ایک بوٹی ہے پتے بھیڑ کی زبان سے مشابہ اور تخم چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ بنفشی مائل ہوتے ہیں ان کے پتے یا ان کا مزہ اور تخم بطور دواء زیادہ تر مستعمل ہیں۔مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: قابض، حابس خون، مسکن درد۔استعمال: برگ بارتنگ سبز کا مروق پانی اعضائے اندرونی کے سیلان خون کو روکنے کے لیے پلایا جاتا ہے۔چنانچہ نکسیر خون بواسیر اور کثرت حیض میں مستعمل ہے۔تخم بھی اسہال اور سیلان خون کو بند کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں دق وسل میں مستعمل ہیں۔جوشاندہ سے درد گوش کو بھپارہ دیتے یا اس کا پانی قطور کرتے ہیں۔درد دندان اور درد حلق میں اس کے پانی سے غرغرہ کراتے ہیں بعض گرم ورموں پر تسکین درد کے لیے ضماد کرتے ہیں۔نفع خاص: اسہال اور سیلان خون کے لیے مستعمل ہے۔مضر: پھیپھڑے اور تلی۔ مصلح: خالص شہد۔بدل: تخم کا بدل اس کی پتیاں ہیں۔مقدار خوراک: آب بارتنگ مروق 5 تولہ سے 7 تولہ تک۔تخم بارتنگ 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے تخم بارتنگ میں جو اجزاء دریافت کیے گئے ہیں ان میں کلوروفل، رال، البیومن سکر اور بڑی مقدار میں لعابی جز شامل ہے۔مشہور مرکبات: سفوف طین۔

بارود

ماہیت: وہ مشہور مرکب ہے جو شورہ گندھک اور کوئلہ بنایا جاتا ہے۔مزاج: گرم وخشک 3۔ افعال: مقطع۔جالی۔استعمال: بارود کو روغن کنجد میں کھرل کرکے ناسور میں ٹپکانے سے خراب گوشت کو زائل کرکے زخم کو جلد بھرلاتی ہے بعض امراض جلدیہ مثلاً داد پر لگانے سے اس کو زائل کرتی ہے بعض تازہ زخموں سے سیلان خون کو روکنے کے لیے چھڑکتے ہیں اگرچہ سوزش زیادہ ہوتی ہے لیکن خون بند ہوجاتا ہے وجع مفاصل پر پچھنے لگا کر بارود چھڑکنے سے درد کو تسکین ہوتی ہے۔نفع خاص: ناسور کے لیے۔مضر: گردہ پھیپھڑے۔ مصلح: کتیرا اور خالص شہد۔مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہوتی ہے۔

باقلا

لاطینی Psophocrpus Teragonobus (عربی۔فارسی) باقلہ (سندھی) چوزا ماہیت: تین چار انگل لمبی اور گول پھلیاں ہیں ان پر باریک باریک رواں ہوتا ہے ہر ایک پھلی کے اندر چار تخم نکلتے ہیں۔مزاج: باقلہ تازہ سرد وتر۔باقلہ خشک سرد 1 خشک 1۔افعال: منفث بلغم، محلل اورام جالی۔استعمال: باقلہ کی تازہ پھلیاں تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کے کھاتے ہیں اس سے غذائیت کافی حاصل ہوتی ہے لیکن نفخ پیدا کرتی اور دیر تک ہضم ہوتی ہے اس کے تخموں کا مغز نکال کر مناسب ادویہ کے ہمراہ دمہ اور کھانسی میں اخراج بلغم کے لیے استعمال کرتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے اور پکانے کے لیے پیس کر ضماد کرتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور جھائیں کو دور کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ طلا کرتے ہیں نیز بطور ابٹن بھی استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: محلل اورام۔مضر: نفخ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: بادام روغن اس کو چھیل کر جوش دے دینے سے بھی اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔بدل: لوبیا۔مقدار خوراک: بطور غذا بقدر ہضم بطور دواء 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

بالنگو

لاطینی Ocimum Baslicum (فارسی۔عربی) بالنگو (سندھی) تخم بالا (پنجابی) تخم لنکاں۔ماہیت: ریحان کی قسم سے نبات ہے اس کے تخم دواء مستعمل ہے۔یہ تخم بھی تخم ریحان کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ان سے دراز ہوتے ہیں۔مقام پیدائش: ہندوستان، پاکستان۔مزاج: گرم تر بدرجہ 1۔افعال: مفرح ومقوی قلب، قابض خفیف۔استعمال: مفرح ومقوی قلب ہونے کی وجہ سے خفقان توحش اور ضعف قلب کے دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور چونکہ یہ قابض ولزج ہے لہٰذا اسہال دموی محض اور زحیر میں مستعمل ہے۔نفع خاص: خفقان اور ضعف قلب میں مستعمل ہے۔مضر: مقوی معدہ۔ مصلح: نبات سفید وقند۔بدل: تخم ریحان۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ۔

بانس Banbo

لاطینی Banbusa Arundinosa (عربی) قصب (فارسی) نے (سندھی) بانس (گجراتی) بانش (بنگالی) دانش (سنسکرت) ونش (مرہٹی) دیلو (انگریزی) بمبو Bamboo

ماہیت: مشہور ہے۔ مزاج: سرد وخشک اور جلایا ہوا گرم خشک۔ افعال: جالی مدر بول وحیض۔ استعمال: بانس کی جڑ تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ چیچک کے داغوں کو مٹانے اور چہرے کی رنگت کو نکھارنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس کو جلا کر گنج اور داد پر لگاتے ہیں منجنوں میں شامل کر کے دانتوں پر ملتے ہیں اس کی جڑ مدر حیض نسخوں میں بھی شامل کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول حیض ہے۔ مضر: پھیپھڑے کے لیے۔ مصلح: کتیرا اور مغز فندق۔ بدل: سینٹھے کی جڑ۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ۔

بانسہ Adhatoda Vesaka

لاطینی Adhatoda Veskia آڑڈشو (گجراتی) ہندی بانسہ (مرہٹی) آڈیسا (گجراتی) آڑوسا (پنجابی) بسوٹا ھینکو (بنگالی) باکش (انگریزی) وساک Vaska ماہیت: چونکہ یہ سعال (کھانسی) کے لیے نہایت مفید بوٹی ہے۔ لہٰذا اس کا مجوزہ عربی نام حشیشۃ السعال ہے، یہ کھانسی کی بوٹی ہے۔ بانسہ کا پودا آدھ گز سے 2 گز تک بلند ہوتا ہے اس کی شاخیں بہت زیادہ ہوتی ہیں جو زیادہ تر جڑ سے اُگ کر پھیلتی ہیں پتے آم کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے نرم و نازک ہوتے ہیں اور ان کا مزہ تلخ ہوتا ہے پھول سفید اور نہایت خوب صورت ہوتا ہے اور بہت سے پھول ایک ساتھ جمع ہو کر گچھوں میں لگتے ہیں۔ مکھیاں زیادہ تر اسی شیریں کو چوس کر شہد بناتی ہیں۔ شاخیں: سفید، بے ریشہ اور مضبوط ہوتی ہیں۔ جڑ گٹھیلی اور مضبوط ہوتی ہے۔ پھل: جنگلی گولر کے مانند لیکن اس سے چھوٹا ہوتا ہے اس کے 2 حصے ہوتے ہیں ہر ایک حصے میں دال ارہر کے مانند لیکن اس سے باریک تخم نکلتے ہیں۔ مقام پیدائش: پاکستان اور ہندوستان کے اکثر حصوں خصوصاً پنجاب، صوبہ متحدہ اور بنگال میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ زیادہ تر سخت کنکریلی پتھریلی زمین پر اُگتا ہے۔ اقسام: 2 قسم کا ہوتا ہے (1) خاردار جس کو پیا بانسہ کہتے ہیں۔ (2) بغیر خاردار جس کا نام بانسہ کہلاتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک بعض لوگ گرم تر اور سرد تر کہتے ہیں۔ پھول کو سرد بیان کیا جاتا ہے۔ افعال: مخرج بلغم، دافع تشنج، قاتل جراثیم، قاتل کرم، مصفی خون، حابس خون، دافع بخار۔ استعمال: مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے ضیق النفس اور کھانسی میں مفید ہے نیز اسی وجہ سے مصفی آواز ہے کیونکہ قصبۃ الریہ کو بلغم سے پاک کر کے اس کو خشونت سے دُور کرتا ہے مخرج بلغم اور دافع تشنج اور قاتل جراثیم ہونے کے باعث بچوں کی کالی کھانسی کو دُور کرنے کے لیے اس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے اور انہیں افعال کی وجہ سے سل ودق کے لیے بہترین دواء خیال کی جاتی ہے چنانچہ سل ودق میں اس کے پتوں کی یا جڑ کی چھال

کا جوشاندہ مفرد یا دیگر ادویہ کے ہمراہ مستعمل ہے۔ نیز انہیں امراض میں اس کے پھولوں سے شربت یا گل قند بنا کر کھلایا جاتا ہے۔ قاتل کرم ہونے کے سبب کرم شکم اور کدو دانہ کو ہلاک کرنے کے لیے مستعمل ہے اور اسی سبب سے اونی کپڑوں میں اس کے پتے رکھنے سے ان کو کیڑا نہیں لگتا ہے۔ دفع بخار کے ہمراہ کھانسی بھی ہو اور متعفن بلغم خارج ہوتا ہو مصفی خون ہونے کی وجہ سے جذام جرب ودار جرب دحکہ میں مستعمل ہے۔ حابس خون ہونے کی وجہ سے رعاف اور نفث الدم کے لیے مفید ہے اس کے تازہ پتوں کا رس نکال کر شہد میں ملا کر پلاتے ہیں۔ خشک پتوں کا سفوف شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں یا پھولوں کا گل قند بنا کر کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: ضیق النفس اور کھانسی میں مفید ہے۔ مدر بول وحیض بھی ہے۔ مضر: مبردین کے لیے۔ مصلح: کالی مرچ اور شہد۔ بدل: اس کا کوئی اچھا بدل کتب طب ادویہ میں نہیں ملا۔ مقدار خوراک: پتے اور جڑ سفوف میں 2 سے 3 ماشہ اور جوشاندہ خیساندہ میں 5 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ بانسہ کو جلا کر اس کی راکھ سے نمک حاصل کیا جاتا ہے جو کہ مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ اور کھانسی میں مفید ہے۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے لیے ذریعہ برگ اڑوسہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل کیے گئے۔ مشہور تر مرکبات: (1) قلم دار جوہر (اروسین) (2) ترشہ (3) روغن کثیف (4) شحم (5) رال (6) شکر (7) لعاب دار ایک رنگین مادہ۔ مرکبات: شربت اعجاز۔

بائبڑنگ

لاطینی Ebelia Ribes (عربی) برنج کابلی (فارسی) برنگ کابلی (ہندی) واوڑنگ (سندھی) واورنگ (بنگالی) برنکا (انگریزی) ایم۔ بیلیا ریوبسٹا E-Robesta ماہیت: کالی مرچ کے برابر خاکستری رنگ کے چھلکے اور گول تخم ہیں جن کے اندر مغز سفید ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔ افعال: قاتل کرم شکم، مسہل بلغم غلیظ وسودا۔ نافع درد وکرم دندان۔ استعمال: کرم شکم خصوصاً حب القرع کے قتل واخراج کے لیے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے مسہل بلغم غلیظ وسودا ہونے کی وجہ سے مفاصل سے اخراج بلغم کے لیے خوب ہے درد دندان اور کرم دنداں میں اس کے جوشاندے سے مضمضہ کراتے ہیں۔ نفع خاص: دافع کرم امعاء۔ مضر: امعاء۔ مصلح: کتیرا اور مصطگی۔ بدل: ترمس۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کے مطابق اس میں سے مندرجہ ذیل اجزاء میں علیحدہ کیے گئے۔ (1) تیزاب (2) لطیف روغن (3) ٹے نین۔ مشہور مرکبات: (1) اطریفل قلیل (2) حب دیدان (3) اطریفل دیدان۔

Scanned with CamScanner

بائے کھنبہ Carea Arobea

باؤ کھنب Acoecia ماہیت: بائے کھنبہ درخت لوت کے برابر کے ایک درخت ہوتا ہے اس کا پھل دواءً مستعمل ہے جو بھورا خاکستری رنگ کا ہوتا ہے اور بائے کھنبہ کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: معتدل بمائل گرمی و خشکی۔ افعال: منضج، ملین، کاسر ریاح، مقوی معدہ۔ استعمال: بائے کھنبہ کو زیادہ تر اصلاح و تقویت معدہ کی غرض سے بچوں کی گھٹی میں دے کر ادویہ کے ہمراہ شامل کر کے نقوعا پلاتے ہیں کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے بچوں کے درد شکم کو جو کہ ریاح کی وجہ سے ہو دُور ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک: اطفال میں نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

ببول Arabie Caccia

لاطینی Acacia Arbica (اُردُو) ببول۔ اُم غیلان (فارسی) مغیلان (بنگالی) بابلا (سندھی) ببر (گجراتی) بادل (انگریزی) اکیشیا (ہندی) کیکر۔ مقام پیدائش: برصغیر میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ 2۔ افعال: ببول کی چھوٹی چھوٹی شاخیں بطور مسواک استعمال کی جاتی ہیں جو کہ دانتوں کو صاف کرنے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لیے نہایت مفید ہیں۔ مضبوطی و استحکام دندان کے لیے پوست ببول کو منہ میں رکھ کر چباتے ہیں نیز انہیں فوائد کی غرض سے اس کو سنون میں شامل کرتے ہیں اور قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے اس کو اسہال رقت سرعت احتلام سوزاک جریان و سیلان الرحم میں بطور سفوف کھلاتے ہیں برگ نورستہ ببول کو زیرہ اور غنچہ انار کے ہمراہ پیس کر پانی میں اسہال اطفال کو بند کرنے کے لیے دیتے ہیں۔ نفع خاص: رقت منی کے لیے مستعمل ہے۔ مضر: معدہ اور آنتوں کے لیے۔ مصلح: کتیرا و شہد۔ بدل: چھال امرود۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: اس کی چھال سے زیادہ مقدار میں "ٹے نین" حاصل ہوئی اور ایک قابض جوہر بھی پایا گیا اور گوند میں عربین نامی جوہر ایک کیلشیم پوٹاشیم اور میگنیشیم کے ہمراہ پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: (1) حب تپ بلغمی (2) حب سل (3) لعوق سپستان وغیرہ۔

ببول کا گوند

(ہندی) بھمبری گوند (ملتانی) چیڑھ (عربی) صمغ عربی (اُردُو) ببول کا گوند (سندھی) ببر جو کھونیر (بنگلہ) بابولیر گن (انگریزی) Gumarbic ماہیت: درخت کیکر (ببول) کا گوند ہے اس کی ڈلیاں زردی مائل نیم شفاف ہوتی ہیں۔ مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔ مزاج: گرمی سردی میں

معتدل ہوتا ہے۔ دوسرے درجہ میں خشک۔ افعال: مغری، مجفف، قابض۔ استعمال: گوند ببول کے لعاب میں ادویہ گوندکر گولیاں اور قرص بکثرت بناتے جاتے ہیں سینہ اور حلق کی خشونت، پھیپھڑوں کے زخم، سل پیچش اور اسہال میں بکثرت مستعمل ہے جریان و سیلان الرحم کے بھی مستعمل ہے۔ مضر: قبض پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کتیرا۔ ملینات۔ بدل: کتیرا۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

بتھوا Goos Foot

لاطینی Chenodium Album (عربی) قطب (فارسی) سرمق (سندھی) بہو بوٹو۔ بیہو ساگ (بنگلہ) باتھو ساگ (انگریزی) دانت گوزفت Tnute Clle Foot ماہیت: مشہور ساگ ہے۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: ملین شکم، ملین حلق و سینہ، مدر بول، مسکن حرارت و عطش۔ استعمال: بتھوے کا ساگ پکا کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے۔ گرم مزاجوں کے موافق اور گرم مرضوں میں فائدہ مند ہے۔ ضعف ہضم اور ملین شکم ہوتا ہے گرم کھانسی، سل و دق، یرقان، حرارت جگر اور گرم بخاروں میں مفید ہے پیاس کو تسکین بخشتا ہے اورام حلق کو بالخاصہ تحلیل کرتا ہے اس کے پتوں کا ضماد گرم ورموں اور جرب دحکہ کے لیے فائدہ مند بیان کیا جاتا ہے۔ نئی تحقیقات: سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں ایک روغن فراری ہوتا ہے جو کہ کیروئین اور حیاتین پر مشتمل ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: (1) عرق احمر (2) عرق یرقان۔ نفع خاص: امراض جگر میں مستعمل ہے۔ مضر: مولد ریاح۔ مصلح: گرم مصالحہ۔ بدل: پالک۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم۔

بتھوے کے تخم

(عربی) بزرالقطب، تخم بتھوا۔ ماہیت: تخم خرفہ کے مانند چھوٹے چھوٹے اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرمی اور سردی میں معتدل اور خشک بدرجہ 1۔ افعال: جالی اور مدر بول، مقئی صفراء۔ استعمال: تخم بتھوا کو مدر بول ہونے کی وجہ سے ورم جگر، استسقاء یرقان عسرالبول اور گرم بخاروں میں تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر پلاتے ہیں صفراء کی قے لانے کے لیے نمک، گرم پانی اور شہد کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اور جلد بدن کو میل کچیل اور نشانات سے صاف کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض جگر میں مستعمل ہے جلد کے داغ دھبوں کو زائل کرتا ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ۔

Scanned with CamScanner

بٹیر Quil

(عربی) سمانی (فارسی) بلدرچین (عربی) دراج (انگریزی) کویلز Quile ماہیت: مشہور چڑیا ہے اس کی چار قسمیں ہیں۔(1) گھاس اس کا دوسرا نام کوچہ ہے۔(2) گھاس سے چھوٹی ہوتی ہے اس کو الوہ اور بیٹن کہتے ہیں (3) یہ اس سے بھی چھوٹی ہوتی ہے اس کے گلے میں سیاہ طوق ہوتا ہے اور سینہ پر سفید نقطے ہوتے ہیں اس کو چنک اور کودو سے موسوم کرتے ہیں (4) یہ قسم سب سے چھوٹی ہے اس کا رنگ زرد اور سرخ ملا ہوا ہوتا ہے اور اس کا نام ٹورہ ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال اور استعمال: بٹیر کا گوشت کثیر الغذا' جید الکیموس اور مسمن بدن سے ناقہین کے لیے نہایت مفید غذا ہے۔ سرد امراض خصوصاً وجع المفاصل' فالج اور لقوہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مسمن بدن ہے۔ مضر: گرم امزجہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغن اور خوشبودار مصالحے۔ بدل: لوے کا گوشت۔

بچھ Acorus Calamus

لاطینی Acorus Calamus (عربی) اعوادالوج' وج (فارسی) اگرترکی (بنگلہ) سفید بچ (تلیگو) داسا (گجراتی) ویکھنڈ (سندھی) کنی کاٹھی (انگریزی) Sweet Flag Root ماہیت: ایک بوٹی کی جڑ ہے گرہ دار۔ سفیدی مائل ہوتی ہے مزہ تلخ ہوتا ہے اور بو خراب ہوتی ہے۔ بوٹی پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے اس کے پتے نرگس کے پتوں سے مشابہ اور پھول زرد مائل بہ سرخی ہوتے ہیں۔ اقسام: بچھ دو قسم کی ہوتی ہے۔ (1) خراسانی بچھ یہی زیادہ تر علاج معالجہ میں مستعمل ہے اور چونکہ یہ بچوں کے امراض میں بہت استعمال ہوتی ہے لہٰذا اس کو بال بچھ بھی کہتے ہیں (2) گھڑ بچھ۔ یہ زیادہ تر گھوڑوں کے علاج میں استعمال کی جاتی ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: قاطع ومجفف بلغم' کاسر ریاح' منقی دماغ واعصاب مدر بول وحیض' جالی۔ استعمال: بچھ کو دماغی وعصبی امراض مثلاً نسیان' فالج اور خدر میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ ثقل زبان (لکنت) اور بچوں کے بولنے پر جلد قادر ہونے کے لیے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ معدے کو تقویت دینے اور نفخ وقراقر کو دور کرنے کے لیے کھلاتے ہیں جگر اور سر درد کے صلابت طحال میں استعمال کرتے ہیں ادرار بول وحیض کے لیے بھی مستعمل ہے امراض چشم مثلاً شب کوری (رتوندھی) بیاض چشم (پھولا) ظلمت بصر اور نزول الماء میں آنکھوں میں لگاتے ہیں چہرے کی رنگت نکھارنے اور بہق وبرص کے ازالہ کے لیے تنہا یا دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: منقی دماغ۔ مضر: گرم

مزاجوں اور سر کے لیے۔ مصلح: بادیان اور سکنجبین سادہ۔ بدل: زیرہ اور ریوند چینی۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ بچھ میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلایا گیا۔ نشاستہ اور ایک گلوکوسائیڈ۔ مشہور مرکبات: حب بچھ۔

بچھو

(عربی) عقرب (فارسی) کژدم (سندھی) وچھوں (انگریزی) سکارپئن Scorpion ماہیت: مشہور جانور ہے زہریلا اور نیش دار ہوتا ہے اس کے کاٹنے سے شدید درد ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 3۔ افعال واستعمال: بچھو کو مفتت سنگ بیان کیا جاتا ہے لہٰذا اس کو جلا کر ادویہ مناسبہ کے ہمراہ گردہ مثانہ کی پتھری کو توڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ معجون عقرب اس کا مشہور مرکب ہے بچھو کا روغن تیار کر کے فالج ولقوہ اور وجع مفاصل پر مالش کرتے ہیں اور بواسیری مسے گرانے کے لیے لگاتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اگر مقام گزیدہ پر بچھو کو کچل کر یا اس کا شکم چاک کر کے باندھیں تو وہ زہر کو جذب کر لیتا ہے۔ نفع خاص: فالج ولقوہ اور وجع مفاصل کے لیے۔ مضر: پھیپھڑے کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کیرو' تخم کرفس اور آب پیاز۔ بدل: باہ کے لیے سانڈہ کا تیل۔ مقدار خوراک: بچھو کی راکھ 1 رتی سے 2 رتی۔

بداری کند Ipomea Digitata

(سندھی) جوبھن جڑی (پہاری کا نام) سیالیان (بنگالی) بھوئن کمہڑا بھوئی کمہڑا (تلیگو) نیل کمیڈ (مرہٹی) ڈکر کند (گجراتی) ڈکر کنڈ ماہیت: بداری کند ایک بیل دار نبات کی جڑ ہے اس کی شکل زمین کند سے ملتی جلتی ہے رنگ سرخی مائل ہوتا ہے ان کے پتے اروی کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کی ایک قسم کا نام چھیر بداری کند ہے جس کی جڑ مولی کے مشابہ ہوتی ہے اور ایک ایک شاخ میں 7 سے 8 پتے لگتے ہیں۔ مزاج: خشک بدرجہ 2 سرد بدرجہ 1۔ افعال: مغلظ منی' مقوی باہ' محلل۔ استعمال: بداری کند زیادہ تر بطور ناخورش مستعمل ہے تمام اعضاء کو قوت بخشتا ہے بداری کند کو خشک کرنے کے بعد تنہا یا دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان وضعف باہ میں کھلاتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے پانی میں پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے۔ بدل: خشک اروی۔ نئی تحقیقات: بداری کند کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں رال شکر کے علاوہ کافی مقدار میں نشاستہ پائی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

بدھارا

لاطینی Stereospermum Saveolens (عربی) شارف (بنگالی) وربدارک (سنسکرت) دوہارا انگریزی ایلی فنٹ Elephant Creeper ماہیت: ایک درخت کی جڑ ہے بھورے رنگ کے ٹکڑوں کی شکل میں ملتی ہے۔ ملٹھی کے برابر یا اس سے زیادہ موٹی ہوتی ہے۔ ذائقہ پھیکا سا تلخی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ بدرجہ 3۔ افعال: محلل اورام۔ ملین طبع اور مقوی باہ۔ استعمال: بدھارا کو زیادہ تر سرد بلغمی امراض مثلاً مفاصل' نقرس اور استسقاء میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: زلال آلو بخارا۔ بدل: مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 7 ماشہ۔

برف Snow

(عربی) ثلج (فارسی) ماہیت: پانی کو ترکیب خاص سے جما لیا جاتا ہے۔ مزاج: سرد خشک۔ افعال: مخدر' مسکن حرارت و عطش' مقامی قابض۔ استعمال: برف کو زیادہ تر موسم گرم میں پیاس کو بجھانے کے لیے پیتے ہیں یہ گرم مزاجوں کے لیے موافق ہے ان کی پیاس کو بجھاتی اور معدے کو تقویت بخشتی ہے لیکن سرد بلغمی مزاجوں اور بوڑھوں کے لیے غیر مناسب ہے ان میں پیاس کو بجھانے کی بجائے بعض اوقات پیاس زیادہ لگاتی ہے معدے اور اعصاب کو اور اعضائے اندرونی کے اورام وصلابات کو ضرر پہنچاتی ہے دانتوں کو بھی نقصان دیتی ہے اورام حارہ کی ابتدائی میں ردع مواد کے لیے اس کا بیرونی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ رمد حاد کی ابتداء میں آنکھ پر برف رکھنا مفید ہے دانتوں کے گرم درد میں برف کے پانی سے مضمضمہ کرانے سے درد ساکن ہو جاتا ہے اور چونکہ برف کی سردی جہاں لگتی ہے وہاں کے عرق شعریہ سکڑ جاتے ہیں اس لیے برف کو باریک کر کے تالوے پر لگانا نکسیر کو روکتا ہے بعض اطبا دردوں کو تسکین دینے کے لیے مقام درد پر باندھتے ہیں بعض اطباء سرسام میں گرم مزاج مریضوں کے سر پر بندھواتے ہیں حلق میں چمٹی ہوئی جونک کو نکالنے کے لیے بھی برف کھلاتے ہیں۔ برف کا پانی پینے سے بہتر یہ ہے کہ صاف پانی کا گلاس بھر کر برف یا برف کے پانی میں رکھ دیا جائے تاکہ برف کی سردی سے یہ ٹھنڈا ہو جائے گا برف کی یبوست محض اس لحاظ سے ہے کہ بعض اوقات برف کا پانی پینے سے پیاس بڑھ جاتی ہے ورنہ درحقیقت یہ پانی کی منجمد صورت ہے اسی مغالطہ کی وجہ سے بعض لوگوں نے برف کو گرم لکھا ہے۔

برگ تبت

(فارسی) برگ تبت (پنجابی) کشمیری پتھا (سندھی) پن کشمیری۔ ماہیت: تیز پات کی مانند لیکن اس سے بڑے اور موٹے پتے ہوتے ہیں۔ مقام پیدائش: کشمیر۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: معطس۔ استعمال: برگ تبت کا تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ باریک پیس کر بطور ہلاس یا پڑہ استعمال کرتے ہیں نزلہ اور زکام کے بند ہونے کی حالت میں نہایت فائدہ رساں ہے۔ نفع خاص: نزلہ اور زکام کو جاری کرنے کے لیے مفید ہے۔ بدل: نک چھکنی۔

برگد Banyan Tree

لاطینی Ficus Bangalensis (اُردُو) بڑ (فارسی) برگد (بنگالی) بٹ (ہندی) بڑھ (عربی) ذات الذوانب (سنسکرت) وٹ ورکش (انگریزی) ماہیت: مشہور عظیم الشان درخت ہے۔ اس درخت کی شاخوں سے باریک ریشے نکل کر زمین میں گڑ جاتے ہیں اور ایک مستقل تا بن جاتے ہیں ان ریشوں کو ریش برگد (بڑ کی داڑھی) کہتے ہیں زیادہ تر اس کا دودھ اور اس کی نرم ونازک کونپلیں استعمال کی جاتی ہیں۔ مزاج: سرد وخشک۔ شیر برگد۔ سرد وخشک۔ افعال: قابض ومجفف۔ استعمال: شیر برگد کو بواسیر' احتلام' جریان اور سرعت انزال میں مناسب تراکیب سے بکثرت کھلاتے ہیں۔ اس کی نرم ونازک کونپلوں اور ریش (داڑھی) کا سفوف بنا کر بھی جریان واحتلام میں استعمال کرتے ہیں بعض اطباء برگ برگد کا عصارہ نکال کر انہیں امراض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیتے ہیں۔ پستانوں کو سخت کرنے کے لیے ریش برگد کا ضماد کرتے ہیں اور دستوں کو بند کرنے کے لیے پانی میں پیس چھان کر پلاتے ہیں کان کے زخم کو اچھا کرنے اور کان کے کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لیے برگد کا دودھ کان میں ٹپکایا جاتا ہے پاؤں میں بوائی پھٹی ہوئی ہو تو اس میں اس دودھ کو بھر دینے سے بوائی جلد ہی اچھی ہو جاتی ہے اورام خصوصاً کنج ران پر اس کا تازہ دودھ طلا کرنے سے ردع تحلیل کرتا ہے اور زیادتی مواد کی صورت میں ورم کو پھوڑ ڈالتا اور جلد اچھا کر دیتا ہے اس کے پتوں کو جلا کر زخموں پر چھڑکتے یا مرہم میں شامل کر کے لگاتے ہیں۔ نفع خاص: ممسک اور مقوی اعضائے رئیسہ۔ مضر: معدہ اور آنتوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شکر۔ شہد اور کتیرا۔ بدل: گولر کا دودھ۔ مقدار خوراک: کونپل یا ڈاڑھی 3 ماشہ سے 5 ماشہ۔ دودھ کے 2 سے 3 قطرے ڈالیں۔

Scanned with CamScanner

برم ڈنڈی (برہم ڈنڈی)

لاطینی Tricholepia Glaberrima (سندھی) لبھ (گجراتی) ٹل کنٹو (بنگالی) سیال کانٹا (انگریزی) Thistle ماہیت اونٹ کٹارے کی قسم سے بوٹی ہے جو کہ نصف گز تک بلند ہوتی ہے اس کی رنگت سبز، سفیدی مائل ہوتی ہے شاخیں باریک اس کا پھول اول گول نکلتا ہے اور شگفتہ ہونے پر کٹوری نما نیلا سُرخی مائل ہو جاتا ہے اس کے چاروں طرف باریک اور نازک کانٹے ہوتے ہیں اس بوٹی کے تمام اجزاء تلخ ہوتے ہیں۔ مقام پیدائش: صوبہ متحدہ اور پنجاب میں عموماً جھاڑیوں کے اندر پیدا ہوتی ہے مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مقوی جسم ومقوی حافظ، مصفی خون، دافع تپ ہائے کہنہ۔ استعمال: برہم ڈنڈی کا سفوف شیر گاؤ کے ہمراہ جسم کو تقویت بخشنے، حافظ کو قوی کرنے اور نیز جریان وسیلان منی کو روکنے کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے تصفیہ خون کی غرض سے نقوعات میں مستعمل ہے کالی مرچوں کے ہمراہ پانی میں پیس کر بھی پلاتے ہیں خارش، پھوڑے پھنسی اور دیگر امراض جلدیہ وفساد خون میں نہایت مفید ہے تپ ہائے کہنہ کے لیے دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور جوشاندہ وخیساندہ استعمال کرتے ہے۔ نفع خاص: مصفی خون ہے۔ مضر: خشکی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: خالص شہد۔ بدل: منڈی بیل کنگھی۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ اور سبز کو ایک تولہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

برنا

لاطینی Craeva Relihiiosa (ہندی) برن (گجراتی) ورنو (بنگالی) ورن باچھ (انگریزی) Crataeya Religiosa ماہیت: ایک درخت ہے جس کے پتے بیل کے پتوں کی مانند ایک ایک شاخ میں تین تین لگتے ہیں۔ شکل میں پیپل کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے ہوتے ہیں پھول سفید اور خوشبودار ہوتے ہیں پھل گول لگتے ہیں جو خام ہونے کی حالت میں سبز اور پکنے کے بعد سُرخ ہو جاتے ہیں اس کے پتوں، پھولوں اور خام پھلوں کا مزہ تلخ اور پختہ ہونے پر پھل کسی قدر شیریں ہو جاتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 2۔ افعال: مدر بول، مفتت سنگ، محلل منضج اورام۔ استعمال: پوست درخت برنا کو عسر البول کو دُور کرنے اور گردہ مثانہ کی پتھری اور ریگ کو نکالنے کے لیے پانی میں جوش دے کر پلاتے ہیں پوست یا پتوں کو پانی میں پکا کر اورام کو تحلیل یا پختہ کرنے کے لیے باندھتے ہیں یا پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: پیشاب

کو جاری کرنے کے لیے اور سنگ گردہ ومثانہ کو توڑنے کے لیے مفید ہے۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ۔

برنجاسف Yerrow

لاطینی Achileá Millefolium (عربی) شویلا (سندھی) گودڑ (ہندی) گندار (فارسی) بوئے مادران۔ (انگریزی) Yerrow ماہیت: افسنتین کی مانند ایک بوٹی ہے جس کا تنا ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کی شاخیں باریک پتے چھوٹے چھوٹے پھول شبت (سوئے) کی مانند چھتر دار، زرد اور سفید اور نیل گوں ہوتا ہے اس بوٹی پر ایک قسم کی چپکنے والی رطوبت لگی رہتی ہے۔ اقسام: اس کی 2 قسمیں ہوتی ہیں اور دونوں افعال وخواص میں یکساں ہیں۔ مزاج: پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ افعال: مسکن، محلل، ملطف اور مفتح، مدر بول وحیض، مفتت سنگ گردہ اور مثانہ دافع بخار۔ استعمال: مسکن محلل اور مفتح ہونے کی وجہ سے اورام احشاء میں استعمال کیا جاتا ہے انہیں افعال سے اور نیز مدر ہونے کی وجہ سے اس کے جوشاندہ کا پینا اور اس سے نطول کرنا، آبزن کرنا۔ احتباس بول، احتباس حیض، عسر ولادت، اخراج مشیمہ اور صلابت رحم کے لیے مفید ہے تپ بلغمی کو جس میں کہ جگر بھی ماؤف ہو فائدہ بخشتا ہے نفع خاص: اورام احشاء کے لیے مفید ہے۔ مضر: گردہ کے لیے۔ مصلح: انیسوں۔ بدل: بابونہ۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ۔

برہمی

لاطینی Hydrocotyle Asiatica (بنگالی) تھل کری (تامل) غیر برامی (سنسکرت) براہمی (انگریزی) انڈین پنی ورٹ Indian Panny Wort ماہیت: برہمی ایک چھوٹی بوٹی ہے جو کہ چھتے دار ہوتی ہے جڑ ہی سے باریک باریک شاخیں نکلتی ہیں اور ان کے سرے پر ایک پتا لگا ہوتا ہے جو کہ گول (گھوڑے کے سم کے نشان کے مانند) ہوتا ہے یہ پتا تقریباً چونی کے برابر یا اس سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے اور اس سے خاص قسم کی بو آتی ہے ذائقہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے مقام پیدائش صوبہ پنجاب اور ممالک متحدہ آگرہ واودھ میں مرطوب مقامات پر پیدا ہوتی ہے نہروں کے کنارے زیادہ تر دیکھی جاتی ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2 بعض سرد خشک بتاتے ہیں۔ افعال: مقوی دماغ اور حافظہ۔ استعمال: برہمی بوٹی کا زیادہ تر شیرہ نکال کر سفوف بنا کر تقویت دماغ وتقویت حافظہ کے لیے شیر گاؤ کے ہمراہ کھلاتے ہیں نیز دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف یا حبوب یا معجون بنا کر بھی

استعمال کرتے ہیں بعض اطباء دیگر امراض خصوصاً جریان منی میں بھی مختلف ترکیبوں سے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ۔ مضر: گرم امزجہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کشنیز خشک۔ بدل: دارچینی کبابہ تج۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: پہلی الذکر برھمی میں کیمیاوی تجزیہ پر حسب ذیل اجزاء معلوم ہوئے ایک روغنی مادہ رال، نامیاتی حامض، ٹے نین اور ایک جوہر موثر کے چند ذرات دوسری قسم کی برہمی کے کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل ہوئے۔ ایک جوہر موثر جس کا نام "برہمین" ہے یہ جوہر براہ راست محرک و مقوی قلب پایا گیا اس بارے میں اس کا اثر اذراقی کے جوہر "اسٹرکنین" کے مماثل ہوا لیکن برہمین میں سمی اثرات نہیں ہوتے اور اثر براہ راست ہوتا ہے اور اسٹرکنین کا اثر بالواسطہ ہوتا ہے۔

بڑھل Jack Tree

لاطینی Artocarpus Lakoocha (ڈھیو۔ مرہٹی) وٹار پھل (بنگالی) پانیالہ (فارسی) قیام (گجراتی) پکچ (سنسکرت) مکوچ انگریزی Arocarpvc Lakoocha ماہیت: بڑھل ایک درخت ہے جس میں ناشپاتی کے برابر پھل لگتے ہیں جو بڑھل کے نام سے مشہور ہیں ان کے اوپر ابھار سے ہوتے ہیں اور ان کا رنگ خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے کی حالت میں نارنجی ہوتا ہے ان کا مزہ شیریں کسی قدر ترشی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال و استعمال: بڑھل دیر تک ہضم اور ثقیل ہوتا ہے نفخ پیدا کرتا ہے صفراء کے جوش کو تسکین دیتا ہے اور قوت باہ کو ضعیف کرتا ہے اس کے تخم بچوں کے لیے ملین بیان کئے جاتے ہیں اور اس کا پوست دافع بخار بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: ضعف باہ۔ مضر: بلغمی مزاجوں اور باہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: ادرک۔

بسد Corel Reef

(عربی) ناشف (سندھی) ماڑمرجان۔ ماہیت: اس کی ماہیت میں اختلاف ہے متخازل سوراخ دار پتھر کی مانند سخت اور سرخی مائل ایک چیز ہے جس کو اگرچہ عموماً بیخ مرجان کہا جاتا ہے لیکن بعض کے نزدیک وہ اس سے علیحدہ ہے۔ مقام پیدائش: خلیج فارس، بحر عمان وغیرہ سے نکلتا ہے۔ مزاج: سرد بدرجہ 1 اور خشک بدرجہ 2۔ افعال: قابض، حابس، مجفف، جالی مقوی و مفرح قلب بھی کہا جاتا ہے۔ استعمال: چونکہ مزاج کے سرد ہونے کے باوجود یہ قابض بھی ہے لہٰذا نزف الدم کے لیے مفید ہے اور بواسیر خونی، نفث الدم، اسہال دموی، قروح امعاء میں استعمال کیا جاتا ہے خفقان اور

وردسواس کے لیے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ جالی اور قابض ہونے کی وجہ سے اس کو پیس کر مفرد یا دیگر ادویہ میں ملا کر بطور سنون استعمال کرتے ہیں۔ دانتوں کو زردی وغیرہ سے صاف کرتا ہے (خصوصاً بسد سوختہ) اور نیز جالی و مجفف ہونے کی وجہ سے تقویت بصر، بیاض چشم، دمعہ اور جرب وسلاق کے لیے اکتحالاً مفید ہے جالی اور مجفف ہونے کے باعث ظاہر بدن کے سیلان کے خون کو روکتا ہے جب کہ باریک پیس کر اس پر چھڑک دیا جائے اور زخموں کے لیے خراب گوشت کو کھا جانے اور ان کو خشک کرنے کے لیے بھی ضرور استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مفرح و مقوی قلب ہے۔ مضر: گردہ کے لیے مضر ہے غثیان پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کتیرا، طباشیر۔ بدل: دم الاخوین حبس خون کے لیے۔ مقدار خوراک: 4 رتی سے 1 رتی تک۔

بسفائج polyopdium Volgare

(عربی) اخراس الکلب (فارسی) ضراس الکلب (ہندی) کٹھ گالی (انگریزی) پولی پوڈیم Poly Podium ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جس میں دونوں جانب زوائد نکلے ہوئے ہیں جس سے اس کی شکل کنکھجورے کے مشابہ ہوتی ہے مزہ تلخ ہوتا ہے رنگت باہر سے سرخ مائل اور توڑنے پر اندر سے سبز پستی نکلتی ہے کہنہ ہونے پر اندر سے بھی سرخ سیاہی مائل ہو جاتی ہے جس کا رنگ اندر سے پستی نکلتا ہے وہ بہترین سمجھی جاتی ہے جس کو بسفائش پستی کہتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مسہل سوداء اور بلغم، کاسر ریاح۔ استعمال: بسفائج کو سوداء اور بلغم کے خارج کرنے کے لیے امراض سوداوی و بلغمی مثلاً جذام، صرع مرگی، مالیخولیا اور وجع المفاصل میں استعمال کرتے ہیں سوداء خارج کرنے کی وجہ بالغرض ہوتی تفریح و تقویت قلب بھی ہوتی ہے قولنج و نفخ شکم میں استعمال کرنے سے ان کو زائل کرتی ہے بواسیری مسوں کو گرانے کے لیے بھی کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم و سوداء ہے۔ مضر: پھیپھڑوں اور گردوں کے لیے مضر ہے۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 7 ماشہ مشہور مرکبات: (1) معجون عشبہ (2) معجون چوب چینی (3) معجون نجاح۔

بسکھپرا Trienthema Monogyna

(عربی) حدقوقی (سندھی) داھو (ہندی) وانٹھ، پرنواہ (بار بار پیدا ہونے والی) (بنگلہ) سانوری (سنسکرت) شوبھاگنی، شودھنی (ورم مٹانے والی) (پنجابی) اٹ سٹ (فارسی) دیوا پست (انگریزی) ہاگ ویڈ۔ ماہیت: ایک بوٹی ہے جو زمین پر پھیلی رہتی ہے پتے بیضاوی بغیر دندانوں

Scanned with CamScanner

اور بغیر نوک کے ہوتے ہیں شاخوں کی گرہ پر ایک چھوٹا سا غلاف لگتا ہے جو تخم خرفہ کی مانند باریک باریک تخموں سے بھرا رہتا ہے پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سُرخ وسفید 2 قسم کا ہوتا ہے اسی کی ایک قسم سانٹھ کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مدر بول وحیض، جالی، محلل، منفث بلغم، دافع تپ دافع زہر کثر دم، تخم بسکھپرا مقوی باہ، کاسر ریاح۔ استعمال۔ تازہ بسکھپرے کا پانی نکال کر شیر گاؤ میں ملا کر بند پیشاب کو جاری کرنے کے لیے پلاتے ہیں اور بغیر دودھ کے استسقاء یرقان اور اسہال معدی میں استعمال کرتے ہیں صلابت جگر وطحال اور سنگ گردہ کو دُور کرنے کے لیے بھی دیتے ہیں جالے اور پھولے کو زائل کرنے کے لیے آنکھ میں قطور کرتے ہیں نیز بیخ بسکھپرا کو پانی میں گھس کر سلائی سے لگاتے ہیں تازہ بسکھپرے کو کوٹ کر عرق مدنی (ناروا) دنبل اورام گلو پر باندھتے ہیں یا کالی مرچ کے ہمراہ پیس کر طلا کرتے ہیں بیخ بسکھپرا کو دمہ اور کھانسی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بلغمی اور سوداوی بخاروں میں کھلاتے ہیں بچھو کے زہر کو زائل کرنے کے لیے بسکھپرا کو مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول وحیض۔ مضر: صدر کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کاہو۔ کتیرا اور شہد۔ مقدار خوراک: آب برگ بسکھپرا 6 ماشہ سے 1 تولہ جڑھ 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک تخم بسکھپرا 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: بسکھپرا کی پوری بوٹی کا کیمیاوی تجزیہ کیا گیا جس سے "پوٹاشیم" نائٹریٹ کی موجودگی کا پتہ چلا ہے اسی وجہ سے اس میں ادرار بول کی تاثیر ہے اس کے علاوہ جوہر موثر "پنردین" کا نام علیحدہ کیا گیا ہے۔

بکائن Mellia Azaddarach

لاطینی Bead Tree Or Persian Liaca (گجراتی) بکانیہ (سندھی) بکائن نم (فارسی) بان (منگل) گھوڑا نیم (پنجابی) دھریک (سنسکرت) نم بکرشن (انگریزی) پرشین لیلک۔ Theo Pershianlic Bead Tree ماہیت: بکائن مشہور درخت ہے اس کے پتے پھول اور پھل نیم سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن پھل کے اندر خانے ہوتے ہیں اور ہر ایک خانے میں ایک ایک تخم ہوتا ہے جو کسی قدر مغز تخم خیار سے مشابہ ہوتا ہے جس کے اوپر سیاہ رنگ کی جھلی سی ہوتی ہے اور اندر سے مغز سفید نکلتا ہے نیم کی مانند اس درخت کے تمام اجزاء کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔ افعال: مصفی خون، مسکن درد، دافع بواسیر، منقی ومجفف قروح، قاتل کرم، دافع تپ کہنہ وربع۔ استعمال: مصفی خون ہونے کی وجہ سے اس کے پتے اور پوست امراض فساد خون مثلاً جذام وبرص وغیرہ میں مستعمل ہیں لیکن درد ہونے کی وجہ سے پتوں کو جوش دے کر مقام ماؤف کو بھپارہ

Scanned with CamScanner

دیتے ہیں اور اس کے پتوں کی بھجیا باندھتے ہیں بواسیر میں اس کے تخموں کا مغز دیگر ادویہ کے ہمراہ بکثرت مستعمل ہے۔ پوست بکائن کو جلا کر کتھ سفید کے ہمراہ مرض قلاع میں منہ کے اندر چھڑکتے ہیں کرم شکم (خصوصاً حب القرع اور خراطین) کے قتل اور اخراج کے لیے پوست بیخ بکائن کا جوشاندہ پلاتے ہیں تپ کہنہ اور تپ چوتھیا میں درخت بکائن کا درمیانی پوست لے کر تخم کاسنی نیم کوفتہ اور دھمایہ کے ہمراہ نقوع بنا کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مصفی خون ہے۔ مضر: معدہ اور جگر کو مضر ہے۔ مصلح: انیسوں۔ بدل: تج وجاوتری۔ مقدار خوراک: مغز تخم بکائن کو 4 رتی سے 1 ماشہ تک اور پوست 7 ماشہ سے 1 تولہ۔ نئی تحقیقات: پوست بکائن (چھال) میں رال پائی جاتی ہے تخم بکائن کے بیرونی پوست میں تلخ اجزاء پائے جاتے ہیں لیکن اس کے مغز میں تلخ اجزاء نہیں ہوتے جیسا کہ نیم کے پھل میں مغز بھی تلخ ہوتا ہے جڑ میں ایک جوہر فعال بکائنین اور شکر کی کچھ مقدار اور ٹے نین پائے جاتے ہیں۔
مشہور مرکبات: (1) حب بواسیر (2) معجون مسکن درد رحم۔
نوٹ: مغز تخم بکائن کو قرحہ اور قرحہ معدہ اور قرحہ اثنا عشری میں کافی مفید پایا گیا ہے۔

بکن Lippia Nodiflora

(فارسی) بکم (عربی) فلفل الماء (ہندی) سپابوٹہ، جل پپل (پنجابی) توت بوٹی (گجراتی) رت بولیو (بنگالی) کانچڑا گھاس (لاطینی) Lippia Iflora بکن کو بکم اور اسپا بوٹہ بھی کہتے ہیں۔ ماہیت: ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش اس کی شاخیں باریک پتے چھوٹے لمبے نوکدار قدرے چوڑے ہوتے ہیں شاخ کی ہر ایک گرہ چھوٹا سا گول پھول ہوتا ہے اور اس سے مچھلی کی مانند بو آتی ہے مقام پیدائش: پاکستان اور ہندوستان۔ مزاج: خشک سرد۔ افعال: مسکن اور مصفی خون، بواسیر۔ مدر بول۔ استعمال: مدر بول ہونے کی وجہ سے عسر البول کے لیے مفید ہے اور اپنی قوت ادرار سے مثانہ کی پتھری کو خارج کرتی ہے نکسیر اور بواسیر خونی کے لیے نہایت مفید دواء ہے کالی مرچوں کے ساتھ پیس کر پلائی جاتی ہیں مسکن ومصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع بلغم۔ مضر: گرم امزجہ کے لیے مضر ہے مصلح: کالی مرچ۔ شہد۔ مقدار خوراک: ایک تولہ۔

بکھرینڈہ Jatropha Curcas

ماہیت: انگریزی Physic Nut ارنڈ کے مانند درخت ہے پتوں کی شکل ارنڈ کے پتوں سے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کے پھل ارنڈ کے گچھوں میں نہیں لگتے۔ گول گول اور کسی قدر لمبے ہوتے

ہیں اور ان کے اندر سفید مغز ہوتا ہے اس کے پتوں کو توڑنے سے سفید لیس دار رطوبت نکلتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مخدر، منقی۔ استعمال: مغز تخم بھگرینڈہ دھتورہ کی مانند مخدر اور زہریلا ہوتا ہے اس کے کھانے سے قے بہت ہوتی ہے سفید لیسدار رطوبت کو تازہ زخموں کو جوڑنے اور زخموں کو بھرنے کے لیے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مدمل قروح۔ مصلح: روغن گل و شہد۔ بدل: برگد کے نرم پتے۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

بلادر Semicarpus Anacardium

(فارسی) بلادر (عربی) حب الفہم۔ حب القلب (ہندی) بھلانواں (بنگلہ) بھیلا بھیلوا (مرہٹی) بیلبا (گجراتی) بھلاماں (سنسکرت) بھلاتک (انگریزی)۔ مارکنگ نٹس Marking Nuts ماہیت: بلادر ایک درخت کا پھل ہے جو کہ بیر سے چھوٹا صنوبری شکل کی رنگت میں سیاہ ہوتا ہے اس کے سر پر ایک چھلکا لگا ہوتا ہے جس کو کلاہ بلادر کہتے ہیں بلادر کو دبانے سے شہد کی مانند غلیظ سیاہ رنگ کی رطوبت نکلتی ہے جو کہ عسل بلادر کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے جسم پر لگنے سے سوزش اور ورم ہو جاتا ہے اندر سے مغز نکلتا ہے عسل بلادر اور مغز بلادر دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: برصغیر پاک و ہند کے اکثر علاقے۔ مزاج: عسل بلادر گرم و خشک بدرجہ 4 و مغز بلادر گرم و خشک ہے۔ افعال: عسل بلادر مقرح متورم، مسخن، محلل، کاسر ریاح، مقوی اعصاب، مقوی ذہن اور حافظہ بخوراً مجفف بواسیر، جاذب سم الفار، مغز بلادر مقوی باہ دافع امراض بلغمی۔ استعمال: بلادر اور عسل بلادر کو اندرونی طور پر بعد اصلاح استعمال کرتے ہیں چنانچہ اصلاح کے بعد ان سے کئی معجونیں تیار کی جاتی ہیں جو ذہن و حافظہ کو تقویت دینے اور امراض بلغمیہ عصبانیہ کے ازالہ میں مستعمل ہیں بواسیری مسوں کو اس کی دھونی دینے سے وہ خشک ہو کر گر جاتے ہیں چونکہ عسل بلادر مقرح ہے لہٰذا ثالیل، قوبا، برص اور دیگر امراض جلدیہ میں بطور طلاء مستعمل ہے مقام مارگزیدہ پچھنے لگا کر عسل بلادر لگانے سے اس کا زہر اندر جذب ہونے سے رک جاتا ہے مغز بلادر کو مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں نفع خاص: سرد بیماریوں کو مفید ہے۔ مضر: مورث جنون۔ مصلح: روغن کنجد اور گھی۔ بدل: بلسان۔ مقدار خوراک: مغز بلادر ایک ماشہ۔ نئی تحقیقات: بلادر میں حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے (1) اناکارڈیک ایسڈ (2) کارڈول (3) کاٹے جول (4) اناکارڈول (5) روغن (6) سمی کارپول (7) بھلانوانول۔ مشہور مرکبات: (1) انقردیا صغیر (2) انقردیا کبیر (3) حب مسیحی (4) حب بلادر۔

بلسان Cammiphora Opoballasum

(عربی) حب بلسان۔ یہ درخت بلسان کے بیج ہیں بقدر کالی مرچ انگریزی Basum Tree ماہیت: بلسان بڑا درخت ہے زیادہ تر مصر و شام میں ہوتا ہے اس کی لکڑیاں (عود بلسان) تخم (حب بلسان) اور روغن بلسان روغن بطور دواء استعمال کیے جاتے ہیں ان سب کا بیان الگ الگ آئندہ صفحات میں کیا گیا ہے۔

بلوط Quercus Alnifolia

(عربی) سیتا سپاری (سندھی) شاہ بلوط (انگریزی) ادرک ٹری۔ Golden Bak Of Cyprus ماہیت: ایک عظیم الشان پہاڑی درخت کا پھل ہے مستدیر گول اور مستطیل۔ لمبوترا 2 قسم کا ہوتا ہے ایک قسم مسدیر کو شاہ بلوط الملک کہتے ہیں بلوط کی بیرونی پوست کے نیچے اس کے مغز سے متصل ایک نازک پوست ہوتا ہے جو کہ جفت بلوط کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: قابض، مجفف، حابس خون۔ استعمال: تازہ بلوط کو آگ میں بریاں کر کے نمک کے ہمراہ یا بغیر نمک تناول کرتے ہیں اور اس کے خشک مغز کا آٹا پیس کر پہاڑی و مقامی اشخاص روٹی پکا کر کھاتے ہیں یہ دیر ہضم ہوتا ہے اور اس سے خراب غذا حاصل ہوتی ہے بلوط کو بطور دواء جریان منی و مذی سیلان الرحم جریان خون اور اسہال و پیچش میں بھی استعمال کرتے ہیں تقطیر البول۔ سلسل البول اور بول فی الفراش کو زائل کرنے کے لیے ناگرموتھ یا دوسری ادویہ مناسبہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں رطوبت معدہ کو جذب و خشک کرنے کے لیے بطور سفوف استعمال کرتے ہیں۔ بلوط کو جلا کر قلاع (منہ کے زخم) اور قضیب و خصیوں کے زخم پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں تازہ زخموں پر چھڑکنے سے ان کی جلد خشک کرتا ہے جفت بلوط قبض و تخفیف میں بلوط کی بہ نسبت زیادہ ہوتا ہے تازہ زخموں کو خشک کرنے اور ہر ایک عضو کے سیلان خون اور سیلان رطوبت کو بند کرنے کے لیے پلاتے ہیں نیز بیرونی طور پر ضماد الرحم میں کھانے کے علاوہ بطور فرزجہ بھی مستعمل ہے۔ خروج المقعد میں اس کے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے اور نیز باریک پیس کی چھڑکتے ہیں مرض فتق میں اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: قابض و حابس خون ہے۔ مضر: مولد سودا اور حلق کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شکر قند۔ بدل: گلنار (گل انار) مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ جوشاندہ میں 9 ماشہ۔

Scanned with CamScanner

بندا Viscum Album

(عربی) خرقطان (بنگالی) بازو (سندھی) گوساٹو (فارسی) رقو (سنسکرت) وریتک (انگریزی)Cymbivm Tissalipos ماہیت: ایک نبات ہے جس کی خصوصیت یہ ہے کہ زمین پر نہیں اُگتی ہے بلکہ دوسرے درخت پر پیدا ہوتی ہے یہ جس درخت پر اُگتی ہے اس کے ساتھ اس کو منسوب کرتے ہیں مثلاً کیکر کا بندا۔ سرس کا بندا وغیرہ اس کے پتے گوندنی کے پتوں کی مانند لیکن اس سے زیادہ لمبے اور کم چوڑے ہوتے ہیں پھول سُرخ سیاہی مائل لمبے دنبالے والے ہوتے ہیں پھل کھرنی کے برابر ہوتے ہیں اور گچھوں میں لگتے ہیں۔ مزاج: سرد وخشک۔ افعال: قابض مجفف' حابس خون۔ استعمال: بند کے پتوں کو باریک پیس کر بچوں کے قلاع دہن (منہ کے زخم) میں دُور کرتے ہیں سحج اسہال خونی اور نفث الدم میں سفوف بنا کر کھلاتے ہیں یا پانی میں پیس کر چھان کر پلاتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے تازہ پتوں کا پانی ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے اور پاؤں میں موچ آنے کے لیے مفید ہے۔ نفع خاص: منقی دماغ اور مقوی معدہ ہے۔ مضر: قابض ہے۔ مصلح: کالی مرچ اور شہد۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ۔ تازہ پتوں کا پانی 2 سے 3 تولہ۔

بندق Laurel Oak

لاطینی Quercus Laurifolia (عربی) جلوز (فارسی) بندق (انگریزی) فروٹ فلبرٹ Fruit Filbert (فندق) بادام کشمیری۔ بادام کوہی۔ بادام سرگوشہ۔ ماہیت: ایک عظیم الشان پہاڑی درخت کا پھل ہے جس کے توڑنے پر اندر سے سہ گوشہ گولائی لیے ہوتے مغز نکلتا ہے۔ اس کے اوپر سُرخ باریک چھلکا ہوتا ہے یہ مغز بادام کی مانند لذیذ اور شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وتر۔ افعال: مقوی دماغ' مقوی باہ' منفث بلغم۔ استعمال: مغز فندق کو مغز بادام کی مانند غذائیت کے لیے کھاتے ہیں یہ دیر تک ہضم اور ثقیل ہوتا ہے نفخ اور ریاح پیدا کرتا ہے بطور دواء میں شامل کر کے کھلاتے ہیں دمہ اور کھانسی میں اخراج بلغم کے لیے مقوی ہے۔ شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ نفع خاص: دماغ و باہ کے لیے مقوی ہے۔ مضر: قابض ہے۔ مصلح: قند اور جوارش مسہلہ۔ بدل: چلغوزہ اور مغز اخروٹ۔ مقدار خوراک: 6 ماشہ سے 1 تولہ۔

بنڈال Luffa Echinata

(اُردو) بندال (ہندی) بنڈال' دیو والی (بنگلہ) ٹیٹو ترئی۔ گھوشک لتا (گجراتی) کوکڑ بیلیہ

(مرہٹی) دیوڈ (انگریزی) گوساٹو (سندھی) دیو والی (سنسکرت) کنٹھ پھلا (عربی) قثار الحمار (انگریزی) برسٹلی لوفا Bristlylufa ماہیت: ایک بیل دار بوٹی کے پھل ہیں جو زیادہ تر بنڈال ڈوڈہ کے نام سے مشہور ہیں یہ پھل گول اور لمبے ہلیلہ زرد سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ہلکے اور تخلخل ہوتے ہیں ان کے اوپر باریک اور نازک کانٹے کھڑے ہوتے ہیں رنگت زردی مائل اور مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مسہل' قوی' مقئ مدر حیض مجفف بواسیر۔ استعمال: بنڈال نہایت قوی مسہل دواء ہے اس کو زیادہ تر یرقان' استسقاء وجع مفاصل آتشک۔ جذام دمہ اور کھانسی میں استعمال کرتے ہیں ادرار حیض کے لیے بھی بہت قوی ہے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور فرزجہ بھی کرتے ہیں اس کے استعمال سے مردہ جنین خارج ہو جاتا ہے اسقاط حمل کے لیے بھی مستعمل ہے بنڈال کو پیس کر روغن گاؤ میں ملا کر بطلان شم وپنیس اور مرض میں ناک کے اندر ٹپکاتے ہیں یرقان زرد کو زائل کرنے کے لیے 2 سے 3 عدد بنڈال ڈوڈہ کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر چھوڑتے ہیں اور صبح کے وقت 2 سے 3 قطرے پانی کے ناک میں ڈالا کرتے ہیں ناک سے زرد آب بہتا ہے اور آنکھوں کی زرکی کافور ہو جاتی ہے زہرہ گاؤ کے ہمراہ ضماد کرنے یا بنڈال ڈوڈہ کو پیس کر ٹکیہ بنا کر گھی سے چرب کر کے بواسیری مسوں پر باندھنے یا آگ پر ڈال کر دھونی دینے سے مسے خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج جنین۔ مضر: زیادتی اس کی قاتل ہے۔ مصلح: روغنیات۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

بن ششکی

پن چھٹکی یا پنج پلکی۔ ماہیت: ایک چھوٹا درخت ہے جس میں شاخیں بکثرت لگتی ہیں اور اِدھر اُدھر پراگندہ ہوتی ہیں۔ مہندی کے پتوں کی مانند ہوتی ہیں اور پھل مکو کے پھلوں سے مشابہ ہوتے ہیں خام ہونے کی حالت میں سبز اور پکنے پر نیل گوں ہو جاتے ہیں اور ان کے اندر سبز رنگ کے چھوٹے چھوٹے تخم بھرے رہتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مدر قوی۔ محلل۔ استعمال: اس کے پتوں پھلوں اور باریک شاخوں کو پانی میں پیس چھان کر پلانے سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے اور مریض استسقاء کے شکم اور مقام ورم پر نیم گرم ضماد کر کے اوپر سے برگ ارنڈ باندھنے سے (3 سے 4 روز تک) بذریعہ ادرار تمام شکم کا پانی خارج ہو جاتا ہے اور ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: استسقاء کے لیے مفید ہے۔ مضر: حاملہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور خالص شہد۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ۔

بنفشہ Sweet Violet

لاطینی Viola Odorata (عربی) فرفیز، بنفسج (بنگلہ) بنوسا (سندھی) بنفشو (فارسی) کوکاش۔(انگریزی) وائلڈ وائلٹ Wild Violet ماہیت: ایک بوٹی ہے نیپال اور کشمیر میں بکثرت پیدا ہوتی ہے پتے انار کے پتوں سے مشابہ اور پھول لاجوردی اور خوشبودار ہوتے ہیں۔ یہ تمام بوٹی رو بپودا مع پتوں اور پھولوں کے بطور دواء استعمال کی جاتی ہے۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: معدل صفرا ملین شکم مسکن خون، مرطب و منوم، ملین حلق و سینہ۔ استعمال: بنفشہ صفراء کی تعدیل کرتا ہے اور بخاروں کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس کو زائل کرنے اور خون کی حدت کو کم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ نزلہ و زکام، ذات الجنب ذات الریہ، کھانسی، آشوب چشم اور معدہ و جگر کے گرم مرضوں میں بطور خیساندہ و جوشاندہ پلایا جاتا ہے گرم سر درد اور سہر میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے گرم سر درد کو زائل کرنے کے لیے تازہ بنفشہ سونگھایا جاتا ہے قبض کو دُور کرنے کے لیے اس کے پھولوں کا سفوف یا گل قند بنا کر کھلاتے ہیں اس کا خمیرہ اور شربت بنایا جاتا ہے جو قبض نزلہ و زکام اور بخاروں میں بکثرت استعمال ہوتا ہے اس کے تازہ پھولوں میں تلوں اور مغز بادام کو پرورده کر کے روغن کشیدہ کیا جاتا ہے جو کہ ترطیب دماغ اور نیند لانے کے لیے سر میں لگایا جاتا ہے۔ نفع خاص: ملین طبع ہے۔ مضر: مکرب ہے۔ مصلح: نیلوفر۔ مرزنجوش۔ بدل: برگ خبازی۔ گاؤزبان اور ملٹھی۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی وجہ تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ بنفشہ کے پھولوں اور جڑ میں ایک جوہر فعال (ائیولین بنفشین) پایا جاتا ہے یہ جوہر فعال (ایمی ٹین اپی) کا کوٹنا اور جوہر کی خصوصیات رکھتا ہے اس لیے گل بنفشہ اور اس کی جڑ کو ذوسطاریا اور زحیر میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے ہوسکتا ہے اس کے تمام نتائج بہتر حاصل ہوں۔ علاوہ ازیں (1) روغن فراری (2) رنگین مادے (3) شکر (4) گلوکوسائڈز پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) حب بنفشہ (2) خمیرہ بنفشہ (3) شربت بنفشہ۔

بوپھلی (بہوپھلی) Corchorus Facicularus

(عربی) عقربیل (سندھی) منڈھیری (انگریزی) Cacharvs ماہیت: بہوپھلی ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے اس میں ہلالی شکل کی چھوٹی چھوٹی اور باریک باریک پھلیاں لگتی ہیں جو تراشہ ناخن کے برابر ہوتی ہیں۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ 1۔ افعال: مغلظ منی، مسکن۔ استعمال: بوپھلی بوٹی کو سرعت و رقت اور جریان منی کے ازالہ کے لیے سفوفات اور معاجین میں شامل کرتے

ہیں نیز اس کا سفوف کر کے نبات سفید ہم وزن ملا کر دودھ کے ہمراہ امراض مذکورہ میں استعمال کراتے ہیں مسکن ہونے کی وجہ سے مرض سوزاک میں بھی سفوفا تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع جریان ہے۔ مضر: نفاخ اور دیر ہضم ہوتی ہے۔ مصلح: شہد و شکر۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ۔

بوزیدان Tanacetum Unbelliferum

(عربی) مستعجلہ (فارسی) بوزیدان، ستاوری۔ ماہیت: سفید رنگ کی ٹھوس اور سخت جڑ ہے جو حجم اور طول میں انگلی کے برابر یا اس سے بڑی ہوتی ہے اور اس کے اوپر لکیریں کھینچی ہوتی ہیں (یہ دوا ستاور کے علاوہ ہے) مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مقوی باہ۔ منقی اعصاب و مفاصل۔ استعمال: بوزیدان کو مقوی باہ معاجین و سفوفات میں شامل کر کے بکثرت استعمال کرتے ہیں صرف اس کا سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھانا مقوی باہ ہے اعصاب اور مفاصل کو اخلاط غلیظ سے پاک کرنے کے لیے باعث وجع مفاصل اور نقرس کو فائدہ بخشتی ہے۔ نفع خاص: مسہل صفراء ہے۔ مضر: انثیین کے مضر ہے۔ مصلح: رائی اور خالص شہد۔ بدل: مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: لبوب کبیر۔

بہیدانہ Quince Seed

لاطینی Cydomia Obloga (عربی) حب السفرجل (فارسی) تخم سفرجل (انگریزی) Beleric Myrofa Eans ماہیت: بہی کے لعاب دار تخم ہیں۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: یہ مزلق ومفرح۔ مسکن حرارت۔ استعمال: بہیدانہ کا لعاب گرم نزلہ و زکام۔ گرم کھانسی، حلق کی خشونت، زبان کی سوزش، سل و دق، پیچش اور بخاروں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اس کا مغز سل اور کھانسی میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: اسہال حار کے لیے مفید ہے۔ مضر: مجفف اور مرخی معدہ ہے۔ مصلح: شکر اور بادیان۔ بدل: اسپغول۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ۔

بہروزہ Oleo Raisen

(عربی) قنہ۔ بازو (فارسی) بیرزو (ہندی) بروجا (سندھی) بیچو (بنگلہ) گندھ برجا (اُردُو) چیڑ کا گوند (انگریزی) پائن گم، ریزن آف پائی نس لانگی فولیا۔ ماہیت: بہروزہ ایک درخت کا منجمد دودھ ہے جو اول سفید قدرے رقیق و غلیظ ہوتا ہے اور اس کے بعد بتدریج منجمد اور زرد رنگ

بعدازاں سُرخ اور خشک بھی ہو جاتا ہے بازار میں بہروزہ خشک و تر 2 قسم کا دستیاب ہوتا ہے اور دونوں قسمیں بطور دواء مستعمل ہیں۔مقام پیدائش: کوہ ہمالیہ پر اس کے درخت بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔افعال: مسخن، محلل، ملین، کاسر ریاح اور مجفف قروح۔نافع امراض بلغمیہ عصبانیہ منفث ومخرج بلغم، مدر بول وحیض، مخرج جنین ومشیمہ۔قاتل کرم۔استعمال: بہروزہ کو زیادہ تر سوزاک میں بطور حبوب وسفوف استعمال کرتے ہیں نیز اس کا روغن کشید کر کے استعمال کرتے ہیں قروح کے لیے مرہموں میں مستعمل ہے اگر زخموں میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر کے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں اور ادرام اور ادرار حیض، اخراج، جنین اور مشیمہ کے لیے اکلاً وحمولاً مستعمل ہے نفع خاص: ورموں کو تحلیل کرنے اور حیض کو جاری کرنے کے لیے مفید ہے۔مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مشہور مرکبات: (1) ضماد جالینوس (2) مرہم جدوار (3) مرہم زنگار (4) مرہم رال (5) مرہم سفید۔مصلح: روغن بنفشہ اور کافور۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ۔

بہمن Behen

لاطینی Centaurea Behen Linn سنگدھ۔ولائتی۔Salivahaemotodes
ماہیت: چھوٹی چھوٹی خشک گاجروں کی مانند ایک بوٹی کی کھردری جڑیں ہیں جن کے اوپر جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔یہ سُرخ وسفید 2 قسم کی ہوتی ہیں بہمن سُرخ باہر سے سُرخ سیاہی مائل اور اندر سے قدرے سُرخ ہوتی ہے اور بہمن سفید اندر باہر سے سفید ہوتی ہے۔مزاج: گرم وخشک۔بہمن سُرخ کو زیادہ گرم بیان کیا جاتا ہے۔افعال: مفرح و مقوی قلب۔مقوی باہ۔مؤلد منی۔مسمن بدن۔
استعمال: بہمنین کو تقویت قلب اور تفریح کی غرض سے خفقان اور ضعف قلب میں استعمال کرتے ہیں اور مفرحات و یاقوتیات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں ضعف باہ کے مریضوں کو قوت باہ مؤلد منی کے لیے تنہا سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف یا معجون بنا کر کھلاتے ہیں بدن کو فربہ کرنے کے لیے بھی تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔بدل: ایک دوسری کا بدل ہے اور دونوں کا بدل تودری اور موصلی ہے۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔نئی تحقیقات: بہمن میں ٹمی مواد ٹینک ایسڈ اور ایک جوہر موثر بہمنین پایا جاتا ہے۔مشہور مرکبات: (1) حب جدوار (2) معجون چوب چینی (3) دواء المسک معتدل (4) خمیرہ گاؤزبان (5) لبوب کبیر۔

بھنڈی Ocra

لاطینی Hibiscus Cancellatus (عربی) بامیا (فارسی) بامیا (ہندی) رام ترئی (بنگالی) دھیرس (سندھی) بھینڈیوں (گجراتی) بھینڈو (مرہٹی) بھنڈا (انگریزی) Ocra ماہیت: یہ ایک پودے کا چوپہل یا پنج پہل پھل ہے جس پر باریک باریک چبھنے والا رواں ہوتا ہے اس کے اندر 4 سے 5 خانے ہوتے ہیں۔جن میں مٹر کی مانند گول گول دانے بھرے ہوتے ہیں یہ پھل اور اس کے پودے کی شاخیں تمام لعاب دار ہوتی ہیں۔مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال: مسکن، مزلق ومغری، مغلظ منی۔استعمال: بھنڈی کو پکا کر بطور نانخورش بکثرت استعمال کیا جاتا ہے یہ قلیل الغذا دیر ہضم اور نفاخ ہوتی ہے گرم مزاج اشخاص کے لیے پیچش زخم امعاء سوزاک اور گرم کھانسی میں اس کا کھلانا بہتر ہے پیچش اور سوزاک میں اس کا لعاب نکال کر پلانا مفید ہے نرم و نازک بھنڈی جس میں ہنوز تخم نہ پڑے ہوں سفوف کر کے کھلانا جریان ورقت منی کے لیے نافع ہے۔نفع خاص: مغلظ منی اور دافع پیچش ہے۔مضر: نفاخ اور دیر ہضم ہے۔مصلح: گرم مصالحہ اور ادرک۔مقدار خوراک: بطور دواء 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلایا گیا ہے کہ بھنڈی میں مواد لحمیہ، شحم معدنی مواد نشاستہ، کیلشیم، فارسفورس، فولاد، میگنیشیم، پوٹاشیم، سوڈیم، گندھک، جست، مینگنیز، آئیوڈین جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں بھنڈی، فولاد اور کیلشیم کا ایک اچھا ذریعہ ہے اس لیے بھنڈی کو مقوی عام طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے جس سے خون کی تولید اور السنجہ کی تعمیر میں کافی مدد ملتی ہے۔

بھنگ Hemp

لاطینی Canabis Stivus (عربی) قنب یا ورق (الخیال۔فارسی) حشیش یا بھنگ (بنگالی) سندھی گجراتی، بھا نگہ (انگریزی) Hemp جز و اعظم نشاط افزا حشیشہ۔الفقرات وغیرہ سے اصلاحی نام ہیں۔ماہیت: بھنگ کا پودا عموماً نصف گز سے ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کی باریک باریک شاخیں ہوتی ہیں جن پر 4 سے 5 پتے لگے ہوتے ہیں جو گہرے سبز اور کھردرے ہوتے ہیں پھول سفید رنگ اور تخم چھوٹا گول سا ہوتا ہے جس کو شہدانہ کہتے ہیں۔بھنگ کے پودوں کے پھول دار شاخوں کو جن کے پتوں پر رال دار مادہ لگا ہوتا ہے۔گانجا اور لیس دار رطوبت کو جو بھنگ کے پتوں پر لگی ہوتی ہے اور ہاتھ پر چپک جاتی ہے چرس کہتے ہیں۔مقام پیدائش: پاکستان، ہندوستان، ایران، عراق، مصر۔مزاج: برگ بھنگ سرد وخشک بدرجہ 3۔افعال: قابض، مقوی معدہ اور مشتہی، مفرح

Scanned with CamScanner

وممسک اور مجفف منی۔ مسکن الم' منوم' دافع تشنج' مورث ہذیان' مسکر۔ استعمال: قابض ومقوی معدہ مشتہی ہونے کے باعث سوئے ہضم اسہال اور زحیر میں استعمال کرتے ہیں۔ مفرح وممسک ہونے کے باعث بعض معاجین میں شامل کرتے ہیں چنانچہ معجون فلک سیر اس کا مشہور مرکب ہے قابض ہونے کی وجہ سے کثرت حیض میں بھی سفوف کھلاتے ہیں مسکن الم ہونے کی وجہ سے اندرونی اور بیرونی طور پر تسکین درد کے لیے استعمال کرتے ہیں چنانچہ بواسیری مسوں کے درد کو تسکین دینے کی غرض سے اس کو شیر گاؤ میں جوش دے کر بھپارہ دیتے ہیں اور بھنگ کو دودھ سے نکال کر اس کی ٹکیہ بنا کر باندھتے ہیں شقیقہ اور دائمی سر درد میں اندرونی طور پر بھی استعمال کرتے ہیں منوم ہونے کی وجہ سے سہر ہذیان اور جنون میں استعمال کرتے ہیں۔ مسکن الم اور دافع تشنج ہونے کے باعث کالی کھانسی درد جگر' قولنج اور کزاز میں بھی استعمال کراتے ہیں۔ بھنگ کے بکثرت اور متواتر استعمال سے سقوط اشتہا بے خوابی لاغری جسم ضعف باہ وغیرہ عوارض لاحق ہوتے ہیں اور دماغ پر ایسا مضر اثر پڑتا ہے کہ مریض دیوانہ ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: مسکر اور نشاط آور ہے۔ مضر: ضعف بصر۔ مورث جنون مالیخولیا۔ مصلح: گھی پلانا۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ نئی تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے بھنگ میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلایا گیا ہے۔ کینابینول' کینابیڈیول' کینین اور کینابول جیسے قلم دار مرکبات کے علاوہ کچھ روغن فراری' کیلشیم کاربونیٹ اجزاء وغیرہ۔

خصوصی نوٹ:

بھنگ کا پودا قدرت کا انمول تحفہ ہے۔ اس پر یورپ میں تحقیقات کا عمل جاری وساری ہے۔ انگلینڈ میں ملٹی پل سکروسس (وہ بیماری جس میں مریض کا دماغ گھلتا ہے) میں اس کے استعمال سے بڑے اچھے نتائج دیکھنے کو ملے ہیں (Multiple Sclerosis) میں مبتلا مریض میں معجزہ نما اثرات سامنے آئے ہیں۔ مفلوج مریض بھی چلنے لگے۔ کامیابی کا تناسب اسی فیصد ہے۔ بھنگ کے پتوں کو سفوف کر کے پانچ سو ملی گرام کے کیپسول میں بھر کر استعمال کرایا جاتا ہے اور اس کا ایکسٹرکٹ بھی مختلف شکلوں میں مستعمل ہے۔

اس کے علاوہ تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ بھنگ کا بطور دواء استعمال آنکھوں کے اندرونی دباؤ کو کم کرتا ہے اور ایسے افراد جن کی آنکھوں سے مسلسل پانی بہتا رہتا ہے ان کی اس تکلیف میں بھی فائدہ مند ہے۔

بھنگرا Eclipta Alba

(سنسکرت) بھرنگ راج۔ نیلے پھولوں والا۔ بھنگرا (سفید پھولوں والا) سورن بھنگار (زرد پھولوں والا) (بنگالی) کیسوتی (لاطینی) Eclipta Erets ماہیت: ایک بوٹی ہے جو ایک بالشت سے 2 بالشت تک بلند ہوتی ہے اور بالعموم پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے پتے برگ پودینہ سے مشابہ ہوتے ہیں پھول بالعموم سفید ہوتا ہے اس کے تخم کھانسی کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں سیاہ پھول کا بھنگرا اکم یاب ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مصفی خون' مقوی باہ' مقوی بصر' کاسر ریاح' محلل۔ استعمال: برگ بھنگرا کو زیادہ تر امراض فساد خون مثلاً جذام' برص شری اور جرب وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ اورام پر اس کا ضماد لگاتے ہیں پیشانی کو قوت دینے کے لیے کھلاتے ہیں آشوب چشم میں اس کے پانی کا قطور کرتے ہیں۔ درد شکم اور قولنج کے ازالہ کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں اس کے تخم تقویت باہ اور تقویت بدن کے لیے کھلائے جاتے ہیں سیاہ بھنگرا کو خصوصیت سے بالوں کو سیاہ کرنے کے لیے عمدہ دواء بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ۔ مضر: گرم امزجہ کے لیے۔ مصلح: کالی مرچ خالص شہد اور ادرک۔ بدل: بنولہ۔ مقدار خوراک: برگ 5 ماشہ تک اور تخم 1 ماشہ سے 3 ماشہ۔

بہی Quince

لاطینی Cydonia Oblonga (عربی) سفرجل (فارسی) بہ (انگریزی) کاونس Grunce ماہیت: مشہور پھل ہے شیریں اور ترش 2 قسم کا ہوتا ہے بہی دانہ اس کے تخم ہیں جو علیحدہ مسطور ہے۔ مزاج: بہی شیریں گرمی سردی میں معتدل اور 1 درجہ میں تر ہے اور بہی ترش سرد اور خشک 2۔ افعال: مفرح' مقوی دل و دماغ' مقوی معدہ وجگر' قابض مدر بول۔ استعمال: بہی کو بطور ایک میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے یہ ثقیل اور قابض ہوتا ہے دل و دماغ کو فرحت وتقویت پہنچاتا ہے اور گرم مزاج اشخاص کے لیے مناسب ہے بہی کا شربت رب اور مربہ بنایا جاتا ہے جو کہ ضعف قلب خفقان حار اسہال صفراوی اور معدہ وجگر کی حرارت کو تسکین دینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں پیاس غثیان اور قے کو تسکین دینے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ دیتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح اور مقوی دل و دماغ۔ مضر: کھانسی' قولنج ہچکی اور رعشہ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: شہد اور انیسوں۔ بدل: امرود، سیب۔ مقدار خوراک: 1 تولہ سے 5 تولہ تک۔ نئی تحقیقات: بہی کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ

Scanned with CamScanner

چلا ہے کہ اس میں معدنی موادنشاستہ وشکر وٹامن سی سلک ایسڈ کے علاوہ اور کچھ ٹارٹارک ایسڈ کی مقدار پائی جاتی ہے اور بیدانہ میں امیگڈالین نام کا ایک گلوکوسائڈ ٹے نین اور لعابی نادہ پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: (1) دوائے بُج (2) شربت اعجاز (3) حب سرفہ (4) خمیرہ ابریشم حکیم ارشدوالا (5) جوارش سفرجل۔

بہیڑہ Myrobalans

لاطینی Terminalia Belerica (عربی) بلیج (فارسی) بلیلہ (گجراتی) بیڈال (بنگلہ) بہیڈ (انگریزی) Myrofalans Beleric ماہیت: بڑے مازو کے برابر اس سے کسی قدر بڑا پھل ہے اس کا رنگ زرد مٹیالا سا اور ذائقہ تلخ کسیلا ہوتا ہے اس کے پھل کا پوست بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: سرد وخشک درجہ 2۔ افعال: قابض، مسہل، معصر، مقوی معدہ، مقوی دماغ وبصر۔ استعمال: بیہڑہ اطریفلات میں بکثرت شامل کیا جاتا ہے معدہ کو تقویت دینے اور دستوں کو بند کرنے کے لیے بریاں کر کے کھلاتے ہیں۔ بعض اشخاص میں آنتوں کے الیاف عضلیہ میں قبض پیدا کر کے دست بھی لے آتا ہے اس کو بریاں کر کے سرمہ کی مانند باریک پیس کر داد پر لگانا مفید ہے بواسیر میں بھی فائدہ مند ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ و دماغ۔ مضر: مقعد وامعاء کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد اور شکر۔ بدل: شگوفہ حنا۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) اطریفل اسطوخودوس (2) جوگراج گوگل (3) جوارش فنجوش۔

بیج بند Rumex

(سندھی) کھرینڈ (لاطینی) ماہیت: تخم پیاز کے مانند تکونے خاکستری رنگ کے تخم ہیں جن کا مزہ پھیکا اور براسا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد وخشک 2۔ افعال: ممسک ومغلظ منی۔ استعمال: بیج بند کو جریان، احتلام اور سرعت ورقت کو دُور کرنے کے لیے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ سفوف بیج بند اس کا مشہور مرکب ہے جو امراض مذکورہ میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مغلظ منی ومقوی باہ۔ مضر: نفاخ ہے۔ مصلح: خالص شہد اور مصطگی۔ بدل: مغز تخم تمر ہندی۔ مقدار خوراک۔ 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

بیدانجیر Caster Plant

لاطینی Ricinus Comunis (عربی) خروع (فارسی) بیدانجیر (بنگالی) بھیرانڈ (سندھی) ہیرن جودن پشتو ارنڈے (مرہٹی) ایرونڈی (انگریزی) کیسٹرائل پلانٹ Costeroil

ماہیت: اس کا درخت متوسط قد کا ہوتا ہے پتے بڑے بڑے 4 سے 5 حصوں میں منقسم ہونے کی وجہ سے پنجہ دست سے مشابہ ہوتے ہیں اور ان پر سفید رنگ کے خطوط کھنچے ہوتے ہیں شاخیں ہلکی اور مجوف ہوتی ہیں پھل گچھوں میں لگتے ہیں اور ان کے اوپر باریک باریک خار لگے ہوتے ہیں ان کے اندر سے تخم نکلتے ہیں جو پستہ سے باریک اور بڑے سخت اور چکنے مخطط پوست میں محفوظ ہوتے ہیں توڑنے پر سفید مغز نکلتا ہے اس مغز کو کولہو میں دبا کر روغن نکالا جاتا ہے جو کہ روغن بیدانجیر (ارنڈ کا تیل) کے نام سے مشہور ہے اور بکثرت مستعمل ہے اس کا بیان علیحدہ کیا جائے گا اس جگہ برگ بیدانجیر اور تخم بیدانجیر کا ذکر کرنا مقصود ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان، پاکستان کے تقریباً تمام مقامات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔ افعال: مغز تخم، بیدانجیر محلل ومسکن اورام و اوجاع، جالی، مسہل قوی، ملین صلابات، مدر حیض، قاتل کرم شکم، تریاق مارگزیدہ۔ قوت اسہال روغن بیدانجیر کی بہ نسبت مغز بیدانجیر میں زیادہ ہے اور برگ اگرچہ افعال میں ضعیف ہیں لیکن ان میں تریاقیت زیادہ ہے۔ استعمال: مغز تخم بیدانجیر امراض بلغمی مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، سرفہ، ضیق النفس، قولنج استسقاء وجع المفاصل وغیرہ میں کھلانے سے بلغم ومائیت کا اخراج کر کے امراض مذکور میں نفع پہنچاتا ہے نیز صلابت عضلات اور ہر ایک قسم کے سخت اورام کو تحلیل کرنے کے لیے اندرونی وبیرونی طور پر مستعمل ہے جالی ومحلل اور مسکن ہونے کی وجہ سے کیل کلف جرب نقرس وجع مفاصل وغیرہ میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے عضلات شکم کی صلابت میں بھیڑ کے دودھ کے ساتھ مثل کھیر کے پکا کر باندھنے سے عضلات نرم ہو جاتے ہیں۔ محلل ومسکن اورام واوجاع ہونے کے باعث برگ بیدانجیر کو تیل سے چیڑ کر نیم گرم کر کے باندھتے ہیں اورام پستان میں سرکہ کے ہمراہ پیس کر ضماد لگاتے ہیں اور ان کی بھجیا بنا کر اور حلق پر باندھتے ہیں۔ تریاق مارگزیدہ ہونے کے باعث کونپل بیدانجیر کو پانی میں پیس چھان کر مارگزیدہ کو پلاتے ہیں قے اور اسہال جاری ہو کر سمیت دفع ہو جاتی ہے اور ثقل مقام مارگزیدہ پر باندھتے ہیں نیز مذکورہ بالا تراکیب سے بہ تکرار پلانے سے بیش اور افیون کا زہر بھی بذریعہ قے اور اسہال دفع ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: مسہل، خلط ردی اور محلل اورام۔ مضر: معدہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور مصطگی۔ بدل: جمال گوٹہ۔ مقدار خوراک: مغز تخم بیدانجیر 3 دانہ سے 5 دانہ تک اور برگ بیدانجیر 8 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

بیدسادہ Willow

لاطینی Salax Alba (پشتو) کھواگا والا۔ (فارسی) لیلیٰ مجنوں (عربی) خلاف صفصاف

Scanned with CamScanner

(مالوده) لیگو (انگریزی) ولو Villow ماہیت: ایک درخت ہے جو مرطوب مقامات پر پیدا ہوتا ہے پتے باریک باریک ایک ایک بالشت تک لمبے ہوتے ہیں پھول زرد رنگ کے لگتے ہیں۔ جو بشکل سنبلہ خوشہ ملائم مخملی ہوتے ہیں اس درخت کے پتے اور پھول بھی بطور دواء مستعمل ہیں بیدمشک اس کی ایک قسم ہے۔ مزاج: پتے سرد وخشک 2۔ پھول سرد 1 تر 2۔ افعال: مسکن حرارت، مقوی مفرح قلب، مدربول، مسکن درد۔ استعمال: اس کے پتوں کے فرش پر سونا گرم مزاج اشخاص کے لیے جگر اور قلب کی حرارت اور خونی وصفراوی بخاروں کو دفع کرنے کے لیے مفید ہے اس کے تازہ پتوں کا پانی خونی دستوں کو بند کرنے کے لیے پلایا جاتا ہے نیز تازہ پتوں کا نچوڑا ہوا پانی درد گوش کو تسکین دینے کے لیے کان میں قطور کرتے ہیں سدہ جگر اور یرقان ورم طحال کو زائل کرنے کے لیے پلاتے ہیں اس کے تازہ پھولوں کے سونگھنے سے دماغ کو فرحت حاصل ہوتی ہے اور گرم سر درد زائل ہو جاتا ہے اس سے عرق بھی کشید کیا جاتا ہے جو کہ مسکن ہونے کی وجہ سے خفقان حار تپ جدری اور گرم بخاروں میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی قلب و دماغ تپ حار کے لیے مفید ہے۔ مصلح: گلاب کا عرق اور شکر۔ بدل: عرق نیلوفر۔ مقدار خوراک: تازہ پتوں کا پانی 2 تولہ سے 5 تولہ تک۔ گلاب کا عرق 10 تولہ سے 15 تولہ۔

بیدمشک Goat's Sallow

لاطینی Salix Caprea (ہندی) بیدمشک (فارسی) گربہ بید (عربی) خلاف بلخی (انگریزی) سالو Sallow ماہیت: بیدمشک کا درخت بید سادہ کے درخت سے مشابہ اور اس سے چھوٹا ہوتا ہے اس کے پتے بید سادہ کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں پھول بھی بید سادہ کے پھول کی مانند لیکن اس سے زیادہ خوشبودار ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد 1 تر 2۔ افعال: مقوی ومفرح قلب، مقوی دماغ، مسکن حرارت، مدربول، مسکن درد، ملین شکم۔ استعمال: بیدمشک کے افعال نیز اس کا امراض میں استعمال بید سادہ کی مانند ہی ہے یہ بید سادہ سے تمام افعال میں قوی ہوتا ہے دل و دماغ کو تقویت و تفریح بخشتا ہے تلیین شکم کرتا ہے اعضائے احشاء کو قوت دیتا اور گرم مزاجوں میں قوت باہ کو بڑھاتا ہے گرم سر درد کو زائل کرنے اور خفقان کی تمام قسموں کو دور کرنے کے لیے مفید ہے اس کا عرق کشید کر کے مذکورہ امراض اور گرم تپوں میں بکثرت پلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: مسکن سر درد، مقوی قلب۔ مضر: کمر کے لیے۔ مصلح: گلاب وشکر اور گلاب کا عرق۔ بدل: عرق بید سادہ۔ نیلوفر۔ نئی تحقیقات: بیدمشک کی چھال کے کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ ٹینک ایسڈ موم، چربی، گوند اور سیلی سین نام کا

ایک گلوکوسائیڈ حاصل کیا گیا اس لیے اس کو اب وجع المفاصل اور انفلوئنزہ میں استعمال کیا جا رہا ہے بجائے سیلی سیلک ایسڈ کے قدرتی طور پر اس کی چھال کے جوشاندہ کو ترجیح دی جا رہی ہے اس لیے کے چھال میں ٹینک ایسڈ بھی پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے غشاء مخاطی پر مخرش اثرات نہیں ہو پاتے۔ مشہور مرکبات: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔ عرق بیدمشک۔

بیر Zizyphus Rugosa

(عربی) پھل کو نبق درخت کو سدر (فارسی) کنار (بنگلہ) گل پھل (گجراتی) بو (تیلگو) ایگوپنڈو (انگریزی) جوجوبی فروٹ Jujubi Fruit ماہیت: مشہور پھل ہے باغی اور جنگلی 2 قسم کا ہوتا ہے باغی کے درخت کو بیری (سدر) اور جنگلی کے درخت کو ضال (جھڑ بیری) کہتے ہیں۔ بیر سے مطلقاً باغی بیر مراد ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک۔ افعال: قابض، مسکن حرارت، مفرح۔ استعمال: بیر بطور میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے اگرچہ یہ دیر تک ہضم اور قلیل الغذا ہے لیکن جو کچھ بھی غذا اس سے حاصل ہوتی ہے گرم مزاجوں کے لیے نہایت موافق ہے صفراء اور خون کے جوش اور پیاس کو تسکین دیتا ہے بریاں کیا ہوا صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے اس کے پتوں کے جوشاندے سے سر کو دھوتے ہیں بالوں کو قوت بخشنے اور سر کی بھوسی کو دور کرنے کے لیے مفید ہے جنگلی خام بیروں کو جن میں ہنوز گٹھلی نہ پڑی ہو سایہ میں خشک کر کے سفوف بناتے ہیں اور جریان میں کھلاتے ہیں درخت جھڑ بیری کی جڑ کی چھال کو بھی جریان وسیلان الرحم میں استعمال کرتے ہیں اور اس کے جوشاندے سے جوش دہن (قلاع) میں مضمضہ کراتے ہیں۔ نفع خاص: مسکن حرارت، دافع صفراء۔ مضر: نفاخ و دیر ہضم۔ مصلح: گلقند اور مصطگی۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم۔

بیر بہوٹی Velvot Vorm

(عربی) کاغنہ (فارسی) کرم عروسک (سندھی) مینھ وساوڑو (انگریزی) Armaia Coccinia ماہیت: بیر بہوٹی سرخ رنگ کا خوب صورت کیڑا ہے جو سرخ مخمل کی مانند نرم و ملائم ہے اور موسم برسات کی ابتداء (ماہ اساڑھ وساون) میں زمین سے نکلتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 3۔ افعال: مقوی باہ اور اعصاب۔ استعمال: بیر بہوٹی کو زیادہ تر عضو خاص کو تقویت دینے کی غرض سے بطور طلاء اور ضماد استعمال کیا جاتا ہے بعض اندرونی طور پر بھی تقویت باہ کے لیے استعمال کرتے ہیں بعض اطباء چیچک کی اس حالت میں جب وہ نمایاں ہو کر اندر چلی گئی ہو اس کو باہر نکالنے کے

مفید بیان کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد و روغن۔ بدل: مال کنگنی۔ مقدار خوراک: نصف عدد سے 1 عدد تک۔

بیش Aconite

لاطینی Aconite Nepalus (عربی) بیش' خانق الذئب (فارسی) بیش ناک (پنجابی) میٹھا تیلیا' میٹھا زہر (ہندی) سنکھیا (بنگالی) تیلیا مکھ (گجراتی) چھناک (کاغانی) موہری (سنسکرت) وش (انگریزی) ایکونائٹ Aconite ماہیت: مخروطی شکل کی چھوٹی چھوٹی سیاہ رنگ کی سی جڑیں ہوتی ہیں جن کو چبانے سے منہ میں سنسناہٹ پیدا ہوتی ہے۔ اقسام: بیش 18 قسم کا بیان کیا جاتا ہے۔ مقام پیدائش: برصغیر میں کوہ ہمالیہ پر یورپ میں کوہ ایلپس پر پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ 4۔ افعال: دافع بخار' مسکن وجع۔ مقامی مخدر۔ مدر بول وحیض' نافع اکثر امراض سوداویہ اور بلغمیہ ومہیج جلد۔ استعمال: بیش کو دافع بخار ہونے کی وجہ سے مدبر کرنے کے بعد دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ گولیاں بنا کر استعمال کرتے ہیں لیکن تحقیقات جدیدہ سے بیش ایسے بخاروں میں زیادہ مفید ثابت ہوا ہے جو کسی عضو کے ورم والتہاب کی وجہ سے ہوں۔ (حمیات ورمیہ): ذات الجنب وغیرہ، چونکہ بیش مسکن وجع بھی ہے لہٰذا بخار کو رفع کرنے کے ساتھ ہی درد کو بھی تسکین بخشتا ہے مسکن وجع اور مقامی مخدر ہونے کے باعث بیرونی طور پر عصبی دردوں مثلاً عصابہ عرق النساء وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے بیش کو اکثر مقوی باہ اطلیہ میں بھی داخل کیا جاتا ہے۔ بیش کو اکثر مقوی باہ طلیہ میں بھی شامل کیا جاتا ہے مہیج ہونے کی وجہ سے عضو کے اندر تحریک پیدا کرتا ہے جس سے اس کی طرف دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور تقویت عضو کا سبب بن جاتا ہے اور چونکہ اخیر میں خدر پیدا کرتا ہے اس لیے ایسے مریض کو جن کا عضوذ کی الحس ہو اس قسم کے طلاء فائدہ بخش ہوتے ہیں اور ادرار وحیض بھی کرتا ہے خصوصاً اسے احتباس حیض میں جو کہ سردی لگنے سے لاحق ہو بیش کو بعض امراض سوداویہ بلغمیہ مثلاً جذام برص۔ ضیق النفس اور قروح خبیثہ میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ: بیش چونکہ ایک سمی دوا ہے لہٰذا اس کو مدبر کرنے کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔

جس کی تدبیر یہ ہے کہ ایک ہانڈی میں 2 سیر دودھ ڈال کر اور بیش 2 تولہ کو اس کے درمیان معلق کر کے نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ کھویا بن جائے اس کے بعد گرم پانی سے دھو کر کام میں لائیں۔ بیش کو زیادہ مقدار میں کھانے سے تھوڑی دیر کے بعد زہریلی علامات شروع ہو جاتی ہے مثلاً

منہ اور مری میں شدید جھنجھناہٹ اور سوزش ہو کر بے حسی پیدا ہو جاتی ہے پیٹ میں بھی لگتا ہے تمام جسم پر چیونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں اور آنکھوں کی ٹکٹکی بندھ ہو جاتی ہے سانس دقت سے آتا ہے اور عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اس لیے ٹانگیں لڑکھڑانے لگتی ہیں۔ تمام قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ ضعف کی وجہ سے غشی آنے لگتی ہے اور بعض اوقات تشنج ہونے لگتا ہے آخر کار مسموم کا دم بند ہو کر یا غشی کے سبب سے راہی ملک عدم ہوتا ہے ایسی حالت میں مسموم کو بار بار قے کرائیں اور معدے کو بخوبی دھو ڈالیں اس کے بعد دواء المسک یا مشک یا جدوار استعمال کرائیں نئی تحقیقات سے کچلہ یا جوہر کچلہ بھی اس کا تریاق ثابت ہوا ہے۔ نفع خاص: بعض کا خیال ہے کہ اس کو مدبر کر کے استعمال کرنا ہر مرض کے لیے مفید ہے۔ مضر: غیر مدبر سم قاتل ہے۔ مصلح: برگ بیدانجیر۔ قے کرانا۔ مقدار خوراک: 1 چاول سے 2 چاول تک۔ مزید تحقیقات: اکثر اطباء نے پوست بیخ کبر کو نیز جدوار کو اس کے زہر کا تریاق بتاتا ہے حالیہ تحقیقات سے جوہر کچلہ اور جوہر بیروج بھی اس زہر کے تریاق ثابت ہوئے ہیں۔ مشہور مرکبات: حب نقرہ۔

بیل گری Beal Fruite

لاطینی Eagle Mareeos (بنگلہ) بلوا (ہندی) بیل پھل (مرہٹی) بیل (پنجابی) بل (عربی) سفر جل (ہندی و سندھی) کاٹھوری (گجراتی) بیلی۔ بیلو (سنسکرت) بلو۔ بلوا (انگریزی) بیل فروٹ Beal 'Fruite ماہیت: بیل گری بیل کا گودا ہے اور بیل ایک پھل ہے جو انار کے برابر اور اس سے بڑا بھی ہوتا ہے خام ہونے کی حالت میں سبز اور نرم ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے کے بعد زرد رنگ اور بہت سخت ہو جاتا ہے پختہ پھل کا مغز شیریں خوش مزہ خوشبودار مائل بہ زردی ہوتا ہے بیل کا درخت بڑا ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان' پاکستان۔ مزاج: 2 درجہ میں اور سرد 3 درجہ میں خشک ہے۔ افعال: قابض ہونے کی وجہ سے پرانے دستوں سنگرہنی پیچش کو بند کرتی ہے زحیر صادق کے لیے مفید ہے اور اپنی قوت قابضہ کی وجہ سے مقوی معدہ ہے حابس الدم اور قابض ہونے کے باعث ہر قسم کے نزف الدم کے لیے نافع ہے چنانچہ دستوں میں خون آنے کے وقت نیز کثرت حیض وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: نافع زحیر اور قابض ہے۔ مضر: مورث بواسیر اور مسدد۔ مصلح: شکر۔ مقدار خوراک: سفوف کی حالت میں 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک اور نقوع میں 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک مستعمل ہے۔ مزید تحقیقات: بیل پھل کی دوائی تاثیر اسی وجہ سے نہیں ہے کہ اس میں ٹے نین پایا جاتا ہے جیسا کہ اور دواؤں میں ہوتا ہے بلکہ یہ اثر اس کی لعابیت اور

پیکٹین کی موجودگی کی وجہ سے ہے خام پھل میں قابض حموضات بھی موجود ہوتے ہیں۔

بینگن Brinjal

لاطینی Solanum Melongera (عربی) باذنجان (ملتانی) وتاؤں۔وطاؤں (سندھی) وانگن (مرہٹی) بانگے (انگریزی) برنجال Brinjal۔ماہیت: مشہور پھل ہے جو کہ بطور نانخورش بکثرت کھایا جاتا ہے۔مزاج: گرم و خشک۔افعال: قابض۔نفاخ۔مسدد۔محلل و مسکن اورام۔استعمال: بینگن کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھاتے ہیں لیکن اس کو بری ترکاری سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ قبض و نفخ پیدا کرتا ہے اور فاسد مواد پیدا کرتا ہے گرم ورموں کو تحلیل کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لیے اس کو جھلسا کر نیم گرم باندھتے ہیں۔چوٹ کے درد کو زائل کرنے کے لیے جھلسائے ہوئے بینگن کا پانی 7 تولہ گڑ سے شیریں کر کے پلاتے ہیں۔نفع خاص: مقوی معدہ۔مسکن اوجاع ہے۔مضر: مورث بواسیر و سوداء۔مصلح: گوشت روغن اور سرکہ۔

(پ)

پاڈھل

لاطینی Stereospermum Ghelonoides (ہندی) پاڑھل (مرہٹی) پارڈھل (گجراتی) پاڈل (بنگالی) پارل (سنسکرت) پاٹلہ (انگریزی) بگنونیا Bignouia یہ درخت آم جامن کی طرح طویل قامت ہوتا ہے اس کی پھلی نصف گز لمبی اور چوڑائی میں 4 انگلی ہوتی ہے اور اس سے روئی کی طرح ریشہ برآمد ہوتا ہے اس کے بیج سرسوں کی مانند ہوتے ہیں جو مالا کی طرح جڑے ہوتے ہیں اور پھول نہایت خوشبودار ہوتے ہیں جو بسنت کے موسم میں کھلتے ہیں اور ان میں شہد بھرا رہتا ہے جو پھولوں کو جھاڑ کر نکالا جاسکتا ہے اس لیے اس درخت کا سنسکرت نام مدھودوتی (شہد دینے والا) رکھا گیا ہے اس کی 2 قسمیں ہیں۔لال پھولوں والا پاٹلہ اور زرد پھولوں والا کاشت پاٹلہ کے نام سے مشہور ہے۔رنگ: پھول سفید۔سُرخ اور بعض سیاہی مائل لال اور زرد چھال راکھ کے رنگ کی مانند ہوتا ہے۔ذائقہ: کسیلا ہوتا ہے۔مزاج: سرد۔مقدار خوراک: 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔مقام پیدائش: کوہ ہمالیہ میں 4 فٹ کی بلندی تک مرطوب مقامات میں پایا جاتا ہے۔افعال و استعمال: مسکن۔دافع سوزش اور مصفی خون ہے۔پاٹلہ کی جڑ کا چھلکا دشمول میں شامل ہے اور اسی وجہ سے

آیورویدک ادویات میں بکثرت مستعمل ہے۔ہندی شاعروں نے پاٹلہ کے پھولوں کی بے حد تعریف لکھی ہے پھولوں کو شہد کے ساتھ ملا کر دینے سے سخت ہچکی دُور ہو جاتی ہے اس کے پھولوں کی مٹھائی تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں دردسر میں پیشانی پر اس کی جڑ کا لیپ کیا جاتا ہے کاشت پاٹلہ کی جڑ کی چھال یا خوشبودار پھول کا خیسانده بخار میں ٹھنڈک پہنچانے کے لیے دیا جاتا ہے۔(غیرسمی)

پان چونی

(پنجابی) گورکھ پان Sods Rcamnvnrs یہ بوٹی زمین پر بچھی ہوتی ہے اور تنکے جتنی باریک شاخیں جڑ سے نکل کر چاروں طرف پھیلی ہوتی ہیں۔جن پر چاول کے دانے کے برابر سبز پتے بے شمار لگے ہوتے ہیں اور ان پر سفید رنگ کے سرسوں کے دانہ کے برابر پھول لگتے ہیں اس بوٹی کو گورو گورکھ ناتھ جی نے رواج دیا ہے اس لیے پنجاب میں اس کا نام گورکھ پان مشہور ہے حالانکہ پان کے ساتھ کوئی مشابہت نہیں رکھی جاتی۔چھچھی بوٹی اس کے ہم شکل ہوتے ہیں لیکن اس کے پتے نسبتاً چوڑے ہوتے ہیں اور پھول سُرخ لگتے ہیں نیز گورکھ پان کو پانی میں بھگو دیا جائے تو چند منٹوں میں پانی سُرخ ہو جاتا ہے اس لیے بخوبی شناخت ہوسکتی ہے۔رنگ: پتے سبز۔پھول: سفید۔مقدار خوراک: 1 تولہ۔مقام پیدائش: میدانی علاقوں کی شور بنجر اور ویران زمینوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ماہ اپریل میں اُگتی ہے ماہ مئی کے شروع میں اس پر پھول لگتے ہیں اور اخیر مئی میں یہ بوٹی پک جاتی ہے اور ماہ جون میں خشک ہوجاتی ہے موسم برسات میں انہیں جڑوں میں پھر شاخیں نکل آتی ہیں اور دسمبر میں سردی کے باعث پھر مرجاتی ہیں۔افعال واستعمال: اس بوٹی کو پانی کے ساتھ رگڑ کر ہر صبح خالی پیٹ پینے سے خون صاف ہوکر پھوڑے پھنسیاں دُور ہوجاتی ہیں۔

نوٹ: تجربہ میں آیا ہے کہ الرجی، رسنے والے اگزیما کے لیے نافع ہے اور سخت دھوپ میں کام کرنے والوں کو پلائی جائے تو ان کے جسم میں برداشت کی قوت بڑھاتی ہے۔

پاہ گجراتی

ایک معدنی چیز ہے جو پتھر کی مانند ہوتی ہے۔رنگ: مختلف سیاہ و سفید ہوتا ہے۔ذائقہ: پھیکا ہوتا ہے۔مزاج: گرم و خشک بدرجہ 2۔افعال و استعمال: عورتوں کے اندام نہانی کی رطوبت کو دفع کرتی ہے اور خون استحاضہ کو بند کرتی ہے اور اس کا لیپ امراض چشم میں مفید ہے اس کو خوردنی طور پر استعمال نہیں کرتے (قریب بسم) نوٹ: یہ گجرات (بمبئی) میں ہوتی ہے اس لیے اس کا نام پاہ

Scanned with CamScanner

گجراتی لکھا جاتا ہے۔

پن چھٹکی یا بیج پلٹکی بن ٹکی

ایک چھوٹا درخت ہے جس کے پتے حنا اور پھل مکو کے پھلوں سے مشابہ ہوتے ہیں یہ اکثر پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔رنگ: خام پھل سبز۔پختہ نیلا۔پھول زرد۔ذائقہ: تلخ۔مزاج: گرم وخشک۔مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔افعال واستعمال: مدر قوی اور محلل ہے پھل اور پتوں کو پیس کر جلودھر کے مریض کے پیٹ پر لگانا نافع ہے اس کے پتوں پھلوں اور باریک شاخوں کو پانی میں پیس کر پلانے سے اسقاط حمل ہوجاتا ہے یا بچہ جلد پیدا ہوجاتا ہے۔(غیرمی)

حلوہ کدو Punpkin

لاطینی Lagenaria Sicerdria (ہندی) کاشی پھل۔کڑا (فارسی) کدوے شیریں (گجراتی) لال بھوپلا (مرہٹی) تانبڑا بھونپڑا (انگریزی) پمپکن (Pumpkin)۔مشہور عام بیل کا پھل ہے جو چھپروں پر پھیلتی ہے سندھ ساگر کے علاقہ میں اس کو پیٹھا کہتے ہیں قاش دار ہوتا ہے اور ایک سال تک ٹھیک رہتا ہے۔رنگ: اوپر سے سرخی مائل اندر سے گودا زرد یا سرخی مائل نکلتا ہے۔ذائقہ: شیریں ہوتا ہے۔مزاج: سرد و تر 2۔مقدار خوراک: آب کدو 5 تولہ سے 10 تولہ تک۔افعال اور استعمال: اس کو بطور ترکاری پکا کر کھاتے ہیں پیاس بجھاتا ہے۔خلط غلیظ پیدا کرتا ہے۔قلیل الغذا ہے۔پیٹ کو نرم کرتی ہے اس کا حلوہ مقوی باہ۔اس کا گودا بطور پلٹس پھوڑوں کار بنکل اور گندے زخموں پر باندھتے ہیں تخم حلوہ کدو اور روغن مغز حلوہ کدو دونوں کدو دانہ (ٹیپ ورم) کے لیے کرم کش تاثیر رکھتے ہیں۔جب بچوں میں کدو دانہ کی شکایت پائی جائے تو 15 رتی تخموں کو چھلکے سمیت کوٹ کر شہد میں ملا کر لعوق بنالیں اور صبح کے وقت نہار منہ کھلا کر اس کے 2 یا 3 گھنٹہ بعد مناسب مقدار میں کیسٹرائل پلائیں۔ان کی تاثیر ہلکی ملین بھی ہے۔

پیلوں جال S. Oleoide

لاطینی Salvadora Persica (عربی) اراک (فارسی) درخت مسواک (بنگالی) چھوٹا پیلو (سندھی) کھمڑ (پھل کو پیروں کہتے ہیں) انگریزی مشہور عام درخت ہے جس کا پھل چھوٹے بیروں کی مانند ہے۔مزاج: گرم وخشک درجہ 2۔مقدار خوراک: 10 ماشہ۔مقام پیدائش: یہ چھوٹا درخت سندھ پنجاب شمال مغربی صوبہ سرحد اور ایران کے خشک مقامات میں پیدا ہوتا ہے۔

افعال واستعمال: جالی اور محلل اورام ہے بلغم چھانٹتا ہے مسام کھولتا ہے ریاح غلیظ کو دفع کرتا ہے اس کی جڑ سے مسواک جو دانتوں کو صاف اور مضبوط رکھتی ہے اس کی چھال کا جوشاندہ بطور مقوی ومحرک احتباس طمث میں لاتے ہیں اس کا پھل کاسر ریاح مدر بول اور ملین طبع ہے اور مارگزیدہ کو سہاگہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

پالک Spinach

لاطینی Spinacea Oleracea (عربی) اسفاناخ (فارسی) اسپاناخ (بنگلہ) پالم ساگ (مرہٹی) پوئی ساگ (انگریزی) Sinoch Spurach ماہیت: مشہور ساگ ہے یعنی اس کے پتوں کے پانی سے غرغرہ کرنا اور شکر ملا کر پینا درد گلو کے لیے مفید ہے۔نفع خاص: تپ حار اور درد گلو کے لیے مفید ہے۔مضر: مصدع۔مصلح: بادام روغن، گھی اور دارچینی۔بدل: خرفہ اور باتھو کا ساگ۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ پالک میں فولاد اور کیلشیم کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے فولاد خون بڑھاتا ہے اور جگر کو تقویت دیتا ہے کیلشیم ہڈیوں کی ساخت کو مضبوط، سخت اور پائیدار بناتا ہے اس لیے خون کی کمی میں پالک کی سبزی بہتر غذا اور دوا ہے۔یہ زود ہضم بھی ہوتی ہے اس لیے مریضوں کو اس کے کھانے میں فائدہ ہی ہوتا ہے۔

پالک کے بیج

(عربی) بزرالاسفاناخ (فارسی) تخم اسپاناخ (انگریزی) ماہیت: پالک کے تخم گول نے زردی مائل سبز ہوتے ہیں اور ان کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔مزاج: سرد 1 تر 2۔مسکن حرارت۔مدر بول وحیض۔استعمال: تخم پالک کو صفراوی وخونی بخاروں تپ دق اور سوزش پیشاب کو دور کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس چھان کر پلاتے ہیں۔نفع خاص: تپ حار اور دردوں کے لیے مفید ہے۔مضر: طحال کے لیے مضر ہے۔مصلح: گل مختوم۔بدل: خرفہ کے بیج۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

پالک جوہی

لاطینی Rhinacacanthus Communis (فارسی) گل بنگلہ (بنگالی) جوئی پنہ (سندھی) جوئی پانی (مرہٹی) گج کرن (لاطینی) ماہیت: ایک نبات ہے قد آدم ہوتی ہے پتے باریک اور نرم ہوتے ہیں اور خراب سی بو آتی ہے مزہ بڑا قدرے تلخ ہوتا ہے زیادہ تر اس کی جڑ بطور

دواء مستعمل ہے۔مزاج: گرم وتر۔بدل: تازہ رس۔استعمال: پالک جوہی کی پوست داد کے لیے نہایت مفید ہے داد کو کپڑے سے رگڑ کر پوست بیخ پالک جوہیہ کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پانی یالیموں کے رس میں پیس کر ضماد کرتے ہیں اور اس کے تازہ پتوں سے پانی نچوڑ کر چھائیں اور چھیپ پر لگاتے ہیں۔داد کے لیے مفید ہے مزید تحقیقات پالک جوہی: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ پالک جوہی کی جڑ اور چھال میں ایک رال دار جوہر موثر ہوتا ہے جس کو رین کتھین کہتے ہیں اس کا اثر ایوفانک ایسڈ جیسا ہوتا ہے جو کہ تخم پنواڑ اور دیگر پودوں میں پایا جاتا ہے جو کہ انہی اغراض سے استعمال کیے جاتے ہیں۔

پان Betle Leafe

لاطینی Piper Betle (عربی) فان۔تانبول (فارسی) سنبول (تامل) ویٹی لائی (تلگو) تمام پاکو (گجراتی) ناگر بیلیہ (سنسکرت) تانبول (انگریزی) بیٹل لیف Batelleaf ماہیت: ایک بیل دار بوٹی کے مشہور پتے ہیں اور اس کی جڑ کا نام خولنجان ہے جو کہ بطور دواء مستعمل ہے اس کا بیان علیحدہ کیا جائے گا۔اقسام: ہندوستان میں 12 یا 13 قسم کا پان پیدا ہوتا ہے۔مقام پیدائش: ہندوستان۔جزیرہ سیلون (سری لنکا) اور جزائر ملایا۔مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔افعال: مفرح قلب مسخن۔محلل۔ملطف۔مخرج بلغم۔کاسر ریاح۔مقوی جگر مولد لعاب دہن۔مقوی دندان و مطیب نکہت استعمال: پان مولد لعاب دہن ہونے کی وجہ سے منہ کی خشکی کو دُور کرتا ہے اور پیاس کو کسی قدر تسکین دیتا ہے اور چونکہ اس کے اندر ایک قسم کی خوشبو پائی جاتی ہے لہٰذا اس کے کھانے سے خصوصاً جب اس کو چونا کتھا اور چھالیہ وغیرہ کے ہمراہ کھایا جائے تو بدبوئے دہن اور بدبوئے تنفس کو دُور کرتا ہے سوڑھوں کو تقویت بخشتا ہے قروح لثہ ورم لثہ اور ضعف ہضم میں نفع پہنچاتا ہے سوزش گردہ اور ذیابطیس میں پیاس کو ساکن کرنے کے لیے بھی اسی طرح پان کا کھانا فائدہ بخش ہے مسخن ہونے کی وجہ سے معدہ کو قوت دیتا ہے اور اسی وجہ سے نیز مخرج بلغم ہونے کے باعث کھانسی اور ضیق النفس میں مفید ہے سردی کی وجہ سے جو بحتہ الصوت لاحق ہوتا ہے۔اس کو دُور کرتا ہے خصوصاً جب کہ ملٹھی کا سفوف ڈال کر کھایا جاتا ہے۔پان کو تیل سے چپڑ کر گرم کر کے پھوڑے اور پھنسیوں پر باندھنے سے ان کو تحلیل کرتا ہے اسی طرح سینہ پر باندھنے سے بچوں کو کھانسی میں مفید ہے اور اس سے سر درد۔ورم جگر خصیہ۔درد گلو اور متورم غدود پر باندھنے سے ان کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے عضو مخصوص پر طلاء لگانے کے بعد عموماً پان باندھے جاتے ہیں۔نفع خاص: مقوی جگر و معدہ۔مضر: گرم امزجہ کے لیے

خصوصاً نہار منہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: الائچی سفید۔بدل: قرنفل۔(لونگ)

پپیتہ Papaya

لاطینی Carica Papaya (سندھی) پاپتو (انگریزی) ماہیت: پپیتہ تخم تقریباً سہ گوشہ ہوتے ہیں ان کی رنگت باہر سے خفیف بھوری سیاہی مائل لیکن اندر سے نیم شفاف ہوتی ہے اور کچلے کی مانند نہایت سخت اور تلخ ہوتے ہیں پپیتہ کے درخت کا پھل امرود سے بڑا ہوتا ہے۔اور اس میں سے متعدد تخم نکلتے ہیں۔مقام پیدائش: جزائر فلپائن اور کوچین چائنا (جو کہ امریکہ کے متعلق ہیں) مزاج: گرم وخشک بدرجہ 3۔افعال: تریاق سموم حیوانی نباتی و معدنی۔محلل۔مسخن۔مخرج۔بلغم۔کاسر ریاح۔مسکن درد۔معدہ وامعاء دافع قے واسہال۔مدر حیض۔مقوی باہ۔استعمال: تریاق سموم اور دافع قے واسہال ہونے کے باعث ہیضہ میں بکثرت مستعمل ہے درد معدہ اور امعاء کو دُور کرتا ہے چنانچہ بقدر نصف رتی گلاب میں گھس کر پلاتے ہیں۔محلل۔مسخن اور مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی ضیق النفس استسقائے بارده درد ہائے ریحی بواسیر۔وجع المفاصل وغیرہ میں نافع ہے غشی اور بے ہوشی میں گھس کر منہ میں ٹپکاتے ہیں رسولی پر طلاء کرنے سے اس کو تحلیل کرتا ہے اور مقام گزیدہ حیوانات پر طلاء کرنے سے درد کو دُور کرتا ہے اور اس سے زہر کا ازالہ کرتا ہے تقویت کی غرض سے بھی استعمال کیا جاتا ہے اگر تخم کو ریزہ ریزہ کر کے روغن کنجد میں پکائیں۔اور پھر صاف کر کے اس روغن سے مالش کریں تو فالج واسترخاء اور خارش میں مفید ہے۔نفع خاص: تریاقیت کے ساتھ ہیضہ اور قے کا دافع ہے۔مضر: گرم امزجہ کے مضر ہے۔مصلح: کاسنی سبز۔بدل: نارجیل دریائی۔مقدار خوراک: 2 چاول سے لے کر 4 چاول تک۔

پپیتہ میں کچلہ کی بہ نسبت 2 چند مقدار میں سٹرکنین (جوہر کچلہ) پایا جاتا ہے جو کہ 1 سم قاتل ہے۔لہٰذا اس کے استعمال میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کچے پپیتہ کو دودھ میں پپسین نام ایک ہضم جوہر پایا جاتا ہے جو ہاضمہ کے لیے نہایت موثر ہے اس کو سادہ طور پر حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی صاف کپڑے پر اس کا دودھ لگا کر خشک کر لیں کپڑا جھاڑنے سے جو سفوف حاصل ہوا سے کھانا کھانے کے بعد 1 رتی یا اس سے بھی کم لے کر شکر اضافہ کر کے استعمال کریں اس سے کھانا خوب ہضم ہوتا ہے۔اور عمدہ بھوک لگتی ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ پپیتہ خواہ کچھ ہو یا پکٹین (Pictin) کا خاص ذخیرہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ 100 گرام پپیتہ میں 20 یونٹ وٹامن اے 46 یونٹ وٹامن سی اور 45 یونٹ وٹامن بی کے

Scanned with CamScanner

ہوتے ہیں اس کے علاوہ 70 گرام پروٹین اور 40 حرارے (کیلوریز) بھی ہوتے ہیں۔

پتنگ

لاطینی Casesalpinia Sppan (عربی) بقم (فارسی) بکم (ہندی) دکھشنی (بنگالی) بکم کاشٹھ۔ پتنگ لکڑ (انگریزی) Sappah Wood ماہیت: سُرخ رنگ کی لکڑی ہے اس کے جوشاندے سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 4۔ افعال: مجفف۔ قابض۔ حابس خون۔ استعمال: پتنگ کے سفوف کو پرانے اور تازہ زخموں پر چھڑکتے ہیں خون کو بند کرنے اور زخم کو بھرنے کے لے مفید ہے بچوں کے اسہال و پیچش میں کھلاتے ہیں اس کے جوشاندے سے مرض سیلان الرحم میں پچکاری کرتے ہیں۔ نفع خاص: مجفف قروح۔ مضر: گرم امزجہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: قے کرنا۔ بدل: بے بدل ہے۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے بقدر 3 تولہ

زیادہ خشکی پیدا کرنے کی وجہ سے مہلک بیان کی جاتی ہے۔

پتھر پھوڑی

لاطینی Coleos Aromatucus (اُردو) پتھر چٹا (بنگالی) پاتھر جور (عربی) کاسرالحجر (انگریزی) کولی الیس ایرومےٹی کس۔ ماہیت: ایک بوٹی ہے جو کہ پتھروں اور دیواروں میں اُگتی ہے اس کے پتے دبیز ہوتے ہیں اگر ان کو منہ میں دبایا جائے تو ان سے لزوجت پیدا ہوتی ہے اور مزہ شور ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم و خشک 2۔ افعال: مدر قوی۔ مفتت۔ سنگ گردہ اور مثانہ۔ استعمال: اس بوٹی کے پتے تنہا یا دیگر ادویہ مدرہ کے ہمراہ پیس کر مصری یا شربت بزوری ملا کر پلاتے ہیں جن سے قوی ادرار بول ہوتا ہے اور سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ کر خارج کر دیتی ہے۔ نفع خاص: مخرج حصات۔ مضر: باہ کو مضر ہے۔ مصلح: کلتھی کا خیساندہ۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

پرسیاوشاں Maiden Hair Ferns

(عربی) شعرالارض۔ شعرالجبال (ہندی) ہنس راج (پنجابی) کھوہ بوٹی (بنگلہ) گوپائے لتا (انگریزی) ماہیت: ایک بوٹی ہے جو حوض تالابوں کنوؤں کے کناروں سایہ دار اور نم ناک زمین میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے برگ کشنیز کے مشابہ اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ شاخیں باریک باریک اور سیاہ سُرخی مائل ہوتی ہیں یہ بوٹی مع شاخ اور پتوں کے بطور دواء مستعمل ہے اس کی قوت 6 ماہ میں کمزور اور 1 سال میں زائل ہو جاتی ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان، افغانستان، ایران۔ مزاج:

معتدل بقول بعض بہ گرمی و خشکی۔ افعال: محلل۔ ملطف مفتح اور منضج بلغم، جالی، مدر بول، مدر حیض ونفاس۔ استعمال: محلل، ملطف، مفتح اور منضج بلغم ہونے کے سبب سے ذات الصدر نزلہ، زکام اور کھانسی وضیق النفس میں استعمال کیا جاتا ہے اور حمیات بلغمی میں بطور منضج ادویہ منضج کے ساتھ مستعمل ہے مدر بول اور مدر حیض ونفاس کے ہونے کے علاوہ اخراج مشیمہ کے لیے دیا جاتا ہے جالی اور مجفف ہونے کی وجہ سے قروح رطبہ داء الثعلب اور داء الحیہ کے نافع ہے اور انہیں وجود سے اس کو باریک پیس کر قلاع و بثور دہن اطفال میں ذروراً استعمال کیا جاتا ہے اور محلل ہونے کے باعث ضماداً صلابات خنازیر اور دیگر اورام کو تحلیل کرتا ہے اس کے جوشاندہ کا پینا گزیدہ مارسگ دیوانہ کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: سودا و صفرا و بلغم کا مسہل اور دافع نزلہ ہے۔ مضر: امراض طحال کو مضر ہے۔ مصلح: مصطگی اور گل بنفشہ۔ بدل: بنفشہ واصل السوس۔ مقدار خوراک: 5 ماشے سے 7 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: مطبوخ بخار، لعوق سپستان اور شربت مدر طمث۔

پستہ

لاطینی Pistacia vera (عربی) فستق (انگریزی) Pistashew ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے اس کے پوست کو توڑنے پر اندر سے سبز مغز نکلتا ہے جو ذائقہ میں چرب ولذیذ ہوتا ہے یہ مغز اور اس کا بیرونی پوست بطور دواء مستعمل ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 تر 1۔ افعال: مقوی قلب و دماغ مقوی باہ منفث بلغم مسمن بدن مغز پستہ کو تقویت قلب و دماغ اور تقویت ذہن کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو کھلاتے ہیں گردوں اور جسم کی لاغری کو دُور کرنے کے لیے بھی نافع ہے کھانسی میں بھی نفع بخشتا ہے اور اخراج بلغم میں بھی سہولت پیدا کرتا ہے پستہ کے پھول کھانسی میں مفید ہیں اور حب گل پستہ اس کا مشہور مرکب ہے۔ نفع خاص: مقوی دل و دماغ۔ مضر: جگر و معدہ کو مضر ہے۔ مصلح: خوبانی و سکنجبین اور آلو بخارا۔ بدل: مغز بادام شیریں۔ مقدار خوراک: 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ مزید تحقیقات: مغز پستہ میں اجزاء لحمیہ معدنی مواد روغنی اجزاء کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: مغز پستہ، لبوب کبیر، معجون سپاری پاک۔ پوست بیرون: پستہ (1) جوارش آملہ (2) جوارش انارین۔ حب گل پستہ۔

پکھان بید

لاطینی Saxifragel Ligolata (انگریزی) Saxifrag نام نباتی۔ ماہیت: اس

...لی پودا ہوتا ہے جو پہاڑ کی چٹانوں پر پایا جاتا ہے چٹانوں کے درمیان جو دراڑیں ہوتی ہیں ان ... اس کا تنا نکلتا ہے اس کی جڑ سُرخی مائل تقریباً 1 سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہے اور اس سے جڑیں نکل کر چاروں طرف پھیل جاتی ہیں پتے گول 3 سے 5 سینٹی میٹر چوڑے دندانے دار اوپر سے سبز اور نچلے حصے میں سُرخی مائل ہوتے ہیں پھول سفید سُرخی مائل یا نیلے بھی ہوتے ہیں اس کی جڑ بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: خشک 2 گرم 1۔ افعال و مواقع استعمال: یہ جڑ مدر بول ہے اس لیے اس کو عسر بول۔ احتباس بول اور حصات کلیہ اور مثانہ میں استعمال کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال: اس کی جڑ کا سفوف 1 سے 3 گرام کی مقدار میں تنہا یا مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ جڑ میں ٹینک ایسڈ گیلک ایسڈ۔ نشاستہ، رطوبت بیضہ۔ گلوکوز۔ موم وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

پلاس Butea Tree

لاطینی Butea Frondosa (ہندی) پلاس پاپڑہ (سندھی) چھاچھرہ (سنسکرت) پلاس بیج (انگریزی) بوٹیا سیڈز Bytea Seeds ماہیت: پلاس (ڈھاک) مشہور درخت ہے جس کے پتے برگد کے پتے کے برابر لیکن ان کی نسبت گول سخت کھردرے اور ایک ایک شاخ میں تین تین ہوتے ہیں پھول سُرخ رنگ کے نہایت خوشبودار ہوتے ہیں۔ اس کا گوند تخم، پھول، پتے اور چھال بطور دواء مستعمل ہیں گوند چینا کے نام سے تخم پلاس پاپڑہ کے عنوان سے اور پھول گل ٹیسو کی سُرخی سے علیحدہ بیان کئے گئے ہیں۔ مزاج: سرد وخشک۔ افعال: قابض مغلظ منی، قاتل کرم شکم۔ استعمال: ڈھاک کے پتے (خصوصاً کونپل) اور چھال قابض ہونے کی وجہ سے اسہال، سیلان الرحم اور جریان ورقت منی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کونپل کو سفوف کر کے کھلانے اور پوست ڈھاک کے جوشاندہ سے استنجا کرنے سے سیلان الرحم کو فائدہ ہوتا ہے ضیق اندام نہانی کے لیے بھی مستعمل ہے۔ پوست ڈھاک کے جوشاندہ میں ساٹھی کے چاولوں کو تر وخشک کر کے شکر سفید کے ہمراہ سفوف بنا کر یا بطریق معروف حلوا تیار کر کے کھلانا بھی امراض مذکور خصوصاً سیلان الرحم اور رقت وجریان کے لیے معمول ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ، مدر بول وحیض ہے۔ مضر: آنتوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گلاب اور بابونہ۔ بدل: برگ شفتالو۔ مقدار خوراک: کونپل کو 3 ماشہ سے 5 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

پلاس پاپڑہ

لاطینی Frondosa (ہندی) پلاس پاپڑہ (سندھی) چھاچھرہ (سنسکرت) پلاس بیج۔ (انگریزی) بوٹیا سیڈز Bytea Seeds ماہیت: پلاس پاپڑہ (ڈھاک پاپڑہ) درخت ڈھاک کے تخم ہیں جو پیسے کے برابر بڑے اور گول حجم میں باریک اور وزن میں ہلکے ہوتے ہیں ان کا پوست زرد اور مغز سفید مائل بہ زردی ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ سوم۔ افعال: کاسر ریاح، قاتل کرم شکم، دافع تپ ربع، جالی ومفرح تریاق مارگزیدہ وگژدم۔ استعمال: قتل واخراج کرم شکم کے لیے سفوف یا مطبوخ کی شکل میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں تپ ربع کو دور کرنے کی غرض سے ہم وزن مغز کر بخوہ کے ہمراہ گولیاں بنا کر تپ ربع کے دورے سے قبل کھلاتے ہیں۔ خصوصاً جب کہ بذریعہ مسہل تنقیہ مواد کر لیا گیا ہو۔ جالی ومفرح ہونے کے باعث امراض جلد یہ خصوصاً قوبا کے لیے بطور طلاء استعمال کرتے ہیں قرحہ ڈال کر تمام فاسد مواد کو بہا دیتا ہے جالی ہونے کے باعث بیاض چشم کے دُور کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں عضو مخصوص کو دراز کرنے والے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں اور صرف اسی کا روغن بذریعہ پتال جنتر نکال کر طلاء عضو مخصوص پر لگاتے ہیں۔ مار وعقرب گزیدہ کے لیے شرباً ضماداً مستعمل ہے سعوطاً صرع میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج دیدان۔ مضر: امعاء کے لیے مضر ہے، مصلح: عرق گلاب۔ بدل: رائی۔ مقدار خوراک: 2 رتی سے 1 ماشہ تک۔

پلول Trichosanthus Cucumerine

(پنجابی) پرول (ہندی) کڑوا پرول (گجراتی) پٹول (بنگلہ) پلتالتا۔ (سنسکرت) پٹو (انگریزی) وائلڈ سنیک گورڈ Wild Snake Gourd ماہیت: ایک بیلدار بوٹی کا پھل ہے کندوری کے مشابہ ہوتا ہے اور اس پر لمبائی میں لکیریں کھینچی ہوتی ہیں اس کے پتے کھیرے کے پتوں کی مانند لیکن چکنے ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد وتر۔ افعال: ملین شکم۔ مولد خون صالح۔ زود ہضم۔ اس کے پتے دافع بخار۔ استعمال: پلول کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر بکثرت کھایا جاتا ہے اخلاط صالحہ پیدا ہوتے ہیں اور زود ہضم ہے اس لیے بیماروں کے واسطے یہ اچھی ترکاری ہے اس کی بیل کے پتوں وغیرہ کا پانی پرانے بخاروں میں پلایا جاتا ہے چنانچہ پلول کی بیل معہ پتوں کا 1 تولہ لے کر خشک دھنیا 1 تولہ کے ہمراہ نیم گرم کر کے رات کے وقت بھگو دیتے ہیں صبح کے وقت مل چھان کر خالص شہد میں

بقدر ضرورت شیریں کر کے نصف صبح اور نصف شام کے وقت پلاتے ہیں اس کی جڑ کو پانی میں گھس کر سعوط کرنا سموم مشروبہ ملذوعہ کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع فساد اخلاط ثلاثہ۔ مضر: سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: سبز مرچ۔ بدل: توری۔ مقدار خوراک: بیل اور پتے 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

پنبہ دانہ Cotton Seeds

لاطینی Cpssypium Stocky (عربی) حب القطن (فارسی) پنبہ دانہ (بنگلہ) کپاس بیجی (سندھی) کگڑا (انگریزی) کاٹن سیڈز Cotton Seeds ماہیت: پنبہ دانہ (بنولہ) تخم کپاس کو کہتے ہیں جو کہ مشہور چیز ہے اس کا مغز نکال کر استعمال کیا جاتا ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان۔ ہندوستان۔ چائنہ۔ امریکہ۔ مزاج: گرم و تر بدرجہ 2۔ افعال: مسمن بدن مقوی باہ۔ مولد شیر۔ منفث و مخرج بلغم اور جالی۔ استعمال: مغز پنبہ دانہ کی کھیر پکا کر یا اس کا حریرہ دیگر ادویہ کے ہمراہ بنا کر مسمین بدن تقویت باہ تولید منی اور شیر کے لیے استعمال کرتے ہیں منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی میں بھی استعمال کرتے ہیں جالی ہونے کے باعث جھائیں وغیرہ پر چہرے کو صاف کرنے کے لیے طلاء مستعمل ہے مقوی باہ اور مسمن بدن معاجین میں شامل کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ۔ اور ملین سینہ ہے۔ مضر: گرم امزجہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خمیرہ بنفشہ یا شربت بنفشہ۔ بدل: تخم کیکر اور قرطم۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: سے مغز پنبہ دانہ میں حسب ذیل اہم اجزاء پائے جاتے ہیں۔ (1) مواد نشاستہ (کاربوہائیڈریٹس) (2) مواد لحمیہ (پروٹین) (3) معدنیات (منرلز) (4) روغن۔ مواد نشاستہ (کاربوہائیڈریٹس) میں شکر اور اس کی کئی قسمیں خصوصاً پنبہ دانہ کی ایک اہم شکر ہے مواد لحمیہ میں گلو بیولنس۔ گلوٹینس ایک پچور پروٹین کے علاوہ پلیٹونس (ہائنسن) پروٹیوس موجود ہوتے ہیں امائنو ایسڈ کی بھی کافی مقدار پائی جاتی ہے جو کہ استحالہ میں ایک اہم رُکن کی حیثیت رکھتا ہے معدنیات میں فاسفورس۔ کیلشیم‘ فولاد‘ پوٹاشیم‘ سوڈیم‘ میگنیشیم‘ میگنیز ایمونیم‘ جست‘ گندھک‘ کلورین اور تانبہ جیسے اجزاء پائے جاتے ہیں تمام دیگر روغنی تخم اور مغز کے مقابلہ میں مغز پنبہ دانہ اور فاسفورس کی مقدار سب سے زیادہ پائی جاتی ہے اس لیے ہڈیوں کے لیے بھی قوت بخش ہے مغز پنبہ دانہ وٹامن بی مرکب کا ایک بہترین ذریعہ ہے اس کے تمام انواع اس میں پائے جاتے ہیں۔ وٹامن اے وٹامن ڈی اور وٹامن ای بھی موجود ہیں اس لحاظ سے جسمانی ساخت اور اعضاء کی تقویت کے لیے مغز پنبہ دانہ ایک سستی اور بہترین دواء

ہے۔ مشہور مرکبات: معجون آرد خرما۔ خمیرہ مقوی باہ بھی ہے۔

پنواڑ

لاطینی Cassia Tora (پنجابی) پواڑ (ہندی) چکونڈ (گجراتی) کوراڑیو (بنگالی) چکوندا (فارسی) سنگ سبویہ (عربی) قلب (انگریزی) ماہیت: پنواڑ کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے اس کے پتے گول اور مخروطی شکل کے ہوتے ہیں جو کہ رات کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ مل جاتے ہیں پھول زرد رنگ اور تخم دانہ موٹھ کی مانند اور غلاف کے اندر ہوتے ہیں یہ تخم نہایت سخت ہوتے ہیں اور یہی زیادہ تر بطور دواء مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ایران‘ ہندو پاک خصوصاً ممالک متحدہ میں اکثر مقامات پر موسم برسات میں اُگتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ 2۔ افعال: مسہل و مخرج بلغم و سوداء۔ مصفی خون۔ جالی۔ دافع وباء۔ دافع بواسیر۔ استعمال: تخم پنواڑ اور اس کے پتوں کو مصفی خون اور جالی ہونے کی وجہ سے اکثر امراض جلدیہ فساد خون مثلاً جذام‘ خارش‘ قوبا‘ بہق‘ برص اور کلف کے لیے شرباً و ضماداً استعمال کرتے ہیں۔ تخم پنواڑ کو دہی میں چندروز تک متعفن کرنے کے بعد طلاء کرنا داد کے لیے مجرب دواء ہے اس کے پتوں کا ساگ پکا کر کھانا ہوائے وبائی خصوصاً زمانہ طاعون میں بطور تقدم بالحفظ کھایا جاتا ہے تخم پنواڑ کا کھانا لگانا مرض بواسیر کے لیے فائدہ رساں ہے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی کے لیے بھی مستعمل ہے علاوہ ازیں مسہل و مخرج بلغم اور سوداء ہونے کی وجہ سے فالج‘ اوجاع مفاصل اور دیگر امراض باردہ میں مفید ہے۔ نفع خاص: دافع برص و داد خارش۔ مضر: آنتوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: دودھ‘ دہی‘ گلاب۔ بدل: بابچی‘ بیخ سرکندہ۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: تخم پنواڑ کی کیمیاوی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اس میں ایک گلوکوسائیڈ (کرائیسوفانک ایسڈ) Krysofanic Acid کے نام کا جوہر پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: (1) اکسیر قوبا (2) سفوف برص۔

پنیر

(فارسی۔ عربی) جبن (انگریزی) چیز Chese ماہیت: دودھ کو پنیر مایہ یا کسی ترش چیز سے منجمد کر کے اس کی رطوبت کو علیحدہ کر دینے سے جو چیز باقی رہ جاتی ہے وہی پنیر ہے اگر پنیر پر نمک چھڑک کر اس کی رطوبت کو بالکل خارج کر دیا جائے تو یہ پنیر نمک سودہ کہلاتا ہے۔ مزاج: تازہ پنیر سرد و تر بدرجہ 2۔ پنیر نمک سودہ کہنہ گرم و خشک بدرجہ 4۔ افعال و استعمال: تازہ پنیر کثیر الغذا ہے لہٰذا بطور غذا استعمال کی جاتی ہے اور کثرت غذائیت کی وجہ سے بدن کو فربہ کرتا ہے اور مقوی معدہ

Scanned with CamScanner

امعاء بیان کیا جاتا ہے پنیر مایہ بریاں کیا ہوا قابض ہے لہٰذا صفراوی دستوں کو بند کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔مقدار خوراک: بقدر ضرورت۔

پنیر مایہ

لاطینی Serperum (فارسی۔عربی) انفحہ۔(ہندی) چستہ۔ماہیت: کسی چوپائے جانور کے بچہ کو ولادت کے بعد ذبح کر کے اس کا معدہ مع دودھ کے نکال لیتے ہیں یہی پنیر مایہ کہلاتا ہے اس کو خشک کر کے بطور دواء استعمال کرتے ہیں۔مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔افعال واستعمال: ہرایک جانور کے پنیر مایہ کے افعال علیحدہ علیحدہ لیکن بالعموم پنیر مایہ بیان کیا جاتا ہے کہ منجمد اخلاط کو پگھلاتا ہے۔مقوی ومفرح قلب اور قابض ہے لہٰذا دستوں کو بند کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد اس کا حمول معین حمل بیان کیا جاتا ہے علاوہ ازیں مقوی باہ ہے خصوصاً شتر اعرابی کا پنیر مایہ اس بارے میں زیادہ قوی ہے لہٰذا تنہا یا دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ تقویت باہ کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔مقدار خوراک: 4 رتی سے 1 ماشہ تک۔

پوست انار Pomgranate

لاطینی Punica Granatum (عربی) قشر الرمان (فارسی) پوست انار (ہندی) نسپال (سندھی) ڈاڑھوں جی کھل۔مزاج: سرد وخشک۔افعال: مجفف، قابض، محلل اورام حلق حابس نزف الدم۔استعمال: مجفف اور قابض ہونے کی وجہ سے استرخائے اللثہ تحریک دندان قلاع دہن میں بطور مضمضہ اور سنون وزرور مستعمل ہے گرم اورام حلق کی تحلیل کی غرض سے اس کی آب مطبوخ سے غرغرے کرائے جاتے ہیں قابض ہونے کے باعث اسہال مزمن اور زحیر مزمن میں اس کا سفوف یا آب مطبوخ پلایا جاتا ہے اور خروج مقعد میں زرور دکیا جاتا ہے نیز اس کی آب مطبوخ میں مریض کو بٹھایا جاتا ہے اور خروج مقعد میں زرور دکیا جاتا ہے مجفف وحابس نزف الدم ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم کثرت طمث اور خون بواسیر روکنے کے لیے بھی اس کے جوشاندے سے آبزن کرایا جاتا ہے اور اندرونی طور پر بطور سفوف کھلایا جاتا ہے۔سلسل البول میں بھی اس کا آبزن کراتے ہیں بچوں کی کالی کھانسی میں اجوائن اور نمک سیاہ کے ہمراہ اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔نفع خاص: بواسیر کے لیے مفید ہے۔مضر: سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: ادرک۔بدل: زرورد۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

پوست بیخ انار

ماہیت: پوست بیخ انار سے انار کی جڑ کی چھال مراد ہے پوست درخت انار بھی اگرچہ فوائد میں پوست بیخ انار کی مانند ہے۔لیکن یہ اس سے زیادہ قوی ہے۔مزاج: سرد وخشک۔افعال: قاتل کرم شکم۔نافع اورام ودرد حلق زیادہ مقدار میں کھلانے سے مسہل ہے۔استعمال: پوست بیخ انار کا جوشاندہ کرم شکم خصوصاً حب القرع (کدودانہ) کے ہلاک کرنے کے لیے پلایا جاتا ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ رات کے وقت مریض کو روغن بیدانجیر بقدر 1 تولہ پلائیں صبح کے وقت پوست بیخ انار کا جوشاندہ بمقدار 5 تولہ ایک ایک گھنٹہ کے وقفے سے 4 مرتبہ پلائیں۔آخری خوراک کھلانے سے 2 گھنٹہ کے بعد ڈھائی 3 تولہ روغن بیدانجیر پلائیں۔ایسا کرنے سے حب القرع ہلاک ہو کر خارج ہو جائے گا۔نفع خاص: قاتل کرم۔مضر: سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

پوست بیرون پستہ

لاطینی Pistacia Vera (عربی) قشر الفستق (فارسی) بیرون پستہ ماہیت: پستہ کا پوست ہے جو مغز نکالنے کے بعد باقی رہ جاتا ہے۔مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: قابض مقوی قلب ومعدہ۔مسکن قے وغثیان۔استعمال: پوست بیرون پستہ دستوں کو بند کرنے کے لیے قلب معدہ اور امعاء کو قوت کے لیے استعمال ہوتا ہے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ باریک پیس کر چھڑکنے سے منہ سے بدبو کو فائدہ ہوتا ہے۔قے اور متلی کو رفع کرنے کے لیے اس کا خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں یا کسی شربت میں ملا کر چٹاتے ہیں۔نفع خاص: بخت دستوں کے لیے مفید ہے اور متلی کو روکتا ہے۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

پودینہ Pepper Mint

لاطینی Mentha Sylvesteris (عربی) فودنج۔فوتنج (سندھی) پھودنو (انگریزی) پیپرمنٹ Paper Mint ماہیت: خوشبودار بوٹی ہے جس کی کئی قسمیں ہیں۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: منضج۔مواد غلیظ۔محلل ملطف جاذب محمر جلد۔قاتل کرم۔مسکن درد۔مدر بول وحیض۔معرق۔کاسر ریاح مقوی معدہ۔اس میں تریاقیت بھی ہوتی ہے۔استعمال: پودینہ زیادہ تر امراض معدہ مثلاً ضعف معدہ۔درد شکم اور ضعف اشتہاء میں استعمال کیا جاتا ہے۔قے غثیان کو تسکین دینے کے لیے اس کا جوشاندہ یا عرق پلاتے ہیں۔اور تریاقیت رکھنے کی وجہ سے مرض ہیضہ میں بھی مستعمل ہے اس کا پانی پلانے اور حقنہ کرنے سے آنتوں کے کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ناک اور کان کے کیڑے بھی اس کا پانی ٹپکانے سے مر جاتے ہیں اور ادرار حیض کے لیے نہایت قوی دوا ہے اسی وجہ

Scanned with CamScanner

سے حالت حمل میں اس کا حمول کرنے سے حمل ساقط ہو جاتا ہے دمہ کے لیے بھی مفید ہے۔ بلغم کو لطیف کر کے فائدہ بخشتا ہے معرق ہونے کے باعث یرقان کے لیے مفید ہے مواد کو لطیف و رقیق کر کے بذریعہ مسامات ظاہر جلد کی طرف دفع کرتا ہے شراب کے ہمراہ ضماد کرنے سے جلد کی سیاہی کو زائل کرتا ہے بچھو بھڑ وغیرہ کے مقام گزیدہ پر طلاء کرنے سے زہر کو جذب کرتا ہے اور درد کو تسکین بخشتا ہے اس کا جوہر بھی نکالا جاتا ہے جو ست پودینہ کے نام سے مشہور ہے اور امراض معدہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

معجون فوتنجی

اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ منجمد خون کو پگھلانے (انجماد خون مثانہ میں ہو خواہ معدے میں) معدے اور جگر کے درد کو زائل کرنے کے لیے نافع ہے نیز بلغمی اور کہنہ بخاروں میں مفید و مستعمل ہے۔ نفع خاص: کاسر ریاح۔ ملطف اور مدر بول ہے۔ مضر: آنتوں کے لیے۔ مصلح: کتیرا، بدل: پودینہ نہری۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) جوارش پودینہ (۲) جوارش انارین (۳) عرق عجیب (۴) عرق پودینہ۔

پوست خشخاش Poppy Fruite

لاطینی Somniferum Tstioum Papaver (سندھی) پھوونو جیلی (انگریزی) Penny Poyal Sawin ماہیت: پوست خشخاش۔ ذوذہ افیون نبات' خشخاش کے پھل ہیں جن کے اندر تخم بھرے رہتے ہیں۔ مزاج: درجہ دوئم سرد و خشک۔ افعال: مخدر۔ منوم۔ مسکن اوجاع قابض۔ حابس۔ الدم۔ استعمال: مخدر و مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے سر درد ہو۔ درد عصب شقیقہ ذات الجنب۔ کمر درد۔ وجع مفاصل اور عرق النساء میں طلاء ضماداً مستعمل ہے آشوب چشم میں درد کو تسکین دینے اور ردع مواد کے لیے آنکھ کے گرد اگر اس کا ضماد کیا جاتا ہے نیز دیگر ادویہ کے ہمراہ پوٹلی بنا کر گلاب میں تر کر کے آنکھ پر بار بار پھرایا جاتا ہے درد گوش میں اس کے جوشاندہ کا بھپارہ دیتے ہیں اور کپڑے کی گدی اس میں بھگو کر تکمید کرتے ہیں وضع حمل کے بعد درد کو تسکین دینے کے لیے بھی اس کے آب جوشاندہ سے تکمید کرتے ہیں حلق کے اورام حارہ میں رادع مواد۔ دافع درد اور تسکین درد کے لیے غرغرے کراتے ہیں منوم ہونے کی وجہ سے سرسام۔ مالیخولیا جنون اور سہر میں اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں پماد کرتے ہیں قابض ہونے کی وجہ سے اسہال پیچش میں سفوف کر کے کھلاتے ہیں سرفہ خشک کے لیے نہایت مفید ہے اور مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے لعوق سپستان اس کا مشہور مرکب ہے جو سرفہ کے لیے معمول و مستعمل ہے حابس الدم ہونے کی وجہ سے نفث الدم اور آنتوں کے جریان خون میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مخدر اور دافع اوجاع

ہے۔ مضر: پھیپھڑے اور سرد مزاجوں کے لے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد' شکر اور مصطگی۔ بدل: بہت ہی خفیف مقدار میں افیون۔ مقدار خوراک 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

پوئی

(بنگالی) روکٹھو پوری (گجراتی) پوتھی (ہندی) پنی ساگ (سنسکرت) پوتکی (انگریزی) Malabar Night Shad ماہیت: ایک بیل دار بوٹی ہے اس کے پتے پان کے پتوں سے مشابہ ہیں لیکن ان سے زیادہ موٹے اور لیس دار ہوتے ہیں پھل مکو کے پھل کے برابر سیاہ بنفی رنگ کے ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد 2 تر 2۔ افعال: مسکن تپ و مسکن سوزش۔ منوم۔ مغلظ منی۔ استعمال: پوئی کے پتوں کو پانی میں پیس چھان کی صفراوی اور خونی بخاروں کو تسکین دینے کے لیے پلاتے ہیں نیند لانے کے لیے اسی طرح پلاتے اور سر پر ضماد کرتے ہیں جلے ہوئے زخم پر فوراً اس کے پتوں کو پیس کر ضماد کرنے سے سوزش زائل ہو جاتی ہے اور آبلہ نہیں پڑتا جریان ورقت میں اس کے پتوں کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں یا پانی میں پیس چھان کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مسکن حدت حمی اور منوم۔ مضر: سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: بادام روغن اور فلفل سیاہ۔ بدل: پالک کا ساگ یا باتھو کا ساگ۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ۔

پھٹکڑی

(عربی) زاج ابیض۔ شب یمانی (فارسی) زاک سفید۔ زمہ (بنگلہ) پھلبھری فٹکوی (مرہٹی) پھٹکی (انگریزی) ایلم Alum ماہیت: شیشہ نمک کی مانند پھٹکوی کی سفید ڈلیاں ہوتی ہیں جو کہ نمک کی نسبت وزن میں کم ہوتی ہے اس کا مزہ شیریں اور کسیلا ہوتا ہے مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: قابض مسکن۔ حابس نزف الدم مجفف رطوبات مقئی مخرج جنین و مشیمہ دافع نوبت تپ۔ پھٹکوی بریاں اکال ہے۔ استعمال: قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے قروح لثہ۔ سیلان خون لثہ۔ استرخائے لثہ تحرک دندان۔ قلاع ورم لوزتین ورم حلق میں بطور غرغرہ و مضمضہ مستعمل ہے اور اسہال مزمن میں بطور سفوف کھلائی جاتی ہے اور خروج المقعد اور بواسیر میں اس کے جوشاندہ سے دھوتے اور مقعد پر زرور کرتے ہیں قابض و حابس الدم ہونے کے باعث معدہ آنتوں کے سیلان خون میں اندرونی طور پر استعمال کرائی جاتی ہے اور مرض رعاف اور ناک کے زخموں پر اس کے آب محلول سے پچکاری کرتے نیز بطور نفوخ استعمال کرتے ہیں قابض اور حابس الدم ہونے کی وجہ سے ہی معمولی

Scanned with CamScanner

زخموں کے سیلان خون کو روکنے کے لیے اس کے جوشاندہ سے زخموں کو دھوتے ہیں اور پھٹکڑی بریاں کو اکال ہونے کے باعث خراب گوشت کو دُور کرنے کے لیے زخموں پر چھڑکتے ہیں آشوب چشم میں تقریباً 2 رتی سے 2 تولہ تک گلاب میں حل کر کے قطور کرنے سے درد اور سُرخی زائل ہو جاتی ہے اندام نہانی کی سوزش سیلان الرحم وضع حمل کے بعد کی کشادگی رحم اور مرض سوزاک میں اس کے آب محلول سے پچکاری کی جاتی ہے۔

بچوں کے امراض صدر مثلاً خناق اور سرفہ میں پھٹکڑی کو مقئی مقدار خوراک میں استعمال کرنے سے قے ہو کر مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے چنانچہ اس غرض کے لیے پھٹکڑی کو مقئی مقدار میں استعمال میں پیس کر یا شہد یا شربت میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے چند بار دیتے ہیں کالی کھانسی 2 رتی تک نوبت بخار سے 3 گھنٹہ قبل کسی شربت میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ کا وقفہ دے کر چٹانے سے نوبت رُک جاتی ہے بشرطیکہ قبض نہ ہو اگر قبض ہو تو کسی ملین دواء سے معدہ اور آنتوں کو صاف کر لینا چاہیے اگر پہلے روز کے استعمال سے باری دُور نہ ہو تو دوسرے تیسرے روز استعمال کرائیں۔ اخراج جنین و مشیمہ کے لیے اس کا مطبوخ پلاتے نیز بطور حمول استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: گردہ، مثانہ اور آنکھ کے امراض کے لیے مفید ہے۔ مضر: پھیپھڑے، معدہ اور آنتوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغنیات اور دودھ۔ بدل: پھٹکڑی سُرخ۔ بعض افعال کے لیے نوشادر۔ مقدار خوراک: 2 رتی سے 4 رتی تک۔ مقدار مقئی: 3 ماشہ۔

پہکر مول۔ پھوکر مول

لاطینی Cissampelos Pareira (گجراتی) پونگر مول (اُردُو) پوکر مول (کشمیری) پوشکر مول (بنگالی) پشکر مول (انگریزی) اینولا ریسی ماسا Anula Rece Mosa ماہیت: ایک بوٹی کی جڑ ہے رنگت میں مٹیالی سی ہوتی ہے توڑنے پر اندر سے گلابی نکلتی ہے مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 1 خشک 1۔ افعال: مشتہی۔ کاسر ریاح منفث بلغم۔ مقوی باہ۔ استعمال: پھوکر مول کو ریحی اور بلغمی امراض میں استعمال کرتے ہیں تپ مرکب ضعف اشتہا اور ضعف باہ میں مفید ہے۔ درد شکم اور درد پہلو میں کھلانے اور ضماد کرنے سے نفع بخشتی ہے۔ دمہ کھانسی اور استسقاء کے لیے نافع ہے۔ ہاتھ پاؤں کے سر پسینہ کو روکنے کے لیے باریک پیس کر ملنا مفید ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد۔ بدل: باہ کے امراض میں تخم پیاز۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 4 ماشہ تک۔

پھوٹ

(عربی) قثاء البر (فارسی) خیار وشنی (بنگلہ) کاکڑ (سندھی) چبھڑ لیبھڑی (انگریزی) Mybes Centcricumber ماہیت: خربزہ کی مانند پھل ہے لیکن مزے میں پھیکا بھرا ہوتا ہے پختہ ہونے پر خود بخود پھٹ جاتا ہے اسی واسطے اسے پھوٹ کہتے ہیں۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: مدر بول۔ مسکن حرارت۔ اس کی بو مفرح ہے۔ استعمال: پھوٹ بطور میوہ کے بکثرت کھائی جاتی ہے اس میں غذائیت کم ہے ثقیل اور نفاخ ہوتی ہے جلد متعفن ہو جانے والی چیز ہے لہٰذا اس کی کثرت استعمال سے عفونتی بخار پیدا ہو جاتا ہے اگر چہ اس کے کھانے سے پیشاب زیادہ آتا ہے لیکن کسی مرض کے لیے مستعمل نہیں البتہ اس کی مہک مفرح ہے۔ نفع خاص: مدر بول ہے۔ مضر: معدہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد۔ قند سیاہ اور سفید۔ بدل: خربزہ۔

پیارانگا

ماہیت: ایک گرہ دار اور سخت جڑ ہے انگلی کے برابر موٹی اور 2 بالشت تک لمبی ہوتی ہے۔ رنگت مائل بہ سُرخی اور مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مسکن درد۔ محلل اورام۔ مقوی معدہ۔ منفث بلغم نافع ہیضہ اور دافع زہر مارگزیدہ۔ استعمال: پیارانگا اکثر امراض میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ ہیضہ میں بہت مفید ہے گلاب کے عرق میں ملا کر بار بار پلاتے ہیں سرد ورموں کو تحلیل کرنے اور بعض دردوں کو تسکین دینے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ ذات الریہ دمہ اور کھانسی میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں مارگزیدہ کو ملا کر پلاتے اور مارگزیدہ پر لگاتے ہیں۔ نفع خاص: تریاق سموم ہیضہ کے لیے نہایت ہی مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: فلفل سیاہ۔ بدل: پیپتہ اور نارجیل دریائی۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں Berbemime کا جوہر موثر پایا جاتا ہے جو کہ دار ہلد (زرشک) میں ہوتا ہے۔

پیاز Allium Cepa

(عربی) بصل (فارسی) پیاز (بنگالی) پیاج (مرہٹی) کاندا (گجراتی) ڈنگری (سندھی) بصر (پنجابی) گنڈا (انگریزی) ان ین Onion ماہیت: مشہور جڑ ہے یہ جڑ نیز اس کے تخم بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 1 با رطوبت فضلیہ۔ افعال: محلل۔ منضج۔ مقطع منفث بلغم۔

Scanned with CamScanner

جالی۔ مقوی باہ۔ دافع ضرر مسموم۔ مدر بول وحیض۔ استعمال: پیاز زیادہ تر مصالحہ میں شامل کر کے کھائی جاتی ہے نفاخ اور دیر تک ہضم ہوتی ہے اس کی کثرت دماغ کو ضرر پہنچاتی ہے لیکن اس کے استعمال سے باہ کو تقویت حاصل ہوتی ہے اس کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیتے ہیں اور اس سے شربت بنا کر تقویت باہ کے لیے استعمال کرتے ہیں اسی لیے غرض کے لیے آب پیاز شہد خالص اور گھی تینوں ہم وزن پکا کر پلاتے ہیں درموں کو تحلیل کرنے اور پکانے کے لیے اس کو آگ میں دبا کر نیم گرم باندھتے ہیں بہق اور برص جیسے امراض میں ادویہ کو اس کے پانی میں پیس کر ضماد لگاتے ہیں۔ بواسیر کے منہ کھولنے کے لیے اس کو مسوں پر باندھتے ہیں۔ ہیضہ میں آب پیاز کے ہمراہ چونے کا پانی ملا کر پلاتے ہیں طاعون اور دیگر امراض وبائیہ کے زمانے میں پیاز کو سرکہ میں ڈال کر کھاتے ہیں بعض لوگ بغیر سرکہ کے پیاز خام کو وبائی ہوا کے ضرر سے بچنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ تاریکی چشم اور دھند کو زائل کرنے کے لیے صرف پیاز کا چھلکا یا اس میں ہم وزن شہد ملا کر آنکھ میں لگاتے ہیں اگر کان میں پھنسی اور اس کی وجہ سے درد ہو تو پیاز کا آگ میں مشوی کر کے اس کا پانی نچوڑ کر نیم گرم ٹپکاتے ہیں۔ حالت سفر میں مختلف پانیوں کے ضرر سے محفوظ رہنے کے لیے پیاز یا اس کے اچار کا استعمال مفید ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور منضج اورام ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: سرکہ۔ نمک۔ خالص شہد۔ آب آنار۔ بدل: کاندا اور کراث شامی۔ مقدار خوراک: آب پیاز 2 تولے سے 3 تولہ تک۔ مزید تحقیقات: پیاز میں مواد لحمیہ' حرارت پیدا کرنے والے اجزاء معدنی اجزاء میں کیلشیم' سوڈیم' گندھک اور فولاد وغیرہ کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

پیاز کے تخم Onion Seeds:

(عربی) بزر البصل (فارسی) تخم پیاز (سندھی) بصر جانج۔ ماہیت: پیاز کے تخم شکل میں تکونے سے ہوتے ہیں رنگت سیاہ اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2 بارطوبت فضلیہ۔ افعال: مقوی باہ اور جالی۔ استعمال: پیاز کو تخم زیادہ تر مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں شہد کے ہمراہ پیس کر داء الثعلب کلف اور بہق میں لگاتے ہیں سرکہ میں پیس کر داد پر طلاء کرتے ہیں مسوں کو زائل کرنے کے لیے نمک کے ہمراہ پیس کر مسوں پر لیپ کرتے ہیں۔ نفع خاص: سرد مزاجوں کے لیے مقوی باہ ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد' سرکہ اور نمک۔ بدل: گندنا کے بیج۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

پیاز جنگلی

(ہندی) کانڈا (عربی) عنصل بصل البر (فارسی) اسقیل (بنگالی) بن پیاج (مرہٹی) کولی کاندا (انگریزی) ماہیت: جنگلی پیاز اسی پیاز کی مانند ہوتی ہے دونوں کی شکل میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہوتا صرف اس کے پتے پیاز کے پتوں سے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں اس کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم خشک بارطوبت فضلیہ۔ افعال: محلل منضج' مقرح جاذب خون' مقوی باہ' دافع ضرر سموم' مدر بول وحیض' منفث بلغم' قاتل کرم شکم۔ استعمال: جنگلی پیاز معمولی پیاز سے زیادہ قوی ہوتا ہے یہ اس کی مانند کھانے میں مستعمل نہیں ہے لیکن ان امراض میں مفید ہے جن میں معمولی پیاز مفید ہے جنگلی پیاز ادرار بول اور تنفیث بلغم میں زیادہ قوی ہے استسقاء اور کھانسی میں بکثرت مستعمل ہے کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع یرقان اور مجلی بصر ہے۔ مضر: گرم مزاجوں اور اعصاب کے لیے مضر ہے۔ مصلح: مصری۔ سکنجبین۔ بدل: لہسن صحرائی۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

پیپلامول

لاطینی Piper Bienguem Root Of (عربی) اصل فلفل۔ بیک دگر فلفل (فارسی) فلفل مویہ (سنسکرت) پپلی پولم (لاطینی) ماہیت: یہ پیپل (فلفل دراز) کی جڑ ہے یہ جڑیں گرہ دار سخت اور وزنی ہوتی ہیں ان کی شکل کسی قدر (اسارون۔ تگر) سے مشابہ رنگت خاکستری سیاہی مائل ہوتی ہے اور توڑنے پر اندر سے سفید نکلتی ہے مزہ پیپل کی مانند تیز و تند تلخی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مقوی معدہ' کاسر ریاح' مقوی باہ' مسخن و محلل' جالی۔ استعمال: پیپلا مول "پیپلا" سے زیادہ مقوی ہے ضعف معدہ۔ ضعف اشتہاء معدے کے ریاحی درد۔ قولنج اور نفخ شکم میں استعمال کیا جاتا ہے مقوی باہ نسخوں میں شامل کرتے ہیں سرد بلغمی امراض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں وجع الورک (کولہے کا درد) عرق النساء نقرس اور انجماد خون میں اس کا لیپ لگاتے ہیں چہرے کا رنگ نکھارنے کے لیے اس کو پانی میں پیس کر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ ہاضم طعام۔ مضر: منی اور بینائی کو کم کرتا ہے۔ مصلح: صمغ۔ عربی۔ صندل سفید۔ بدل: نارمشک۔ سورنجاں۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

Scanned with CamScanner

پیپل

(عربی) دار فلفل (فارسی) فلفل دراز (ہندی) پیپل (سندھی) پیری (بنگلہ) پپلی (پنجابی) مگھاں (انگریزی) Longpepper ماہیت: ایک بیل دار بوٹی کا پھل ہے جو شکل میں شہتوت خام کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹا اور باریک ہوتا ہے خشک رہنے پر سیاہ خاکستری ہو جاتا ہے اس کا مزہ کالی مرچ کی مانند تیز و تلخی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مقوی معدہ، کاسر ریاح، مقوی باہ، مسخن و محلل۔ استعمال: پیپل کو ضعف معدہ درد شکم نفخ شکم اور تقویت ہضم کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ باہ کو قوت دینے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف یا معجون بنا کر کھلاتے ہیں اگر کھانسی اور دمہ ہو تو شہد ملا کر چٹاتے ہیں۔ وجع مفاصل۔ نقرس عرق النساء اور دوسرے سرد بلغمی امراض کی ادویہ میں شامل کرتے ہیں بکری کی کلیجی میں چند عدد پیپل چبھو کر آگ پر سینکتے ہیں ان سے جو پانی ٹپکتا ہے اس کو شب کوری (رتوندی) اور ظلمت بصر کے ازالہ کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ۔ مضر: سر درد پیدا کرتا ہے۔ مصلح: ببول کا گوند۔ صندل اور گلاب۔ بدل: فلفل سفید۔ زنجبیل۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

پیپل

لاطینی Ficus Reliegiosa (فارسی) درخت لرزاں (سندھی) پپر (بنگالی) اشوتھ (مرہٹی) پیپل (گجراتی) پیلو (سنسکرت) آتم (انگریزی) میپل Maple ماہیت: پیپل ہندو پاک کا مشہور بڑا درخت ہے جس کے پتے کسی قدر پان سے مشابہ اور مضبوط ہوتے ہیں۔ بالائی طرف سے چکنے اور چمک دار زیریں طرف سے بغیر چکنائی اور چمک کے ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور چھال بطور دواء مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: برصغیر کے ہر علاقے میں ہے۔ مزاج: گرم خشک۔ افعال: محلل اورام۔ مجفف۔ دافع قے اور تہوع۔ استعمال: برگ پیپل کو گرم کر کے دمامیل پر باندھتے ہیں جو تحلیل کرنے یا پکانے میں امداد کرتے ہیں اس غرض کے لیے پوست پیپل بھی پانی میں پیس کر دمامیل پر ضماد کیا جاتا ہے پوست درخت کو جلاتے ہیں جب دھواں بند ہو جاتا ہے تو اس کو پانی میں ڈال کر بجھاتے ہیں اور پھر صاف کر کے مریض کو پلاتے ہیں۔ قے ابکائیاں اور تشنگی زائل ہو جاتی ہے بعض اسی غرض سے برگ پیپل کو جلا کر گرم گرم راکھ کو پانی میں بجھا کر پانی کو صاف کر کے پلاتے ہیں ذات الجنب اور ڈبہ اطفال میں خاکستری برگ پیپل کا آب زلال پلایا جاتا ہے پوست

پیپل کو جوش دے کر ورم لثہ اور جوش دہن میں مضمضہ کراتے ہیں اور جریان مردان و زنان میں دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوفاً مستعمل ہے مجفف ہونے کی وجہ سے فائدہ بخشتی ہے۔ نفع خاص: محلل ورم دنبل۔ بدل: برگد کے پتے۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ چھال میں نے نین Tanine ربڑ جیسا مادہ اور موم پائے جاتے ہیں۔

پیٹھا

(عربی) محدبہ (فارسی) کدوے رومی (بنگالی) ملڈ (سندھی) پیٹھو (گجراتی) بھوروں کولوڑ (انگریزی) White Pumpkin ماہیت: مشہور پھل ہے تربوز سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: خشک 1 گرم، خام، خشک سرد۔ افعال: مفرح و مقوی قلب۔ مسکن حرارت۔ مرطب۔ مدر بول۔ استعمال: پیٹھے کی مٹھائی بنائی جاتی ہے جو مقوی بدن اور مفرح ہوتی ہے اس کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جو تقویت و تفریح اور دماغ کے لیے کھلایا جاتا ہے اس کے تخموں کا مغز صفراء اور خون کے جوش اور پیاس کو تسکین دینے پیشاب کی سوزش کو زائل کرنے کے واسطے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور تبرید پیس چھان کر پلاتے ہیں خشک کھانسی اور سل و دق میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مسکن جوش خون و صفراء۔ مقدار خوراک: تخم پیٹھا 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ پیٹھے کے اندر سے ''وٹامن اے'' کی کافی مقدار ہوتی ہے اس سے جگر اور پھیپھڑوں کو طاقت ملتی ہے اعصاب کی تقویت کے لیے اور صرع کے لیے مریضوں کو اس سے خاص طور پر فائدہ ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: معجون حمل عنبری علوی خاں۔

پیوسی

(ہندی) کھیس (عربی) لبا (فارسی) فرشتہ (اُردُو) پیوسی (بہار) پھینس (ملتانی) ناراہ (سندھی) بس (پنجابی) بوہلی (انگریزی) کولوس ٹرم Colostrum ماہیت: وہ غلیظ دودھ جو کہ حیوانات بچہ جننے کے 3 سے 4 روز کے بعد تک دیتے ہیں۔ مزاج: خشک 2 گرم 1۔ افعال: مقوی باہ۔ مسمن بدن۔ استعمال: گائے بھینس جیسے حیوانات جب بچہ دیتے ہیں تو ان کا دودھ 3 سے 4 روز تک جوش دے کر قند ملا کر پیتے ہیں یہ دودھ پکانے سے نیم منجمد ہو جاتا ہے۔ جو نفاخ اور دیر ہضم ہے لیکن جن اشخاص کا معدہ قوی اور قوت ہاضمہ تیز ہوتی ہے ان میں یہ بخوبی ہضم ہو کر بدن کو فربہ بناتا ہے اور قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے پیوسی کو بالخاصہ دمہ کے لیے مفید بیان کرتے ہیں چنانچہ زمانہ

حال کے بعض اطباء نے نہایت وثوق سے اپنا تجربہ بیان کیا ہے کہ جو گائے ایک مرتبہ جنی ہو اس کا پہلے پہلا نکالا ہوا دودھ (پیوسی) تازہ بتازہ دمہ کے مریض کو پلائیں بفضلہ تعالیٰ دمہ دُور ہو جائے گا اور پھر دورہ ہو تو 1 یا 2 مرتبہ اسی طرح پلائیں ہمیشہ کے لیے نجات ہو گی۔ نفع خاص: مقوی باہ اور دمہ والوں کے لیے مفید ہے۔ مضر: سدے پیدا کرتی ہے۔ مصلح: خالص شہد۔ بدل: پنیر۔

(ت)

تخم حیات Vegetable Rennet

(اُردُو) پنیر (پنجابی) پنیر ڈوڈی (ہندی) اکری (فارسی) پنیر باد (پہاڑی نام) خم زیرہ (سندھی) پنیر بند لاطینی Wtihamus Coaglans ایک چھوٹی جھاڑی کے تخم ہیں جو از قسم اسگند ہے۔ یہ تخم اکسن یا تخم بلیون کی طرح گول گول لیکن ان سے ذرہ بڑے ہوتے ہیں اور ان پر رس بھری کی طرح سفید غلاف ہوتا ہے غلاف کے اندر باریک باریک لیس دار بیج ایک دوسرے سے چپکے ہوتے ہیں۔ ذائقہ: قدرے تلخ ترشی مائل اور بو میں بسانده ہوتی ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔ مقام پیدائش: کوہاٹ۔ ڈیرہ غازی خاں۔ پشاور (صوبہ سرحد) سندھ اور بلوچستان۔ افعال و استعمال: کاسر ریاح۔ مقوی معدہ اور مغلظ منی ہے 1 یا 2 دانے پانی میں بھگو کر رس نکال کر شیر خوار بچوں کو پلانے سے بدہضمی، نفخ و درد شکم دُور ہو جاتے ہیں 4 یا 5 دانے پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر ٹھنڈے دودھ میں بھگو دیں یا ان کو پانی یا دودھ میں رگڑ کر دودھ میں ڈال دیں تو آدھے گھنٹے میں اعلیٰ قسم کا دہی تیار ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں ریاحی درد ہو تو چند دانے ہمراہ نیم گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے فوراً تسکین ہو جاتی ہے ان بیجوں سے جما ہوا دودھ (دہی) (کھانڈ) میں ملا کر کھلانا جریان، احتلام اور سیلان الرحم کے اکثر مریضوں کو نافع ثابت ہوتا ہے ان بیجوں کا جزو موثرہ Withinin ایک خمیری مادہ دریافت ہوا ہے جو حیوانی پنیر سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔ (غیر رسمی)

تن

(بنگلہ) تونی گاچھ (گجراتی) تندی برکھش (مرہٹی) تونی (انگریزی) Toona Cvderla
ماہیت: بڑا درخت پتے نیم سے مشابہ لیکن ان سے کسی قدر بڑے سردی کے موسم میں اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں اس کی چھال بطور دواء مستعمل ہے۔ رنگ: پھول ہلکا زرد شہد کی سی خوشبو والا ہے۔

لکڑی سُرخ۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم خشک۔ مقدار خوراک: 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ مقام پیدائش سہارن پور اور ڈون (یو۔پی) کانگڑا (مشرقی پنجاب) اور بنوں (صوبہ سرحد) میں دلدل والے مقامات اور ندیوں کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال: مقوی باہ اور قابض ہے امراض جلد کا نافع ہے اس کی لکڑی پائیدار ہوتی ہے اسے دیمک نہیں لگتی اس لیے فرنیچر بنانے کے کام آتا ہے اس کے پھولوں سے بسنتی رنگ تیار کیا جاتا ہے۔ (غیر رسمی)

ترور

(عربی) آوَل (گجراتی) آورے (تامل) جھوٹے (ملیالم) ہینرز کے سیا (انگریزی) LImers Cassia اس جنگلی درخت کے پتے سنا کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کو پھلیاں لگتی ہیں۔ جن میں سے کلتھی کی مانند تخم نکلتے ہیں اس کی ہر ایک شاخ پر پھولوں کا گچھا لگتا ہے جو کہ زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ قسم 2: ترور کلاں کا پھول سُرخ کا ہوتا ہے۔ قسم 3: بھوئیں ترور کہلاتی ہیں جو بقول صاحب محیط بالتحقیق سناء ہے۔ افعال و استعمال: اس کے بیجوں کو بہت باریک پیس چھان کر آشوب چشم کے لیے آنکھوں میں ٹپکاتے ہیں اس کی ٹہنیوں کو بطور مسواک استعمال کراتے ہیں اور اس کے پھولوں کا خیسانده پیشاب کی زیادتی اور ذیابیطس میں شاندار نتائج دکھاتا ہے (غیر رسمی)
نوٹ: بھوئیں ترور یعنی ترور زمین۔

تارپین کا تیل

(انگریزی) آئل ٹرپنٹائن Tepenitine Oil (اُردُو۔فارسی) روغن تارپین۔ ماہیت: لطیف روغن ہے جس سے خاص قسم کی تیز بو آتی ہے یہ صنوبر کی ایک قسم ہے درخت سے رال کے ساتھ ملا ہوا نکلتا ہے جو بذریعہ عمل تقطیر رال سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ 2۔ افعال: بیرونی طور پر روغن تارپین جلد پر محمر اور الذاع (خراش کن) تاثیر کرتا ہے لیکن خراش پیدا کرنے کے بعد مسکن و مخدر اثر رکھتا ہے زیادہ مقدار میں جلد پر ملنے سے آبلے ڈال دیتا اور جلد کو زخمی کر دیتا ہے علاوہ ازیں دافع تعفن تاثیر رکھتا ہے متعفن زخموں پر لگانے سے ان کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے جو ان میں پیدا ہو جاتے ہیں کرم بینی کے لیے بھی مہک ہے۔

اندرونی طور پر معدے اور امعاء کو تحریک دیتا اور کاسر ریاح تاثیر رکھتا ہے حب القرع (کدو دانہ) اور چرنوں کو قتل کرتا ہے زیادہ مقدار میں پلانے سے خون آمیز دست آنے لگتے ہیں خفیف

Scanned with CamScanner

مقدار میں استعمال کرنے سے قلب کو تحریک دیتا ہے اور چھوٹی چھوٹی شرائین کو سکڑنے کے باعث حابس الدم تاثیر رکھتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں قلب کے لیے مضعف ہے روغن تارپین کے سونگھنے سے اعضائے تنفس پر محرک تاثیر ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ منفث بلغم ہے علاوہ ازیں اگر بلغم متعفن ہو تو اس کے متعفن کو دُور کرتا ہے اعضائے بول پر مدر بول تاثیر رکھتا ہے۔ استعمال: روغن تارپین کو زیادہ تر ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ کھانسی۔ وجع مفاصل اور کمر درد میں تنہا یا اس میں کافور حل کرکے مالش کرتے ہیں۔ داد۔ گنج اور چنبل پر لگاتے ہیں جن زخموں پر کیڑے پڑ گئے ہوں ان پر ٹپکانے سے ان کو ہلاک کر دیتا ہے اور زخموں کے تعفن کو دُور کرتا ہے۔ ناک کے اندر کیڑے پیدا ہونے کی صورت میں ہلاک کرنے کے لیے ان میں پھایہ بھگو کر نتھنوں میں رکھتے یا نیم گرم پانی میں ملا کر پچکاری کرتے ہیں جس سے تمام کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جاتے ہیں۔ 2 ماشہ سے 1 تولہ تک روغن بیدانجیر کے ہمراہ کرم شکم خصوصاً کدو دانہ کو ہلاک کرنے کے لیے پلاتے ہیں اور چرنوں کو ہلاک کرنے کے لیے اس کا حقنہ استعمال کرتے ہیں نفث الدم اور پرانی کھانسی کے لیے کھولتے ہوئے پانی میں شامل کرکے اس کے بخارات سونگھاتے ہیں قے الدم اور بول الدم میں خون کو روکنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں نیز معدہ اور امعاء کے جریان خون کو بند کرنے کے لیے بھی دیتے ہیں مدر بول ہونے کے باعث اس کو استسقاء میں بھی دیتے ہیں۔ جو کہ جگر کی خرابی سے ہو۔ نفع خاص: امراض صدر میں سینہ پر بکثرت مالش کراتے ہیں۔ مضر: خراش پیدا کرتا ہے اور زیادہ استعمال کرانے سے آبلہ پیدا کرتا ہے۔ مقدار خوراک: 6 قطرے سے 10 قطرے تک کرنے کے لیے

نوٹ: یہ جو مقدار خوراک مقرر ہے وہ خطرے سے خالی نہیں ہے۔ لہٰذا اس کی مقدار 2-3 قطرے کافی ہوگی۔

تاڑ

(عربی) طار (فارسی) تال (بنگال) تال (گجراتی) تاڑ (سندھی) اتاری ماہیت: ایک درخت ہے جو بیس گز یا اس سے کم و بیش بلند ہوتا ہے اس کا تنا نہایت مضبوط ہوتا ہے تنے کے آخری حصے (چوٹی) پر کھجور کی مانند پتے ہوتے ہیں ہر ایک پتا ایک ایک شاخ پر لگا ہوتا ہے پتے بڑے بڑے پنجے کی شکل میں ہوتے ہیں اور بالعموم پنکھے بنانے کے کام آتے ہیں پھل نارجیل کے برابر سخت اور

سیاہ ہوتا ہے اس پھل کا مغز کھایا جاتا ہے اور اس درخت سے ایک رطوبت تراوش پاتی ہے جس کو تاڑی کہتے ہیں۔ افعال: تاڑے کے خام پھل کا مغز سرد و تر ہے۔ پختہ پھل کے دانے سرد و خشک۔ مزاج: تاڑ کے پختہ پھل کا مغز مفرح و مقوی قلب۔ مسکن حرارت۔ مغلظ منی۔ استعمال: تاڑ کے پھل کو کاٹ کر اس کا مغز نکال لیتے ہیں جو نہایت شاداب و شیریں اور فالودہ کی مانند منجمد ہوتا ہے اس کو چاقو سے تراش کر کھاتے ہیں نہایت لذیذ ہوتا ہے لیکن دیر تک ہضم اور نفاخ ہوتا ہے۔ تقویت و تفریح اور تسکین حرارت کی غرض سے اس مغز کو باریک باریک قاشوں میں تراش کر گلاب میں تر کر کے مصری سے شیریں کر کے کھاتے ہیں پیاس کو تسکین دینے کے لیے خوب ہے علاوہ ازیں اس کے استعمال سے بدن کو غذائیت پہنچتی ہے اور کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے بدن فربہ ہوتا ہے۔ تاڑ کے پختہ پھلوں کے تخم سے گودا نکال کر کھاتے ہیں جن سے پیشاب بکثرت آتا ہے اور پیشاب کی سوزش دُور ہو جاتی ہے۔

تاڑی

(بنگالی) تال (سندھی) تاڑی (گجراتی) تاڑ (انگریزی) ٹاڈی Toddy ماہیت: ایک سفید مائل رطوبت ہے جو درخت تاڑ سے ٹپکتی ہے اس کی بو مکروہ ہوتی ہے اور مزہ شیریں ترشی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 1 تر 1۔ افعال: (تازہ غیر مسکر ہوتی ہے) مصفی خون ملین۔ مقوی باہ مقوی و مسمن بدن مسکن حرارت مدر بول قاتل کرم شکم۔ استعمال: تاڑی زیادہ تر شوقیہ پی جاتی ہے اگرچہ یہ اپنے سکر کی وجہ سے ناقابل استعمال ہے لیکن فوائد کی بنا پر اس کو بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ضعیف اور ناقد اس کے استعمال سے طاقتور اور فربہ ہو جاتے ہیں ضعف باہ کے مریض بھی اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کرتے ہیں غمگین اور رنجیدہ اشخاص اس کو پینے کے بعد تازہ دم ہو جاتے ہیں اور ان کی تھکان زائل ہو جاتی ہے قبض کے مریضوں کو استعمال کرانے سے ان کی قبض دُور ہو جاتی ہے۔ پیاس رفع ہو جاتی ہے پیشاب کی سوزش کو دُور کر دیتی ہے اور پیشاب کا ادرار کر کے پیشاب کی نالی صاف کر دیتی ہے اس لیے یہ سوزاک میں نہایت مفید ہے کرم شکم اس کے نہار منہ پینے سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ تاڑی کا سرکہ بھی بنایا جاتا ہے اس کا مزاج گرم 1 خشک 2 بیان کیا جاتا ہے یہ ہاضم ہوتا ہے۔ نفع خاص: تھکن کو دُور کرنے کے لیے بجائے چائے کے استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں اس کو نحیف اور کمزور لوگ استعمال کر کے فربہ ہو جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

تالمکھانہ

(بنگالی) کانتا کولیکا (مرہٹی) کولاسنڈ (سنسکرت) اکچھورک۔اکشوگندھا (انگریزی) Asteecanthe مزاج: سرد وتر۔افعال: مغلظ منی۔مقوی باہ۔استعمال: تالمکھانہ زیادہ تر جریان احتلام اور رقت منی کے زائل کرنے کے لیے کھلایا جاتا ہے اسے تنہا سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف معاجین بنا کر استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: ممسک' مغلظ منی اور مسمن بدن ہے۔مضر: نفاخ اور دیر تک ہضم ہے۔مصلح: قند سفید' خالص شہد اور دودھ۔ بدل: ثعلب' ستاور اور تودری ہے۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

تالیس پتر

(عربی) زرنب (فارسی) سروترکستانی (انگریزی) سلور فر Silver Fir ماہیت: ایک درخت کے خوشبودار پتے ہیں جو برگ بید کے مشابہ لمبے سبز زردی مائل ہوتے ہیں۔مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔افعال: مفرح قلب ومقوی دماغ۔مقوی اعصاب مسخن کاسر ریاح۔مقوی معدہ۔ استعمال: تالیس پتر کو زیادہ تر تقویت قلب کے لیے ضعف قلب خفقان اور دیگر امراض میں استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں دماغی وعصبی امراض کے مرکبات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں ضعف معدہ' ضعف اشتہاء وغیرہ میں بھی دیتے ہیں اور بلغمی کھانسی ضیق النفس اور بلغمی ہچکی میں استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: مفرح ومقوی اعضائے رئیسہ۔مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔مصلح: کشنیز خشک۔بدل: دارچینی۔کبابہ۔الائچی۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

تپتی

(سنسکرت) چانگیری (بنگلہ) آمرول شاک (سندھی) ٹپی (گجراتی) امبوتی (پنجابی) کھٹکل بوٹی۔کھٹی بوٹی۔امبی بوٹی (انگریزی) انڈین سورل Indiansorrel ماہیت: ایک چھوٹی اور نازک بوٹی ہے جو مرطوب مقامات میں خصوصاً باغات میں پیدا ہوتی ہے نرم و نازک شاخوں پر تین تین پتے لگتے ہوتے ہیں جن کا مزہ ترش ہوتا ہے۔مزاج: سرد وتر۔افعال: مسکن صفراء مدر بول۔مقوی معدہ اور جگر حار۔استعمال: اس کا ساگ پکا کر کھلایا جاتا ہے گرم مزاجوں اور گرم امراض میں مفید ہے معدے اور جگر کو طاقت بخشتا ہے یرقان میں اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ مثانہ پر ضماد کرنے سے پیشاب میں تحریک پیدا کرتی ہے اس کے اور رواسن کے پتوں کا پانی ہم وزن

ملا کر درد عصابہ کو زائل کرنے کے لیے ناک میں قطور کرتے ہیں اور بقدر 1 تولہ کو چند عدد کالی مرچ کے ہمراہ پاؤ سیر پانی میں پیس چھان کر پلانا ہیضہ وبائی کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے۔نفع خاص: دافع یرقان ہے۔مضر: پھیپھڑے اور سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: گرم مصالحہ۔بدل: خرفے کا ساگ یا کھٹی پالک۔مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

تج

(فارسی) قرفہ (سندھی) کیڑو (عربی) سلیخہ (انگریزی) لگینا کے شیا Ligner Cassia ماہیت: ایک درخت کی چھال ہے جو دارچینی کی مانند لیکن اس سے موٹی ہوتی ہے اور اس کا مزہ اور بدبو دارچینی ہی کی مانند ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: مقوی اعضائے بدن۔کاسر ریاح۔ قابض۔مدر حیض۔منفث بلغم۔استعمال: تج کو مصالحہ میں شامل کیا جاتا ہے جس سے خوشبو کا فائدہ حاصل ہوتا ہے اور معدے کو تقویت پہنچتی ہے مصالحہ کے علاوہ اعضائے بدن خصوصاً معدے اور جگر کو طاقت دینے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اور ادرار حیض کے نسخوں میں شامل کرتے ہیں اور قابض ہونے کے باعث دستوں کو بند کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔نزلہ۔زکام اور کھانسی کے لیے تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔نفع خاص: مقوی معدہ و کبد ہے۔مضر: گردوں کے امراض کے لیے مضر ہے۔مصلح: کتیرا۔بدل: دارچینی۔مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

تخم تربوز

(عربی) بزر البطیخ (ہندی۔فارسی) تخم ہندوانہ (سندھی) ہندوانے جو بج ماہیت: تربوز کے بیج ہیں جو سیاہ یا سرخ رنگ کے اور چمک دار ہوتے ہیں۔مزاج: سرد وتر بدرجہ 2۔افعال: مبرد ومرطب۔مسمن بدن۔ملین صدر۔مسکن صفراء خون۔مدر بول۔استعمال: مذکورہ افعال کی وجہ سے تخم تربوز کو لاغری جسم۔لاغری گردہ۔جوش خون زیادتی صفراء شدت عطش سوزش معدہ۔خشونت ریہ وقصبہ ریہ یا سرفہ حار نفث الدم اور حمیات حارہ میں زیادہ تر شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے مبرد۔مرطب ہونے کے باعث یبوست دماغ اور سہر میں شرباً وضماداً اور سعوطاً مستعمل ہے سل و دق میں بھی استعمال کیا جاتا ہے مدر بول ہونے کے باعث سوزش بول۔سوزاک اور عسر البول (جو کہ گرمی خشکی کی وجہ سے ہو) میں استعمال کیا جاتا ہے۔نفع خاص: مدر بول۔مسکن اور ملین صدر ہے۔مضر: طحال کے

Scanned with CamScanner

لیے مضر ہے۔ مصلح: نبات سفید۔ خالص شہد۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: تربوز کے گودہ میں موادِ لحمی۔ شحم۔ معدنی مواد۔ شکر و نشاستہ پایا جاتا ہے اس کے علاوہ تربوز میں پکٹین کافی مقدار میں ہوتی ہے مغز تربوز میں بھی یہی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک روغن بھی حاصل کیا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: لعوق آب تربوز والا۔

تخم خبازی

(فارسی) شوالی و فان کلاغ (کاغانی) سونچل (انگریزی) کامنیلو Comman Mellow ماہیت: ایک نبات کے تخم ہیں جو گول چپٹے اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان پر باریک جھریاں پڑی ہوتی ہے اور تخم کے عین درمیان میں خفیف سا نشیب ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و تر بدرجہ 1۔ افعال: منضج، ملین، رادع، ومغری، مدر بول۔ استعمال: تخم خبازی کو بطور منضج صفراء استعمال کرتے ہیں مغری ہونے کے باعث سینہ اور یہ خشونت سرفہ گرم اور گرفتگی آواز کو دُور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ علی ہذا مغری ہونے کی وجہ سے تج۔ قرحہ امعاء اور سوزش گردہ مثانہ اور ادویہ مسہلہ کی حدت کو دُور کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ رادع ہونے کے باعث اورام حارہ میں رادع مواد کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: کھانسی و دیگر امراض ریہ کو مفید ہے۔ مضر: معدہ کو مضر ہے۔ بدل: خرفہ۔ مصلح: ترب۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: لعوق سپستان۔ مطبوخ نزلہ۔

تخم خربزہ

(عربی) بزر البطیخ اور فارسی تخم خربزہ (سندھی) گدرے جو بج (انگریزی) میلن سیڈز Melon Seeds مزاج: گرم 2 تر 2۔ افعال: مدر بول و حیض اور مفتت سنگ میں شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے حمیات میں ادرار کی وجہ سے ہی حرارت کو دُور کرتا ہے۔ مدر جالی اور مفتح ہونے کی وجہ سے سدہ جگر کو کھولتا اور اورام جگر و مثانہ کو زائل کرتا ہے جالی ہونے کے باعث چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور بعض امراض جلدیہ کو زائل کرنے کے لیے بیرونی طور پر بطور طلاء مستعمل ہے۔ نفع خاص: جگر کے سدوں کو کھولتا ہے اور پیشاب جاری کرتا ہے۔ مضر: طحال کے امراض کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد۔ بدل: ککڑی کے بیج۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

تخم خرفہ

(عربی) بزر البقلۃ الحمقاء۔ فرفخ (فارسی) تخم خرفہ (بنگالی) بڑولونیا بیج (سندھی) لونک جو بج (انگریزی) Parslave Seeds ماہیت: خرفہ مشہور ساگ ہے اس کے تخم دانہ خشخاش کے برابر سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد 2 تر 2۔ افعال: مبرد و مسکن صفراء اور خون مدر بول اس کو قاطع باہ بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: مبرد و مسکن صفراء خون ہونے کی وجہ سے اکثر امراض حارہ مثلاً صداع حار شدت عطش۔ جوش خون زیادتی صفراء۔ سرفہ حار۔ سوزش معدہ و امعاء اور سوزش بول میں مستعمل ہے اسہال کبدی حار میں شیرہ نکال کر مصری یا شربت بزوری ملا کر پلانا نہایت نافع ہے مبرد و مسکن مصفاء خون ہونے کے ساتھ ہی چونکہ مدر بول بھی ہے لہٰذا حمیات حارہ حتیٰ کہ تپ محرقہ میں شیرہ نکال کر استعمال کیا جاتا ہے اور نہایت فائدہ بخش ثابت ہوتا ہے۔ تخم خرفہ بریاں کردہ گرم مزاجوں کے لیے مقوی معدہ و امعاء اور قابض شکم ہے ذیابیطس میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مدر بول۔ مسکن صفراء۔ مضر: معدہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: قند سفید ہے۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

تخم خیارین

(عربی) قثد (فارسی) خیارزہ ملتانی پابی (سندھی) پابی ڈنگی (بنگالی) کاکڑ (پنجابی) تر (انگریزی) ماہیت: ککڑی اور کھیرے کے تخم (بزر القثد والخیار) ہیں۔ مزاج: سرد 2 تر 2۔ افعال: مبرد و مسکن صفراء و خون مدر بول۔ استعمال: مبرد و مسکن صفراء خون ہونے کی وجہ سے جوش خون۔ زیادتی صفراء شدت تشنگی۔ سوزش معدہ سرفہ حار۔ حمیات حارہ میں ان کا شیرہ نکال کر پلاتے ہیں اور چونکہ مدر بھی ہے لہٰذا اورام حارہ کبد و طحال اور رقت بول و سوزاک میں بھی استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: ادرار بول کے لیے مفید ہے۔ مضر: سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: بادیان۔ زنجبیل۔ بدل: دونوں ایک دوسرے کے لیے بدل ہیں۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

تخم کاسنی

(عربی) ہندبا (فارسی) تخم کاسنی (انگریزی) این ڈائیو Endive ماہیت: تخم کاسنی (بزر الہندباء) نبات کاسنی کے بیج ہیں یہ چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے اور وزن میں سبک اور مزے میں تلخ ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: مسکن صفراء و خون۔ مفتح سدد، مدر بول، دافع حمیات

Scanned with CamScanner

صفراویہ۔استعمال: تخم کاسنی مفتح سدد اور مدر بول ہونے کی وجہ سے امراض جگر وطحال مثلاً یرقان سدی، استسقاء، سدہ جگر ورم جگر اور حمیات مزمنہ (مرکبہ میں جو کہ فساد جگر کی وجہ سے ہوں) بکثرت استعمال کیے جاتے ہیں دیگر ادویہ کے ہمراہ مطبوخ یا نقوع بنا کر اور گاہے شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے۔نسخہ چکیدہ کاسنی اور دریدہ کاسنی۔معمولہ مطب ہیں جو تخم کاسنی سے تیار کیے جاتے ہیں اور تفتیح سدہ جگر کے سوء مزاج حار ساذج یرقان۔صفراء اور حمیات مزمنہ (جو کہ مشارکت) جگر سے ہوں میں مستعمل ہیں۔حمیات صفراویہ: میں دیگر ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر یا نقوع بنا کر پلایا جاتا ہے۔نفع خاص: جگر کے امراض میں مفید ہے۔مضر: متلی پیدا کرتا ہے۔مصلح: سکنجبین۔بدل: ہری کاسنی کا عرق۔
مقدار خوراک: (بصورت شیرہ) 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ورنہ 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

تخم کدو

(عربی) قرع (فارسی) کدوئے دراز (بنگالی) کمرا (اُردُو) لمبا کدو۔لوکی گھیا (انگریزی) وائٹ گورڈ White Groud ماہیت: تخم کدو یا ابزر القرع۔کدوئے دراز کے تخم ہیں۔مزاج: سرد وتر بدرجہ 2۔مذکورہ افعال کی وجہ سے تخم کدو یا مغز تخم کدو لاغری جسم لاغری گردہ جوش خون زیادتی صفراء۔شدت عطش۔سوزش معدہ۔خشونت ریہ و قصبہ ریہ۔گرم کھانسی (سرفہ حار) نفث الدم اور حمیات حارہ میں زیادہ تر شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے۔مبرد ومرطب ہونے کے باعث یبوست دماغ اور سہر میں شرباً وضماداً وسعوطاً مستعمل ہے۔مدر بول ہونے کی وجہ سے سوزش بول وعسرۃ بول میں شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے۔تخم کدو سے روغن بھی نکالا جاتا ہے جو کہ روغن کدو کے نام سے مشہور ہے۔ یہ روغن یبوست دماغ، سہر، ترطیب بدن میں تدہیناً وسعوطاً استعمال کیا جاتا ہے۔نفع خاص: مقوی دماغ۔مسمن بدن ہے۔مضر: بلغمی مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: نبات۔سفید۔خالص شہد۔
مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ۔

تخم مویز

(عربی) زبیب (فارسی) مویز (سندھی) کاری (اکھ وہندی) منکا منقہ (انگریزی) ریزنز Raisine ماہیت: مویز (جس کو اُردُو میں منقے کے تخم کہتے ہیں) جو اس سے نکال لیے جاتے ہیں۔
مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: قابض مقوی معدہ وامعاء۔استعمال: اسہال ومعدہ تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ پانی یا عرقیات میں سے شیرہ نکال کر استعمال کیے جاتے ہیں۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے

3 ماشہ تک۔

تخم نیل

(فارسی وعربی) کتم (سندھی) کاری میندی (انگریزی) انڈیگو لیوز Indigo Leaves
ماہیت: نیل نامی بوٹی کے بیج ہیں جس کے پتوں کو "وسمہ" کہتے ہیں اور جو خضاب میں مستعمل ہے۔
مزاج: گرم وخشک بدرجہ 3۔افعال: جالی۔استعمال: جالی ہونے کی وجہ سے باریک پیس کر نزول الماء اور بیاض چشم میں اکتحالاً استعمال کرتے ہیں برص بہق داد وغیرہ امراض جلدیہ میں اس کا طلاء بنا کر لگاتے ہیں۔

تربد

(عربی) تربد (بنگالی) تیوڑی (پنجابی) تروی (گجراتی) نفوتر (ہندی) نسوت (سنسکرت) ترپید (سندھی) تیج کاٹھی (لاطانی) ٹرپی تھم (انگریزی) ٹرپیتھ Turpeth ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے اور تنے کی خشک لڑیاں ہوتی ہیں رنگت اوپر سے بھوری ہوتی ہے جس کو چھیلنے پر سفید نکلتی ہے اس کے اندر ایک سخت لکڑی ہوتی ہے جس کو نکال کر اور بیرونی بھورے حصے کو چھیل کر بطور دواء استعمال کرتے ہیں اس کا مزہ پھیکا قدرے تلخ وتیز ہوتا ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 1۔افعال: مسہل بلغم رقیق ہمراہ زنجبیل مسہل بلغم غلیظ۔استعمال: تربد کے استعمال سے پانی کی مانند پتلے دست آتے ہیں لہٰذا استسقاء وجع مفاصل۔نقرس اور عرق النساء فالج ولقوہ۔دمہ اور کھانسی میں کھلاتے ہیں۔جب بلغم غلیظ کا اخراج منظور ہوتا ہے تو اس کے ہمراہ زنجبیل شامل کر کے کھلاتے ہیں ہلیلہ زرد کے ہمراہ مالیخولیا جنون اور صرع میں تنقیہ دماغ کے لیے استعمال کرتے ہیں چونکہ اس کے استعمال سے بلغم کے رقیق دست آتے ہیں لہٰذا اس سے رطوبات بدن میں کمی پیدا ہو کر بدن کی فربہی زائل ہو جاتی ہے لہٰذا موٹاپے کو دُور کرنے کے لیے بطور مسہل اس کا استعمال مفید ہے۔نفع خاص: مخرج بلغم ہے دماغی امراض کو مفید ہے۔مضر: کرب پیدا کرتا ہے۔مصلح: چھیل کر۔روغن بادام میں چرب کرنا۔بدل: غاریقون۔کالا دانہ۔مقدار خوراک: سفوف کی شکل میں 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک جوشاندہ میں 5 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

تربوز

(عربی) بطیخ ہندی (پنجابی) ہندوانہ (بنگالی) ترج خرموج (سندھی) ہندوانہ (انگریزی)

Scanned with CamScanner

واٹرمیلن Water Melan ماہیت: مشہور پھل ہے جس کا مغز شیریں اور شاداب ہوتا ہے اس کے مغز نچوڑا ہوا پانی اوراس کے تخم بطور دواء مستعمل ہیں تخموں کو تخم تربوز کے عنوان سے علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔مزاج: سرد و تر بدرجہ 2۔افعال: مبرد۔مسکن حدت وصفراء خون۔مدر بول۔ملین طبع۔
استعمال: مبرد مسکن ہونے کے باعث جوش خون۔زیادتی صفراء شدت عطش سوزش معدہ حمیات حارہ مثلاً تپ صفراء، تپ محرقہ میں آب تربوز پلایا جاتا ہے آب تربوز۔لعوق آب تربوز والا میں شامل کیا جاتا ہے جو کہ سل ودق اور خشک کھانسی کے لیے مستعمل ہے۔مدر بول ہونے کی وجہ سے سوزش بول اور سوزاک میں پلایا جاتا ہے خصوصاً سکنجبین کے ہمراہ پلانے سے ادرار خوب کرتا ہے اور گردہ مثانہ کو جلا بخشتا ہے اور مدر بول ہونے کے باعث یرقان اور سنگ گردہ مثانہ میں مفید ہے مغز تربوز اسہال صفراوی اور سحج امعاء میں کھلانا نہایت فائدہ بخش ہے۔نفع خاص: مدر بول۔مضر: سرد مزاجوں کے لیے اور ضعف باہ ہے۔مصلح: خالص شہد۔گل قند۔بدل: پیٹھا۔مزید تحقیقات: تربوز کے گودہ میں مواد لحمیہ، شحم، معدنی مواد، شکر نشاستہ پایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ تربوز میں پکٹین کافی مقدار میں ہوتی ہے مغز تخم تربوز میں بھی یہی اجزاء پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ ایک روغن بھی حاصل کیا جاتا ہے۔مشہور مرکبات: لعوق آب تربوز والا۔

ترمس

(عربی) ترمس (فارسی) باقلائے مصری (سندھی) جھالر (روئیدک) جھالر۔ماہیت: باقلائے مصری باقلا جیسے تخم ہوتے ہیں۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: محلل اورام، جالی، مدر بول وحیض، قاتل کرم شکم۔استعمال: تخم ترمس کا مغز نکال کر تحلیل اورام کے لیے ضماد کرتے ہیں۔کلف اور برص ازالہ اور چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لیے طلاء کرتے ہیں۔قاتل کرم ادویہ کے ہمراہ کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔اور ادرار حیض کے لیے بھی مستعمل ہے۔نفع خاص: محلل اورام اور قاتل کرم ہے۔مضر: ثقیل اور دیر تک ہضم ہے۔مصلح: صعتر فارسی اور نمک۔بدل: باقلا۔تخم خربزہ۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے اس کے جوہر مؤثر علیحدہ کیے گئے ہیں جن کے نام لیوپنین، لیوپنیا ڈین، لیوپامین ہیں۔مرکبات: اطریفل دیدان، دواء الک

ترنج

(اُردو) بجورا (عربی) اترج (انگریزی) Citrom ماہیت: لیموں کی قسم سے ہے جو رنگ میں زرد سرخی مائل اور خوشبودار ہوتا ہے۔حماض اترج یعنی وہ حصہ جو کہ بیجوں کے ہمراہ لپٹا ہوا ہوتا ہے۔مزاج: سرد 3 خشک 3۔افعال: قابض۔مسکن صفراء وخون، مقوی معدہ جگر۔مقوی قلب جالی۔
استعمال: حماض اترج کو اسہال صفراوی کو بند کرنے کے لیے کھلاتے ہیں صفراء کی زیادتی اور خون کے جوش کو زائل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں متلی اور قے کو ساکن کرنے کے لیے دیتے ہیں جھائیں اور داد پر لگاتے ہیں اس کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جو گرم خفقان کو دور کرنے اور معدہ وجگر کو طاقت بخشنے کے لیے مستعمل ہے۔وبائی امراض کے زمانہ میں اس کا کھانا مفید ہے۔نفع خاص: اسہال صفراوی کو مفید ہے۔مصلح: خالص شہد اور فلفل سیاہ۔بدل: نارنج اور لیموں۔

ترنج کا چھلکا

(پوست اترج) ماہیت: ترنج نامی پھل کا بیرونی چھلکا ہے جو کہ سرخی مائل بہ زردی اور خوشبودار ہوتا ہے۔مزاج: گرم وخشک۔افعال: مقوی اعضائے رئیسہ مقوی معدہ مسکن غثیان۔کاسر ریاح۔ہاضم طعام۔استعمال: پوست اترج کو بالعموم مناسب ادویہ کے ہمراہ دیتے ہیں متلی اور قے کو ساکن کرتا اور معدے کو تقویت بخشتا ہے۔نفع خاص: مقوی معدہ۔کاسر ریاح۔تریاق ہیضہ اور متلی کے لیے مفید ہے۔مضر: سر درد پیدا کرتی ہے۔مصلح: خالص شہد۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

ترنج کے تخم

ماہیت: ترنج کے تخم صنوبری شکل کے سفید رنگ کے ہوتے ہیں ان کے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: محلل۔مدر حیض۔تریاق سموم۔استعمال: تخم ترنج کو سانپ اور بچھو کے زہر کو دفع کرنے کے لیے کھلاتے اور لگاتے ہیں اور بچھو کے زہر کے لیے بالخصوص مفید ہے ورم کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں اور ادرار حیض کے لیے بھی دیتے ہیں۔نفع خاص: زہروں کے لیے تریاق ہے۔مضر: گرم مزاجوں میں سر درد پیدا کرتا ہے۔مصلح: شہد خالص اور بنفشہ۔بدل: نارنج کے بیج۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

ترنجبین

(عربی۔انگریزی) منا Manna شکر جولسا۔ماہیت: بھورے رنگ کے گول گول دانے ہیں

Scanned with CamScanner

جن کا مزہ شیریں ہوتا ہے یہ جوانسہ کے درختوں کی رطوبت ہے جوان سے رس کر منجمد ہوتی ہے زیادہ تر علاقہ خراسان میں پیدا ہوتی ہے جھاؤ کے درختوں پر جو ترنجبین منجمد ہوتی ہے اس کو گزانگبین کہتے ہیں۔ مزاج: معتدل مائل بہ حرارت۔ افعال: ملین۔ مسہل صفراء۔ منفث بلغم۔ مقوی باہ۔ مسمن بدن۔ استعمال: چونکہ ترنجبین کا مزہ شیریں ہوتا ہے اس لیے بچوں اور نازک مزاج اشخاص میں استعمال کرنے کے لیے بہترین ملین دواء ہے صفراء کو بسہولت خارج کرتی ہے کھانسی میں استعمال کراتے ہیں۔ گرم امراض میں سر درد مسہل ادویہ کے ہمراہ ان کے فعل کو قوی کرنے کے لیے بھی شامل کراتے ہیں۔ واء الترنجبین اس کا مشہور مرکب ہے جو ضعف باہ اور تسمین بدن کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: ملین اور مقوی باہ۔ مضر: گرم مزاجوں اور چیچک والوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: زلال تمر ہندی۔ آلو بخارا۔ عناب۔ بدل: شیر خشت اور شکر سرخ۔ مقدار خوراک: 2 تولہ سے 4 تولہ تک۔

تگر

(عربی) اسارون (سندھی) تگر کاٹھی (ہندی) مشک بالا (بنگالی) نیتر بالا سوگندھ بالا (انگریزی) Indian Valerian ماہیت: ایک بوٹی کی جڑیں ہیں جو گرہ دار اور خوشبودار ہوتی ہے اور ان کا مزہ تلخ تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: محلل۔ مفتح۔ مسخن۔ مدر بول وحیض۔ محرک باہ۔ استعمال: تگر کو جگر کے سدے کھولنے دماغ اعصاب معدہ۔ جگر۔ تلی اور گردوں کو تقویت دینے سے ورم جگر اور ورم طحال کو تحلیل کرنے اور فالج استرخاء لقوہ۔ نسیان جیسے دماغی سرد امراض کے ازالہ کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں وجع مفاصل نقرس۔ عرق النساء اور وجع الورک میں بھی مستعمل ہے پیشاب اور حیض جاری کرنے اور باہ کو تقویت دینے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مفتح سدد جگر۔ مقوی دماغ اور مدر بول ہے۔ مضر: پھیپھڑوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: مویز منقے۔ بدل: وج ترکی اور سونٹھ۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

تل

(فارسی) کنجد (عربی) سمسم (سندھی) تر (بنگالی) تل گاچھ (مرہٹی) تل (انگریزی) جنجیلی سیڈز Gingeli Seeds ماہیت: مشہور تخم ہیں جو سیاہ وسفید 2 قسم کے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 تر 2۔ افعال: مسمن بدن۔ مقوی باہ۔ مغری۔ محلل اورام۔ حابس خون بواسیر۔ استعمال: تلوں کو مقوی

باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں علاوہ ازیں ان کو شکر خشخاش اور مغز بادام کے ہمراہ کھلاتے ہیں جس سے جسم فربہ ہوتا اور باہ قوی ہوتی ہے غرویت کی وجہ سے امراض سینہ مثلاً کھانسی دمہ اور حلق کی خشونت کو دفع کرتا ہے شہد میں ملا کر بطور لعوق چٹاتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں مغز اخروٹ کے ہمراہ کھانا خون بواسیر کو بند کرنے کے لیے نہایت مفید اور بیان کیا جاتا ہے بالوں کو بڑھانے اور سیاہ کرنے کی غرض سے تلوں کے پودے کی پتیوں اور جڑ کے جوشاندے سے سر کو دھوتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ مضر: دیر تک ہضم ہے۔ مصلح: بریان کرنا۔ خالص شہد اور قند سفید۔ بدل: السی۔ مقدار خوراک: 8 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ تلوں میں اجزائے لحمیہ اجزائے نشاستہ اجزائے شحمیہ بھی پائے جاتے ہیں اس لیے تلوں کا استعمال جسمانی طاقت اور بدنی نشو ونما کے لیے بہترین ہے۔

خصوصی نوٹ:

تل وٹامن ای کا خزانہ ہے۔ کیلشیم کی کمی والوں کو تل ضرور استعمال کرنے چاہئیں کیونکہ اس میں کیلشیم کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے۔ مقوی بدن ہے۔ اس کا استعمال بدن پر جھریاں نہیں پڑنے دیتا اور تل کھانے والا مرد جلد بوڑھا نہیں ہوتا۔ کیلشیم کے علاوہ اس میں زنک اور تانبہ بھی پایا گیا ہے۔ اس لحاظ سے تل مقوی باہ بھی ہے۔

تل کا تیل

(فارسی) روغن کنجد (عربی) دہن السمسم۔ ماہیت: سرسوں کی مانند تلوں کو کولھو میں دبا کر ان کا تیل نکالا جاتا ہے جو رنگت میں ہلکا زرد اور قوام میں رقیق ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 1 تر 2۔ افعال: مسمن بدن۔ مرطب۔ ملین جلد۔ استعمال: تلوں کا تیل گھی کی مانند غذاؤں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے یہ بدن فربہ کرتا اور تری پہنچاتا ہے بطور دواء خشک کھانسی اور دمہ میں استعمال ہوتا ہے خشکی اور خارش زائل کرنے کے لیے بدن پر اس کی مالش کرتے ہیں نیز اعضاء کو گرمی پہنچانے دردوں کو ساکن کرنے کے لیے مناسب ادویہ ملا کر فالج۔ لقوہ۔ جع مفاصل وغیرہ پر ملتے ہیں تاکہ دواؤں کے نفوذ کرانے میں امداد کرے مراہم میں گھی وغیرہ کی طرح بکثرت حل ہوتا ہے۔ نفع خاص: مسمن بدن۔ مضر: دیر تک ہضم اور مرخی معدہ ہے۔ مصلح: پیاز کا پانی اور لیموں کا عرق۔ بدل: روغن بادام شیریں۔ مقدار خوراک: بطور دواء 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

تلسی جنگلی

(عربی) بادروج (فارسی) ریحان دشتی (ہندی) بن تلسی بابری (انگریزی) Ogimum Album ماہیت: ریحان کی قسم ہے پتے چھوٹے چھوٹے شاخیں چوپہلو اور پھول سُرخ مائل ہوتے ہیں اس کے تخم کو تخم شربتی کہتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مفرح ومقوی قلب مقوی معدہ۔ مدر بول وحیض۔ محلل اورام۔ استعمال: تخم بادروج کو تخم ریحان کی مانند بھگو کر شربت میں شامل کرکے پیتے ہیں۔ ضعف قلب اور خفقان میں مفید ہے اس کی پتیوں کا سونگھنا غشی کو دُور کرتا ہے اس کے پتوں کا پانی ٹپکانے سے کان کا درد ساکن ہو جاتا ہے ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے پتوں کو پیس کر ضماد کرتے ہیں اس کے پتوں کے پانی کو جوش دے کر چھان کر پلانے سے پیشاب اور حیض کا ادرار ہوتا ہے اور معدہ قوی ہوتا ہے۔ نفع خاص: مفرح۔ مقوی قلب اور معدہ ہے۔ مصلح: سرکہ۔ کھیرا اور خرفہ ہے۔ بدل: کلونجی۔ مضر: ضعف بصر پیدا کرتا ہے۔ مقدار خوراک: تخم شربتی 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ برگ بادروج: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

تمباکو

(عربی) تمباک (سندھی) تماک (بنگلہ) تماکو (انگیزی) ٹماکو۔ ٹوبیکو Tabacco۔ ماہیت: مشہور پتے ہیں اس کے خشک پتوں کو باریک کرکے گڑیا شیرہ میں ملا کر حقہ میں اس کا دھواں کھینچتے ہیں نیز تمباکو کے پتوں کو خوشبودار کرکے پان میں رکھ کر کھاتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مقئی۔ منفث بلغم۔ مسکن درد۔ معطس۔ جاذب رطوبات۔ استعمال: تمباکو زیادہ تر حقہ میں پینے اور پان میں رکھ کر کھانے کے کام آتا ہے اور سوائے نقصان کے کوئی فائدہ اس سے نہیں پہنچتا۔ اس قدر ضرور ہوتا ہے کہ حقہ پینے سے آنتوں میں کچھ تحریک پیدا ہوتی ہے جس سے قبض رفع ہو جاتی ہے لیکن اس کا عادی ہو جانے پر بعض وقت دشواری پیش آتی ہے علاوہ ازیں کھانسی کے مریضوں میں حقہ پینے سے کھانسی اٹھ کر سینہ میں جمع شدہ بلغم صاف ہو جاتی ہے البتہ بطور مار گزیدہ اور دمہ میں نہایت فائدہ بخشتا ہے اس کے پتوں کو جوش دے کر یا پانی میں پیس چھان کر پلاتے ہیں گا ہے گڑیا شیرہ میں بنے ہوئے تمباکو کو پانی میں گھول کر پلا دیتے ہیں تے آ کر بہت نفع خاص حاصل ہوتا ہے دمہ اور کھانسی میں اس کا شربت بنا کر پلایا جاتا ہے نیز بطریق معروف اس کا نمک (کھار) حاصل کرکے پان میں رکھ کر کھلایا جاتا ہے خصیوں کے ورم کو تحلیل کرنے اور ان کے درد کو تسکین دینے کے

لیے تمباکو کا سبز پتہ نیم گرم کرکے خصیوں پر باندھتے ہیں منہ میں رکھ کر چبانے سے دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے اور رطوبات کو جذب کرکے تھوک کے ذریعہ دفع کرتا ہے علاوہ ازیں اس سے ایک سنون بھی جاتا ہے جو سنون تمباکو کے نام سے مشہور ہے اور دانتوں کے درد کو دُور کرنے اور مسوڑوں سے رطوبات فاسدہ کو جذب کرنے کے لیے مستعمل ہے خشک شدہ پتوں کو باریک پیس کر ہلاس بناتے ہیں نزلہ زکام کے بند ہو جانے سے جو سر درد ہوتا ہے اس کو زائل کرنے کے لیے سونگھتے ہیں تمباکو سے گل کو جو کہ حقہ پینے کے بعد چلم میں سوختہ ہو کر رہ جاتے ہیں دوبارہ جلائیں یہاں تک کہ وہ سفید راکھ ہو جائے اس راکھ کو دمہ اور کھانسی میں کھلاتے ہیں حقہ کی تہہ میں جو میل جمع ہو جاتی ہے اس کو ابتدائے نزول الماء (موتیابند) رتوندی اور دھند کے ازالہ کے لیے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج رطوبات ہے۔ مضر: گرم مزاجوں اور دل و دماغ اور پھیپھڑوں کے لیے مضر ہے۔ بدل: بے بدل ہے۔ مصلح: تازہ دودھ۔ مقدار خوراک: قے لانے کے لیے 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیے سے پتہ چلا ہے کہ اس میں چار جوہر مؤثر پائے جاتے ہیں جن میں نکوٹین نام ایک جوہر مؤثر زہریلے اثرات کا حامل ہے چنانچہ تحقیقات سے اس بات کا عام ہوا ہے کہ تمباکو کسی طریق سے بھی استعمال کیا جائے صحت کے لیے نقصان دہ ہے سارے نظام جسمانی اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ مشہور مرکبات: سنون تمباکو۔

توت

(عربی) توت حلوا (فارسی) توت شیریں (انگریزی) ملبری Melborry ماہیت: توت مشہور پھل ہے درخت توت کی شاخیں لمبی لمبی اور لچکدار ہوتی ہے پتے پان کے برابر لیکن کھڑے اور دندانے دار ہوتے ہیں۔ پھل 3 انگل سے 5 انگل تک لمبا ہوتا ہے اور یہی بطور دواء مستعمل ہے۔ اقسام توت 2 قسم کا ہوتا ہے ایک سفید زردی مائل مزہ میں شیریں ہوتا ہے اس کو توت سفید یا توت نبطی کہتے ہیں دوسرا سیاہ سُرخی مائل مزہ میں ترش اس کو توت سیاہ یا توت شامی کہتے ہیں اور یہی شہتوت کے نام سے مشہور ہے اول توت سفید کے افعال وغیرہ لکھے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم وتر بدرجہ 1۔ افعال: مفتح سدد۔ ملین طبع۔ مرطب دماغ۔ مقوی صدر وشش اخلاط کے انضاج میں انجیر کی مانند ہے لیکن خلط غالب کی طرف جلد بدل جاتی ہے اور مضر معدہ ہے۔ استعمال: بطور دواء کے زیادہ تر توت سیاہ کا استعمال ہے اگرچہ بعض افعال میں توت سفید' توت سیاہ کی مانند ہے۔ مزید تحقیقات: توت کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں شکر پیکٹین سائٹریٹ وغیرہ کے اجزاء پائے جاتے

ہیں۔مشہور مرکبات: شربت توت سیاہ شربت توت (عربی) توت حامض (فارسی) شہتوت سیاہ۔مزاج: سرد و تر۔افعال: مبرد قابض۔رادع مواد۔(خصوصاً توت خام) ملطف۔مفتح سدد۔مسکن حدت خون۔قاطع صفراء محلل۔اورام گرم حلق وحنجرہ۔اس کی جڑ کی چھال قاتل کرم شکم۔استعمال: محلل اورام گرم حلق وحنجرہ کی وجہ سے درد گلو۔خناق ذبحہ ورم کان وزبان۔قلاع وبثور دھن میں مفید ہے ان امراض میں اس کا پانی نکال کر یا پانی سے شربت بنا کر پلایا جاتا ہے نیز صرف اس کے پانی سے اور یا اس میں آب کشنیز سبز یا آب کاسنی یا پھٹکری ملا کر غرغرہ ومضمضہ کرایا جاتا ہے ان امراض کو دُور کرنے کے علاوہ حلق وحنجرہ کی طرف مواد آنے کو روکتا ہے مبرد ہونے کے باعث پیاس کو تسکین بخشتا اور حدت خون کو دُور کرتا ہے۔صفراوی مزاج اشخاص میں معدے کو مضر نہیں ہے۔اس کے پتے اور جڑ کے جوشاندے سے غرغرہ کرنا بھی اورام حلق وحنجرہ کے لیے مفید ہے جڑ کا جوشاندہ قاتل حب القرع (کدودانہ) ہے خصوصاً جب کہ اس کے ہمراہ برگ شفتالو اضافہ کیے گئے ہوں۔توت کی چھال اور پتوں کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنا درد دندان کے لیے بھی مفید ہے۔نفع خاص: امراض حلق کے لیے مفید ہے۔مضر: سینہ کے امراض اور اعصاب کے لیے مضر ہے۔مقدار خوراک: تازہ توت 5 تولہ سے 10 تولہ تک کھا سکتے ہیں لیکن اس کا پانی 2 تولہ سے 5 تولہ تک اور رب 1 تولہ سے 3 تولہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

توتیائے اخضر

(عربی) توتیائے اخضر (اُردُو) نیلا تھوتھا (سندھی) توتیو سالو (انگریزی) کاپر سلفیٹ Copper Sulphate ماہیت: گہرے نیلے رنگ کی ڈلیوں یا قلموں کی شکل میں ہوتا ہے تانبے کو تیزاب گندھک میں حل کر کے خشک کرنے پر حاصل ہوتا ہے۔مزاج: گرم وخشک بدرجہ 4۔ افعال: اکال قابض۔مجفف قروح۔مقئی۔مقوی اعصاب ومقوی خون۔مخرج بلغم۔استعمال: توتیائے اخضر کو خراب گوشت کے دُور کرنے اور زخموں کی اصلاح کے لیے مرہموں میں شامل کرتے ہیں نیز اس کے آب محلول سے زخموں کو دھوتے ہیں اکال ہونے کی وجہ سے ٹکروں اور سلاق میں لگاتے ہیں آتشی زخموں پر بھی لگاتے ہیں۔سوزاک جدید وقدیم اور رحم سے سفید رطوبات کے اخراج کی صورت میں بذریعہ پچکاری استعمال کرتے ہیں قابض ہونے کی وجہ سے پیچش اور اسہال میں اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اور مقئی ہونے کے باعث سمیات مخدرہ میں قے لانے کے لیے دیتے ہیں۔مصفی خون ہونے کی وجہ سے مرض آتشک وجذام میں اس کا اندرونی استعمال ہوتا ہے

ہوائی نالیوں سے اخراج بلغم کے لیے خناق۔وبائی۔ذبحہ۔ورم حنجرہ۔اورام شعب میں بھی کھلاتے ہیں مقوی خون ہونے کے سبب سے بعض اقسام خون کی امراض بھی مستعمل ہے۔توتیائے اخضر اکال ہونے کی وجہ سے اندرونی طور پر باحتیاط استعمال کیا جاتا ہے کم مقدار میں استعمال کرنے سے قبض پیدا کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں 2 رتی سے 5 رتی تک استعمال کرنے سے قے لاتا ہے اگر اس کو قے لانے کے لیے دیا جائے اگر قے نہ آئے تو معدہ وامعاء متورم ہو جاتے ہیں لہٰذا قے نہ آنے کی صورت میں معدہ کو اس سے بہت جلد صاف کر دینا چاہیے اس کے متواتر یا زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہے پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتا ہے نیلے یا سبز رنگ کی قے آتی ہے منہ کا مزہ کسیلا ہوتا ہے سر گھومتا اور درد کرنے لگتا ہے ہذیان یا تشنج شدید ہوتا ہے پیشاب کی پیدائش بند ہو جاتی ہے اور آخر کار مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اس کے زہر کو دُور کرنے کے لیے معدہ کو بذریعہ قے یا دیگر ترکیب سے بخوبی صاف کریں اس کے بعد انڈوں کی سفیدی دودھ میں ملا کر پلائیں یا آش جو دیں پیچش ومروڑ کو دُور کرنے کے لیے پانی میں قدرے افیون حل کر کے پلائیں۔نفع خاص: زخموں کے لیے مفید ہے۔مضر: زہر قاتل ہے۔مصلح: روغن اور قے کرانا۔بدل دار چکنا۔مقدار خوراک: 2 چاول سے 4 چاول تک بطور مقئی: 2 رتی سے 5 رتی تک۔

نوٹ: چونکہ یہ زہریلی دواء ہے لہٰذا بہت احتیاط سے استعمال کرائی جائے۔

تودری

(عربی) بزرالجم (فارسی) تودری (ہندی) دوری (بنگالی) خیری (انگریزی) وال فلاور Wall Flower ماہیت: ایک بوٹی کے تخم ہیں جو کہ دانہ مسور سے چھوٹے اور کسی قدر چپٹے ہوتے ہیں۔اقسام: تودری بلحاظ رنگت سُرخ وسفید اور زرد 3 قسم کی ہوتی ہے تودری سُرخ کو تودری گلگوں بھی کہتے ہیں تودری سفید کا دانہ بہ نسبت تودری زرد اور تودری سُرخ کے دانہ کے قدرے بڑا اور زیادہ چپٹا ہوتا ہے تودری زرد باقی 2 قسم سے بہتر ہوتی ہے۔مقام پیدائش: پاکستان ہندوستان اور ایران۔مزاج: دوسرے درجہ میں گرم پہلے درجہ میں تر ہے۔افعال: مقوی باہ۔مولد منی۔مولد شیر اور مسمن۔ملطف۔مخرج ومنفث بلغم۔مقوی معدہ بارد۔مسمن بدن اور ضماداً محلل استعمال: چونکہ تودری مقوی باہ۔مولد منی۔مولد شیر اور مسمن بدن ہے لہٰذا تنہا اس کا سفوف یا اس کے ہمراہ دیگر ادویہ ملا کر دودھ کے ہمراہ کھلائی جاتی ہے اور ان اغراض کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔منفث اور

مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور ضیق النفس میں لعوقاً مستعمل ہے سینہ اور شش کو اخلاط غلیظ سے پاک کرتی ہے محلل ہونے کے باعث ضماداً اورام کو تحلیل کرتی ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مخرج بلغم ہے۔ مضر: سوزش اور گھبراہٹ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: جوش دینا اور پانی سے تکرار کرنا۔ بدل: بہمن سرخ اور سفید۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ مزید تحقیقات: تودری کے تخم سے کیمیائی تجزیہ سے ایک جوہر ''تودرین'' نام کا علیحدہ کیا گیا ہے اس کے علاوہ اس میں ایک روغن فراری اور گندھک کی کچھ مقدار بھی پائی گئی ہے۔ مشہور مرکبات: لبوب کبیر۔ لبوب صغیر۔

توری

(عربی) قیثا (ہندی۔ فارسی) شاہ توری (سندھی) دل توری (گجراتی) جھوم کھڑاں (بنگالی) گوشالتا (انگریزی) Lepidin Lacutangril ماہیت: بیل دار نبات کا مشہور پھل ہے جس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے یہ 2 قسم کی ہوتی ہے (1) مادہ توری: اس کی لمبائی میں ابھری ہوئی لکیریں ہوتی ہیں۔ (2) گھیا توری: اس کا بیرونی پوست چکنا اور ہموار ہوتا ہے۔ مزاج: سرد تر۔ افعال: مسکن حرارت اور کسی قدر مدر بول۔ استعمال: توری کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھاتے ہیں گرم مزاج اشخاص اور گرم امراض میں بہترین ترکاری ہے کدوئے دراز گھیا کی بہ نسبت یہ سریع الہضم ہے سوزاک: بول الدم، بواسیر اور بخاروں میں تنہا توری پکا کر کھلانا اچھا ہے گھیا توری بہ نسبت مادہ توری نفاخ ہوتی اور رطوبات بلغمی پیدا کرتی ہے۔ نفع خاص: مسکن حرارت ہے۔ مضر: نفاخ ہے اور سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ۔ بدل: کدوئے دراز۔

تھکار

ماہیت: ایک درخت ہے جو قد آدم یا اس سے بلند ہوتا ہے بنگال میں کثیر الوجود ہے شاخیں پراگندہ گرہ دار ہوتی ہیں اور ہر ایک گرہ پر 1 یا 2 باریک شاخیں ہوتی ہیں جن پر چھوٹے چھوٹے چوڑے پتے لگے ہوتے ہیں جن کا مزہ تلخ کسی قدر کسیلا ہوتا ہے۔ پھول چھوٹا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: معرق۔ استعمال: تپ بلغمی اور درد اعضاء (خصوصاً ہاتھ پاؤں کے درد) میں کھلاتے ہیں نیز اس کے جوشاندہ کا بھپارہ دیتے ہیں چنانچہ برگ تھکار 7 ماشہ سے 10 ماشہ تک تھوڑے تھوڑے سے ادرک کے ہمراہ پیس کر کھلاتے ہیں جس سے خوب کھل کر پسینہ آتا ہے اور تپ بلغمی اور اعضاء کا درد زائل ہو جاتا ہے اور اس کے پتوں کے پانی میں جوش دے کر استر

خاء اور درد اعضاء کے مریضوں کو اس کا بھپارہ دیتے ہیں تاکہ پسینہ آ جائے۔ نفع خاص: رفع درد اور معرق ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: سرد و تر چیزیں۔ بدل: غیر معروف ہے۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 9 ماشہ تک۔

تھوہر

(عربی) زقوم (بنگلہ) منسا گاچھ (ہندی) سینڈھ (انگریزی) Milkpedge Plant Spring ماہیت: شیر دار نبات ہے اس کے تنے اور شاخوں پر کانٹے لگے ہوتے ہیں یہ کئی قسم کی ہوتی ہے چنانچہ تھوہر۔ تدھارا تھوہر۔ چودھارا تھوہر۔ انگلیا تھوہر۔ ناگ پھنی تھوہر وغیرہ مطلقاً تھوہر سے ڈنڈا تھوہر یا تدھارا اور چودھارا تھوہر مراد ہوتی ہے ڈنڈا تھوہر کا تنا اور شاخیں گول ہوتی ہیں اور تدھارا کا تنا اور شاخیں سہ پہلو اور چودھارا کا تنا اور شاخیں چو پہلو ہوتی ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ دودھ گرم 4 خشک 4۔ افعال: محلل، محمر جلد و مقرح، مسہل بلغم، منفث بلغم۔ استعمال: شیر تھوہر کو طلاؤں میں شامل کر کے عضو مجلوق پر طلا کرتے ہیں یہ خون کو ظاہر جلد کی طرف جذب کر کے اس کو سرخ بنا دیتا ہے اور متواتر استعمال سے زخم ڈال دیتا ہے لہٰذا عضو میں اس کے لگانے سے تحریک وخیزش پیدا ہوتی اور قوت برانگیختہ ہوتی ہے اس کی نرم و نازک شاخوں کو آگ میں مشوی کر کے نچوڑتے اور اس میں ہم وزن روغن کنجد ملا کر آگ پر پکاتے ہیں یہاں تک کہ صرف تیل رہ جاتا ہے وجع مفاصل نقرس، فالج ولقوہ میں اس روغن کی مالش کرتے ہیں پتوں کو گرم کر کے ان کا پانی نچوڑتے اور ہم وزن بیخ پالک جو ہی ملا کر گولیا بنا لیتے ہیں بوقت ضرورت گولی کو آب برگ تھوہر میں گھس کر داد پر لگاتے ہیں صرف تھوہر کا دودھ لگانے سے بھی درد زائل ہو جاتا ہے درد گوش کرنے کے لیے اس کے پتوں کا پانی نیم گرم کان میں ٹپکاتے ہیں اور درد دندان کو زائل کرنے اور اس کو جلد اکھیڑنے کے لیے ماؤف دانت پر اس کا دودھ ٹپکاتے ہیں۔ اس کا دودھ مسہل بلغم ہونے کے باعث آتشک وجع مفاصل۔ استسقاء اور جذام میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ آرد نخود یا تربد باریک شدہ کو شیر تھوہر میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر حسب طاقت مریض کو کھلاتے ہیں دست آ کر مادہ دفع ہو جاتا ہے بلغمی کھانسی اور دمہ میں بھی کھلایا جاتا ہے اس سے بطریق معروف نمک (کھار) بھی بنایا جاتا ہے جو بلغمی کھانسی دمہ اور استسقاء میں مفید ہے۔ نفع خاص: محمر جلد اور منفث بلغم ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: دودھ۔ بدل: ہر ایک دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: دودھ نصف قطرہ سے 1 قطرہ تک۔

تیزپات

(عربی) ساذج ہندی (بنگالی۔نیپالی) دھنے (گجراتی) تمال پتر (سندھی) کمال پٹ (ہندی) تج پات۔ پترج۔(انگریزی) سنامن تمالا Cinnamon Tamaia ماہیت: ایک پہاڑی درخت کے خشک پتے ہوتے ہیں جو برگ برگد سے مشابہت رکھتے ہیں خوشبودار ہوتے ہیں اور مزہ کسی قدر تیز ہوتا ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: مفرح۔مقوی دماغ۔مقوی معدہ۔محلل ریاح۔مدر بول وحیض جالی۔دافع تعفن۔محلل اورام باردہ۔استعمال: تیزپات کو بطور ایک دوائے مفرح کے امراض قلب مثلاً خفقان وجع الفواد اور ضعف قلب میں استعمال کرتے ہیں اور وسواس' جنون' وحشت جیسے امراض دماغ میں کھلاتے ہیں ضعف معدہ' ضعف ہضم' درد شکم اور امعاء میں اور رحم کی ریاح کو خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور ادرار بول وحیض کے لیے سرکہ میں پیس کر شکم اور پیڑو پر ضماد کرتے ہیں نیز اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں بیاض (گل چشم) سلاق (بابھنی) دھند اور ناخونہ کے دُور کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ مثل سرمہ باریک پیس کر آنکھ میں لگاتے ہیں کپڑوں کو خوشبودار کرنے یا کیڑے سے محفوظ رکھنے کے لیے ان کو تیزپات میں رکھتے ہیں بدبوئے بغل بدبوئے کنج ران کو دفع کرنے کے لیے باریک پیس کر سرمہ میں ملا کر ان مقامات پر لیپ کرتے ہیں بدبوئے دہن کے ازالہ کے لیے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں سرد وَرموں کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد کرتے ہیں۔نفع خاص: مفرح مدر احشاء اور محلل ریاح ہے۔مضر: پھیپھڑے اور مثانہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: مصطگی اور شربت بہی۔بدل: بالچھڑ اور تج۔مقدار خوراک: جوشاندہ میں 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک سفوف معجون کی صورت میں 2 ماشہ تک۔

تیلنی مکھی Cantharis

(عربی) ذراریح (بنگالی) تیلنی پوکہ (سندھی) کوہ ٹنڈنی (انگریزی) Balistering Canthaza Dium ماہیت: یہ بھنورے کی قسم سے ایک مکھی ہے جس کے سیاہ رنگ کے 2 لمبے پر ہوتے ہیں اور ان پروں پر نارنجی رنگ کے 2 آڑے خط کھینچے ہوتے ہیں ان پروں کی جڑ کی طرف ایک بڑا نقطہ نارنجی رنگ کا ہوتا ہے ان بڑے پروں کے نیچے چھلکے کی مانند 2 پر اور ہوتے ہیں جن کی رنگت بھوری ہوتی ہے بلحاظ رنگت تیلنی مکھی کی بہت سی اقسام ہیں۔مزاج: گرم 2 خشک 3۔افعال: محمر' منفط مدر بول۔مقوی باہ۔استعمال: ضعف باہ کو دُور کرنے کے لیے تیلنی مکھی کو روغن بلسان

یا روغن کنجد میں حل کر کے عضو مخصوص پر طلا کرتے ہیں جس سے وہاں پر آبلہ پیدا ہو جاتا ہے اور عضو مذکورہ میں دوران خون تیز ہو کر اس کی قوت تغذیہ بڑھ جاتی ہے جو تقویت باہ کا سبب بنتی ہے مقامی طور پر دوران خون تیز کرنے کی وجہ سے بالوں کو بڑھانے والے تیلوں میں اس کو شامل کرتے ہیں نیز برص بہق داء الثعلب اور گنج پر لگاتے ہیں نیز عرق النساء وجع مفاصل ذات الجنب میں طلا کرتے ہیں۔چونکہ اس میں سمیت ہوتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے منہ اور حلق میں آبلے پیدا ہو جاتے ہیں معدہ اور آنتیں چھل جاتی ہیں لہٰذا اس کو اندرونی طور پر بہت کم اور احتیاط سے استعمال کیا جاتا ہے سگ گزیدہ کو کھلاتے ہیں اور بیان کیا جاتا ہے کہ دیوانے کتے کی سمیت بذریعہ ادرار بول خارج ہو جاتی ہے۔نفع خاص: بہت ہی احتیاط کے ساتھ اندرونی طور پر بطور مقوی باہ استعمال کراتے ہیں۔عام طور پر روغن کنجد میں جلا کر بطور طلاء استعمال کرتے ہیں۔مضر: اکال ہے۔مصلح: روغن زرد۔مقدار خوراک: 1 رتی سے 4 رتی تک مہلک بیان کیا جاتا ہے۔

تیندو

(بنگالی) گاب (سنسکرت) تندوک (ہندی) ٹیمرو (انگریزی) Wild Mangosteen ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو آملہ کے برابر ہوتا ہے اور اس کے سر پر بینگن کی مانند ٹوپی ہوتی ہے۔خام پھل رنگت میں سبزی مائل اور مزہ میں کسیلا ہوتا ہے اور پختہ ہونے پر رنگت زرد مائل بہ سُرخی اور مزہ شیریں ہو جاتا ہے اور اس کے اندر شریفہ کی مانند 4 گٹھلیاں گودہ سے مخلوط ہوتی ہیں۔مزاج: خام پھل سرد و خشک۔پختہ پھل معتدل۔افعال: قابض' ممسک منی۔استعمال: تیندو خام کا سفوف تنہا یا ادویہ مناسبہ کے ہمراہ دستوں کو بند کرنے جریان ورقت منی اور سرعت انزال کو زائل کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔نفع خاص: مغلظ منی۔مضر: معدہ اور آنتوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: دودھ اور روغن۔بدل: کٹھ۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

تواج

(فارسی) تواج (انگریزی) کرچی بارک Kurchi Bark ماہیت: تواج ایک درخت ہے اور اس کی چھال اور تخم دواء مستعمل ہے تخموں کے اندر جو کہتے ہیں جن کا بیان علیحدہ ہو چکا ہے اور چھال تواج یا پوسٹ کڑا کے نام سے مشہور ہے جو تواج ممالک غیر سے آتا ہے وہ طبی کتابوں میں تواج خطائی کے نام سے مشہور ہے اور ہندوستان میں پیدا ہونے والے تواج ہندی کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

تیواج ہندی (کڑا) کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پتے اڑوسہ (بانسہ) کے پتوں کی مانند ہوتے اور پھول سفید لگتے ہیں۔ پھلیاں لمبی لمبی اور پتلی سہانجنہ کی پھلیوں کی مانند ہوتی ہیں پھلیوں سے جو کے مشابہ تخم نکلتے ہیں اندر جو (لسان العصافیر) کہلاتے ہیں اور یہ درخت سیاہ اور سفید 2 قسم کا ہوتا ہے۔ تیواج سیاہ: (کالا کڑا) کا درخت تیواج سفید کے درخت سے بڑا ہوتا ہے اور اس کی پھلیاں سفید تیواج کی پھلیوں سے 2 چند لمبی ہوتی ہیں اس کی چھال بطور دواء استعمال ہوتی ہے اور اندر جو تلخ اسی کے تخم ہیں۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2 بعض سرد وخشک بدرجہ 2 کہتے ہیں۔ مزاج قابض حابس الدم ہونے کی وجہ سے اسہال مزمن اسہال بواسیری۔ اسہال الدم' خون بواسیر' کثرت حیض اور ہر ایک عضو سے جریان خون کو روکنے کے لیے بکثرت مستعمل ہیں جوارش تیواج اور حب تیواج اس کے مشہور مرکب ہیں پوست کڑا کو باریک پیس چھان کر 5 ماشہ سے 1 تولہ تک (عمر اور قوت کے مطابق) دہی میں ملا کر خون بواسیر اور اسہال بواسیر کو روکنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ بعض اطباء بواسیر خونی میں اس طرح استعمال کرتے ہیں کہ پوست تیواج ڈھائی تولہ کو باریک پیس چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے پہلے دن ساڑھے 4 ماشہ کھلاتے ہیں اور اس کے بعد روزانہ 4 رتی اضافہ کر کے 5 دن میں ختم کر دیتے ہیں اور غذا روز ایک بار دوپہر کے وقت نیم برشت انڈے کی زردی کے ساتھ اور 5 دن گائے کے تازہ مکھن کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ قابض ہونے کی وجہ سے سفوفات میں شامل کر کے دانتوں کی مضبوطی کے لیے استعمال کرتے ہیں اور قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے نکسیر کو روکنے کے لیے باریک پیس کر ناک میں نفوخ کرتے ہیں اور صندل و کافور کے ساتھ عرق گلاب میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

(ٹ)

ٹماٹر

(انگریزی) Tomato (سندھی) ٹماٹر اس کا پودا بینگن اور بیج بھی قریباً اسی شکل کا ہوتا ہے اس لیے اس کو ولائتی بینگن بھی کہتے ہیں مشہور سبزی ہے جس کو پکا کر اور نیز بغیر پکائے بکثرت کھایا جاتا ہے سُرخی جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی پختہ ہوگا اور جس قدر کم ہوگی پختگی بھی کم ہوگی اس میں حیاتین الف ب اور ج کثیر مقدار میں موجود ہیں۔ کیمیاوی تجزیہ سے پانی 92.8 فی صد پروٹین 1.9 فی صد

فاسفورس 0.4 فی صد فولاد 2 فی صد پائے گئے ہیں۔ مزاج: گرم تر۔ افعال و استعمال: بھوک لگاتا ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ قبض کشا ہے مرض کساح (رکٹس) جس میں کم عمر بچوں کے بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے ہیں ٹماٹر کا رس بہت فائدہ دیتا ہے خون کی کمی یرقان۔ ورم گردہ ذیابیطس اور سمن مفرط (موٹاپا) میں صبح نہار منہ ایک بڑا سُرخ ٹماٹر استعمال کرا دینا ہزاروں دواؤں سے بہتر ہے ایسی حالت میں ٹماٹر کو بنا پکائے پھل کی طرح استعمال کرنا چاہیے۔ لیکن اس کو استعمال سے قبل اچھی طرح دھولیا جائے۔ پاؤ بھر سے زیادہ کھانا نقصان دہ ہوسکتا ہے۔

ٹینڈے

(پنجابی) ٹنڈو۔ ٹینڈے (سندھی) یہو (اُردو) ڈھینڈے (گجراتی) کنٹولا (سنسکرت) ڈنڈش (انگریزی) Round Cvcmber گول چپٹا سا پھل ہے از قسم کدو جو بیل میں لگتا ہے اور بطور ترکاری بکثرت کھاتے ہیں۔ رنگ: سبز زردی مائل۔ ذائقہ: قدرے تلخ۔ مزاج: سرد تر۔ مقام پیدائش: پنجاب پورا۔ افعال و استعمال: صفراء کو دفع کرتا ہے بلغم پیدا کرتا ہے۔ دیر تک ہضم ہوتا ہے اور جمیع افعال میں مثال کدو کی ہے اور دماغ کو قوت بخشتا ہے۔

(ث)

ثعلب مصری

(ہندی) ثعلب مصری (عربی) خصیۃ الثعلب (فارسی) خایہ روباہ (کاغانی) بیرغندل (بنگالی) سالم مچھری (انگریزی) Salep ماہیت: ثعلب مصری کئی قسم کی ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: افغانستان' روم' مصر۔ مزاج: گرم تر بدرجہ 1۔ افعال: مقوی اعصاب مقوب باہ' مولد و مغلظ منی۔ مسمن بدن۔ استعمال: ثعلب مصری کو زیادہ سفوف کر کے تقویت باہ تولید منی کے لیے دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اکثر معاجین مقوی باہ میں شامل کرتے ہیں دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ حریرہ بنا کر کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ مولد و مغلظ منی۔ مضر: گرم مزاجوں میں خصوصاً نرم معدہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین اور آب کاسنی۔ بدل: بوزیدان۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: ثعلب مصری کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں شکر البیومن (رطوبت بیضہ) فاسفیٹ' پوٹاشیم کلورائیڈ اور کیلشیم وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات:

Scanned with CamScanner

سفوف ثعلب، معجون فلاسفہ، معجون ثعلب۔

(ج)

جاء النہر

(عربی) سلق الماء ایک گھاس مثل نیلوفر کے پانی میں ہوتی ہے پھول پھل ندارد۔اس کے پتے چقندر کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اور پانی کی سطح پر نکلے ہوتے ہیں۔رنگ: سبز۔ذائقہ: قدرے تلخ۔مزاج: سرد وتر۔مقدار خوراک: 2 ماشہ۔افعال واستعمال: سیلان خون اور خونی دستوں کو روکتی ہے مسکن پیاس ہے محلل اورام ہے اس کا لیپ کھجلی اور پھوڑے پھنسی کو نافع اور زخم بھر دیتا ہے اور مرہم کا کام دیتی ہے۔(غیر رسمی)

جعدہ رومی

(فارسی) عنبر بید۔ایک گھاس ہے۔بالشت بھر لمبی۔دریا یا جھیل کے کنارے موسم بہار میں پیدا ہوتی ہے اور جاڑوں تک رہتی ہے۔رنگ: پتے سبز اور سیاہ ہوتے ہیں۔پھول سفید۔بو ناگوار۔ذائقہ: تلخ و تیز۔مزاج: گرم وخشک درجہ 1۔مقدار خوراک: 4 ماشہ۔افعال واستعمال: قوت تریاقیہ رکھتا ہے۔مدر بول محلل ریاح اور دست آور ہے۔تمام اعضاء کے سدے کھولتا ہے۔خون صاف کرتا ہے۔بچھو کے زہر کا مارگ ہے۔

نوٹ: بعض محققین جعدہ چپ باچھڑ کی قسم خیال کرتے ہیں اور بعض بھنگرہ کو جعدہ کہتے ہیں۔

جل کھلی

(عربی) فلفل الماء (بنگالی) ٹوکا پانا (بمبئی) پرشنی (انگریزی) پسیٹا سٹریٹس Psita Stratiats یہ ایک پھیلا ہوا پودا ہے جو پانی کے اوپر تیرتا رہتا ہے۔اس کی جڑ زمین میں نہیں ہوتی۔پھول سفید ہوتا ہے۔رنگ: سبز۔ذائقہ: تلخ ہوتا ہے۔مزاج: سرد تر۔مقام پیدائش: یہ پودا ساحلی مقامات اور بنگال کے جوہڑوں، تالابوں میں پیدا ہوتا ہے بقول ڈاکٹر وارڈن اس کی کھار میں پوٹاشیم کلورائیڈ اور سلفیٹ موجود ہوتے ہیں۔افعال واستعمال: لیپ ہمراہ سرکہ کے سُرخ

1 اس کا لاطینی نام لیکوپس یوروپس Lyeopusevpopeaus ہے۔

باد کو نفع دیتا ہے گرمی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔نئے و پرانے زخموں کو بھر دیتا ہے اس کی راکھ کا ضماد داد کے لیے نافع ہے۔(غیر رسمی)

جل نیم

(ہندی) جل نیم (بنگالی) جل براہمی (نباتی نام) ہرپیس مونیرا Herpis Moniera[1] چھتے دار پودا ہے بالشت بھر لمبا ہوتا ہے اس کا پودا بالکل لونیا ساگ یعنی چھوٹی قسم کے خرفہ کے ہم شکل ہوتا ہے اس کا چھوٹا پنکھڑی والا نیل گوں سفید رنگ کا پھول لگتا ہے اس کے پتوں کا ذائقہ بالکل نیم کے پتوں جیسا کڑوا ہوتا ہے اور جل نیم کے پتوں میں نیم کے پتوں جیسی بہنک ہوتی ہے اس لیے اس بوٹی کا نام جل نیم رکھ دیا گیا ہے بنگال کے وید جل نیم کو ہی براہمی بوٹی سمجھتے ہیں۔رنگ: پھول گلابی یا سفید یا سیاہ۔ذائقہ: تلخ و تیز۔مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔مقدار خوراک: 9 ماشہ۔مقام پیدائش: چھانگا مانگا کے جنگلات اور ندی نالوں کے کناروں کہیں کہیں ملتا ہے موسم گرما اور برسات میں پیدا ہوتا ہے۔افعال واستعمال: مصفی خون ہے امراض جلدی میں نافع خارش خشک اور تر کو مفید ہے مادہ سوداوی و بلغمی کو براہ دست نکالتی ہے اس میں چاندی کا کشتہ ہو جاتا ہے اس کو کالی مرچ اور نمک کے ساتھ گھوٹ کر پیتے ہیں۔(غیر رسمی) نوٹ: جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں تلخ جوہر موثرہ اور روغنی مادہ پایا جاتا ہے۔سیاہ پھول والی کمیاب ہے۔

جوانسہ

(عربی) حاج (فارسی) خارشتر (بنگالی) یواسا (پنجابی) جوانہہ (گجراتی) جواسو (سندھی) کانڈیرو (انگریزی) کیمل تھارن Camal Thorn ایک ہاتھ اونچا خار دار پودا ہے اس کی شکل دھماسہ سے ملتی جلتی ہے لیکن اس کے پتے اور کانٹے دھماسہ سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں اس کے پتے مہندی سے مشابہ لیکن ان سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں گرمی میں پھیلتا ہے اور برسات میں سوکھ جاتا ہے اس بوٹی کو اونٹ بہت رغبت سے کھاتا ہے بقول بعض باد آور دیہی ہے۔رنگ: سبز۔ذائقہ: قدرے تلخ۔مزاج: گرم وخشک درجہ 2۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔مقام پیدائش: جوانسہ کی یہ بڑی قسم ہندوستان میں کمیاب ہے اور مصر، عرب اور خراسان راوی کے علاقہ میں بکثرت پائی جاتی ہے۔افعال واستعمال: مدر بول۔مصفی خون اور مسکن جز 2 ماشہ پلانے سے ڈبہ اطفال کو فائدہ ہوتا ہے اس کے جوشاندہ میں تا بہ کمر بیٹھنا بواسیر خونی وبادی میں تسکین درد کے لیے

Scanned with CamScanner

مفید ہے اور اس سے غسل کرنا اور اس کو پیس کر پینا پارہ کی مضرت دُور کرتا ہے اس کا جوشاندہ گھی میں ملا کر پینے سے ورم دُور ہو جاتی ہے۔ ترنجبین اسی درخت کی رطوبت منجمدہ ہے۔ (غیرسمی)

جیاپوتا

(ہندی) جیاپوتا (بنگالی) جیاپوتا (گجراتی) پتر جیوک (سندھی) بھاگ بھری (پنجابی) جیواپتر (لاطینی) پترا جیوا روس برگائی Potranjiva Rox یہ درمیانے قد کا سدا بہار درخت ہنگونٹ کے درخت کی مانند ہوتا ہے۔ جس کی شاخیں اکثر سرنگوں میں ہوتی ہیں اس کے پتے سیاہی مائل سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے لمبوترے سے گچھوں میں لگتے ہیں اس کو ماہ جون میں نیم کی بنولی جیسے پھل لگتے ہیں۔ مقام پیدائش: یوپی اور دہلی میں یہ درخت عام ہوتے ہیں پنجاب میں کہیں کہیں ملتے ہیں۔ افعال و استعمال: پراچین وئید جیاپوتا کے بیج ان عورتوں اور مردوں کو استعمال کراتے تھے جن کے اولاد نہیں ہوتی تھی۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس پھل کا مغز کھانے سے حمل ٹھہرنے میں مدد ملتی ہے۔ سادہ لوگ اس کے پھلوں کی مالا پہنتے ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ ایسا کرنے سے وہ بیماری سے محفوظ رہتے ہیں۔

جامن

(بنگالی) کالا جام (سندھی) جموں (مرہٹی) جامبل (تامل) نول (انگریزی) جمبل Jrambur (لاطینی) یوجینیا' جمبولینا ماہیت: جامن مشہور درخت ہے اس کا پھل ''جامن'' کے نام سے مشہور ہے اور ان کی گٹھلیوں کا مغز بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: سرد وخشک بدرجہ 2۔ افعال: مقوی معدہ وجگر حار محرک اشتہاء۔ قابض۔ مسکن حرارت استعمال: جامن کا رب اور سرکہ بنا کر گرم معدے وجگر کو تقویت دینے اور بھوک لگانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ سوزش کو تسکین دیتے ہیں اسہال صفراوی و دموی کو بند کرتے ہیں صرف پھل کھانے سے بھی یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ مغز خستہ جامن: کو قابض ہونے کی وجہ سے مرض اسہال وذیابیطس میں استعمال کراتے ہیں مغز خستہ جامن کو مغز خستہ آم اور ہلیلہ سیاہ بریاں کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلانا اسہال کہنہ کے لیے مجرب دوا ہے۔ پوست درخت جامن کے جوشاندہ سے مضمضہ کرایا جاتا ہے جو کہ استحکام دندان کے لیے نہایت مفید ہے درخت جامن کی لکڑی کا کوئلہ بنا کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں کے ہلنے اور ان سے خون کے جاری ہونے کو روکتا ہے۔ نفع خاص: حابس اسہال۔ مقوی معدہ۔ مضر: نفاخ اور

دیر تک ہضم ہے۔ بدل: آملہ۔ مقدار خوراک: رب جامن 2 تولہ سے 3 تولہ تک اور مغز خستہ جامن 3 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مغز خستہ جامن میں کیمیائی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں جامبولین نام کا ایک گلوکوسائیڈ اور گیلک ایسڈ رال وغیرہ پائے جاتے ہیں اور پوست درخت جامن میں ٹے نین پائی جاتی ہے۔ نوٹ: ذیابیطس میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے جس سے پیشاب میں شکر کا آنا موقوف بھی ہو جاتا ہے۔ یہ اس کا فعل خصوصی ہے ورنہ اگر کیمیائی تجزیہ سے دیکھا جائے تو دیگر اور دواؤں میں بھی یہ اجزاء پائے جاتے ہیں لیکن وہ ذیابیطس میں کسی قسم کا افاقہ کر سکتے۔

جاوتری۔ جلوتری

(عربی) بسباسہ (فارسی) بزبار (سنسکرت) جاپتری (انگریزی) میس Mace ماہیت: جاوتری پوست ہے جو کہ جائفل (جوزبوا) پر لپٹا ہوا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ تازہ ہونے کی حالت میں اس کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے لیکن خشک ہونے پر مائل بہ سُرخی وزردی مزہ میں تیز خوشبودار ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ساحل مالا بار علاقہ زنجبار جزیرہ سیلون (لنکا) جزیرہ ملایا۔ مزاج: دوسرے درجہ میں گرم وخشک۔ افعال: مفرح ہاضم۔ محلل مفتح سدد۔ مجفف ومنشف رطوبات مسخن وکاسر ریاح خفیف قابض مقوی معدہ۔ مقوی ومحرک باہ۔ مقوی ومنقی رحم۔ دافع تعفن۔ استعمال: مفرح ہونے کے سبب سے ضعف کو دُور کرتی اور قلب کی ادویہ مرکبہ میں شامل کی جاتی ہے۔ مجفف ومنشف رطوبات ہونے کی وجہ سے پھیپھڑوں کے لیے مفید ہے ان کی زائد رطوبات کو خشک وجذب کر کے ان کو تقویت بخشتی ہے ہاضم اور مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے امراض معدہ میں مستعمل ہے قابض اور مقوی ہونے کے باعث اسہال کہنہ کو بند کرتی اور معدہ وامعاء کو تقویت بخش دواء ہے اس مرض میں پشت ناف اور پیڑو پر اس کا لیپ بھی کیا جاتا ہے اور کھلایا بھی جاتا ہے۔ رحم کی رطوبات زائدہ کو جذب کر کے اس کو تقویت بخشتی ہے اور زعفران کے ہمراہ بطور فرزجہ استعمال کرنے سے منقی رحم ہے مقوی ومحرک باہ ہونے کے باعث معاجین باہیہ میں شامل کی جاتی ہے اور عضو مخصوص پر طلاء کرنے سے نعوظ پیدا کرتی ہے۔ لہٰذا مقوی باہ طلاؤں میں بھی اس کو ڈالا جاتا ہے نفخ وعلامات باطنی وخارجی کے لیے قیروطی میں شامل کر کے بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ محلل مفتح اور کاسر ریاح ہونے کے باعث فائدہ دیتی ہے چونکہ یہ دافع تعفن اور خوشبودار ہے لہٰذا بدبوئے دہن کو دُور کرنے کے لیے اس کو چبایا جاتا ہے اور بدبوئے بغل زائل کرنے کے لیے کسی روغن وغیرہ میں ملا کر پلایا جاتا ہے محلل اور مسخن ہونے کے باعث سر درد اور شقیقہ کے لیے بھی یہ طلاء مفید ہے جو کہ

Scanned with CamScanner

ریاح وسردی کی وجہ سے لاحق ہوں۔نفع خاص: مجفف رطوبات۔مضر: سر درد پیدا کرتی ہے۔مصلح: گوند ببول اور گلاب کا عرق۔بدل: جوز بوا۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

جاؤشیر Ferula Galbaniflua

(فارسی) گوشیر۔گاؤشیر (عربی) جاؤشیر (انگریزی) Galbanram ماہیت: جاؤشیر ایک درخت کا گوند ہے جس کا رنگ باہر سے زرد مائل بہ سبزی یا نارنجی نیم شفاف اور اندر سے سفید زردی مائل اور مزہ تلخ اور خراب ہوتا ہے اگر اس کو پانی میں حل کیا جائے تو پانی مثال دودھ کی طرح سفید ہو جاتا ہے یہ ایران ترکستان اور یونان سے آتا ہے۔مزاج: گرم وخشک درجہ 3۔افعال: مسخن، محلل، ملین، مسہل بلغم، ملطف، مفتح، مقوی اعصاب مخرج بلغم جالی منبت لحم۔مدر بول وحیض، کاسر ریاح۔استعمال: مسخن، مفتح اور ملطف ہونے کی وجہ سے اکثر امراض عصبانیہ اور دماغیہ مثلاً فالج لقوہ بلغمی ہونے کی وجہ سے کھانسی وضیق النفس میں اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے نفخ شکم، قولنج ریحی اور وجع الرحم ریحی میں استعمال کیا جاتا ہے جالی اور منبت لحم ہونے کے باعث قروح خبیثہ میں تنہا یا مرہم بنا کر استعمال کیا جاتا ہے اورام صلبہ پر ضماد کرنے سے ان کو تحلیل کرتا ہے۔نفع خاص: مقوی اعصاب، مخرج بلغم اور کاسر ریاح ہے۔مضر: انثیین کے لیے مضر ہے۔مصلح: جوش دینا یا تر کرنا۔بدل: انجیر کا دودھ اور بہروزہ ہے۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ جاؤشیر میں ایک روغن پایا جاتا ہے اس کے علاوہ کبریتی رال، گوند اور ایملی فیرون اجزاء پائے جاتے ہیں۔

جاپھل Myristica Fragrans

(عربی) جوز بوا (فارسی) جوز بویاد (سنسکرت) جالی پھلم (سندھی) جعفر (کشمیری) زافل (انگریزی) نٹ میگ Nutrmeg ماہیت: مازو کے برابر بیضاوی شکل کا پھل ہے جس کا رنگ باہر سے بھورا خاکی مائل اور اندر سے سُرخی مائل ہوتا ہے۔بوتیز، خوشگوار اور مزہ تلخی مائل خوشبودار ہوتا ہے جاوتری اس کے بیرونی چھلکے کو کہتے ہیں جو اس کے اوپر لپٹا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: مفرح ومقوی، مطیب نکہت مقوی باہ۔خفیف قابض، مخدر، کاسر ریاح، مقوی معدہ۔استعمال: جاپھل کو مفرحات اور معاجین حارہ میں شامل کر کے ضعف قلب اور سرعت انزال میں استعمال کرتے ہیں۔ضعف معدہ۔نفخ شکم کو دُور کرنے

اور دستوں کو بند کرنے کے لیے مناسب ترکیبوں سے کھلاتے ہیں۔مقوی باہ ادویہ کے ہمراہ اس کا روغن کشید کر کے بطور طلاء استعمال کیا جاتا ہے سر درد، وجع مفاصل اور فالج میں اس کا ضماد لگاتے ہیں۔منہ کی بدبو کو زائل کرنے کے لیے منہ میں چباتے ہیں روغن کنجد وغیرہ میں ملا کر جملہ سرد امراض مثلاً فالج، لقوہ، وجع مفاصل وغیرہ میں اس کی مالش کرتے ہیں۔نفع خاص: مفرح، مقوی ومعدہ باہ۔مضر: پھیپھڑوں اور جگر کے لیے مضر ہے۔مصلح: کشنیز اور خالص شہد۔بدل: جلوتری اور بالچھڑ۔مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے جائفل اور بسباسہ جاوتری میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلا ہے۔(1) روغن فراری (2) پروٹیڈس (3) شحم (4) نشاستہ (5) لعابی مادہ (6) جاپھل کو دبا کر اس سے روغن حاصل کیا جاتا ہے جس کو زبدۃ الجوز Butter Of Ntuning کہا جاتا ہے اس میں مرشین اور مرسٹک ایسڈ اور باقی روغن ہوتا ہے۔مشہور مرکبات جاپھل: (1) جوارش عود شیریں (2) حب اعصاب (3) معجون چوب چینی بسائسہ (جاوتری): (1) جوارش بسباسہ (2) جوارش زرعونی۔

جدوار

لاطینی Delphenium Denudatum (عربی) جدوار (فارسی) ماہ پروین (پشتو) زہر بونی (نیپالی) نیلو بکھ (انگریزی) Car Criema Sedoria ماہیت: ایک بوٹی کی جڑ ہے جو بچھناک کے مشابہ صنوبری شکل کی وزنی، قدرے سخت اور مزہ میں تلخ ہے رنگ باہر سے خاکستری اور اندر سے بنفشی ہوتا ہے۔اقسام: جدوار 5 اقسام میں منقسم ہے۔(1) باہر سے سیاہ رنگ اور اندر سے بنفشی مائل بہ سُرخی مخروطی شکل کی ہوتی ہے اگر اس کو چکھا جائے تو اوّل قدرے شیریں محسوس ہوتی ہے بعد ازاں نہایت تلخ اس قسم کو جدوار خطائی کہتے ہیں کیونکہ کوہستان خطا میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اور یہی زیادہ تر مستعمل ہے۔(2) اندر اور باہر سے سیاہ رنگ مائل بہ زردی مزہ تلخ اور عقربی شکل یہ جدوار خطائی کے بعد بہتر قسم ہے یہ نیپال اور تبت میں ہوتی ہے۔(3) اندر اور باہر سے سیاہ اور نیلا رنگ ہو جاتا ہے مزہ تلخ ہوتا ہے یہ خوبی میں قسم 2 کے بعد ہے یہ نیپال وتبت میں پیدا ہوتا ہے۔(4) مائل بہ سیاہی اور تلخ اور بقدر ثمر زیتون ہوتی ہے یہ بھی نیپال اور تبت سے آتی ہے۔(5) جدوار اندلسی اس کو انتلہ کہتے ہیں یہ سیاہ ونرم اور نہایت تلخ ہوتی ہے اور بقدر ایک بالشت ہوتی ہے لہٰذا ان میں مغالطہ کا امکان ہے دونوں کے درمیان امور سے فرق کر سکتے ہیں کہ اکثر بیش (بچھناک) جدوار سے چھوٹا ہوتا ہے اور اگر بیش کو تراش کر کے زبان پر رکھا جائے تو سوزش اور خدر محسوس ہوتا ہے اور اگر

Scanned with CamScanner

اس کے بعد جدوار کو چٹائیں تو بیش کا ضرر رفع ہو جاتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: تریاق سموم، مفرح، مقوی اعضائے رئیسہ ہے مقوی اعصاب مفتح، محلل، ملطف، منضج، مسمی، مدر مفتت حصاۃ، مسکن اوجاع جالی دافع تپ بلغمی وسوداوی ہے۔ استعمال: تریاق سموم ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کے سموم حارہ اور بادہ میں مشروبہ وملذوعہ کے لیے مستعمل ہے اس کو گھس کر بھی پلایا جاتا ہے نیز سموم ملذوعہ میں گھس کر مقام گزیدہ پر طلا کیا جاتا ہے سموم مشروبہ میں بچھناک (بیش) کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے چنانچہ بیش خوردہ کو قے کرانے کے بعد دودھ میں ملا کر پلایا جاتا ہے اور مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ کو شراب میں ملا کر استعمال کرایا جاتا ہے تریاقیت رکھنے اور مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح ہونے کے باعث امراض وبائیہ میں بطور حفظ ماتقدم ایک بہتر دواء ہے طاعون اور ہیضہ میں استعمال کرنے سے ازالہ مرض کرتی ہے اعضائے رئیسہ کی قوت برقرار رکھنے میں معین ہوتی ہے مسکن اوجاع ہونے کے باعث ظاہری اور باطنی اوجاع کی تسکین کے لیے مستعمل ہے۔

چنانچہ بیرونی اوجاع پر طلا کرنے سے اور اعضائے باطنی کے اوجاع میں بقدر نصف ماشہ سے مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلانے سے نفع بخشتی ہے محلل اور منضج ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کے اورام میں طلاء مستعمل ہے چنانچہ اورام مغابن طاعون، خنازیر خناق اور دیگر اقسام کے اورام وبثور پر طلاء کرنے سے یا توان کو تحلیل کر دیتی ہے اور پکا کر کے توڑ ڈالتی ہے جالی ہونے کے باعث طلاء کرنے بہق سفید، برص، جھائیں اور چہرے کے دوسرے نشانات کو دُور کرتی ہے چونکہ جدوار مفتح ملطف اور مقوی اعصاب ہے لہٰذا امراض دماغی بلغمیہ مثلاً نزلہ وزکام صرع فالج، لقوہ، استرخا، رعشہ خدر اوران کے علاوہ ضعف معدہ، سدہ جگر، سدہ ماساریقاء استسقاء اور قولنج کے لیے نافع ہے یرقان کو بھی نفع دیتی ہے اور اس میں جدوار کا فعل ادرار بھی معین ہوتا ہے اور مذکورہ افعال ہی سے بچوں کے امراض دماغی مثلاً ام الصبیان میں مستعمل ہے مدر ہونے کی وجہ سے عسرۃ البول میں استعمال کی جاتی ہے اور یرقان کو نفع دیتی ہے جدوار کی گولیاں بنائی جاتی ہیں جو کہ نزلہ وزکام اور دیگر امراض دماغی اور تقویت باہ کے لیے مستعمل ہیں اور بعض معاجین میں بھی اس کو شامل کرتے ہیں اور تقویت باہ اور امراض بلغمی میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: تریاق سموم، مفرح ومقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: تازہ دودھ ماء الشعیر۔ بدل: زرنباد۔ تریاق فاروق۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ جدوار سیاہ ایک جوہر موثر علیحدہ کیا گیا جو ڈیلفین کہلاتا ہے۔ مشہور مرکبات: (1) حب جدوار (2) خمیرہ گاؤزبان

عنبری جدوار عود صلیب والا (3) ضماد ورم لوزتین (4) مرہم جدوار۔

جرجیر Rocket Herb

لاطینی Erurastiva (عربی) جرجیر (فارسی) ترہ تیزک (اُردُو) تارا میرا (پشتو) جمایا (پنجابی) امون (بنگلہ) ہلیم (سندھی) اہریو۔ ماہیت: جرجیر ایک بوٹی ہے اس کے تخم مولی کے تخموں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 3 بارطوبت فضلیہ۔ افعال: ہاضم طعام۔ کاسر ریاح، مؤلد منی، مقوی باہ، مدر بول وحیض جالی ومحمر۔ استعمال: تخم جرجیر کو زیادہ تر تقویت باہ کے لیے استعمال کرتے ہیں چنانچہ ان کو پیس کر قدرے نمک کے ساتھ بیضہ پرنیم برشت پر ڈال کر کھلاتے ہیں اور مقوی باہ مرکبات میں شامل کرتے ہیں۔ جالی اور محمر ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ مثلاً جھائیں چھیپ برص وغیرہ میں بطور طلاء استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ بدل: حسن یوسف۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے جرجیر میں حسب ذیل اجزاء پائے گئے۔ (1) روغن (2) شحم (3) لحمی مواد (4) پروٹین (5) اور چند معدنی مواد۔ مشہور مرکبات: (1) نمک شیخ الرئیس (2) لبوب صغیر۔

جست Zincum Metelicum

(عربی) شبہ (فارسی) جسد یاروی توتیا (سنسکرت) یشد (انگریزی) زنک Sinc ماہیت: سفید نیل گوں رنگ کی سخت لیکن ورق بن جانے والی دھات ہے جو کہ معدون سے گندھک وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی نکلتی ہے بعدازاں اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔ افعال: قابض، مسکن مجفف، مغلظ وممسک۔

دافع بخار، نافع امراض چشم۔ استعمال: جست کو کشتہ کرنے کے بعد امراض سرعت ورقت، سوزاک جریان منی جریان خون اور سیلان الرحم اور بخاروں میں استعمال کرتے ہیں۔ جست شگفتہ جس کو جست کا پھول بھی کہتے ہیں بچوں کے آماس چشم مین بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مغلظ ہے۔ مضر: طحال کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد اور روغنیات۔ مقدار خوراک: کشتہ 1 رتی تک۔

Scanned with CamScanner

خصوصی نوٹ:

جدید تحقیقات کی رو سے جست (Zinc) انسانی صحت کو برقرار رکھنے اور امراض سے بچانے کے لیے ایک اہم اور بنیادی دواء مانی جاتی ہے۔ ہر عمر کے افراد کے لیے اس کا استعمال آج کل کے دور میں بہت ضروری ہے۔ سر سے لے کر پاؤں تک بدن کے اندرونی اور بیرونی اعضاء کی ضرورت ہے۔ قوت مدافعت بڑھاتی ہے۔ جگر کے افعال کو درست اور منظم رکھتا ہے۔ جلدی امراض سے نجات دیتا ہے۔ منی ور کرم منی کی پیدائش میں خاطر خواہ اضافہ کرتا ہے۔

بدن میں قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔ بچوں کی نشوونما کے لیے مفید ہے۔ گلے کے امراض اور سر کے بالوں کے امراض میں نافع ہے۔ منہ، ناک اور حلق میں سوزش سے محفوظ رکھتا ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے جلدی امراض کے لیے نافع ہے۔ جگر کے افعال کو درست رکھتا ہے۔ نظام تنفس کے امراض کے لیے مفید ہے۔ عورتوں اور مردوں کے بانجھ پن کے لیے اکسیر ہے۔ مادہ منویہ میں سپرم کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ جنسی قوت میں اضافہ کرتا ہے۔ بچوں میں اس کا استعمال دست و اسہال کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ دماغی نشوونما کو بڑھاتا ہے۔ بوڑھے افراد کی قوتوں کو قائم رکھنے میں معاونت کرتا ہے۔ زخموں کو جلد مندمل کرتا ہے۔ عورتوں میں نظام حیض میں باقاعدگی پیدا کرتا ہے۔ الغرض بیسیوں امراض میں استعمال، قوت مدافعت بڑھانے کے حوالے سے نفع سے خالی نہیں ہے۔

بینائی کو قوت دیتا ہے آنکھوں کے امراض سے بچاتا ہے۔ قد کو بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔ جست کی کمی سے مردانہ اور زنانہ ہارمون کی پیدائش متاثر ہوتی ہے۔ قوت مدافعت کم پڑ جاتی ہے۔ بچوں میں جست کے استعمال سے اسہال کی بیماری سے وہ محفوظ رہتے ہیں۔

زخموں کے بھرنے میں جست کا کردار بڑا موثر ہے۔ عورتوں میں دوران حمل مختلف عوارضات سے محفوظ رکھتا ہے۔ حیض کو باقاعدہ رکھتا ہے۔ عجیب الخلقت بچوں کی پیدائش کو روکتا ہے۔ خواتین کو خوبصورت رکھنے میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ عورتوں میں بیضہ کی تعداد میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کے علاوہ جست گنجے پن سے محفوظ رکھتا ہے۔

دماغی نشوونما کو بڑھاتا ہے۔ کولسٹرول کی مقدار کو کم کرتا ہے۔ وٹامن اے کو بدن کے اندر متحرک رکھتا ہے۔ پیپٹک السر کے ٹھیک ہونے کے عمل کو تیز کرتا ہے۔

بچوں میں جست کا استعمال ان کی نشوونما کو بڑھاتا ہے۔ کسی بھی مرض کے دوران جست کا استعمال مرض کے دورانیہ کو کم کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

جگنو

(عربی) حباحب (فارسی) کرم شب تاب (ہندی) پٹ بیجنا (سندھی) ٹانڈانو (انگریزی) گلوورم Glow Worm ماہیت: مکھی کے برابر پردار کیڑا ہے جو رات کے وقت چنگاری کی مانند چمکتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 2 ذرارتح سے زیادہ قوی بیان کیا جاتا ہے۔ افعال: مفتت سنگ گردہ مثانہ مجفف۔ استعمال: بقول جگنو کو خشک کرنے کے بعد اس کا سر علیحدہ کر کے بھنگ کے نقوع کے ہمراہ آٹھ روز تک کھلانے سے گردہ و مثانہ کی پتھری ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔ ایلوا اور سفیدہ کاشغری کے ہمراہ طلاء کرنے سے بواسیری مسے ساقط ہو جاتے ہیں۔ 1 عدد جگنو کو خشک کرنے کے بعد باریک پیس کر روغن گل میں ملا کر ٹپکانے سے کان سے پیپ بہنا بند ہو جاتی ہے اور بہرہ پن زائل ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: مفتت حصاۃ۔ مضر: زیادہ مقدار زہر ہے۔ مصلح: قے کرانا اور روغن زرد۔ بدل: ذرارتح۔ مقدار خوراک: 1 عدد سر درد کرنے کے بعد۔

جلاپا

لاطینی Exogonium Purga (انگریزی) جلیپ Jalip (سندھی) جلاپو ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جو بے قاعدہ شکل کی بیضاوی یا ٹکلے کی مانند 1 سے 3 قیراط لمبی سخت اور وزنی ہوتی ہے (بڑی جڑ کے اکثر دو دو یا چار چار ٹکڑے کٹے ہوئے ہوتے ہیں) رنگت باہر سے سیاہ اندر سے مکدر زردی مائل ہوتی ہے اور اس پر جھریاں پڑی ہوتی ہیں اور اکثر جگہ چھوٹے چھوٹے داغ ہوتے ہیں اس کی بو دھوئیں کی مانند اور مزہ تلخ شیریں محسوس ہوتا ہے لیکن بعد میں اس سے غثیان ہونے لگتا ہے یہ امریکہ کی پیداوار ہے اور ہماری طب میں تھوڑے عرصہ سے داخل ہوئی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ 2۔ افعال: مسہل بلغم۔ استعمال: جلاپا ایک نہایت مفید و بے خطر مسہل دوا ہے چونکہ اس کے استعمال سے بلغم و مائیت کے اسہال آتے ہیں لہٰذا سا کو استسقاء، قبض شدید دائمی قبض، لقوہ، فالج، وجع مفاصل، عرق النساء، نزلہ و زکام وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں اس کو تنہا سفوف کر کے آب گلاب یا یخنی نیم گرم کے ہمراہ کھلاتے ہیں یا دیگر ادویہ مسہلہ کے ہمراہ دیتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گل قند اور عرق بادیان ہے۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

جند بیدستر

(عربی۔فارسی) آش سگ آبی (سندھی) لدھڑے۔جاخصیہ (انگریزی) کسٹوریم Castorium ماہیت: جند بیدستر ایک دریائی جانور کے خصیوں کی منجمد خشک شدہ رطوبت ہے۔
اقسام: بلحاظ رنگت جند بیدستر زرد، سُرخ اور سیاہ 3 قسم کا ہوتا ہے ان میں سے بہترین وہ ہے جو زرد، تیز خوشبودار اور جلد ٹوٹ جانے والا ہو۔مزاج: گرم بدرجہ 3 اور خشک بدرجہ 2۔افعال: محلل مجفف، مسخن، ملطف، مقوی اعصاب، مسکن اوجاع، کاسر ریاح، مدر حیض، مدر بول، تریاق سموم باردہ۔
استعمال طلاء: اورام کو تحلیل کرتا ہے مسخن اور ملطف ہونے کی وجہ سے اکلاً، ضماداً جسم کو گرمی پہنچانے کے لیے بہترین چیز ہے بطور طلاء استعمال کرنے سے اعصاب میں تحریک پیدا کر کے انتشار پیدا کرتا ہے ان افعال اور مقوی اعصاب ہونے کے باعث بہت سے امراض عصبانیہ وبلغمی وریحی میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ضعف اعصاب، رعشہ، خدر، لقوہ، استرخا فالج، وجع مفاصل وغیرہ میں اندرونی وبیرونی طور پر مستعمل ہے بچوں کے مرض ام الصبیان میں بھی عموماً استعمال کیا جاتا ہے۔سعوط کرنے سے تسخین کے باعث اکثر امراض باردہ دماغ میں نفع دیتا ہے۔تریاق سموم باردہ ہونے کے باعث افیون خوردہ اور عقرب گزیدہ کے لیے مفید ہے۔نفع خاص: زہروں کا تریاق ہے مقوی اعصاب اور محلل ہے۔مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: روغن کدو اور کتیرا۔بدل: وجع ترکی۔مشک۔مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

جنطیانا

لاطینی Gentina Verna (عربی) دواء الحیہ۔کف الازنب (فارسی) کوشاد (کاغانی) بھٹ بھیوا (انگریزی) جن شن روٹ Gentian Root ماہیت: ایک درخت کی جڑ ہے۔رنگ سُرخ اور مزہ اولاً شیریں لیکن بعد میں نہایت تلخ محسوس ہوتا ہے۔مزاج: گرم وخشک بدرجہ 3۔
افعال: مقوی بدن، مقوی معدہ، کاسر ریاح، مدر بول وحیض، تریاق سموم۔استعمال: جنطیانا زہروں کی اذیت دُور کرنے کے لیے سگ گزیدہ ومار گزیدہ اور عقرب گزیدہ وغیرہ کو کھلایا جاتا ہے۔تریاق اربعہ اور تریاق ثمانیہ کا ایک جزو یہ بھی ہے ضعف معدہ، ضعف مثانہ اور درد معدہ میں سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے پیشاب اور حیض کو جاری کرنے کے لیے مستعمل ہے اسقاط حمل کے لیے بھی دیتے ہیں۔نفع خاص: تریاق سموم، مسقط جنین۔مضر: صدر اور گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: قندریون۔بدل:

قسط، زراوند اور اسارون۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

جو

لاطینی Hordiurn Vulgare (عربی) شعیر (نبالی) جب (سندھی) جو (انگریزی) بارلے Barley مشہور غلہ ہے۔مزاج: سرد وخشک۔افعال: قدرے قابض شکم، مجفف، مسکن صفراء، خون جالی۔استعمال: جو میں گیہوں کی بہ نسبت غذائیت کم ہوتی ہے اس کی روٹی قدرے قابض اور دیر تک ہضم ہوتی ہے نفخ اور ریاح پیدا کرتی اور بدن میں خشکی پیدا کرتی ہے۔گرم مزاجوں اور زیادہ فربہ آدمیوں کو کھلائی جاتی ہے آرد جو کو چہرے اور بدن کی صفائی کے لیے تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ ابٹن بنا کر استعمال کرتے ہیں جو کے ستو اور آش جو بنا کر استعمال کیا جاتا ہے جن کا بیان علیحدہ مذکور ہے۔نفع خاص: مریضوں کو آش جو بنا کر دیا جاتا ہے۔مضر: مثانہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: انیسوں اور گل قند ہے۔بدل: جوار۔مشہور مرکبات: (1) تریاق اربعہ (2) تریاق ثمانیہ۔

جو کا ستو Barlay

Barlay لاطینی Hordium Vulgar (سویق الشعیر ا) جو کو بھون کر پسوا لیتے ہیں۔یہ پسا ہوا آٹا ستو کہلاتا ہے۔مزاج: سرد 1 خشک 2۔افعال: قابض شکم۔مسکن حرارت۔استعمال: جو کا ستو آش جو کی بہ نسبت غذائیت کم رکھتا ہے۔زیادہ تر موسم گرما میں گرمی اور پیاس کو تسکین دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔مریضان گرم مزاج کو دست آنے کی صورت میں بھی کھلاتے ہیں گرم بخاروں میں بھی مستعمل ہے ستو کو پانی میں بھگو رکھنے کے بعد صاف پانی نتھار کر مصری یا شربت سے شیریں کر کے پینا گرمی اور پیاس کو تسکین دینے کے لیے اچھی چیز ہے۔نفع خاص: مسکن حرارت ہے اور دستوں میں استعمال کرایا جاتا ہے۔مضر: سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔

جوار

لاطینی Tricticum Romanurm (فارسی) فورہ (ہندی) خندروس (سندھی) جوتر (انگریزی) میز Maise مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: قابض ومجفف، رادع ومحلل اورام حارہ، مدر شیر۔استعمال: جوار بطور غذا بکثرت مستعمل ہے۔زیادہ تر اس کا آٹا پیس کر روٹی پکا کر کھاتے ہیں یہ قابض اور ثقیل ہوتی ہے اگرچہ اس سے کافی غذائیت حاصل ہوتی ہے لیکن اس کی کثرت استعمال سے بدن میں خشکی لاحق ہوتی ہے۔بادیان کے ہمراہ جوار کا حریرہ پکا کر دودھ پیدا کرنے کے لیے

Scanned with CamScanner

عورتیں کھاتی ہیں اس کے آٹے کی پلٹس بنا کر گرم ورموں کو تحلیل کرنے اور کان کے درد کو تسکین دینے کے لیے باندھتے ہیں۔ نفع خاص: مجفف بدن اور مدر شیر ہے۔ مضر: نفاخ اور دیر تک ہضم ہوتی ہے۔

جواکھار

لاطینی Natrum Phosphate (عربی) نطرون (بنگلہ) لوچھار (دکن) جھاڑ کا نمک (انگریزی) Rbonateof Paos مزاج: گرم 2 خشک 3۔ افعال: مدر بول، مفتت سنگ گردہ و مثانہ، مقوی معدہ و ہاضم، مخرج بلغم، مقئی و مسہل۔ استعمال: مدر بول ہونے کے باعث حبس بول اور یرقان میں مفید ہے مدر بول اور مفتت ہونے کی وجہ سے سنگ گردہ مثانہ میں استعمال کیا جاتا ہے مقوی معدہ اور ہاضم ہونے کے سبب سے چورنوں میں شامل کیا جاتا ہے اور ضعف ہضم میں فائدہ بخشتا ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور ضیق النفس میں بھی مستعمل ہے ایک ہی مرتبہ زیادہ مقدار میں دینے سے قے لاتا ہے اور بار بار کے استعمال سے امعاء کے عضلی طبقہ کے مفلوج کرنے کے باعث اسہال لاتا ہے۔ نفع خاص: مفتت حصاۃ اور مقوی معدہ ہے۔ مضر: تلی اور آنتوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور گوند ہے۔ بدل: نمک شور۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

جو برہنہ Wild Oat

Wild Oat لاطینی Avina Stiva (ہندی) آت جو (عربی) شعیر العریان (سندھی) جو چھلیل۔ ماہیت: جو کی قسم کا غلہ جس کا دانہ جو سے چھوٹا اور چھلے ہوئے گیہوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 تر 2۔ افعال: مسمن، مرطب، منفث، بلغم، مدر بول، مسکن درد۔ استعمال: لاغر بدن کو فربہ کرنے اور مالیخولیا، ہذیان اور پرانی کھانسی میں اس کا حریرہ بنا کر پلاتے ہیں۔ مالیخولیا اور ہذیان میں اس کی نیم پختہ ٹکیہ بنا کر گرما گرم سر پر باندھتے ہیں درد بواسیر کو تسکین دینے کے لیے اس کے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے ہیں۔ نفع خاص: مسمن بدن اور بواسیر کو مفید ہے۔ مصلح: گائے کا خالص دودھ۔ مضر: معدہ کے لیے مضر ہے۔ مقدار خوراک: 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔

جونک

(عربی) علق (فارسی) دیوچہ۔ زلو (سندھی) جور سنسکرت جلوکا (انگریزی) لیچز Leechs ماہیت: 2 یا 3 قیراط لمبا جانور ہے جو بند پانی مثلاً تالاب (جھیل کے پانی) میں پیدا ہوتا ہے۔ جونک کی ایک قسم ہے جو متوسط قد کی ہوتی ہے۔ رنگ سبزی مائل سیاہی اور اس کا زیریں حصہ سرخ ہوتا ہے

اس کو رائے جونک کہتے ہیں جونکوں کی اقسام میں یہ بہترین قسم ہے۔ ایک قسم بہت بڑی اور بہت سیاہ ہوتی ہے اس کو بھینسا جونک کہتے ہیں یہ سب سے خراب ہوتی ہے۔ استعمال: جونکوں کو اندرونی اور بیرونی ورموں پر خون کو چوسنے کے لیے لگاتے ہیں جب خون چوس کر شکم سیر ہو جاتی ہے تو خود بخود علیحدہ ہو جاتی ہیں اور اس طرح مقامی طور پر خون کے کم ہو جانے سے ورم اور درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ داد، گنج اور زخموں پر بھی لگاتے ہیں وہاں کے خراب خون کو چوستی ہے جس سے ان میں اچھا ہونے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے علاوہ ازیں جونکوں کو مقوی باہ خیال کیا جاتا ہے چنانچہ ان کو طلاؤں میں شامل کر کے عضو خاص پر لگاتے ہیں۔ جونک کو جلا کر مناسب ادویہ کے ہمراہ روغن میں کھرل کر کے پڑبال اور باہمنی میں پلکوں پر طلا کرتے ہیں۔ پڑبال میں بالوں کو اکھیڑ کر لگاتے ہیں۔ بواسیری مسوں کو خشک کرنے اور نشانات جلد کو زائل کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ بدل: خراطین۔

جھاؤ

لاطینی Tamarix Galica (عربی) طرفا (فارسی) گز (بنگلہ) جھاؤ گاچھ (سنسکرت) جھاؤک (سندھی) لئی جودن (پنجابی) پلچھی (انگریزی) ٹے مے رکس Tamarix Tree ماہیت: جھاڑ دوار، بے ڈھنگا درخت ہے جو قد آدم یا اس سے بھی کم بلند ہوتا ہے دریاؤں خصوصاً دریائے جمنا کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ پتے برگ سرو کے مشابہ ہوتے ہیں اس کے پھل کو ثمرۃ الطرفا یا جوز الطرفا کہتے ہیں جو کہ مائیں کلاں (بڑی مائیں) کے نام سے مشہور ہے اور اسی عنوان سے میم کی ردیف میں درج اس جگہ اس کے پتوں اور لکڑی کا بیان ہے۔ مزاج: سرد وخشک 2۔ افعال: قابض الیاف، مجفف، محلل، مسکن درد، مصفی خون۔ استعمال: اس کے پتوں کو پیس کر صلابت طحال اور ارام رخو (ڈھیلے اورام) اور ورم حارہ پر ضماد کرتے ہیں اور ان کو جوش دے کر دانتوں کے درد کو زائل کرنے اور مسوڑھوں کی مضبوطی کے لیے مضمضے کراتے ہیں۔ زخموں کو خشک کرنے کے لیے اس کے پتوں کی دھونی بکثرت مستعمل ہے علاوہ ازیں باریک پیس کر زخموں پر بھی چھڑکتے ہیں پتوں کی دھونی بواسیری مسے خشک کرنے کے لیے بھی مفید ہے اس کی جڑ کا جوشاندہ روغن زیتون کے ہمراہ پلانا اور اس پر مداومت کرنا جذام کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے اس کی جڑ اور پتوں کے جوشاندہ میں خروج المقعد اور سیلان الرحم کے مریض کو بٹھانا نافع ہے۔ نفع خاص: ورم طحال کے لیے مفید ہے۔ مضر: معدہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شہد اور روغنی چیزیں۔ بدل: گلنار۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے

Scanned with CamScanner

7 ماشہ تک۔

(چ)

چمپا، چنپہ رائیل Jasmin Tree

(لاطینی) Mickelia Champaca (عربی) فاغرو (ہندی) چمپا (بنگالی) چمپا (بنگلہ) چاپنا۔ ایک مشہور چھوٹا سا سدا بہار پودا ہے جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔ رنگ: پھول پیلا یا نارنجی رنگ کا ہوتا ہے۔ چھال خاکستری رنگ کی نصف انچ موٹی ہوتی ہے چھال کے اندر کی لکڑی سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ پھول پھیکا اور چھال تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم خشک درجہ 2 لیکن وئید اس کے پھولوں کی تاثیر سرد وتر قرار دیتے ہیں۔ مقدار خوراک: چھال 5 رتی سے 15 رتی تک۔ مقام پیدائش: پہاڑوں میں کاشت کی جاتی ہے اور ہمالیہ کے معتدل علاقوں مالوہ، نیپال، بنگال، آسام اور برما، کوچین یعنی چائنا، جاوا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ افعال و استعمال: ان پھولوں کو دیوتاؤں کو چڑھاوا دیتے ہیں۔ پھولوں کو سونگھنا قلب کو قوت دیتا ہے پھولوں سے عطر کشید کیا جاتا ہے اس کی چھال کا سفوف دافع نوبتی بخار ہے اس کی نازک ونرم کونپلوں کو کچل کر پانی میں رکھتے ہیں اور اس پانی کو تقویت بصارت کے لیے آنکھوں میں ڈالتے ہیں اس غرض کے لیے کلیاں بھی سرمہ میں بھی شامل کی جاتی ہیں اس کی جڑ کو پیس کر دہی میں ملا کر پھوڑوں پر لگاتے ہیں۔

چاکسو

لاطینی Cassia Absus (عربی) چشمیزج (فارسی) چخام (بنگلہ) بن کلتھی (سنسکرت) چاکشو (سندھی) چوڑیا چنور (انگریزی) Cassia Absusseeds Of ماہیت: چاکسو۔ بہیدانہ کے برابر مثلث شکل، سیاہ رنگ، چکنا اور چمک دار تخم ہوتا ہے جو ہندوستان، ایران، عرب میں پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔ افعال: حابس دم و قابض شدید، جالی، محلل، مقوی باہ و نافع اکثر امراض چشم۔ استعمال: چاکسو 21 عدد کو صندل سفید 5 ماشہ کے ہمراہ بوقت شب بھگو کر صبح کے وقت اس کا آب زلال پلانا بول الدم خصوصاً بول الدم کلوی میں مستعمل و مفید ہے۔ جالی و محلل ہونے کی وجہ سے اکتحالاً اور ذروراً اکثر امراض چشم مثلاً ضعف، رمد، جرب الاجفان جالا اور دمعہ ڈھلکہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے چاکسو کو عموماً آب بادیان میں پکا کر یا پیاز کے اندر ڈال کر بھوبھل میں پکانے

کے بعد مقشر کر کے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: امراض چشم کو مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: مدبر کرنا اور گلاب کا عرق ہے۔ بدل: بعض افعال میں طوطیا کرمانی۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ چاکسو سے 2 اجزائے موثر علیحدہ کیے گئے ہیں۔ (1) چاکسین (2) آئیو چاکسین۔

چام گھاس

ماہیت: علاقہ بنگال کی ایک گھاس ہے جو موسم برسات میں اور مرطوب مقامات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اس گھاس میں 2 یا 3 شاخیں یعنی تنے نکلتے ہیں۔ جو ایک گز یا اس سے بھی کم وبیش بلند ہوتے ہیں اور ہر ایک شاخ پر 2 سے 3 پتے ایک دوسرے سے ملے ہوئے لگتے ہیں۔ جڑ سفید چھوٹی پیاز کے برابر ہوتی ہے پھول بدبودار ہوتے ہیں اس کا مزہ تیز اور شور ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مجفف، مسکن، محلل۔ استعمال: چام گھاس کے پتوں کو پکا کر مریضان استسقاء کو کھلاتے ہیں اس کی جڑ اور کالی مرچ کو پیس کر اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر قے کو تسکین دینے کے لیے مرض ہیضہ میں کھلاتے ہیں۔ 3 سے 4 گولیاں کے کھانے سے قے ساکن ہو جاتی ہے ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے اس کی جڑ ایک چنے کے برابر کیلے کے ایک ٹکڑے میں رکھ کر کھلانے سے چند دن کے استعمال سے ورم طحال تحلیل ہو جاتا ہے اس کی جڑ سے مرہم بنا کر بعض زخموں کو خشک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع ہیضہ۔ محلل اورام اور استسقاء والوں کے لیے مفید ہے۔ مقدار خوراک: 1 چنے کے برابر۔

چاول Rice

لاطینی Oriza Stna (عربی) رُز (فارسی) برنج (بنگلہ) شالی وہانیہ (سندھی) چانور (مرہٹی) بھات (سنسکرت) سالی (انگریزی) رائس Rice ماہیت: مشہور غلہ ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 1۔ افعال و استعمال: چاول زیادہ تر بطور غذا استعمال ہوتا ہے یہ زود ہضم اور اچھی غذا ہے اگرچہ اس میں گیہوں سے تغذیہ کم ہے گرم مرضوں اور گرم مزاجوں میں اس کا استعمال بہت مفید ہے چاول کا دھوون قابض اور مدر بول ہونے کی وجہ سے اسہال سوزاک اور سیلان الرحم جیسے امراض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور بدرقہ مستعمل ہے چاول کا جوشاندہ (پیچ) زود ہضم ہے گرم مزاجوں کو فائدہ بخشتی ہے چاول کا آٹا تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ چہرے اور بدن کی رنگت کو نکھارنے کے

Scanned with CamScanner

لیے بطور ابٹن استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: زود ہضم ہے بطور غذا کے بکثرت مستعمل ہے۔مضر: سدے پیدا کرتا ہے۔ مصلح: گیہوں کی بھوسی کے پانی میں بھگونا۔

چاول منگری Chalmogra

لاطینی Gynocardia Ordorata (چاول موگرا) چال موگرا۔ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے اس کا مغز باہر سے سیاہ رنگ اور اندر سے سفید مائل بہ زردی ہوتا ہے لیکن پرانا ہونے پر زرد سیاہی مائل ہو جاتا ہے اس میں نہ کوئی مزہ ہوتا ہے نہ کسی بو کا غلبہ ہوتا ہے اس سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو بطور دواء مستعمل ہے۔چال موگرا کے درخت مشرقی بنگال میں پیدا ہوتے ہیں۔
مزاج: گرم 2 خشک 3۔افعال: مجمر' جالی' مصفی خون۔استعمال: چال موگرا جذام کے لیے نہایت مفید دواء ہے اسے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اس سے روغن بھی کشید کیا جاتا ہے جو جذام کے زخموں پر لگایا جاتا اور مریض جذام کو کھلایا جاتا ہے۔جذام کے علاوہ چال موگرا اور اس کے روغن کو دادنار فارسی۔جرب القروح۔وجع مفاصل اور نقرس میں بھی کھلاتے ہیں۔نفع خاص: جذام کے لیے بہت مفید ہے۔مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: دودھ گھی اور شکر ہے۔مقدار خوراک: چال موگرا 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک بتدریج روغن چال موگرا 3 قطرے سے 10 قطرے تک اور اس مقدار سے بتدریج بڑھا کر 30 قطرے سے 60 قطرے تک استعمال کرا سکتے ہیں۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے ہیں۔(1) چال موگرک ایسڈ (2) ہڈنو کارپک ایسڈ (3) گارپک (4) اور دیگر کئی ایسڈس۔

چائے Tea

لاطینی Thea (فارسی) چائے خطائی (سندھی) چانھ (انگریزی) Tea ماہیت: ایک پودے کی پتیاں ہیں جو ہندوستان۔آسام۔نیپال اور دکن میں بکثرت پیدا ہوتی ہیں۔علاوہ ازیں چین' خطا' تبت اور یورپ میں بھی اس کی پیدائش بکثرت ہے۔مزاج: گرم خشک بدرجہ 2۔افعال: مفرح' منعش' حرارت' ہاضم' ملین' محلل' مسخن' ملطف' مفتح' معرق' مدر بول' مسکن عطش کاذب۔استعمال: مفرح ہونے کی وجہ سے امراض قلب مثلاً خفقان اور ازالہ غم وہم کے لیے مفید ہے اور منعش دماغ ہونے کی وجہ سے رفع تکان کے لیے مستعمل ہے مسخن ملطف اور مفتح ہونے کے سبب سے فالج' سرفہ' ضیق النفس' سوء القنیہ' استسقاء کے لیے نافع ہے مدر ہونے کی وجہ سے یرقان

اور احتباس بول کو نفع دیتی ہے۔اس کو پکا کر ضماد کرنا محلل اورام صلبہ اور مسکن درد بواسیر ہے موجودہ زمانے میں چائے کا استعمال بطور جزو غذا بکثرت ہو گیا ہے اس کی کثرت سے بیداری بڑھ جاتی ہے جس کی اصلاح دودھ کی آمیزش سے ہو سکتی ہے۔نفع خاص: تھکان کو دور کرتی ہے نیز غم کا ازالہ کرتی ہے بعض کے نزدیک مقوی معدہ و ارواح اور مقوی ہے۔مضر: بے خوابی اور خشکی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: دودھ اور شکر۔بدل: قہوہ۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک۔
نوٹ: جدید تحقیق کی روشنی میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کالی چائے کا بکثرت استعمال احشاء شکم میں سوزش پیدا کرتا ہے اور بدن میں یہ تیزابیت کو زیادہ کرنے کا باعث بنتی ہے۔تیزابیت کے بڑھنے سے کئی امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔لہٰذا اس کے استعمال میں احتیاط کی جائے۔

چچینڈا

(بہاری) کیہہ (مرہٹی) ٹرکانڈی (بنگلہ) چھنگا (گجراتی) پنڈولم (سنسکرت) چچینڈا (انگریزی) سنیک گورڈ Snake Gourd مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال: مرطب۔مسکن صفراء۔ اس کی جڑ میں قوت مسہلہ بیان کی جاتی ہے۔استعمال: چچینڈا کا سالن پکا کر روٹی کے ساتھ کھایا جاتا ہے یہ زود ہضم اور مقوی ہوتا ہے گرم مزاجوں اور گرم امراض میں اس کا کھانا کھلانا مفید ہے۔ نفع خاص: زود ہضم ہے اور گرم امراض کو مفید ہے۔بدل: تری اور پرول۔

چچینڈا تلخ

ماہیت: اس کی ماہیت صفحہ گزشتہ میں بیان ہو چکی ہے۔مزاج: گرم و خشک۔افعال: مسہل' مصفی خون۔کسی مرض میں خاص طور پر مستعمل نہیں اس کا پانی نچوڑ کر امراض فساد خون میں پلا سکتے ہیں۔مقدار خوراک: 5 تولہ سے 7 تولہ تک۔

چرائتہ Nepalian Fel Wort

(عربی) قصب الزریرہ (گجراتی) کرائتہ (بنگلہ) چرتا۔کالی میگ (سندھی) کرائتو (کشمیری) پویٹ (ہندی) چرے تا (سنسکرت) ندرار (لاطینی) بنڈروگرے۔نس پینی کیولیٹا (انگریزی) چرٹیا Chiretta لاطینی Nepalian Fell Wort ماہیت: چرائتہ کا پودا 2 بالشت سے ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کا تنا اور شاخیں جو پہلو گہرے سبز رنگ کی کھوکھلی اور گرہ دار ہوتی ہیں اور ہر ایک گرہ سے 2 شاخیں نکلتی ہیں پتے ایک دوسرے کے مقابل نوکدار اوپر سے گہرے سبز اور چمک دار

Scanned with CamScanner

اور نیچے سے دانے دار ہوتے ہیں پھول کا سر چھوٹا سا رو نگٹے دار 5 حصوں میں منقسم ہوتا ہے غلاف یا گھنڈیاں مخروطی کی 2 خانوں میں منقسم ہوتی ہیں اس کا ہر ایک جزو تلخ ہوتا ہے۔مقام پیدائش: پاکستان' ہندوستان' ایران۔مزاج: گرم وخشک بدرجہ 2۔افعال: مصفی خون۔محلل اورام۔ملطف' مجفف' قابض' مدر بول وحیض' مقوی معدہ جگر' کاسر ریاح' قاتل دیدان' دافع بخار۔استعمال: مصفی خون ہونے کی وجہ سے خصوصاً جذام۔آتشک۔خارش۔اورام اور دیگر امراض جلدیہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔مقوی معدہ' کاسر ریاح اور قابض ہونے کے باعث نفخ شکم' ضعف اشتہاء سوء ہضم اور اسہال میں مستعمل ہے اور چونکہ یہ تلخ مقوی دواء ہے لہٰذا ضعف ونقاہت کے دُور کرنے کے لیے نافع ہے دافع بخار ہونے کی وجہ سے پرانے بخاروں اور موسمی بخاروں میں اس کا جوشاندہ یا نقوع بنا کر (تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ) پلاتے ہیں محلل اورام میں شربا اورام ظاہری میں ضماداً مستعمل ہے۔نفع خاص: مصفی خون۔دافع بخار۔مضر: کمر کے لیے مضر ہے۔مصلح: انیسوں اور بطم کا گوند ہے۔
بدل: مسور۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

چربی

(عربی) شحم (فارسی۔انگریزی) فیٹ Feat مزاج: گرم وتر۔افعال: محلل' ملین' مسکن درد۔
استعمال: چربی زیادہ تر مرہموں اور قیروطیات میں شامل کی جاتی ہے جو کہ ورموں کو تحلیل وتلیین کرنے اور زخموں کی حفاظت کرنے اور دردوں کو تسکین دینے کے لیے مستعمل ہے ان اغراض کے لیے زیادہ تر بکری وبطخ' مرغابی اور مرغ کی چربی استعمال ہوتی ہے ان کے علاوہ شیر سانڈے اور مینڈک کی چربی تقویت باہ کے لیے تنہا یا طلاؤں میں شامل کرنے کے علاوہ نزول الماء کو دفع کرنے کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں بعض لوگ چربی کو صاف کر کے گھی کی بجائے غذا میں استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: ورموں کی تحلیل کرتی ہے۔مضر: مرخی معدہ ہے۔مصلح: سکنجبین لیموں اور شکر ہے۔بدل: روغن زیتون۔

چرچٹہ Achyranth

لاطینی Achyranthus Asper (فارسی) خارواژگونہ (سندھی) ابت کنڈڑی (ہندی) چرچرا۔چرچٹہ (گجراتی) انگھیرو (سنسکرت) اپامارگ (پنجابی) پٹھکنڈہ (مرہٹی) اگھاڑ (انگریزی) پرکلی چیف فلاور Pricly Chaff Flower ایک بوٹی ہے جو بالعموم جنگلوں میں

(خانہ مار) کے اوپر پیدا ہوتی ہے۔علاوہ ازیں باغات میں خندقوں پر بھی اُگتی ہے شاخیں باریک باریک پتے چوڑے اور کھردرے ہوتے ہیں ایک شاخ پر چھوٹے چھوٹے لگتے ہیں جو ہاتھوں اور کپڑوں سے چمٹ جاتے ہیں چرچٹہ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سُرخ وسفید 2 قسم کا ہوتا ہے۔
مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: دافع زہر عقرب و مار' کاسر ریاح' مقوی معدہ' مدر بول' محلل اورام منفث بلغم' مصفی خون۔استعمال: چرچٹہ کو مارگزیدہ اور عقرب گزیدہ کے لیے بمنزلہ تریاق خیال کیا جاتا ہے اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر پلاتے ہیں نیز مقام گزیدہ پر طلا کرتے ہیں اس کی جڑ پتوں اور شاخوں کو جوش دے کر چھان کر درد شکم' نفخ' استسقاء' پھوڑے اور پھنسیوں کے ازالہ کے لیے بھی پلاتے ہیں۔خون بواسیر کو روکنے کے لیے برگ چرچٹہ 6 ماشہ کو چند عدد کالی مرچ کے ہمراہ پیس چھان کر پلاتے ہیں نیز پتوں کا لیپ بنا کر نیم گرم عضو ماؤف پر باندھتے ہیں اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر پھوڑے اور پھنسیوں خصوصاً کنگرے کو تحلیل کرنے کے لیے ضماد کرتے ہیں چرچٹہ کو مع جڑ' پتوں اور شاخوں کے جلا کر نفخ درد شکم' باد گولہ' کھانسی' دمہ اور سنگ مثانہ کو زائل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اس کے سالم پودوں کو خشک کرنے کے بعد جلا کر بہ ترکیب خاص نمک حاصل کیا جاتا ہے۔یہ نمک بلغمی کھانسی' دمہ اور نفخ شکم اور مرض استسقاء میں نہایت مفید ہے خصوصاً اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ استسقاء میں کھلانا بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔نمک چرچٹہ حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ چرچٹہ کے پودے بقدر ضرورت لے کر سائے میں خشک کر کے جلائیں اور ان کی راکھ کو بہت سے پانی میں ہاتھوں سے بخوبی حل کر کے رکھ چھوڑیں۔صبح کے وقت صاف پانی نتھار کر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے اور نمک منعقد ہو جائے۔نمک چرچٹہ کو چرچٹہ کا کھار بھی کہتے ہیں۔
نفع خاص: تریاق زہر عقرب و مار' دافع بواسیر خونی اور کنگرے کو تحلیل کرنے کے لیے بطور ضماد لگاتے ہیں۔مضر: دافع اشتہاء۔مصلح: فلفل سیاہ اور خالص شہد ہے۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک نمک چرچٹہ ½ ماشہ سے 1 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پودے میں پوٹاشیم کی مقدار بہت زیادہ پائی گئی ہے۔اس کے علاوہ کیلشیم' شورہ' نمک' فولاد' گندھک وغیرہ بھی پائی گئی ہیں۔

چرس

لاطینی Canabis Stnus عطر ولائتی (عربی) روح البنج (فارسی) عصارہ بنگ (بنگلہ) چورک (انگریزی) چرس Hashish ماہیت: لیسدار رطوبت ہوتی ہے جو بھنگ کے پتوں پر جمی ہوتی ہے جن پر سے اس کو کھرچ کر جمع کر لیتے ہیں۔مزاج: سرد وخشک بدرجہ 4۔افعال: مسکر وممسک

منی مورث غشی وضعف دل۔ استعمال: چرس کو مسکر و ممسک ہونے کی وجہ سے معجون فلک سیر میں شامل کرتے ہیں اس کے بکثرت اور متواتر استعمال سے وہی عوارض لاحق ہوتے ہیں جو کہ بھنگ کے بکثرت استعمال سے عارض ہوتے ہیں۔ نفع خاص: ممسک اور مسکر ہے۔ مضر: دماغ اور بصر کے لیے مضر ہے۔ مصلح: ترش چیزیں۔ بدل: بھنگ اور گانجہ ہے۔

چرونجی

(اُردو) چرونجی (ہندی) پیالا (عربی) حب السمنہ (فارسی) نقل خواجہ (گجراتی) چارولی (بنگلہ) پیال (سندھی) تیزامیود (انگریزی) کڈپہ آمنڈ Coddapan Almond ایک درخت کے پھل کا تخم ہے بڑی مسور کے دانے کے برابر ہوتا ہے۔ مزہ میں چکنا اور لذیذ ہوتا ہے۔ ١
مزاج: گرم وتر۔ افعال: مسمن بدن' مقوی باہ' جالی۔ استعمال: چرونجی کثیر الغذا ہے لاغر اشخاص کو فربہ کرنے کے لیے حریرے میں شامل کر کے پلاتے ہیں۔ ضعف باہ کے مریضوں کو معاجین مقوی باہ میں شامل کر کے پلاتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لیے تنہا ادویہ مناسبہ کے ہمراہ پیس کر چہرے پر ملتے ہیں علاوہ ازیں جرب متقرح پر مالش کرتے ہیں بہت جلد فائدہ ہوتا ہے ترکیب یہ ہے کہ چرونجی 4 تولہ کو گلاب 10 تولہ میں پیس کر سہاگہ 14 ماشہ ملا کر جرب متقرح پر 2 سے 3 دن تک مالش کریں۔ نفع خاص: مسمن بدن اور مقوی باہ ہے۔ مضر: ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ مصلح: سکنجبین اور خالص شہد ہے۔ بدل: پستہ اور تل ہے۔ مقدار خوراک: 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

چڑیا

(عربی) عصفور (فارسی) کنجشک (سندھی) جھرکی (انگریزی) سپروز۔ Sparrows ماہیت: مشہور پرندہ ہے۔ بالعموم گھروں میں چھتوں وغیرہ کے اندر گھونسلہ بنا کر رہتا ہے۔ مزاج: گرم 2 تر 2۔ افعال: مقوی باہ اور غذائیت کے لحاظ سے قوی ہے۔ استعمال: چڑیا کا گوشت کثیر الغذا ہے۔ بلغمی وعصبی امراض فالج' لقوہ' خدر' ضعف کبد' استسقاء' ضعف گردہ اور ضعف باہ میں بہتر غذا ہے۔ چڑوں کا مغز تنہا روغن بادام میں بریاں کر کے یا مقوی باہ معاجین مثلاً لبوب کبیر میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: اس کا گوشت بلغمی امراض والوں کو مفید ہے اس کا مغزی مقوی باہ ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: آب انار۔ بدل: بھیڑ کا گوشت۔

چقندر Beta Vulgaris

(فارسی۔ عربی) سلق (سندھی) سورن (ہندی) چکندر (انگریزی) بیٹ روٹ Beet Root ماہیت: شلجم کی مانند مشہور ترکاری ہے یہ باہر اور اندر سے سفید ہوتی ہے اس کے پتے پالک کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ چقندر کا مزہ گاجر کی مانند شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وتر۔ افعال: ملین' جالی' محلل اورام۔ استعمال: چقندر کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر بطور نانخورش بکثرت استعمال کرتے ہیں اس سے غذائیت کافی حاصل ہوتی ہے اور ملین طبع ہے لہٰذا قبض کی حالت میں اس کا استعمال مفید ہے اس کے پتوں کا پانی شہد کے ہمراہ داد بہق اور کلف وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ سر کی بھوسی کو زائل کرنے کے لیے اس سے سر کو دھوتے ہیں۔ چقندر اور اس کے پتوں کو جوش دے کر بھی سر کی بھوسی کو دُور کرنے نیز سر کی جوئیں مارنے کے لیے سر کو دھوتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں کے پھٹ جانے کی صورت میں پتوں کے جوشاندہ میں ان کو بار بار رکھتے اور دھوتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے پتوں کا پانی نکال کر ضماد کرتے ہیں۔ بالوں کو اُگانے اور خوبصورت و ملائم بنانے کے لیے مہندی کے ہمراہ چقندر کے پتوں کو پیس کر لگاتے ہیں۔ نفع خاص: ملین طبع اور جالی ہے۔ بدل: شلجم۔

چکور Phaesant Bird

(کبک۔ تیج) کبور کی مانند خوبصورت پرندہ ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مقوی مولد خون' مقوی باہ۔ استعمال: چکور کا گوشت کثیر الغذا۔ زود ہضم اور مولد خون ہے لہٰذا کمزور اور ناتواں اشخاص کے لیے نہایت بہتر ہے۔ فالج ولقوہ اور دیگر بلغمی واعصابی امراض میں اس کا استعمال مفید ہے۔ ضعف باہ کے مریضوں اور لاغر اشخاص کے لیے اس کا گوشت بہترین غذا ہے۔

چکوترہ Grate Fruit

(فارسی۔ سندھی) چکون (بنگلہ) نازنگلیو (سنسکرت) مدھو کرکٹی (انگریزی) سٹرون Sitron ماہیت: لیموں کی قسم سے میوہ ہے جو نارنگی سے خربزہ کے برابر تک ہوتا ہے اس کا چھلکا نارنگی سے موٹا اور کھردرہ اس کا مغز سُرخ رنگ کا اور نہایت کڑوا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 2 تر 2۔ افعال: مقوی اور مفرح قلب حار۔ مسکن صفراء' مقوی معدہ حار۔ استعمال: چکوترہ کو مغز نکال کر کھلایا جاتا ہے صفراوی اور خونی مزاج اشخاص کو نہایت مفید ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے قلب حار کو تقویت وتفریح پہنچاتا اور معدے کو قوی کرتا ہے۔ نفع خاص: دافع حدت خون وصفراء ہے۔ مضر: جگر کے لیے مضر

ہے۔ مصلح: قند اور خالص شہد ہے۔ بدل: نارنج۔

چکنہ دانہ

مٹیالے رنگ کا سخت دانہ ہے اس کے اندر حب بلسان کی مانند چھوٹا سا باریک مغز ہوتا ہے لیکن حب بلسان سے بڑا ہوتا ہے اس کی مانند آگے پیچھے نوک نکلی ہوئی نہیں ہوتی ہے۔ مزاج: گرم، خشک۔ افعال: مسہل۔ استعمال: چکنہ دانہ کو زیادہ تر گھی میں دیگر ادویہ کے ہمراہ شامل کر کے استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک بچے کی عمر کے مطابق۔

چلغوزہ Pine Nuts

لاطینی Pinusgerardiana (فارسی) حب صنوبر (سندھی) تیزا (انگریزی) فلبرٹ نٹ Filbert Nut ماہیت: درخت صنوبر کا پھل ہے جو کھرنی کے برابر لمبا ہوتا ہے اس کے اوپر سخت پتلا چھلکا ہوتا ہے جو انگلیوں سے دبانے پر ٹوٹ جاتا ہے۔ اندر سے سفید رنگ کا لذیذ شیریں مغز نکلتا ہے۔ مزاج: گرم 2 تر 1۔ افعال: مقوی باہ۔ مولد منی۔ مسمن بدن۔ مسخن۔ منفث بلغم۔ استعمال: چلغوزہ بطور غذا بکثرت استعمال میں آتا ہے اس سے بدن کو بہت غذائیت پہنچتی ہے لیکن دیر تک ہضم ہوتا ہے اس کو دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ معاجین بنا کر تقویت باہ، تولید منی اور تقویت و تسمین بدن کے لیے کھلاتے ہیں۔ فالج، لقوہ، درد کمر اور اوجاع مفاصل میں استعمال کرتے ہیں۔ کھانسی، دمہ میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں یا گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ مضر: دیر ہضم ہے۔ مصلح: سکنجبین اور انار ترش ہے۔ بدل: پستہ۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

چنبیلی Jasmin Flowers

لاطینی Jasminum Grandiflorum (عربی) یاسمین (بنگالی) چاملی چنبیلی (سندھی) ٹانگر وگل (انگریزی) جیسمین Jasmine ماہیت: چنبیلی خوشبودار پھولوں والی بوٹیوں میں سے ایک بوٹی ہے جس کی شاخیں باریک اور لمبی ہوتی ہیں جو بذاتہ قائم نہیں رہتیں، بلکہ اپنے قرب و جوار کی چیزوں پر چڑھ جاتی ہیں پتے باریک لمبوترے سے پھول سفید چار پنکھڑیوں والا اور نہایت تیز خوشبودار ہوتا ہے اس کی ایک قسم زرد ہے جس کو زرد پھول لگتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: کاسر ریاح، مسہل رطوبات بلغمی، محسن لون، مسکن درد مدر بول و حیض مقوی باہ۔ استعمال:

چنبیلی کے پھولوں کا سونگھنا مقوی دماغ اور مفرح ہے اس کے پتوں کے جوشاندے سے مضمضہ کرنا درد دندان کو تسکین دینے اور مرض قلاع کو زائل کرنے کے لیے مفید ہے اس کی جڑ کے جوشاندہ سے دردسر بارد اور سرد دردوں میں نطول کرایا جاتا ہے نیز اس کو اخراج بلغم، کاسر ریاح کے لیے پلاتے ہیں۔ فالج لقوہ اور وجع مفاصل میں بھی استعمال کراتے ہیں اس کی جڑ کو ابٹن میں شامل کرتے ہیں اور تنہا بھی چہرے پر طلا کرتے اور تقویت باہ کے لیے عضو مخصوص پر لگاتے ہیں ادرار حیض کے لیے جڑ کو جوش دے کر پلاتے ہیں۔ تلوں کو چنبیل کے پھولوں میں بسا کر روغن کشید کیا جاتا ہے جو کہ روغن چنبیلی کے نام سے مشہور ہے۔ فالج، لقوہ، وجع المفاصل اور عرق النساء جیسے امراض میں اس کی مالش مفید ہے۔ بدن پر مالش کرنے سے جلد کو ملائم بناتا ہے سر میں لگانے سے دماغ کو تری (رطوبت) اور تقویت پہنچاتا ہے لیکن کہا جاتا ہے کہ اس کے بکثرت استعمال سے بال جلد ہی سفید ہونا شروع ہو جاتے ہیں یاسمین زرد بہ نسبت یاسمین سفید کے زیادہ قوی ہے۔ نفع خاص: مقوی دماغ اور مفرح ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گل بنفشہ اور گلاب کے پھول ہیں۔ بدل: زرد چنبیلی۔ مقدار خوراک: جڑ 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

چنا Grans

لاطینی Cicer Arietinum (عربی) حمص (فارسی) نخود (گجراتی) چنیا (مرہٹی) ہرے بھرے (سندھی) بھوگڑی (بنگالی) چھوٹاٹ (پنجابی) چھولے (انگریزی) گرام Gram ماہیت: چنا مشہور غلہ ہے۔ مزاج: گرم خشک بارطوبت فضلیہ۔ استعمال: چنے کا آٹا پیس کر اور اس کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے اس کے علاوہ دوسرے طریقوں سے بھی کھایا جاتا ہے چنے سے بنائی ہوئی غذائیں لذیذ ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں غذائیت بخشنے کے لحاظ سے چنا گیہوں سے دوسرے درجہ پر ہے لیکن چنا نفاخ اور ثقیل ہے نعوظ پیدا کرتا ہے لہٰذا ضعف باہ کے مریضوں میں اس کے آٹے کا حلوہ بنا کر کھلاتے ہیں یا بقدر ضرورت صرف نخود کو پانی میں بھگو کر صبح کے وقت چنوں کو کھلاتے ہیں اور ان کے آب خیسانده کو شہد میں ملا کر پلاتے ہیں آواز کو صاف کرنے نیز ادرار بول و حیض کے لیے چنے کو پانی میں جوش دے کر شہد سے شیریں کر کے پلاتے ہیں۔ مرض سوزاک میں آرنخود (بیسن) کے آب خیسانده کو بار بار پلانے سے پیشاب بکثرت آ کر مجرائے بول پاک صاف ہو جاتا ہے بدن اور چہرے کا رنگ نکھارنے اور خارش خشک و تر زائل کرنے کے لیے آرد نخود کا ابٹن بنا کر بدن پر ملتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مدر ہے۔ مضر: دیر تک ہضم ہوتا ہے۔ مصلح: خشخاش، زیرہ، سویا اور گلقند

ہے۔بدل:لوبیااورترمس ہے۔

چنار

لاطینی Bauhinia Orientalis (عربی) دلب (فارسی) چنار (سندھی) چیل۔

ماہیت:ایک درخت ہے جس کے پتے ارنڈ کے پتوں کی مانند لیکن ان سے چھوٹے ہوتے ہیں پھول چھوٹا سا زرد رنگ کا ہوتا ہے پھل زرد رنگ مٹیالے سے یا سُرخی مائل اور گول گول خانے دار ہوتے ہیں اس درخت کے پتوں کا مزہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے پتے پھل اور چھال بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔مزاج: سرد و خشک۔افعال: جالی' قابض' مسکن درد' مجفف اور قروح۔استعمال: برگ چنار کو اورام بلغمی اورام مفاصل پر باریک پیس کر ضماد کرتے ہیں اور اس کے پوست کو جلا کر گندے اور متعفن زخموں پر چھڑکتے ہیں نیز برص تقشر جلد اور قروح ساعیہ پر طلاء کرتے ہیں خشک شدہ پتوں کو باریک پیس کر ذرور کرنا بھی زخموں کو خشک کرنے کے لیے نافع ہے۔تازہ پتوں کا ضماد تازہ زخموں کو بھرنے کے لیے مفید ہے پوست چنار کو سرکہ میں پکا کر درد دندان کو تسکین دینے اور مسوڑھوں کے گرم ورموں کو زائل کرنے کے لیے بہتر ہے اس کے پھول اور پھل کو باریک پیس کر ہلاس لینے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔نفع خاص: محلل اورام اور مجفف قروح ہے۔مضر: پھیپھڑوں اور چشم کے لیے مضر ہے۔بدل: پوست انار ترش۔

چنیا گوند Butea Gum

لاطینی Butea Frundosa (Gum) چنیا گوند ڈھاک کا گوند ہے جو سُرخ سیاہی مائل اور مزے میں نہایت کسیلا ہوتا ہے۔اس کو چنی گوند' صمغ پلاس کمر کس اور ڈھاک کی گنی بھی کہتے ہیں۔

(اُردو) چنیا گوند' چنی گوند' ڈھاک کا گوند (عربی) صمغ پلاس (ہندی) کمر کس (سنسکرت) پلاش تریاش (فارسی) صمغ پلاس۔بنگالی کانو۔مزاج: سرد و خشک۔افعال: ممسک و مغلظ منی' مجفف' قابض معدہ۔استعمال: ممسک و مغلظ منی ہونے کی وجہ سے مقوی باہ اور دافع رقت و جریان معاجین اور سفوف میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم تضیق کے لیے بھی شربا اور حمولاً بہت زیادہ مستعمل ہے اس کو تنہا مصری کے ہمراہ سفوف کر کے دودھ کے ہمراہ بھی امراض مذکورہ میں استعمال کراتے ہیں۔تقویت کمر کے لیے مردوں اور عورتوں کو استعمال کرایا جاتا ہے اور اسی وجہ سے اس کا نام "کمر کس" مشہور ہے قابض اور مقوی ہونے کی وجہ سے سنگرہنی اور خروج

مقعد میں بھی مستعمل ہے۔نفع خاص: مغلظ و ممسک منی ہے۔مضر: اعضائے اسفل کے لیے مضر ہے۔مصلح: کتیرا' گلاب اور صندل ہے۔بدل: ببول کا گوند۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

چوب چینی

لاطینی Smilax China (فارسی) چوب چینی (عربی) خشب الصینی (چینی) ٹوفو (انگریزی) چائنا روٹ China Root ماہیت: سُرخ رنگ کی گلابی مزے میں شیریں جڑ ہوتی ہے۔مقام پیدائش: ہندوستان اور چین ہے۔مزاج: مرکب القویٰ مائل بہ حرارت و یبوست۔افعال: ملطف' مفتح سدد' محلل فضول' معرق' مصفی خون' مقوی اعضائے رئیسہ' مدر بول و حیض' مقوی باہ مجفف (چوب چینی تازہ) منوم و مسکن۔استعمال: تصفیہ خون کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہے چنانچہ امراض مزمنہ سوداء کے لیے بہت مستعمل ہے۔علاوہ ازیں چونکہ مقوی اعضائے رئیسہ' ملطف' مفتح اور محلل فضول ہے لہٰذا صداع مزمن' سوداوی' شقیقہ' نزلہ مزمنہ زکام' اختلاط ذہن' اقسام جنون اور مالیخولیا فالج' رعشہ' استسقاء لحمی' امراض مقعد مثلاً بواسیر و نواسیر اور اسہال بواسیری' قروح گردہ و مثانہ' سلسل البول' امراض رحم' اوجاع مفاصل اور حمیات سوداویہ مزمنہ اور حمی ربع کے لیے مفید ہے اگرچہ امراض مذکورہ میں عموماً مطبوخاً مستعمل ہے لیکن اس کی معجونیں اور شربت اور سفوف بنا کر بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔تقویت باہ کے لیے بھی اس کو خاص کر استعمال کیا جاتا ہے۔چوب چینی تازہ جو کہ خشک نہ ہوئی ہو منوم و مسکن تاثیر رکھتی ہے۔نفع خاص: دافع امراض سوداویہ مقوی اعضائے رئیسہ و باہ ہے۔مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: موسم اور مرض کے لحاظ سے جو مناسب ہو۔بدل: عشبہ مغربی۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتا چلا ہے کہ چوب چینی میں صابن جیسا مادہ پایا جاتا ہے۔مشہور مرکبات: معجون چوب چینی۔

چوب حیات

ایک ہندی درخت کی لکڑی ہے۔مزاج: گرم و خشک بدرجہ 2۔افعال: مقوی قلب' تریاق سموم' کاسر ریاح' محلل اورام' مسکن اوجاع۔استعمال: چونکہ یہ دواء زہروں کے لیے تریاق ہے لہٰذا امراض ہیضہ میں مفید ہے جب کہ فضلات کا استفراغ بخوبی ہو چکا ہو۔قے و اسہال کی کثرت سے مریض نہایت ضعیف ہو گیا ہو تو اس کا استعمال کیا جاتا ہے مارگزیدہ اور عقرب گزیدہ کے لیے بھی اس کو گھس کر پلاتے ہیں۔علاوہ ازیں مقام گزیدہ پر طلاء بھی کرتے ہیں۔نفع خاص: تریاق ہیضہ' سانپ

Scanned with CamScanner

اور بچھو کے کاٹنے کی مفید دواء ہے۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

چوکا Common Sorrel

لاطینی Rumex Acetosa (عربی) بقلہ الحامض' حماض (فارسی) ترش۔ ساق ترشک (گجراتی) کھٹی بھاجی (سندھی) چوکو (بنگلہ) چکا پالڈ (چوکر) ساک (انگریزی) لاردمیکس کاری پس Pumax Vesi Caripus Pumax vsi Caripus ماہیت: چوکا ایک ساگ ہے جس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں ایک قسم چھوٹی ہوتی ہے جس کو امرولہ کہتے ہیں۔مزاج: سرد 1 خشک 3۔افعال: قابض مسکن حرارت' مسکن درد' مقوی جگر حار۔استعمال: چوکا صفراوی دستوں کو روکنے صفراء کے زور کو کم کرنے اور پیاس بجھانے اور صفراوی قے اور متلی کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے درد دندان کو تسکین دینے کے لیے اس کے پتوں سے نچوڑے ہوئے پانی سے مضمضہ کرایا جاتا ہے۔گرم جگر کو تقویت دینے اور یرقان کو زائل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ عقرب گزیدہ کو تسکین درد اور دفعیہ زہر کے لیے پلاتے ہیں اس کی جڑ دستوں کو بند کرنے یرقان اور سیلان الرحم وخون حیض کی کثرت کو بند کرنے کے لیے نافع ہے۔نفع خاص: یرقان کو مفید ہے۔مضر: باہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: شربت اور قند۔بدل: حماض اترج۔مقدار خوراک: (پانی) 3 تولہ سے 5 تولہ تک۔

چوکے کے تخم

''بزر الحماض'' تخم ترشہ (حماض) چوکے کے تخم چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ' چمک دار اور بعض سُرخ سہ پہلو ہوتے ہیں۔مزاج: سرد 1 خشک 2۔افعال: قابض' مغری' مسکن حرارت۔استعمال: بزر حماض' جوش صفراء کو ساکن کرنے' خفقان گرم' یرقان اور التہاب معدہ کو زائل کرنے اور مجری بول کی سوزش کو تسکین دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔تخم حماض کو بریان کرکے یا بغیر بریاں کیے دستوں کو روکنے اور آنتوں کے زخم اور سحج کو دُور کرنے کے لیے دوسرے لعاب دار تخموں مثلاً اسپغول کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔بچھو کے زہر کو دفع کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: صفراوی امراض کے لیے مفید ہے۔مضر: گردوں اور طحال کے لیے مضر ہے۔مصلح: بادیان اور قند ہے۔بدل: تخم بارتنگ۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

چوکا آبی Curled Dock

لاطینی Rumex Crispus حماض الماء' حماض السوانی البقر' حماض کی قسم ہے۔یہ زیادہ تر پانی کے کنارے پیدا ہوتا ہے اس کے پتے کسی قدر سخت اور برگ کاسنی سے مشابہ ہوتے ہیں۔اس کا ذائقہ ترش نہیں ہوتا۔مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: قابض' مقوی و مفرح قلب' مسکن صفراء۔ استعمال: حماض مائی کو خفقان حار اور غشیان کو تسکین دینے اور غم و وحشت کو زائل کرنے اور تفریح ونشاط پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔صفراء کو تسکین دینے اور پیاس کو بجھانے کے لیے مستعمل ہے اسہال صفراوی کو روکنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اس کے آب جوشاندہ میں بٹھانے سے استرخائے مقعد کو نفع حاصل ہوتا ہے اس کے پتے اور تخم چبانے سے دانتوں کا درد ساکن اور مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں یرقان کو زائل کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔نفع خاص: دافع غشیان۔مضر: باہ اور امراض گردہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: شکر اور بادیان۔بدل: حماض بستانی۔مقدار خوراک: (پانی) 3 تولہ سے 5 تولہ تک۔

چوکا جنگلی Golden Dock

لاطینی Rumex Maritimus (حماض بری) ماہیت: اس کے پتے چوڑے مزے میں بارتنگ کی مانند اور شکل میں چقندر کی مانند ہوتے ہیں۔مزاج: سرد 1 خشک 2۔افعال واستعمال: حماض بری کے پتوں کا پانی پینا یا پکا کر کھانا تپ صفراوی کے لیے مفید ہے اس کی جڑ حماض بستانی کی جڑ سے زیادہ قوی ہوتی ہے۔دستوں کے روکنے سحج' یرقان' سیلان الرحم اور کثرت خون حیض کے لیے مفید ہے۔نفع خاص: صفراوی دستوں اور پیچش کے لیے مفید ہے نیز دافع یرقان ہے۔مقدار خوراک: (پانی) 5 تولہ سے 7 تولہ تک۔اور جڑ 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

چولائی Amaranth Wild

لاطینی Amaranthus Hermaphroditus (ہندی) چونلائی (عربی) بقلہ یمانیہ (سندھی) مریڑو (مارواڑی) چنلائی (گجراتی) تاندل جو (مرہٹی) تاندنجا (سنسکرت) تنڈولیہ (بنگلہ) چھڈے نٹے (انگریزی) ایمے رنتھ ہرمے فروڈائٹ Amaranthus Hermaphroditus ماہیت: مشہور ساگ ہے اس کے پتے برگ ریحان کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور ان کا مزہ کسی قدر پھیکا اور تیز ہوتا ہے۔مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال: مسکن حرارت' حابس خون' مدر بول۔استعمال:

Scanned with CamScanner

چولائی کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اس سے غذائیت کم حاصل ہوتی لیکن زود ہضم ہوتا ہے گرمی کو تسکین دیتا ہے تپ دق، گرم بخاروں، دیوانگی اور سوزاک میں اسی کو بطور نانخورش استعمال کرنا مفید ہے خون حیض، خون بواسیر، قے الدم اور نفث الدم کو روکنے کے لیے اس کے تخموں اور جڑ کو استعمال کراتے ہیں مار گزیدہ کو اس کے پتوں کا پانی پلانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: حابس خون ہے اور بعض گرم امراض کے لیے مفید ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ۔ بدل: خار دار چولائی۔ مقدار خوراک: پتوں کا پانی 5 تولہ سے 10 تولہ تک۔ تخم اور جڑ 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

چونا Calcium

(اُردُو) چونا (عربی) نورہ، کلس (فارسی) آہک، گچ (گجراتی) چنو (بنگالی) چن (سندھی) چونو (ہندی) چونا (انگریزی) کوک لائم Cock Lime ماہیت: سفید رنگ کی سخت وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں جو سنگ مرمر اور دوسرے مخصوص پتھروں کو مکلس (سوختہ) کرنے سے حاصل ہوتی ہیں جب تک ان ڈلیوں کو پانی میں نہ بجھایا جائے اس کو آہک آب نارسیدہ (ان بجھا چونا) کہتے ہیں لیکن جب ان ڈلیوں کو پانی میں بھگو دیا جاتا ہے یا ان پر پانی ڈال دیا جاتا ہے تو اس کو آہک آب رسیدہ (بجھا ہوا چونا) کہتے ہیں۔ مزاج: آہک آب نارسیدہ گرم 4 خشک 2۔ افعال: مفرح و محرق، محلق شعر، محلل و منضج اورام آہک آب نارسیدہ (بجھا ہوا چونا) مسکن و مبرد و مجفف، قروح حابس خون، آب آہک معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکتا ہے اور معدے کی اصلاح کرتا ہے۔ استعمال: آہک آب رسیدہ (بجھا ہوا چونا) ہندوستان اور پاکستان میں پان پر کتھ کے ہمراہ لگا کر بکثرت کھایا جاتا ہے اس کے کثرت استعمال سے دانتوں کی جڑیں زائل ہو جاتی ہیں۔ ان بجھے ہوئے چونے کو ہڑتال کے ہمراہ گرم پانی میں ملا کر بالوں کو مونڈنے کے لیے جلد پر طلا کرتے ہیں (تھوڑی دیر کے بعد گرم پانی سے دھویا جائے اور پھر روغن گل لگا دیا جائے کیونکہ زیادہ تر لگا رہنے سے جلد کو زخمی کر دیتا ہے) اور اگر ہڑتال کے ہمراہ مسوں پر لگا دیا جائے تو ان کو بہت جلد گرا دیتا ہے۔ آہک آب رسیدہ اورام کو تحلیل کرنے اور ان کو پکا کر پھوڑنے کے لیے ضماداً استعمال کیا جاتا ہے۔ آہک مغسول (دھویا ہوا چونا) کو گھی میں ملا کر عام زخموں پر جرب متقرح اور آگ سے جلے ہوئے عضو پر لگانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اگر چونا کے پانی میں ہموزن روغن السی ملا کر مرہم بنائیں اور آگ سے جلے ہوئے عضو یا شقاق حلمہ (بھٹنی کا پھٹنا) پر لگائیں تو سوزش اور درد فی الفور ساکن ہو جاتے ہیں۔ دھویا ہوا چونا تازہ زخموں پر چھڑکنے سے جریان خون کو روکتا اور درد کو تسکین دیتا ہے اور اگر ایک فتیلہ کو انڈے

کی سفیدی میں لتھیڑ کر اور اس کے اوپر بجھا ہوا چونا چھڑک کر ناک میں رکھیں تو نکسیر کو روک دیتا ہے۔ مرض ہیضہ میں آب آہک اور آب پیاز دونوں ہم وزن شہد سے شیریں کر کے پلاتے ہیں بعض بچوں کے معدے میں دودھ پھٹ جاتا ہے بخوبی ہضم نہیں ہوتا اور وہ اس پھٹے ہوئے دودھ کو بذریعہ قے دفع کر دیتے ہیں ان کی اس شکایت کو دُور کرنے کے لیے آہک آب (چونے کا پانی) بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور نہایت مفید ثابت ہوا ہے بچوں کے علاوہ جوانوں اور بوڑھوں کو بھی استعمال کرا سکتے ہیں جن کے معدے میں دودھ فاسد ہو جاتا ہے۔ آب آہک (چونے کا پانی) بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ بجھا ہوا چونا 1 تولہ لے کر 1 سیر مقطر پانی کے ہمراہ ایک بوتل میں ڈال دیں اور بار بار ہلائیں اس کے بعد کچھ دیر تک رکھ دیں پھر اس کا آب زلال نتھار لیں یہی آب آہک (چونے کا پانی) ہے اس کو سبز رنگ کی شیشی میں ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہیے۔ آہک مغسول: (چونے کو دھونے کا طریقہ) چونا بقدر ضرورت لے کر پانی میں حل کریں اور کپڑے سے چھان لیں اور چھانے ہوئے محلول کو رکھ دیں جب چونا تہہ نشین ہو جائے تو نتھرا ہوا پانی نکال لیں اور تہہ نشین کو پھر اسی طرح پانی میں حل کریں۔ اسی طرح 7 مرتبہ کریں آخری مرتبہ تہہ نشین کو خشک کر کے کام میں لائیں یہی آہک مغسول دھویا ہوا چونا ہے۔ بعض وقت غلطی سے چونا زیادہ مقدار میں کھا لیا جاتا ہے جس سے منہ، مری معدہ اور آنتوں میں زخم ہو جاتے ہیں درد اور جلن پیدا ہو جاتی ہے مروڑ کے ساتھ خونی دست آنے لگتے ہیں اور گاہے آخری حالت میں جب کہ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں اور غشی و خفقان لاحق ہو جاتے ہیں تو ایسی حالت میں گرم پانی میں گھی ملا کر بار بار قے کرائیں اس کے بعد گائے کے تازہ دودھ میں روغن بادام ملا کر یا انڈے کی سفیدی پھینٹ کر پلائیں۔ نفع خاص: آہک مغسول کو بطور حابس دم استعمال کیا جاتا ہے اور آب آہک کو معدے میں دودھ کے ہضم ہونے کے لیے بچوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: آب آہک 2 / 21 تولہ تک اور ایک سال کے شیر خوار بچے کو 2 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

چوہا کنی

لاطینی Ipomia Reniformus (ہندی) موساکنی (عربی) اذان الفار (فارسی) گوش موش (سندھی) کوا کنی (گجراتی) اندر گنی (بنگلہ) اندر کافی پانا (سنسکرت) موشا گرتی (انگریزی) Mromeasrimforms ماہیت: ایک بوٹی ہے جس کی 2 قسمیں ہوتی ہیں 1 قسم کھڑی رہتی ہے جو بقدر 2 گرہ یا کم و بیش بلند ہوتی ہے اور اس کے دونوں طرف 2 پتے چوہے کے کان کی مانند

Scanned with CamScanner

ہوتے ہیں 2 قسم بیلدار اور پھیلی ہوئی ہوتی ہے اس کی شاخیں گرہ دار ہوتی ہیں ہر ایک گرہ سے چند ریشے نکل کر زمین پر گڑتے چلے جاتے ہیں۔شاخیں سُرخ مائل بہ سیاہی اور کسی قدر دھاری دار ہوتی ہیں اور پتے گولائی لیے ہوئے دودھی کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پھول نیل گوں اور پھل دانہ جوار کی مانند لیکن اس سے زیادہ بڑے لگتے ہیں اور اس میں 2 تخم ہوتے ہیں۔مزاج: گرم و خشک۔افعال: مدر بول' مصفی خون' قاتل کرم شکم۔استعمال: چوہا کنی کو امراض گردہ ومثانہ میں پیس چھان کر پلاتے ہیں اور بھگندر جیسے امراض میں بھی استعمال کراتے ہیں۔شکم کے کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لیے دیتے ہیں۔آشوب چشم اور ناسور چشم میں اس کے پتوں کا پانی نکال کر پلاتے ہیں یا آنکھ کے گرد ضماد کرتے ہیں۔نفع خاص: مدر اور قاتل کرم شکم۔مضر: مثانہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: مرزنجوش اور تخم خرفہ ہے۔بدل: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔مقدار خوراک: خشک 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔اور سبز 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

چھاچھ Shaked Yogurt

(عربی) مخیض (فارسی) دوغ (بنگلہ) گھول (گجراتی) چھاس (سندھی) ڈڑھ (پنجابی) لسی (ہندی) چھاچھ (انگریزی) بٹر ملک Butter Milk دودھ کو جما کر مکھن نکلنے کے بعد جو ترش سیال باقی رہتا ہے وہی چھاچھ کہلاتی ہے۔طب میں بطور دواء گائے کے دودھ کی چھاچھ زیادہ مستعمل ہے۔مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال: مطفی حرارت' قاطع صفراء' مقوی معدہ وامعاء' قابض' مدر بول۔استعمال: مطفی حرارت اور قاطع صفراء ہونے کی وجہ سے جوش خون کو دُور کرتی اور پیاس کو تسکین بخشتی ہے ورم معدہ اور جگر کو زائل کرتی ہے اور انھیں افعال کی وجہ سے تپ دق' مقوی معدہ وامعاء اور قابض ہونے کی وجہ سے اسہال صفراوی کو دُور کرتی اور معدہ وامعاء اور جگر کے امراض حارہ میں مفید ہے تقویت معدہ وامعاء اور تقویت جگر کے لیے اطریفل خبث الحدید یا صرف خبث الحدید کے ہمراہ پلاتے ہیں اور دموی وصفراوی اسہال کو بند کرنے کے لیے لوہے یا پتھر کو آگ میں تپا کر اور اس کو چھاچھ میں بجھا کر تنہا یا دیگر قابض ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں اگر اس میں زیادہ پانی ملا کر پیا جائے تو ادرار قوی کرتی ہے اور سوزش پیشاب اور ابتدائے سوزاک میں نافع ہے۔نفع خاص: مسکن حرارت۔مضر: تپ کے لیے مضر ہے۔مصلح: سکنجبین اور گرم جوارشیں ہے۔بدل: خالص دہی شیریں۔مقدار خوراک: 10 تولہ سے 20 تولہ تک روزانہ کھلائیں۔

چھڑیلہ LichensIslandmoss

لاطینی Parmelea Palata (عربی) اشنہ (فارسی) دوالی یا دوالہ (ہندی) چھیل چھبیلہ (بنگلہ) شیلج (سندھی) پریو (انگریزی) لچن Liehen ماہیت: باریک پوست یا چھال کی مانند ایک خوشبودار چیز ہے جو بلوط' جوز اور صنوبر کے درختوں پر لپٹی رہتی ہے۔مزاج: گرم 1 خشک 1۔افعال: مقوی ومفرح قلب' مقوی معدہ' مسکن درد' قابض اور محلل۔استعمال: چھڑیلہ اکثر مفرحات میں شامل کیا جاتا ہے اور امراض قلب میں استعمال ہوتا ہے خلخوں میں شامل کر کے تقویت بخشنے درد جگر کو تسکین دینے کے لیے کھلاتے اور بعض دردوں کو تسکین دینے کے لیے اس کے جوشاندے میں بٹھاتے ہیں اور اورام کو تحلیل کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں چشم کو تقویت دینے اور دمعہ (ڈھلکہ) جیسے مرض کو زائل کرنے کے لیے کھرل کر کے آنکھ میں لگاتے ہیں۔نفع خاص: مفرح اور مسکن درد ہے۔مضر: امعاء کے لیے مضر ہے۔مصلح: انیسون۔بدل: قرد مانا۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک

چھوئی موئی Senstinplant

(سنسکرت) لجالو (ہندی) چھوئی موئی لاجونتی (سندھی) شرم بوٹی (بنگالی) لاج بتی (انگریزی) Hicmle Plant ماہیت: ایک بوٹی ہے جو 3 قسم کی ہوتی ہے اس کا خاصہ یہ ہے کہ جب اس کو ہاتھ سے چھوتے ہیں یا اس پر کسی کا سایہ پڑتا ہے تو اس کے پتے باہم مجتمع ہو جاتے اور جب اس سے ہاتھ کو علیحدہ کرتے ہیں تو تھوڑی دیر کے بعد حالت اصلی میں آ جاتی ہے اسی وجہ سے اس کو چھوئی موئی اور لجالو کہتے ہیں۔مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال: قابض' حابس خون مصفی خون مسکن صفرا و خون۔استعمال: چھوئی موئی کو امراض فساد خون بواسیر' اسہال خونی نفث الدم اور کثرت طمث کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: حابس دم اور مسکن صفرا ہے۔ناصور کے لیے بہت مفید ہے۔مضر: گردوں اور طحال کے لیے مضر ہے۔مصلح: فلفل سیاہ اور خالص شہد۔بدل: ہولی چی۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

چیتہ

لاطینی Plumbago Zeylanica (ہندی) چیتا (گجراتی) چترا (سندھی) چترک (عربی) شیطرج ماہیت: ایک بوٹی ہے جو مرطوب مقامات پر پیدا ہوتی ہے اور تقریباً ایک گز بلند ہوتی

Scanned with CamScanner

ہے اس کی شاخیں باریک اور گرہ دار ہوتی ہیں ہر ایک گرہ پر چند پتے مکو کے پتوں کے مشابہ لگتے ہیں پتوں کے گرنے کے بعد اسی مقام پر چند عدد سفید پھول لگتے ہیں جو گل چنبیلی کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں اس بوٹی کی جڑ اور جڑ کا چھلکا بطور دواء استعمال ہوتے ہیں لیکن بازار میں اس کی جڑ کے ہمراہ تنے اور شاخوں کی لکڑیاں ملی ہوئی دستیاب ہوتی ہیں اس کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: جلد چیتہ کے پتے اور جڑیں بیرونی طور پر جلد پر لگانے سے جالی اور مقرح تاثیر کرتی ہے اورام کو تحلیل کرتے اور بعض جلدی امراض میں قرحے ڈال کر فاسد مادہ کو بہا کر اچھا کرتے ہیں۔ اعضائے غذا: معدے وامعاء پر اس کی مہیج تاثیر ہوتی ہے ریاح کو پراگندہ کرتی اور غذا ہضم کرتی اور اپنی تیزی کی وجہ سے آنتوں میں تحریک پیدا کرکے دست لاتی ہے۔ طحال پر لگانے اور اندرونی طور پر استعمال کرنے سے اس کو تحلیل کرتی ہے اور منہ میں چبانے سے حلق اور اعضائے صوت پر مسخن و محرک تاثیر کرتی ہے۔ اعضائے تناسل اعضائے مردانہ و اعضائے زنانہ پر اس کی محرک تاثیر بیان کی جاتی ہے۔ استعمال: برص، بہق، جرب، داد اور تقشر جلد جیسے امراض میں بطور جالی و مقرح اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ زخم ڈال کر فاسد مادہ کو خارج کرکے اصل مرض کو آرام بخشتی ہیں۔ اوجاع مفاصل، عرق النساء اور وجع الورک پر بھی اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ خفیف مقدار میں تحلیل کرتی ہے اور زیادہ مقدار میں ضماد کرنے سے زخم ڈال کر فائدہ مند ثابت ہوتی ہے تحریک باہ اور اسقاط حمل کے لیے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے غذا کو ہضم کرنے اور بھوک لگانے اور ریاح کو خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں بلغم کو زائل کرکے آواز کو صاف کرنے کے لیے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں بلغمی و عصبی امراض میں اخراج بلغم کے لیے مسہل مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں ورم اور صلابت طحال کو دُور کرنے کے لیے بطور ضماد کرتے اور نیز اندرونی طور پر دیتے ہیں۔ نفع خاص: برص، بہق اور خارش کو مفید ہے۔ مضر: پھیپھڑوں کے امراض میں۔ مصلح: صمغ عربی اور مصطگی ہے۔ بدل: مونگا، زرکچور اور مجیٹھ۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

چینی

(غذا الصینی۔ کچی چینی) ایک قسم کی مٹی ہے اس کے برتن بنائے جاتے ہیں کچی چینی نہایت مفید اور شفاف ہوتی ہے۔ مزاج: سرد خشک۔ افعال و استعمال: چینی مقامی سیلان خون کو روکتی ہے اور اس کی یہ تاثیر اس کے مزاج کی سردی و خشکی کی وجہ سے ہے جس کے باعث عروق میں انقباض و خون میں انجماد پیدا ہو کر سیلان خون رُک جاتا ہے چینی باریک پسی ہوئی دانتوں اور آنکھوں پر جالی

تاثیر کرتی ہے جس کا باعث شاید اس کے باریک ذرات کی خشونت ہے جو خراش پیدا کرکے جلا پیدا کرتے ہیں چنانچہ چینی کو باریک پیس کر تنہا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطریق سنون دانتوں کے میل اور حفر کو زائل کرنے اور لثے دامیہ میں خون کو بند کرنے میں ملتے ہیں۔ جالے، پھولے دھند اور ناخنہ کو دُور کرنے کے لیے سرمہ میں ملا کر آنکھ میں لگاتے ہیں۔

چینہ

(عربی) دخن (فارسی) ارزن (بنگلہ) چنے (مرہٹی) رائے (گجراتی) چنیا (سندھی) چنیون (انگریزی) ملٹ Millt ماہیت: غلہ ہے اس کے دانے کنگنی کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں اس کا پودا بھی کنگنی کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 1۔ افعال و استعمال: چینہ کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے یہ قلیل الغذ ادیر ہضم اور قابض ہوتا ہے پیشاب لاتا ہے اور بدن میں خشکی پیدا کرتا ہے اس کی روٹی اس وقت کھانا بہتر ہے جبکہ معدے پر رطوبت کا غلبہ ہو اور اس کی تخفیف مدنظر ہو یا ہوا اور مرطوب ہوا بھوک زیادہ لگتی ہو مرطوب مزاج اور مریضان استسقاء و نزل کے لیے ممکن ہے کہ اس کی روٹی مفید اثر دکھلائے کیونکہ مائیت کو بذریعہ ادرار خارج کرتی ہے۔ اگر تندرست آدمی کو چنے کی روٹی کھانے کی ضرورت پیش آئے تو اس کو گھی میں پکا کر یا کم از کم گھی سے چرب کرکے کھانا چاہیے۔ علاوہ ازیں اس کے استعمال کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ دودھ میں پکا کر گھی یا روغن بادام میں شامل کرکے کھائیں اس طرح غذائیت کافی حاصل ہوگی۔ نفع خاص: مدر اور مجفف بدن ہے استسقاء والوں کے لیے مفید ہے۔ مضر: نفخ اور سدے پیدا کرتا ہے۔ مصلح: شکر اور خالص شہد۔ بدل: چاول۔

چیونٹا

(عربی) نملہ۔ تمل (فارسی) مورچہ (سندھی) اکورڈ۔ ماہیت: حشرات الارض میں سے مشہور جانور ہے۔ خورد و کلاں 2 قسم کا ہوتا ہے خورد کو چیونٹی کہتے ہیں اور کلاں کو چیونٹا اور مکوڑا کہتے ہیں یہ بھی سُرخ اور سیاہ 2 طرح کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2 با قوت سمیہ۔ افعال: آلات تناسل چیونٹے کے اندر ایک تیز اور لاذع مادہ ہوتا ہے۔ اس کو عضو مخصوص پر لگانے سے عضو کی جلد میں خون جذب ہو کر آ جاتا ہے اور اس میں تحریک و ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ استعمال: چیونٹوں کا روغن بنایا جاتا ہے جو ہر روغن مورچہ کے نام سے مشہور ہے اس روغن کو تحریک باہ اور عظم و فربہی قضیب کے لیے عضو مخصوص

Scanned with CamScanner

پر مالش کرتے ہیں اور ظاہر جلد کی طرف جاذب ہونے کے باعث سرکہ کے ہمراہ پیس کر برص پر ضماد لگاتے ہیں علاوہ ازیں چیونٹوں کو روغن زیتون میں جوش دے کر بہرے پن اور وطنین کو زائل کرنے کے لیے کان میں قطور کرتے ہیں۔ روغن مورچہ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ 100 عدد بڑے چیونٹے پکڑ کر سوا تولہ روغن چنبیلی میں ڈال کر 3 ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں اس مدت کے بعد چھان کر رکھیں اور عضو مخصوص پر روزانہ طلاء کر کے اوپر سے پان باندھ دیا کریں عضو مخصوص کو قوت بخشا اور اس میں سختی اور فربہی پیدا کرتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور دافع برص ہے۔ مضر: مورث کرب، مغص، نفخ اور قراقر ہے۔ مصلح: زیرہ، روغن سرکہ اور زیرہ زنبق ہے۔ بدل: سُرخ چیونٹے۔

چھلکا اسپغول

دیگر نام، بھوسی، اسپغول، سبوس اسبغول

مزاج: سرد تر، افعال: گرم ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور تسکین فراہم کرتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ ملین ومغری ہے۔ مغلظ منی ہے۔

کولیسٹرول کو کم کرتا ہے اور اس کے بننے کے فعل کو سُست کرتا ہے۔ آنتوں میں گیس بننے والے زہریلے مادوں کو بننے سے روکتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ بواسیری مریضوں میں اس کے استعمال سے بواسیر کے عوارضات کو افاقہ رہتا ہے۔ پیچش کو دور کرتا ہے۔ خراش کی وجہ آنتوں سے خارج ہونے والی میوکس کی کمی کو دور کرتا ہے۔ مثانہ کی سوزش کو دور کرتا ہے۔ مجری بول کی جلن کو بھی رفع کرتا ہے۔

مقدار خوارک: چائے والے دو چمچے بھر کر یا ۵ تا ۷ گرام ۱۲ سال سے کم عمر بچوں کو ۱/۲ تا ۱ چائے والا چمچہ۔ مضر: متواتر استعمال سے اعصاب میں برودت پیدا کرتا ہے اور سرد مزاج لوگوں کے جسم میں دردیں پیدا کرتا ہے۔ مصلح: شہد، روغن زیتون، دار چینی۔

(ح)

حاشا Thyme

لاطینی Zataria Multiflora (عربی) صعترالحمیر (فارسی) ثومس (سندھی) کانڈیرو (انگریزی) وائلڈ تھائم ماہیت: پہاڑی پودینہ کی ایک قسم ہے اس کا پودا بقدر ایک بالشت بلند ہوتا ہے

شاخیں باریک باریک ہوتی ہیں اور ان پر چھوٹے چھوٹے پتے لگتے ہیں جن پر روئی کی مانند باریک رود چسپاں ہوتا ہے پھول چھوٹا سا گول مائل بہ بنفشی و سُرخی اور اس کے تخم رائی سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: جلد حاشا ایک دافع تعفن دواء ہے اور اکثر امراض جلدی میں بطور دافع تعفن مستعمل ہے علاوہ ازیں یہ مدر تاثیر کرتا ہے اور منجمد خون اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ اعضائے بول: غالباً گردوں اور رحم پر اس کر محرک تاثیر ہوتی ہے لہٰذا ادرار بول وحیض کرتا ہے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے جنین اور مشیمہ کو خارج کرتا ہے۔ اعضائے تنفس پر بھی اس کی محرک تاثیر ہوتی ہے اور منفث بلغم تاثیر کرتا ہے۔ اعضائے غذا: حاشا جملہ اعضائے غذا میں تحریک پیدا کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے آنتوں میں تحریک پیدا کر کے دست لاتا ہے اور کرم شکم خصوصاً کدا بیہ کو ہلاک کر ڈالتا ہے اور اس کی یہ تاثیر نہایت قوی ہے لہٰذا حاشا ایک قاتل دیدان دوا ہے۔ استعمال: حاشا نمک اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر پینے سے دست لاتا ہے اور کرم شکم کو ہلاک کر کے خارج کرتا ہے اور شہد ملا کر چاٹنے یا آب گرم کے ہمراہ استعمال کرنے سے فالج لقوہ، نسیان، کزاز اور صرع کو فائدہ بخشا ہے کھانسی اور دمہ میں بلغم کو خارج کر کے نفع دیتا ہے اور قولنج شکم کو زائل کرتا ہے ضعف معدہ وجگر کو دُور کرتا ہے اور قوت ہضم کی اعانت کرتا ہے ادرار بول وحیض اور اخراج مشیمہ کے لیے اس کا جوشاندہ شہد میں ملا کر پلاتے ہیں سرکہ پیس ورموں اور منجمد خون کو تحلیل کرنے اور نیز ثالیل کو زائل کرنے کے لیے لگاتے ہیں دافع تعفن ہونے کے باعث داد، گنج داء الثعلب، داء الحیہ، چنبل اور نار فارسی جیسے امراض میں اس کو تلوں کے تیل میں ملا کر لگانے سے ان امراض کو فائدہ ہوتا ہے اس کو پاس رکھنے سے اس کی بو سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل، قاطع کرم اور مقوی احشاء ہے۔ نیز بلغمی امراض کے لیے مفید ہے۔ مضر: پھیپھڑوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: نعناع اور طباشیر کبود ہے۔ بدل: افتیمون اور صعتر ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

حب بلسان

لاطینی Balsomodendron Opobalsom (عربی) حب بلسان ماہیت: حب بلسان درخت بلسان کے تخم ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: منقی دماغ، مقوی و مسخن معدہ، منفث بلغم، مدر حیض۔ استعمال: حب بلسان کو بعض دماغی امراض اور تقویت معدہ کے لیے استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں پرانی کھانسی، دمہ اور احتباس حیض میں بھی دیتے ہیں۔ نفع خاص: معدہ کے لیے مقوی ہے۔ مضر: مثانہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: عود بلسان۔ مقدار خوراک ...

سے 5 ماشہ تک۔

حرف۔ حب الرشاد۔ ہالون

لاطینی Lepedium Stivum (عربی) عود الجبہ (فارسی) مار چوبہ (اُردُو) ہالون (بنگالی) ناگ دنا (ہندی) ناگدون (انگریزی) آر۔ٹی سی سیاؤ گرس۔ ماہیت: یہ ایک بوٹی کے تخم ہیں جو سفید مائل بہ زردی اور مزہ میں تند و تیز ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: منفث بلغم، مشتہی، مدر بول اور مدر حیض، قاتل کرم شکم، مخرج جنین مقوی باہ محمر، محلل۔ استعمال: تخم حرف کو منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ اور کھانسی میں دیتے ہیں نیز امراض معدہ امعاء اور ضعف باہ میں استعمال کرتے ہیں۔ برص، جھائیں اور چھیپ وغیرہ کو زائل کرنے اور بعض ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا طلاء یا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ مضر: گردوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شکر اور تخم خیارین۔ بدل: رائی۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: حب الرشاد کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں اجزاء لحمیہ، رماذ فاسفورس، کیلشیم، گندھک وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ فولاد کوبالٹ اور آئیوڈین بھی خفیف مقدار میں ہوتے ہیں۔

حب الزلم Tiger,s Nuts

لاطینی Cyperus Egyptica (عربی) حب الزلم (مصری) حب العزیز (سندھی) کونگر جونج ماہیت: چنے سے بڑا چپٹا سا دانہ ہے۔ اس کا بیرونی پوست سیاہ اور اس کے اندر سفید مغز ہوتا ہے جو مزہ میں چرب و شیریں اور خوشبودار ہوتا ہے یہ ملک مصر سے آتا ہے۔ مزاج: گرم و تر۔ افعال: مسمن بدن، مولد منی، مقوی باہ اور جالی۔ استعمال: مغز حب الزلم کو زیادہ تر تقویت باہ کے لیے مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں۔ بدن کو فربہ کرنے کے لیے بھی کھلاتے ہیں جھائیں کو دُور کرنے اور چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لیے طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ مضر: حلق کے لیے اور سدے پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سکنجبین۔ بدل: حبۃ الخضراء۔ مقدار خوراک: 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

حب السلاطین Corotton

لاطینی Crootton Tiglium (عربی) حب السلاطین (فارسی) تخم بیدانجیر خطائی (مرہٹی) جیپال (بنگالی) جیپال (انگریزی) کروٹن سیڈز Crotton Seeds حب السلاطین

کا دوسرا عربی نام وند صینی بھی ہے اور فارسی میں تخم بیدانجیر خطائی، وند ہندی میں جمال گوٹہ اور جیپال کہتے ہیں۔ ماہیت: حب السلاطین ارنڈ کے بیجوں کے مشابہ رنگ میں بھورے سیاہی مائل ہوتے ہیں اور ان کے اندر سے سفید زردی مائل مغز نکلتا ہے جو 2 حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان ہندوستان، لنکا، ساحل مالا بار، چین، مجمع الجزائر ہند۔ مزاج: گرم 4 خشک 4۔ افعال: مسہل قوی، منفط (آبلہ انگیز) استعمال: امراض بلغمی و سوداوی میں اس کا بطور مسہل استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ وجع مفاصل استسقاء جیسے امراض میں اس کا مسہل دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بیرونی طور پر منفط ہونے کی وجہ سے مجلوقین کے لیے طلاؤں میں شامل کیا جاتا ہے اور صرف اسی کا بھی طلاء کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں داد، گنج، برص، وجع مفاصل جیسے امراض میں بھی اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ آبلہ ڈال کر فاسد رطوبات کو خارج کر دیتا ہے۔ حب السلاطین ایک تیز سمی دوا ہے لہٰذا اس کو مدبر کر کے استعمال کرنا چاہیے مقدار خوراک سے زیادہ کھانے سے شکم میں سوزش مروڑ اور درد ہونے لگتا ہے خون و بلغم آمیز دست آنے لگتے ہیں۔ ایسی صورت میں بار بار قے کرانے کے لیے بعد 4 یا 5 بیضوں کی سفیدی دودھ میں ملا کر پلائیں یا دہی کی لسی استعمال کرائیں۔ حب السلاطین کی بجائے روغن حب السلاطین بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مسہل بلغم و سودا ہے۔ خارجی طور پر طلاؤں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: نصف رتی سے 1 رتی تک، روغن حب السلاطین: نصف قطرہ سے 1 قطرہ تک۔

حب القلت Dolichos Biflora

(عربی) حب القلت (فارسی) سنگ شکن (مرہٹی) کلتھ (گجراتی) کلتھی (سندھی) کلٹی (انگریزی) ہارس گرام Horse Gram ماہیت: حب القلت کے دانے سیاہ نیلاہٹ لیے ہوئے اور چمکدار تخم السی کے مشابہ لیکن اس سے بڑے اور کسی قدر گول ہوتے ہیں اس کا مغز سفید 2 حصوں میں منقسم ہوتا ہے یہ برصغیر کی پیداوار ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 3۔ افعال: مفتت سنگ گردہ مثانہ مدر بول و حیض اور جالی۔ استعمال: اس کو زیادہ تر سنگ گردہ اور مثانہ اور ادرارِ بول و حیض کے لیے شیرہ نکال کر مفرداً اور مرکباً استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں سنگ گردہ و مثانہ کے مریضوں کو اس کی دال پکا کر بھی کھلاتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے ضماداً چہرے کو صاف کرتی ہے۔ نفع خاص: مفتت سنگ گردہ و مثانہ اور مدر بول ہے۔ مضر: پھیپھڑوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: تخم شلغم اور آب برگ ترب ہے۔ بدل: حجر الیہود۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

حب القلقل Heart Pea:

لاطینی Cardiospermum Halicacabum (عربی) حب القلقل (فارسی) انار دانہ دشتی (ہندی) گوار چکنا ماہیت: کالی مرچ کے برابر سیاہ تخم ہوتا ہے اس کے اندر سے شیریں مغز نکلتا ہے۔ مزاج: گرم وتر۔ افعال: مقوی باہ، مسمن بدن۔ استعمال: حب القلقل کو بالعموم مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں مصری اور تل یا مویز منقے اور شہد کے ہمراہ خصوصیت سے تقویت باہ اور تسمین بدن کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ مضر: سر درد، ہیضہ اور ضعف معدہ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: بریاں کرنا اور شکر سکنجبین ہے۔ بدل: تودری سفید اور حب الصنوبر۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

حبۃ الخضراء

لاطینی Coffea Cruda (فارسی۔عربی) حب الخضراء (اُردُو) بن (سندھی) وٹاپابن۔ (حب البطم) ماہیت: سبز رنگ کا دانہ ہے جو درخت بطم میں لگتا ہے اس کے توڑنے پر اندر سے پستی رنگ کا چپٹا سا مغز نکلتا ہے جو کہ کھانے میں لذیذ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مقوی باہ، ملین، جالی، منفث بلغم، مدر بول وحیض۔ استعمال: حبۃ الخضراء کو زیادہ تر مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو کھلاتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور داد چھائیں اور چھیپ جیسے جلدی امراض کو زائل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں دمہ اور کھانسی میں سینہ کو بلغم سے پاک کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مخرج بلغم ہے۔ مضر: دماغ اور احشاء کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا بنفشہ اور گلاب ہے۔ بدل: تخم تربوز، مغز بادام تلخ، اخروٹ اور پستہ شامل ہیں۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

حجر مقناطیس Ferrum Megneticum

(عربی) مقناطیس، حجر الحدید (فارسی) سنگ آہن ربا حجر مقناطیس (انگریزی) لوڈسٹون Load Stone ماہیت: ایک قسم کا پتھر ہے جو سیاہ مائل بہ سُرخی (ہندی) چمبک ایک پتھر ہوتا ہے اور لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ مقام پیدائش: بقول صاحب محیط ہندوستان میں کوہ گوالیار سے نکلتا ہے۔ مزاج: جاذب آہن، جالی، منقی، قابض، مجفف، قاطع اور نزف الدم۔ استعمال: چونکہ مقناطیس جاذب آہن ہے لہٰذا جس کسی شخص کو برادہ آہن کھلایا گیا ہو یا کسی کے شکم میں خبث الحدید حبس ہو گیا

ہو تو اس کو مقناطیس کھلاتے ہیں یہ ان کو جذب کرتا ہے اور اپنے اخراج کے ساتھ ان کو خارج کر دیتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے دیگر قابض ادویہ کے ہمراہ حبس اسہال کے لیے استعمال کرتے ہیں مجفف اور منقی ہونے کے سبب سے آلات آہنی کی جراحات کے لیے ذرور استعمال کیا جاتا ہے اور چونکہ قاطع نزف بھی ہے لہٰذا جراحت سے سیلان خون کو روکتا ہے اور اس کو مندمل کرتا ہے محرق ومغسول مقناطیس اس بارے میں زیادہ قوی ہے۔ نفع خاص: حابس خون اور مدمل قروح ہے اور قابض ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: دودھ اور روغن ہے۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ۔

حجر الیہود

(فارسی۔عربی) حجر الیہود (سندھی) یہودانہ (انگریزی) جیوز سٹون Jews Stone ماہیت: ایک قسم کا پتھر ہے جو بلوطی شکل کا لمبا دونوں طرف سے نوک دار ہوتا ہے مزاج: گردہ ومثانہ پر حجر الیہود مدر اور مفتت سنگ تاثیر کرتا ہے۔ استعمال: حجر الیہود کو سنگ گردہ ومثانہ کو خارج کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اس کا کشتہ بنا کر بھی اسی غرض سے کھلایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 1/2 ماشہ تک۔

حسن یوسف

لاطینی Diatomace Shells (عربی) حاشیش (ہندی) تخم کرلی (سندھی) کرلی۔ ماہیت: تخم خشخاش سے بہت چھوٹے سفید اور سخت دانے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 4 خشک 4۔ افعال: ظاہر جلد پر حسن یوسف کی جالی اور محمر تاثیر ہوتی ہے اندرونی استعمال میں شدید سمی ہے۔ استعمال: چہرے کی رنگت نکھارنے اور چھائیں وغیرہ کو دُور کرنے کے لیے بطور طلاء کرتے ہیں یا ابٹنوں میں شامل کر کے ملتے ہیں اس کے تخم شدید سمی ہونے کے باعث اندرونی طور پر استعمال نہیں کیے جاتے بقدر 3 ماشہ کے استعمال سے بکثرت قے آتی ہے سوزش ہوتی ہے اختلاط ذہن لاحق ہو جاتا اور بالآخر آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ تازہ دودھ یا آش جو یا جو کا ستو یا چھاچھ برف سے سرد کر کے پلانا اس کی سمیت کا علاج ہے۔

حلتیت Ferula Asafoetida

(فارسی) انگزد (انگوزہ) ہینگ (ہندی) ماہیت: حلتیت درخت انجدان کا گوند ہے جو ڈلیوں کی شکل میں گہرا زرد ہوتا ہے اور اس کی بو تیز مثل لہسن کی بو کے اور مزہ تلخ و خراب ہوتا ہے۔ اقسام:

Scanned with CamScanner

حلتیت طیب اور منتن 2 قسم کا ہوتا ہے۔(1) حلتیت درخت انجدان سفید سے حاصل ہوتا ہے اس کو ہیرا ہینگ کہتے ہیں اور (2) حلتیت منتن درخت انجدان سیاہ سے حاصل ہوتا ہے اس کو مطلق ہینگ اور ڈھنگوا کہتے ہیں۔مقام پیدائش: پنجاب، افغانستان، ایران اور ترکستان ہے۔مزاج: گرم 4 خشک 2۔افعال: کاسر ریاح، دافع تعفن، مخرج بلغم، مدر بول وحیض، محمر جلد۔استعمال: حلتیت کو کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے نفخ شکم کے تحلیل کرنے کے لیے اکلا وطلا وحقنا استعمال کیا جاتا ہے دافع تشنج ہونے کے باعث امراض تشنجی خصوصاً مرض اختناق الرحم میں مستعمل ہے اور چونکہ یہ اعضاء کے اندر تحریک پیدا کرتا ہے لہٰذا انتشار کو قوی کرنے کی وجہ سے مقوی باہ بھی ہے نیز محمر جلد (جاذب خون) ہونے کے باعث اطلیہ میں شامل کیا جاتا ہے اور عضو خاص میں قوت پیدا کرتا ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔نفع خاص: کاسر ریاح، محرک اعصاب اور مخرج بلغم ہے۔مصلح: انارین، کتیرا، انیسون، سیب اور صندل ہے۔مقدار خوراک: 1 خوراک 1 ماشہ۔

(خ)

خارخسک Trbulus Terrstris

(عربی) خسک (فارسی) خارخسک (سندھی) بکھڑو (پنجابی) بھکھڑا (بنگالی) گوکھری (مرہٹی) سرائے (تامل) ترانجی (سنسکرت) گوکھرو (انگریزی) سمال کال ٹراپس (سیڈز آف Small Caltrop (Seeds Of) ماہیت: خارخسک ایک بوٹی کا خاردار پھل ہے۔جو دانہ نخود کے برابر اور سہ گوشہ ہوتا ہے اور تینوں گوشوں پر خار ہوتے ہیں۔بوٹی بیل دار اور اس کے پتے چنے کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے اور پھول چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔اقسام: خورد و کلاں 2 قسم کا ہوتا ہے خارخسک خورد زیادہ مستعمل ہے۔مقام پیدائش: ہندوستان، ایران۔مزاج: گرم 1 خشک 1 بعض کے نزدیک سرد ہے۔افعال: مدر بول حیض، مفتت سنگ گردہ ومثانہ اور مقوی باہ۔استعمال: ادرار بول وحیض کے لیے مطبوخ بنا کر یا شیرہ نکال کر استعمال کیا جاتا ہے اور عسر البول اور احتباس بول کے لیے فائدہ مند ہے سنگ گردہ ومثانہ کو توڑ کر بذریعہ ادرار خارج کرتا ہے۔مدر بول ہونے کی وجہ سے مرض سوزاک میں بکثرت مستعمل ہے اور تقویت باہ کی غرض سے سفوفات اور معاجین میں شامل کیا جاتا ہے اور تنہا بھی مستعمل ہے۔نفع خاص: مدر بول ہے۔مضر:

امراض راس کے لیے مضر ہے۔مصلح: بادام اور روغن کنجد ہے۔بدل: اس کی جڑ اور پتوں کا عصارہ۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: خارخسک میں حسب ذیل اجزاء پائے گئے۔ایلکلائیڈ لمز کی تھوڑی سی مقدار، روغن کثیف، روغن خاص، رال دار مادے اور نائٹریٹس۔مشہور مرکبات: (1) شربت بزوری (2) شربت مدر طمث (3) سفوف سیلان الرحم۔

خاکشی

(عربی) حبہ، بزر التخم (فارسی) شبہ وخاکچی (سندھی) خاکشیر (ہندی) خوب کلاں (انگریزی) Sisymbriumirio ماہیت: زرد سُرخی مائل رنگ کے باریک تخم ہوتے ہیں جو کہ تخم خشخاش سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں اس کا پودا نصف گز سے لے کر ایک گز تک لمبا ہوتا ہے پتے لمبے شاخیں باریک اور پھلیاں سرسوں کی پھلیوں سے مشابہ لیکن نہایت باریک ہوتی ہیں جو باریک تخموں سے بھری رہتی ہیں طب میں بطور دواء یہ تخم ہی مستعمل ہیں۔مقام پیدائش: فصل ربیع میں گیہوں میتھی وغیرہ کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔مزاج: گرم 2 تر 1۔افعال: دفع تپ، نافع ہیضہ، منفث اخلاط سینہ۔استعمال: خاکسی کو دافع بخار ہونے کی وجہ سے بخاروں میں بہ کثرت استعمال کیا جاتا ہے۔چیچک اور خسرہ میں بھی اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں نیز بستر، مریض پر چھڑکتے ہیں۔ایسا کرنے سے چیچک اور خسرہ کے دانے جلد ظاہر ہو جاتے ہیں۔دق الاطفال کے لیے بھی اسے مفید خیال کیا جاتا ہے منفث اخلاط سینہ ہونے کی وجہ سے سرفہ مزمن میں استعمال کراتے ہیں ہیضہ میں پیاس اور قے کو تسکین دینے کے لیے گلاب میں جوش دے کر پلاتے ہیں اور ہیضہ صفراوی میں آب کاسنی مروق کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔مشہور مرکبات: شربت خاکشی۔

خبث الحدید

(عربی) خبث الحدید (فارسی) چرک آہن (فارسی) الوہا نوزنگ (فارسی) لوہ کیٹ (ہندی) منڈور (پشتو) وہ اوسپنے خیر کی (انگریزی) آئرنگ رسٹ Iron Rust ماہیت: لوہے کا میل ہے جو پگھلانے کے وقت اس سے جدا ہوتا ہے۔مزاج: سرد 1 خشک 3۔افعال: مقوی معدہ اور مقوی جگر، مثانہ مجفف ومنشف رطوبات معدہ، دافع سلسل البول، حابس خون بواسیر وخون حیض۔استعمال: خبث الحدید کو مدبر ومغسول کرنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے ضعف معدہ، ضعف جگر، استسقاء، عظم سلسل البول، بواسیر خونی و بادی اور کثرت حیض میں بکثرت مستعمل ہے معجون خبث الحدید میں یہ بطور جزو اعظم

داخل ہے اور یہ تقویت معدہ بھوک لگانے اور بواسیر خونی کے ازالہ کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس کا کشتہ بھی بنایا جاتا ہے جو امراض مذکور میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی جگر۔ مضر: خشکی بہت زیادہ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: دودھ' گھی اور تر چیزیں۔ بدل: فولاد۔ مقدار خوراک: خبث الحدید مدبر یا کشتہ خبث الحدید 1 رتی سے 2 رتی تک۔

خراطین

(ہندی) عربی خراطین اور امعاء الارض (فارسی) زغاز' کرم گل خور (سندھی) سانپا (پنجابی) گنڈوئے (انگریزی) آرتھ ورمز Earth Worms ماہیت: تانبے کے رنگ کے لمبے لمبے کیڑے ہوتے ہیں جو موسم برسات اور مرطوب زمین میں پائے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مقوی باہ شربا اور ضماداً نافع جراحات۔ استعمال: خراطین زیادہ تر مقوی باہ طلاؤں اور ضمادوں میں بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا لیکن بعض اطباء اس کو اندرونی طور پر بھی تقویت باہ کے لیے استعمال کراتے ہیں تازہ خراطین کو اعضاء کی حرارت میں پیس کر ضماد میں پیس کر ضماد کرتے ہیں اور تین رات دن تک باندھے رکھتے ہیں علی ہذا۔ فتح وتی فربہ وسقطہ اور اورام حارہ میں بھی اس کا ضماد مفید ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ مضر: معدہ اور امعاء کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغن بادام اور روغن زیتون۔ بدل: طلاء استعمال کرنے کے لیے جونک اس کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

خربزہ Melon

لاطینی Cucumis Melo Linn (عربی) بطیخ (فارسی) خربزہ (بنگلہ) کھرج (سندھی) گدرو (انگریزی) میلن Melon ماہیت: مشہور میوہ ہے جو شاداب شیریں اور خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: شیریں خربوزہ گرم 2 تر 2۔ خام اور پھیکا خربوزہ سرد 1 تر 2۔ افعال: خربوزے کا گودا بدن کو غذائیت بخشا اور تری پیدا کرتا ہے خوشبودار ہونے کی وجہ سے قلب و دماغ پر اس کی مفرح تاثیر ہوتی ہے جلد پر جالی اثر کرتا ہے گردہ مثانہ اور عروق پستان پر اس کی مدر تاثیر ہوتی ہے۔ استعمال: خربوزہ بطور ایک میوہ کے بکثرت کھایا جاتا ہے چونکہ اس سے غذائیت کافی حاصل ہوتی ہے ترطیب بھی حاصل ہوتی ہے لہٰذا اس کے متواتر استعمال سے بدن کی لاغری دُور ہوتی ہے اس کے کھانے کا بہترین وقت 2 غذاؤں کے درمیان کا وقت ہے جب کہ ایک غذا معدے میں ہضم ہو کر آنتوں کی

طرف منتقل ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ دوسری صورتوں میں نقصان سے خالی نہیں ہے اس کے متواتر اور بار بار کھانے سے دانت صاف اور چمک دار ہو جاتے ہیں دانتوں کا جما ہوا میل بھی صاف ہو جاتا ہے اعتدال کے ساتھ کھانے سے اجابت صاف ہوتی ہے لیکن کثرت استعمال سے دست آنے لگتے ہیں۔ مدر ہونے کی وجہ سے استسقاء جریان اور قرحہ مجاری بول اور سنگ گردہ مثانہ کی حالت میں اس کا کھلانا مفید ہے اور قلت لبن کی صورت میں دودھ کو بڑھاتا ہے خربزہ کا گودا جلد کے نشانات اور جھائیں کو دُور کرنے کے لیے جلد پر طلاء کیا جاتا ہے۔ خربزہ کا پوست بھی مدر اور مفتت حصات تاثیر کرتا ہے گوشت کے ساتھ ملا کر پکانے سے اس کو جلد گلا دیتا ہے۔ نفع خاص: مدر بول اور نافع یرقان۔ مضر: تپ صفراوی اور تخمہ پیدا کرتا ہے اور سریع الاستحالہ ہے۔ مصلح: سکنجبین سرکہ۔ بدل: پھوٹ۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ خربوزہ اور اس کے بیجوں میں اجزائے لحمیہ نشاستہ' شکر' شحم' کیلشیم' فاسفورس' فولاد' تانبہ' وٹامن اے بی' سی اور پی۔ تو جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں جو بدن کی تقویت اور خون کی پیدائش کے لیے نہایت مفید ہے۔

خرزہرہ Oleander

لاطینی Nerium Odoratum (عربی) دفلی' سم الحمار (فارسی) خرزہرہ (سندھی) زنگی گل (تامل) الاری (تیلگو) گنے کی رو (بنگالی) کروی۔ کرابی (انگریزی) اولی اینڈر (لاطینی) نیری ام اوڈورم۔ ماہیت: متوسط قامت کا درخت ہے اس کے پتے برگ بید کی مانند اور پھول خوش منظر ہوتے ہیں' پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سُرخ' زرد اور سفید اس کی 3 قسمیں ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 3 با سمیت۔ افعال: محلل' جالی' مجفف' مصفی خون اور مقوی باہ۔ استعمال: محلل ہونے کی وجہ سے اورام پر اس کے پتوں کا ضماد کرتے ہیں اور جالی ہونے کے باعث جرب وحکہ' داد' کلف وغیرہ پر طلاء کرتے ہیں نیز بعض مرہموں میں شامل کرتے ہیں مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون وجذام اور آتشک وغیرہ کے بعض نسخوں میں اس کی جڑ یا پتے شامل کیے جاتے ہیں۔ مقوی باہ ہونے کے باعث اس کی جڑ کو دودھ میں جوش دے کر اور دودھ سے بطریق معروف مکھن نکال کر مناسب مقدار میں تقویت دینے کے لیے مستعمل ہیں چونکہ اس کے اندر سمیت ہے لہٰذا اندرونی طور پر بااحتیاط استعمال کرنا چاہیے۔ نفع خاص: محلل ورم اور مسکن اوجاع ہے۔ مضر: دماغ اور صدر کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغن اور پنیر تازہ۔ بدل: جوز القی۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ۔

خرفہ:

لاطینی Portulaca Oleracia (عربی) بقلہ الحمقا (فارسی) بستان افروز خرفہ' توراکے (کاغانی) چیچی پتر (سندھی) لونگ جوساگ (بنگلہ) راج شاک' برکنی (سنسکرت) لونی (انگریزی) پرسلین Perslane ماہیت: مشہور ساگ ہے خورد و کلاں 2 قسم کا ہوتا ہے قسم کلاں کی کاشت کی جاتی ہے اس کے پتے گول گول دبیز اور لیسدار ہوتے ہیں شاخیں سبز اور سرخی مائل رطوبت سے بھری ہوئی اور زرد شکن ہوتی ہے پھول سفید اور تخم چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں دوسری قسم خورد ہے اس کے پتے شاخیں وغیرہ قسم کلاں سے چھوٹے ہوتے ہیں جس کو لونیا ساگ کہتے ہیں اس کا مزہ شور ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: برگ خرفہ بیرونی طور پر مبرد و مسکن تاثیر کرتے ہیں معدہ اور جگر پر بھی اس کے مبرد و مسکن تاثیر ہوتی ہے آنتوں میں یہی تاثیریں ہوتے کے علاوہ اس کے استعمال سے قبض بھی رفع ہوتی ہے حب القرع پر مہلک اثر کرتا ہے لیکن باوثوق نہیں کہا جا سکتا کہ خرفہ میں کون سی تاثیر ہے جو حب القرع کو قتل کر ڈالتی ہے گردہ و مثانہ پر مسکن تاثیر کرنے کے علاوہ مدر تاثیر بھی کرتا ہے۔ استعمال: خرفہ کا ساگ تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے امراض حارہ مثلاً صفراوی و خونی بخاروں میں اور سوزش پیشاب سل و دق' نفث الدم' حرارت جگر و معدہ رحم کے ازالہ و تسکین کے لیے نہایت مفید ساگ ہے آگ یا پانی سے جلے عضو' اورام حارہ' صداع حار گرم سردرد پر ضماد کرنے سے تسکین و تبرید بخشتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی سوزش کو تسکین دینے کے لیے اس کا ساگ پکا کر کھلاتے ہیں۔ پتوں کو خشک کر کے باریک پیس کر بچوں کے مرض قلاع اور بثور دہن میں چھڑکتے ہیں۔ نفع خاص: دافع حرارت کبد' مسکن صفراء۔ مضر: بینائی اور طحال کے لیے مضر ہے۔ مصلح: پودینہ ہے۔ مزید تحقیقات: برگ خرفہ اور اس کے تنے اور بیج میں اجزاء لحمیہ' اجزاء نشاستہ جات' معدنی مواد' مثلاً کیلشیم' میگنیشیم' آگزیلک ایسڈ' فارسفورس فولاد' سوڈیم' پوٹاشیم' تانبہ' گندھک' کلورین' تھیامین' ریبوفلادین اور حیاتین پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) دواء المسک (2) مفرح بارد (3) بنادق البزور (4) قرص سرطان۔

خرما Data

لاطینی Phoenin Dactilifera (عربی) خرمائے یابس' تمر (فارسی) خرمائے خشک (بنگالی) غرر کھجور (سنسکرت) زلی پھلا (انگریزی) ڈیٹا Data (ہندی) چھوہارہ۔ ماہیت: عرب

کا مشہور شیریں پھل ہے جو تمام باتوں میں تقریباً کھجور کے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: کثیر الغذا مولد خون غلیظ' مقوی باہ' مولد منی' مسخن و مسمن بدن' مقوی اعصاب۔ استعمال: خرما کو بطور غذا کھانے سے اگرچہ غذائیت بہت حاصل ہوتی ہے لیکن اس سے جو خون پیدا ہوتا ہے وہ غلیظ ہوتا ہے اسی وجہ جگر و طحال کے لیے مضر ہے اس کو بطور دواء زیادہ تر تقویت بدن' تقویت باہ اور لاغری بدن کے لیے دودھ میں جوش دے کر استعمال کرتے ہیں یا اس کی معجون بنا کر ضعف باہ کے لیے کھلاتے ہیں چنانچہ معجون آرد خرما مشہور معجون ہے جس میں آرد خرما بطور جزو اعظم شامل ہے مسخن و مقوی اعصاب ہونے کے باعث بعض بلغمی امراض مثلاً ورد کمر درد ورک وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں اور سینے کو بلغم سے پاک کرتا ہے اور مسخن ہونے ہی کی وجہ سے سرد مزاجوں کے لیے مفید اور گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ مضر: قبض پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کاہو و سکنجبین۔ بدل: کھجور۔ مقدار خوراک: 5 عدد سے 7 عدد تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیے سے پتہ چلا ہے کہ خرما میں تقریباً 70 فی صد تک شکر پائی جاتی ہے اور خصوصیت سے خرما میں پائی جانے والی شکر جسم کے لیے بہت مفید ہوتی ہے اور یہ فوراً ہضم ہو جاتی ہے۔ وٹامن اے اور بی کے علاوہ اس میں فولاد کی بھی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ اس لیے یہ تولید خون کے لیے بھی ایک اچھا ذریعہ ہے۔ ایک وقت میں 50 گرام سے زیادہ خرما استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ مشہور مرکبات: معجون آرد خرما۔

خرمہرہ

(عربی) ودع (فارسی) خرمہرہ (سندھی) کوڈیون (پنجابی) گوڈی (بنگال) کڑی (انگریزی) گوری Gowrie ماہیت: سیپ (سیپی کی مانند ایک دریائی جانور کا خول ہے) جو سمندر سے نکلتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مجفف قوی مسخن جالی مقطع محلل اورام بلغمیہ۔ استعمال: مجفف اور مسخن ہونے کی وجہ سے ضماد کرنے سے اعضاء کی رطوبت کو خشک کرتی ہے اورام بلغمی کو تحلیل کرتی ہے جالی اور مقطع ہونے کی وجہ سے بیاض چشم کو دُور کرتی ہے اور جلد کے نشانات کو زائل کرتی ہے اور چونکہ مجفف بھی ہے لہٰذا عرق چشم کو بھی فائدہ پہنچاتی ہے مقطع ہونے کے باعث سرکہ میں پیس کر طلاء کرنے سے مسوں کو دُور کرتی ہے۔ نفع خاص: مجلی بصر و مجفف زخم۔ مضر: پھیپھڑہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد اور سرکہ۔ بدل: گھونگھا۔

نوٹ: تجربہ میں آیا ہے کہ سلسل البول تقطیر البول اور بول فی الفراش کے لیے نافع عظم غدہ قدامیہ

(پراسٹیٹ گلینڈ کی اتلارجمنٹ) میں مفید ہے۔ سرعت انزال میں نفع مند ہے۔ مسمن بدن ہے۔

خرنوب

(عربی) خرنوب الشوک (فارسی) خرنوب نبطی (لاطینی) Prolupus Acutifolia

ماہیت: ایک درخت ہے بستانی اور بری 2 قسم کا ہوتا ہے خرنوب بستانی کا درخت بڑا ہوتا ہے۔ پتے گہرے سبز گولائی لیے ہوئے شاخوں پر ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے ایک بالشت لمبی پتلی پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر تخم باقلا کے مشابہ تخم ہوتے ہیں اور ان کا مزہ شیریں ہوتا ہے خرنوب بری کو خرنوب نبطی کہتے ہیں اس کا ذکر علیحدہ مذکور ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 2۔ افعال: خرنوب گردے اور مثانے پر مدر بول فعل کرتا ہے اور الیاف پر اس کی قابض اور مسکن تاثیر ہوتی ہے اس کے تخم بھی قابض اور حابس خون فعل کرتے ہیں۔ استعمال: خرنوب پختہ کو اگر بطور ایک پھل کے کھایا جائے اور یہ بخوبی ہضم بھی ہو جائے تو اس سے اچھی غذا حاصل ہوتی ہے اس کے مدر بول تاثیر سے کسی خاص مرض میں کوئی نفع نہیں حاصل کیا جاتا ہے۔ خرنوب کو اوجاع سینہ اور پرانی کھانسی کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پھیپھڑوں پر اس کی تاثیر کیا ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ کھانسی کو فائدہ بخشتا ہے معدے کے الیاف عضلیہ کو قوی کرنے کے باعث مقوی معدہ ہے قبض پیدا کرتا اور سیلان خون کو روکتا ہے۔ چوٹ پر لگانے سے درد کو ساکن کرتا ہے اس کے تخموں کو باریک پیس کر خروج المقعد میں بطور ذرور استعمال کرتے ہیں اور نزف الدم کو روکنے کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ اور مسمن بدن۔ مصلح: بہیدانہ اور مصری ہے۔ مضر: قابض ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

خرنوب نبطی

(خرنوب شوکی) خرنوب نبطی کی شاخیں پراگندہ ہوتی ہیں اور ان پر باریک باریک تیز کانٹے لگتے ہوتے ہیں۔ پھول زرد داغ دار ہوتا ہے اور اس کو چھوٹے گردہ کے مشابہ پھل لگتے ہیں۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: خرنوب نبطی ظاہر جلد پر ضماد کرنے سے اعضاء بدن پر قابض تاثیر کرتا ہے معدہ اور آنتوں پر بھی اس کی قابض اور مقوی تاثیر ہوتی ہے۔ استعمال: ظاہر جلد پر خرنوب نبطی کو پیس کر ضماد کرنے سے اعضاء کی تکان زائل ہو جاتی ہے مہندی کے ہمراہ بالوں پر لگانے سے بالوں کو قوت دیتا اور ان کو قبل از وقت سفید ہونے سے روکتا ہے کھلانے سے دستوں کو روکتا اور ضعف

معدہ کو دُور کرتا ہے کثرت حیض خون بواسیر اور ہر ایک عضو کے سیلان خون بند کرتا ہے اس کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنے یا خشک کر کے باریک پیس کر بطور سفوف استعمال کرنے سے دانتوں کا درد ساکن ہو جاتا ہے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

خزامے

لاطینی Lavendula Stoechas (عربی۔ فارسی) شب بوی (انگریزی) لے ونڈر Levender خزامی ماہیت: ایک نبات ہے جو ایک گز تک بلند ہوتی ہے اس کا تنہ باریک چوکور ہوتا ہے پتے لکیر دار سفید رنگ کے ہوتے ہیں پھول چھوٹے چھوٹے آسمانجوتی ہوتے ہیں جن سے کافور کی مانند تیز خوشبو آتی ہے زیادہ تر یہ پھول ہی بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: تیز خوشبودار ہونے کے باعث خزامی ایک دافع تعفن دواء ہے۔ قروح اورام پر اس کی مجفف ومحلل تاثیر ہوتی ہے۔ قلب و دماغ پر مفرح ومقوی تاثیر کرتا ہے اعصاب کو بھی قوت دیتا ہے معدہ اور آنتوں کے لیے بھی مقوی ہے ان سے ریاح کو خارج کرتا ہے کاسر ریاح ہے رحم کے لیے مجفف اور منقی ہے اس سے فضلات کو دفع کرتا ہے اور استقرار حمل پر اعانت کرتا ہے۔ استعمال. مواد کے تعفن کو دُور کرنے کے لیے گل خزامی کا بخور کرتے ہیں۔ زخموں کو بھرنے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے آرد جو کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں۔ ضعف دماغ' ضعف اعصاب' ضعف قلب' ضعف جگر اور ضعف معدہ نفخ شکم اور قولنج جیسے امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ تخفیف وتنقیہ رحم اور اسقاط حمل کے لیے اس کا فرزجہ استعمال ہوتا ہے اس کے پھولوں سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو نفخ شکم' قولنج' مراق' اختناق الرحم اور ضعف اعصاب کے مریضوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ روغن خزامے: نصف قطرہ سے 3 قطرہ تک۔

خس

لاطینی Andropogon Muricatis انگریزی Cucus Grass ماہیت: خس ایک گھاس ہے جس کی پتیاں لمبی لمبی اور باریک باریک ہوتی ہیں اور یہ پتیاں چھپر بنانے میں مستعمل ہیں اس گھاس کی جڑیں بھی جو نہایت خوشبودار ہوتی ہیں اور ان سے موسم گرما میں خسخانہ وغیرہ بناتے ہیں خس کے نام سے مشہور ہیں اور یہ جڑیں ہی بطور دواء استعمال کی جاتی ہیں۔ مقام پیدائش:

Scanned with CamScanner

دریاؤں و تالابوں کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: مفرح و مقرب و دماغ، قابض، دافع صفراء اور غثیان خون مقوی معدہ، نافع تپ صفراوی و دموی۔استعمال: خس کو زیادہ تر عرقیات اور نقوعات کی شکل میں استعمال کراتے ہیں اس کا عطر بھی کشید کیا جاتا ہے جو نہایت لطیف اور خوشبودار ہوتا ہے اور گرم مزاجوں کے لیے نہایت مناسب ہے مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے خفقان ضعف قلب غشی اور ہوائے وبائی کے ضرر کو دُور کرنے کے لیے ضرباً و شماً استعمال کرتے ہیں قابض و مقوی معدہ ہونے کے باعث پیاس اور صفراوی و دموی بخاروں کو تسکین بخشتا ہے قدرے خس نیم کوفتہ کو 2 یا 3 عدد مغز کنول گٹہ نیم کوفتہ کے ہمراہ پانی اور عرق کیوڑہ میں بھگو کر پلانا اطفال کے مرض عطاش میں بہت فائدہ بخشتا ہے۔نفع خاص: مفرح قلب و دماغ۔مضر: سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: صندل ہے۔بدل: عطر خس۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: خس میں ایک روغنی جز ہے اسی وجہ سے اس میں خوشبو ہوتی ہے۔اس کے علاوہ رال، لونی مادے اور ایک نمک آہک اور آکسائیڈ آف آئرن اور خشی مواد ہوتے ہیں۔

خشخاش

(عربی) بزر الخشخاش (فارسی) تخم کوکنار (ہندی) کھسکھس (گجراتی) کھرکھس (بنگالی) پوست دانہ (تامل) گش گش (انگریزی) پاپی سیڈز Poppyseeds ماہیت: خشخاش مشہور چیز ہے اس کی شاخوں اور پھلوں میں شگاف دینے سے جو رطوبت رس کر منجمد ہو جاتی ہے وہ افیون کہلاتی ہے اس کا بیان ہو چکا ہے اس کے پھل کو پوست خشخاش یا ڈوڈہ خشخاش کہتے ہیں انھیں کا ذکر اس جگہ مقصود ہے پھل کے اندر سے باریک تخم نکلتے ہیں جو تخم خشخاش کے نام سے مشہور ہیں ان کا بیان ہو چکا ہے خشخاش سفید اور سیاہ 2 قسم کی ہوتی ہے۔مزاج: سرد 2 خشک 2 (جس پوست سے افیون نہ نکالی گئی ہو) وہ افیون نکالے ہوئے پوست سے قوی ہوتی ہے۔استعمال: ظاہر جلد پر استعمال کرنے سے پوست بنا کر کھلانے سے بھی مخدر منوم تاثیر کرتا ہے نیز معدہ اور امعاء میں قبض پیدا کرتا اور آنتوں کے جریان خون کو بند کرتا ہے۔استعمال: جملہ اعضائے جسم کے دردوں کو تسکین دینے کے لیے اس کو مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں نیز اس کا جوشاندہ بطور نطول و سکوب استعمال کرتے ہیں۔حلق کے اورام حارہ میں درد کو تسکین کرنے کے لیے اس سے غرغرہ کراتے ہیں سہر و بے خوابی، مالیخولیا اور جنون جیسے امراض میں نیند لانے کے لیے اس کا جوشاندہ پلاتے اور تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر سر اور پیشانی پر ضماد کرتے ہیں اسہال و پیچش میں مناسب ادویہ کے

ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔نزلہ کھانسی، نفث الدم اور آنتوں کے جریان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں شربت خشخاش لعوق خشخاش اور دیاقوزہ اس کے مشہور مرکب ہیں جو نزلہ حار، سرفہ حار اور نفث الدم میں مستعمل ہیں۔نفع خاص: منوم مسکن اور مخدر ہے۔مضر: دماغ کے لیے مضر ہے۔مصلح: بادیان۔بدل: جنگلی کا ہو ہے۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

خطمی

لاطینی Althea Rosa (فارسی) ریشہ خطمی (کاغانی) ڈکسوتچل (عربی) بیخ خطمی (ہندی) ریشہ خطمی (انگریزی) Marsh Mallow ماہیت: خطمی کا پودا تقریباً قد آدم بلند ہوتا ہے پتے بڑے بڑے اور کھردرے ہوتے ہیں پھول خوش نما اور بدبودار ہوتے ہیں پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سفید، سرخ اور سیاہ اس کی مختلف قسمیں ہیں نیل گوں پھول کی خطمی کو خیرو کہتے ہیں۔مزاج: گرم باعتدال۔افعال: خطمی کے تخم اور پتے اورام و بثور اور دردوں پر لگانے سے رادع محلل منضج اور مسکن تاثیر کرتے ہیں اس کے تخموں اور پھولوں کا جوشاندہ اندرونی طور پر مواد بلغمیہ کو نضج دیتا اور اعضائے تنفس میں تلیین کرتا ہے اس کی جڑ جو ریشہ خطمی کے نام سے مشہور ہے آنتوں پر مزلق اور مسکن تاثیر کرتی ہے۔استعمال: خطمی اور اس کے پتوں کو پانی میں پیس کر ضماد کرنے یا پانی میں پکا کر نطول یا سکوب کرنے سے دبل، ورم پستان، عرق النساء وجع مفاصل اور دوسرے اورام حارہ تحلیل یا پختہ ہو جاتے ہیں۔ذات الجنب، ذات الریہ میں اس کے تخموں کو قیروطی میں شامل کر کے مالش کرتے ہیں۔نزلہ و زکام اور سرفہ حار میں اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔سوزش بول، ورم امعاء، زحیر، سدہ امعاء اور اسہال صفراوی میں بیخ خطمی بطور مزلق اور مسکن بکثرت مستعمل ہے اس کا جوشاندہ بنا کر یا پانی میں لعاب نکال کر پلاتے ہیں۔نفع خاص: محلل اورام اور سعال۔مضر: معدہ کو مضر ہے۔مصلح: خالص شہد اور بادیان۔بدل: خبازی۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

خوبانی

لاطینی Prunus Arminica (عربی) مشمش (فارسی) زرد آلو (سندھی) زرد آلو (پہاڑی نام) ہاری (انگریزی) اپریکاٹ Apricott ماہیت: خوبانی تازہ یعنی زرد آلو اخروٹ کے برابر آڑو سے کسی قدر مشابہ گول پھل ہے جو خشک ہونے پر بھورے رنگ کا مزہ میں شیریں ہو جاتا ہے اس کے اندر گٹھلی بادام سے مشابہ ہوتی ہے اور توڑنے پر اس کے اندر سے مغز بادام کی

Scanned with CamScanner

مانند مغز نکلتا ہے جو مزہ میں مغز بادام کی مانند لذیذ ہوتا ہے۔مقام پیدائش:افغانستان'بلوچستان'ہندوستان۔مزاج:گرم 2تر 2'مغز خوبانی گرم تر۔افعال:کثیر الغذا'ملین طبع'مسہل صفراء'مسکن غثیان خون وحدت صفراء دافع تپ صفراوی'خوبانی تازہ مولد تپ عفونی اور نفاخ ہے۔استعمال۔خوبانی تازہ چونکہ مسہل صفراء اور مسکن غلیان خون اور حدت صفراء ہے لہٰذا امراض صفراویہ میں اکثر نقوعاً استعمال کی جاتی ہے خصوصاً تپ صفراوی اور التہاب معدہ (سوزش معدہ) کی حالت میں مستعمل ہے پیاس کو تسکین دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں چونکہ یہ سریع تعفن ہے لہٰذا تپ ہائے عفونی کو پیدا کرتی ہے۔مغز خوبانی مبہی اور دیر ہضم ہے۔درخت خوبانی کے پتے مخرج وقاتل دیدان ہیں۔نفع خاص:مسکن جوش صفراء وملین طبع ہے۔مضر:نفاخ کے لیے مضر ہے۔مصلح:شکر'مصطگی اورانھول۔بدل:شفتالو۔مقدارخوراک:5عدد سے 10عدد تک۔

خولنجان Galangal

لاطینی Alpinea Galanga (بنگالی) کلچن (تامل) پرتی (مرہٹی) کولنجن (سنسکرت) کلنجن (سندھی) پان پاڑ (انگریزی) Alpinia Galanga ماہیت: خولنجاں (کلچن) پان کی جڑ ہے جس کی رنگت باہر سے سرخی مائل اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتی ہے۔مزاج:گرم 2 خشک 2۔افعال:مفرح ومقوی قلب'مقوی ومسخن معدہ وجگر بارد'دافع امراض بلغمی وسوداوی کاسر ریاح'مطیب دہن'منفث ومخرج بلغم'مدر لعاب دہن مسکن اوجاع باردہ'مقوی باہ اور جالی۔استعمال:خولنجان کو مقوی معدہ وجگر اور دافع امراض بلغمی مرکبات میں شامل کرتے ہیں مطیب دہن ہونے کے باعث بخر الفم میں چباتے ہیں۔مدر لعاب دہن ہونے کی وجہ سے ثقل اللسان اور لکنت میں باریک پیس کر زبان پر ملتے ہیں۔منفث ومخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ'ضیق النفس اور بحۃ الصوت بلغمی میں استعمال کراتے ہیں۔بلغمی دردوں خصوصاً درد گردہ بارد اور سلسل البول میں بھی کھلاتے ہیں تقویت باہ کے لیے مقوی باہ معاجین وسفوفات میں شامل کرتے ہیں اور تنہا بھی بقدر 3 ماشہ سفوف کر کے دودھ کے ہمراہ استعمال کراتے اور کاسر ریاح ہونے کے باعث درد شکم اور قولنج ریحی میں بھی مستعمل ہے جالی ہونے کی وجہ سے بطور طلاء کلف کے لیے مستعمل ہے۔نفع خاص:مفرح قلب ہے۔مضر:حابس بول ہے۔مصلح:کتیرا'صندل طباشیر اور انیسون۔بدل:دارچینی۔مقدارخوراک:2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔مزید تحقیقات:کیمیاوی تجزیہ سے خولنجان کی جڑ سے 3 جوہر موثرہ علیحدہ کیے گئے۔(1) کیمفرائد (2) خولنجین (گیلنگیسن) (3) ایلپینین۔اس کے علاوہ روغن فراری بھی پایا جاتا

ہے۔مشہور مرکبات:(1) حب جدوار (2) حلوائے ثعلب (3) جوارش جالینوس (4) اعوق سرفہ (5) لبوب کبیر (6) لبوب صغیر (7) معجون ثعلب (8) معجون سیر علویخانی (9) مفرح معتدل۔

(د)

دادمرون

لاطینی Cassia Allata (ہندی۔بنگالی) دادمرون (سندھی) داد مار (مرہٹی) دیندوکوبی (تامل) شیمی گذا (کناری) (انگریزی) رنگ ورم شرب Ringworm Snrub جھاڑ دار پودا ہے اس کی چھال رنگنے کے کام آتی ہے۔مقام پیدائش:زیادہ تر بنگال میں پیدا ہوتا ہے۔افعال واستعمال:اس کے پتوں کو کچل کر مساوی وزن سہاگہ یا پتوں کے رس میں عرق لیموں ملا کر داد پر لگانا شافی علاج ہے خشک پتوں کے ٹنکچر یا رب سناء یا تخم حنظل کی طرح مسہل تاثیر رکھتا ہے منہ میں اس کے کاڑھے سے غرغرہ کراتے ہیں۔

دھماسہ

لاطینی Fagonia Arabica (ہندی) بنگلہ دارلبھا (گجراتی) دھماسو (سنسکرت) جواسا (بنگالی) کمل (سندھی) ڈاماہو مفروش کانٹے دار بوٹی ہے جو انسہ کے مشابہ ہے لیکن پتا بہت چھوٹا اور پھل دانہ سا۔اس کے پھل کانٹوں کے سروں پر لگتے ہیں بعض نے اس کو شکاعی اور بعض نے بادآورد کہا ہے۔رنگ:پھول سفید۔ذائقہ:تلخ۔مزاج:سرد 1 خشک 1 بقول بعض گرمی وسردی میں معتدل ہے۔مقدارخوراک:3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔مقام پیدائش:پنجاب اور یوپی کے میدانی علاقوں خصوصاً دریاؤں کے کنارے ریتلی زمین میں پیدا ہوتا ہے۔افعال واستعمال:مسکن'دافع بخار'مقوی معدہ وجگر اور مصفی خون ہے پیاس بجھاتی ہے'قے کو ساکن کرتی ہے سوزش دہن'قے'اسہال'کھانسی اور بخاروں میں ہم وزن مویز کے ساتھ اس کا جوشاندہ دے سکتے ہیں اس کے پتے لیموں کے عرق میں پیس کر لگانے سے بال سیاہ ہوجاتے ہیں۔

نوٹ:مزمن جلدی امراض خاص کر سوداوی امراض میں مفید ہے۔خون کے کینسر (بلڈ کینسر) میں اس کا تازہ رس استعمال کرانے سے اچھے نتائج سامنے آئے ہیں۔نیز اس کو جلا کر 2 رتی کی مقدار میں دینا ذیابیطس کے لیے نفع مند ہے۔

دہنہ فرہنگ

(فارسی۔عربی) دہنج ایک مشہور پتھر ہے یہ سونا چاندی تانبا اور لوہے کی کان سے نکلتا ہے سونے چاندی تانبے وغیرہ کی کان سے گندھک کے بخارات چڑھ کر کان کے جوفوں میں منجمد ہو کر سخت پتھر بن جاتے ہیں ذہبی یعنی طلائی عمدہ ہے۔شناخت: لوہے پر ترشی لگا کر اس پتھر کو ملا کر دیکھیں جس جسد کا ہوگا وہی کس ظاہر کرے گا۔رنگ: سبزی مائل چمک دار۔ذائقہ: پھیکا۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال و استعمال اکثر زہروں کی مارگ ہے خصوصاً لیموں کے رس میں ملا کر کھلانے سے افیون کا زہر دفع کرتا ہے اور ہمراہ سرکے کالیپ داد اور سیاہ داغ اور سفید داغ کے لیے مفید ہے اس کی انگوٹھی پہنا درد گردہ کے لیے بالخاصہ مفید بیان کی جاتی ہے سم قاتل ہے کھانا نہیں چاہیے بلکہ منہ میں رکھ کر تھوک نگلنا بھی مہلک ہے۔

دیگچوں

(عربی) توبال النحاس (فارسی) تقال مس (انگریزی) Copper تانبے کے چورے کو کہتے ہیں جیسا کہ لوہے کے چورہ کو لوہ چون کہتے ہیں۔رنگ: سُرخ اور چمک دار ہوتا ہے۔ذائقہ: کسیلا۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال و استعمال: جلا کرتا ہے ہر قسم کے زخموں خصوصاً آنکھ کے زخموں کو رفع کرتا ہے کھجلی تر اور خشک کو نافع ہے زخم اور آنکھ کے جالے کے لیے مفید ہے موادِ ردی وفاسد کو چھانٹتا ہے غیر مدبر کا استعمال جائز نہیں ہے۔

دیمک

(اُردو۔عربی) ارضہ (سندھی) اڈھی (انگریزی) وائٹ آنٹ Whiteant مشہور چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا سر سفید ہوتا ہے یہ کاغذ کپڑا اور لکڑی کو کھا جاتا ہے یہ کیڑے جو چیز کھاتے ہیں اُسے مٹی بنا بنا کے نکالتے جاتے ہیں اور لکڑی کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیتے ہیں مرطوب زمین میں پیدا ہوتی ہے جو بڑا کیڑا کھجور کے برابر ہوتا ہے وہ ملکہ دیمک ہے جسے عرفِ عام میں۔شاہ دیمک: یعنی دیمک کا بادشاہ کہتے ہیں ملکہ دیمک 2 انچ تک لمبی اور پتلی انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے اس کو زمین کھود کر نکالا جائے تو اس کا دھڑ سفید نرم اور پلپلا نظر آئے گا۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال و استعمال: بیل کے کوہان کی چربی میں ملا کر بواسیری مسوں پر لگاتے ہیں۔شاہ دیمک مقوی باہ معظم اور مطول ذکر ہے اس لیے اسے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔

دارچکنہ

(عربی) سلیمانی (ہندی) دال چکنا (فارسی) دار شکنہ (انگریزی) پرکلورائڈ آف مرکری Perchloride Of Mercury ماہیت: سم الفار اور سیماب کا مرکب ہے جو کہ سفید براق اور وزنی ہوتا ہے۔مزاج: گرم 4 خشک 4۔افعال: ملطف مصفی خون، مجفف قروح مانع عفونت۔ استعمال: دار چکنا کا جوہر اڑا کر مصفی خون اور مجفف قروح ہونے کے باعث مرض آتشک میں استعمال کرتے ہیں نیز مرہموں میں شامل کر کے زخم ہائے آتشک اور دیگر قروح خبیثہ پر لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مصفی خون ہے۔مضر: زہر کے لیے مضر ہے۔مصلح: گھی اور دودھ ہے۔بدل: سنکھیا۔مقدار خوراک: جوہر دار چکنا 1 چاول سے 2 چاول تک۔

نوٹ: یہ خالی پیٹ استعمال نہیں کرایا جاتا۔

دارچینی Cinnamum

لاطینی Cinnamomum Cassia (اُردو۔عربی) قرفہ (ہندی) دال چینی (انگریزی) سنے من بارک Cinnamom Bark ماہیت: ایک درخت کی خوشبودار چھال ہے جو ایک دوسرے پر لپٹی ہوئی ہے یہ تج کی بہ نسبت پتلی ہوتی ہے با آسانی ٹوٹ جاتی ہے رنگ سُرخ چمک دار ہوتا ہے اور اس پر اکثر جگہ باریک باریک نقطے اور طہر دار لکیریں ہوتی ہیں اندر سے رنگ بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے مزا شیریں تیز اور خوشبودار ہوتا ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 2۔افعال: دارچینی ایک خوشبودار ملطف دواء ہے تعفن کو دُور کرتی ہے۔ظاہر جلد پر ضماد یا طلاء لگانے سے جاذب اور محرک تاثیر کرتی ہے دردوں کو تسکین بخشتی اور جلا پیدا کرتی ہے خوشبودار ہونے کی وجہ سے قلب و دماغ پر اس کی مفرح تاثیر ہوتی ہے۔اعضائے تنفس میں تحریک پیدا کر کے ان کو تنفیث بلغم کے لیے مستعد کرتی ہے۔استعمال: دارچینی بوئے دہن کو خوشبودار بنانے اور دانتوں کو مضبوط کرنے کے لیے سفوفات میں شامل کی جاتی ہے بہق و کلف جیسے امراض کو زائل کرنے کے لیے اس کا طلاء کیا جاتا ہے مقوی باہ ادویہ میں شامل کر کے روغن کشید کرتے ہیں اور ضعف باہ کو دُور کرنے کے لیے عضو مخصوص پر طلاء کرتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد لگاتے ہیں۔معاجین و مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔دمہ اور کھانسی کو زائل کرنے کے لیے شہد ملا کر چٹاتے ہیں یا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں ضعف معدہ اور اسہال و پیچش کو دُور کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے

Scanned with CamScanner

ہیں سردی کے سر درد کو رفع کرنے کے لیے پانی میں پیس کر پیشانی پر لگاتے ہیں اور ادرارِ حیض کے لیے جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ دار چینی کا روغن بھی نکالا جاتا ہے جو تنہا یا مناسب روغنوں کے ہمراہ تقویت باہ کے لیے بطور طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز زنبور گزیدہ اور عقرب گزیدہ مقام پر لگانے سے درد اور سوزش کو تسکین بخشتا ہے۔ نفع خاص: مقوی اعضائے رئیسہ۔ مضر: مثانہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کشنیز اور اسارون۔ بدل: تج۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ دار چینی میں ایک فی صد تک روغن فراری پایا جاتا ہے نیز ٹےنین اور کچھ لعابی مادہ موجود ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: جوارش جالینوس۔ جوارش زرعونی' انوستدارو لبوب کبیر جواش بسباسہ۔ نوٹ: قرابادین کے مختلف مرکبات میں دار چینی یا قرفہ کو استعمال کیا گیا ہے چنانچہ جوارش جالینوس ایک مشہور مرکب ہے جو ہم نے مثال کے طور پر پیش کیا ہے اس مرکب کے اجزاء میں سلیخہ (تج) بھی شامل ہے اور دار چینی بھی۔ جب یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ سیلون کی دار چینی افعال کے اعتبار سے زیادہ موثر ہوتی ہے تو اس کو بطور جز شامل کرنے کے بعد پھر سلیخہ کو کیوں شامل کیا جائے اس طرح بہت سے مرکبات ہیں جن میں دونوں یا تینوں قسم کی دار چینی شامل کردی گئی ہے اطباء کو اس طرف توجہ مبذول کرنے کی ضرورت ہے اور اب تک یہ امر بھی قابل تحقیق ہے کہ جوارش جالینوس کے نسخہ کا اصل ماخذ کیا ہے اس لیے کہ قدیم کتب معتبرہ میں اس کا کہیں ذکر نہیں ملتا لیکن جہاں تک اس کے افعال وخواص اور فوائد کا ذکر ہے اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اجزاء نسخہ میں سے سلیخہ کو نکال دیا جائے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

خصوصی نوٹ:

جدید ترین تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دار چینی ٹرائی گلیسرائیڈ (خون کی چکنائی) کا اخراج کرتی ہے خصوصاً کلونجی کے ہمراہ۔

دار ہلد

لاطینی Berbaris Vulgare (ہندی) چترایا کشمل (پنجابی) کسملو (فارسی) دار چوبہ (بنگالی) دہردرا (پہاڑی) کشمل (کشمیری) کیلو (انگریزی) بربریس Barberry Root ماہیت: دار ہلد درخت زرشک کی لکڑی ہے زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ رسوت اسی لکڑی کا عصارہ ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: محلل، مسکن اور مصفی خون۔ استعمال: دار ہلد زیادہ تر امراض چشم میں مستعمل ہے آشوب

چشم میں تحلیل ردع اور تسکین کرتی ہے۔ یرقان' پھوڑے پھنسیوں اور خارش میں بھی استعمال کی جاتی ہے سفید بیضہ کے ہمراہ اس کا ضماد جبر استخواں (ہڈی کو جوڑنا) اور انجماد خون کو روکنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: آشوب چشم اور چوٹ کے لیے مفید ہے۔ مضر: حار مزاجہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: عرق نارنج اور ترنج۔ بدل: ہلدی چوٹ کے لیے بہت مفید ہے۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشے تک۔

خصوصی نوٹ:

تازہ تحقیق کے دوران پتہ چلا ہے کہ سملو (دار ہلد) کسی حد تک اینٹی بائیوٹک ہے محرک ہے۔ قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔ ذہنی دباؤ اور بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے یوٹرس کے عضلات کو مضبوط کرتا ہے۔ جگر سے بائل کی مقدار کو بڑھاتا ہے۔ ٹیومر (گلٹی) کو روکنے کی صلاحیت اس میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ دافع بخار ہے۔ جگر کی سوزش کے مریضوں میں اس کا استعمال بہتر نتائج دکھاتا ہے۔ واضح رہے کہ حاملہ خواتین کو اس کا استعمال نہیں کرانا چاہیے۔ کینسر میں بھی مستعمل ہے۔ اس کی جڑ کا چھلکا مختلف اقسام کے کینسر میں اچھے نتائج دکھا رہا ہے۔

درمنہ ترکی

لاطینی Artimisea Maritima (عربی) شیخ خراسانی (صوبہ سرحد) جھان (بلوچی) ترخس پیڑا انگریزی Southern Worm Wood ماہیت: ایک نبات ہے جو سوئے کے برابر بلند ہوتی ہے اس کے پھول افسنتین رومی کی مانند خوشبودار اور مزہ تلخ اور کسی قدر تیز ہوتے ہیں پتے چھوٹے چھوٹے نازک سداب کی مانند اور تخم کشوث کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 2۔ افعال: درمنہ ترکی محلل اورام ہے جلد کو جلا بخشتا اور زخموں کو خشک کرتا ہے۔ کرم شکم خصوصاً حیات (کیچوؤں) کو ہلاک کرنا اور اس کا زبردست فعل ہے دست لاتا ہے بول وحیض کا ادرار کرتا ہے۔ ریاح کو پراگندہ کرتا اور بلغم کو قطع کرتا ہے۔ مرکب اور پرانے بخاروں کو دفع کرتا ہے۔ استعمال: بلغمی غلیظ ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے اور اس کو جلا کر روغن زیتون یا روغن زنبق میں ملا کر داء الثعلب کو زائل کرنے اور بالوں کو جلد اُگانے کے لیے طلاء کرتے ہیں۔ ورم معدہ اور استسقاء کو زائل کرنے اور کیچوؤں کو ہلاک کرنے کے لیے اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں دیدان کو ہلاک کرکے بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے ادرار حیض کے لیے بھی مناسب ادویہ کے ہمراہ جوشاندہ بنا کر دیتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام اور ریاح ہے۔ مضر: معدہ

Scanned with CamScanner

اور دماغ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: مصطگی رومی اور ترمس ہے۔ بدل: افسنتین و سداب۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: اطریفل دیدان۔

درونج عقربی

(فارسی۔عربی) درونج عقربی (سندھی) دردنج (لاطینی) Doronicum Pardaliaches

ماہیت: بچھو کے مشابہ چھوٹی گرہ دار سخت جڑ ہوتی ہے جو باہر سے خاکستری اور اندر سے سفید ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: شام طبرستان۔ مزاج: گرم بدرجہ 1 خشک بدرجہ 2۔ افعال: مقوی و مفرح قلب، مقوی معدہ و جگر مسخن، محلل بلغم وسوداء کاسر ریاح غلیظ، مسکن اوجاع رحم، محافظ جنین اور تریاق سموم۔ استعمال: مقوی اور مفرح قلب ہونے کے باعث اس کا شمار امراض قلب کی خاص ادویہ میں ہے خفقان بارد کے لیے نہایت نافع ہے اور انھیں افعال کی وجہ سے دواء المسک کا ایک جزو بھی ہے۔ محلل بلغم وسوداء اور مسخن ہونے کی وجہ سے امراض بلغمی وسوداوی مثلاً فالج، لقوہ، مالیخولیائے مراقی وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ مستعمل ہے۔ کاسر ریاح غلیظ ہونے کی وجہ سے نفخ شکم درد شکم ریحی اور وجع رحم ریحی کو زائل کرتا ہے حافظ جنین ہونے کی وجہ سے معاجین محافظ جنین میں اس کو بھی شامل کرتے ہیں تریاق سموم ہونے کے باعث امراض وبائی خصوصاً طاعون میں اور برائے گزیدن عقرب اور گزیدن ہوام دیگر شرباً و ضماداً استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: مقوی قلب و معدہ۔ مضر: مصدع۔ مصلح: بادیان۔ بدل: زرنباد۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) مفرح یاقوتی (2) معجون حمل عنبری علوی خانی (3) لبوب کبیر (4) دواء المسک۔

دم الاخوین Gumof Pterocarpus

لاطینی Marsupium (اُردو) بیجا سار گوند (ہندی) وجے سار (فارسی) خون سیاوشاں (بنگالی) پت سل (مرہٹی) بیلا (انگریزی) مالبر کائنو Malabar Kino ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے جو سُرخ مائل بہ کبودی ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 3 خشک 3۔ افعال: دم الاخوین اسہال اور پیچش کو بند کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اگر خون بھی جاری ہو تو اس کو روکنے کے لیے بھی کھلاتے ہیں نفث الدم کثرت حیض وخون بواسیر کو روکنے کے لیے بھی دیتے ہیں سیلان خون کو روکنے کے لیے تازہ زخموں پر چھڑکتے اور قرحہ چشم میں باریک کھرل کرکے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: تمام اعضاء واحشاء کے خون کا حابس ہے۔ مصلح: کتیرا اور گوند ببول۔ مضر: گردہ کے لیے مضر ہے۔

بدل: شادنج مغسول۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیائی اجزاء میں سُرخ رال، سبز دینک ایسڈ بھی پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) سفوف استحاضہ (2) قرص کاکنج (3) قرص بواسیر (4) معجون تیواج۔

دوب Cauch Graes

لاطینی Cynodon Dactylon (عربی) عشب (پنجابی) دب (فارسی) مرغ (بنگالی) دربہ (تامل) اردگو (تلنگو) گوبکی (سندھی) چھبر ڈبھ (انگریزی) کاؤچ گراس Couch Grass

ماہیت: مشہور گھاس ہے جس کو مویشی خصوصاً گھوڑے نہایت رغبت سے کھاتے ہیں۔ مزاج: سردی کی طرف مائل ہے اور اعتدال کے قریب ہے۔ افعال: گرم ورموں اور دردوں پر لگانے سے ان کو تحلیل اور تسکین دیتی ہے اس میں ایک قسم کی تریاقیت بھی بیان کی جاتی ہے مسکن معدہ سر میں جو کہ گرمی کی وجہ سے ہو پیشانی پر ضماد کرتے ہیں اور اس کو تنہا پیس کر گرم ورموں سُرخ بادہ اور پتی کے زائل کرنے کے لیے لگاتے ہیں چاول اور ہلدی کے ہمراہ روغن چنبیلی میں پیس کر چیچک کے کھرنڈ جلد اتارنے کے لیے ضماد کرتے ہیں سوزش بول کو زائل کرنے کے لیے پانی مثل بھنگ پیس کر پلاتے ہیں تے روکنے امراض حارہ کو دفع کرنے اور زہر مار گزیدہ کو زائل کرنے کے لیے چند عدد کالی مرچ کے ہمراہ پیس چھان کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ورم اور دافع زہر ہے۔ مضر: سر اور معدہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کالی مرچ، خالص شہد اور مصری۔ بدل: دھنیے کی پتی۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

دودھ

(عربی) لبن (فارسی) شیر (انگریزی) ملک Milk ماہیت: مشہور چیز ہے۔ مزاج: مرکب القوی مائل بہ حرارت ہے۔ افعال و استعمال: دودھ ایک لطیف اور زود ہضم غذا ہے تمام دودھ مقوی ومسمن بدن اور مقوی باہ ہیں۔ اس غرض کے لیے بطور غذا استعمال کرتے ہیں یا مقوی ادویہ کے ہمراہ بطور بدرقہ پلاتے ہیں۔ سب سے افضل عورت کا دودھ ہے یہ کثرت مائیت اور قلت جبنیت کے باعث مرطب ہے لہٰذا سل و دق میں پلایا جاتا ہے آشوب چشم کو تسکین دینے کے لیے آنکھوں میں قطور کرتے ہیں عورت کے بعد دوسرے درجہ پر گدھی کا دودھ ہے یہ بھی سل و دق میں پلایا جاتا ہے اس کے بعد گائے کا دودھ ہے عورت اور گدھی کا دودھ عام طور پر میسر نہ ہونے کی وجہ سے باقی ماندہ دودھوں سے گائے کا دودھ افضل ہے اور بطور غذا و دواء بکثرت مستعمل ہے۔ بدن کو قوت بخشتا

Scanned with CamScanner

اور کافی غذا دیتا ہے بکری کا دودھ بھی بہتر ہے اس کا دودھ ماء الجبن تیار کر کے اکثر امراض سوداویہ مالیخولیا جنوں اور جذام وغیرہ میں پلاتے ہیں بھینس کا دودھ غلیظ اور نفاخ ہوتا ہے اگر چہ یہ دوسرے دودھوں کو بہ نسبت زیادہ قوی ہے لیکن غلیظ اور نفاخ ہونے کے باعث ایسے اشخاص کے لیے مضر پڑتا ہے جو ضعف معدہ کے مریض ہوتے ہیں اونٹنی کا دودھ کثرت مائیت کی وجہ سے مدر بول ہے۔ لہٰذا مریضان استسقاء کو پلایا جاتا ہے اور ان کے لیے خصوصیت سے مفید ثابت ہوتا ہے علاوہ ازیں صلابت طحال کے لیے بھی نافع ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گھوڑی کا دودھ پلانے سے بچے چیچک سے محفوظ رہتے ہیں۔ نفع خاص: مسمن بدن اور مقوی باہ۔ مضر: بعض مرتبہ بخار پیدا کرتا ہے۔ معدہ کو ضرر پہنچاتا ہے۔ مصلح: بادیان' سونٹھ' شکر اور خالص شہد۔ بدل: ایک جانور کا دودھ دوسرے جانور کے دودھ کا بدل ہو سکتا ہے۔ مقدار خوراک: بطور غذا بقدر ہضم اور بطور دواء آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک۔

دودھی

(عربی) سوسفند (فارسی) شیرک' شیر گیاہ (گجراتی) دودیلی (بنگلہ) دودھیا (سندھی) کھیرل بوٹی (انگریزی) یوفوربیا ہرتا Eophorbia Hirta ماہیت: ایک شیردار بوٹی ہے اس کے پتے اور شاخوں کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے یہ 3 قسم کی ہوتی ہے۔ 1 قسم: زمین پر مفروش ہوتی ہے بالعموم سخت کنکریلی زمین پر پیدا ہوتی ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے سبز اور سرخی مائل اور شاخیں باریک باریک ہوتی اور یہ بالعموم دودھی خرد کے نام سے مشہور ہے اور یہی زیادہ تر بطور دواء استعمال کی جاتی ہے۔ 2 قسم: تقریباً ایک بالشت یا اس سے کچھ زیادہ بلند ہوتا ہے اس کے پتے 1 قسم سے بڑے ہوتے ہیں اور شاخیں سُرخ رنگ کی ہوتی ہیں اس کو دودھی کلاں کہتے ہیں۔ 3 قسم: بیل دار ہوتی ہے درختوں کے اوپر چڑھ جاتی ہے اس کا پھل آنکھ سے مشابہ ہوتا ہے اور اسی کی مانند اس سے روئی نکلتی ہے پتے پان کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کو مینڈھا دودھی یا مینڈھا سینگی کہتے ہیں۔ استعمال: دودھی خورد کو پانی میں پیس چھان کر دستوں کو بند کرنے کے لیے پلاتے ہیں۔ مرض سوزاک میں سوزش کو تسکین دینے اور مواد کو بند کرنے کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں تیز خون استحالہ' خون بواسیر' جریان' سیلان الرحم اور رقت و سرعت کو زائل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے اورام بثور کو دفع کرنے کے لیے پلاتے ہیں جو فساد خون کی وجہ سے جسم پر نکل آتے ہیں بقدر 1 تولہ کو چند عدد کالی مرچ کے ہمراہ پانی میں پیس کر پلانا مارگزیدہ کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے اس میں چاندی اور قلعی کا کشتہ بھی کیا جاتا ہے سوزاک' جریان اور رقت منی میں مستعمل ہے۔ نفع

خاص: جریان اور سوزاک کے لیے مفید ہے۔ مضر: ریہ کے لیے مضر ہے۔ بدل: اس کی پہلی قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات کے ذریعے دودھی خورد سے ایک قلمی جوہر علیحدہ کیا گیا جو مذکورہ اثرات میں زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: اس کے ذریعے دودھی کلاں میں حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے ہیں۔ (1) رال دار گوند جو کہ جوہر موثر (امیلکلائڈ) مانا جاتا ہے (2) موم (3) کلوروفل (4) کاچو (5) رال (6) ٹے نین (7) شکر (8) صمغی مادہ (9) کیلشیم اگزیلیٹ (10) نشاستہ (11) گیلک ایسڈ (12) کیور سٹیبن ایک جدید فینا لک مادہ ہے (13) روغنی مواد۔

دوقو Peucedan

لاطینی Pencedanum Grande (عربی) بزر جزر البری (فارسی) تخم گزر دشتی (انگریزی) Wild Carrot Seeds ماہیت: دوقو جنگلی گزر کے تخم ہیں جو اجوائن کے مشابہ لیکن اس سے خورد تر اور مزے میں قدرے تند ہوتے ہیں اس کا پودا 1 بالشت سے 2 بالشت تک بلند ہوتا ہے اور پتے برگ بادیان کے مشابہ لیکن اس سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اور اس کا چتر کشنیز کی مانند اور پھول زرد ہوتے ہیں۔ جڑ انگلی کے برابر موٹی اور مزے میں گاجر کی مانند ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان اور ایران۔ مزاج: گرم 3 خشک 2۔ افعال: محلل بلغم و اورام مفتح' منفث بلغم' مقوی معدہ' مقوی باہ' کاسر ریاح مدر بول وحیض مفتت سنگ گردہ مثانہ اور معرق، قاتل دیدان۔ استعمال: دوقو زیادہ تر ادرار بول وحیض اور تفتیت سنگ گردہ اور مثانہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں شہد کے ہمراہ کھانے سے تقویت باہ کرتا ہے اور معاجین میں شامل کیا جاتا ہے مفتح اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے معدہ وجگر اور استسقائے طبلی میں مستعمل ہے منفث بلغم ہونے کے باعث سینہ کو بلغم غلیظ سے صاف کرتا ہے اور بلغمی کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے ضماداً اورام بلغمی شوصہ بلغمی کو تحلیل کرتا ہے۔ نفع خاص: مدر بول وحیض ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا' گوندل بول۔ بدل: تخم کرفس و تخم گزر ہے۔ مقدار خوراک: 3 ماشے سے 5 ماشے تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعے پتہ چلا ہے کہ اس میں ایک روغن کثیف پایا جاتا ہے۔

دھتورہ Thoranapple

لاطینی Datura Stramonium (ہندی) دھتورہ (سندھی) چریودا تورہ (عربی)

Scanned with CamScanner

جوز ماثل (فارسی) تاتورہ گز ماثل (انگریزی) ماہیت: دھتورہ کا پودا بینگن کے پودے کے برابر یا اس بھی بڑا ہوتا ہے پتے بھی بینگن کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں سفید اور نیلگوں 2 قسم کا ہوتا ہے پھول سفید کا بہ شکل سرنائی اور شاخیں سبز ہوتی ہیں اور نیلگوں کا پھول اور شاخیں نیل گوں ہوتی ہیں پھل اخروٹ سے بڑا ہوتا ہے اور اس پر باریک خار لگتے ہیں اس کے اندر سماق کے مشابہ تخم بھرے ہوتے ہیں۔ دھتورے کے پتے اور تخم زیادہ تر بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد 4 خشک 2۔ افعال: دھتورہ کا بیرونی طور پر مسکن و مخدر ہے مالش یا ضماد کرنے سے مجفف تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر اولاً دماغ کو تحریک دیتا ہے اور سکر و ہذیاں پیدا کرتا ہے لیکن آخر کار غفلت پیدا کرتا اور نیند لاتا ہے اعضائے تنفس کی نالیوں پر دافع تشنج اثر کرتا ہے۔ استعمال: دھتورہ کو روغن میں مختلف طریقوں سے شامل کر کے وجع مفاصل نقرس اور درد پہلو وغیرہ پر مالش کرتے ہیں سر درد میں پیشانی پر ضماد کرتے ہیں دمہ کے دورے کو روکنے کے لیے اس کے پتوں کی دھونی مریض کو دیتے ہیں یا حقہ میں تمباکو کی بجائے رکھ کر پلاتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ تخموں کی گولیاں بنا کر دمہ اور کھانسی میں کھلاتے ہیں نیز نزلہ کو روکنے اور مجاری کو بند کرنے کے لیے دیتے ہیں۔ دھتورے کے تخم سمی مقدار میں کھلانے سے مسموم کے حواس پراگندہ ہو جاتے ہیں اور عقل زائل ہو جاتی ہے زبان اور حلق خشک ہو جاتے ہیں آنکھیں سُرخ ہو جاتی ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں نظر کم آنے لگتا ہے آواز بھر جاتی ہے اور ہذیاں کرنے لگتا ہے بعض وقت اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے لیکن شراب سے مست شرابیوں کی مانند اِدھر اُدھر پیر رکھتا ہے وہمی چیزیں نظر آتی ہیں اور ان کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے سرسامیوں کی مانند اپنے کپڑے کو چننے لگتا اور بستر دیوار وغیرہ سے وہمی چیزوں کو پکڑتا ہے 1 یا 2 دن تک یہ حالت رہ کر زہریلی تاثیر ہو جاتی ہے لیکن وہ غفلت طاری ہو جاتی ہے اور تنفس و قلب کی حرکتیں بند ہو کر مسموم ہلاک ہو جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ مسموم کو کوئی مقی دواء مثلاً جوازلقئی یعنی مین پھل کا جوشاندہ پلا کرتے کرائیں تاکہ معدہ بخوبی پاک صاف ہو جائے اس کے بعد گھی یا مکھن تازہ کھلائیں یا گائے کا دودھ پلائیں۔ بعد ازاں دھتورے کے زہر کا کوئی تریاق کھلائیں۔ نفع خاص: خارجاً مسکن و مخدر ہے اکلاً سکر لاتا ہے۔ مضر: ہذیان اور جنون پیدا کرتا ہے۔ بدل: افیون۔ مصلح: 8/1 رتی سے نصف رتی تک۔ بدل: کالی مرچ اور بادیان۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ مہلک مقدار ہے۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تحقیقات سے اس بات کا

پتہ چلا ہے کہ بیجوں اور پتوں میں حسب ذیل ایلکلائیڈز ہوتے ہیں۔ (1) ایٹروپین (2) ہیاسیامین (3) ہیاسین۔ مشہور مرکبات: (1) حب شفا (2) روغن ہفت برگ۔

دھنیا سبز

لاطینی Coriendrum Stivum (عربی) کزبرہ یالبہ (فارسی) کشنیز (بنگالی) دھنے (سندھی) دھانا (انگریزی) کوری اینڈر Coriender ماہیت: مشہور خوشبودار نبات جو سالن میں خوشبو کے لیے بکثرت ڈالی جاتی ہے علاوہ ازیں اس کے تخم مصالحہ میں شامل کیے جاتے ہیں اور نیز بطور دواء استعمال ہوتے ہیں ان کا بیان علیحدہ تحریر ہے۔ مزاج: دھنیا سبز تحلیل و تسکین دو متضاد افعال صادر ہونے کے باعث مرکب القوی ہے۔ افعال: دھنیا سبز بیرونی طور پر محلل و مسکن تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے دماغ پر اس کی مسکن تاثیر ہوتی ہے اور تبخیر کو روکتا ہے اور بدن کی حرارت کو ساکن کرتا ہے۔ استعمال: گرم اورام و بثور اور سُرخ بادہ پر طلاء کرنے سے ردع و تحلیل کرتا ہے اور درد کو تسکین بخشتا ہے خنازیر اور اورام صلبہ پر آرد جو کے ہمراہ ضماد کرنے سے ان کو تحلیل کرتا ہے منہ کے جوش اور سوزش کو تسکین دینے کے لیے سبز دھنیے کے پانی سے غرغرے کراتے ہیں آشوب چشم کو زائل کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لیے عورت کے دودھ کے ہمراہ آنکھ میں قطور کرتے ہیں نیز ابتدائے چیچک میں آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لیے تنہا یا کافور حل کر کے ٹپکاتے ہیں نکسیر کو بند کرنے کے لیے کافور حل کر کے ناک میں قطور کرتے ہیں یا بذریعہ پچکاری پہنچاتے ہیں نیند لانے اور دماغ کی طرف بخارات صعود کرنے سے روکنے کے لیے اس کا پانی ڈھائی تولہ شکر سے شیریں کر کے پلاتے ہیں دھنیا سبز صفراء معدے کی سوزش اور پیاس کو تسکین دیتا ہے قے کو روکتا ہے اور قوت باہ کو کم کرتا ہے۔ نفع خاص: دافع تبخیر و مقوی اشتہاء۔ مضر: موجب سدد اور نسیان۔ مصلح: سکنجبین سفرجلی اور خالص شہد۔ بدل: آب برگ خشخاش اور آب کاہو۔ مقدار خوراک: 1 تولہ سے ڈھائی تولہ تک۔

دھنیا خشک

(عربی) کزبرہ یابسہ (فارسی) کشنیز (بنگالی) دھنیے (سندھی) دھانا (انگریزی) کوری اینڈر Coriender ماہیت: اس سے دھنیا کے تخم مراد ہیں جو مصالحہ میں شامل کیے جاتے ہیں۔ جب ان

کوکوٹ کر بیرونی چھلکا اتار لیا جاتا ہے تو اس کو مغز کشنیز یا برنج کشنیز کہتے ہیں۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔
افعال: دھنیا بیرونی طور پر مسکن تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر کھلانے سے قلب و دماغ کو تقویت و تفریح بخشتا ہے اور بخارات کو صعود کرنے سے روکتا ہے معدہ کو قوت دیتا' ریاح کو خارج کرتا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے۔ استعمال: دھنیا کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر گرم سر درد کو تسکین دینے کے لیے ضماد کرتے ہیں قلب و دماغ کو تقویت و تفریح بخشنے اور صعود بخارات کو روکنے کے لیے تنہا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے یا دوسرے مرکبات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ اطریفل کشنیزی اس کا مشہور مرکب ہے جو دماغ کو تقویت بخشتا اور تبخیر کو روکنے اور سر درد کو زائل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے تیز سدر دوار میں کھلایا جاتا ہے ضعف معدہ اور نفخ شکم میں سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ دستوں کو روکنے کے لیے پانی میں پیس چھان کر پلاتے ہیں۔ خصوصاً بھنا ہوا دھنیا خاص طور پر فائدہ بخشتا ہے کثرت شہوت کو روکنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح قلب اور دافع تبخیر۔ مضر: محلل منی۔ مصلح: بریاں کرنے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے سفرجلی اور سکنجبین۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) اطریفل کشنیزی (2) اطریفل زمانی (3) خمیرہ گاؤ زبان (4) تریاق نزلہ۔

دہی

(عربی) لبن الحامض (فارسی) جرغات۔ ماس (بنگلہ) دئی (سندھی) دھوترو (انگریزی) کرڈ Curd ماہیت: مشہور چیز ہے دودھ کو چھاچھ یا کسی دوسری ترشی کا ضامن دے کر جما لیا جاتا ہے۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال و استعمال: دہی مسکن حرارت۔ مرطب اور مسمن بدن ہے۔ گرم مزاجوں کے لیے بہترین چیز ہے اور شیریں دہی بہتر ہوتا ہے موسم گرما میں اس کی لسی یا شربت بنا کر پینے سے پیاس کی شدت دور ہو جاتی ہے اگر مجری بول میں حرارت اور سوزش ہو تو بذریعہ ادرار بول دفع ہو جاتی ہے گرم مزاجوں کے لیے دہی ترش ہونے کے باوجود مضعف باہ نہیں ہے صفراوی اور خونی دستوں کو روکتا ہے پیچش کے لیے دہی اچھی چیز ہے بشرطیکہ آنتوں میں سدے نہ ہوں دہی کی بالائی مرطب اور مسمن ہے اور روغن مغز کدو کے قائم مقام ہے۔ نفع خاص: پیچش اور اسہال کے لیے مفید ہے۔ مضر: رطوبت بڑھا دیتا ہے۔ مصلح: مربہ زنجبیل۔ بدل: اس کا صحیح بدل نہیں ملا۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم، بطور دواء 5 تولہ سے 10 تولہ تک۔

(ڈ)

ڈھاک Butea Frondosa

(بنگالی) پلاس (گجراتی) کھاکرو (پنجابی) چھچھرا (سندھی) خلاص پاپڑی (انگریزی) Brtea Tree اس درخت کے پتے برگد کے پتوں کے برابر بڑے لیکن ان کی نسبت کھردرے اور گول ایک ایک شاخ پر تین تین ہوتے ہیں اس کے تخم پلاس پاپڑہ گل ٹیسو اور گوند چینا گوندے کے نام سے الگ الگ درج ہیں یہاں صرف اس کی چھال کا ذکر کیا جاتا ہے۔ رنگ: پھول سُرخ۔ مزاج: سرد خشک۔ مقدار خوراک: کونپل 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مقام پیدائش: برما سے لے کر شمالی ہندوستان تک کوہ ہمالیہ کے دامن میں 4000 فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے پتے اور پوست قابض' مقوی اور مغلظ منی ہیں بیرونی طور پر پتے پھوڑوں اور بواسیر مسوں کو تحلیل کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اندرونی طور پر اسہال' بواسیر خونی جریان اور سیلان الرحم میں کونپلوں کو سفوف کر کے کھلاتے ہیں پوست ڈھاک کے جوشاندہ سے سیلان الرحم میں اندام نہانی کو بذریعہ ڈوش دھوتے ہیں ضیق پیدا کرتا ہے۔ ڈھاک کی جڑ کا چھلکا سفوف بنا کر بہ مقدار 6 ماشہ دودھ کے ہمراہ عرصہ تک کھلانا کایاکلپ یعنی محافظ جوانی بیان کیا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: (1) حب دیدان (2) سفوف سیلان الرحم۔

ڈیکامالی یا ڈکملی

لاطینی Gardinia Gummifera (گجراتی) ڈکاملی (بنگلہ) ہنگو شیش (سندھی) ڈھکی (انگریزی) Caimbi Resin ایک جنگلی درخت چٹ مٹ کا بدبودار گوند ہے مصطگی کے دانوں کی طرح شاخوں پر لگا ہوتا ہے اس کو چھیل لیتے ہیں پھل ہڑ بہیڑہ کی شکل کا ہوتا ہے جو چٹ حٹ پنڈولے کے نام سے مشہور ہے کیونکہ ہندی زبان میں پنڈ میوے کا نام ہے پھول سفید' پوست کے ڈوڈے کی مانند ہوتا ہے اس کی گوند کو بھی ڈیکامالی کہتے ہیں۔ رنگ: پھول سفید' لکڑی سفید' پتے زرد' گوند زرد' سبزی مائل۔ مزاج: گرم 1 خشک 1۔ مقام پیدائش: وسطی ہند اور جنوبی ہند۔ افعال اور استعمال: اندرونی طور پر کاسر ریاح اور دافع تشنج ہے اس لیے اس کو زیادہ تر اختناق الرحم اور نفخ شکم وغیرہ عصبی امراض میں استعمال کرتے ہیں قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے کیچوؤں کے لیے یہ کامیاب دواء ہے خارجی طور پر محرک اور دافع تعفن ہے اس کی بدبودار گوند کو زخم پر لگانے سے مکھیاں نہیں

Scanned with CamScanner

بیٹھتیں۔نوٹ: اس کے پھل پر پسی ہوئی مہندی کی مانند سفوف لگا ہوتا ہے۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے ڈیکامالی میں دُورالدار اجزاء حاصل کیے گیے (1) گارڈے نین (2) ڈیکے نالی۔

(ر)

رال

لاطینی Shorea Robusta (Resin) (ہندی) رال۔دامر (فارسی) راتیج (سندھی) دھوپ (بنگالی) دھونا (انگریزی) ریزن Resin ماہیت: صنوبر کی قسم کے درختوں سے ایک قسم کا رال دار کثیف روغن نکلتا ہے عمل تقطیر کے ذریعے روغن اور رال کو علیحدہ علیحدہ کرلیا جاتا ہے علیحدہ شدہ روغن' روغن تارپین کہلاتا ہے۔رال کی نیم شفاف زردی مائل ڈلیاں ہوتی ہیں اور ان سے تارپین کی مانند بو آتی ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: رال بیرونی طور پر زخموں پر استعمال کرنے سے دافع تعفن اور مجفف تاثیر کرتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر اس کی دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر ہوتی ہے۔استعمال: رال کو زیادہ تر مراہم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں نیز خارش داد' بہق' بواسیر جیسے امراض کے لیے استعمال کرتے ہیں مکھن میں ملا کر شقاق اطراف (ہاتھ پاؤں کا پھٹنا یا بوائی پھٹنا) میں لگاتے ہیں اور اس کے لیے نہایت مفید ثابت ہوتی ہے پرانی کھانسی دمہ اور پھیپھڑوں کے زخم میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں دمہ اور کھانسی میں اس کا دھواں کشید کرنا بھی مفید بیان کیا جاتا ہے۔نفع خاص: منفث بلغم اور مقوی بصر۔مصلح: دودھ اور گھی ہے۔مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔بدل: انزروت آنکھ کے لیے ہے۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

رائی Barassica Comp

(عربی) خردل (کشمیری) اسور (بنگالی) رائی سر (سندھی) آہر (انگریزی) مسٹرڈ Mustered ماہیت: سرسوں کے برابر سُرخ رنگ کے تخم ہیں جن کا مزہ تلخ اور تیز ہوتا ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: رائی بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل' جالی' محمر اور منفط آبلہ انگیز تاثیر کرتی ہے ضماد کرنے سے اولاً سوزش پیدا کرتی ہے اس کے بعد مسکن تاثیر ہوتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے معدے کو تحریک دے کر ہاضم تاثیر کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہے اور ورم طحال کو تحلیل کرتی ہے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے اس کی مقی تاثیر ہوتی ہے۔استعمال: رائی کو اکثر

امراض باردہ مثلاً لیثرغس' فالج' وجع مفاصل نقرس عرق النساء' ذات الجنب' ذات الریہ میں ضماد کرتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شامل کر کے مالش کرتے ہیں۔درد معدہ' درد جگر اور درد طحال کو ساکن کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں احتباس حیض (جس کا سبب سردی ہو) اس کو دُور کرنے کے لیے اس کے آب زن میں مریض کو بیٹھاتے ہیں محمر اور منفط تاثیر کرنے کی وجہ سے داد' برص داء الثعلب جیسے امراض میں ضماد کرتے ہیں نیز اورام باردہ اور خنازیر کو دُور کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں اس کے جوشاندے سے ورم زبان اور درد دندان میں شامل مضمضے کراتے ہیں غذا کو ہضم کرنے اور ضعف اشتہا کو زائل کرنے کے لیے غذاؤں میں شامل کرتے ہیں اور ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے غذاؤں میں شامل کرتے ہیں۔معدے سے بلغم کو خارج کرنے اور بعض زہروں کے سفوف کے اثر کو زائل کرنے کے لیے بطور مقی زیادہ مقدار (بقدر 1 تولہ) گرم پانی میں ملا کر پلاتے ہیں۔نفع خاص: محلل' محمر وہاضم غذا۔مصلح: روغن بادام اور سرکہ۔مضر: پیاس پیدا کرتی ہے۔بدل: حب الرشاد۔مقدار خوراک۔1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

رب السوس

لاطینی Extrect Of Liqouris (عربی۔فارسی) اعصارہ مہلک (اُردو) ملٹھی کا ست ماہیت: رب السوس (خلاصہ اصل السوس) جس کو ملٹھی کا ست بھی کہتے ہیں یہ ملٹھی کا خشک کیا ہوا رُب ہے جو بازار میں بھورے رنگ کے گول گول لمبے ٹکڑوں کی شکل میں ملتا ہے۔مزاج: گرم 2 تر 2۔افعال: اس کے افعال اصل السوس (ملٹھی) کی مانند ہیں (دیکھو اصل السوس) استعمال: یہ زیادہ تر کھانسی کے مرکبات میں استعمال کیا جاتا ہے نیز کھانسی کے ازالہ اور رفع تشنگی کاذب کے لیے اس کو منہ میں رکھ کر چوستے ہیں ادویہ مسہلہ کے ضرر کو رفع کرنے کے لیے حبوب مسہلہ میں شامل کیا جاتا ہے۔نفع خاص: کھانسی کے لیے مفید ہے دافع تیزابیت وسوزش ہے ہیپاٹائٹس کی تمام اقسام میں مفید ہے۔مضر: گردہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: کتیرا اور گل سُرخ۔بدل: اصل السوس۔مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

رتن جوت Alkanet Tinctoria

(عربی) ابوخلسا۔شجار حناء الغول (فارسی) شنگار ہوچوبہ (کاغانی) جوگی بادشاہ (انگریزی) ایلکنٹ روٹ Alkanet Root ماہیت: رتن جوت ایک نبات کی جڑ ہے جو نہایت سُرخ ہوتی ہے اور پانی اور روغن کو سُرخ کر دیتی ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔(بقول شیخ سرد بدرجہ 1 اور خشک

Scanned with CamScanner

بدرجہ 2) افعال: قابض، مجفف، جالی، مقطع، ملطف، مدر حیض، مفتت حصاۃ۔ استعمال: رتن جوت زیادہ تر خارجاً مستعمل ہے چنانچہ مرہموں میں شامل کی جاتی ہے اور قابض ومجفف ہونے کی وجہ سے قروح خبیثہ اور سوختگی آتش وغیرہ میں نفع بخشتی ہے اس کو تنہا سرکہ میں پیس کر بہق اور برص ثالیل جمرہ، نملہ قروح ساعیہ اور جرب متقرح میں استعمال کیا جاتا ہے علیٰ ہذا روغن میں جلا کر اس کو گھوٹ دیتے ہیں اور پھر اس کو گنج پر لگاتے ہیں نہایت فائدہ بخش ہے اور بکثرت مستعمل ہے قابض ومجفف ہونے کے باعث روغن میں ملا کر بدن پر مالش کرتے ہیں جس سے پسینہ کی کثرت رُک جاتی ہے۔ داخلاً یرقان، درد طحال، درد جگر، نقرس، درد گردہ، سنگ گردہ مثانہ اور تپ ہائے کہنہ میں مفید ہے لیکن ان امراض میں بہت کم مستعمل ہے اوجاع رحم، اوجاع صلب، احتباس حیض، اسقاط حمل واخرج جنین کے لیے حمولاً وجلوساً اور شرباً نافع ہے۔ نفع خاص: مجفف قروح (خارجاً) مضر: مصدع۔ مصلح: روغنیات مثلاً روغن بنفشہ وغیرہ۔ بدل: اخوان ادرار میں۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: مرہم خارش، مرہم خنازیر، روغن سُرخ۔

رسکپور

لاطینی Huoras Gyri Subehloridum (انگریزی) Mercury Chloride

ماہیت: رسکپور سفید رنگ کی قدرے میلی چمک دار سی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ سیماب، گل ارمنی، شب یمانی اور نمک سنگ سے بنائی جاتی ہیں۔ مزاج: گرم 4 خشک 4۔ افعال: ملطف ومصفی خون، مجفف، مقوی باہ۔ استعمال: رسکپور کا جوہر اڑا کر آتشک، قروح خبیثہ، قروح گردہ، مثانہ ومجاری بول (جو کہ کہنہ ہو گئے ہوں) میں بکثرت مستعمل ہے اس کے استعمال سے بہت جلد زخم خشک ہو جاتے ہیں اسے تقویت باہ کے لیے بھی کھلایا جاتا ہے مجفف ہونے کے باعث بعض مرہموں میں بھی شامل کیا جاتا ہے جو کہ زخم ہائے آتشک وقروح خبیثہ میں مستعمل ہیں جوہر رسکپور ''جوہر منقی'' کے نام سے معمول ومستعمل ہے۔ نفع خاص: دافع آتشک۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: دودھ اور روغن۔ بدل: مقدار خوراک: جوہر رسکپور 2 چاول سے 4 چاول تک۔ مشہور مرکبات: (1) جوہر منقی (2) جوہر رسکپور (3) مرہم رسکپور۔

رسوت

لاطینی Berberis Volgare (عربی) حضض (ہندی۔ پنجابی) رس (سندھی) رسول (بنگالی) رس دت (انگریزی) ایکسٹریکٹ بربرس Extrect Berberis ماہیت: رسوت

درخت زرشک کی لکڑی (دار ہلد) کا عصارہ ہے جس کا رنگ زرد سیاہی مائل اور مزہ تلخ خراب ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: رسوت بیرونی طور پر رادع، مسکن اور قابض تاثیر کرتی ہے اندرونی طور پر کھلانے سے حرارت کو تسکین دیتی آنتوں پر قابض تاثیر کرتی ہے۔ استعمال: رسوت کو اورام حارہ پر تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ روع مواد اور تسکین درد کے لیے لگاتے ہیں۔ کان سے سیلان رطوبت کو روکنے کے لیے قطور کرتے ہیں حلق کے گرم ورم کو زائل کرنے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لیے اس کے آب محلول سے غرارے کراتے ہیں۔ آشوب چشم میں آنکھ کے گردا گرد ضماد کرتے اور نیز آنکھوں میں ڈالتے ہیں سوزاک میں اس کے آب محلول سے پچکاری کرتے ہیں۔ اندرونی طور پر اسہال بواسیری اور خون بواسیر کو روکنے اور قروح امعاء و آنتوں کے زخم کو زائل کرنے کے لیے بکثرت استعمال کراتے ہیں ہائی بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے دافع سوزش ہے بچوں کے سُرخ بادہ میں مصفی خون ادویہ کے ساتھ گولیاں بنا کر بکثرت کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: بواسیر کو مفید ہے۔ مضر: امراض طحال کے لیے مضر ہے۔ مصلح: انیسون۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

ریباس

لاطینی Rahium Palmatum (عربی) ریباس (فارسی) ریواس زیواج (انگریزی) رہوبارب Rhubarb ایک پیڑ ہے جو گز بھر تک بڑھتا ہے اس کی ڈنڈی کی چوڑائی 2 انگلی کی ہوتی ہے ڈنڈی کا دوسرا جو جڑ سے متصل ہوتا ہے سفید نیلگوں ہوتا ہے اور ڈنڈی کا بالائی حصہ سبز اور عمدہ ہوتا ہے جس پر ترشی بخوبی ہو اور رس اس میں بہت سا ہو۔ رنگ: پتے سبز، پھول سُرخ، ذائقہ: ترش اور قدرے شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: مرکب القوی۔ مقدار خوراک: بقدر برداشت۔ مقام پیدائش: جہاں برف پڑتی ہے یا سردی بہت ہوتی ہے وہاں ریباس پیدا ہوتی ہے آسام اور نیپال وشملہ میں بوئی جاتی ہے۔ افعال و استعمال: تیز صفراء کو توڑتی ہے اور لطافت بخشتی ہے مقوی معدہ اور جگر، اعضائے شکمی اشتہاء پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاجوں کو قوت دیتی ہے وسواس اور خفقان میں نافع ہے یورپ میں اس کو بطور خوراک استعمال کیا جاتا ہے اس کی جڑ کو ریوند چینی کہتے ہیں اس کا بیان الگ درج ہے۔

روہنی

لاطینی Soyamida Febrifuga (بنگلہ) روہین (سنسکرت) پڑانگا (انگریزی) Bastaro Cedar یہ درخت 70 فٹ اونچا ہوتا ہے پتے ایک ایک ڈالی میں سات سات عدد

لگتے ہیں۔رنگ: سبز۔ذائقہ: تلخ۔مزاج: گرم وتر۔مقدار خوراک: 2 تولہ۔افعال و استعمال: اس کے چھال کے جوشاندہ کی کلی کرنا گلے کی بیماریوں کی مفید ہے اندرونی طور پر اسہال وپیچش، خفقان اور قلب کی بیماریوں کو مفید ہے تیز باری کا بخار دفع کرتا ہے۔

روہیڑا

لاطینی Amoora Rohituka (ہندی) روہیڑا (بنگالی) روڑھا (سنسکرت) روہیتکا (انگریزی) بشی گارڈینا Bushy Gardinie یہ درخت 2 قسم کا ہوتا ہے ایک کو نر روہیڑا کہتے ہیں اس کے پھول سفید ہوتے ہیں اور اس میں پھل نہیں لگتا دوسری قسم کے روہیڑا کے درخت کو مادہ روہیڑا کہتے ہیں اس کے پھول سُرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور اس میں پھل لگتے ہیں پھل زرد یا لال رنگ کا گول ہوتا ہے لیکن اس میں 3 ابھار ہوتے ہیں بعض مصنفین نے غلطی سے اس کے پھل کو ہی مین پھل قرار دیا ہے۔رنگ: چھال بھوری پھول سُرخ یا سفید۔ذائقہ: کسیلا۔مقدار خوراک: 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔افعال و استعمال: مقوی معدہ ہاضم اور ملین ہے اس کی جڑ یا تنے کی چھال کا جوشاندہ دن میں 2 بار پلانا بڑھے ہوئے جگر اور تلی کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

روپامکھی

لاطینی Argentum Sulphide (عربی) اقلیمائے فضہ (فارسی) خرک نقرہ (بنگالی) روپے ماکشی (سنسکرت) تارماکشی (سندھی) کھتی روپی۔ماہیت: معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری رنگت میں سفید چمک دار مائل بہ سیاہی ہوتی ہے۔مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: روپامکھی بیرونی طور پر جالی اور قابض تاثیر کرتی ہے مجفف رطوبات بھی ہے۔استعمال: روپامکھی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سرمہ کی مانند باریک کھرل کر کے ضعف بصر۔جالا، ناخونہ اور سبل کو دُور کرنے کے لیے آنکھ میں لگاتے ہیں۔زخموں کے خراب گوشت کو دُور کرنے اور متعفن رطوبات کو خشک کر کے ان کی اصلاح کے لیے بعض مرہموں میں شامل کر کے لگاتے ہیں۔نفع خاص: امراض چشم میں مفید ہے۔مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: بادام روغن اور روغن کدو۔بدل: مردار سنگ۔مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

رودنتی

لاطینی Cressa Cretica (فارسی) سنجیونی (بنگالی) روردانتی (گجراتی) پلیو (مرہٹی) رودنتی (بمبئی) کنکنی (انگریزی) ماہیت: چنے کے پودے سے مشابہ ایک بوٹی ہے جو کہ بالعموم نخت

اور نمناک زمین کی پشت آسمان کی طرف اور رخ زمین کی جانب ہوتا ہے اس بوٹی سے ہمیشہ پانی سا ٹپکتا رہتا ہے لہٰذا اس کے نیچے کی زمین ہمیشہ نمناک اور سیاہ رہتی ہے اور تیل سے جرب کی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔پتے خوش مزہ کسی قدر شور ہوتے ہیں۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: رودنتی بدن اور جملہ اعضائے بدن کو تقویت بخشتی ہے۔استعمال: رودنتی کو سائے میں خشک کر کے ہم وزن مصری کے ہمراہ یا شہد میں ملا کر تقویت بدن، تقویت باہ اور شیب غیر طبعی کو روکنے کے لیے کھلاتے ہیں علاوہ ازیں بطور دوائے معین حمل، استقرار حمل کے لیے استعمال کرتے ہیں غالباً رحم کو طاقت دینے کے باعث استقرار حمل کے لیے معین ہوگی نصف وزن ترپھلہ، چوتھائی وزن ترکٹہ اور ہم وزن مصری کے ہمراہ سفوف بنا کر بقدر 7 ماشہ شیر گاؤ کے ہمراہ جمیع اوجاع بدن اور تقویت جسم کے لیے کھلاتے ہیں۔نفع خاص: مقوی بدن۔مضر: کسی عضو کے لیے خاص طور پر مضر نہیں ہے۔مصلح: روغن زرد اور شیر تازہ۔بدل: بے بدل۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

روسنج

ماہیت: روسنج تانبہ سوختہ ہے جو گندھک اور لاہوری نمک کے ذریعے تانبے کے ورقوں کو سوختہ کر کے تیار کیا جاتا ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: قابض شدید مجفف، جالی اور اکال۔استعمال: روسنج کو زیادہ تر خضابوں میں استعمال کرتے ہیں قروح خبیثہ میں رطوبات زائدہ کو خشک کرنے اور لحم زائدہ کو دُور کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔اکحال الاغشاء چشم اور گل چشم کے لیے بھی مستعمل ہے۔نفع خاص: زخموں کے اندمال کے لیے مستعمل ہے۔مضر: گرم مزاجوں کے لیے نقصان دہ ہے۔مصلح: موم اور روغن کنجد۔بدل: تانبا کا برادہ۔

روشنائی Ink

ماہیت: کاجل، گوند اور روغن السی کا مشہور مرکب ہے جو لکھنے کے کام آتا ہے۔مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: روشنائی بیرونی جلد پر لگانے سے مبرد۔مسکن اور قابض ومجفف تاثیر کرتی ہے۔استعمال: روشنائی کو پانی میں حل کر کے گرم سر درد کو تسکین دینے اور نکسیر کو روکنے کے لیے پیشانی پر طلا کرتے ہیں نیز عضو سوختہ کی سوزش کو تسکین دینے اور نیز عضو سوختہ کے زخموں کو خشک کرنے کے لیے لگاتے ہیں۔نفع خاص: حابس رعاف اور دافع شقیقہ۔مصلح: روغن۔مضر: یبوست پیدا کرتی ہے۔

روغن بلسان Olium Of Balsum Of Makkah

(فارسی۔عربی) دہن بلسان (انگریزی) Balsam Of Makkah ماہیت روغن

بلسان درخت بلسان میں شگاف دینے سے نکلتا ہے خوشبودار اور زرد سُرخی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم وتر۔ افعال: مقوی دماغ واعصاب، محلل، منفث بلغم، مقوی باہ، منقی جراحات۔ استعمال: روغن بلسان کو سرد بلغمی امراض مثلاً فالج ولقوہ کزاز اور صرع وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ دمہ کھانسی اور پھیپھڑوں کے زخموں کو اچھا کرنے کے لیے بھی دیتے ہیں لیکن آج کل اس کو مرض سوزاک میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: سوزاک کے لیے زیادہ مستعمل ہے۔ مضر: حاملہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغن کدو اور کاہو۔ بدل: روغن صندل۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

روغن بیدانجیر

(عربی) دہن الخروع (فارسی) روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) (سندھی) ہیرن جو تیل (انگریزی) کسٹرائیل Costor Oil ماہیت: روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) بیدانجیر کے تخموں کا نکالا ہوا روغن ہے جو کہ گاڑھا، سفید یا زردی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مسہل مخرج بلغم، محلل اور مسکن اورام اوجاع ملین صلابات، قاتل ومخرج کرم شکم، ملین ومزلق امعاء۔ استعمال: روغن بیدانجیر ہر ایک عمر اور ہر ایک حالت میں ایک عمدہ مسہل ہے قولنج ریحی وثقلی، قبض اور دیگر امراض بلغمی میں اس کا مسہل دیا جاتا ہے علاوہ ازیں اسے پیچش میں قدرے افیون یا آب گوند کے ہمراہ پلانے سے 1 سے 2 دست ہو کر پیچش رفع ہو جاتی ہے۔

کرم شکم کے قتل واخراج کے لیے بھی پلایا جاتا ہے آنکھ میں چونہ پڑنے سے جو سوزش وتکلیف ہوتی ہے آنکھ میں ڈالنے سے اس کو تسکین بخشتا ہے نیز آنکھ میں ڈالنے سے ضعف بصارت اور ابتدائے نزول الماء میں بھی مفید ہے۔ محلل ومسکن اورام اور اوجاع ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل اور دیگر دردوں میں اس کی مالش کرتے ہیں صلابتوں پر مالش کرنے سے ان کو نرم بناتا ہے۔ نفع خاص: زیادہ تر پیچش اور قولنج کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے۔ مضر: کرب پیدا کرتا ہے۔ مصلح: دودھ۔ بدل: تلیین امعاء میں کوئی اچھا بدل نہیں ہے۔ مقدار خوراک: 2 تولہ سے 5 تولہ تک۔

روغن جمال گوٹہ

(عربی) دہن حب السلاطین (فارسی) روغن بیدانجیر خطائی (انگریزی) کروٹن سیڈز آئل Croton Tiglium Olium ماہیت: زردی یا سُرخی مائل روغن ہے جو جمال گوٹے کے تخموں کو دبا کر نکالا جاتا ہے اس کا قوام گاڑھا اور مزہ تیز اور جلن پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 4 خشک 4۔ افعال: روغن جمال گوٹہ بیرونی طور پر جلد پر لگانے سے آبلہ انگیز (منفط) تاثیر کرتا ہے

اور اندرونی طور پر کھلانے سے معدہ وامعاء میں خراش پیدا کر کے زبردست مسہل تاثیر کرتا ہے روغن جمال گوٹہ بیرون جلد لگانے سے خون میں جذب ہو کر بھی اسہال لاتا ہے۔ استعمال: روغن جمال گوٹہ کو داد گنج پر لگاتے ہیں وہاں زخم ڈال کر خراب رطوبات کو بہا دیتا ہے اور اصل مرض رفع ہو جاتا ہے روغن زیتون میں ملا کر داء الثعلب پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے استسقاء طبلی، استسقائے دماغ سکتہ، قبض شدید اور سدہ امعاء کو زائل کرنے کے لیے اندرونی طور پر بطور ایک قوی مسہل دواء کے استعمال کرتے ہیں لیکن جب کہ معدہ یا آنتوں میں ورم ہو یا آنتوں میں خراش موجود ہو تو اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

روغن جمال گوٹہ کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے معدہ اور آنتوں میں شدید سوزش ہو جاتی ہے خون اور آؤں ملے ہوئے دست آنے لگتے ہیں مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے ایسی صورت میں گائے کا دودھ اور گھی ملا کر بار بار پلائیں اور قے کرائیں۔ اس کے بعد دہی کی لسی یا انڈوں کی سفیدی کو [illegible] پھینٹ کر پلائیں۔ نفع خاص: سدد امعاء کے رفع کرنے کے لیے قوی مسہل ہے۔ مضر: مغثی اور مقرح۔ مصلح: شیر خالص۔ مقدار خوراک: نصف قطرہ سے 1 قطرہ تک۔

روغن زیتون

(فارسی) زیت (عربی) دہن الزیت (انگریزی) Olive Oil ماہیت: خفیف زرد رنگ سبزی مائل روغن ہے جو درخت زیتون کے پختہ پھلوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے۔ مزاج: گرم 2 تر 2۔ افعال: روغن زیتون بیرونی استعمال سے جلد پر مرطب، ملین، محلل اور مسکن تاثیر کرتا ہے اور جسم پر مالش کرنے سے اعضاء کو تقویت بخشتا ہے اندرونی طور پر کھلانے سے بدن کو غذا پہنچاتا ہے اعضائے غذا کی خراش وسوزش کو تسکین بخشتا ہے زیادہ مقدار میں کھلانے سے خفیف ملین تاثیر کرتا ہے جگر کی صفراوی پتھریوں (حصاۃ الکبد) کو گھلا کر خارج کر دیتا ہے۔ استعمال: روغن زیتون کو درد اعضاء، فالج، اوجاع مفاصل، عرق النساء اور دوسرے امراض میں تحلیل وتسکین کی غرض سے مالش کرتے ہیں بدن کی خشکی کو دُور کرنے اور جلد کے خشک امراض مثلاً چنبل اور خشک گنج میں لگاتے ہیں آگ سے جلے ہوئے اعضاء کی سوزش کو تسکین دینے کے لیے مرہم بنا کر استعمال کرتے ہیں ضعیف اشخاص خصوصاً لاغر وضعیف بچوں میں اس کو بدن پر ملتے ہیں ان کے جسم میں جذب ہو کر تغذیہ بخشتا اور ضعف ولاغری کو دُور کرتا ہے علاوہ ازیں زخموں کی اصلاح اور التحام کی غرض سے مراہم میں شامل کر کے

زخموں پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر سنکھیا جیسے زہروں کی سمیت کو دفع کرنے اور ان کے اعضائے غذا میں جو درد اور سوزش لاحق ہوتی ہے۔اس کو زائل کرنے کے لیے دیتے ہیں بدن کے ضعف ولاغری کو دُور کرنے اور باہ کو قوت دینے کے لیے پلاتے ہیں 2 تولہ سے 5 تولہ تک قبض' قروح مقعد اور شقاق مقعد میں پلاتے ہیں قولنج میں بھی پلاتے ہیں یا حقنہ کرتے ہیں حصاۃ الکبد میں کچھ عرصہ پلاتے رہنے سے پتھری گھل کر براہ اسہال خارج ہو جاتی ہے۔نفع خاص: مقوی اعصاب۔مضر: متعفن حالت میں استعمال کرنے سے خارش پیدا کرتا ہے۔مصلح: خالص شہد اور شربت بنفشہ۔بدل: روغن بلسان۔مقدار خوراک: 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں اولی این ایک سیال روغن جو کہ اولیک ایسڈ اور گلیسیرین کا مرکب ہوتا ہے نین اور پالے ٹین اجزاء پائے جاتے ہیں۔

نوٹ: مشاہدہ میں یہ آیا ہے کہ روغن زیتون معدہ اور امعاء کے السر میں بہت فائدہ کرتا ہے خاص طور پر صبح شام خالی پیٹ لیا جائے۔اسی طرح پھیپھڑوں کے مختلف امراض خاص طور پر تپ دق وسل (T.B) کے مریض خواہ نئے ہوں یا پرانے ان کے لیے بہت ہی زیادہ فائدہ کا باعث مگر مسلسل لیا جائے۔دیگر ہائی کولسٹرول کے حامل افراد بھی اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔ان کے لیے بھی نفع مند ہے کیونکہ یہ بدن کے مختلف حصوں سے کثافتوں کو نکالتا ہے اور بے ضرر ہے مگر خالص ہونا چاہیے۔

روغن گل Roseln Oil

(فارسی۔عربی) دہن اور سندھی گل روغن ہے۔ماہیت: گلاب کے تازہ پھولوں کو روغن کنجد یا زیتون میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیتے ہیں جب پھولوں کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے تو روغن کو صاف کر کے دوبارہ اس میں دوسرے تازہ پھول شامل کر دیتے ہیں اسی طرح 7 مرتبہ کرنے کے بعد صاف کر کے رکھ دیتے ہیں یہی روغن گل ہے دھوپ میں رکھنے کی بجائے آگ پر جوش دے کر تیار کرتے ہیں لیکن پہلی ترکیب سے تیار کیا ہوا روغن گل بہتر ہوتا ہے اور اس کو روغن گل خام یا روغن گل آفتابی اور آگ پر تیار کیے ہوئے روغن گل کو روغن گل مطبوخ یا روغن گل آتشی کہتے ہیں۔مزاج: گل سُرخ کی قوت حاصل ہونے کی وجہ سے مرکب القویٰ ہے۔افعال: روغن گل رادع' محلل اور قابض ہے۔دردوں کو تسکین بخشتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مسہل اور قابض تاثیر کرتا ہے اور اعضائے اندرونی کے دردوں کو ساکن کرتا ہے معدہ وامعاء کی سوزش کو تسکین دیتا ہے اور ان زخموں کی اصلاح کرتا ہے۔اصلاح: روغن گل' گلاب اور سرکہ میں کپڑا بھگو کر مرض سرسام میں بار بار

Scanned with CamScanner

سر نوخ (تالو) پر رکھتے ہیں تقویت دماغ کے لیے سر پر لگاتے ہیں اور درد گوش کو تسکین دینے کے لیے کان میں قطور کرتے ہیں درد دندان کو تسکین دینے اور زیادہ چونے کے کھانے سے منہ میں جو زخم پڑ جاتے ہیں ان کو زائل کرنے کے لیے مضمضے کراتے ہیں آگ سے جلے ہوئے عضو کو تسکین دینے کے لیے عضو سوختہ پر طلاء کرتے ہیں اندرونی طور پر قرحہ معدہ وامعاء پیچش میں استعمال کراتے ہیں۔نفع خاص: مقوی دماغ' دافع اور سرسام۔مصلح: روغن بادام شیریں۔بدل: روغن بنفشہ۔مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

ریٹھا Sapindus Trifolliatus

(عربی۔فارسی۔ہندی) بندق (گجراتی) ریٹھہ (سنسکرت) ارشٹا (سندھی) آریٹھو (انگریزی) سوپ نٹ Soap Nut ماہیت: پہاڑی درخت کا پھل ہے جو چھالیہ کے برابر ہوتا ہے اس کا چھلکا شکن دار ہوتا ہے رنگت مکدر' زرد سیاہی مائل ہوتی ہے۔توڑنے پر اندر سے کنول گٹے کے مشابہ سیاہ رنگ کی گٹھلی نکلتی ہے اس کو توڑنے سے سفید مغز برآمد ہوتا ہے ریٹھہ اونی کپڑوں کو دھونے کے لیے بکثرت مستعمل ہے زیادہ تر اس کا چھلکا بطور دواء مستعمل ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: ریٹھا بیرونی طور پر لگانے سے جالی' محلل' جاذب اور لاذع تاثیر پیدا کرتا ہے۔ناک میں اس کو سعوط استعمال کرنے سے لاذع ہونے کے باعث چھینکیں لاتا اور رطوبات کو جذب کرتا ہے اور بطور فرزجہ استعمال کرنے سے ادرارِ حیض کرتا اور جنین مشیمہ کو خارج کرتا ہے اندرونی طور پر خفیف مقدار میں کھلانے سے مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہے اور امراض باردہ کو فائدہ بخشتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھلانے سے مقئی ومسہل اثر کرتا ہے جس کی وجہ سے غالباً یہ ہے کہ معدہ اور امعاء پر اس کی خراش کن تاثیر ہوتی ہے۔مارگزیدہ کے لیے تریاق ہے۔استعمال: ریٹھے کو پیس کر برص' بہق اور کلف جیسے امراض جلد یہ پر طلا کرتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لیے ابٹنوں میں ملا کر استعمال کرتے ہیں خنازیر اور سرکہ میں پیس کر ضماد لگاتے ہیں لقوہ' شقیقہ صرع اور سر درد بارد کے ازالہ کے لیے پانی میں پیس کر سعوط کراتے ہیں چھینکیں آتی ہیں یا بغیر چھینکوں کے ناک میں خراش ہو کر رطوبت بکثرت بہتی ہے اور مرض کو آرام ہو جاتا ہے احتباس حیض کو زائل کرنے اور مردہ جنین مشیمہ کو خارج کرنے کے لیے پانی میں پیس کر فرزجہ بنا کر اندام نہانی میں رکھتے ہیں شب کوری اور ظلمت بصر کے لیے پانی میں ملا کر لگاتے ہیں۔مارگزیدہ اور عقرب گزیدہ کے لیے تریاق صفت ہے مارگزیدہ کو بقدر 6 ماشہ باریک پیس کر پانی میں ملا کر 2۔2 گھنٹے کے بعد پلانے سے تمام سمیت بذریعہ قے اور اسہال

دفع ہو جاتی ہے گزیدہ عضو پر بھی طلا کرتے ہیں عقرب گزیدہ کو بھی پلاتے ہیں اور گزیدہ عضو پر لگاتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ریٹھے کا سفوف پانی میں حل کر کے مکان میں چھڑکنے سے سانپ بھاگ جاتا ہے۔ ریٹھے کی گٹھلی کا مغز تقویت باہ کے لیے کھلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: امراض جلدیہ مثلاً برص بہق وغیرہ کے لیے ضماداً اور دفع سمیت مار اور عقرب کے لیے اکلاً استعمال کیا جاتا ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغنیات خصوصاً روغن بادام۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء دریافت کیے گئے ہیں۔ (1) ساپونین (صابن جیسا مادہ) (2) گلوکوز (شکر) (3) پکٹین۔

ریوند Rahium Off

(عربی) راوند (فارسی) بیخ ریباس (کاغانی) چٹیال (بنگلہ) ریون چینی (ہندی) ریوت چینی (انگریزی) رھی ام Pheum ماہیت: ریوند کئی قسم کی ہوتی ہے زیادہ تر ریوند چینی مستعمل ہے یہ ریبا جس کی جڑ ہے اس کی رنگت زرد سیاہی مائل بو تیز اور مزہ تلخ اور بدمزہ ہوتا ہے منہ میں چبانے سے تھوک زرد ہو جاتا ہے۔ مزاج: مرکب القوی ہے کیونکہ دست لاتی ہے اور قبض بھی پیدا کرتی ہے۔ افعال: ریوند چینی بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی خراش کن (لاذع) اور محلل تاثیر کرتی ہے اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں سے بلغم کا اخراج کرتی ہے تھوڑی مقدار میں کھلانے سے معدہ اور امعاء کو قوت دیتی ریاح کو خارج کرتی اور قبض پیدا کرتی ہے اور تمام بدن کو قوت بخشتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے زرد رنگ کے رقیق دست لاتی اور آخر کار قبض کرتی ہے جگر پر اس کی مقوی و محرک تاثیر ہوتی ہے علاوہ ازیں پیشاب لاتی اور ادرار حیض کرتی ہے۔ استعمال: ریوند چینی کو جھائیں، نمش، داد اور جلد کے داغ دھبوں کو زائل کرنے کے لیے سرکہ میں پیس کر ضماد کرتے ہیں بعض اطباء اندرونی و بیرونی طور پر اعضاء کے اورام تحلیل کرنے کے لیے بھی اس کا ضماد لگاتے ہیں کھانسی دمہ اور نفث الدم میں استعمال کراتے ہیں معدہ اور امعاء کے ضعف اور نفخ شکم کو دور کرنے کے لیے دستوں کو بند کرنے کے لیے خفیف مقدار میں کھلاتے ہیں یرقان، استسقاء، ورم جگر، ورم طحال اور تپ ربع میں مختلف مقدار میں کھلاتے ہیں جب کہ بدہضمی کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو زیادہ مقدار میں استعمال کراتے ہیں جس سے اولاً کھل کر دست آجاتے ہیں اور پھر قبض ہوتا ہے احتباس بول و حیض کے دور کرنے اور گردہ مثانہ کے دردوں کو تسکین دینے کے لیے سفوف بنا کر یا جوشاندہ تیار کر کے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل اخلاط

لزجہ۔ مضر: کمزور لوگوں کو اس سے اسہال لانا مناسب نہیں ہے۔ مصلح: گوند ببول کتیرا۔ لعاب بہیدانہ وغیرہ۔ بدل: گل سرخ امراض معدہ اور جگر کے لیے۔ مقدار خوراک: قبض وغیرہ کے لیے 1 سے 3 رتی تک۔ دست لانے کے لیے ڈیڑھ ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

خصوصی نوٹ:

جدید تحقیقات کے مطابق اینٹی وائرل اور اینٹی بیکٹیریل خصوصیات ریوند چینی میں پائی جاتی ہیں۔ اس کا جوشاندہ خون سے سیرم کریٹنین اور بلڈ یوریا کو نکالتا ہے۔

(ز)

زبرجد

زمرد کی قسم سے ایک قیمتی پتھر ہے بہتر وہ ہے جو شفاف سبز رنگ صاف ہو اور جلد نہ ٹوٹ سکے سبز صاف کم رنگ کو مصری اور زرد مائل بہ سبزی کو قبرصی اور زرد مائل بہ سرخی کو ہندی کہتے ہیں۔ رنگ: سبز اور زرد۔ مزاج: سرد 3 خشک 3 گیلانی نے سرد 2 درجہ میں اور خشک 1 درجہ میں تحریر کیا ہے۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ۔ بدل: زمرد۔ مقام پیدائش: زمرد کی کان سے پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے خواص زمرد کی طرح ہیں مفرح ہے خون کو روکتا ہے پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے بدن کو قوی کرتا ہے بعض اطباء اس کو کحل الجواہر میں داخل کرتے ہیں اس کو پیس کر کھانے سے دل کو طاقت آتی ہے اس میں حرارت برداشت کرنے کی بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اس لیے اسے بجلی کے سامان وغیرہ کی صنعتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

زخم حیات Kalanchoelanciniata

(بنگلہ) ہیم ساگر (سندھی) کوتک۔ اندرونتی (لاطینی) کالن ہولا کینیٹا Kalanhoelaciniata یہ بوٹی زمین پر مفروش ہوتی اس کے اوپر روئیں سے ہوتے ہیں جڑ پتلی و لمبی پتے چونی کے برابر شاخوں اور پتیوں کے پاس کاسنی کی طرح ڈوڈیاں بکثرت بردار نہایت چھوٹے سیاہ تخم سے بھری ہوئیں جب اس کے پتے زمین کو چھوتے ہیں تو اس سے جڑیں نکل کر پودا بن جاتا ہے اس کا رنگ سبز مائل بہ سفید ہوتا ہے۔ خشک ہونے پر خاکستری رنگ کی ہو جاتی ہے۔ مقدار خوراک: 2 تولہ۔ مقام پیدائش: پنجاب کے میدانی علاقہ خصوصاً ضلع راولپنڈی میں قریباً ہر جگہ ندیوں تالابوں اور جوہڑوں کے کنارے فروری سے جون تک بافراط مگر نومبر دسمبر اور جنوری میں کمیاب ہوتی ہے۔ افعال و

استعمال: بیرونی طور پر محلل اور حابس الدم اور اندرونی طور پر مصفی خون ہونے کی وجہ سے دافع جذام و آتشک بیان کی جاتی ہے زخم حیات تازہ 1 تولہ کو نصف پاؤ پانی میں گھوٹ چھان کر 7 دن تک نہار منہ پلانے سے کرم شکم مر کر نکل جاتے ہیں اس کے پتوں کو کچل کر تازہ زخموں اور ضرب وسقطہ پر باندھتے ہیں آدھ سیر بوٹی کی نگدی میں 1 تولہ سیسے کے ٹکڑے رکھ کر اس کے اوپر کھدر لپیٹ کر اوپر مٹی کا لیپ کر دیں اور گڑھے میں 10 سے 12 سیر اپلوں کی آگ دینے سے سُرخ رنگ کا کشتہ ہو جاتا ہے جو اسہال خونی بواسیر اور سوزاک میں مستعمل ہے۔

زراوند

زراوند ایک نبات کی جڑ ہے نر و مادہ 2 قسم کی ہوتی ہے نر کو زراوند طویل اور مادہ کو زراوند مدحرج یا زراوند گرد کہتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) تریاق اربعہ (2) معجون فلاسفہ (3) دبید الورد (4) مرہم قوبا۔ دونوں کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

زراوند طویل Aristolochia Longa

(فارسی۔عربی) زراوند (انگریزی) ارسٹولوکیا Aristoefbehia ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے ایک بالشت یا اس سے کم و بیش لمبی اور تقریباً ایک انگل موٹی ہوتی ہے رنگت سیاہ سُرخی مائل ہوتی ہے اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 2۔ افعال: مدر بول و حیض۔ محلل، مسخن، منفث، مسہل بلغم، قاتل کرم، جالی، منبت لحم۔ استعمال: احتباس حیض، تنقیہ رحم اور اخراج جنین کے لیے اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ایرسا اور شہد کے ہمراہ ملا کر قروح عفنیا پر لگاتے ہیں زخموں کے مردار گوشت کو دُور کر کے نیا گوشت پیدا کرتا ہے بعض مرہموں میں بھی شامل کر کے لگاتے ہیں چہرے کا رنگ نکھارنے کے لیے بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔ سینہ کو بلغم سے پاک صاف کرنے کے لیے کھانسی اور دمہ میں مناسب لعوقات میں شامل کر کے لگاتے ہیں چہرے کا رنگ نکھارنے کے لیے بطور طلا استعمال کرتے ہیں سینہ کو بلغم سے پاک صاف کرنے کے لیے دمہ اور کھانسی میں مناسب لعوق میں شامل کر کے چٹاتے ہیں استرخائے اعصاب تشنج امتلائی صرع اور کزاز جیسے عصبی و بلغمی امراض میں کھلاتے ہیں کرم شکم کے قتل اور اخراج کے لیے استعمال کرتے ہیں اور جوؤں کو مارنے کے روغن کے ہمراہ بدن اور سر پر مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر حیض و مخرج جنین۔ مضر: جگر و طحال کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد، سکنجبین اور کالی مرچ۔ بدل: زراوند مدحرج، شیطرج اور زرنباد۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

زراوند مدحرج Aristolochia Rutunda

(عربی۔فارسی) زراوند گود (انگریزی) ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جو مدور حجم میں فندق کے برابر یا اس سے کسی قدر (چھوٹی یا بڑی) کسی قدر چپٹی ہوتی ہے اور اس کا رنگ باہر سے زرد اور اندر سے سُرخی مائل ہوتا ہے زراوند کی دونوں قسموں کے افعال و خواص تقریباً یکساں ہیں لیکن زیادہ تر زراوند مدحرج ہی مستعمل ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: محلل، ملطف، مفتح، مقطع اور مخرج بلغم، جالی، مسکن اوجاع، منبت بلغم، مسہل بلغم، مدر حیض اور مقوی باہ ہے۔ استعمال: زراوند مدحرج ملطف اور مفتح ہونے کے باعث ادرار حیض کے لیے مستعمل ہے اور چونکہ ان افعال کے باوجود محلل اور مسہل بلغم بھی ہے لہٰذا جملہ امراض بلغمی میں مفید خیال کی جاتی ہے اور بعض امراض میں مستعمل بھی ہے پرانی کھانسی اور دمہ میں استعمال کی جاتی ہے مرہموں میں شامل کرتے ہیں جو کہ قروح خبیثہ عفنیہ کے لیے نہایت مفید ہوتے ہیں مقوی باہ معاجین میں تقویت باہ کی غرض سے داخل کی جاتی ہے تحلیل و تسکین اوجاع کی غرض سے ذات الجنب اوجاع مزمنہ وجع الورک، عرق النساء اور نقرس میں شرباً اور ضماداً مستعمل ہے ورم و صلابت طحال و جگر میں شرباً اور ضماداً استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: مسہل بلغم ہے۔ مضر: طحال کو اعصاب میں یبوست پیدا کرتا ہے۔ مصلح: روغن کدو اور روغن بنفشہ۔ بدل: زراوند طویل اور ریوند چینی۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

زرشک

(عربی) انبر باریس (فارسی) زرشک۔ زرک (انگریزی) Berberis Vulgaris ماہیت: ایک خاردار پہاڑی درخت کا پھل ہے جو کشمش سے چھوٹا رنگت میں سُرخ سیاہی مائل اور مزہ میں میخوش (کھٹ مٹھا) ہوتا ہے اس کے درخت کی لکڑی ہی دار ہلد کہلاتی ہے جس کا عصارہ رسوت ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 1۔ افعال: زرشک مسکن صفراء اور مسکن جوش خون ہے گرم معدہ اور جگر کی حرارت کو تسکین بخشتی ان کو قوت دیتی اور آنتوں میں قبض پیدا کرتی ہے۔ استعمال: زرشک کو صفراوی امراض خصوصاً صفراوی بخاروں کو تسکین دینے پیاس کو ساکن کرنے اور قے متلی کو روکنے کے لیے پانی یا عرق میں پیس چھان کر پلاتے ہیں معدہ اور جگر کی حرارت کو دُور کرنے اور ان کو قوت دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں صلابت جگر میں زعفران کے ہمراہ دیتے ہیں اسہال صفراوی اور رنج امعاء کو بند کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں صفراوی مزاج اشخاص کے لیے اور صفراوی امراض میں غذاؤں میں شامل کر کے بھی کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: صفراوی امراض میں مستعمل ہے۔

Scanned with CamScanner

مضر: بلغمی مزاج کے لوگوں کو نقصان کرتا ہے۔ مصلح: شکر اور لونگ۔ بدل: زراوند صندل سفید۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے دار ہلد سے دوالکائیڈز (1) بربرین (2) کین تھین علیحدہ کیے گئے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) حب سیاہ چشم (2) حب رسونت (3) حب بواسیر (4) جوارش زرشک (5) دواء المسک معتدل سادہ جواہر دار (6) زدضربہ۔

زرد چوب Curcumalongifolia

(عربی) عروق الصفر (فارسی) زرد چوب (بنگلہ) بلدی (گجراتی) ہلدر (مرہٹی) ہلدل (کشمیری الدر) (سندھی) ہیڈ (کاغانی) سنبلو (انگریزی) ٹرمرک Termeric ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے عموماً نانخورش (سالن اور ترکاری وغیرہ میں) بطور اصلاح ورنگت مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: جنوبی ہند۔ چین۔ پاکستان کے شمالی علاقہ جات۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مخرج بلغم مفتح عروق۔ مجفف قروح۔ قاتل کرم۔ محلل۔ مسکن۔ مصفی خون جالی اور محسن لون۔ استعمال: مخرج بلغم ہونے کے باعث سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں مستعمل ہے جالی محسن لون ہونے کی وجہ سے ابٹن میں ملا کر استعمال کرتے ہیں نیز دیگر جلدی امراض خارش وغیرہ میں طلاء مستعمل ہے مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ میں بطور سفوف ونقوع استعمال کراتے ہیں مفتح عروق ہونے کے باعث یرقان سدی اور استسقاء میں مستعمل ہے مجفف قروح ہونے کی وجہ سے زخموں پر ذروراً استعمال کی جاتی ہے نیز مرہموں میں شامل کی جاتی ہے اور اگر زخم میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر کے اور زخم کو صاف کر کے خشک کر دیتی ہے ضربہ وسقطہ میں نیم بریان کر کے سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور بیرونی طور پر مقام ضرب پر ضماداً استعمال کرتے ہیں جالی ہونے کے باعث جرب و بیاض چشم میں اکتحالاً استعمال کی جاتی ہے نفث الدم اور تپ کہنہ میں مستعمل ومفید ہے۔ نفع خاص: خار جا چوٹ کے مقام پر لگاتے ہیں داخلاً امراض جگر میں مفید ہے۔ مضر: دل کے لیے مضر ہے۔ مصلح: ترنج اور عرق لیموں۔ بدل: مجیٹھ۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

نوٹ: بعض اطباء کرام اسے جگر اور پستان کے کینسر میں کامیابی سے استعمال کرا رہے ہیں۔

خصوصی نوٹ

ہلدی میں اینٹی تکسیدی، اینٹی کینسر اور اینٹی سوزش اور اینٹی میکروبیل خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ بدن کے مدافعتی نظام کو بڑھاتی ہے۔ کولیسٹرول کو کم کرتی ہے۔ خون میں چربی کو جمنے نہیں دیتی اور اگر کوئی چربی کہیں جمی ہو تو اسے تحلیل کر دیتی ہے۔ اندرونی اور بیرونی زخموں کو جلد بھرتی ہے۔ مصفی خون

ہے۔ یرقان کے لیے مفید ہے۔ الرجی کے لیے نافع ہے۔ بدن پر پیدا ہونے والی گلٹیوں کو تحلیل کرتی ہے۔ موٹاپے کا بہترین علاج ہے۔

زرنباد Curcuma Zedoaria

(فارسی) زرنباد (بنگالی) شٹی' آ کنگی' یا کچہرو (سنسکرت) کرچورا (مرہٹی۔ گجراتی) کچور (انگریزی) لانگ زیڈواری Long Zedoary ماہیت: زرنباد ایک نبات کی جڑ ہے جو کسی قدر ہلدی سے مشابہت رکھتی ہے اس کی 2 قسمیں ہیں ایک قسم خورد جو تیز بدبودار ہے اس کو سالم ہی جوش دے کر خشک کر کے رکھتے ہیں اور اس کو کچور کہتے ہیں دوسری قسم کلاں موٹی اور دراز ہوتی ہے اس کو زمین سے نکالنے کے بعد جوش دے کر اور ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے بعد خشک کر کے کام میں لاتے ہیں اس کو نر کچور اور کپور کچری کہتے ہیں دونوں کا مزاج اور افعال تقریباً یکساں ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 3۔ افعال: کاسر ریاح' مفتح سدد' مفرح ومقوی قلب اور دماغ' مقوی معدہ اور جگر' جالی قوی' مطیب دہن' منفث ومخرج بلغم' مدر بول وحیض' مقوی باہ اور محلل اورام۔ استعمال: زرنباد کو کاسر ریاح' مفتح سدد' مفرح ومقوی قلب ودماغ' مقوی معدہ اور جگر ہونے کی وجہ سے اکثر معاجین ومفرحات میں شامل کیا جاتا ہے جو کہ امراض قلب ومعدہ اور جگر میں مستعمل ہیں اصلاح ہضم وتقویت معدہ کی غرض سے بچوں کے سفوف چٹکی میں شامل کیا جاتا ہے اورام واوجاع پر محلل ومسکن ہونے کی وجہ سے اس کا ضماد کیا جاتا ہے مطیب دہن ہونے کے باعث بخر الفم کے لیے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں منفث بلغم ومخرج ہونے کی وجہ سے سرفہ وضیق النفس بلغمی میں کھلاتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے کلف اور جرب میں بطور طلاء استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: کاسر ریاح۔ مقوی جگر۔ مضر: مصدع۔ مصلح: گل بنفشہ۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

زرنیخ طبقی Sublimateof Arsenic

(عربی) زرنیخ طبقی (بنگلہ) ہری تال (انگریزی) ییلو آرشنک سلپڈیم Yellow ماہیت: زرنیخ طبقی (ہڑتال طبقی) ایک معدنی چیز ہے جو زرد رنگ' چمکدار اور وزنی ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ مزاج: گرم خشک۔ اکال۔ محلق شعر۔ قاتل کرم۔ کشتہ زرنیخ دافع امراض بلغمی۔ مصفی خون دافع حمیات مزمنہ۔ مقوی باہ۔ استعمال: ہڑتال کو قروح خبیثہ کے لیے مراہم میں شامل کرتے ہیں زائد گوشت کو دور کر کے اور اگر کرم پیدا ہو گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر کے زخم کو درست کر دیتی ہے۔ ہڑتال کو چونہ کے ساتھ ملا کر بال مونڈنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کشتہ ہڑتال: امراض

عصبی وبلغمی مثلاً لقوہ، فالج، رعشہ، مرگی، نزلہ وزکام سرفہ۔ضیق النفس۔استسقاء وجع مفاصل اور امراض فسادخون مثلاً آتشک، جذام بواسیر اور بھگندر میں کھلاتے ہیں تقویت باہ کے لیے بھی مستعمل ہے حمیات بلغمی میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔نفع خاص: طلاء اور مراہم میں ڈالی جاتی ہے۔مضر: لاذع ہے۔مصلح: ہلیلہ زرد۔بادام روغن۔بدل: منسل یا گندھک۔مقدار خوراک: 2 چاول سے 4 چاول تک۔

زرورد Rose Anthers Filamints

(عربی) زوررد (فارسی) زیرہ گل سُرخ۔جرپھل۔جیرد۔ماہیت: گل سُرخ (گلاب کے پھول) کے درمیان جو چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں وہی زرورد کہلاتے ہیں۔مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: قابض الیاف عضیلہ۔مقوی معدہ۔حابس نزف الدم۔مجفف۔استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے اسہال معوی ومعدی میں مفرداً اور مرکباً مستعمل ہے نفث الدم اور ہر قسم کے نزف الدم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے مجفف اور قابض الیاف ہونے کے باعث رطوبات رحم کو خشک کرکے عضلی ریشوں کو سمیٹ کر رحم کو قوی اور تنگ کر دیتا ہے چنانچہ اس مقصد کے لیے حمولاً مستعمل ہے۔نفع خاص: حابس اسہال۔مضر: پھیپھڑے کے لیے مضر ہے۔مصلح: کتیرا اور گوند۔بدل: ادویہ قابضہ۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 یا 3 ماشہ تک۔

زعفران Crocus Stivus

(ہندی) کیسر (عربی) زعفران۔کرکم (بنگالی) جعفران (انگریزی) سیفرن Saffron ماہیت: نبات زعفران کے پھولوں کے اندر والے ریشے زعفران کے نام سے مشہور ہیں ان کا رنگ شوخ۔سُرخ۔زردی مائل، بو تیز خوشبودار اور مزہ تلخ اور خوشبودار ہوتا ہے اگر زعفران کو پانی میں حل کیا جائے تو گہرا زرد رنگ پیدا ہو جاتا ہے زعفران کا پھول کسم کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے اور اس کی جڑ پیاز کی مانند ہوتی ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 1۔افعال: زعفران محلل اور جالی ہے قلب دماغ اور جگر کو قوت بخشتا ہے بدن کو تقویت پہنچاتا اور قوت باہ کو تحریک دیتا ہے دوسری ادویہ کے ہمراہ شامل کرنے سے ان کی قوت کو قلب و دماغ تک بہت جلد پہنچاتا ہے گردوں اور زخم پر مدر بول اور مدر حیض تاثیر رکھتا ہے۔استعمال زعفران کو بعض اورام خصوصاً ورم جگر اور ورم رحم کو تحلیل کرنے یا بعض ادویہ کی اصلاح کی غرض سے شامل کر کے ضماد کرتے ہیں ضعف بصر میں تنہا یا دوسری مختلف طریقوں سے بکثرت استعمال کرتے ہیں قلب و دماغ تک اثر پہنچانے کے لیے دوسری ادویہ کے ہمراہ شامل

کرتے ہیں ضعف باہ کے لیے مرکبات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں اور ادرار حیض کے لیے اندرونی وبیرونی طور پر مستعمل ہے اس کا ریشہ احلیل میں رکھنے سے پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔نفع خاص: مفرح اور اصلاح ادویہ کے لیے زیادہ تر مستعمل ہے۔مضر: مضعف گردہ واشتہا۔مصلح: انیسوں۔سکنجبین اور زرشک۔بدل: تخم اترج۔قسط۔اورنج۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔مشہور مرکبات: (1) دواء الکرکم (2) دواء المسک معتدل سادہ جواہر دار (3) مفرح یاقوتی سادہ جواہر دار (4) دبید الورد وغیرہ۔

خصوصی نوٹ:

جدید ترین تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ زعفران میں کروسی ٹن کی وجہ سے یہ کلیسٹرول کی مقدار کو کم کرتا ہے۔اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی وائرل خصوصیت رکھتا ہے۔جلد کی سوزش کو رفع کرتا ہے۔زعفران کے اندر اینٹی ٹیومر اور اینٹی کینسر خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں۔دوران خون کو درست رکھتا ہے۔

زفت رطب Pitch

(عربی) زفت رطب (فارسی) قطران۔ماہیت: زفت سیاہی مائل بھورے رنگ کا غلیظ سیال ہے جو صنوبر کی قسم کے درخت کی لکڑی سے بہ ترکیب خاص حاصل کیا جاتا ہے جب زفت رطب کو آگ یا دھوپ میں خشک کر لیا جاتا ہے تو اس کو زفت یابس کہتے ہیں۔مزاج: گرم 3 خشک 1۔افعال: زفت بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل اور جاذب خون تاثیر کرتا ہے تعفن کو دُور کرتا ہے اور جلد پر متواتر لگانے سے سخت جلن ہونے لگتی ہے اور پھنسیاں نکل آتی ہیں اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے قے آتی ہے شکم اور سر میں درد ہونے لگتا ہے۔استعمال: چونکہ زفت بیرونی طور پر طلاء کرنے سے خون کو ظاہر جلد کی طرف جذب کرتا ہے لہٰذا اس کو تنہا یا دوسری ادویہ کے ساتھ مقوی باہ اور عضو مخصوص کو فربہ کرنے والے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں علاوہ ازیں مرہموں کو شامل کر کے بعض زخموں اور امراض جلد یہ مثلاً برص چنبل اور داد پر لگاتے ہیں صلابت اعضاء خصوصاً صلابت رحم میں مناسب ادویہ کے ساتھ گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں بلغم کی تولید کم ہو جاتی ہے اور اس کا اخراج سہولت ہوتا ہے۔نفع خاص: محلل صلابت۔مقوی باہ و منقی رحم۔مضر: مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

Scanned with CamScanner

زمرد

(عربی۔فارسی) زمرد (بنگلہ) پانا (سندھی) زمرد (انگریزی) ایمی رلڈ Emerald اقسام: بلحاظ رنگت زمرد کئی قسم کا ہوتا ہے چنانچہ ذبابی (سبز مکھی کی مانند) ریحانی (برگ ریحان کی مانند) اس کو زمرد نو بھی کہتے ہیں۔ فستقی (پستہ کی مانند) اس کو زمرد کہنہ بھی کہتے ہیں۔ سلقی (چقندر کی مانند) زنجاری زنگا کی مانند کراثی (گندنے کی مانند) مقام پیدائش: پاکستان، کوہستان مصر اور سوڈان۔ مزاج: سرد 2 خشک 3۔ مدر بول۔ مفتت حصات اور تریاق سموم بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: مفرح اور مقوی اعضائے رئیسہ ہونے کی وجہ سے یاقوتی جیسی ادویہ میں اس کا سحیقہ (باریک سفوف) شامل کیا جاتا ہے تیز خفقان۔ نفث الدم۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ استسقاء ضعف گردہ۔ یرقان اور اسہال الدم کے ازالہ کے لیے ملا کر پلایا جاتا ہے اس کا کشتہ بنا کر بھی مذکورہ افعال کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اسے دفع سموم کے لیے بھی ملا کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: حرارت غریزی اور قلب و دماغ کا مقوی ہے۔ مضر: مثانہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: مشک و گلاب۔ بدل: مرجان جس اسہال میں مقدار خوراک: 4 رتی سے 1 ماشہ تک۔ کشتہ ½ رتی سے 1 رتی تک۔ مشہور مرکبات: (1) کشتہ زمرد (2) خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا۔

خصوصی نوٹ: زمرد کا سحیقہ یا کشتہ قروح خبیثہ باطنی میں کام دیتا ہے۔ اس کے علاوہ البیومن کے اخراج کو روکنے کے لیے بڑا مفید و مؤثر ہے۔ گردوں کی تقویت کے لیے کام کی چیز ہے۔

زمین قند Amerphophalus Campanulatus

(عربی) زمین قند (فارسی) سوسین قند (تیلگو) منچا کند (سندھی) سورن (بنگالی) اول (لاطینی) AmerpHopHalus Campanwatus ماہیت: کچالو کی مانند ایک نبات کی جڑ ہے اس کا سالن اور اچار بنا کر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: سرد 3 خشک 2۔ افعال: زمین قند میں غذائیت کم ہوتی ہے یہ قبض پیدا کرتا ہے فساد بلغم کو دور کرتا ہے اور پھیپھڑوں سے بلغم کو خارج کرتا ہے۔ استعمال: زمین قند کو تنہا یا گوشت کے ساتھ پکا کر کھاتے ہیں اس کا اچار بھی تیار کر کے استعمال کرتے ہیں لذیذ اور ہاضم ہوتا ہے زمین قند کو بواسیر کے لیے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے کھانسی دمہ میں اخراج بلغم کے لیے پرانے گڑ اور نمک کے ہمراہ ایک مٹی کی ہانڈی میں گل حکمت کرنے کے بعد جلا کر باریک پیستے اور بقدر نصف ماشہ پان میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: فساد بلغم اور بواسیر کے لیے مفید ہے۔ مضر: معدے کے لیے مضر ہے۔ مصلح، بدل: رتالو، مینڈے۔

Scanned with CamScanner

زنگار

(عربی) زنجار (بنگالہ) تامڑ جھنگار (گجراتی) جنکار (انگریزی) Subacetate Of Copper ماہیت: زنگار (زنجار) ہلکے سبز رنگ کا سفوف ہے جو تانبے سے تیار کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم 4 خشک 4۔ افعال: اکال۔ مجفف قروح۔ استعمال: زنگار چونکہ اکال اور مجفف قروح ہے لہٰذا قرح خبیثہ میں مرہموں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں زائد و خراب گوشت کو زائل و رطوبات فاسدہ کی تولید کو کم کر کے زخم کو اچھا کر دیتا ہیں آنکھ کے امراض مثلاً جالا، پھولا دھند قروح چشم وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ اکتحالاً مستعمل ہے۔ شدید اکال اور مقروح ہونے کے باعث اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔ نفع خاص: زائد گوشت کو کھا جاتا ہے۔ مضر: حلق اور اعضائے اعصابی کے لیے مضر ہے۔ مصلح: تازہ دودھ، گھی اور لعابات ہے۔ بدل: اقلیما۔

زوفائے خشک Hissopus Off

(عربی) زوفائے یابس (فارسی) زوفائے خشک (انگریزی) Hyassopus ماہیت: زوفا ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے اس کے پتے مرزنجوش کے پتوں سے مشابہ خوشبودار اور مزہ میں تلخ ہوتے ہیں اور ہر ایک شاخ کی گرہ پر زردی مائل پھول ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: شام۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مفتح۔ منفث بلغم۔ محلل اورام۔ کاسر ریاح۔ جالی۔ قاتل کرم معدہ۔ استعمال: منفث بلغم اور محلل اورام ہونے کی وجہ سے ضیق النفس، سعال بلغمی ذات الریہ اور نزلہ و زکام میں مطبوخاً مستعمل ہے مفتح ہونے کے باعث استسقاء اور سدہ جگر میں بھی استعمال کرایا جاتا ہے تحلیل اورام کے لیے اس کو ضمادوں میں بھی شامل کرتے ہیں اس کا شربت تیار کیا جاتا ہے جو کہ بلغمی کھانسی اور دمہ میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: کھانسی اور ربو کو مفید ہے۔ مضر: جگر کے امراض کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گوند ببول اور انار ترش۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 9 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: شربت زوفا

زہر مہرہ

(عربی) حجر السم (فارسی) فادزہر معدنی۔ بادزہر معدنی (انگریزی) Mineral Besour ماہیت: ایک معدنی پتھر ہے جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔ اقسام: بلحاظ الوان مختلفہ اس کی بہت سی قسمیں ہیں سب سے بہتر زہر مہرہ خطائی ہے جس کا معدن کوہستان خطا ہے۔

مقام پیدائش: کوہستان اور چین۔ خطا۔ تبت۔ خراسان اور وسط ہند کے کوہستان سے برآمد ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ اول۔ افعال: مفرح۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور تریاق سموم بیان

کیاجاتا ہے۔استعمال: خفقان۔ضعف قلب جیسے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے امراض وبائیہ مثلاً طاعون وہیضہ میں بکثرت مستعمل ہے ہر قسم کے زہر کو دفع کرنے کے لیے گھس کر پلایا جاتا ہے اور سانپ بچھو وغیرہ کے کاٹنے کی صورت میں مقام گزیدہ پر گھس کر طلاء کیا جاتا ہے۔اکثر مفرح ومقوی گولیوں اور معجونوں میں شامل کیا جاتا ہے۔نفع خاص: مقوی ارواح اور باہ۔مضر: بے ضرر۔بدل: زبرجد۔مقدار خوراک: 1 ماشہ۔مرکبات: (1) حب زہر مہرہ (2) خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا۔

زیرہ Cuminum Cyminum

(عربی۔فارسی) کمون (سندھی) جیرو (بنگالی) جیرہ (انگریزی) کیرم۔Carum ماہیت: ایک نبات کے تخم ہیں جو بادیان کی مانند لیکن اس سے چھوٹے کسی قدر خمیدہ اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔بوخوشگوار مزہ کسی قدر شیریں چرپرا اور خوشبودار ہوتا ہے زیرہ سیاہ اور سفید 2 قسم کا ہوتا ہے لیکن زیرہ سیاہ سفید کی بہ نسبت بعض افعال میں بہتر ہے اور یہی بکثرت استعمال ہوتا ہے زیرہ سیاہ کو کمون کرمانی بھی کہتے ہیں زیرہ کی ایک قسم جنگلی ہے جو کالی زیری کے نام سے مشہور ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 3۔افعال: زیرہ بیرونی طور پر جالی' قابض اور مجفف تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کو تقویت پہنچاتا اور اخراج بلغم پر معین ہوتا ہے ضعف معدہ رطوبی کو دُور کر کے معدہ کو قوت بخشتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے کسی قدر مدر بول تاثیر بھی کرتا ہے۔استعمال: چہرے کے رنگ کو صاف کرنے کے لیے زیرہ کے پانی دھوتے ہیں۔ناخونہ۔جالہ اور الزاق جفن کو زائل کرنے کے لیے باریک پیس کر آنکھ میں لگاتے ہیں لیکن ضعف معدہ نفخ شکم۔درد شکم۔فواق ریحی۔مروڑ۔بدہضمی کو دُور کرنے اور اسہال کو روکنے کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں گرم مصالحہ میں شامل کر کے کھاتے یا بطور دواء چورنوں میں ملا کر دیتے ہیں۔ادرارِ بول کے لیے پانی میں پیس چھان کر پلاتے ہیں جوارش کمونی اس کا مشہور مرکب ہے جو معدے کی برودت اور رطوبت کو دفع کرتا ہے۔غذا ہضم کرتا' بھوک لگاتا ہچکی کو روکتا اور قبض پیدا کرتا ہے اس کا عرق بھی کشید کیا جاتا ہے جو امراض معدہ میں تقویت و کاسر ریاح کے لیے استعمال ہوتا ہے۔نفع خاص: کاسر ریاح۔مضر: مہزل ہے اور پھیپھڑے کو نقصان پہنچاتا ہے۔مصلح: کتیرا اور اشیائے سرد وتر۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔مزید تحقیقات سفید زیرہ: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ سفید زیرہ میں ایک روغن فراری ہوتا ہے اسی روغن پر سفید زیرہ کی خوشبو کا انحصار ہے اس کے علاوہ تخم۔رال۔لعابی مادہ۔مواد لحمیہ کی کچھ مقدار بھی پائی جاتی ہے۔مشہور مرکبات: (1) سفوف ہاضم (2) جوارش مصطگی مرکب

(3) سفوف مدر حیض۔مزید تحقیقات زیرہ سیاہ: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ سیاہ زیرہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل کیے گئے ہیں۔(1) روغن (2) رطوبت بیضہ (3) شکر اور لعابی مادہ وغیرہ۔مشہور مرکبات: (1) جوارش کمونی (2) نمک سلیمانی (3) سفوف مزید شیر۔

ضروری نوٹ: زیرہ کو ریوند چینی اور ریوند خطائی کے ہمراہ دینا جگر کے مقعر ومحدب حصوں کے سُدوں کو کھول دیتا ہے۔جگر کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

(س)

ساگوان Tectona Grandus

(فارسی) فیل گوش (سندھی) ساگ جودن (بنگلہ) شلوگن۔گاچھ (انگریزی) انڈین ٹیک ٹری Indian Teak Tree۔یہ درخت سال کی قسم ہے پتے بڑے بڑے ہاتھی کے کان کی مانند۔اور کھردرے ہوتے ہیں اس کے پتوں کو ہاتھوں میں ملنے سے ہاتھ لال ہو جاتے ہیں۔ذائقہ: پھیکا۔کسیلا۔مزاج: سرد وخشک۔افعال واستعمال: مصفی خون ہے اس لیے خون کے ہر قسم کے فساد کو دُور کر کے اس کی اصلاح کرتا ہے اور بادِ بلغم کے فساد کو بھی رفع کرتا ہے لکڑی گھس کر لیپ کرنا صفراوی سر درد دفع کرتا ہے لکڑی کا کوئلہ پوست خشخاش کے پانی میں بجھا کر لیپ کرنے سے پھوڑوں کا ورم بھی دُور ہو جاتا ہے۔

سانڈہ

مشہور جانور ہے جو گرگٹ یا گلہری کی مانند لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے اس کی چربی اور تیل دواء مستعمل ہیں۔مزاج: گرم 1 تر 1۔افعال واستعمال: بطور مقوی جاذب رطوبت معظم ذکر اور مہیج باہ عضو تناسل پر مالش کرتے ہیں۔

ستونا Data Bark

لاطینی Alstonia Scholaris (ہندی) ست دن چھتی دن۔چھتون۔سٹنی۔(مرہٹی) ساتون ستونیا (نیپالی) چاتی وان (بنگالی) چھاتن۔چتون (سنسکرت) شپت پرن۔(انگریزی) ڈیٹا بارک۔یہ سدا بہار درخت تقریباً 60 فٹ اونچا ہوتا ہے اس کی چھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں ہر ایک ٹکڑا درمیان سے کھوکھلا ہوتا ہے اور اس کی ساخت اسفنجی ہوتی ہے

Scanned with CamScanner

اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی پتے سنبل کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور ایک شاخ میں سات سات پتے لگتے ہیں اس درخت کو لمبی لمبی پھلیاں جوڑوں کی شکل میں لگتی ہیں پھول پھاگن میں لگتے ہیں جیٹھ میں پھل آتا ہے اس کی خشک چھال بطور دواء میں کام آتی ہے۔ رنگ: چھال کی بیرونی سطح کھردری خاکستری رنگ کی ہوتی ہے لیکن اندرونی سطح کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے پھول ہرے سفیدی مائل۔ ذائقہ: چھال تلخ۔ مقدار خوراک: یہ درخت صوبہ سرحد مشرقی بنگال اور جنوبی ہندوستان کے خشک جنگلوں میں 3000 فٹ کی بلندی پر خودرو پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے تازہ پتوں کی پلٹس گندے اور سڑاندار زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہو جاتا ہے اس کے پتوں کا رس ادرک کے رس میں ملا کر عورتوں کی ایام زچگی میں پلانے سے رحم سے آلائش بہت جلد خارج ہو جاتی ہے اس کی چھال قابض مقوی اور دافع بخار تاثیر رکھتی ہے اسہال مزمن۔ حمی نزلی یعنی نزلہ کے بخار میں اس کی چھال نافع ثابت ہوئی ہے کیمیائی تجزیہ سے اس سے ایک تلخ جوہر برآمد ہوا ہے جس کا نام ڈی ٹین یعنی جوہر ستون رکھا گیا اس کی تاثیر مثل کونین ہے امریکہ اور ہالینڈ کے اطباء اسے کونین کے برابر مفید خیال کرتے ہیں جب امعاء کی خرابی کے ساتھ موسمی بخار کی شکایت ہو تو اس کا خیساندہ پلاتے ہیں تقویت ہضم کے لیے پیپل کا سفوف اور بخار کے بعد کی کمزوری میں اتیس کا سفوف اس خیساندہ میں چھڑک دیتے ہیں۔

ستیاناسی Thorn Poppy

لاطینی Glaucium Spinosum (عربی) شجر الثوم (فارسی) بادنجان دشتی (بنگالی) سورن چھیری (ہندی) اجڑ کانٹا (انگریزی) Tellow Thistle۔ یہ خودرو پودا 2 فٹ سے 100 گز تک اونچا ہوتا ہے کھیتوں میں پیدا ہو کر انہیں اجاڑ دیتا ہے اس لیے اس کو اجڑ کانٹا اور ستیاناسی کہتے ہیں پتے بینگن کے پتوں سے مشابہ مگر کانٹوں سے بھرپور۔ پھول نازک اور ملائم۔ گل لالہ کی مانند ماہ فروری اور مارچ میں لگتا ہے جس میں 1 سے 4 خانے ڈوڈہ چھوٹے چھوٹے سیاہ گول بیجوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے سوکھ کر ڈوڈا پھٹ جاتا ہے تو بیج زمین پر گر پڑتے ہیں ان بیجوں کو آگ پر ڈالا جائے تو پٹاخوں کی طرح تڑختے ہیں شاخ توڑنے پر زرد رنگ کا لیسدار اور بدبودار دودھ نکلتا ہے اس کی جڑ کٹھ کے ہم شکل ہوتی ہے اسے چوک کہتے ہیں۔ رنگ: تازہ پودا سبز۔ خشک زرد۔ پتے سبز سفید ریشوں والے۔ پھول زرد سنہری بیج سیاہ جڑ خاکی۔ کانٹا سفید۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: سبز پتے اور شاخیں 5 تولہ تک تخم 4 ماشہ سے 9 ماشہ تک۔ بیجوں کا تیل 3 بوند سے 7 بوند بطور مسہل 15 بوند تک۔ 3 بوند چھال 4 ماشہ سے 1 تولہ تک دودھ 3 بوند سے 5 بوند تک۔ مقام

پیدائش: ہندو پاکستان میں ہر جگہ سوکھے جوہڑوں، کھنڈرات اور کھیتوں میں ماہ بساکھ سے ساون تک بکثرت پیدا ہوتی ہے اس پودے کا اصلی وطن میکسیکو ہے اس لیے انگریزی زبان میں اس کی میکسی کن پوپی بھی کہتے ہیں۔ افعال و استعمال: مسہل و مقئ قاتل کرم شکم اور دافع فساد بلغم اور خون ہے استقاء کے مریض کو سانھر نمک میں ستیاناسی کے بیجوں کا تیل چند بوندیں ڈال کر کھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے 7 بوند بتاشہ میں ڈال کر دودھ کے ہمراہ کھلانے سے بے خوابی کی شکایت دُور ہو جاتی ہے ستیاناسی کی جڑ (چوک) عرق لیموں یا پانی میں ملا کر بواسیری مسوں پر لگانے سے درد کو فوراً آرام آ جاتا ہے اور چند دن تک یہ عمل جاری رکھیں تو مسے گر جاتے ہیں یا مرجھا جاتے ہیں چوک کو باریک پیس کر مغلئی پھوڑے (لاہوری ناسور) پر چھڑک دیں اور اس کے اوپر کسی مرہم کا پھایا چسپاں کر دیں اگلے دن پھایا اتار کر نیم کے جوشاندہ سے زخم کو دھو کر صاف کریں اور پھر سفوف چھڑک کر اوپر مرہم کا پھایا چسپاں کریں یہ عمل 2 دفعہ کافی ہے پھر روئی کی گدی گھی میں تر کر کے زخم پر رکھیں تو چند دن میں زخم بالکل درست ہو جائے گا۔ جڑ کا چھلکا 1 تولہ کالی مرچ 5 عدد نصف سیر پانی میں گھوٹ کر خالص شہد 4 تولہ ملا کر پینا پھوڑے پھنسی، خارش، چنبل، برص اور آتشک کے لیے مفید ہے ستیاناسی کی موٹی شاخ توڑ کر دودھ جمع کر لیں تو خشک شدہ دودھ پانی میں ملا کر آنکھ میں لگانا آشوب چشم کا دافع ہے اس کے بیجوں کا تیل 43 بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اوپر سے پانی پلائیں تو ہر قسم کے کرم شکم ہلاک کرتا ہے اس کے پتوں کے عرق اور نگدی میں شنگرف ہڑتال پارہ سیسہ اور چاندی سب کشتہ ہو جاتے ہیں۔ نوٹ: بعض مقام پر اس کو برم ڈنڈی کہتے ہیں لیکن برم ڈنڈی جدا چیز ہے۔

سرسنیجی Trifolium Ornithopodiods

(سندھی) سنجی ایک قسم کی گھاس ہے جو میتھرے کے مشابہ ہوتی ہے لیکن سینجی کی چوٹی پر پتوں کا گچھا سبز ہوتا ہے۔ رنگ: پتے سبز۔ پھول سفید۔ ذائقہ: پھیکا۔ بدمزہ۔ مزاج: سرد خشک۔ مقدار خوراک: 1 تولہ۔ افعال و استعمال: اس کو بیل اور گھوڑے بڑی رغبت سے کھاتے ہیں پھول کالی مرچوں کے ہمراہ نسوار لینے سے ناک اور دماغ کے سدے کھولتا ہے پتوں کا پکا کر اعضائے شکستہ پر باندھنا مومیائی کا کام کرتا ہے۔

سروال۔ سروار Valisneria Octendra

(بنگلہ) شیوبال (لاطینی) ویلس نیزیا آکسنڈرا۔ ایک گھاس ہے جو بہتے پانی میں پیدا ہوتی ہے اس کے بالوں کی مانند لمبے لمبے ریشے ہوتے ہیں دیسی کھانڈ بنانے والے اس میں کھانڈ کو دبا

Scanned with CamScanner

دیتے ہیں تاکہ اس کی گرمی کے باعث کھانڈے سے شیرہ نکل کر بہہ جائے۔رنگ: سبز۔مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال واستعمال: لیپ سیلان خون کو بند کرتا ہے تازہ پیٹ پر رکھنے سے پیاس کو تسکین دیتا ہے سوزاک کے لیے خوب ہے مواد پختہ کرتا ہے۔اور محلل اورام ہے۔

میدہ لکڑی Litsaes Sebifera

(عربی) مغاث (بنگالی) کوڑ چھتہ (پنجابی) میدہ سک (انگریزی) ایل سیبی فیرا۔ ماہیت: ایک درخت کو موٹا اور دبیز پوست ہے جس کا رنگ سرخ مکدر رہوتا ہے۔مزاج: گرم ۲ خشک ا۔افعال: میدہ لکڑی محلل و قابض ہے مقوی اعصاب معدہ اور محرک باہ ہے۔استعمال: میدہ لکڑی کو گل ارمنی کے ہمراہ، جبر و کسر عظام، وثی، ضربہ وسقطہ، التوائے عصب اور صلابتوں کو تحلیل وتلین کے لیے ضماد کرتے ہیں اور شہد میں ملا کر امراض بلغمی وعصبی مثلاً درد کمر، وجع مفاصل، عرق النساء نقرس، تشنج، ضعف باہ کسر استخواں اور تحلیل صلابت کے لیے کھلاتے ہیں۔نفع خاص: مقوی باہ، محلل ورم۔مضر: مثانہ کے امراض میں کے لیے۔مصلح: شہد خالص۔بدل: سورنجاں۔مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔مزید تحقیقات: میدہ لکڑی میں لا دردٹے ٹانین، ٹے نین اور بھورے سرخی مائل لونی مادے پائے جاتے ہیں۔(۱) نزد ضربہ (۲) ضماد درد (۳) سفوف استحاضہ۔

سکھ درشن Crinium Asiaticum

(فارسی) گل حسن (بنگلہ) ناگدنہ (سندھی) کیک (گجراتی) ناگ ومنی لاظی (انگریزی) کرینم لیٹی فولیم Grinum Latifolum ایک پودا ہے جس کو خوب صورتی کے لیے باغات اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں پتے لمبے گھیکوار کے مشابہ لیکن اس سے پتلے اور کسی قدر زردی مائل ہوتے ہیں اس کی جڑ مثل پیاز کے ہوتی ہے پتے اور جڑ مقئی ہوتے ہیں پتے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ رنگ: سبز زردی مائل۔مزاج: گرم۔خشک 3۔مقدار خوراک: 6 ماشہ۔افعال واستعمال: مسکن۔ محلل۔مقئی پھوڑے پھنسی کو دفع کرتی ہے خصوصاً انگلیوں کے سرے سے ورم مثلاً بسہری (چندرا) پر اس کے پتوں کو کچل کر کرارنڈی کے تیل میں باندھنا بہت نافع ہے اس کے پتوں کو گرم کر کے اس کا لعاب داررس کان میں ٹپکانا کان کے درد میں مفید ہے اس کے پتے اور جڑ مقئی تاثیر رکھتے ہیں۔

سوماکلپا Ephedra Vulgaris

جاپانی Mahuoh (سنسکرت) سانیہ (بلوچی) امال (کشمیری) آسمانی بوٹی (چینی) ماہوانگ (انگریزی) ایفڈرا Eohedra چھوٹا سا چکنا پودا ہے شاخیں سبز نازک پھول باریک ایک

ایک دو دو اکھرے بلا ڈنڈی پھل چھوٹا نصف انچ لمبا بیضوی گلابی یا سُرخ۔یہ پودا چھوٹی جھاڑی کی طرح ہوتا ہے جڑ سے متعدد تنے نکلتے ہیں اور ان میں سے پتلی پتلی نازک شاخیں پھوٹتی ہیں جو بے برگ ہوتی ہیں۔جوڑوں پر بجائے پتوں کے جھلی نما غلافی قشر ہوتے ہیں۔زمین کے قریب تنوں سے شاخیں زیادہ پھوٹتی ہیں اور جھاڑ کی طرح پھیلتی یا سیدھی اوپر اٹھتی رہتی ہیں پتلی شاخوں میں اجزائے دوائی زیادہ موجود ہوتے ہیں تنہا بیکار سمجھا جاتا ہے۔اس بوٹی کے 2 بڑے جزو موثرہ ہیں جنہیں کھار سانیہ Ephedrine اور کھار سانیہ کاذب Pseudo Ephedrin کہتے ہیں۔ان دونوں کا تناسب ایفڈرا کی اقسام پر منحصر ہے کسی میں ایفڈرا کم اور کسی میں زیادہ ہوتی ہے۔مقدار خوراک: سفوف نصف سے 1 ماشہ جوشاندہ سواتولہ جوہر ¼ سے ½ گرین۔مقام پیدائش: چین۔جاپان۔ بلوچستان جو ایفڈرا شمال مغربی پاکستان کے خشک علاقوں خصوصاً بلوچستان میں پیدا ہوتا ہے اس میں مخصوص کھار کافی مقدار میں ہوتی ہے چنانچہ ایک یورپین کمپنی نے اس کا کھار نکالنے کے لیے ایک کارخانہ کوئٹہ میں قائم کیا ہوا ہے ایفڈرا کی ایک قسم جس کو پنجابی میں کچن اور لشک اور لاطینی میں ایفڈرا پیڈنکولیرس کہتے ہیں جہلم کے مغرب اور ضلع راولپنڈی میں بھی ہوتی ہے لیکن اس میں کھار کا جز کم ہوتا ہے مئی کے مہینے سے جوہر موثرہ کی مقدار گھٹنے لگتی ہے اس لیے دوائی استعمال کے لیے ایفڈرا اکتوبر اور نومبر میں حاصل کرنا چاہیے۔افعال واستعمال: چین میں اس بوٹی کو 1000 سال سے استعمال کیا جا رہا ہے یونانی اور آیورویدک کتب میں اس دواء کا کوئی تذکرہ موجود نہیں چونکہ یہ دواء تنفس کی نالیوں کو ڈھیلا کرتی ہے اس لیے اسے زیادہ تر دمہ بلغمی مریضوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کالی کھانسی اور پتی اچھلنے (چھپاکی) میں بہت سودمند ہے اس کے اثرات ایڈرینالین کی مانند ہوتے ہیں اور بعض لوگوں کو اس سے اختلاج قلب۔رعشہ۔متلی۔ضعف اور زیادتی پسینہ اور ورم جلد کی شکایت ہو جاتی ہے اس لیے اس کو استعمال کرانے میں احتیاط کی ضرورت ہے ڈاکٹر بوس نے ایفڈرا کے سفوف میں مساوی الوزن پانی ملا کر خیساندہ تیار کیا جس میں ساڑھے سات فی صد کھاری جواہر موثرہ موجود تھے اس کو مقدار نصف یا 1 چمچہ خرد مدت تک استعمال کرانے سے کوئی سمی علامت پیدا نہیں ہوئی جس سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ اس خیساندہ میں وہ مضرت موجود نہیں جو ایفڈرا کے ہر دو جواہر موثرہ کے جداگانہ استعمال میں پائی جاتی ہے ڈاکٹر بوس نے اس کی پتلی بے پتا شاخوں کا سفوف بھی اکثیر التعداد مریضوں کو استعمال کرایا۔سفوف 10 سے 15 گرین کی مقدار میں دیا گیا جن مریضوں کو مرض دمہ کی شکایت تھی ان کو یہ سفوف کھلانے سے آرام محسوس ہوا اور وہ چین سے سو جاتے تھے سوماکلپا کا سفوف اور جوشاندہ وجع المفاصل کے مریضوں کے لیے بھی مفید بیان کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

سویابین

سویابین ایک غلہ ہے جو چین اور جاپان میں بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے اور اب کچھ عرصہ سے ہند اور پاکستان میں بھی اس کی کاشت کی جانے لگی ہے غذائی اہمیت کے اعتبار سے سویابین تمام غلوں سے بڑھا ہوا ہے اجزاء لحمیہ (پروٹینز) اور روغنی اجزاء تمام غلوں سے زیادہ اس میں پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ اس میں حیاتین (الف اور ب) بھی ہوتے ہیں اس لیے یورپ اور امریکہ میں اکثر غذائیں اس کی آمیزش سے تیار کی جاتی ہیں۔

سہورا

(بنگلہ) شیور (مرہٹی) سہوڑ (گجراتی) ساہوڑا (بنگالی) شیوڑا (سندھی) ساکھوٹ (سنسکرت) شاکھوٹ (انگریزی) ایک گھٹیلا اور متوسط قد کا درخت ہے لکڑی میں کانٹے سے دکھائی دیتے ہیں لیکن دراصل کانٹے نہیں ہوتے۔ پتے مشابہ چنے کے چھوٹے چھوٹے اور چکنے ہوتے ہیں ہندو لوگ داتن بناتے ہیں۔ رنگ: پتے سبز۔ پھول سفید۔ ذائقہ: تلخ۔ افعال واستعمال: فساد خون وریاح کو دفع کرتا ہے خونی دستوں کو بند کرتا ہے کالی مرچ کے ساتھ اس کی پتی سگ گزیدہ کو مفید ہے لکڑی کی مسواک دانتوں کو مضبوط بناتی ہے کہتے ہیں کہ اس درخت کے پاس سانپ نہیں جاتا۔ اس لیے لوگ اس کو گھروں میں سانپ سے حفاظت کے لیے اُگاتے ہیں۔ (غیرمی)

سونا مکھی

سونا مکھی (عربی) حجر النور (فارسی) حجر روشنائی (بنگالی) سورن ماکشک (سندھی) کھتھی سونی (انگریزی) بسمتھ Bismuth ماہیت: ایک معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری اور رنگت میں سنہری چمکدار ہوتی ہے یہ سونے کی کان سے برآمد ہوتی ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: سونا مکھی جالی اور قابض ہے قوت بصارت کو طاقت دیتی ہے۔ استعمال: سونا مکھی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ کھرل کر کے ضعف بصر کے ازالہ کے لیے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ مرہم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں اور سرکہ کے ساتھ پیس کر برص و بہق پر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی بصر، محلل اور ام ہے۔ مضر: اکثر اعضاء کو مضر ہے۔ مصلح: اشیاء سرد وتر وروغنیات۔ بدل: روپا مکھی۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر کشتہ کر کے استعمال کی جاتی ہے ایک تا ۲ رتی تک استعمال کی جاتی ہے۔

ساگودانہ

(ہندی) سابودانہ (انگریزی) ساگو Sago ماہیت: دانہ خشخاش سے بڑے سفید دانے ہیں

جو ایک درخت کے پتے سے حاصل ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم تر۔ افعال واستعمال: ساگودانہ زود ہضم اور ہلکی غذا ہے۔ خفیف ملین بھی ہے مریض اور ضعیف اشخاص کے لیے بہترین غذا ہے۔ ساگودانہ زیادہ تر دودھ میں پکا کر شکر سفید یا مصری سے شیریں کر کے پلایا جاتا ہے اور دودھ مضر ہو تو مغز بادام۔ مغز کدو کے شیرے یا پانی میں پکا کر شیریں کر کے پلا سکتے ہیں۔ نفع خاص: مسمن بدن۔ مقوی باہ۔ مضر: بے ضرر ہے۔ مصلح: شیر و شکر۔ بدل: اراروٹ۔ مقدار خوراک: 1 تولہ سے 3 تولہ اور بقدر ہضم۔

سانپ

(عربی) حیہ (فارسی) مار (ہندی) ناگ سرپ (سندھی) ناگ (انگریزی) سنیک Snake ماہیت: حشرات الارض میں مشہور زہر دار موذی جانور ہے سیاہ رنگ کا سانپ زیادہ زہریلا ہوتا ہے اور یہی زیادہ تر استعمال میں آتا ہے ہر ایک سانپ موسم بہار میں اپنے بدن سے پوست اتارتا ہے اس کو کینچلی کہتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 2۔ افعال: سانپ کی چربی یا کشید کیا ہوا روغن بیرونی طور پر جالی اور جاذب خون ہے اس کی راکھ بھی یہی تاثیر رکھتی ہے کینچلی مجفف بواسیر بیان کی جاتی ہے۔ استعمال: سانپ کی چربی نکال کر یا سانپ کو قیمہ کر کے دوسری ادویہ کے ہمراہ ملاتے اور روغن کشید کر کے تقویت باہ کے لیے بطور طلاء استعمال کرتے ہیں چربی کو نزول الماء میں آنکھ کے اندر لگاتے ہیں سیاہ سانپ کا شکم چاک کر کے اس میں بابچی اور تخم پنواڑ سانپ کے ٹکڑوں کو بورہ ارمنی اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر برص پر لگانا نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے بواسیری مسوں کو خشک کرنے کے لیے اس کی کینچلی کی دھونی دیتے ہیں اور روغن زیتون میں جلا کر داء الثعلب پر لگاتے ہیں اور نیز اس کی راکھ کو نوشادر کے ہمراہ پیس کر برص پر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: زہر ہے اکلاً مستعمل نہیں ہے خارجاً برص اور بواسیر کے لیے مفید ہے۔ مضر: گرم وخشک مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: ہر موقع پر علیحدہ مصلح ہے۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔

سبوس گندم

(عربی) نخالہ (فارسی) سبوس (ہندی) چوکر (سندھی) کتر (پنجابی) چھان (انگریزی) برین Bran گیہوں کی بھوسی ماہیت: گیہوں کے دانوں کا چھلکا ہے جو اس کے آٹے کو چھان لینے کے بعد چھلنی میں باقی رہ جاتا ہے۔ مزاج: گرم 1 خشک 1۔ افعال: منفث بلغم، محلل۔ استعمال: سبوس گندم کو کھانسی زکام میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ جوش دے کر پلاتے ہیں بلغم کو سہولت خارج کر کے سینہ کو صاف کرتا ہے ورم پستان کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں اور چونکہ

Scanned with CamScanner

اس میں نشاستہ باقی نہیں رہتا لہٰذا اس کو پیس کر بہ ترکیب خاص روٹی پکا کر مریضان ذیابطیس کو کھلاتے ہیں۔نفع خاص: محلل اورام۔جالی اور مقئی۔مضر: کہد۔ مصلح: روغنیات اور خالص شہد۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

ستاور Asparagis Racemosus

(ہندی) ستاور (سندھی) ست دری (گجراتی) شتاوری (سنسکرت) شت مولی (انگریزی) Aspouraqus ماہیت: ایک نبات کی جڑیں ہیں جو سفید زردی مائل ہوتی ہیں ان پر لمبائی میں لکیریں کھنچی ہوتی ہیں اور مزہ شیریں ہوتا ہے۔مزاج: سرد 1 تر 2۔افعال: ستاور مقوی باہ اور مغلظ منی ہے اور عورتوں کا دودھ بڑھاتی ہے۔استعمال: ستاور کو زیادہ تر تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ سفوفات یا معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ اور جریان ورقت منی میں استعمال کرتے ہیں دودھ بڑھانے کے لیے سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔نفع خاص: مغلظ و مزید منی۔مضر: نفاخ۔ مصلح: نبات سفید۔بدل: حب الصنوبر۔مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔مزید تحقیقات سے ساکرین اور لعابی مادے کی کثیر مقدار ان جڑوں میں پائی گئی ہے۔مشہور مرکبات: سفوف سیلان الرحم سفوف ثعلب۔

سپاری Areca Cathechu

چھالیہ (عربی) فوفل (فارسی) پوپل (ہندی) سپاری (گجراتی) سوپاری (بنگلہ) گوآ (انگریزی) بیٹل نٹ Betel Nut ماہیت: یہ ایک درخت کا پھل ہے جو گول صنوبری شکل کا ہوتا ہے اس کو باریک کتر کر پان کے ساتھ کھاتے ہیں سپاری کے درخت دکن اور بنگال میں ہوتے ہیں اس کے درخت کا تنا 1 سے 2 بالشت قطر میں ہوتا ہے لیکن درخت کی بلندی 5 گز سے لے کر 10 گز تک ہوتی ہے درخت کے انتہائی سرے پر ناریل اور چھوہارے کی مانند پتے لگے ہوتے ہیں اور گچھوں میں پھل لگتے ہیں جو کہ سپاری کہلاتے ہیں۔مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: قابض۔رادع و محلل اورام حارہ۔استعمال: سپاری کو زیادہ تر پان میں رکھ کر کھاتے ہیں اس سے چونہ کی اصلاح ہو جاتی ہے اور دانتوں کو تقویت پہنچتی ہے علاوہ ازیں دستوں کو بند کرنے کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں دانتوں کو مضبوط کرنے اور ان کے سیلان خون کو روکنے کے سنونات میں شامل کر کے ملتے ہیں گرم ورموں پر بغرض ردع تحلیل اس کا ضماد لگاتے ہیں۔دوم (ڈھلکہ) اور سوزش چشم میں سپاری کو جلا کر اور مثال سرمہ باریک پیس کر لگاتے ہیں۔نفع خاص: مقوی دندان۔ مصلح: چونہ۔مضر: بحشن صدر۔ مولد سنگ گردہ مثانہ۔ مصلح: کتیرا اور الائچی۔بدل: صندل۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ

تک۔مزید تحقیقات: کیمیائی تجزیہ کے ذریعے سپاری سے کائےجین نام کا ایک جوہر حاصل کیا گیا۔ مشہور مرکبات: (1) معجون سپاری پاک (2) مفرح احمر (3) سفوف ثعلب۔

سپستان Cida Cdrdifolia

(عربی) دبق (فارسی) سپستان (سندھی) لیسوڑا (بنگالی) بہوبار (گجراتی) نانوگنڈی (انگریزی) سی لیٹی فولیا Cilati Folia (ہندی) لسوڑہ۔ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو آنولہ سے چھوٹا اور کسی قدر مخروطی ہوتا ہے کچا سبز اور پختہ زرد رنگ کا ہوتا ہے پکے ہوئے سپستان کا مزہ قدرے شیریں لعاب دار ہوتا ہے خشک شدہ سپستان ادویہ میں استعمال کیے جاتے ہیں ان کی رنگت سیاہی مائل اور ان پر جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں ان کو پانی میں بھگونے سے لعاب سا پیدا ہوتا ہے۔مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور پہلے درجہ میں تر ہے۔افعال: سپستان ملین حلق وصدر اور منفث بلغم ہے صفراء کی حدت کو تسکین دیتا ہے مزلق و ملین طبع ہے ادویہ مسہلہ کے ہمراہ شامل کرنے سے ان کی حدت (لذع) کی اصلاح کرتا ہے۔استعمال: پکے ہوئے لسوڑے دوسرے پھلوں کی مانند بھی کھائے جاتے ہیں علاوہ ازیں خشک کھانسی۔نزلہ حار اور حلق وسینہ کی خشونت کو زائل کرنے کے لیے منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے یا خیسانده بنا کر پلاتے ہیں صفراوی اور خونی بخاروں سوزش بول اور پیاس کی شدت میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

سحج اور پیچش میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا نقوع پلاتے ہیں لاذع اور تیز ادویہ مسہلہ کی اصلاح اور ان کے فعل کی اعانت کے لیے شامل کرتے ہیں۔نفع خاص: نافع سعال یابس۔مضر: مضعف معدہ اور جگر۔ مصلح: عناب اور برگ گلاب۔بدل: خطمی۔مقدار خوراک: 9 دانہ سے 15 دانے تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ سپستان میں شکر گوند اور دیگر لعابی مادے پائے جاتے ہیں۔مشہور مرکبات: لعوق سپستان۔

سجی

(فارسی) اشخار (عربی) نطرون (بنگلہ) ساجی کھار۔ساج ماٹی (مارواڑی) ساجی (گجراتی) ساجی کھار (سنسکرت) سور چکا (انگریزی) سوڈیم کاربونیٹ Sodium Carbonate ماہیت: کھار ہے جو بعض بوٹیوں کو جلا کر بنایا جاتا ہے اس کا مزہ شور اور نہایت تیز ہوتا ہے۔مزاج: گرم 4 خشک 2۔افعال: سجی شدید جالی اور اکال دوا ہے خفیف مقدار میں ہاضم مشتہی اور منفث بلغم ہے ورم طحال کو تحلیل کرتی ہے زیادہ مقدار میں معدہ اور آنتوں میں زخم ڈال کر ہلاک کر دیتی ہے۔

Scanned with CamScanner

استعمال: بچی کوسوں کے گرانے کے لیے طلاء کرتے ہیں۔ برص۔ بہق۔ تر خارش اور تر گنج پر لگاتے ہیں۔ اور تقویت معدہ اور ہضم طعام کے لیے تنہا یا چورنوں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں۔ کھانسی اور دمہ میں بلغم کو خارج کرنے اور ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔

اس کو زیادہ مقدار میں کھلانے سے منہ اور حلق میں جلن اور گرمی محسوس ہوتی ہے اور حلق کی جھلی متورم ہو کر سُرخ ہو جاتی ہے اس کے بعد معدے میں درد شدید ہوتا ہے قے اور دست آنے لگتے ہیں اور شدت ضعف کی وجہ سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ کوئی مقئی دواء یا صرف گرم پانی زیادہ مقدار میں پلا کر قے کرائیں۔ اس کے بعد انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ۔ ہاضم طعام اور قاطع بلغم ہے۔ مضر: 3 ماشہ سے زیادہ استعمال قاتل زہر ہے۔ مصلح: گھی۔ دودھ اور روغنیات۔ مقدار خوراک: 2 رتی سے 3 رتی مہلک 3 ماشہ کی مقدار میں ہے۔

سداب Rutea Graviolans

(عربی) سداب۔ (بنگالی) اسپند (تامل) اروا ڑا (گجراتی) سداب (ہندی) سانول ساتری (سندھی) سدامست (انگریزی) گارڈن Gardem Rue ماہیت: ایک درخت ہے جو 2 گز تک بلند ہوتا ہے پتے املی کے پتوں سے مشابہ اور بدبودار ہوتے ہیں پھول زرد رنگ۔ تخم 3 عدد مثلث شکل ایک غلاف میں پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اقسام: بری اور بستانی 2 قسم کا ہوتا ہے بری کا درخت بستانی سے چھوٹا ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مقطع۔ محلل۔ مفتح۔ مدر۔ کاسر ریاح۔ مجفف۔ قابض باتریاقیت۔ استعمال: محلل و مسمن اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ہضم طعام کرتا ہے۔ بھوک لگاتا اور سرد معدے کو تقویت بخشتا اس کے نفخ کو دُور کرتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ معدے جگر اور طحال کے سوء مزاج سرد کے لیے مفید ہے چونکہ سداب مدر ہے لہٰذا فضلات بدن کو بذریعہ ادرار خارج کرتا ہے اور اسی وجہ سے قبض پیدا کرتا ہے کیونکہ مائیت براہ مثانہ دفع ہو جاتی ہے جس سے خشک ثفل امعاء میں باقی رہ جاتا ہے شرباً اور حمولاً مدر حیض ہے محلل اخلاط غلیظ اور مسخن ہونے کے باعث عرق النساء نقرس اور اوجاع مزمنہ کے لیے مفید ہے۔ سداب بدن کو سمومات سے محفوظ رکھتا ہے سانپ بچھو بھڑ اور کتے کے مقام گزیدگی پر طلاء مفید ہے۔ مجفف ہونے کے باعث منی اور دیگر رطوبات کو خشک کرتا ہے طلاءً و ضماداً استسقائے لحمی اور تہیج میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مدر بول و حیض اور محلل ریاح ہے۔ مضر: مضعف بصر اور مصدع کو مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین اور انیسوں۔ بدل: صعتر فارسی اور نعناع۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید

تحقیقات: اس سے ساکرین اور لعابی مادے کی کثیر مقدار ان جڑوں میں پائی گئی ہے۔ مشہور مرکبات: (1) سفوف سیلان الرحم (2) سفوف ثعلب۔

سدا سہاگن Vinca Pusila

(سندوری) ماہیت: ایک نبات ہے اس کا پھول سُرخ رنگ اور خوش نما ہوتا ہے اور پتے کنگرے دار ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد 1 تر 1۔ افعال: سدا سہاگن کے پتے مسکن اور مزلق تاثیر کرتے ہیں۔ استعمال: مرض سوزاک میں سدا سہاگن کے پتے پانی میں پیس چھان کر مصری سے شیریں کر کے پلاتے ہیں یا خشک پتوں کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھتے ہیں اور صبح کے وقت مل چھان کر استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: سوزاک کے لیے مفید ہے۔ مضر: بلغمی مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کالی مرچ اور خالص شہد۔ بدل: بکن بوٹی۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

سرپھوکہ Tephrosia Purpurea

(انگریزی) Purple Goat,s Rue (ہندی) سرپھوکا (پنجابی) جھوجھرو۔ جھمانا بوٹی (فارسی) برگ سونالو (گجراتی) شرپنکھا (مرہٹی) انہانی۔ ماہیت: سرپھوکا کا پودا ایک گز یا اس سے کم و بیش بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے چھوٹے چھوٹے ایک باریک شاخ پر ایک دوسرے کے مجازی ہوتے ہیں اس کی پھلی چھوٹی سی ہوتی ہے اور اس کے اندر چھوٹے چھوٹے تخم بھرے رہتے ہیں۔ مزاج: گرم و تر۔ افعال: مدر بول۔ مصفی خون۔ استعمال: سرپھوکا زیادہ تر دامیل اور بثور۔ جرب و حکہ اور جذام اور آتشک کے لیے بغرض تصفیہ خون مستعمل ہے زیادہ تر اس کو نقوع یا مطبوخ میں استعمال کرتے ہیں لیکن گاہے پانی میں پیس چھان کر بھی پلاتے ہیں کشتہ خام کے کھانے سے جو فساد خون میں لاحق ہو جاتا ہے اس میں بھی سرپھوکہ کو استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مصفی خون ہے اور بواسیر خونی کے لیے مفید ہے۔ مضر: کوئی خاص مضرت نہیں ہے۔ مصلح: برہم ڈنڈی۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ۔

نوٹ: مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ سرپھوکہ پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے میں مفید ہے۔ مشہور دواساز ادارہ ہمدرد پاکستان نے کلمندین کے نام سے جو کامیاب دوا پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کے لیے تیار کی ہے اس کا مین جزو منڈی اور سرپھوکہ ہی ہے۔ اس کے علاوہ مثانہ کے کینسر میں کالی مرچ کے ہمراہ اسے کامیابی سے استعمال کرایا جارہا ہے۔

Scanned with CamScanner

سرخس

(عربی) قرقس (فارسی) کیل دارو (اُردُو) سرخس (بنگالی) پنکھراج (انگریزی) میل فرن Male Fern ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جو سیاہ رنگ مائل بہ سُرخ اور گرہ دار ہوتی ہے۔ توڑنے پر اندر سے زردی مائل رنگت کی نکلتی ہے۔ مقام پیدائش: کوہ ہمالیہ۔ شمالی امریکہ۔ یورپ۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مجفف۔ مسقط جنین۔ قاتل کرم شکم (خصوصاً قاتل حب القرع) وقاتل۔ لاذع۔ استعمال: مجفف ہونے کے باعث زخموں کو خشک کرنے کے لیے ذروراً استعمال کرتے کدو دانہ ہیں کرم شکم خصوصاً (حب القرع۔ کدو دانہ) کو ہلاک کرنے کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں اور اس کے لیے ایک مستند دواء ہے مسہل کے ذریعہ معدہ اور آنتوں کو صاف کرنے کے بعد مریض کو بھوکا رکھ کر رات کے وقت نہار منہ اس کے کھلانے سے کدو دانہ ہلاک ہو جاتا ہے اور صبح کے وقت مسہل دینے سے ہلاک شدہ تمام کدو دانہ نکل جاتے ہیں چونکہ یہ لاذع ہے لہٰذا اس کے استعمال سے معدہ اور امعاء میں خراش ہو کر قے آنے لگتی ہے اس کے جوشاندہ سے سر دھونے یا سفوف کو روغن میں ملا کر بالوں کی جڑ میں لگانے سے سر کی جوئیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔ نفع خاص: مخرج کرم معدہ اور نافع خفقان ونقرس۔ مضر: پھیپھڑے کے لیے مضر ہے۔ بدل: کمیلہ۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ سرپھوکہ میں ایموڈین اور کرائیسوفینک ایسڈ اجزاء پائے جاتے ہیں۔

سرس

(عربی) سلطان الاشجار (فارسی) درخت زکریا (پنجابی) شیریں (مرہٹی) شرس (گجراتی) شرومڑو (بنگالی) شرلیس گاچھ۔ سرز (سندھی) سرتھن (انگریزی) Speciosa Acacia ماہیت: ایک بڑا درخت ہے اس کے پتے املی کے پتوں کی مانند لیکن ان سے بڑے ہوتے ہیں پھلیاں لمبی لمبی اور چوڑی لگتی ہیں ان میں السی کی مانند لیکن ان سے بڑے تخم ہوتے ہیں زیادہ تر اس کی چھال اور تخم استعمال کیے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: سرس۔ جالی۔ محلل اور مجفف ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مصفی خون ہے تخم سرس۔ جالی مقوی۔ اور مغلظ منی ہے۔ استعمال: شب کوری کے ازالہ کے لیے سرس کے پتوں کا پانی آنکھ میں قطور کرتے ہیں چھال کو باریک پیس کر زخموں کو خشک کرنے کے لیے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں اور پانی میں جوش دے کر دانتوں کے درد کو تسکین دیتے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لیے مضمضے کراتے ہیں پانی میں

پیس کر مہاسوں کو دُور کرنے اور پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے کے لیے لگاتے ہیں اور امراض فساد خون میں جوش دے کر پلاتے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ پوست سرس کا جوشاندہ پینا بالخاصہ اورام بدن کو تحلیل کرتا ہے اور تخم سرس کو ہلاسوں میں شامل کر کے نزلہ اور زکام میں سونگھاتے ہیں اور باریک کھرل کر کے شب کوری بیاض چشم اور غبار و خارش میں لگاتے ہیں سفوف بنا کر ضعف باہ اور رقت منی کو دُور کرنے کے لیے کھلاتے ہیں شہد میں معجون بنا کر کھلانا مادہ خنازیر کا قلع قمع کرنے کے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مغلظ منی۔ مقوی دندان۔ مضر: خشک مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: روغن زرد۔ مقدار خوراک: چھال 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ تخم 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

خصوصی نوٹ : تجربہ میں تخم سرس بلڈ شوگر میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ ایک ماشہ کی مقدار میں صبح دوپہر اور شام کھلانے سے ذیابیطس کنٹرول ہو جاتی ہے اور مریض اپنے روزمرہ کے معمولات صحیح طریقے سے سرانجام دینے لگتا ہے۔ اس کے علاوہ پرانے جلدی امراض اور بدن پر نمودار ہونے والی گلٹیوں کو تحلیل کرنے کے لیے بڑا مؤثر ہے۔ بعض اطباء اسے مادہ منویہ میں کرم منی بڑھانے کے لیے کامیابی سے استعمال کر رہے ہیں۔

سرسوں

(فارسی) سرشف (عربی) حرف ابیض۔ خردل ابیض (سندھی) سرنہیہ (بنگالی) سرشا (سنسکرت) سرشپہ (انگریزی) انڈین مسٹرڈ ریپ Indian Mustardi ماہیت: زرد رنگ کے مشہور دانے ہیں ان کو کولھو میں دبا کر روغن نکالا جاتا ہے جو روغن تلخ کہلاتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 3۔ افعال: سرسوں جالی اور جاذب خون اور اس کا روغن مقوی بدن ہے بدن کو گرمی اور تری پہنچاتا اور موٹا کرتا ہے مالش کرنے سے امراض جلدیہ کو زائل کرتا ہے۔ استعمال: سرسوں کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے ثقیل ہوتا ہے اور ریاح پیدا کرتا ہے سرسوں کو تنہا یا ابٹن میں شامل کر کے چہرے کا رنگ نکھارنے اور برص، بہق جیسے امراض جلدیہ میں لگاتے ہیں اس کے روغن کو بعض لوگ گھی کی بجائے استعمال کرتے ہیں اس کو مراہم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے اور دوسری دواؤں کے ساتھ بدن کو تسکین دینے کے لیے مالش کرتے ہیں اس کے تخم (سرسوں) کو مقوی باہ او مدر بول بھی بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اشتہاء۔ مضر: گردہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شکر، مصری خالص شہد۔ بدل: تخم ترہ تیزک۔ مقدار خوراک: تخم 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

Scanned with CamScanner

سرطان محرق

(عربی) سرطان نہری (فارسی) خرچنگ (سندھی) ٹیٹی ٹور (انگریزی) کریب Crob (ہندی) کیکڑا۔ ماہیت: سرطان ایک دریائی جانور ہے اس کے جبڑے چنگل ناخن۔ جبڑے دونوں اور سخت پشت ہوتی ہے اس کا سر اور دُم نہیں ہوتی آنکھیں شانوں پر اور منہ سینہ پر ہوتا ہے جبڑے دونوں طرف سے چیرے ہوئے اور پاؤں 8 ہوتے ہیں سرطان نر و مادہ ہوتا ہے کہ اس کی پشت میں سوئی چھونے سے لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ مزاج: سرد 2 تر 2 بقول بعض گرم 1 تر 1۔ افعال: محلل اورام حارہ۔ جالی۔ دافع سل و دق۔ حابس نفث الدم ونفث تریاق گذیدگی سگ عقرب اور دیگر حیوانات گزیدہ۔ استعمال: عموماً سرطان محرق ''سوختہ'' سل اور دق۔ نفث الدم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور ان امراض میں اس سے فائدہ عظیم حاصل ہوتا ہے علاوہ ازیں گرم و خشک کھانسی، خشونت سینہ، خشکی اعضاء اور لاغری میں گرم مزاجوں کو دیا جاتا ہے اس کے گوشت کا شوربہ مریضان سل و دق کو بجائے نانخورش استعمال کرایا جاتا ہے مفید مرض ہونے کے علاوہ کثیر الغذاء ہے اگرچہ عسیر الہضم ہے۔ مفتت حصاۃ کے لیے بھی یہ شوربہ مفید بیان کیا جاتا ہے خاکستر سرطان کو بہق اور کلف پر طلاء کیا جاتا ہے جو جالی ہونے کی وجہ سے ان کو زائل کر دیتا ہے۔

سرطان، سانپ، بچھو اور کتے کے کاٹنے کے لیے شرباً اور ضماداً مفید ہے سرطان کے قرص دیگر ادویہ کے ساتھ بنائے جاتے ہیں جو قرص سرطان کے نام سے مدون ہیں اور سل و دق اور کھانسی میں مستعمل ہیں۔ نفع خاص: نافع دق و سل۔ مضر: مثانہ۔ مصلح: گل مختوم۔ مقدار خوراک: سرطان محرق 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ سرطان کو محرق یا سوختہ کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ سرطان کو پکڑ کر ان کی ٹانگیں اور پیٹ کی آلائش کو دُور کریں بعد ازاں خاکستر چوب انگور اور نمک سے یا محض نمک سے دھو کر ایک مٹی کے کوزے میں بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد گرم تنور میں رکھیں اور چار پہر کے بعد نکال کر کام میں لائیں۔

سرکہ

(فارسی۔عربی) خل (انگریزی) وینی گر Vine Bier ماہیت: سرکہ مشہور چیز ہے جو زیادہ تر انگور یا گنے کے رس سے بطور تخمیر بنایا جاتا ہے سرکہ بنانے کی ایک مشہور صورت یہ ہے کہ کسی ظرف میں رس کو بھر کر اور اس میں سرکہ کا جوڑن چھوڑ کر دھوپ میں رکھ دیں۔ مزاج: سرکہ گرم اور سرد جوہروں سے مرکب ہونے کے باعث مرکب القویٰ ہے لیکن سرد جز و اس میں غالب ہے بقول

Scanned with CamScanner

دیگر سرد 2 خشک 2۔ افعال: سرکہ قابض اور مجفف ہے جلد میں بہت جلد نفوذ کر جاتا ہے اخلاط غلیظ کا مقطع اور ملطف ہے قاتل کرم اور مسکن درد ہے غذا کو ہضم کرتا ہے بھوک لگاتا اور صفراء کو کم کرتا ہے۔ استعمال: سرکہ روغن گل میں پارچہ تر کر کے گرم دردسر اور سرسام گرم میں سر پر رکھتے ہیں اور چونکہ یہ سریع النفوذ ہے لہٰذا اکثر ضمادوں اور مالشوں میں ادویہ کی قوت کو جلد نفوذ کرانے کے لیے ملا کر لگاتے ہیں۔ کرم گوش کو قتل کرنے اور درد گوش کو تسکین دینے کے کان میں بطور قطور کرتے ہیں درد دندان، لثہ دامیہ اور خناق میں مناسب ادویہ شامل کر کے غرغرے کراتے ہیں۔ غذا کو ہضم کرنے اور ضعف اشتہا کو دُور کرنے کے لیے غذا کے ہمراہ یا اچار اور چٹنی کی صورت میں کھلاتے ہیں اس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے جو کہ سکنجبین کے نام سے مشہور ہے اس کو صفراوی بخاروں میں صفراء کی حدت کو دُور کرنے اور متلی و قے کو زائل کرنے کے لیے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: منفذ۔ رادع اور محلل ہے۔ مضر: اعصاب و باہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد۔ بدل: آب لیموں و شراب۔ مقدار خوراک: 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

سرمہ

(اُردُو) سیاہ سرمہ (عربی) کحل و ثمد (بنگلہ) شرمہ (ہندی) انجن (انگریزی) اینٹی منی نا گرام Anti Mony ماہیت: سیاہ رنگ کا چمک دار وزنی پتھر ہے جس کو عام طور پر باریک کھرل کر کے زینت و آرائش کی غرض سے آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: مقوی چشم۔ قابض۔ مجفف مانع عفونت۔ حابس خون۔ استعمال: سرمہ کو زیادہ تر آنکھوں کو قوت دینے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں باریک پیس کر زخموں پر چھڑکتے ہیں تازہ زخموں پر چھڑکنے سے سیلان خون کو روک دیتا ہے خون حیض کو روکنے کے لیے بطور حمول مستعمل ہے نکسیر کو بند کرنے کے لیے نفوخ کرتے اور پیشانی پر لیپ لگاتے ہیں ابتدائے چیچک میں ناک، کان اور آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لیے ان اعضاء میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: نزف الدم اور آنکھ کے امراض کو مفید ہے۔ مضر: پھیپھڑے اور سینہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا، شکر اور دھنیئے کا پانی۔ بدل: سیسہ۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

سرو

(فارسی۔عربی) عرعر (انگریزی) سائپرس Siapras ماہیت: سرو کا درخت بالعموم باغات میں لگایا جاتا ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں یہ درخت پتوں اور شاخوں کے ہجوم سے

نیچے موٹا اور پھر بتدریج اوپر کی طرف پتلا ہوتا ہے اس کا پھل جوز السرو کے نام سے مشہور ہے جو زیادہ تر بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: سرد 3 خشک 3۔ افعال: جوز السرو قابض اور مجفف ہے جریان خون کو روکتا ہے۔ استعمال: جوز السرو کو رفع قبض کے لیے سریش کے ساتھ مرض فتق میں ضماد کرتے ہیں جریان منی اور اسہال کو بند کرنے کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں سیلان الرحم اور کثرت حیض میں بھی دیتے ہیں بول اور کثرت پیشاب کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں خروج المقعد میں مریض کو اس کے جوشاندے میں بٹھاتے اور باریک پیس کر ذرور کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے آدھا ماشہ تک۔

سروالی

(ہندی) سریالی (سندھی) سالارو (پنجابی) سالارا (عربی) برطانقی (انگریزی) فرنچ میری گولڈ French Marigold ماہیت: سروالی ایک بوٹی ہے جو 2 یا ڈیڑھ گز تک بلند ہوتی ہے اور فصل جوار باجرہ اور گوارہ کے ہمراہ عموماً پیدا ہوتی ہے اس کی شاخیں سبز سُرخی مائل اور چکنی ہوتی ہیں پتے چکنے اور کناروں سے سُرخ ہوتے ہیں اس میں صنوبری شکل کے خوشنما خوشے لگتے ہیں جو 1 یا 2 قیراط (انچ) تک لمبے ہوتے ہیں ان کی رنگت گلابی سفیدی مائل ہوتی ہے اور چھونے میں نہایت ملائم ہوتے ہیں ان سے سیاہ چمکیلے چپٹے نہایت چھوٹے چھوٹے تخم نکلتے ہیں جو زیادہ تر دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: مغلظ منی۔ قابض۔ مقوی بدن۔ دافع صفراء۔ استعمال: مغلظ منی ہونے کی وجہ سے جریان کے نسخوں میں تخم سروالی شامل کیے جاتے ہیں اور ان کو تنہا بھی سفوف کر کے دودھ کے ہمراہ کھلایا جاتا ہے قابض ہونے کے باعث خون استحاضہ۔ خون بواسیر، کثرت البول اور خروج مقعد میں مفید ہے برگ سروالی کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے جو کہ صفراء کو تسکین بخشتا اور مرض ذیابیطس کے لیے مفید ہے۔ نفع خاص: تپ اور جریان میں مفید ہے۔ مضر: تشنگی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: عناب یا شربت عناب۔ بدل: آب برگ چقندر۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

سریش

(عربی) غری (فارسی) سریشم (سندھی) تھنیس (سنسکرت) چپ چرکا (انگریزی) جلیٹن Gelatin Lsinlass ماہیت: سفید زردی مائل سُرخی مائل چپٹے ٹکڑے یا لمبے لمبے ریشے ہوتے ہیں جو جانوروں کے چمڑے پٹھے اور ہڈیوں کو پانی میں جوش دے کر بناتے ہیں۔ مزاج: گرم

وخشک۔ افعال: سریش مجفف اور مغری ہے خون کو بند کرتا اور جلد کو جلا بخشتا ہے۔ استعمال: سریش کو منہ آنے پر پھیپھڑوں کے زخم میں کھلاتے ہیں شہد کے ہمراہ ورموں کو تحلیل کرنے اور زخموں کو بھرنے کے لیے لگاتے ہیں پانی میں حل کر کے آگ سے جلے ہوئے عضو پر لگاتے ہیں۔ خارش داد برص اور بہق کے ازالہ کے لیے سرکہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: پھیپھڑے کے زخم کو مفید ہے۔ مضر: مسدد۔ مصلح: سرکہ۔ بدل: سریش ماہی۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

سریشم ماہی

(عربی) غری السمک (فارسی) سریشم ماہی (انگریزی) آئی سنگلاس۔ ماہیت: سریشم ماہی (غری السمک) چربی کے مشابہ منجمد رطوبت ہے جو کہ ایک مچھلی کی قسم کے شکم سے نکالی جاتی ہے نیز ایک قسم کی مچھلی کے پھکنوں کو باریک باریک ریشوں میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں آج بازاروں میں زیادہ تر اسی قسم کا سریشم ماہی دستیاب ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: روس۔ یورپ۔ مزاج: گرم 1 خشک 1۔ افعال: مغری۔ مجفف۔ حابس۔ نفث الدم۔ جالی۔ استعمال: مغری اور مجفف ہونے کی وجہ سے مرض سل اور نفث الدم میں بکثرت مستعمل ہے چنانچہ تنہا بھی استعمال کیا جاتا ہے نیز ادویہ مرکبہ میں بھی ڈالا جاتا ہے اور ان افعال کے ساتھ ہی چونکہ جالی بھی ہے لہٰذا بعض مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے اور تجفیف تغذیہ اور جلاء کی وجہ سے زخموں کو فائدہ بخشتا ہے تازہ زخموں کے لیے ذروراً نہایت مفید ہے خون بند کر کے زخم کو جلد ہی اچھا کر دیتا ہے انہیں افعال کے باعث شقاق رخسار۔ برص اور تحسین لون بشرہ کے لیے مفرداً مرکباً استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: نافع سل و مغری۔ مضر: مسدد۔ مصلح: نشاستہ۔ بدل: سریش۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

سفیدہ

(عربی) اسفیداج (فارسی) سفیداب (انگریزی) کاربونیٹ Carbonate ماہیت: سفید رنگ کا نرم اور وزنی سفوف ہے جو قلعی اور سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے قلعی سے جو سفیدہ بنایا جاتا ہے اس کو سفیدہ ارزیر۔ سفیداب رومی اور سفیدہ کاشغری کہتے ہیں۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: قابض، مجفف۔ مسکن و مبرد۔ مغری۔ منبت لحم۔ حابس خون۔ استعمال: سفیدہ کو زیادہ تر امراض چشم مثلاً گرم آشوب۔ شور قرینہ قروح چشم وغیرہ کے لیے شیافات میں داخل کر کے یا تنہا استعمال کیا جاتا ہے سوختگی آتش کے لیے سفیدی بیضہ میں ملا کر لگاتے ہیں جس سے سوزش اور درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ اور اگر جلنے سے زخم ہو گیا ہو تو اس کو اچھا کر دیتا ہے علاوہ ازیں اورام حارہ اور زخموں کے لیے مراہم

Scanned with CamScanner

میں شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے حرقت البول سوزاک' قرح مثانہ اور قروح ینی میں بذریعہ پچکاری استعمال کرتے ہیں۔قروح امعاء میں اس کا حقنہ بھی کیا جاتا ہے نزف الدم میں بطور طلاء مستعمل ہے۔نفع خاص: قروح چشم آشوب چشم کے لیے مفید ہے۔مضر: مؤلد خناق و مانع حمل۔مصلح: انیسون اور خالص شہد۔مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

سقمونیا

(فارسی۔عربی) سقمونی۔محمود (انگریزی) سیکموی Seammony ماہیت: ایک بیل دار نبات کی جڑ میں شگاف دینے سے ایک قسم کی رطوبت نکل کر منجمد ہو جاتی ہے جو سقمونیا کہلاتی ہے اس کا رنگ باہر سے خاکستری یا سیاہی مائل بھورا ہوتا ہے با آسانی ٹوٹ جاتا ہے۔تازہ ٹوٹی ہوئی سطح چمک دار نیم شفاف اور مسام دار گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے بو خاص قسم کی آتی ہے اور مزہ خراب ہوتا ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: سقمونیا بیرونی طور پر جالی اور محلل ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مسہل قوی ہے لیکن اس کی یہ تاثیر اس وقت ہوتی ہے جبکہ یہ امعاء اثنا عشری میں پہنچ کر صفراء کے ساتھ مل جاتی ہے اس کے بعد رقیق دست آنے لگتے ہیں زیادہ مقدار میں کھلانے سے معدہ اور آنتوں میں خراش پیدا کرتی ہے سقمونیا دوسری مسہلہ ادویہ کے ہمراہ پلانے سے ان کے فعل کو قوی کر دیتی ہے علاوہ ازیں معدہ اور آنتوں کے کرم پر مہلک تاثیر کرتی ہے لیکن یہ تاثیر قوی نہیں ہے کسی قدر مقوی معدہ اور مقوی جگر بھی ہے کھلانے اور حمول کرنے سے اسے مسقط جنین بھی بیان کیا جاتا ہے۔استعمال: سقمونیا کو بیرونی طور پر بہق' برص' نمش۔کلف اور داد جیسے امراض جلد پہ ضماد کرتے ہیں اور درد سر کہنہ وجع مفاصل اور عرق النساء پر تحلیل و تسکین کے لیے لگاتے ہیں چونکہ اس کو اندرونی طور پر کھلانے سے رقیق دست بکثرت آتے ہیں لہٰذا استسقاء سکتہ اور قبض شدید میں کھلاتے ہیں اور مسہل ادویہ کا فعل قوی کرنے کے لیے ان کے ہمراہ ملا کر دیتے ہیں کرم شکم کو ہلاک کرنے اور نکالنے کے لیے تربد کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اور تقویت معدہ کے لیے گل سُرخ کے ہمراہ کھلاتے ہیں سقمونیا سے چونکہ معدہ اور آنتوں میں خراش ہوتی ہے متلی ہونے لگتی ہے اور کرب پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس کو دوسری ادویہ مسہلہ کے ہمراہ ملا کر اور اصلاح کر کے استعمال کرنا بہتر ہے اصلاح شدہ سقمونیا کو سقمونیا مشوی کہتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے۔

سقمونیا کی اصلاح

ایک سیب یا بہی لے کر اس میں سوراخ کر کے سقمونیا بھر دیں اور پھر خارج شدہ اجزاء سے

سوراخ کو پر کر کے اور آٹا لپیٹ کر تنور میں رکھ دیں جب آٹا سُرخ ہو جائے تو تنور سے نکال لیں اور آٹا علیحدہ کر کے سقمونیا نکال کر کام میں لائیں لطیف مزاج اشخاص کو اس سیب یا بہی کے کھلانے سے بھی دست آنے لگتے ہیں۔نفع خاص: مسہل صفراء و بلغم اور مسقط جنین۔مضر: مکرب ہے۔مصلح: گلاب۔بدل: ایلوا۔ہلیلہ۔مقدار خوراک: 2 رتی سے 5 رتی تک۔مزید تحقیقات: سقمونیا کو بطور مسہل بقراط کے زمانہ سے استعمال کیا جاتا ہے مزید تحقیقات سے صرف اس بات کا علم ہوا ہے کہ سقمونیا کیسے عمل کرتا ہے۔چنانچہ سقمونیا جب امعاء اثنا عشری میں پہنچ کر صفراء کے ساتھ ملتا ہے تب اس ترکیب سے اس کا نہایت تیز مسہل مرکب بن جاتا ہے جس کی تاثیر سے آنتوں میں رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ بڑھ جاتی ہے پس تقریباً 4 گھنٹوں کے اندر پیٹ میں مروڑ ہو کر دست آنے لگتے ہیں۔پہلا دست تو ملائم ہوتا ہے لیکن بعد میں پانی کی مانند پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں تب تک اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا یہاں تک کہ اگر اس کو راست خون میں داخل کیا جائے تب بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس کا اثر صرف مقامی ہے۔مشہور مرکبات: اطریفل زمانی۔

سقنقور

(سمہور۔بن رہو) ماہیت: مچھلی کی قسم سے ایک جانور ہے جو زیادہ تر مصر میں دریائے نیل کے کنارے ریگستان میں پایا جاتا ہے اس کا خشک شدہ گوشت بطور دواء استعمال ہوتا ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: مقوی باہ ہے سرد بلغمی امراض کو دفع کرتی ہے۔استعمال: سقنقور کو تقویت باہ کے لیے سفوفات اور معاجین میں شامل کر کے کھلاتے ہیں یا انڈے کی زردی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں فالج لقوہ' رعشہ اور کزاز۔نقرس اور وجع المفاصل میں بھی کھلاتے ہیں۔نفع خاص: مقوی باہ اور مغلظ۔مضر: امراض بصر میں نقصان دہ ہے مصلح: خالص شہد۔بدل: ریگ ماہی وقضیب گاؤ۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

سکبینج Sagapenum

لاطینی Ferula Persic (عربی) سکبینج (فارسی) سک (اُردو) کندل (سندھی) کنڈھل۔ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے جو باہر سے زرد سُرخ اور اندر سے سفید رطوبت کے ساتھ ہوتا ہے بو تیز اور مزہ قدرے تلخ ہوتا ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: سکبینج بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی' جاذب اور محلل و مسکن ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پانی اور بلغم

Scanned with CamScanner

کے دست لاتا اور دست آور ادویہ کی اصلاح کرتا ہے۔ دیدان شکم کو ہلاک کرتا ہے اور مدر بول وحیض ہے سنگ گردہ اور مثانہ کو نکالتا ہے۔ استعمال: سکبینج کو فالج۔ وجع مفاصل۔ سر درد بارد۔ صرع۔ عرق النساء اور استسقاء جیسے بلغمی وعصبی امراض میں اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں امراض جلدیہ میں اس کا ضماد لگاتے ہیں اورام صلبہ مثلاً خنازیر میں، سرکہ میں پیس کر لیپ کرتے ہیں تقویت باہ کے لیے عضو مخصوص پر ضماد کرتے ہیں دیدان شکم اور گردہ ومثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لیے کھلاتے اور ادرار حیض کے لیے شرباً اور حمولاً استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع موتیابند اور مدر بول وحیض۔ مضر: مورث ورم باطنی۔ مصلح: کتیرا اور بادام روغن۔ بدل: بہروزہ۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے سکبینج میں رال، گوند اور روغن فراری اجزاء دریافت ہوئے۔ مشہور مرکبات: (1) حب مقل (2) ضماد کبریت۔

سلاجیت

(بنگلہ) شلا جتو (سندھی) کمارد (عربی) حجر الموسیٰ (انگریزی) اسفالٹ Asphalt
ماہیت: ایک قسم کی سیاہ رطوبت ہے جو ہندوستان اور پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور افغانستان کے پہاڑوں کے شگاف سے مومیائی کی مانند تراوش پاکر منجمد ہو جاتی ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مقوی بدن۔ مقوی معدہ گردہ اور مثانہ، مقوی باہ۔ مولد اور مغلظ منی۔ قاطع بلغم۔ قاتل کرم شکم۔ مفتت سنگ گردہ ومثانہ۔ استعمال: سلاجیت تقویت باہ اور تولید وتغلیظ منی اور سوزاک وقرحہ کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ گولیاں یا سفوف بنا کر بکثرت استعمال کی جاتی ہے مرض جریان کی جملہ اقسام کو فائدہ بخشتی ہے چونکہ مقوی گردہ ومثانہ ہے لہٰذا مرض سلسل البول اور ذیابیطس میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور اعضاء۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: دودھ اور اشیاء رطب۔ بدل: مومیائی۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

سلارس Storax

لاطینی Liquedambra Orientalis (عربی) میعہ سائلہ۔ علس لبنیٰ (انگریزی) سٹوریکس Storax ماہیت: سلارس ایک درخت کا گوند یا دودھ ہے جو درخت سے تراوش پانے کے بعد شہد کی مانند غلیظ ہو جاتا ہے اس کا رنگ سرخ زردی مائل اور مزہ بو تیز خوشگوار ہوتی ہے اس کی ایک قسم میعہ یابسہ ہے جو اس درخت کی لکڑی وغیرہ کو جوش دینے کے بعد چھان کر اور دوبارہ پکا کر بنایا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ غلیظ ہو کر خشک ہو جاتی ہے یہ سیاہ اور ثقیل ہوتا ہے مطلق میعہ سے

Scanned with CamScanner

"میعہ سائلہ" مراد ہوتی ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 2۔ افعال: سلارس بدن کو طاقت دیتی ہے درد وں کو تسکین بخشتی ہے پھیپھڑوں پر منفث بلغم تاثیر کرتی ہے مقوی جگر ہے گردہ ومثانہ کے امراض کو فائدہ بخشتی ہے بعض قسم کے جراثیم کو ہلاک کرتی ہے دافع تعفن اور مدر بول وحیض ہے۔ استعمال: سلارس کو زیادہ تر پرانی کھانسی اور مرض سل میں بلغم کو خارج کرنے اور اس کے تعفن کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ بحتہ الصوت گرفتگی آواز اور زکام میں بھی مستعمل ہے استسقائے طحال اور گردہ اور مثانہ کے امراض میں کھلاتے ہیں روغن زیتون میں ملا کر خدر۔ کزاز وجع مفاصل اور نقرس میں مالش یا ضماد کرتے ہیں نیز جوؤں کو ہلاک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج بلغم۔ مدر بول وحیض۔ مضر: پھیپھڑے کے لیے مضر ہے۔ مصلح: مصطگی اور کتیرا۔ بدل: جند بیدستر۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل ہوتے ہیں۔ (1) لطیف روغن سٹائرین (2) سینمک ایسڈ (3) سٹائی ریسین (4) رال۔

سم الفار Arsenic

(ہندی) سنکھیا (فارسی) مرگ موش (عربی) سم الفار۔ شک (انگریزی) آرسنک۔ ماہیت: سم الفار ایک معدنی عنصر ہے جو سفید رنگ کی چمک دار ڈلیوں کی شکل میں ہوتا ہے یہ معدن سے لوہے اور گندھک کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے بعد ازاں اس کو بہ ترکیب خاص علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم 4 خشک 4۔ افعال: مقوی بدن۔ مقوی اعصاب و باہ۔ دافع امراض بلغمی اور ریاحی۔ مقوی معدہ۔ مصفی ومقوی خون۔ دافع حمیات۔ قاتل جراثیم۔ اکال مجفف زیادہ مقدار میں کھانے سے سم قاتل ہے۔ استعمال: سنکھیا کو ضعف بدن۔ قلت الدم۔ ضعف معدہ۔ لقوہ۔ وجع المفاصل عرق النساء۔ درد کمر۔ سرفہ۔ ضیق النفس بلغمی اور دیگر امراض بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے مصفی خون ہونے کے باعث جذام، آتشک برص اور دیگر امراض فساد خون وامراض جلدیہ میں استعمال کراتے ہیں۔ دافع حمیات ہونے کی وجہ سے نوبتی بخاروں اور بلغمی بخاروں میں بھی کھلاتے ہیں اکال ہونے کے باعث بعض جلدی امراض کے مرہموں میں شامل کر کے لگاتے ہیں بواسیری مسوں کے گرانے کے لیے بھی طلاء مستعمل ہے مقوی باہ ادویہ میں شامل کرتے ہیں اس کا کشتہ بھی اندرونی طور پر امراض مذکورہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور دافع وجع المفاصل۔ مضر: زہر قاتل ہے۔ مصلح: روغن زرد اور کتھ سفید۔ بدل: ایک قسم دوسرے کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: 5/1 چاول سے 3/1 چاول تک۔ مشہور مرکبات: (1) کشتہ سم الفار (2) حب احمر (3) جوہر سین۔

سماق Sumach

لاطینی Rhus Coriaria (عربی) گردسماق (ہندی) تنزیک (سندھی) تتری (کاغانی) تیترط (انگریزی) Rhus (Qriaria) Dry Seeds ماہیت: سماق ایک درخت کے پھل ہیں جودانہ مسور سے مشابہ اس سے چھوٹے یا بڑے ہوتے ہیں یہ پھل خوشوں میں لگتے ہیں ان پھلوں کا باریک چھلکا بطور طلاء مستعمل ہے جوکہ پوست سماق یا گردسماق کہلاتا ہے اس کا مزہ ترش اور اچھا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: سماق قابض اور رادع ہے معدہ کو قوت بخشتا ہے اور صفراء کو تسکین دیتا ہے سیلان خون اور کثرت بول کو روکتا ہے۔ استعمال: پوست سماق کو زیادہ تر اسہال صفراوی۔ ذوسنطاریا اور متلی وقے کو روکنے اور پیاس کو تسکین دینے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اور کثرت بول کو روکنے کے لیے کھلاتے ہیں دانتوں کو مضبوط کرنے اور دردکو تسکین دینے کے لیے اس کے آب خیسانده سے مضمضہ (کلی) کراتے ہیں اور سنون میں شامل کرکے دانتوں پر ملتے ہیں۔ آشوب چشم کی ابتداء میں قطور کرتے ہیں اور ردع مواد کے لیے اورام کے ابتدائی زمانہ میں بطور ضماد لگاتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لیے پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ و دافع اسہال صفراوی۔ مضر: جگر بارد کو مضر ہے۔ مصلح: مصطگی۔ انیسون اور بادیان کے ساتھ کھانے سے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ بدل: زرشک۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ پوست سماق میں ٹے نین پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: انوشدارو سادہ۔

سمندر پھل Barshingtoni:

لاطینی Barrington Acutangular (گجراتی۔ مرہٹی۔ سنسکرت) سمدر پھل۔

ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو ہلیلہ سیاہ سے بڑا 4 پہلو اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے پرانا ہونے پر اس کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: بیرونی طور پر سمندر پھل جالی اور محلل ہے نتھنوں میں اس کا قطور دماغ سے رطوبات کو جذب کرتا ہے اور بالخاصہ شقیقہ کو زائل کرتا ہے طلاء عقرب گزیدہ کے دردکو تسکین بخشتا اور عضو مخصوص پر ہیجان پیدا کرتا ہے اس کا اندرونی استعمال تپ لرزہ کو روکتا ہے منفث بلغم اور کاسر ریاح بھی ہے۔ استعمال: سمندر پھل کو عورت یا بکری کے دودھ میں ملا کر درد شقیقہ کو تسکین دینے کے لیے مخالف جانب کے نتھنوں میں قطور کرتے ہیں یعنی اگر درد بائیں طرف ہو تو دائیں نتھنے میں اور دائیں طرف ہو تو بائیں نتھنے میں ٹپکاتے ہیں۔ مرض صرع

کے لیے بھی ناک میں ٹپکانا مفید بیان کیا جاتا ہے اور بکری کے دودھ میں ملا کر رتوندھی ڈھلکہ اور بیاض چشم (پھولا) کے ازالہ کے لیے قطور کرتے ہیں اور عقرب کے مقام گزیدہ پر پانی میں پیس چھان کر لگاتے ہیں نمک اور اجوائن کے ساتھ سفوف بنا کر درد شکم کو دور کرنے کے لیے کھلاتے ہیں کالی مرچ برگ تلسی اور سمندر پھل ہم وزن کا سفوف بنا کر تپ ربع کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور 1 عدد سمندر پھل کو باریک پیس کر 1 عدد آب لیموں میں ملا کر تپ لرزہ کو روکنے کے لیے 1 سے 2 گھنٹے قبل کھلاتے ہیں تقویت باہ کے لیے لونگ اور خالص شہد کے ساتھ باریک پیس کر طلاء کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: نصف عدد سے 1 عدد تک۔

سمندرسوکھ Argyria Speciosa

(سندھی) کنٹرو (ہندی) سنسکرت سمدر پات۔ ماہیت: سیاہ رنگ کے چکنے تخم ہیں جو رائی کے دانوں سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد 1 تر 1۔ افعال: مغلظ منی اور مسکن۔ استعمال: سمندرسوکھ کو تنہا یا سفوفات اور معاجین میں شامل کرکے جریان ورقت منی اور سرعت انزال کے لیے دودھ کے ساتھ کھلاتے ہیں علاوہ ازیں پیشاب کی سوزش کو تسکین دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مغلظ منی ہے۔ مضر: ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ مصلح: خالص شہد اور شکر۔ بدل: تالمکھانہ۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

سناء Senna

لاطینی Cassia Angustiafolia (عربی۔ فارسی) سناکی (بنگالی) سوناکی (انگریزی) سنا Senna (لاطینی) کے سیا امگسٹی فولیا Cassia Augusts Folia

ماہیت: سنا کا پودا نصف گز تک بلند اور جنگلی نیل کے مشابہ ہوتا ہے اس کے پتے برگ حنا کی مانند پھول کسی قدر نیلگوں ہوتے ہیں اس کی پھلی چپٹی سی ہوتی ہے جس کے اندر سے چپٹا سا لمبوترا اور کسی قدر خمیدہ چھوٹا سا تخم ہوتا ہے اس کے پتے بطور دواء مستعمل ہیں سب سے بہتر وہ سنا خیال کی جاتی ہے جو کہ بلاد حجاز سے آتی ہے اور سناکی کے نام سے مشہور ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ حجاز۔ شام۔ مصر۔ مزاج: گرم 2 خشک 1۔ افعال: ملین، مسہل بلغم و سوداء اور صفراء۔ مفتح سدد۔ مصفی خون۔ قاتل دیدان آنتوں میں مروڑ پیدا کرتی ہے۔ محرک قے بھی ہے۔ استعمال: سناء کو اگر بغرض تلین استعمال کرنا ہو تو مقدار قلیل میں مثلاً 3 ماشہ دیتے ہیں اور زیادہ مقدار میں استعمال کرکے مسہل قوی کا کام لیتے ہیں اخلاط فاسدہ کو خارج کرنے کے لیے بہترین مسہل ہے اسی وجہ سے نوبتی بخاروں وجع

مفاصل بلغمی اور سوداوی صفراوی کمر درد۔ وجع الورک۔ عرق النساء نقرس اور ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ سنا مسہل ہونے کے علاوہ مصفی خون بھی ہے لہٰذا جرب اور حکہ وبثور اور دمامیل وغیرہ میں شرباً استعمال کرائی جاتی ہے کرم شکم کو ہلاک کر کے خارج کرتی ہے اور سدہ قولنج کو کھولتی ہے تنقیہ دماغ کرتی ہے بعض وقت شیر خوار بچے کو دست لانے کی غرض سے مرضعہ کو سناء کا استعمال کرایا جاتا ہے کیونکہ سنا خون میں جذب ہو کر دودھ کے ذریعے بھی جسم سے خارج ہوتی ہے اس صورت میں دودھ کے پینے سے بچے کو دست آنے لگتے ہیں چونکہ سناء جالی ہے لہٰذا سرکہ کے ہمراہ ضماد کرنے سے جرب وحکہ داء الثعلب داء الحیہ اور کلف وبہق کے لیے مفیدہ ہے۔

چونکہ سناء کے استعمال سے متلی آنے لگتی ہے اور مروڑ پیدا ہوتا ہے نیز عطش وکرب بھی پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس کو تنہا استعمال کرنا جائز نہیں ہے بلکہ بغرض اصلاح اس کے ساتھ گل سُرخ یا گلقند یا انیسون ملا لینا چاہیئے اگر سفوفاً استعمال کیا جائے تو روغن بادام سے چرب کر لینا چاہیے۔ نفع خاص: مسہل اخلاط ثلاثہ۔ مضر: کرب اور متلی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: روغن بادام۔ گلاب کے پھول۔ بدل: تربد۔ مقدار خوراک: بغرض اسہال 7 ماشہ سے 9 ماشہ تک۔ بغرض تلیین: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: سناء کے کیمیاوی اجزاء میں (1) کتھارٹک ایسڈ مسہل گلوکوسائڈ (2) سٹاکردل (3) کرائی سوفینک ایسڈ (4) ایموڈین (5) کتھارٹک نائیٹ ایک قسم کی شکر پائی گئی ہے۔

سنبل الطیب

لاطینی Valirians Jatamansi (عربی) سنبل الطیب (کاغانی) ڈیلا (بنگالی) جٹامانسی (سندھی) سربی مر (ہندی) بالچھڑا (انگریزی) Valerian ماہیت: سنبل الطیب سیاہ مائل بہ زردی جڑ ہے جو باریک ریشوں میں لپٹی رہتی ہے۔ اس کی بو نہایت تیز اور اچھی ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان میں کوہ ہمالیہ پر اور نیز ایشیا کے دیگر مقامات اور یورپ میں پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: گرم 1 خشک 2۔ افعال: محلل۔ مسخن۔ مفتح۔ جالی ومحسن لون مطیب دہن اور مطیب عرق مجفف کاسر ریاح۔ مقوی قلب۔ مقوی دماغ۔ مقوی باہ۔ مدر حیض۔ استعمال: سنبل الطیب اکثر معجونوں میں شامل کی جاتی ہے چونکہ اپنی عطریت کی وجہ سے ان کو خوشبودار بناتی اور اکثر امراض سرد تر کو فائدہ دیتی ہے جالی اور محسن لون ہونے کی وجہ سے چہرے کی جھائیں دُور کرنے اور چہرے کو بارونق بنانے کے لیے اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ نیز اسے ابٹنوں میں شامل کیا جاتا ہے خوشبودار ہونے نیز مجفف اور جالی ہونے کے باعث اسے مرہموں میں ملاتے ہیں۔ باریک پیس کر بدن پر ملنے سے پسینہ کی

کثرت کو روکتی ہے اور پسینہ کی بو اور گندگی بغل کے دُور کرنے کے لیے مفید ہے منہ میں چبانے سے بدبو کو دُور کرتی ہے۔

سنبل الطیب جگر ومعدہ اور دماغ بارد کو تقویت دینے کے لیے بھی مستعمل ہے ریاح کو خارج کرتی ہے نفخ شکم کو دُور کرتی ہے استسقائے لحمی۔ یرقان اورام جگر ومعدہ اورام رحم اور مثانہ کے لیے بھی مفید ہے اور ان امراض میں دیگر ادویہ کے ساتھ اس کو شرباً وضماداً استعمال کرتے ہیں۔ مدر حیض ہونے کی وجہ سے احتباس حیض میں استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں اکثر امراض بلغم میں استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: مقوی کبد اور دماغ۔ مضر: گردے کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغن گل۔ بدل: اذخر۔ مکی۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات سنبل الطیب کا کیمیاوی تجزیہ اور اس کا ماحصل: (1) روغن لطیف (2) گلوکوسائڈ (3) جواہر موثر۔ چٹانین ویلیریانین (4) رال (5) لعابی مادے۔ سنبل ہندی (بالچھڑ) کا کیمیاوی تجزیہ اور اس کا ماحصل: (1) روغن لطیف (2) گلوکوسائڈ (3) ایک فعلیاتی اساسی جوہر۔ مشہور مرکبات: سنبل الطیب یا سنبل ہندی دونوں قسم کے سنبل مرکبات میں استعمال ہوتے ہیں لیکن سنبل جبلی کے مرکبات دیکھنے میں نہیں آئے البتہ اسارون کو جو اطباء تگر خیال کرتے ہیں انہوں نے ایسے مرکبات میں جہاں اسارون کا ذکر ہے تگر کا نام دے دیا تھا جو کہ درست نہیں ہے سنبل لطیف یا سنبل ہندی کے مرکبات حسب ذیل ہیں: (1) حب ایارج (2) الوشدارو (3) جوارش جالینوس (4) معجون دبید الورد (5) دواء الکرکم (6) دواء المسک معتدل (7) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (8) لبوب کبیر (9) مفرح یاقوتی۔

خصوصی نوٹ:

جدید ترین تحقیقات کی روشنی میں سنبل الطیب کا استعمال مندرجہ ذیل امراض میں مفید رہتا ہے۔ اینٹی بیکٹیریا خصوصیات رکھتا ہے۔ بلڈ پریشر کم کرتا ہے۔ تھکاوٹ اور دردوں کو رفع کرتا ہے۔ جگر کے ورم کے لیے نافع ہے۔ اعصاب کو سکون اور تقویت دیتا ہے۔ نیند آور ہے لہٰذا بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ اعصابی دردوں کو رفع کرتا ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن کو درست کر کے اعتدال پر لاتا ہے۔ اندرونی وبیرونی زخموں کو جلد ٹھیک کرتا ہے۔ عضلات کے تناؤ کو ختم کرتا ہے اور اورورم کو تحلیل کرتا ہے۔

سنبھالو

(عربی) اثلق (فارسی) فنجنکشت (بنگلہ) نی سندا (پنجابی) بنا یا ونا (سنسکرت) نرکنڈی (لاطینی) ایگنس کاسٹس Agnus Castus ماہیت: سنبھالو کے پتے انار کے پتوں سے مشابہ

ہوتے ہیں یہ اوپر سے سبز اور نیچے سے سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں ہر ایک شاخ پر پانچ پانچ پتے اس طرح لگے ہوتے ہیں کہ پنجے کی شکل ہو جاتی ہے ان سے نہایت تیز بو آتی ہے پھول سفید بہ سُرخی مائل (نیلاہٹ) لگتے ہیں تخم کالی مرچ سے مشابہ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے اور رنگت میں بعض سیاہ ہوتے ہیں۔ تخموں کا بیان علیحدہ درج ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: برگ سنبھالو جالی۔ مسکن درد۔ محلل اورام صلبہ مجفف اور دافع تعفن ہیں۔ استعمال: برگ سنبھالو کا پانی نچوڑ کر تقویت کے لیے آنکھوں میں قطور کرتے ہیں۔ درد حلق اور منہ کے زخموں کو تسکین دینے کے لیے اس کے پتوں کو جوش دے کر غرغرے کراتے ہیں۔ ورم رحم اور درد رحم اورام خصیتین اور ورم مقعد میں اس کے جوشاندہ کا آبزن کراتے ہیں اس کے پتوں کا تنہا اور دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ بھرتہ بنا کر قولنج ریحی، ورم رحم اورام صلبہ پر باندھتے ہیں اور تیل میں جلا کر مثل مرہم بنا کر متعفن زخموں پر لگاتے ہیں ان کے تعفن کو دُور کر کے خشک کر دیتا ہے۔ نفع خاص: مفتح سدد اور طحال وجگر۔ مضر: مصدع اور گردہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گوند ببول اور کتیرا۔ بدل: شاہدانہ۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر پتے استعمال نہیں کیے جاتے۔

سنبھالو کے تخم

(حب الفقد۔ حب الطاہر۔ فلفل کوہی) ماہیت: سنبھالو کے تخم کالی مرچ سے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں رنگ بعض کا سفید اور بعض کا سیاہ ہوتا ہے۔ افعال: تخم سنبھالو محلل اور ملطف ہیں قابض ہونے کے باوجود مفتح بھی ہیں کاسر ریاح۔ مجفف منی اور مضعف باہ ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ استعمال: تخم سنبھالو کو اورام صلبہ خصوصاً طحال کے ورم صلب کو تحلیل کرنے کے لیے سکنجبین کے ساتھ کھلاتے ہیں اور سرکہ میں بھگو کر نیم گرم تکمید کرتے ہیں نفخ شکم (اپھارہ) کو دُور کرنے کے لیے کھلاتے ہیں اور جگر وطحال کے سدوں کو کھولنے کے استعمال کرتے ہیں شہوت جماع کو کم کرنے اور منی کو خشک کرنے کے لیے سرکہ کے ساتھ کھلاتے ہیں اور نیز اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں ادرار بول وحیض کے لیے بھی اس کا استعمال مفید بیان کیا جاتا ہے علاوہ ازیں اس کی عجیب وغریب خاصیت یہ بیان کی جاتی ہے کہ یہ حالانکہ منی کو خشک کرتا ہے لیکن دودھ کو بڑھاتا ہے سفوف فنجکشت اس کا مشہور مرکب ہے جو جریان منی کی اس حالت میں استعمال کیا جاتا ہے جو کثرت منی کے سبب سے ہوتا ہے۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) روغن ہفت برگ (پتے) (2) سفوف فنجکشت تخم)۔

سنکھا ہولی

لاطینی Canscora Decussatta (گجراتی) شنکھاولی (پنجابی) پھوڑ بھرنگ۔ چٹی پھلی والی (سنسکرت) شنکھ پشپی (بنگالی) ڈان کونی (لاطینی) کینس کوراڈسٹیا Cancs Core Decossate۔ ماہیت: سنکھاہولی ایک مفروش بوٹی ہے جس کی بیل محض تھوڑی دُور تک پھیلتی ہے شاخیں باریک پتے چھوٹے لمبے اور گہرے سبز ہوتے ہیں پھول خوب صورت کٹوری نما سفید کسی قدر گلابی ہوتے ہیں۔ یہ بوٹی عام طور پر سخت کنکریلی اور بنجر زمین پر پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: گرم وتر۔ افعال واستعمال: مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک وسوزاک اور امراض فساد خون میں سیاہ مرچوں کے ساتھ پیس کر اور شیرہ بنا کر پلاتے ہیں اور اسی ترکیب سے بواسیر خونی اور بادی میں استعمال کرتے ہیں یہ مصفی خون ہونے کے علاوہ ملین شکم بھی ہے تقویت حافظہ کے لیے اور سوزاک جریان اور ذیابیطس کے ازالہ کے لیے سفوف کر کے کھلاتے ہیں جریان ورقت منی میں عموماً اس کی جڑ کا پوست استعمال کیا جاتا ہے امراض چشم کے لیے بھی اس کا استعمال مفید بیان کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ جڑ: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

سنگ بصری

(عربی) حجر الکحل (فارسی) سنگ بصری (بنگلہ) کھاپر (سنسکرت) تتھک (انگریزی) زنک اور Sinc Ore (ہندی) کھپریا۔ ماہیت: خاکستری رنگ کے ٹکڑے ہیں جو سیسہ کی کان کے خاک وسنگریزوں سے سیسہ اور تانبہ جدا کرتے وقت بھٹی کے دُودکش میں دھوئیں کے جم جانے سے بن جاتے ہیں۔ مزاج: سرد 1 خشک 2۔ افعال: مجفف قروح۔ مقوی بصارت۔ قابض ومقوی معدہ۔ استعمال: سنگ بصری کو مغسول کرنے کے بعد استعمال کرتے ہیں یہ زیادہ تر سرمہ اور شیافوں میں ڈالا جاتا ہے جبکہ بصارت کو تقویت دینے اور آنکھ کے زخم کو خشک کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں علاوہ ازیں مجفف ہونے کے باعث ہر قسم کے زخموں میں بطور ذرور مرہم مستعمل ہے قابض ومقوی معدہ ہونے کی وجہ سے سنگرہنی میں اکیلا استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

سنگترہ

لاطینی Citrus Auriantum (فارسی) رنگترہ (ہندی) نیزنگی (بنگالی) کملا۔ نسبو (انگریزی) اورنج Orange ماہیت: مشہور میوہ ہے سیب کے برابر اور رنگ سُرخ مائل بہ زردی ہوتا ہے اس کا پوست چکنا اور ہموار ہوتا ہے اور پوست میں کئی قاشیں ملفوف ہوتی ہیں جن کا مزہ

لطیف شیریں ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ جنوبی چین یورپ۔ پاکستان۔ مزاج: پہلے درجہ میں سرد اور تر ہے۔ افعال: مفرح قاطع صفراء، دافع تعفن اور اس کا پوست جالی ہے۔ استعمال: چونکہ سنگترہ مفرح ہے اس لیے ضعف قلب اور خفقان کو دُور کرتا اور قلب کو تقویت بخشتا ہے قاطع صفراء ہونے کے باعث پیاس اور حرارت کو تسکین بخشتا ہے اور غلیان خون کو فرد کرتا ہے دافع تعفن ہونے کی وجہ سے ہوا کی سمیت کو دُور کرتا ہے وباء جب پھیلی ہوئی ہو تو اس کا کھلانا اس کا شربت پلانا فائدہ بخشتا ہے پوست کو جالی ہونے کے باعث غازہ (ابٹنہ) میں شامل کرتے ہیں رنگ کو نکھارتا ہے اور چہرے کی جھائیں وغیرہ کو دُور کرتا ہے۔ نفع خاص: سنگترے 2 سے 3 عدد تک کھا سکتے ہیں اور اس سے نکالے ہوئے پانی کی مقدار 4 سے 5 تولہ تک ہے۔

سنگ جراحت

(سنسکرت) دگدھ (عربی) حجر الاعرابی (ہندی) سیلکھڑی (انگریزی) سوپ سٹون Soap Stone ماہیت: ایک قسم کا پتھر ہے جو کہ نرم اور سفید ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: مجفف۔ حابس خون۔ قابض۔ استعمال: مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرنے کے لیے مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے اور اس کو باریک پیس کر تنہا ذرور اجراحات اور حبس خون کے لیے استعمال کرتے ہیں اور مجفف ہونے کی وجہ سے جریان منی۔ سیلان الرحم قروح گردہ و مثانہ اور معدے میں رطوبات کی کثرت کے وقت سفوفاً استعمال کرتے ہیں اسہال دموی میں گائے کی چھاچھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور مجفف اور قابض ہونے کے باعث سنونات میں دانتوں کے استحکام لثہ دامیہ اور دانتوں کی جلاء کے لیے داخل کرتے ہیں۔ نفع خاص: حابس خون ہے۔ مضر: مثانہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گھی اور شکر وغیرہ۔ بدل: گل ملتانی۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

سنگدان

(فارسی) چینہ دان۔ سنگ دان (عربی) قانصہ (سندھی) گجی (ہندی) پتھری (پرندوں کا پوٹہ) سنگدانہ۔ ماہیت: ایک عضو ہے جو پرندوں کے معدے میں قائم مقام ہوتا ہے۔ مرغ کا سنگ دان زیادہ تر بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: قابض۔ مقوی معدہ و جگر۔ استعمال: سنگدان کو مناسب ادویہ کے ساتھ ذرب (سنگرہنی) اور زلق الامعاء میں بکثرت استعمال کرتے ہیں معجون سنگ دانہ اس کا مشہور مرکب ہے جو اسہال معوی کو بند کرنے اور معدے کو طاقت دینے کے لیے مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ و کبد۔ مضر: دیر ہضم ہے قولنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سرکہ و

نمک۔ بدل: ایک پرندے کا سنگدانہ دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ۔

خصوصی نوٹ: سنگدانہ پوست سنگدانہ مرغ (دیسی مرغ کا) خوب باریک کر کے ایک ایک ماشہ کی مقدار سے صبح شام نیم گرم پانی سے دینا گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا ہے اور پتے کی پتھری کو بھی تحلیل کر دیتا ہے۔

سنگ سر ماہی

(فارسی۔ فارسی) حجر السمک۔ ماہیت: سفید رنگ کا مثلث (سہ گوشہ) چپٹا پتھر ہے جو کہ پتھر چٹہ اور سنول نامی مچھلیوں کے سر سے نکلتا ہے۔ نفع خاص: مفتت و مدر۔ مضر: محرورین کو مضر ہے۔ مصلح: شیر خالص۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ۔

سنگھاڑہ Water Chestnut

لاطینی Trapa Soinosa (بنگلہ) پانی پھل۔ ماہیت: سنگھاڑہ ایک بیل دار بوٹی کا پھل ہے جو نیلوفر کی مانند پانی میں پیدا ہوتی ہے اور اسی کی مانند سطح آب پر اس کے پتے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں پھل سہ گوشہ سخت پوست والا ہوتا ہے جس کی دونوں طرف کانٹے ہوتے ہیں خام ہونے کی صورت میں سبز رنگ ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر پوست سیاہ ہو جاتا ہے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جو سورنجان شیریں سے مشابہت رکھتا ہے اور یہی طب میں بطور دواء مستعمل ہے۔

چونکہ مغز سنگھاڑہ سورنجان سے مشابہ ہوتا ہے لہٰذا بعض دغاباز دواء فروش اس کو سورنجان میں ملا کر یا سورنجان کی بجائے فروخت کرتے ہیں۔ مقام پیدائش: نارووال اور سیالکوٹ میں بکثرت تالابوں میں لگایا جاتا ہے۔ مزاج: تازہ سنگھاڑا سرد و تر اور خشک سنگھاڑہ سرد و خشک ہے۔ افعال: مسکن حرارت۔ مولد و مغلظ منی۔ مولد ریاح۔ حابس و قابض۔ استعمال: مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے تازہ سنگھاڑا پیاس کو تسکین بخشتا ہے سوزش اعضاء اور حلق کی خشکی اور خشونت کو دُور کرتا ہے مولد اور مغلظ منی ہونے کی وجہ سے ضعف باہ اور جریان کی ادویہ میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے مولد ریاح اور حابس و قابض ہونے کی وجہ سے ثقیل، دیر ہضم۔ مولد سدد اور مولد سنگ گردہ و مثانہ ہے بعض اوقات اس کے بکثرت کھانے سے قولنج اور احتباس البول ہو جاتا ہے اس میں ہلکی سی غذائیت پائی جاتی ہے۔ نفع خاص: مسکن حرارت و تشنگی۔ مضر: سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: نمک۔ کالی مرچ اور شکر۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ سنگھاڑا بطور غذا بکثرت استعمال ہوتا ہے اگرچہ قلیل الغذا ہے اس سے بعض آدمیوں کو درد شکم۔ قولنج اور احتباس بول کی شکایت ہو جاتی ہے لہٰذا اس کے

Scanned with CamScanner

کھانے کے بعد قدرے مصری کھائیں یا شہد چٹائیں۔ مشہور مرکبات: معجون آردخرما۔

سورنجان شیریں Meadow Saffron, Upstart

لاطینی Autumante Colchicum (عربی۔فارسی) سورنجان حلو (انگریزی) میڈ و سفران۔ ماہیت: مغز سنگھاڑے کی مانند ایک بوٹی کی جڑ ہے اس کے پتے گندنے کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں جڑ پر سُرخ رنگ کا چھلکا ہوتا ہے۔ اس کو چھیلنے پر اندر سے سفید شیریں مغز نکلتا ہے جو سورنجان شیریں کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2 بارطوبت فضلیہ۔ افعال: مفتح مسہل بلغم۔ مسکن ومحلل۔ مقوی باہ۔ استعمال: سورنجاں شیریں وجع مفاصل۔ نقرس اور عرق النساء میں اندرونی طور پر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ضعف باہ میں بھی مستعمل ہے ورموں کو تحلیل کرنے اور دردوں کو تسکین دینے کے لیے زعفران کے ساتھ اس کا ضماد لگاتے ہیں معجون سورنجاں اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ وجع مفاصل نقرس اور عرق النساء میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: دافع اوجاع مفاصل۔ مضر: معدہ اور جگر کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ زعفران اور شکر۔ بدل: حنا۔ وجع المفاصل کے لیے بدل ہے۔ مقدار خوراک۔ 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) معجون سورنجاں (2) حب سورنجاں (3) روغن وجع المفاصل۔

سورنجان تلخ

لاطینی Colchicum Lutium (عربی۔فارسی) سورنجاں مرد انگریزی کالچیکم۔ ماہیت: سورنجاں کی ایک قسم ہے جس کی رنگت زرد سیاہ اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مسکن درد اور محلل اورام۔ استعمال: سورنجاں تلخ کو زیادہ تر وجع مفاصل وغیرہ پر بطور ضماد مالش استعمال کرتے ہیں ورموں پر بھی ضماد کرتے ہیں اس میں سمیت بیان کی جاتی ہے لہٰذا اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

تحقیقات جدیدہ سے معلوم ہوا ہے کہ سورنجاں تلخ ان تمام افعال میں زیادہ قوی ہے جو کہ سورنجاں شیریں کے بیان کئے گئے ہیں۔ بلکہ طب جدید میں سورنجاں شیریں کی قائم مقام سورنجاں تلخ ہی مستعمل ہے۔ نفع خاص: وجع مفاصل اور بواسیر کے لیے مفید ہے۔ مضر: معدہ اور جگر کے لیے مضر ہے۔ مصلح: زنجبیل اور سیاہ مرچ۔ بدل: سورنجاں زرد۔ مقدار خوراک: 1 رتی سے 3 رتی تک۔

سوسن Orris

لاطینی Iris Germanica (عربی۔فارسی) سوسن۔ ماہیت: سوسن ایک نبات ہے جس

کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں طب میں عموماً اس کی جڑ مستعمل ہے۔ اقسام: سوسن بستانی اور صحرائی 2 قسم کی ہوتی ہے اور ان میں سے ہر ایک سفید اور کبود (آسمانی رنگ) کی ہوتی ہے۔ سوسن آسمان جونی کی جڑ ایرسا کے نام سے مستعمل ہے اس کا ذکر گزشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان اور ایران۔ مزاج: گرم 3 خشک 3 اور بقول بعض گرم خشک 2۔ افعال: ملطف محلل۔ ملین مواد و اورام۔ مفتح۔ مسخن۔ جالی تریاق سموم حیوانی۔ استعمال: ملطف، مسخن اور ملین ہونے کی وجہ سے ضیق النفس اور سرفہ کے لیے مفید ہے اور چونکہ ان افعال کے ساتھ مفتح بھی ہے لہٰذا درد جگر وطحال کے لیے نفع بخش ہے سرکہ کے ساتھ کھلانے سے محلل ورم طحال ہے علاوہ ازیں مختلف تراکیب سے امراض رحم اور امراض مثانہ میں نافع ہے ضماد کرنے سے ورم انثیین کو تحلیل کرتی ہے بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے مقام گزیدگی پر طلا کرنے سے ان کے زہر کو دُور کرتی ہے اور درد وغیرہ کو تسکین بخشتی ہے۔ طلاء اور ضماداً اکثر امراض جلدیہ مثلاً کلف، نمش۔ گنج۔ کھجلی وغیرہ کے لیے فائدہ مند ہے اورام صلبہ کے لیے محلل وملین ہے بعض مرہموں میں بھی اس کو شامل کیا جاتا ہے جالی ہونے کی وجہ سے زخموں کو میل اور خراب گوشت سے صاف کر کے نیا گوشت اُگاتی اور خشک کرتی ہے۔ نفع خاص: اوجاع مفاصل کی دافع ہے۔ مضر: دیر ہضم وثقیل ہے۔ مصلح: گرم صالحہ اور زنجبیل۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

سونٹھ Ginger

لاطینی Zingiber Officinalis (عربی) زنجبیل رطب (گجراتی) اور (بنگالی) ادا (سندھی) سنڈھ (انگریزی) جنجر Ginger ماہیت: زنجبیل تر۔ سونٹھ کو ادرک بھی کہتے ہیں ایک بوٹی کی جڑیں ہیں جن کا رنگ بھورا اور مزہ تیز چرچرا اور تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: تازہ سونٹھ (یعنی ادرک) گرم 3 خشک 1 سوکھا گرم 2 خشک 2 بارطوبت فضلیہ۔ افعال: ہاضم۔ کاسر ریاح مقوی ذہن وحافظہ۔ مقوی باہ۔ استعمال: سونٹھ بلغمی مزاج اشخاص کے لیے نہایت مفید دواء ہے اس کو اکثر امراض معدہ مثلاً نفخ شکم۔ درد شکم۔ ضعف اشتہا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں یا مربہ بنا کر کھلاتے ہیں مروڑ پیدا کرنے والی ادویہ کے ساتھ شامل کرنے سے ان کی اصلاح کرتی ہے اور مروڑ نہیں پیدا ہونے دیتی ہے خارجی طور پر سر درد میں مناسب روغنوں میں شامل کر کے مالش کرتے ہیں جوارش زنجبیل اور معجون زنجبیل اس کے مشہور مرکب ہیں جو کہ امراض بلغمی خصوصاً ضعف معدہ، نسیان۔ درد پشت۔ ضعف باہ اور سیلان رحم میں مفید اور مستعمل ہیں۔ نفع خاص

محلل ریاح۔ہاضم طعام۔مضر: امراض حلق کے لیے مضر ہے۔ مصلح: بادام روغن اور خالص شہد۔ بدل: دار فلفل۔مقدارِ خوراک: 1 ماشہ سے آدھا ماشہ تک۔

خصوصی نوٹ:

معدہ کو طاقت دیتی ہے۔جگر کے سدے کھولتی ہے۔مقوی باہ ہے ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ پیچش کے لیے نافع ہے۔بدن کی دردوں کے لیے فائدہ کرتی ہے قے اور متلی کو رفع کرتی ہے۔آواز کو صاف کرتی حافظہ کو قوی کرتی ہے۔تازہ ترین تحقیقات کے مطابق دافع السرد تیزابیت ہے۔خون میں چکنائی کو کم کرتی ہے۔دافع امراض قلب ہے۔دردشقیقہ کو ختم کرتی ہے۔ذیابیطس میں مفید ہے۔ دافع ورم، دافع بلغی بخار، دافع انجماد خون ہے۔(Anti Platelet)

سویا Dill

لاطینی Anethum Savakatz (عربی) شبت (فارسی) شبت (سندھی) سوا (گجراتی) شیپ (بنگالی) شپھا (کشمیری) سوئی (سنسکرت) شریا (انگریزی) ڈل Dill۔ماہیت: مشہور نبات ہے اس کے پتے بادیان کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے اور خوشبودار ہوتے ہیں۔پھول بادیان کی مانند چتر دار لگتے ہیں اس کے پتے اور تخم بطور دواء مستعمل ہیں تخموں کا بیان ذیل میں درج ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 1۔افعال واستعمال: سوئے کے پتوں کو سبز دھنئے کی مانند خوشبو کے لیے نانخورش (سالن وغیرہ) میں ڈالتے ہیں۔یہ کھانے کو ہضم کرتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے لہٰذا ایسے مریضوں کی غذا میں اس کا شامل کر دینا بہتر ہے جو درد شکم نفخ شکم اور مروڑ وغیرہ میں مبتلا ہوں بعض ورموں اور دردوں میں اس کا بھپارہ دینے سے درد ساکن ہو جاتا ہے۔نفع خاص: محلل اور ہاضم۔مدر حیض۔مضر: دماغ۔آنکھ اور گردہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: آب لیموں۔قرنفل دار چینی اور خالص شہد۔بدل: تخم سویا۔

سوئے کے تخم

(عربی) بزر الشبت (فارسی) تخم شبت (انگریزی) ڈل فروٹ Dill Fruite ماہیت: سوئے کے تخم بادیان کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں ان کے عرض میں دونوں طرف ایک باریک جھلی لگی رہتی ان کا مزہ تیز اور خوشبودار ہوتا ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: تخم سویا مسکن درد اور کاسر ریاح ہیں اورام کو نفع دیتے ہیں اور تحلیل کرتے ہیں۔مدر بول وحیض اور قے لاتے ہیں۔استعمال: سوئے کے تخموں کو روغن زیتون یا روغن کنجد میں ملا کر اوجاع مفاصل

پر ضماد یا مالش کرتے ہیں نیز پانی میں جوش دے کے دردناک اعضاء کو بھپارہ دیتے اور نیم گرم جوشاندہ میں کپڑے کی گدی بھگو بھگو کر تکمید کرتے ہیں اندرونی طور پر نفخ شکم، درد شکم۔قولنج اور ضعف ہضم کو زائل کرنے کے لیے کھلاتے ہیں اور ادرار بول وحیض کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں امراض بلغمی میں قے لانے کے لیے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں درد گردہ۔ریحی، مغص ریحی (مروڑ) اور درد رحم کو دفع کرنے کے لیے اس کے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے ہیں اس کے تخموں سے روغن بھی کشید کیا جاتا ہے جو نفخ شکم، قولنج اور مروڑ کو زائل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے درد گوش کو تسکین دینے کے لیے کان میں قطور کرتے ہیں اور فالج، لقوہ، وجع اور مفاصل درد اعصاب میں مالش کرتے ہیں۔نفع خاص: قے آور ہے اور مدر بول وحیض ہے۔مضر: دماغ، بصر اور باہ کو مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین اور ترش چیزیں۔بدل: سویا خشک یا تر۔مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک روغن سویا 1 قطرے سے 3 قطرے تک۔مزید تحقیقات: تخم سویا میں ایک روغن فراری پایا جاتا ہے اسی وجہ سے اس میں تیز بو خوشبو ہوتی ہے نیز ایک روغن کثیف بھی پایا جاتا ہے اسی پر تخم سویا کی افعال کا انحصار ہے روغن کو علیحدہ کر کے باقی حصہ استعمال کریں تو کوئی فائدہ دیکھا نہیں گیا۔مشہور مرکبات: (1) جوارش زرعونی (2) مطبوخ مدر طمث۔

سہاگہ

(عربی) بورق (فارسی) تنکار (گجراتی) ٹنکن کھار (مارواڑی) سوگی (سندھی) سہاگو (بنگالی) سہاگہ (انگریزی) بوریکس Borex۔ماہیت: سفید رنگ کی زرد شکن ڈلیاں ہوتی ہیں یہ معدنی اور مصنوعی 2 قسم کا ہوتا ہے معدنی سہاگہ تبت و نیپال سے آتا ہے اور مصنوعی نمک وجی اور بورہ ارمنی سے بنایا جاتا ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: قاتل جراثیم۔جالی و اکال۔ہاضم۔ کاسر ریاح۔منفث ومخرج بلغم۔مدر بول وحیض۔استعمال: کاسر ریاح و ہاضم ہونے کی وجہ سے امراض معدہ کی ادویہ میں شامل کیا جاتا ہے نفث ومخرج بلغم ہونے کی باعث سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں مستعمل ہے صلابت طحال کو تحلیل کرنے کے لیے بھی استعمال کراتے ہیں قاتل جراثیم اور جالی و اکال ہونے کی وجہ سے اس کے آب مطبوخ سے زخموں کو دھوتے ہیں نیز زخموں پر چھڑکتے ہیں اور مرہموں میں ڈالتے ہیں سیلان الاذن اور سوزاک میں بذریعہ پچکاری استعمال کراتے ہیں۔

قروح دہن میں اس سے غرغرے کرائے جاتے ہیں جالی ہونے کے باعث مہاسے بہق اور داد جیسے جلدی امراض میں طلاءً مستعمل ہے اس کے آب مطبوخ سے مقعد اور اندام نہانی کو دھونے

سے ان اعضاء کی خارش رفع ہو جاتی ہے جالی واکال ہونے کے باعث مہاسوں اور بواسیری پر طلاء کرنے سے ان کو ساقط کرتا ہے دانتوں پر ملنے سے ان کو جلا بخشتا ہے نیز ماؤف دانت یا داڑھ پر متواتر لگانے سے اس کو اکھیڑ ڈالتا ہے اس کو زیادہ مقدار میں کھانے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً مسموم کی جلد خشک ہو جاتی ہے قے اور متلی آتی ہے دست وغیرہ بھی آنے لگتے ہیں۔ نفع خاص: قاطع باہ بواسیر۔ کاسر ریاح ہے۔ مضر: سمیات میں شامل ہے۔ مصلح: کتیرا و گوند۔ بدل: بورہ ارمنی۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ۔

سہانجنہ

لاطینی Moringa Pterygosperma (اُردُو) سہانجنہ (سندھی) سوہانجڑو (بنگالی) سوجنہ۔ سجنہ (مرہٹی) شیوگا (گجراتی) سرگوا۔ شاجنہ (انگریزی) مورنگا Moringa ماہیت: سہانجنہ ایک درخت ہے جس کی لکڑی بہت نرم اور نازک ہوتی ہے اس کی ہر شاخ پر باریک باریک شاخیں لگی ہوتی ہیں۔ جن پر چھوٹے چھوٹے صنوبری شکل کے پتے ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں پھلیاں تقریباً 2 بالشت لمبی اور انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہیں اور ان پر لسبائی میں لکیریں کھنچی ہوئی ہوتی ہیں پھلیوں کے جوف سے تکونے سے تخم نکلتے ہیں اس درخت کے تنے سے گوند ببول کی مانند گوند نکلتا ہے سجنہ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سفید، سرخ اور زرد تین قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال و استعمال: سجنہ کے پھولوں۔ پتوں۔ پھلیوں اور گوند کو سرد بلغمی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے درد شکم کو دُور کرتا اور بھوک خوب لگاتا ہے دمہ کھانسی ورم طحال وجع مفاصل اور درد کمر میں اس کی پھلیوں اور پھولوں کا سالن پکا کر کھلایا جاتا ہے نیز پھلیوں کو سرکہ میں ڈال کر استعمال کرایا جاتا ہے پھلیوں کو جب کہ وہ خام ہی ہوں پانی میں جوش دینے کے بعد قدرے روغن تلخ، نمک اور رائی ملا کر 3 سے 4 دن تک دھوپ میں رکھ چھوڑتے ہیں۔ اس کے بعد فالج ولقوہ وجع مفاصل، درد کمر، ضعف اشتہا اور درد شکم میں کھلاتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے اس کا یہ اچار ترش ہونے کے باوجود اعصاب کو ضرر نہیں پہنچاتا ہے اس کے پتوں کو تحلیل اورام اور تسکین درد کے لیے بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اور اس کے تخم مقوی باہ بیان کیے جاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع بلغم۔ مدر بول۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: سرکہ۔ مقدار خوراک: 1 تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک (اچار) تخم 1 ماشہ تک۔

سہدیوی

لاطینی Veronia Cinera (سنسکرت) مہابلا۔ شہدی (بنگالی) پیست پشپ (پنجابی) نیل کلٹھی (انگریزی) Vellow Barlibsia ماہیت: سہدیوی ایک دیسی بوٹی ہے جس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے پتے تلسی کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اور موسم برسات میں جوار، مکی اور نیشکر کے کھیتوں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: مقوی بدن۔ مسکن حرارت، مفتت سنگ مثانہ۔ مدر بول۔ مصفی خون۔ استعمال: مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے سہدیوی کو صفراوی اور دموی بخاروں کو جوش خون اور زیادتی صفراء میں استعمال کیا جاتا ہے سنگ مثانہ کو دُور کرنے کی غرض سے اس کا شیرہ نکال کر پلاتے ہیں۔ مدر ہونے کی وجہ سے مرض سوزاک میں استعمال کی جاتی ہے اور مصفی خون ہونے کے باعث حدت و جوش خون کو تسکین بخشنے کے لیے مستعمل ہے اس کا شیرہ مصری میں ملا کر پلانا نفث الدم اور رُزف الدم کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع بخار کہنہ۔ مضر: کان کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کالی مرچ اور خالص شہد۔ بدل: ببول۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 4 ماشہ تک۔

سیب

لاطینی pyrus Malus (عربی) تفاح (سندھی) سوف (بنگلہ) سٹو (انگریزی) ایپل Apple۔ ماہیت: مشہور خوشبودار اور خوش مزہ پھل ہے۔ مزاج: شیریں سیب گرم و تر، ترش سیب سرد 1 خشک 1۔ افعال و استعمال: سیب شیریں مفرح اور مقوی قلب ہے معدے و جگر کو تقویت دیتا اور وسواس سوداوی کو دُور کرتا ہے خشک کھانسی کو نفع دیتا ہے اور معدے میں صفراء کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے سیب کسی قدر قابض بھی ہوتا ہے اور اسہال دموی میں کھلایا جاتا ہے۔

سیب ترش بھی مفرح مقوی قلب اور مقوی جگر و معدہ ہے قبض پیدا کرتا ہے قے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے صفراوی مزاج اشخاص کے لیے نہایت مناسب ہے اسہال صفراوی میں استعمال کیا جاتا ہے سیب کا مربہ و شربت قلب اور معدے کو تقویت دینے، قے کو روکنے اور دستوں کو بند کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے نیز اختلاج اور خفقان میں کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔ سیب کا پانی نکال کر مفرح معاجین میں شامل کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی و مفرح دل و دماغی اور روح حیوانی۔ مضر: تپ نسیان اور ریاح پیدا کرتا ہے سینہ کے لیے بھی مضر ہے۔ مصلح: گل قند۔ دارچینی اور شہد۔ مقدار خوراک: سیب کا مربہ: 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔ شربت: 2 تولہ سے 4 تولے تک۔ رب سیب: 1 تولہ

ہے آدھا تولہ تک۔

سیم

لاطینی Psophocorupus Tetragonobus (عربی) غلاف الفول (فارسی) باقلائے ہندی (گجراتی) دانول (سنسکرت) شنون (انگریزی) گوآ بین Goa Been ماہیت: ایک بیل دار نبات ہے اس کو پھلیاں لگتی ہیں سیم کی متعدد قسمیں ہیں ایک قسم کی پھلیاں نصف بالشت تک لمبی اور تقریباً ایک انگل چوڑی ہوتی ہیں پختہ ہونے پر اندر سے پستہ کے برابر چکنا تخم نکلتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال و استعمال: سیم کی پھلیاں تنہا یا گوشت میں پکا کر کھائی جاتی ہیں قابض اور نفاخ ہیں صفراوی مزاج اشخاص کے لیے بہتر ہیں۔ نفع خاص: دافع داد۔ مقوی باہ۔ مضر: بادی مزاجوں میں نفخ پیدا کرتی ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ اور گوشت۔ بدل: اروی۔ مقدار خوراک: ضرورت کے مطابق تیل میں جلا کر گنج پر لگانے سے بال پیدا کرتا ہے۔ زخم بھر دیتا ہے۔

سیماب

لاطینی Hydrargyrum (عربی) زیبق (فارسی) سیماب (سندھی) پارو پائی (گجراتی) پارد (سنسکرت) رس راج (انگریزی) مرکری Mercury (ہندی) پارہ۔ ماہیت: پگھلی ہوئی چاندی کی مانند سیال اور سفید دھات ہے جو کہ تمام دھاتوں میں وزنی ہوتی ہے۔ مزاج: کشتہ سیماب گرم و خشک۔ افعال: مقوی بدن۔ دافع امراض بلغمی۔ مصفی خون۔ مقوی باہ۔ ممسک و مغلظ منی قاتل جراثیم اور کرم شکم۔ استعمال: پارہ کو کشتہ کرنے کے بعد اگر عصبی و بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، تشنج نزلہ و زکام۔ سرفہ اور ضیق النفس، وجع مفاصل اور امراض فساد خون مثلاً جذام و آتشک میں استعمال کراتے ہیں تقویت باہ و امساک کے لیے بھی مستعمل ہے مریضان سل و دق میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے پارہ کا کشتہ نہایت احتیاط سے تیار کرنا چاہیے ورنہ کشتہ خام کے استعمال سے تمام جسم پر پھوڑے پھنسیاں اور آبلے نکل آتے ہیں۔

بعض اوقات آنتوں کی گرہ کھولنے کے لیے پارہ کو صاف کر کے بڑی مقدار میں کھلاتے ہیں جس کے بوجھ سے گرہ کھل جاتی ہے اور پارہ جذب ہوئے بغیر براہ امعائے مستقیم خارج ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: زخموں کا مجفف اور جراثیم کا قاتل ہے۔ مضر: منہ، حلق دماغ اور کان کے لیے مضر ہے۔ مصلح: دودھ اور گھی۔ بدل: رانگا محلول۔ مقدار خوراک: کشتہ 1 چاول سے 2 چاول تک۔

سینبھل

لاطینی Bombax Malabaricum (پنجابی) سمبل (بنگالی) رکت سمل (گجراتی) شملو (سنسکرت) شال ملی (فارسی) سیبھل (انگریزی) سلک کاٹن ٹری Silk Cotton Tree ماہیت: سیبھل ایک بڑا درخت ہے اس کی ایک شاخ پر پانچ پانچ پتے لگتے ہیں جو پنجہ دست سے مشابہ نظر آتے ہیں پھول سرخ رنگ اور نہایت خوب صورت گل لالہ سے مشابہ ہوتے ہیں آک کے ڈوڈوں کی مانند ہوتا ہے اور اس کے اندر سے نہایت ملائم روئی نکلتی ہے جو کہ تکیہ اور گدوں کے بھرنے کے کام آتی ہے اور اس درخت کی جڑ خصوصاً 1 سالہ یا 2 سالہ درخت کی جڑ موصلی سیبھل کے نام سے بطور دواء مستعمل ہے اور اس کا گوند بھی جس کو موچرس کہتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے اس کا علیحدہ بیان کیا جاتا ہے۔ مزاج: موصلی سیبھل گرم و تر بدرجہ 1 بارطوبت فضلیہ۔ افعال: مقوی باہ۔ مولد اور مغلظ منی۔ مسمن بدن۔ استعمال: موصلی سیبھل کو زیادہ تر تقویت باہ اور تولید و تغلیظ منی کے لیے سفوف اور معاجین مقوی باہ مغلظ منی شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے اگر 1 تولہ موصلی سیبھل کو سفوف کر کے اور آدھ پاؤ پانی میں اس کا لعاب نکال کر مصری 1 تولہ سے شیریں کر کے 40 دن تک متواتر پئیں اور ایام استعمال میں ترشی بادی اور جماع سے پرہیز رکھیں تو تقویت باہ اور تقویت بدن کے لیے نہایت فائدہ مند ہے۔ نفع خاص: مغلظ منی اور مقوی باہ۔ مضر: مرطوب مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شکر اور ستاور۔ بدل: اکثر افعال میں ثعلب مصری اور شقاقل۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

سیندور

(عربی) اسرنج (سندھی) سندر (بنگلہ) سندور (سنسکرت) ناگم (انگریزی) ریڈ آکسائیڈ آف لیڈ Red Oxide Of Lead ماہیت: سیندور سرخ مائل وزنی سفوف ہے جو قلعی اور سفیدہ اور سیسہ کے مرکب ہی سے تیار کیا جاتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: مجفف قروح۔ منبت لحم۔ قاتل کرم۔ زخم۔ حابس دم۔ استعمال: سیندور کو بیرونی طور پر تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ مرہم بنا کر قروح کے لیے استعمال کرتے ہیں زخموں وغیرہ سے صاف کر کے ان کو بہت جلد اچھا کر دیتا ہے اگر زخم میں کرم پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر دیتا ہے سوختگی آتش کی جو مراہم بنائی جاتی ہیں ان میں بھی اس کو شامل کرتے ہیں تازہ جراحت سے سیلان خون کو بند کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: مندمل قروح۔ مضر: زہر قاتل ہے۔ مصلح: روغنیات۔ بدل: سفیدہ۔

Scanned with CamScanner

(ش)

شبرم

(عربی) ایک شیر دار نبات ہے اس کا پیڑ سیدھا باریک گرہ دار اور روئیں دار قریباً ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہے اس کو توڑنے پر اندر سے تاگوں کی مانند نکلتا ہے۔ رنگ: سبز۔ سُرخ۔ ذائقہ: قدرے تلخ۔ مزاج: گرم 3 خشک 2۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ۔ افعال واستعمال: سودا اور بلغم براہ راست نکالتی ہے۔ ہر خلط کو پیشاب کی راہ خارج کرتی ہے استعمال میں احتیاط واجب ہے (قوی الضر) اس کے کھانے سے گائے مر جاتی ہے۔

شتر مُرغ

(فارسی) تو (عربی) نعام (سندھی) اٹ پکھی (انگریزی) آسٹرچ Ostrich مشہور بڑا پرندہ ہے نیچے سے سر تک 8 فٹ بلند ڈیڑھ سیر کا انڈہ دیتا ہے گردن اونٹ کی طرح لمبی رنگ: ہلکا سیاہ۔ ذائقہ: نمکین۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال واستعمال: بچوں کے ہاتھ پاؤں پر اس کی چربی کی مالش کرتے ہیں تاکہ وہ جلد چلنے پھرنے لگیں۔ سانپ اس کی چربی سے بھاگتا ہے بچھو کے زہر کو دفع کرتی ہے۔ (سم قاتل)

شمشاد Western Red Ceder

لاطینی Thuja Plicata (عربی) بقش۔ سرو کی قسم کا اونچا درخت ہے پتے انار کی طرح رنگ: پتے سبز۔ پھول سفید۔ بیج سیاہ۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم خشک۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ افعال واستعمال: پتوں کا لیپ مہندی کے ہمراہ سر کے بالوں کو قوت دیتا ہے درد سر رفع کرتا ہے۔ بیج قابض ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی رطوبت خشک کرتے ہیں۔ عرق پھولوں کا مقوی دل ودماغ ہے۔ صفراء کے جوش کو تسکین دیتا ہے اس کے پتے اونٹ کے لیے زہر قاتل ہیں۔ (غیر سمی)

شیکہ کائی (سکا کائی)

لاطینی Acacia Concinna (ہندی) کرنجی۔ کوچی (بنگالی) بزیٹھا۔ کانٹا گاچھا

(گجراتی) سکے کالی (انگریزی) ایکسیا کون سنا۔ Acacia Concinna ایک درخت ہے جس پر چھوٹے چھوٹے اور باریک کانٹے لگتے ہیں اس کی گھنڈی دار کلی کھلتی ہے تو مثل کیکر کے پھول کے ہو پر چھوٹے چھوٹے اور باریک کانٹے لگتے ہیں اس کی گھنڈی دار کلی کھلتی ہے تو مثال کیکر کے پھول ہو جاتی ہے اس کے بعد پھلی لگتی ہے جو کیکر کی پھلی کی مانند لیکن اس سے چوڑی ہوتی ہے اس کے اندر بیج بھی کیکر کے بیجوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک درجہ اول۔ افعال واستعمال: اس کو زیادہ تر عورتیں سر کے بال دھونے کے لیے استعمال کرتی ہیں سوا تولہ پھلیاں ڈھائی پاؤ پانی میں پکا کر سر دھونے سے بال لمبے ہو جاتے ہیں اور بفا دور ہو جاتی ہے اندرونی طور پر ملین، منفث بلغم اور مانع تپ لرزہ ہے اس کے نازک ونرم پتوں کو نمک املی اور مرچ کے ساتھ پیس کر بطور چٹنی میں استعمال کرتے ہیں صفراوی مزاجوں کے لیے مفید ہے۔

شاخ گوزن Stag Horn

۔ (فارسی۔ عربی) قرن الآیل (سندھی) باڑے جو سنگ (بنگلہ) گوسور سینک (انگریزی) ہرٹس ہارن Herts Horn ماہیت: شاخ گوزن بارہ سنگھے کے سینگ کو کہتے ہیں جو نہایت سخت اور ٹھوس ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: محلل ومسکن جالی۔ استعمال: شاخ گوزن کو پتھر میں ملا کر اور چند عدد دانہ کالی مرچ ملا کر ذات الجنب میں طلاء کرتے ہیں اور نیز اسی مرض میں اس کو سوختہ کر کے (کشتہ بن کر) اندرونی طور پر استعمال کراتے ہیں شاخ گوزن سوختہ کو جالی ہونے کے باعث اکثر امراض چشم مثلاً قروح چشم، جالا اور حکہ وجرب چشم میں اکتحالاء استعمال کرتے ہیں اور تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ بطور سنون دانتوں پر ملتے ہیں جن سے دانت میل وغیرہ سے صاف ہو کر چمک دار بن جاتے ہیں سوختہ کو باریک پیس کر بڑوں اور بچوں کے قلاع میں ذرور کرنا بھی مفید ہے اس کی دھونی بواسیر کے مسوں کے لیے مفید بیان کی جاتی ہے۔ نفع خاص: بلغمی کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے۔ مضر؟ مولد سودا ہے۔ مصلح: روغنیات۔ بدل: اس کی ایک قسم کا سینگ دوسری قسم کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: کشتہ شاخ گوزن 1 رتی سے 4 رتی تک۔ مشہور مرکبات: کشتہ قرن الآیل۔ سنون مسیحی۔

شادنج

(عربی) حجر الدم (فارسی) شادنہ (سندھی) ڈمڑا۔ ماہیت: ایک قسم کا ملائم پتھر ہے جو کئی قسم کا ہوتا ہے دانہ مسور سے مشابہ اور سُرخ رنگ کا بہترین سمجھا جاتا ہے جو کہ شادنج عدسی کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: شادنج مغسول سرد 2 خشک 2 اور غیر مغسول سرد 3 خشک 3۔ افعال: شادنج مجفف

Scanned with CamScanner

اور قابض الیاف ہے سیلان خون کو روکتا ہے اور بینائی کو قوت بخشتا ہے۔استعمال: شادنج زیادہ تر امراض چشم میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ خارش اور زخم چشم۔دمعہ (ڈھلکا) ضعف بصر میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ کھرل کرکے بطور کحل لگایا جاتا ہے زخموں سے سیلان خون کو روکنے اور ان کو جلد خشک کرنے کے لیے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں کثرت حیض خونی دستوں اور پیچش میں کھلاتے ہیں۔

شاہ پسند

(لاطینی) Centroaroa Moschata Seeds Of ماہیت: ایک بیل دار بوٹی ہے جو اپنے پاس کی چیز پر لپٹ جاتی ہے اس کے پتے لوبیا کی مانند لیکن ان سے چوڑے اور پھول سفید خوش نما ہوتے ہیں پھول کے خشک ہونے کے بعد اس کے نیچے سے 2 یا 3 دانے زردی مائل اور بیر بہوٹی کی مانند روئیں دار نکلتے ہیں یہ تخم بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: مسہل قوی ہے اخلاط غلیظ کو خارج کرتا ہے۔استعمال: مغز املتاس کے ساتھ اورام احشاء کو تحلیل کرنے کے لیے پلاتے ہیں علاوہ ازیں وجع المفاصل پرانے بخاروں اور بچوں کے مرض ذات الریہ وڈبہ اطفال میں کھلاتے ہیں ان کو باریک کوٹ چھان کر 5 سے 7 ماشہ ہمراہ نمک یا گلقند کے کھانے سے بخوبی دست آجاتے ہیں۔نفع خاص: مسہل اور مفتح معدہ ہیں۔مضر: سرد مثانہ کو مضر ہے۔مصلح: نبات سفید۔بدل: آب برگ خطمی و خبازی۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

شاہترہ Fumitory

لاطینی Fumaria Officinalis (عربی) شاہترج۔بقلۃ الملک (فارسی) شاہترہ (سندھی) شاہترو (بنگلہ) اکشت پاپڑہ (انگریزی) فومریا Fumaria ماہیت: ایک بوٹی ہے جو بالعموم گیہوں اور چنے کے کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے دھنیئے کے پتوں سے مشابہ اور پھول بنفشی ہوتے ہیں اور اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔مزاج: مرکب القوی۔گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔افعال: شاہترہ مصفی خون ہے پیشاب کا ادرار کرتا ہے معدے کو قوت دیتا ہے اور بھوک لگاتا ہے ملین طبع اور دافع بخار ہے۔استعمال: شاہترہ کو زیادہ تر امراض فساد خون مثلاً آتشک، خارش، داد، پھوڑے اور پھنسیوں میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ جوشاندہ یا خیساندہ بناکر پلاتے ہیں اور گاہے شاہترہ سبز کا پانی نچوڑ کر بھی استعمال کرتے ہیں۔پرانے بخاروں میں بکثرت مستعمل ہے۔نفع خاص: مصفی خون۔مضر: ریہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: کاسنی یا آب کاسنی۔بدل: ہلیلہ و سنا۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے

ذریعہ شاہترہ میں نیومرک ایسڈ اور ایک جوہر مؤثر فومیرین کا پتہ چلایا گیا ہے۔

تجربات سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ جتنی مصفی خون اثر رکھنی والی دوائیں ہیں اور خصوصاً شاہترہ اور چرائتہ ان کی تاثیر جہاں تصفیہ خون ہے۔وہی دوائیں مانع۔جراثیم بھی ہیں اس لیے ایسے امراض میں جہاں ضد حیوی ادویہ (انٹی بیوٹک ڈرگس) کا استعمال ناگریز ہو تو اس جیسی مصفی خون تاثیر رکھنے والی دواؤں کو استعمال کرنے سے کافی اچھے اثرات مشاہدہ میں آئے ہیں چونکہ اس سے کوئی مضر اثر عمل بھی ظاہر نہیں ہوتا ہے۔ادویہ کے لیے "حیات افزاء ادویہ" کہا جائے تو بہتر ہے۔

مشہور مرکبات۔(1) اطریفل شاہترہ (2) عرق شاہترہ۔

شراب Alkohal

(عربی) خمر (گجراتی) دارو (بنگلہ۔سندھی) داروں (انگریزی) سپرٹ Sprit ماہیت: نشہ آور سیال آب انگور اور وغیرہ سے بہ ترکیب خاص عمل تخمیر سے بنایا جاتا ہے شراب کی بہت سی قسمیں ہیں تازہ شراب گرم مائل بہ رطوبت اور پرانی شراب گرم و خشک ہوتی ہے۔افعال: شرب دافع تعفن سریع النفوذ ہے۔بیرونی طور پر لگانے سے مبرد اور مسکن الم تاثیر کرتی ہے اور مالش کرنے سے ورموں کو تحلیل کرتی جلد میں سوزش پیدا کرکے دردوں کو تسکین دیتی ہے اور کسی خراش پر لگانے سے اس کے درد کو ساکن کرتی ہے اور اس کو متعفن ہونے سے بچاتی ہے اندرونی استعمال سے سرور اور نشاط پیدا کرتی ہے قلب و دماغ اور تمام بدن کو تقویت پہنچاتی اور نیند لاتی ہے حرارت غریزی برانگیختہ کرتی معدے اور جگر کو تقویت دیتی اور ہاضمہ کو بڑھاتی ہے بھوک کو زیادہ لاتی ہے اور ریاح کو خارج کردیتی ہے بدن میں خون اور گوشت کو بڑھاتی ہے اور ان کو طاقت دیتی ہے۔بدن فربہ اور قوی کردیتی ہے اور انسان کو دلیر اور شجاع بنادیتی ہے اس کے پینے سے کسی قدر پسینہ آتا ہے اور ادرار بول ہوتا ہے آنتوں پر قابض تاثیر کرتی ہے۔استعمال: شراب کو ضربہ و سقطہ اور موچ میں تسکین درد کے لیے لگاتے ہیں تازہ زخموں اور خراش کو متعفن ہونے سے بچانے اور ان کے درد کو زائل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔وجع مفاصل کہنہ۔تحجر مفاصل ذات الریہ اور ذات الجنب میں طلاء کرتے ہیں درد دنداں ورم حلق۔ورم لثہ اور قلاع دہن میں تعفن کو دور کرنے اور ورم کو تحلیل درد کو تسکین دینے کے لیے غرغرے کراتے ہیں۔

ضعف ہاضمہ کو قوت دینے کمزور مریض کو قوی بنانے نیز رنج و غم کو دور کرنے اور دماغی و جسمانی تکان کو رفع کرنے کے لیے پلاتے ہیں۔درد معدہ کی بعض قسموں، نفخ شکم اور مرض اسہال میں بھی

استعمال کرتے ہیں جسم سے بکثرت خون خارج ہو اور بخاروں میں جب کہ قلب وغیرہ ضعیف ہو گیا ہو۔تقویت کے لیے دیتے ہیں۔مرض سہر (بے خوابی) اختناق الرحم اور بعض عصبی دردوں کو عارضی طور پر نیند لاکر فائدہ پہنچاتی ہے زکام میں بدن و دماغ کو گرمی پہنچانے اور پسینہ لانے کی وجہ سے استعمال کراتے ہیں اور معرق ہونے کے باعث بھی بعض بخاروں میں بھی پلاتے ہیں اگر کمزور اور لاغر اشخاص شراب کو بطور ایک دوائے غذائی کے اعتدال کے ساتھ استعمال کریں تو وہ تر و تازہ اور فربہ ہو جاتے ہیں ان کے تمام قوئی میں تیزی آجاتی ہے خون عمدہ صاف اور بکثرت پیدا ہوتا ہے دماغ بھی تیز ہو جاتا ہے نیز دلیری اور شجاعت پیدا ہو جاتی ہے جسم چست و چالاک بن جاتا ہے لیکن عدم اعتدال کی صورت میں اس کے پینے سے سراسر نقصان ہے چنانچہ اس کی کثرت استعمال سے دماغ خراب ہو جاتا ہے عقل زائل اور حواس کند ہو جاتے ہیں دماغ صرف ایک عضو معطل کی مانند رہ جاتا ہے اور اکثر دماغی وعصبی امراض مثلاً جنون رعشہ فالج اور لقوہ وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں۔معدہ بھی اس کے کثرت استعمال سے اپنے مقررہ افعال سے جواب دے بیٹھتا ہے اور قوت ہاضمہ برباد ہو جاتی ہے اور یہ سب سے زبردست نقصان پہنچاتا ہے کہ انسان اپنے تمام مال و متاع کو اس خانہ خراب کی نذر کر کے مفلس و کنگال بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں کسی کام کا نہیں رہتا۔اسی وجہ سے اکثر مذاہب نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔نفع خاص: مقوی۔مضر: مورث وحشت اور تپ۔مصلح: اشیائے مناسبہ۔بدل: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔مقدار خوراک: اڑھائی تولہ سے 5 تولہ تک۔

شریفہ Anona Squemosa

(بنگالی۔سندھی) سیتاوں (ہندی) سریفہ۔سیتا پھل (سنسکرت) آتریپہ (انگریزی) کسٹرڈ ایپل Custerd Apple ماہیت: خاص قسم کی شکل کا شیریں اور شاداب پھل ہے اس کا پوست سخت ہوتا ہے اور اس کے اوپر ابھار ہوتے ہیں۔مزاج: گرم 2 تر 2۔افعال و استعمال: شریفہ بطور ایک میوہ کے کھایا جاتا ہے اس کا پانی ملین طبع ہے اور پھوگ قبض پیدا کرتا ہے لہٰذا اس کے گودے سے رس چوس کر پھوگ کو پھینک دینا چاہیے مفرح اور مقوی قلب ہے خفقان دُور کرتا ہے مقوی باہ اور مسمن بدن بھی بیان کیا جاتا ہے۔نفع خاص: ملین طبع۔مضر: سوداوی امراض پیدا کرتا ہے۔مصلح: سکنجبین اور ترشیاں۔

شقاقل

(فارسی) گزردشتی (ہندی) دودھالی۔ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جو چھوٹی گاجر سے مشابہ اور سفید مائل بہ زردی ہے۔اس کا مزہ لیسدار اور قدرے شیریں ہوتا ہے۔مزاج: گرم بہ درجہ اوّل تر

بہ درجہ دوم بارطوبت فضلیہ۔افعال: مقوی بدن۔مقوی باہ۔مغلظ و مولد منی۔مولد شیر۔استعمال: شقاقل کو ضعف باہ اور جریان کے ازالہ کے لیے سفوف اور معاجین میں شامل کرتے ہیں نیز سفوف بنا کر دودھ بڑھانے کے لیے عورتوں کو کھلاتے ہیں اس کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جو تقویت بدن و تقویت باہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔نفع خاص: مقوی باہ ہے۔مضر: اشتہا کم کرتی ہے۔مصلح: خالص شہد۔بدل: بوزیدان اور حب صنوبر۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔مشہور مرکبات: لبوب کبیر۔

شکاعی

شکاعی ایک خاردار بوٹی ہے اس کا تنہ سہ پہلو انگلی کے برابر موٹا ہوتا ہے پتے تکونے قدرے موٹے اور روئیں دار ہوتے ہیں اس کی نوک خاردار ہوتی ہے اور پھول بنفشی مائل بہ زردی ہوتے ہیں۔مزاج: گرم 2 خشک 3۔افعال: شکاعی مجفف اور قابض ہے۔ورموں کو تحلیل کرتی اور درد کو ساکن کرتی ہے مقوی معدہ و جگر اور دافع بخار ہے۔استعمال: شکاعی زیادہ تر امراض معدہ و جگر اور پرانے بخاروں میں استعمال کی جاتی ہے ورم لہات (کوے کا ورم) کو تحلیل کرنے اور دندان کو تسکین دینے کے لیے اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے ہیں اس کی جڑ کا جوشاندہ کثرت حیض اور پرانے دستوں کو روکنے کے لیے پلاتے ہیں نیز کثرت حیض اور ورم مقعد میں آبزن کراتے ہیں۔نفع خاص: حمیات مزمنہ اور امراض جگر میں مفید ہے۔مضر: پھیپھڑوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: گوند کتیرا۔بدل: بادآورد۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

شکر

(عربی) سکر (ہندی) کھانڈ (بنگالی) بھورا چینی (سندھی) کھنڈ (گجراتی) شکر (انگریزی) شوگر Sugar ماہیت: شکر مشہور چیز ہے شکر بہت سی چیزوں سے حاصل کی جاتی ہے مگر یہاں وہ شکر مراد ہے جو گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے یہ سفید اور سُرخ دو قسم کی ہوتی ہے جب شکر سفید (کھانڈ) کا قوام بنا کر خوب اچھی طرح صاف کر کے اسے دوبارہ باریک سفوف بنا لیتے ہیں تو وہ بورہ کہلاتی ہے اس کے علاوہ صفائی قوام کے بعد منعقد کر کے مصری اور پتاشے بھی بناتے ہیں اور ان کے علاوہ بہت سی دوسری مٹھائیاں تیار کرتے ہیں۔مزاج: شکر سفید گرم و تر۔شکر سُرخ شکر سفید کی بہ نسبت کسی قدر زیادہ گرم ہوتی ہے پرانی ہونے پر شکر کی تری کم اور خشکی زیادہ ہو جاتی ہے۔افعال: شکر سفید دافع تعفن ہے بڑی مقدار میں کھلانے سے ملین طبع ہے شکر سُرخ میں قوت تلیین زیادہ ہوتی ہے مقوی بدن اور مولد حرارت ہے زخموں پر چھڑکنے سے ان کو جلا بخشتی اور میل کچیل سے صاف کرتی

Scanned with CamScanner

ہے اور خفیف مقدار میں ہاضم ہے۔ استعمال: ادویہ کو تعفن سے بچانے ان کا مزہ درست کرنے نیز ان کی قوت کو محفوظ رکھنے کے لیے شکر بکثرت استعمال کی جاتی ہے چنانچہ معاجین، شربت اور مربے شکر کے قوام میں تیار کیے جاتے ہیں خوش مزہ بنانے کے لیے خیساندوں اور جوشاندوں میں ملا کر مریض کو پلاتے ہیں معمولی قبض کو دفع کرنے کے لیے شکر خصوصاً شکر سُرخ کو دودھ میں ملا کر پلاتے ہیں نیز دوسری مسہلہ ادویہ کے ساتھ شامل کر کے استعمال کرتے ہیں امداد ہضم کے لیے تھوڑی مقدار میں بعد از طعام کھاتے ہین لیکن اس کی کثرت سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور اس سے ذیابطیس جیسا مرض لاحق ہو جاتا ہے خراب اور متعفن زخموں پر چھڑکنے سے اس کا تعفن دُور ہو جاتا اور وہ میل کچیل سے پاک صاف ہو جاتے ہیں اور بعض اشخاص میں تولید خون بکثرت ہونے کے باعث بدن سُرخ ہو جاتا ہے بدن کی ورزش کرنے والے زیادہ تر شکر ہضم کر سکتے ہیں۔ نفع خاص: ارواح و کبد کی مقوی۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: بادام۔ دودھ۔ بدل: ترنجبین۔ مقدار خوراک: تلبین کی غرض سے 4 تولہ سے 5 تولہ تک بطور غذا بقدر ہضم۔

شکر تیغال

(عربی۔ فارسی) قند تیغال (سندھی) قنا سرد۔ ماہیت: شکر تیغال ''تیغال'' نامی ایک جانور کا گھر ہے جس کو وہ اپنے لعاب سے بناتا ہے یہ جانور مکھی اور زنبور سے مشابہ ہوتا ہے یہ گھر تازہ ہونے کی حالت مٰیں شیریں ہوتا ہے لیکن پرانا ہونے کی حالت میں اس کی شیرینی کم ہو جاتی ہے۔ مزاج: گرمی و سردی میں معتدل ہوتی ہے اور رطوبت کا غلبہ ہوتا ہے۔ افعال: مغری۔ ملین صدر۔ اس کا بکثرت استعمال مرخی معدہ اور مغثی۔ استعمال: شکر تیغال کو مغری اور ملین صدر ہونے کے باعث خشونت قصبہ ریہ و مری اور سرفہ خشک کے ازالہ کے لیے استعمال کرتے ہیں نیز تصفیہ آواز خشکی معدہ میں بھی مستعمل ہے عموماً شہد یا کسی شربت میں ملا کر مفرداً یا دیگر ادویہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: کھانسی اور خشونت حلق کی دافع۔ مضر: زیادہ میلی۔ مصلح: شکر و ترنجبین۔ بدل: نبات سفید۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

شکر قند

(سندھی۔ لاہوری) گجر (فارسی) زمین قند (مرہٹی) رتالو (انگریزی) Talouga Potato

ماہیت: ایک بیل دار بوٹی کی مشہور جڑ ہے سُرخ و سفید دو قسم کی ہوتی ہے زیادہ تر اُبال کر یا بھوبھل میں

بھون کر کھائی جاتی ہے شیریں اور لذیذ ہوتی ہے۔ مزاج: گرم 2 وتر بار طوبت فضلیہ۔ افعال: شکر قند نفاخ اور قابض ہوتی ہے بدن کو غذائیت بخشتی ہے اسی وجہ سے منی کی پیدائش میں کسی قدر امداد کرتی ہے اور قوت باہ میں کسی قدر اضافہ کرتی ہے۔ استعمال: شکر قند کو زیادہ تر بطور غذا کھلایا جاتا ہے شکر اور گھی کے ہمراہ حلوہ بنا کر تقویت باہ اور تولید منی کے لیے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور دماغ۔ مضر: قابض۔ نفاخ اور مسدد۔ مصلح: قند سفید اور شیر تازہ۔ بدل: گاجر۔

شلجم Turnip

لاطینی Brassica Compestris (عربی) لفت (فارسی) شلغم (سندھی) گوگڑوں (پنجابی) گونگلو (پہاڑی نام) ٹھپر (انگریزی) ٹرنپ Turnip ماہیت: مشہور جڑ ہے جو کہ نانخورش (ترکاری) کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہے بیرونی چھلکے کے لحاظ سے سُرخ و سفید 2 قسم کی ہوتی ہے شلغم کا مزہ شیریں کسی قدر تیزی لیے ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 تر 1۔ افعال: شلجم زیادہ بطور نانخورش تنہا یا گوشت کے ساتھ پکا کر بکثرت کھائی جاتی ہے اس سے غذائیت حاصل ہوتی ہے ملین طبع اور مدر بول ہے اس کے پتوں میں قوت ادرار زیادہ ہوتی ہے شلجم کسی قدر منفث بلغم بھی ہے قبض، کھانسی، ضعف بدن۔ ضعف بصارت۔ سنگ گردہ مثانہ وجع مفاصل نقرس۔ عرق النساء۔ اور ضعف گردہ میں یہ ایک مناسب غذا ہے۔ شلجم کے جوشاندہ سے سردی کی وجہ سے پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں کو دھوتے ہیں شلجم کا اچار بھی بنایا جاتا ہے جو ہضم غذا کے لیے کھایا جاتا ہے۔ نفع خاص: باہ اور بینائی کا مقوی ہے۔ دافع عسر البول۔ مضر: دیر ہضم اور نفاخ ہے۔ مصلح: سیاہ مرچ اور ترشیاں۔ بدل: چقندر اور گاجر۔

شلجم کے تخم

(عربی) بزر اللفت (فارسی) تخم شلغم۔ ماہیت: شلجم کے تخم سرسوں کے برابر سُرخ رنگ کے کسی قدر میلے سے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ 1۔ افعال: تخم شلجم جالی اور محرک باہ ہیں اور مدر بول تاثیر بھی کرتے ہیں۔ استعمال: تخم شلجم کو تنہا مناسب ادویہ کے ساتھ چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور بعض امراض جلدیہ کو زائل کرنے کے لیے بطور طلاء استعمال کرتے ہیں اور مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

شنگرف

(عربی) زنجفر (گجراتی) سنگرف (مرہٹی) ہنگول و بنگلہ ہنگل (انگریزی) جنا بار Ginna

Bar ماہیت: گہرے سُرخ رنگ کے وزنی چمک دار قطعات ہیں جو کہ پارہ اور گندھک سے مرکب ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: قابض ومجفف۔ محلل۔ کشتہ شنگرف مقوی بدن۔ مقوی باہ وممسک مقوی اعصاب۔ دافع امراض بلغمی۔ مصفی خون۔ دافع حمیات کہنہ۔ استعمال: شنگرف کو قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے مراہم میں شامل کر کے تخفیف قروح کے لیے اور قروح کے سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور اورام باردہ کی تحلیل کے لیے ضماد کرتے ہیں آتشک اور قروح خبیثہ میں اس کی دھونی دیتے ہیں کشتہ شنگرف کو ضعف باہ، سرعت انزال لقوہ اور فالج، وجع مفاصل، نزلہ وزکام اور سرفہ۔ ضیق النفس بلغمی، آتشک وجذام وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں پرانے بخاروں میں بھی کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: قاطع نزف الدم ومدمل زخم۔ مضر: خناق۔ کرب اور خفقان پیدا کرتی ہے۔ مصلح: گھی۔ دودھ اور لعابیات۔ بدل: شادنج اور مغسول۔ مقدار خوراک: 1 چاول سے 2 چاول تک۔

شورہ قلمی

(گجراتی) شورہ کھاد (بنگالی) سورما (پنجابی) شورہ (انگریزی) نائٹر سالٹ Salt Petre

ماہیت: سفید رنگ کے چمکدار شش پہلو قلمیں ہوتی ہیں جن کا مزہ شور ہوتا ہے اور منہ میں سردی محسوس ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان وہندوستان اور بعض دیگر ممالک میں شورہ قدرتی طور پر شور زمین کی سطح پر سفیدی کی شکل میں منجمد ہوتا ہے جس کو خاص ترکیب سے صاف کر لیتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: قاطع۔ جالی۔ مفتح بلغم۔ مدر بول۔ معرق۔ مانع انجماد خون اس کی کثرت مضعف قلب ہے اور معدہ وامعاء میں خراش پیدا کرتی ہے۔ استعمال: شورہ قلمی کو مدر بول ہونے کی وجہ سے زیادہ تر احتباس بول میں شرباً اور ضماداً استعمال کیا جاتا ہے۔ اور چونکہ یہ مدر ہونے کے ساتھ ہی جالی بھی ہے لہٰذا قروح مجاری میں اس کا استعمال بکثرت کیا جاتا ہے جالی ہونے کی وجہ سے بدن کی میل صاف کرنے اور حکہ کے لیے طلاءً مفید ہے قاطع ومفتح ہونے کے باعث عظم طحال میں بھی استعمال کیا جاتا ہے مدر اور کسی قدر معرق ہونے کی وجہ سے بخاروں میں بھی مفید ہے چونکہ شورہ انجماد خون کو روکنے والا ہے لہٰذا مرض نقرس کے دورہ کو دُور کرنے اور صداع سکری کے ازالہ کے لیے نافع ہے مرض دمہ کے دورہ کو روکنے کے لیے اس کا دھواں استعمال کرتے ہیں شورہ کی کثرت استعمال سے دست آنے لگتے ہیں اور معدہ وامعاء میں خراش ہو جاتی ہے ضعف قلب اور معدہ، امعاء گردے اور مثانے کے متورم ہونے کی حالت میں اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ نفع

خاص: مدر بول۔ مضر: گردہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور شہد۔ بدل: نمک اندرائن۔ مقدار خوراک: 1 سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

شوکران Hemlok

لاطینی Conium Maculatum دودرس۔ تفت قونیوں۔ ماہیت: ایک بوٹی ہے اس کے پتے چکنے اور صاف ہوتے ہیں اور ان کے کنارے کٹے ہوئے ہوتے ہیں اور ان سے تیز ناگوار بو آتی ہے سوئے کی مانند پھول کا چتر لگتا ہے جس سے انیسوں کی مانند تخم نکلتے ہیں اس کی جڑ پتے اور پھول قوی التاثیر ہیں اور یہی زیادہ تر استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد 4 خشک 2۔ افعال: شوکران بیرونی طور پر استعمال کرنے سے مخدر ومسکن الم دافع تشنج تاثیر کرتی ہے اور پستانوں پر ضماد کرنے سے ان کے دودھ کو خشک کر دیتی ہے شکم پر ضماد کرنے سے دستوں کو بند کرتی ہے اندرونی استعمال سے تشنج کو دُور کرتی اور نیند لاتی ہے منی کو خشک کر کے امساک پیدا کرتی ہے اور نشہ لاتی ہے۔ استعمال: وجع مفاصل حار۔ نملہ۔ جمرہ اور درد چشم وغیرہ میں تسکین درد کے لیے اسے طلاءً لگاتے ہیں پستانوں کا دودھ خشک کرنے اور نیز پستانوں کی کلانی کو دُور کرنے کے لیے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں دستوں کو روکنے کے لیے شکم پر اور نکسیر کو بند کرنے کے لیے پشت پر ضماد کرتے ہیں دافع تشنج اور مسکن ہونے کے باعث تشنجی امراض مثلاً ام الصبیان رعشہ۔ فالج اور کالی کھانسی میں بھی دیتے ہیں ممسک ادویہ میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔

شوکران ایک مہلک زہریلی دواء ہے اس کے زیادہ مقدار میں کھانے سے عضلات جسم مفلوج ہو جاتے ہیں بینائی میں خلل پڑ جاتا ہے۔ عضلات حلق کے مفلوج ہونے سے نگلنا دشوار ہو جاتا ہے اور آخر کار دم بند ہو جانے کے باعث مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: مسکن ومنوم ہے۔ نافع احتلام۔ مضر: آنکھ کی روشنی کو کم کرتی ہے اور تشنج وخناق پیدا کرتی ہے۔ مصلح: افسنتین۔ جند بیدستر اور فلفل۔ بدل: اجوائن خراسانی۔ مقدار خوراک: 1 رتی سے 2 رتی تک۔

نوٹ: مہلک مقدار: شوکران کو زیادہ مقدار میں (6 گرام) تک کھا لینے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔

شہد Honey

(عربی) عسل (فارسی) انگبین (بنگلہ) مدھو (گجراتی) مدھ (سندھی) ماکشی (سنسکرت) مدھو

(انگریزی) ہنی Honey ماہیت: مخصوص مکھیاں جن کو شہد کی مکھیاں کہتے ہیں پھولوں اور دوسری چیزوں سے رس چوس کر اپنے چھتہ میں جمع کرتی ہیں جو شکر کی مانند شیریں ہوتا ہے اس میں مختلف پھولوں کی بو' مزہ اور تاثیر بھی آجاتی ہے بلحاظ رنگ سُرخ و سفید 2 قسم کا ہوتا ہے سُرخ رنگ شفاف' خوشبودار اور معتدل القوام لیسدار جو پاک و صاف اور خوب شیریں ہو بہترین شہد ہوتا ہے۔ مزاج: شہد تازہ گرم 1 خشک 2 شہد کہنہ گرم 3 خشک 2۔ افعال: شہد دافع تعفن اور جالی ہے ورموں کو پکاتا اور تحلیل کرتا ہے بدن کو طاقت بخشتا اور ہضم میں امداد کرتا ہے خون میں میٹھے اجزاء کا اضافہ کرتا ہے اور قبض کو رفع کرتا ہے پھیپھڑوں پر منفث بلغم تاثیر کرتا ہے۔ استعمال: ادویہ کو تعفن سے بچانے ان کا مزہ خوشگوار بنانے نیز ان کی قوت کو برقرار رکھنے کے لیے شہد بکثرت استعمال ہوتا ہے چنانچہ باہ کے لیے دودھ میں ملا کر پلاتے ہیں دمہ اور کھانسی میں تنہا یا مناسب ادویہ ملا کر چٹاتے ہیں لقوہ فالج میں ماء العسل بنا کر پلاتے ہیں خراب اور متعفن زخموں کو میل کچیل سے صاف کرتا اور پھوڑے پھنسیوں کو پکا کر پھوڑنے کے لیے لگاتے ہیں اور بعض جلدی امراض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ طلاء کرتے ہیں جلائے بصر کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں اور کان سے پیپ بہنے کی حالت میں شہد میں بتی آلودہ کر کے اس پر سہاگہ یا انزروت چھڑک کر کان میں رکھتے ہیں۔ نفع خاص: بلغمی امراض مثلاً فالج وغیرہ میں فائدہ کرتا ہے۔ مضر: گرم مزاجوں میں صداع اور تشنگی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: آب لیموں۔ سرکہ اور ترشیاں۔ بدل: دوشاب انگوری اور خرما پختہ۔ مقدار خوراک: 2 تولہ سے 4 تولہ تک۔

شیر خشت

لاطینی Cotonesater Numularia (فارسی) شیر خشت (عربی۔ ہندی) ہرلالو (سنسکرت) کاشک مدھو (انگریزی) Manna ماہیت: شیریں منجمد رطوبت ہے جو بعض قسم کے درختوں کی شاخوں اور تنوں سے رس کر منجمد ہو جاتی ہے۔ اقسام: 2 قسم کی شیر خشت بازاروں میں ملتی ہے۔ (1) شیر خشت پختہ جو زیادہ تر انگریزی دواخانوں میں مستعمل ہے اور اس کو شیر خشت انگریزی بھی کہتے ہیں۔ (2) شیر خشت اشکی اس کے بڑے بڑے ملائم دانے ہوتے ہیں جو بظاہر میں ملائم سفیدی اور شفاف گوند کی مانند ہوتے ہیں۔ مزہ نہایت شیریں ہوتا ہے یہی زیادہ تر دواءً مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: اطالیہ۔ ایران۔ خراسان۔ ایشیائے کوچک۔ مزاج: گرم 1 تر 1۔ افعال: جالی۔ ملین طبع۔ مسہل صفراء اور اخلاط محرقہ۔ ملین صدر منفث و مخرج بلغم۔ استعمال: شیر خشت بطور ملین مسہل امراض حارہ خصوصاً تپ حارہ میں مفرداً گلاب کے ہمراہ بکثرت استعمال مستعمل ہے

بچوں اور نازک مزاج اشخاص کو جو کہ دیگر ادویہ مسہلہ کے پینے سے کراہت رکھتے ہوں ان کو استعمال کراتے ہیں۔ ملین صدر اور منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث خشونت صدر و ریہ اور سرفہ حار میں اس کا استعمال مفید ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے طلاء محسن لون بشرہ ہے شیر خشت کی کثرت استعمال مولد ریاح و قراقر معدہ اور موجب رقیق منی و سرعت انزال ہے اور مریض قولنج کے لیے مضر ہے۔ نفع خاص: ملین طبع مسہل اخلاط ثلاثہ دافع تپ حارہ۔ مضر: مرقع منی اور ریاح پیدا کرتی ہے۔ مصلح: روغن بادام' سونف اور گلاب۔ بدل: ترنجبین خراسانی۔ مقدار خوراک: 2 تولہ سے 4 تولہ تک۔

شیشم Sisum

لاطینی Delbergia Sisu (عربی) ساسم (فارسی) شیشم پادساث (بنگلہ) شیشوکات (مارواڑی) برج بھا (پنجابی) ٹاہلی (سندھی) ٹاری۔ ماہیت: شیشم پاکستان کا مشہور عظیم الشان درخت ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے گال نوک دار ہوتے ہیں پھلیاں گچھوں میں لگتی ہے جو کہ چھوٹی چھوٹی اور باریک چپٹی ہوتی ہیں ہر ایک پھلی میں 2 یا 3 باریک تخم ہوتے ہیں عموماً اس کی لکڑی کا برادہ دواءً مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے مسافروں کی آسائش کے لیے شاہراہوں پر عموماً لگایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ 1۔ افعال: مصفی خون۔ مہزل بدن۔ قاتل کرم شکم۔ مجفف۔ استعمال: اس لکڑی کا برادہ تصفیہ خون کی غرض سے آتشک' جذام' برص خارش اور پھوڑے پھنسیوں اور دیگر امراض جلدیہ میں نقوعاً مستعمل ہے اس کا شربت بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے چمڑے جوتے کی رگڑ سے جو زخم پاؤں میں ہو جاتا ہے کے لیے اس کے پتوں کو پیس کر طلاء کرنا بہت مفید ہے سوزش کو تسکین دیتا اور زخم کو خشک کر دیتا ہے اس کی لکڑی کی رطوبت جو کہ جلانے سے دوسرے سرے پر نکلتی ہے داد پر طلاء کرنے سے فائدہ دیتی ہے۔ نفع خاص: مصفی خون ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گوند ببول اور شہد۔ بدل: آبنوس۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک نقوع و مطبوخ میں مستعمل ہے۔

شیلم Ergo

لاطینی Claviceps Purpurea گندم دیوانہ۔ منمنہ ماہیت: جو کہ بہت چھوٹا دانہ ہے جس کا رنگ سُرخی مائل اور مزہ تلخ ہوتا ہے اس کا پودا گیہوں کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے اور گیہوں کے کھیتوں میں پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: شیلم۔ جالی۔ محلل۔ مخدر اور مسکن الم

Scanned with CamScanner

ہے سکر پیدا کرتا اور نیند لاتا ہے۔ استعمال: شیلم کو سرکہ میں پیس کر داد گنج اور خارش میں لگاتے ہیں اور گندھک کے ساتھ بہق پر ضماد کرتے ہیں شراب کے ساتھ پیس کر درد پہلو کو تسکین دینے کے لیے لگاتے ہیں علاوہ ازیں مناسب ادویہ کے ساتھ درموں کو تحلیل کرنے اور منفجر کرنے کے لیے ضماد کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

(ص)

صنوبر

(فارسی۔عربی) صنوبر (پنجابی) چیل۔چیڑ (بنگالی) سرل کاچھ (سندھی) کوتگر (سنسکرت) سرلا (انگریزی) پائی نس لونگی فولیا Pinnus Longifoli ایک خوش نما اونچا درخت ہے پتے مثال دھاگے کے ایک بالشت لمبے ہوتے ہیں پھل مخروطی شکل کا جسے پہاڑی لوگ چرکٹو کہتے ہیں اور جلانے کے کام میں لاتے ہیں اس کے پتے اور چھال دواءً مستعمل ہے اس کی ایک قسم سرل ہے۔ جس سے روغن تارپین اور گندہ بہروزہ نکلتا ہے بڑے درخت کو صنوبر کبار اور چھوٹے کو صنوبر صغار کہتے ہیں اس کی لکڑی اتنی چرب ہوتی ہے کہ چراغ کی جگہ جل سکتی ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں گرجن۔ کیلو اور کائل یہ تینوں بھی صنوبر کی قسم سے ہیں۔ درخت صنوبر کبار کا پھل چلغوزہ ہے۔ رنگ: سبز۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم 3 خشک 2۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ۔ مقام پیدائش: بلوچستان افغانستان۔ کشمیر۔ پنجاب۔ یوپی۔ آسام۔ شمالی اور جنوبی برما میں 2000 فٹ سے 6000 فٹ کی بلندی پر پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال: گلے کے درد اور پھیپھڑے کے زخم کے لیے اس کے پتوں اور چھال کا جوشاندہ پینا مفید ہے سیلان خون اور نکسیر کو بند کرتا ہے اس کے جوشاندے کی کلی دانتوں کے درد کو تسکین دیتی ہے اور اس کے جوشاندے سے آب زن کرنا امراض رحم مقعد کے لیے مفید ہے اس کو شہد ملا کر کھانا جگر کی بیماریوں میں مفید ہے خشک چھال اور پتوں کا سفوف سرد پانی کے ہمراہ کھلانا دستوں کو بند کرتا ہے صنوبر کی لکڑی کی دھونی سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں اور مچھر مر جاتے ہیں اس کی متواتر دھونی سے بچے کو معہ مشیمہ کے خارج کر دینے میں ممد ہے اور حیض لاتی ہے۔

شیخ نے لکھا ہے کہ صنوبر صغار کا گوند پرانی کھانسی کو بہت نافع ہے اور وہ زفت کی ایک قسم ہے۔

صابون

(فارسی) صابون (عربی) صابون (سندھی) صابن (انگریزی) سوپ Soap۔ ماہیت: مشہور مرکب ہے جو کہ سجی، چونہ اور کسی روغن مثلاً روغن کنجد۔ روغن نارجیل یا چربی وغیرہ کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: جالی۔ اکال۔ محلل۔ مفتح و منفجر اورام۔ مسہل۔ استعمال: صابون زیادہ تر بیرونی طور استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ جالی ہونے کی وجہ سے جلد بدن کو میل وغیرہ سے صاف کرنے اور اکثر امراض جلدیہ میں مستعمل ہے صابون سے ایک مرکب دواء بنائی جاتی ہے جو کحل صابون یا چکنی دواء کے نام سے مشہور ہے بیاض اور نزول الماء میں مستعمل ہے علاوہ ازیں زخموں کو اس سے دھوتے ہیں جس سے وہ صاف ہو جاتے ہیں اورام پر بطور ضماد باندھنے سے ان کا جلد پکا کر پھوڑا ڈالتا ہے برگ حنا باریک شدہ کے ہمراہ سرکہ میں پکا کر اوجاع مفاصل پر ضماد کرتے ہیں اس کا شافہ بنا کر مقعد میں رکھنے سے قبض شدید رفع ہو جاتا ہے نیز اس کو پانی میں حل کر کے بطور حقنہ استعمال کرنے سے دست ہو کر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام۔ مدر حیض ہے۔ مضر: معدہ اور حلق میں سوزش اور اندرونی اعضاء میں زخم پیدا کرتا ہے۔ مصلح: روغن کنجد۔ کدو۔ بادام اور کافور وغیرہ۔ بدل: چونہ۔

صدف

(عربی) صدف (فارسی) گوش ماہی (سندھی) سیپ (بنگالی) شانک (انگریزی) آلسٹر شیل Oster Shell ماہیت: ایک دریائی جانور کا خول ہے صدف ہی کی ایک قسم ہے جس سے موتی نکلتا ہے اس قسم کی صدف کو صدف مرواریدی یا صدصادق کہتے ہیں۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: مجفف۔ جالی۔ حابس اسہال و نزف الدم اور نفث الدم۔ صدف سوختہ۔ ان افعال میں زیادہ قوی ہے استعمال: مجفف اور جالی ہونے کی وجہ سے سنونات میں شامل کیا جاتا ہے دانتوں اور مسوڑھوں کو صاف کرتا ہے اور ان کے سیلان خون کو روکتا ہے۔ صدف سوختہ کو حبس اسہال۔ نزف الدم اور نفث الدم میں بھی استعمال کرتے ہیں بعض دیگر ادویہ کے ساتھ مریضان دمہ کو کھلاتے ہیں طلاء کرنے سے چھائیں چھیب وغیرہ کو دور کرتا ہے سوختگی آتش میں ذروراً اور روغن گل کے ساتھ طلاء نہایت مفید ہے۔ صدف مرواریدی کے چمک دار حصہ کو کھرچ کر مروارید کے بجائے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: حابس خون ہے۔ مضر: خشکی پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سرکہ اور شہد۔ بدل: کہربا۔ مقدار خوراک:

Scanned with CamScanner

آدھ ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

صعتر Zatar

لاطینی Zataria Multifloria (عربی) صعتر (فارسی) اوشن (سندھی) ساتھر (بنگلہ) نجوسبیش (انگریزی) اوری گینم ولگیر Oreganku Vulgaee ماہیت: صعتر ایک بوٹی ہے اس کا پھل نیلگوں اور مزہ تیز اور خوشبودار ہوتا ہے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: صعتر مقطع محلل اور کاسر ریاح ہے دردوں کو تسکین دیتا اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے منفث بلغم ہے معدہ وجگر اور آنتوں کو رطوبات سے پاک کرتا ہے سنگ گردہ ومثانہ کو نکالتا اور بول وحیض کو جاری کرتا ہے کرم شکم خصوصاً کدودانہ کے لیے مہلک ہے۔استعمال: ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے سرکہ کے ہمراہ پیس کر ضماد اور اندرونی طور پر سرکہ میں بھگو کر پلاتے ہیں اور دوسرے ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے شہد کے ساتھ پیس کر لگاتے ہیں درددندان میں اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے ہیں اور وجع الورک (کولہے کا درد) وجع مثانہ اور وجع الرحم میں پلاتے اور ضماد کرتے ہیں۔دمہ اور کھانسی میں پھیپھڑوں سے بلغم کو خارج کرنے کے لیے انجیر خشک کے ساتھ استعمال کرتے ہیں سنگ گردہ مثانہ کو خارج کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ساتھ پلاتے ہیں اس کا پانی نچوڑ کر کان کے درد کو تسکین دینے کے لیے قطور کرتے ہیں اور آنکھ کے جالے پھولے کو زائل کرنے کے لیے آنکھ میں قطور کرتے ہیں۔نفع خاص: دافع تبخیر۔مقوی باہ اور اشتہاء۔مضر: پھیپھڑے کے لیے مضر ہے۔مصلح: انجیر۔سرکہ۔خالص شہد اور ضماد میں روغن زیتون۔بدل: پہاڑی پودینہ۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ صعتر سے ایک روغن حاصل کیا گیا ہے۔

صندل Whit + Red Sandal Wood

لاطینی Santalum Album (فارسی) صندل سفید (عربی) سندل ابیض (گجراتی) سکھڑ (بنگلہ) کلمبا (سندھی) صندل اچھو (انگریزی) سینڈل وڈ۔صندل سُرخ: (گجراتی) رتانجلی (عربی) صندل احمر (فارسی) صندل سُرخ (سندھی) صندل گاڑھا (بنگلہ) رکت چندن (انگریزی) ریڈ سینڈل وڈ۔مزاج: صندل سفید سرد 2 خشک 2۔صندل سُرخ سرد 2 خشک 3۔افعال: بیرونی طور پر مبرد رادع اور مسکن ہے سُرخ اس فعل میں زیادہ قوی ہے کیونکہ اس میں ایک جزد گرم بھی ہوتا ہے لہٰذا اس کو بیرونی طور پر طلاءً ضماداً زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور صندل سفید اندرونی طور پر

زیادہ تبرید پیدا کرتا ہے۔صندل سفید مفرح اور مقوی قلب ہے دماغ کو بھی تقویت بخشتا ہے معدہ اور امعاء کا بھی مقوی ہے نیز امعاء میں قابض تاثیر کرتا ہے حرارت کو تسکین دیتا اور خون کو صاف کرتا ہے۔استعمال: صندل کو زیادہ تر گرم ورموں اور گرم سر درد کو تسکین دینے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ پیس کر ضماد کرتے ہیں حرارت قلب کو تسکین دینے کے لیے مقام قلب پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر ضعف قلب خفقان گرم اور تسکین حرارت وتصفیہ خون کے لیے استعمال کرتے ہیں صفراوی اور خونی دستوں کو روکنے اور پیشاب کی سوزش کو زائل کرنے کے لیے پلاتے ہیں اس کا شربت بنایا جاتا ہے جو خفقان گرم اور جگر ومعدے کی حرارت کو زائل کرنے کے لیے مستعمل ہے۔نفع خاص: مقوی معدہ وجگر۔مضر: قاطع باہ۔مصلح: شہد ونبات سفید۔بدل: کافور۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: روغن صندل سب سے اہم جز ہے جو کہ کیمیاوی طریقہ سے کشید کیا جاتا ہے۔مرکبات: (1) دواء المسک معتدل (2) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (3) خمیرہ مروارید (4) مفرح بارد۔مزید تحقیقات صندل سُرخ: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ صندل سُرخ کی لکڑی ہے سینٹالین نام کا ایک سُرخ مادہ پایا جاتا ہے۔اسی پر سُرخ رنگ کا انحصار ہے۔مشہور مرکبات: شربت انجبار۔معجون عشبہ۔

صندل کا تیل

(چندن کا تیل) روغن صندل۔صندل سفید یا زرد کی لکڑیوں سے کشید کیا جاتا ہے اس کی رنگت خفیف زرد۔مزہ تیز اور بو مثل صندل کے خوشگوار ہوتی ہے۔مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال: روغن صندل آلات بول کی غشائے مخاطی پر دافع تعفن اور مسکن تاثیر کرتا ہے نیز آلات تنفس کی ہوائی نالیوں پر دافع تعفن اور منفث بلغم اثر کرتا ہے۔استعمال: روغن صندل کو زیادہ تر نئے اور پرانے سوزاک میں تعفن کو دُور کرنے اور پیشاب کی سوزش اور ورم مثانہ کو تسکین دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کو 5 سے 7 قطرے کی مقدار میں بتاشہ پر ڈال کر دودھ کے ساتھ کھلاتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں پرانی کھانسی میں اور ایسی کھانسی میں جس میں بدبودار بلغم خارج ہوتا ہو 2 یا 3 قطرے بتاشہ پر ڈال کر کھلاتے ہیں۔مقدار خوراک: 5 قطرے سے 20 قطرے تک۔

Scanned with CamScanner

(ط)

طراثیث

(عربی) زب الارض (فارسی) بل شیریں (انگریزی) گمی فیرم Gmmiferum طراثیث جمع کا صیغہ ہے جس کا واحد طرثوث ہے یہ ایک جنگلی گھاس ہے جو زمین پر بچھی ہوتی ہے انگلی کے برابر موٹی لمبائی نصف بالشت سے کم۔ پتے کھمبہ کے مشابہ دو قسم سُرخ اور سفید لیکن سُرخ قسم ہی مستعمل ہے لوگ قحط میں اسے کھاتے ہیں۔ اکثر چنے کے کھیتوں میں اور درختوں کے سائے میں پیدا ہوتی ہے۔ رنگ: سُرخ اور سفید۔ ذائقہ: سُرخ میٹھا اور سفید کڑوا۔ مزاج: سرد 1 خشک 3۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ۔ افعال و استعمال: نہایت قابض۔ حابس اسہال و سیلان خون اور مقوی معدہ وجگر ہے۔ صلابت کو تحلیل کرتی ہے۔ چھاچھ بکری کے تازہ دودھ کے ساتھ دیں تو معدہ کے ڈھیلا پڑ جانے اور امراض جگر میں نافع ہے سفوف طراثیث اس کا مشہور مرکب ہے جو بقدر 1 ماشہ ہمراہ آب انار دانہ دیتے ہیں پرانے اسہال اور خونی پاخانہ کو روکتا ہے۔ (غیر ملکی)

طباشیر

لاطینی Bambosa Spinosa (عربی) طباشیر (فارسی) بنسلوچن (بنگلہ) بنسلوچن بنس کپور (سندھی) طباشیر (انگریزی) بمبو منا Bamboo Manna ماہیت: ایک سفید چیز ہے جو ابتداً میں رقیق رطوبت کی شکل میں بانس کو جوف میں جمع ہوتی اور اس کے بعد منجمد و خشک ہو جاتی ہے جب بانس کو پھاڑتے ہیں تو اس سے باہر نکلتی ہے بہترین طباشیر وہ ہے جو وزن میں سبک اور رنگ میں سفید شفاف مائل بہ کبودی صدف کے مشابہ ہو اس کو طباشیر صدفی یا طباشیر کبود بھی کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان میں بعض بانسوں کے جوف سے نکلتی ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 2۔ افعال: مفرح قلب۔ قابض۔ مبرد شدید۔ مجفف۔ استعمال: مفرح ہونے کے باعث قلب کو تقویت بخشتی ہے اور خفقان حار اور غشی و بے قراری کے لیے مفید ہے۔ قے صفراوی کو دور کرتی ہے اور جریان و سیلان کو روکتی ہے بواسیر دموی کے لیے مفید ہے اور رطوبت معدہ کو خشک کر کے اس کو

تقویت بخشتی ہے آنتوں میں قبض پیدا کرتی ہے مبرد ہونے کی وجہ سے گرم بخاروں اور سوزش احشاء کے لیے فائدہ رساں ہے پیاس کو ساکن کرتی ہے مبرد اور مجفف ہونے کی وجہ سے ذروراً اور طلاءً سوختگی آتش کے لیے نافع ہے اور قلاع، قروح اور بثور دہن میں شرباً اور ذروراً تنہا یا گل سرخ کے ساتھ نہایت مفید ہے اور چونکہ یہ قابض ہے لہٰذا تقویت دندان کے لیے سنونات میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی دل و کبد۔ مضر: باہ اور پھیپھڑے کے لیے اس کی زیادتی مضر ہے۔ مصلح: شہد۔ مصطگی۔ عناب۔ ایلوا اور زعفران۔ بدل: خرفہ و سماق۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ طباشیر میں سلیکا، پرآکسائڈ آف آئرن، پوٹاش، چونا۔ الومنیم اور بعض نباتی مواد پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: حب طباشیر اور سفوف ست گلو۔ جوارش طباشیر۔

طلاء Aurm

(عربی) ذہب (فارسی) زر (سندھی) سون (گجراتی) سونو (انگریزی) گولڈ Gold
ماہیت: زرد رنگ کی مشہور قیمتی دھات ہے جو کہ اکثر دھاتوں سے اشرف ہے بیرونی ہوا سے یہ متاثر نہیں ہوتا اسی وجہ سے اس کی رنگت مدت دراز تک بھی تبدیل نہیں ہوتی۔ مزاج: معتدل بہ گرمی۔ افعال: مقوی بدن۔ مفرح۔ مقوی قلب۔ مقوی دماغ۔ مقوی جگر۔ مقوی باہ۔ معدہ و مصفی اخلاط۔ نافع سل و دق۔ مغلظ و مولد منی۔ استعمال: طلاء کے ورق بنا کر تقویت و تفریح قلب کے لیے کھلائے جاتے ہیں اور اس کا کشتہ بنا کر ضعف قلب۔ خفقان مالیخولیا، جنون، ضعف باہ رقت و جریان منی۔ فساد اخلاط اور مرض سل و دق میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی قلب و دماغ۔ مضر: جب خون کا دباؤ زیادہ ہو تو استعمال نہ کرائیں۔ مصلح: شہد اور شکر۔ بدل: بے بدل ہے۔ مقدار خوراک: 2 چاول سے نصف رتی تک۔

(ع)

عاقرقر Pyrethrum

لاطینی Amacyclus Pyretherum (ہندی) آکرکرہ (فارسی) بیخ طرخون (بنگلہ) کوراکورا (انگریزی) پیلی لوزی روٹ پاری تھرم (ہندی) اکرکرہ یا کوترہ۔ ماہیت: ایک نبات کی

جڑ ہے جس کے ٹکڑے 2 قیراط (انچ) سے 4 قیراط لمبے اور نصف قیراط یا اس سے کم وبیش موٹے ہوتے ہیں ان کی بیرونی سطح بھوری جھری دار ہوتی ہے مزہ نہایت تند و تیز اور لاذع (سوزندہ) ہوتا ہے چبانے سے تمام منہ اور حلق میں کانٹے سے چبھنے لگتے ہیں۔ اور رال بہنے لگتی ہے۔ مقام پیدائش: افریقہ۔ شام۔ الجیریا۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مخدر خفیف۔ مفتح سدد۔ منقی فضول دماغی بلغم۔ مسخن اخلاط۔ مقوی باہ اکلاً و طلاءً۔ مدر لعاب دہن۔ مدر حیض۔ استعمال: چونکہ عاقرقرحا منقی فضول دماغی بلغم اور مسخن ہے لہٰذا امراض باردہ بلغمیہ مثلاً لقوہ فالج، استرخاء رعشہ، کزاز صداع وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے مقوی باہ معاجین اور حبوب میں شامل کیا جاتا ہے لہٰذا تنہا بھی شہد کے ساتھ کھلایا جاتا ہے اور مقوی باہ طلاؤں میں مفرداً و مرکباً مستعمل ہے۔ باہ کو ہیجان میں لاتا اور عضو کو قوی و مستحکم بناتا ہے۔ مخدر ہونے کے باعث امساک بھی پیدا کرتا ہے۔

چونکہ مدر لعاب دہن اور خفیف مخدر بھی ہے لہٰذا اس کو دانت کے درد اور استرخائے لہات اور خناق میں بطور سنون وغیرہ استعمال کرتے ہیں یا ماؤف دانت پر عاقرقرحا کا ٹکڑا رکھ کر اس کو دبا لیتے ہیں۔ لعاب بہ کر تھوڑی دیر میں درد ساکن ہوجاتا ہے سرفہ کہنہ بارد شہد میں ملا کر بلغمی میں چٹاتے ہیں اور استرخاء زبان اور لکنت جو کہ بلغمی کی وجہ سے ہو اور بحتہ الصوت بلغمی میں اس کو پیس کر زبان و دہان اور حلق میں ملتے ہیں جس سے رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے اور مرض زائل ہوجاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں یا کسی عضو کو گرمی پہنچانے کے لیے اس کو خشک باریک پیس کر یا روغن میں ملا کر مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: منقی دماغ اور قاطع بلغم۔ مضر: پھیپھڑے کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: دار فلفل۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ۔ مزید تحقیقات: اس میں حسب ذیل اجزاء پائے گئے ہیں۔ (1) قلمی الکائڈ پائری تھرین (2) رال (3) آئی نیولین 1 سفید سفوف جو کہ نشاستہ کے مشابہ ہوتا ہے (4) 2 روغن۔ مشہور مرکبات: (1) سنون مخرج رطوبت (2) سنون مجلی دندان (3) برشعشا۔

عشبہ مغربی Sarsparilla

لاطینی Smilax Officinalis (عربی۔ فارسی) عشبہ مغربی۔ ماہیت: ایک بیل دار نبات کی لمبی پتلی اور گول شاخوں کی جڑیں ہیں جو اکثر جھری دار ہوتی ہیں اور ان کے ساتھ بہت سے مڑے ہوئے ریشے لگے رہتے ہیں رنگت بھوری سرخ مائل اور مزہ کسی قدر خراش پیدا کرنے والا ہے۔ مقام پیدائش: امریکہ۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: محلل اورام۔ معرق اور ملطف مواد۔ معرق۔ مدر بول۔ مصفی خون۔ استعمال: افعال مذکورہ کی وجہ سے اکثر امراض باردہ میں مفید اور

مستعمل ہے چنانچہ اس کا جوشاندہ بطریق (چوب چینی) فالج۔ لقوہ۔ سرفہ کہنہ۔ ضیق النفس۔ سدہ جگر استسقاء اور وجع مفاصل کہنہ میں اس کا سفوف مصری کے ہمراہ کھلایا جاتا ہے اور فالج اوجاع مفاصل اور عرق النساء میں گلاب کو پیس کر ضماد کیا جاتا ہے چونکہ افعال مذکورہ کے باوجود مصفی خون بھی ہے لہٰذا امراض سوداویہ مثلاً آتشک جذام اور قروح خبیثہ کے لیے مطبوخاً استعمال کیا جاتا ہے تصفیہ خون کی غرض سے اس کا شربت بنا کر پلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: امراض سوداوی مثلاً آتشک و جذام کے لیے مفید ہے۔ مضر: حمیات حارہ میں اور گرم مزاجوں کے لیے نامناسب ہے۔ مصلح: بادام روغن۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: عشبہ مغربی میں ایک متعادل جوہر لطیف روغن رال اور نشاستہ پائے جاتے ہیں اور عشبہ ہندی میں ایک جوہر فعال ے نین اور نشاستہ پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: معجون عشبہ۔

عصارہ ریوند Gameoge

لاطینی Hebradendrin Gamopetatous (عربی) فرفیران (ہندی) لال رس (سندھی) ریوند رس (انگریزی) گیموج Gamboge ماہیت: یہ دوا اگرچہ عصارہ ریوند کے نام سے مشہور ہے لیکن یہ ریوند کا عصارہ نہیں ہے جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ درحقیقت فرفیران کا رال دار گوند ہے جو اس درخت کے تنا میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے (یہ درخت ملک سیام میں پیدا ہوتا ہے) چونکہ اس کا رنگ اور افعال اعصارہ ریوند سے مشابہ ہوتے ہیں لہٰذا یہ عصارہ ریوند کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مسہل۔ مقوی۔ مدر خفیف۔ قاتل اور مخرج کرم شکم۔ استعمال: عصارہ ریوند کو زیادہ تر ہر خلط فاسد کے اخراج کے لیے استعمال کرتے ہیں یہ مادہ کو بذریعہ اسہال قے اور ادرار خارج کرتی ہے اور دیر تک معدے میں نہیں رہتی اور اکثر سرد و تر دماغی و عصبی امراض مثلاً فالج۔ لقوہ۔ تشنج اور صرع وغیرہ قبض اور استسقاء وغیرہ میں دیتے ہیں نیز کرم شکم کے قتل و اخراج کے لیے استعمال کرتے ہیں (اس کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے پیچش اور مروڑ ہوجاتے ہیں اس کو کاسر ریاح ادویہ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے) نفع خاص: مسہل اخلاط فاسد اور دافع امراض باردہ ہے۔ مضر: گرم مزاج والوں کو اور حاملہ عورت کو نہیں دینا چاہیے۔ مصلح: گل قند اور شکر سرخ۔ مقدار خوراک: نصف رتی سے 1 رتی تک۔ مزید تحقیقات: ایک جوہر گیمبو جک ایسڈ ہوتا ہے نیز گوند کی مقدار بھی پائی جاتی ہے۔ مضر: اطفال اور پیرانہ سالی اور ضعف کی حالت میں نیز پیٹ اور پیڑو کے اعضاء کے التہاب میں (یعنی سوزش معدہ

Scanned with CamScanner

واسعاء)اور حاملہ و حائضہ کو یہ دوا نہیں دینی چاہیے۔

عناب Jujube Fruit

لاطینی Zyzyphus Jujuba انگریزی جوجوبی فروٹ۔ ماہیت: مشہور پھل ہے جو بیر سے مشابہ گول اور سُرخ رنگ کا ہوتا ہے مزہ بھی شیریں سوکھے ہوئے بیر کی مانند ہوتا ہے۔ مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور رطوبت کی طرف مائل ہے۔ افعال: منضج اخلاط غلیظ اور ملین طبع ہے ملین صدر اور منفث بلغم ہے۔ خون کی حدت اور جوش کو تسکین دیتا ہے اور ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ استعمال: عناب کو نزلہ' زکام' کھانسی اور خشونت سینہ کو دفع کرنے اور آتشک' خارش اور پھوڑے پھنسیوں کی ادویہ کے ساتھ اسے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ پیاس کو تسکین دینے اور بخار کی حدت کو کم کرنے کے لیے دموی وصفراوی بخاروں اور چیچک کے بخاروں میں اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔ اس کا شربت بنا کر خون کے جوش کو فرو کرنے اور اس کی حرارت کو زائل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کھانسی اور درد سینہ کو رفع کرنے کے لیے چٹایا جاتا ہے۔ نفع خاص: خشونت حلق کا دافع اور مصفی خون ہے۔ مضر: معدہ اور باہ کو مضر ہے۔ مصلح: شکر۔ گلاب اور شہد۔ بدل: سپستان۔ مقدار خوراک: 5 دانہ سے 7 دانہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) شربت عناب (2) شربت اعجاز (3) لعوق سپستاں۔

عنب الثعلب Black Nightshad

لاطینی Solanum Nigrum (عربی) الثعلب (فارسی) اوباہ تریک (بنگالی) کاک ماچی (پشتو) کوماجوتیجکے (ملتانی) کڑ ویلوں (سندھی) پٹ پیروں (پنجابی) کانوں کوٹھی۔ گاج ماچ (سنسکرت) کاک ماچی۔ ماہیت: عنب الثعلب کا پودا نصف گز سے لے کر ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ شاخیں بکثرت ہوتی ہیں شاخوں اور پتوں کی رنگت سبز سیاہی مائل ہوتی ہے پھول چھوٹا اور سفید ہوتا ہے پھل خوشوں میں لگتے ہیں جو کہ دانہ نخود کے برابر اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور پختہ ہونے پر سُرخ رنگ کے ہو جاتے ہیں ان کے اندر تخم خشخاش کے برابر چھوٹے چھوٹے تخم رہتے ہیں خام ہونے کی حالت میں ان کا مزہ تلخ اور پختہ ہونے پر کسی قدر شیریں ہو جاتا ہے خام پھل (خشک شدہ) اور ہرے پتے بطور دوا مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان' ایران' ترکستان' یورپ اور شمالی امریکہ وغیرہ۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: قابض رادع مجفف ملطف مسکین حرارت محلل اورام حارہ شرباً وطلاءً۔ استعمال: عنب الثعلب خشک کو اورام احشاء خصوصاً ورم جگر۔ ورم معدہ اور استسقاء

میں شرباً وضماداً استعمال کیا جاتا ہے اور انہیں امراض میں برگ عنب الثعلب سے پانی نچوڑ کر اور پھر اس کو مروق کر کے پلاتے ہیں نیز مفرداً یا مرکباً ضماد لگاتے ہیں ابتداء میں ضماد کرنے سے یہ رادع اور اس کے بعد محلل ہے۔ تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سوختگی آتش۔ قروح ساعیہ اور سرطان متقرح میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے اس کے جوشاندے سے تنہا یا مغز املتاس شامل کر کے ورم زبان اور خناق میں غرغرہ کراتے ہیں۔ برگ عنب الثعلب کا نیم گرم پانی امراض گوش ذبنی میں ٹپکایا جاتا ہے درد گوش حار کا مسکن ہے۔ نفع خاص: ملطف اور محلل اورام ہے۔ مضر: مثانہ کے امراض میں مضر ہے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: کاکنج۔ مقدار خوراک: کوئے خشک 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ آب برگ عنب الثعلب مروق 4 تولہ سے 6 تولہ تک۔

عنبر Ambragris

انگریزی امبر گرس۔ ماہیت: قیمتی خوشبودار دواء ہے یہ ایک دریائی جانور (اسفرم ویل) کے شکم سے نکلتا ہے۔ رنگت کے لحاظ سے بہترین عنبر اشہب ہوتا ہے۔ (اشہب اس سیاہ رنگ کو کہتے ہیں جس کی سفیدی غالب ہو) مزاج: گرم 2 خشک 1۔ افعال: مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے جو اس کو تقویت بخشتا ہے حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا اور قوت باہ کو تحریک دیتا ہے۔ استعمال: عنبر کو زیادہ تر اعصاب اور دماغ قلب کے امراض باردہ میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ فالج' لقوہ' رعشہ' کزاز' خدر' ضعف قلب اور خفقان سرد وغیرہ میں مفرحات اور یاقوتیات میں شامل کر کے کھلایا جاتا ہے۔ محرک باہ ہونے کے باعث ضعف باہ کی ادویہ میں شامل کیا جاتا ہے اور حرارت غریزی کے ضعف قوت اس کو برانگیختہ کرنے کے لیے کھلایا جاتا ہے ضعف معدہ اور زخم کو زائل کرنے کے لیے بھی استعمال کرایا جاتا ہے۔

عنبر کے عمدہ اور خالص ہونے کا امتحان ملا نفیس نے اس طرح بیان کیا ہے کہ عنبر کو ایک شیشہ میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اگر وہ تمام پگھل جائے اور تیل کی مانند بہنے لگے تو خالص سمجھا جاتا ہے ورنہ نہیں۔ نفع خاص: ارواح اور قوتوں کا محافظ ہے۔ مضر: آنتوں اور کبد کو مضر ہے۔ مصلح: صمغ عربی اور طباشیر۔ بدل: مشک اور زعفران ہے۔ مقدار خوراک: 1 رتی سے 3 رتی تک۔ مشہور مرکبات: مفرح نظام۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری' خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا دواالمسک معتدل جواہردار۔

عودبلسان

لاطینی Balsomodendron Oppbaisum (عربی) عودبلسان۔ ماہیت: عود بلسان درخت بلسان کی لکڑی میں جو خوشبودار وزنی اور سُرخ گندمی رنگ کی ہوتی ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مقوی، منقی رطوبات دماغی، منفث بلغم مقوی و منقی معدہ مخرج جنین و مشیمہ۔ استعمال: عودبلسان کو منقی دماغ ہونے کی وجہ سے دماغی امراض مثلاً صرع اور سدر و دوار میں استعمال کرتے ہیں منفث بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں دیتے ہیں فضلات بلغمی سے معدہ کا تنقیہ کرنے اور اس کو قوت دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: منقی رطوبات دماغ۔ مضر: آنتوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: حب بلسان۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

عودصلیب Paeoni Root

(فارسی) فادانیا (کشمیری) مالوکھ (انگریزی) پائی اونیا ایموڈی (Paeonia Dmabi) ماہیت: عودصلیب (فادانیا) ایک نبات کی جڑ ہے۔ اقسام: دراصل فادانیا کی 2 قسمیں نر اور مادہ ہوتی ہیں۔ فادانیا نر کو توڑنے سے اس کے جوف میں دو خط صلیبی متقاطع کاٹ کر گرنے والے پائے جاتے ہیں اسی وجہ سے اس کو عودصلیب کہتے ہیں۔ چونکہ فادانیا زیادہ مستعمل ہے لہٰذا اسی نام سے عنوان قائم کیا گیا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مجفف، محلل، ملطف، جالی، مدر بول و حیض اور مسکن درد۔ استعمال: عودصلیب کو مفتح، محلل اور ملطف ہونے کے باعث زیادہ تر امراض دماغی و عصبانیہ میں استعمال کرتے ہیں چنانچہ صرع، رعشہ، لقوہ، فالج، جنون، وسواس ورم دماغ اور اختناق الرحم اورام الصبیان میں بکثرت مستعمل ہے۔ سدد جگر و یرقان اور درد معدہ و گردہ، درد مثانہ میں بھی استعمال کرتے ہیں ادویہ مناسبہ کے ساتھ ادرار حیض و نفاس کے لیے دیتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے چہرے کے نشانات اور جھائیں وغیرہ کو دُور کرنے کے لیے طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: صرع کے لیے نہایت مفید ہے۔ مضر: حاملہ عورتوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گل قند و ماء العسل۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عودصلیب والا (2) حب اعصاب (3) معجون حمل عنبری علوی خانی۔

(غ)

غار Bay

لاطینی Laurus-Nobilis لارو سیرے سائی (انگریزی) چیری لارل (Chery Lavrel) ایک بڑے درخت کا نام ہے جو 1000 سال تک رہتا ہے اس کے پتوں کو کچلنے سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔ جو تلخ بادام کی بو سے مشابہ ہوتی ہے اس کے پھل کو حب الغار کہتے ہیں۔ رنگ: دانہ سُرخ و بھورا۔ ذائقہ: تلخ و خوشبودار۔ مزاج: گرم خشک درجہ 2۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ۔ مقام پیدائش: ایشیائے کوچک میں یہ درخت خودرو پائے جاتے ہیں لیکن برطانیہ میں اس کو باغوں میں لگاتے ہیں۔ افعال واستعمال: مقوی معدہ اور مسکن اعصاب ہے اس کے دانے یعنی تخم ورم اور ریاح کو تحلیل کرتے ہیں۔ پیشاب و حیض کو خوب لاتا ہے دمہ اور کھانسی کے لیے مفید ہے اس کی چھال کا جوشاندہ روزانہ پینا پتھری کو توڑتا اور گردے کے درد کو دفع کرتا ہے۔

غاریقون

لاطینی Agaricus Muscarious (عربی۔ فارسی) ماشان (انگریزی) پرجنگ اگارک (Perging Agaric) ماہیت: غاریقون فطر (کھمبی) کی قسم سے ایک نبات ہے جو صنوبر کے پرانے درختوں پر پیدا ہو جاتی ہے یہ بازار میں سفید ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے جو وزن میں ہلکے اور ساخت میں ریشے دار اسفنجی ہوتے ہیں مزہ پہلے شیریں اور بعد ترش و تلخ محسوس ہوتا ہے جب اس کو باریک تاروں کی چھلنی سے چھان لیا جاتا ہے۔ تو اس کو غاریقون مغربل کہتے ہیں کہ (مغربل: چھلنی سے چھانا ہوا) مزاج: گرم 1 خشک 3۔ افعال: غاریقون اخلاط غلیظ کی مسہل اور مقطع ہے سدوں کو کھولتی اور اخلاط میں لطافت پیدا کرتی ہے قابض اور حابس خون بھی ہے مقی تاثیر بھی کرتی ہے پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہے۔ استعمال: غاریقون کو بطور ایک دوائے مسہل و مقطع وجع المفاصل، عرق النساء نقرس مرگی، دمہ کھانسی اور یرقان سدی میں کھلاتے ہیں استسقاء قولنج اور بلغمی بخاروں میں استعمال کرتے ہیں نفث الدم میں بھی اس کا استعمال مفید بیان کیا جاتا ہے۔ سکنجبین کے ساتھ ورم طحال میں دیتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم و سوداء اور مدر بول و حیض۔ مضر: کرب و خناق پیدا کرتا ہے۔ مصلح: جند بیدستر اور تازہ دودھ۔ بدل: تخم حنظل۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 2

ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: غاریقون میں اگارک ایسڈ نام کا ایک جوہر پایا جاتا ہے۔ یہی جوہر فعال ہے۔ مشہور مرکبات: حب ایارج۔

غافث

(عربی) حشیشہ الغافث' شجرۃ البراغیث' شوکتہ المنقبہ (فارسی) خلہ (سندھی) داھیل (انگریزی) ڈے زے ل (D.Zelil) ماہیت: ایک خاردار نبات ہے جس کے پتے لمبے چوڑے اور روئیں دار ہوتے ہیں پتوں کے وسط سے ایک مجوف شاخ اگتی ہے پھول نیلا طوالانی مثل گل نیلوفر کے ہوتا ہے اس کے تمام اجزاء کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے اس کے پھول اور اس کا عصارہ دواء مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ایران۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: ملطف مواد' مقطع اخلاط' جالی بلا حدت' مفتح عروق' مسہل اخلاط سوختہ مدر بول وحیض اور شیر وعرق' مصفی خون' مقوی معدہ۔ استعمال: اورام جگر و معدہ صلابت جگر و معدہ اور طحال' سوء القنیہ اور استسقاء لحمی میں بکثرت مستعمل ہے حمیات کہنہ و مرکبہ میں ملطف مواد اور معرق ہونے کی وجہ سے استعمال کیا جاتا ہے مصفی خون ہونے کی وجہ سے جرب وحکہ داء الثعلب اور داء الحیہ میں شرباً اور ضماداً مفید ہوتا ہے۔

عصارہ غافث اکثر معاجین و اقراص میں شامل کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع سدہ' جگر و طحال۔ مضر: طحال کے لیے مضر ہے۔ بدل: انیسون۔ مصلح: اسارون و افسنتین۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: معجون اربید الورد۔

(ف)

فیروزہ

(عربی) فیروز (فارسی) پیروزہ (بنگلہ) اُپ رتن وشیش (انگریزی) ٹرکوئز Turquoise ایک قیمتی پتھر ہے اس کے نگینے بنائے جاتے ہیں سب سے بہتر فیروزہ نیشاپوری ہے جس کا معدن کوہستان نیشاپور کے فیروزہ میں نیلا پن ہوتا ہے اس لیے اس کو نیل بوم کہتے ہیں۔ شیراز اور کرمان کی کانوں سے جو فیروزہ نکلتا ہے اس کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اس کو شیر بوم کہتے ہیں۔ سبز نیل گوں۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: سرد 1 خشک 3۔ مقدار خوراک: 4 رتی سے 2 ماشہ تک۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: زمرد۔ افعال واستعمال: مفرح ومقوی قلب' مقوی دماغ اور دافع زہر ہے اس کو زیادہ تر امراض

قلب و دماغ میں دیتے ہیں شراب خالص میں گھس کر پلانے سے زہر کا اثر دُور کرتا ہے۔ آنکھوں کی بیماریوں کے لیے مفید ہے ضعف بصارت ڈھلکا اور آنکھ کے زخموں میں اسے ملا کر لگاتے ہیں۔

فالسہ Grewiaasiatica

(عربی) فالسہ (فارسی) پالسہ (سندھی) پھاروان (بنگالی) پھالسہ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جنگلی بیر کے برابر یا اس سے چھوٹا ہوتا ہے حالت خامی میں اس کا رنگ سبز اور مزہ کسیلا اور نیم پختگی کی حالت میں اور مزہ میخوش (کھٹ میٹھا) ہوتا ہے۔ اس کا درخت قد آدم اور گاہے اس سے زائد بلند ہوتا ہے پتے برگ توت کے مشابہ لیکن اس سے بڑے ہوتے ہیں اور ان کے کناروں پر سُرخ خطوط کھنچے ہوتے ہیں' پھول زرد مائل بہ سُرخی ہوتا ہے۔ اقسام: فالسہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قسم شاداب ابتدائے پختگی میں ترش اور آخر میں چاشنی قسم کم آب میخوش اور بعد میں شیریں ہوتی ہے اس کا درخت پہلی قسم سے بڑا ہوتا ہے اس کو فالسہ شکری کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: سرد 2 تر 1۔ افعال: حدت صفراء مسکن حدت و جوش خون۔ نافع غثیان۔ قے تہوع قابض شکم اور مقوی دل و معدہ وجگر حار۔ دافع تپ صفراوی۔ استعمال: دافع حدت صفراء ہونے کی وجہ سے امراض صفراوی کے لیے مفید ہے چنانچہ فالسہ کا پانی نچوڑ کر اس سے شربت بنا کر استعمال کیا جاتا ہے اس فعل کی وجہ سے غثیان اور قے وتہوع کو دُور کرنے سے تپ صفراوی کے لیے مستعمل ہے اس کی جڑ کی چھال' پوست بیخ فالسہ شکری کے نام سے مرض سوزاک اور حرقت البول میں مستعمل ہے علیٰ ہذا یہ خون کی حدت اور جوش کو فرو کرنے اور پیاس کو بجھانے کے لیے مستعمل ہے۔

مقوی قلب اور مقوی معدہ وجگر حار ہونے کی وجہ سے خفقان حار اور توحش جیسے امراض قلب کو ضعف قلب کی وجہ سے عارض ہوتے ہیں دُور کرتا ہے اور معدہ وجگر کے ضعف کو زائل کرتا ہے قابض شکم ہونے کے باعث اسہال صفراوی کو بند کرتا ہے بیخ فالسہ کا پوست بطور نقوع استعمال کرنے سے عسر البول اور بول الدم کے لیے مفید ہے اور تنا درخت کا پوست لے کر اس کو اوپر سے چھیل کر اس کا نقوع پینے سے ذیابیطس کو فائدہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: صفراوی امراض اور اختلاج کا دافع ہے۔ مضر: نفاخ ہے۔ مصلح: گل قند' انیسون اور جوارش کمونی۔ بدل: آلو بخارا۔ مقدار خوراک: فالسہ بطور میوہ 2 تولہ سے 5 تولہ تک اور اس کا نچوڑا ہوا پانی 2 تولہ سے 3 تولہ اور درخت فالسہ کا پوست نقوعاً 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔

Scanned with CamScanner

فراش

لاطینی Tamarix Galica (عربی) اثل (فارسی) شورگز (ہندی) لال جھاؤ (سنسکرت) رکت جھاؤ کہ۔ جھاؤ کی قسم سے اور اس سے بڑا ایک درخت ہے اس کے پتے بھی جھاؤ کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کا پھل دانہ نخود کے برابر مٹیالے رنگ کا زردی مائل ہوتا ہے جس کو حب الاثل ثمر یہ اور مائیں خورد کہتے ہیں اور اسی عنوان سے ''م'' کی ردیف میں مذکورہ ہے یہاں صرف اس کے پتوں اور لکڑی کا ذکر مقصود ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 2۔ افعال: محلل، جالی، مجفف، مقوی جگر و طحال، مسکن درد، مصفی خون۔ استعمال: درخت فراش کے پتوں اور لکڑیوں کو ورم طحال میں جھاؤ کی مانند اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ضعف جگر اور درد جگر میں بھی استعمال کرتے ہیں تسکین درد کے لیے اس کے پتوں کے جوشاندے سے دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لیے مضمضے کراتے ہیں زخموں خصوصاً چیچک کے زخموں کو خشک کرنے۔ بواسیر کے مسوں کو گرانے کے لیے اس کے پتوں کی دھونی دیتے ہیں اور نیز زخموں پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں بعض امراض فساد خون میں اس کے پتوں کا جوشاندہ پلاتے ہیں چہرے کی رنگت کو نکھارنے اور نشانات جلد کو زائل کرنے کے لیے طلاء کرتے ہیں اور ورام حارہ خصوصاً ماشرا کو تحلیل کرنے کے لیے پتوں کو باریک پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

فرفیون

(عربی) اکل بنفشہ (فارسی) افربیون (انگریزی) Euphorbia Resinifera

ماہیت: فرفیون ملک افریقہ کے ڈنڈا تھوہر کا منجمد شیر ہے جس کی رنگت زردی مائل، بو تیز اور مزہ تیز اور کاٹنے والا ہوتا ہے پرانا ہونے پر اس کی رنگت سُرخ مکدر ہو جاتی ہے۔ مزاج: گرم 4 خشک 4۔ افعال: فرفیون بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی اور منفط (آبلہ انگیز) ہے اعصاب کو گرمی پہنچاتی اور تقویت بخشتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے دست لاتی ہے۔ استعمال: فرفیون کو زیادہ تر روغن قسط یا روغن زیتون وغیرہ میں شامل کر کے لقوہ، فالج، رعشہ، خدر اور وجع مفاصل جیسے بلغمی عصبی امراض میں مالش کرتے یا ضماد لگاتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ مقوی باہ اطلیہ و اضمدہ میں شامل کر کے عضو مخصوص کو تحریک دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں لقوہ اور فالج میں آب مرزنجوش کے ساتھ حل کر کے ناک میں ٹپکاتے ہیں اور لقوہ، فالج، خدر، رعشہ، تشنج، سکتہ وجع مفاصل،

استسقاء، قولنج جیسے بلغمی امراض وعصبی امراض میں اندرونی طور پر بطور دوائے مسہل کھلاتے ہیں احتباس حیض کو زائل کرنے جنین کو ساقط کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم لزج اور اکثر امراض عصبی کا دافع ہے۔ مضر: امعاء، انثیین اور رحم کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گوگل اور ملٹھی۔ بدل: استسقاء کے لیے ماذریون اور قولنج میں جند بید ستر۔ مقدار خوراک: 2 رتی سے 4 رتی تک۔

فرنجمشک

لاطینی Ocimum Basilicum فرنجمشک کو ہندی میں رام تلسی کہتے ہیں (عربی) فرنجمشک (بنگالی) بابوئی تلسی (فارسی) بالنگوئے خورد (انگریزی) Sweet Basal۔ ماہیت: فرنجمشک ریحان کی قسم سے ایک بوٹی ہے اس کا پودا اور تنے ریحان سے زیادہ بڑے ہوتے ہیں اور ان سے ریحان کی مانند خوشبو آتی ہے اس کے پتے اور تخم بطور دواء مستعمل ہوتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان اور ایران۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مفرح و مقوی قلب، مفتح، مقوی معدہ و جگر بارد، کاسر ریاح، مسکن مغص دافع تعفن، حابس شکم اور حابس حیض، مجفف۔ استعمال: مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے خفقان، وسواس اور ان کے علاوہ دیگر امراض قلب میں مستعمل ہے مفتح ہونے کی وجہ سے نتھنوں کے سدون کو کھولتا ہے اور سر درد بارد میں نفع بخشتا ہے مقوی معدہ کاسر ریاح ہونے کے باعث امراض معدہ اور امعاء میں مستعمل ہے منہ میں چبانے سے بدبو کو دُور کرتا ہے اور مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ مجفف ہونے کے باعث منی کو خشک کرتا ہے۔ نفع خاص: منقی دماغ معدہ و کبد۔ مضر: مصرع۔ مصلح: گل بنفشہ و سکنجبین۔ بدل: بادرنجبویہ۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

فطراسالیون Jackob'sfennal

لاطینی pabularis Prangos (عربی) فطراسالیون (فارسی) کرفس کوہی (بنگلہ) اجمود (سندھی) دلجان (انگریزی) اے پری ام A Prium۔ ماہیت: فطراسالیون (کرفس کوہی) کا یونانی نام ہے اس کے تخم بطور دواء مستعمل ہیں۔ دراز سیاہ رنگ اور نانخواہ کے مشابہ ہوتے ہیں خوشبودار اور تیز ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: حاد قاطع و مخرج بلغم، کاسر ریاح، مفتح، مدر بول و حیض، مخرج مشیمہ و جنین، مفتت سنگ گردہ و مثانہ اور مقوی باہ۔ استعمال: قاطع و مخرج بلغم،

Scanned with CamScanner

کاسر ریاح اور مفتح ہونے کی وجہ سے ضیق النفس درد پہلو۔ درد قولنج اور درد مغض کے لیے نافع ہے۔ مدر ہونے کی وجہ سے جگر کا تنقیہ کرتی اور اپنے مزاج کی وجہ سے اس کو گرمی پہنچاتی ہے اور مدر ہونے کی وجہ سے ہی گردہ و مثانہ اور رحم کا تنقیہ کرتی ہے عسر البول میں پیشاب کو کھولتی اور احتباس حیض میں استعمال کی جاتی ہے اسی طرح مشیمہ و جنین کو خارج کرتی ہے۔ نفع خاص: مدر بول و حیض۔ مضر: بول الدم پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کتیرا و خالص شہد' بالچھڑ' سونف اور انیسون۔ بدل: پرسیاوشاں امراض سینہ کے لیے۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

فلفل السودان

(عربی) اصل الفلفل' بیخ دار فلفل (فارسی) فلفل موئیہ (سنسکرت) پیلی پولم (لاطینی) (Perlemgsm) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو سیاہ مرچ سے مشابہ ہوتی ہے اس میں اوپر کی جانب ایک ابھرا ہوا دندانے دار حلقہ ہوتا ہے یہ پھل 2 خانوں میں تقسیم ہوتا ہے ہر ایک خانے میں سیاہی مائل گردے کی شکل کا ایک ایک تخم ہوتا ہے اس کی بو اور مزہ لونگ کی مانند ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال و استعمال: فلفل السودان کے افعال لونگ کی مانند ہیں اور جن امراض میں لونگ مستعمل ہے انہی امراض میں یہ استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: محلل ریاح و بلغم محرک بھی ہے۔ مضر: حلق کو مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد۔ بدل: سیاہ مرچ۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

فندق

(عربی) جلوز (فارسی) بندق (انگریزی) فروٹ فل برٹ (Filbert Fruite) ایک درخت کا پھل ہے جو سہ گوشہ گولائی لیے ہوئے ہوتا ہے اس کے توڑنے سے مغز بادام کے مشابہ مغز نکلتا ہے جو مغز بادام کی مانند شیریں اور لذیذ ہوتا ہے یہ مغز ہی بطور دواء استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بتایا جاتا ہے۔ افعال: مقوی اور مسمن بدن اور مقوی باہ ہے امعاء کو قوت دیتا ہے دماغ کو مقوی کرتا اور منفث بلغم ہے عقرب گزیدہ کا تریاق بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: مغز فندق کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ معجون بنا کر تقویت باہ اور تقویت و تسمین بدن کے لیے کھلاتے ہیں گردوں کی لاغری کو دور کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں شہد میں ملا کر کھانسی و دمہ میں بطور منفث بلغم چٹاتے ہیں قدرے بریاں کر کے سیاہ مرچ کے ہمراہ نزلہ و زکام میں کھلاتے ہیں عقرب گزیدہ کو کھلاتے اور مقام گزیدہ پر ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ و دماغ۔ مضر: حابس و مصدع۔ مصلح:

قند۔ بدل: چلغوزہ و اخروٹ۔ مقدار خوراک: 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کرنے پر پتہ چلا ہے کہ مغز فندق میں اجزا لحمیہ نشاستہ جات شحم کے علاوہ فاسفورس بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے اس لیے تقویت دماغ کے علاوہ ہڈیوں کے لیے مغز فندق بہت مفید دواء ہے۔ مشہور مرکبات: (1) لبوب کبیر (2) لبوب صغیر۔

فوہ

لاطینی سرخ مجیٹھ Rubia Codifolia بڑی Rubiatimctoia فوہ کو عربی میں عروق الصبغ۔ فوہ الصبغ (فارسی) روناس (بنگالی) منجشٹا (سندھی) منجھ (انگریزی) Indian Madder (ہندی) میڈر۔ ماہیت: گہرے سرخ رنگ کی جڑیں ہوتی ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مدر بول و حیض' منقی جگر و طحال' مفتح سدد جگر و طحال اور مسخن جالی۔ استعمال: ادرار بول و حیض کے لیے زیادہ تر مستعمل ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اس کی کثرت استعمال سے بول الدم لاحق ہو جاتا ہے تنقیہ جگر و طحال نیز تفتیح سدد کے لیے سکنجبین کے ہمراہ استعمال کراتے ہیں امراض بارد عصبانیہ میں بھی شرباً اور ضماداً مستعمل ہے جالی ہونے کے باعث سرکہ کے ہمراہ داد' بہق برص اور آثار جلد کے دور کرنے کے لیے طلاء مستعمل ہے۔ نفع خاص: مفتح سدد اور جگر و طحال مدر بول و حیض۔ مضر: مثانہ کو مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور انیسون۔ بدل: کبابہ و تج۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مجیٹھ میں منجشٹین نام کا ایک گلوکوسائڈ' گوند' شکر' ہواد' اور چونے کے نمکیات پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: معجون دبید الورد دواء الکرکم۔

(ق)

قرطم Saf Flower

لاطینی Carthemus Tinctoria (عربی) قرطم (فارسی) گل معصفر یا گل کافشہ (بنگالی) کسم پھول (ہندی) کڑ (سندھی) پواڑی (سنسکرت) کسعبہ (انگریزی) ماہیت: کسعبہ کا پودا ایک گز بلند ہوتا ہے اس کی شاخیں حالت خامی میں سبز لیکن پختہ ہونے پر سفید ہو جاتے ہیں پھول خاردار سرخ زعفرانی ہوتا ہے اور یہ زیادہ تر کپڑے رنگنے کے کام آتا ہے پھول کے نیچے ایک غلاف ہوتا ہے اور ہر ایک غلاف میں آٹھ سات دانے ہوتے ہیں جو کہ حجم میں بنولہ کے برابر صنوبری

شکل کے کسی قدر چپٹے جو گوشہ اور سفید رنگ ہوتے ہیں۔ان کو توڑنے پر اندر سے سفید چکنا مغز نکلتا ہے کہنہ ہونے پر سیاہی مائل ہو جاتے ہیں اور مغز زرد ہو جاتا ہے یہ تخم ہی تخم قرطم یا خشک دانہ کے نام سے طب میں دواءً مستعمل ہیں۔مزاج: گرم 2 خشک 1۔افعال: منضج ومسہل بلغم منفث بلغم مصفی صوت مقوی باہ ومولد منی اور مدر حیض۔استعمال: منضج ومسہل بلغم ہونے کی وجہ سے نزلات بلغمی سرفہ ضیق النفس استسقاء زقی وطبلی اور قولنج میں استعمال کیا جاتا ہے سرفہ اور ضیق النفس میں شہد کے ہمراہ استعمال کرنے سے آواز کو صاف اور گلے کی کھر کھراہٹ کو دور کرتا ہے اور ادرار حیض کی غرض سے مدر حیض نسخوں میں شامل کیا جاتا ہے اور تقویت باہ اور تولید منی کے لیے معاجین میں ڈالا جاتا ہے۔نفع خاص: محلل ریاح مصفی صدر مدر حیض۔مضر: معدہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: انیسون۔بدل: حبۃ الخضراء۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

قسط

(ہندی) کوٹھ (عربی) قسط (فارسی) کوشتہ (بنگالی) کڑ یا چک (انگریزی) کاسٹس روٹ (Costus Root) (لاطینی) (Saussurea Lappa) ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے 3 قسم کی ہوتی ہے ایک قسم شیریں ہوتی ہے۔یہ سفید زردی مائل اوزان میں ہلکی اور خوشبودار ہوتی ہے اس کو قسط بحری اور قسط عربی بھی کہتے ہیں۔دوسری قسم: تلخ ہوتی ہے اس کا رنگ باہر سے سیاہی مائل اور توڑنے پر اندر سے زردی مائل نکلتا ہے یہ موٹی اور وزن میں ہلکی ہوتی ہے اس کو قسط ہندی کہتے ہیں۔تیسری قسم: سرخی مائل وزنی اور خوشبودار ہوتی ہے مگر تلخ نہیں ہوتی ہے یہ زہریلی ہونے کی وجہ سے استعمال نہیں کی جاتی ہے۔

مطلق قسط سے مراد قسم اول یعنی قسط شیریں مراد ہوتا ہے اور یہی زیادہ تر مستعمل ہے قسط تلخ بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: قسط بیرونی طور پر جالی جاذب خون محلل اور مجفف تاثیر کرتا ہے۔اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی اعصاب ہے۔پھیپھڑوں میں منفث بلغم تاثیر کرتا اور سینہ کے دردوں کو تسکین دیتا ہے۔معدہ وامعاء پر مقوی اور کاسر ریاح اثر کرتا ہے اور دیدان شکم کو ہلاک کرتا ہے۔پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا اور اوجاع رحم کو تسکین دیتا ہے کھلانے اور لگانے سے محرک باہ اثر کرتا ہے اور پرانے بلغمی بخاروں کو فائدہ دیتا ہے۔استعمال: قسط کو ماء العسل میں پیس کر جھائیں اور جلد کے داغ دھبوں کو دور کرنے کے لیے طلاء کرتے ہیں داء الثعلب کو زائل کرنے بالوں کو اگانے اور برش نمش اور گنج کے ازالہ کے لیے سرکہ

قطران اور شہد کے ہمراہ پیس کر لگاتے ہیں۔فالج لقوہ کزاز رعشہ وجع مفاصل نقرس عرق النساء جیسے امراض باردہ میں درد کو تسکین دینے اور اعصاب کو قوت وتحریک دینے کے لیے روغن زیتون یا روغن کنجد میں ملا کر مالش کرتے ہیں اندرونی اور بیرونی طور پر مذکورہ بالا عصبی اور بلغمی امراض میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں۔ضیق النفس کھانسی اور وجع صدر اور درد پہلو کو تسکین دینے کے لیے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ورم طحال استسقاء اور کرم شکم میں سفوف وغیرہ بنا کر کھلاتے ہیں ادرار حیض کے لیے جوشاندہ بنا کر پلاتے اور درد رحم کو تسکین دینے کے لیے اس کے جوشاندہ میں مریضہ کو بٹھاتے ہیں مقوی باہ ادویہ میں شامل کر کے مریضان ضعف باہ کو اندرونی طور پر استعمال کراتے ہیں۔نفع خاص: مقوی باہ اور اعضائے رئیسہ۔مضر: مثانہ پھیپھڑے کے امراض کے لیے مضر ہے۔مصلح: گل قند آفتابی اور انیسون۔بدل: عاقر قرحا۔مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ قسط کی جڑ سے بعض جوہر موثر روغن اور گلوکو سائڈز علیحدہ کئے گئے ہیں۔مشہور مرکبات: (1) جوارش جالینوس (2) تریاق ثمانیہ (3) دواء المسک۔

قلعی Tin

لاطینی Stanum (عربی) رصاص ابیض (فارسی) ارزیر (بنگلہ) رانگہ (اردو) قلعی (انگریزی) ٹن (Tin) ماہیت: سفید رنگ کی ملائم دھات ہے اس کا کشتہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔مزاج: سرد بدرجہ 3۔افعال: مجفف قابض مغلظ وممسک منی۔استعمال: قلعی کو کشتہ کر کے سرعت ورقت جریان منی سیلان الرحم اور سوزاک میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: دافع جریان اور سوزاک۔مضر: بلغمی مزاجوں کے لیے اور پھیپھڑے کو مضر ہے۔مصلح: اشیائے چرب دودھ وغیرہ۔بدل: نقرہ۔مقدار خوراک: 1 رتی۔

(ک)

کریات

(ہندی) مہاتیتا (سنسکرت) کالمیگھ (بنگلہ) کریات (لاطینی) انڈو گرتھیس پینی کولیٹا (انگیزی) کری ایٹ (Creat Andagrathis Paniculat) بعض مصنفین نے اس کا نام عربی میں قصب الذریرہ لکھا ہے حالانکہ یہ جرائتہ کا عربی نام ہے جھاڑی کی قسم کا پودا ہے جو اکثر

Scanned with CamScanner

باغات کی باڑوں پر لگا دیتے ہیں اس کے پتے اور جڑ بطور دوا مستعمل ہیں۔ ذائقہ: سخت کڑوا۔ مقام پیدائش: لکھنؤ سے آسام تک میدانی علاقوں میں۔ افعال واستعمال: تلخ، مقوی معدہ، معدل اور دافع کرم شکم ہے اس کو کونین کا قائم مقام خیال کیا جاتا ہے لیکن تحقیقات جدیدہ سے ملیریا کے لیے کوئی خاص تاثیر ثابت نہیں ہوئی۔ اس کے پتوں کا رس بچوں کے نفخ و اسہال کا گھریلو علاج ہے اس کا سیال رب (لیکوڈ ایکسٹرا ایکٹ آف کالمیگھ) بازار میں مل سکتا ہے جو نوبتی بخاروں کے لیے عرق سم الفار اور امراض کبد میں نوشادر کے ہمراہ بمقدار تجھ خرد پلانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ (غیر سمی)

کان سلائی

(اُردو) کان سلائی (ہندی) گجائی (فارسی) کرم گجائی (ہزارہ) کن سلا (پنجابی) کھنج کھجورا۔ سلائی کی طرح لمبا کیڑا ہے جو برسات میں پیدا ہوتا ہے اور نمناک جگہوں میں پایا جاتا ہے اس کے بہت سے باریک پاؤں ہوتے ہیں اس پر باریک بال اور خطوط دائروں کی طرح ہوتے ہیں جب اس کے بدن پر کوئی چیز لگاتے ہیں تو حلقے کی طرح اکٹھی ہو جاتی ہے۔ رنگ: اس کا رنگ ملگجا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال واستعمال: اس کی دھونی عضو تناسل اور خصیوں کو دینے سے باہ بالکل جاتی رہتی ہے روغن کنجد میں رگڑ کر ضماد کرنا فتق میں مفید بیان کیا جاتا ہے۔

کڑا چھال (کڑا سک) Kurchi Bark

لاطینی Holarrhena Antidysen Trica (فارسی) تیواج (انگریزی) کرچی بارک (Kurchi Bark) اندر جو تلخ کے درخت کی چھال جو خطا سے آتی ہے اسے تیواج خطائی کہتے ہیں یہ چھال موٹی رنگت میں گہری اور ہلکی ہوتی ہے۔ مگر اس کو چبانے سے زبان سرخ نہیں پڑتی چونکہ اس درخت کی لکڑی سفید اور نرم ہوتی ہے اس لیے سہارن پور میں کندہ کاری کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ رنگ: گہری سرخ۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: تازہ چھال کا رس 10 سے 20 بوند تک۔ شکل سفوف 5 رتی سے 10 رتی تک۔ افعال واستعمال: نکسیر بند کرنے میں اکسیر ہے اس کی دھونی خون کے سیلان کو روکتی ہے۔ اس کا سیال رب مرض پیچش کے لیے ایک عمدہ دوا خیال کی جاتی ہے تازہ کڑا چھال کے رس کی 10 سے 20 بوندیں دینے سے خونی دست اور پرانے آؤں کے دست بند ہو جاتے ہیں اس کا سفوف 5 رتی تک دن میں 3 بار جوان آدمی کو پانی یا شہد کے ساتھ کھلایا جائے تو خونی بواسیر، کثرت حیض اور خونی اسہال کو نافع دیتا

ہے۔ (غیر سمی)

ککوڑا

(ہندی) ککوڑا (گجراتی) کنٹولا (بنگالی) کاکرول (مرہٹی) کاٹھلی (انگریزی) میمورڈکا ڈھائیوا کا (Memordica Dioica) مشہور عام سبزی ترکاری ہے اسے جنگلی پرول اور کھیکسا بھی کہتے ہیں اس کی بیل ڈھاک وغیرہ کے پودوں پر چڑھتی ہے پھل پرول کی مانند مگر قدرے گول اور روئیں دار ہوتا ہے اس میں بیج بہت ہوتے ہیں اس کی بیل دوسرے درختوں پر پھیل جاتی ہے اس کی ایک قسم کو پھل نہیں لگتا اسے بانجھ ککوڑا کہتے ہیں۔ رنگ: سبز پھول سفید۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال واستعمال: ہر فعل میں کریلے کی مانند ہے اس کا لیپ ورم کو تحلیل کرتا ہے اور امراض جلدی کے لیے مفید ہے ایک قطرہ اس کے آب افشردہ کا ناک میں ٹپکانا یرقان کو مفید ہے اس کی جڑ 1 تولہ ملا کر پینا سنگ گردہ کو نافع ہے اور پتھری پیدا ہونے کو روکتا ہے۔ (غیر سمی)

کلہاری

(بنگالی) وش لانگلی (گجراتی) کلگاری (سندھی) سولڑی (سنسکرت) کلہاری۔ لاطینی Superba Gloriosa (انگریزی) وولف بین (Wolf Baens) یہ پودا ہلدی سے بہت کچھ مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ ہلدی کے پودے کی نسبت زیادہ اونچا اور اس سے کم چوڑے پتوں والا ہوتا ہے اس پودے سے ایک پتلی شاخ نکلتی ہے جو ایک گز تک اونچی جاتی ہے موسم برسات میں اس کی چوٹی پر 5 سے 6 انگل لمبے چوڑے پھول لگتے ہیں جو کہ پہلے سبز پھر زرد اور سرخ رنگ کے نہایت خوشنما ہوتے ہیں اس کی جڑ پر ایک باریک سرخ رنگ کا پوست ہوتا ہے جس کو اتارنے پر اندر سے سفید جڑ نکل آتی ہے۔ رنگ: جڑ سفید۔ ذائقہ: جڑ تلخ۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ مقدار خوراک: 2 رتی سے 4 رتی تک۔ مقام پیدائش: بنگال، دکن، یوپی اور پنجاب کا پہاڑی علاقہ۔ افعال واستعمال: اس کی جڑ کو چونے کے پانی میں جوش دے کر بمقدار 2 رتی دن میں 2 مرتبہ سونٹھ کے سفوف میں ملا کر کھلانا ضعف معدہ میں نافع ہے وضع حمل کے وقت اس کی جڑ کا ضماد عورت کی ناف پر کرنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے اگر آنول نہ نکل سکے تو اس کی جڑ کو پیس کر ہتھیلیوں اور تلوں پر لیپ کرنا چاہیے۔ اس کو گڑ کے ساتھ کھلانے سے آنتوں کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ (قریب سم)

Scanned with CamScanner

کندور

لاطینی Tricnosanthe Arguira (انگریزی) ٹریکوسین تھس (Trichosan) (فارسی) کندورس۔ پرول کی مانند ایک پھل ہے جو بیل پر لگتا ہے۔ رنگ: خام سبز پختہ اور سُرخ۔ ذائقہ: خام پھیکا اور پختہ ترش۔ مزاج: سرد 1 تر 1۔ مقدار خوراک: بقدر مناسب۔ افعال واستعمال: مسکن حدت اور خون وصفراء ہے جو بیماروں کے لیے اچھی غذا ہے۔ اخلاط فاسدہ کی اصلاح کر کے جسم کو دبلا کرتا ہے جز ممسک ہے۔ لیکن معدہ کو کمزور کرتی ہے۔ (غیر سمی)

کندوری کی بیل

(بنگلہ) ٹیلا کوچہ (ہندی) کبر (تلیگو) بمیکا (تامل) کوائی (سندھی) کنڈھڑی (مرہٹی) کنڈولی (انگریزی) سفیالینڈرانڈیکا (Nosace) ایک بیل ہے جو پاس کے درخت پر پھیلتی ہے اس کے پتے گلو کے پتو کے برابر لیکن 4 سے 5 بڑے بڑے کنگرے ہوتے ہیں پھول گل چاندنی کی طرح ہوتا ہے اور بیج کاغذی لیموں کے بیج کی طرح۔ برسات میں اس کو پھل لگتے ہیں اس کا پھل پرول جیسا مخروطی شکل کا خام سبز اور اوپر سفید خطوط ہوتے ہیں پکنے پر نہایت سُرخ ہوتا ہے جنوبی ہند کے بازاروں میں اس کی جڑ بیج کبر کے نام سے فروخت کی جارہی ہے۔ رنگ: پتے گہرے سبز اور پھول سفید پھل پختہ سُرخ۔ ذائقہ: جنگلی کندوری کے پھل تلخ اور کاشت شدہ کے پھیکے ہوتے ہیں۔ مزاج: پتے سرد وخشک اور پھل سرد وتر۔ مقدار خوراک: خشک 3 ماشہ تا 7 ماشہ تک۔ افعال واستعمال: اس کا پختہ پھل بطور سبز ترکاری کھایا جاتا ہے بنگال کے اطباء اس کا تازہ رس صبح کے وقت خالی پیٹ بول شکری اور ذیابیطس کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں اور اسے انسولین کا قائم مقام سمجھتے ہیں بعض وئید کثرت پیشاب کے علاج کی رسائن دواؤں کو اس کی جڑ کے خالص رس میں بھگوتے ہیں اور پھر اسی کے رس میں گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں لیکن سکول آف ٹراپیکل میڈیسن میں تازہ تحقیقات سے ثابت ہو گیا ہے کہ اس سے پیشاب اور خون کی شکر میں کوئی کمی نہیں ہوتی اس کے پتوں کو گھی کے ساتھ پیس کر زخموں پر لیپ کرتے ہیں اور آبلوں پر اس کے پتوں کو باندھتے ہیں۔ (غیر سمی)

کیوڑہ

لاطینی Pandanus Odoratus (عربی) کاذی (فارسی) کدر (مرہٹی) پانڈرا کیوڑہ۔ شویت کیوڑہ (سندھی) کیوڑہ (بنگلہ) کیتکی (انگریزی) فریگ رینٹ سکریو پائن

(Fragrant Screnewline) ایک درخت 2 گز اونچا مثال پونڈے کے اس کی چوٹی پر بال نکلتے ہیں جن میں خوشبودار پھل لگتے ہیں کیوڑے کے پتے لمبے نوک دار ہوتے ہیں اور ان کے دونوں پہلوؤں پر خار ہوتے ہیں کیوڑے کا 4 برس کا درخت پھول دیتا ہے اور 20 برس تک اس میں پھل لگتے رہتے ہیں۔ رنگ: پتے سبز اور پھول سفید۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: عرق 5 تولہ شربت 5 تولہ۔ مقام پیدائش: بنارس گنجام (ہند) برما اور انڈمان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ مصلح: عرق بید مشک۔ افعال واستعمال: فرحت بخشتا ہے دل ودماغ کل حواس اور تمام اعضاء کو قوت دیتا اور خفقان وغشی کو نافع دیتا ہے اس کا عرق چیچک خسرہ میں بکثرت سے مستعمل ہے اس کے استعمال سے عوارض خفیف ہو جاتے ہیں پسینہ خوشبودار کرتا ہے اور روغن کنجد میں اس کے شگوفے ڈال کر 40 دن دھوپ میں رکھیں اور 3 سے 4 دفعہ بدل دیں تو یہ تیل نہایت خوشبودار ہو جاتا ہے اس کے پھولوں کا عرق مفرح ہے کیوڑے کا شربت چیچک کے مرض کو دفع کرنے کے لیے دیا جاتا ہے پھول کے اندر جو خوشہ ہوتا ہے اس کو چینی کے برتن یا کاغذ پر جھاڑیں اور جو کچھ غبار سا جھڑے اسے بطور مفیق استعمال کریں۔ اس سے تنگی اور خوشبو پیدا ہوگی۔ (غیر سمی)

کاکڑا سینگی

لاطینی Pistacia Integrregima (گجراتی) کاکڑا سنگی (بنگالی) کاکڑا شرنگی (سنسکرت) کوکٹ سرنگی (پنجابی) سومک (انگریزی) (Galls Pistacia) ماہیت: کاکڑا سینگی ایک درخت کا پھل ہے جو بکری کے سینگ کی مانند اور جوف دار ہوتا ہے رنگت سُرخ ومکدر اور مزہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم 1 خشک 2۔ افعال: مخرج بلغم مجفف رطوبات مقوی معدہ اور دافع تپ۔ استعمال: کاکڑا سینگی کو زیادہ تر تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں شہد کے ساتھ ملا کر چٹاتے ہیں۔ بچوں کو کھانسی میں خصوصاً نہایت مفید ہے۔ یہاں تک کہ کالی کھانسی میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ نفع خاص: دمہ اور کھانسی کو مفید ہے۔ مضر: جگر کے امراض کو مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور گوند ببول۔ بدل: اصل السوس۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے جو اہم جز کاکڑا سنگی میں پایا گیا وہ ٹے نین ہے اس کے علاوہ اس سے ایک اہم روغن بھی حاصل کیا گیا جو ہلکا سبزی مائل زرد رنگ کا ہوتا ہے جس میں روغن تارپین جیسی بو آتی ہے ایک قسم کی رال بھی حاصل ہوتی ہے جو مصطگی ہوتی ہے جو مصطگی کے خواص رکھتی ہے ان اجزاء کی موجودگی سے کاکڑا سنگی کی افادیت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے اور مذکورہ عوار

Scanned with CamScanner

ضات میں مفید ہونے کی تصدیق ہو جاتی ہے۔

کاکنج Chinese Lentern

لاطینی Physialis Alkekengi (فارسی) عروس در پردہ (اُردو) پوٹن (سندھی) پنیر (ہندی) راجپوتک و سنسکرت اور کاچا (انگریزی) پنیریا کو آ گولاس۔ ماہیت: کاکنج مکو کی قسم سے ایک بوٹی ہے اس کا پھول سفید مائل بہ سُرخی اور پھل باریک جھلی نما غلاف میں ملفوف ہوتا ہے جو مکو کے پھل سے بڑا ہوتا ہے۔ پھل خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سُرخ ہو جاتا ہے اور اس کے اندر تخم بھرے رہتے ہیں یہی پھل بطور دواء مستعمل ہے۔ اقسام: کاکنج کی 2 قسمیں ہیں۔ (1) کانج بستانی (2) کاکنج کوہی۔

کاکنج کوہی کا پودا کاکنج بستانی کے پودے سے بڑا ہوتا ہے اور اس کا پھول نہایت سُرخ اور زرد مائل بہ سُرخی زرد غلاف میں ملفوف ہوتا ہے اور یہ عموماً سنگلاخ زمین پر پیدا ہوتی ہے اس کو کاکن منوم اور عنب الثعلب بھی کہتے ہیں یہ نہایت مخدر ہے مطلق کاکنج سے مراد کاکن بستانی ہے اور اسی کا بیان مقصود ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان میں فصل خریف میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 2 (کاکنج کوہی سرد 3 خشک 2) افعال: مخدر، مدر بول، مدر صفراء۔ مصلح: جگر مخرج دیدان اور حب القرع۔ استعمال: مدر بول ہونے کی وجہ سے امراض گردہ اور مثانہ میں مستعمل ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ اور قروح گردہ و مثانہ اور قروح مجاری بول میں نفع بخشتی ہے۔ مدر صفراء ہونے کی وجہ سے یرقان صفراوی کو زائل کرتی ہے اور کثرت صفراء کے باعث جگر میں جو فساد واقع ہو گیا ہو اس کی اصلاح کرتی ہے ورم جگر کے لیے بھی نافع ہے اس کے برگ تازہ بطور رادع ابتدائے اورام میں ضماد کیے جاتے ہیں اور کاکنج کا ضماد تحلیل اورام اور صلابت کے لیے مستعمل ہے کاکنج کے قرص بنائے جاتے ہیں جو قرص کاکنج کے نام سے مدون ہیں اس میں جزو اعظم کاکنج ہے۔ بول الدم میں (جو کہ قروح و مثانہ کی وجہ سے لاحق ہو نہایت مفید ہے) نفع خاص: مدر بول ہے۔ مضر: اعضاء کو سُست کرتی ہے۔ مصلح: گل قند۔ بدل: مکو۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کاکن میں وٹامن سی اور سیٹرون نام کا ایک جز پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: قرص کاکنج۔

کاسنی Chicory

لاطینی Cishorium (عربی) ہندبا (فارسی) کاسنی (انگریزی) این دائیو (Intybus)

ماہیت: کاسنی مشہور نبات ہے اس کے پتے چوڑے مثال پالک کے پھول نیلگوں ہوتے ہیں تخم سفید خاکستری چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے اس کے پتے جڑ اور تخم بطور دواء مستعمل ہیں جڑ اور تخموں کا بیان گزر چکا ہے اس جگہ پتوں کا بیان درج کیا جاتا ہے۔ مزاج: سبز کاسنی کے پتے سرد و تر ہیں اور اس میں لطیف حار اجزاء بھی موجود ہوتے ہیں جو اس کے پتوں پر منتشر ہوتے ہیں اور ان کی ترکیب اس قدر ضعیف ہوتی ہے کہ دھونے سے زائل ہو جاتا ہے اسی واسطے برگ کاسنی کو دھونے سے منع کیا جاتا ہے۔ افعال: کاسنی مفتح سدد، مدر بول اور مصفی خون ہے نیز خون کی حرارت اور صفراء کی حدت کو تسکین دیتے ہیں اور معدہ جگر اور طحال وغیرہ کے گرم ورم کو تحلیل کرتی ہے اور ان اعضاء کی حرارت کو زائل کرتی ہے اور معدے و جگر کو تقویت بخشتی ہے اورام حارہ میں بیرونی طر پر ضماد کرنے سے تبرید ردع اور تسکین پیدا کرتی ہے۔ استعمال: کاسنی سبز کے پانی میں صندل کو ملا کر گرم سردرد کو زائل کرنے کے لیے طلاء کرتے ہیں آشوب چشم میں سرکہ اور گلاب کے ہمراہ آنکھ کے گرداگرد لگاتے ہیں۔ آرد جو کے ہمراہ وجع مفاصل حار اور نقرس حار میں ضماد کرتے ہیں ورم جگر اور ورم معدہ میں اس کے پانی میں ادویہ کو پیس کر لیپ کرتے ہیں۔ شربت شہتوت کے ہمراہ اورام احشاء مثلاً ورم جگر، ورم معدہ اور اورام طحال کو تحلیل کرنے کے لیے پلاتے ہیں۔ سدہ جگر و طحال، یرقان، استقاء اور معدے و جگر کی سوزش اور حرارت کو رفع کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں۔ آب کاسنی میں سکنجبین ملا کر تقویت کے لیے دیتے ہیں اور مدر بول ہونے کی وجہ سے مجاری بول کو پاک صاف کرنے کے لیے پلاتے ہیں۔ آب کاسنی اندرونی طور پر مروق کر کے (یعنی پھاڑ کر) پلایا جاتا ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سبز کاسنی کے پتوں کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیا جاتا ہے پھر اس کو آگ پر رکھ کر جوش دیا جاتا ہے جب سب جھاگ علیحدہ ہو جاتی ہے تو صاف پانی چھان کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی کو آب کاسنی مروق کہتے ہیں۔ نفع خاص: حرارت و تشنگی کی مسکن۔ مضر: کھانسی کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شکر سفید شربت بنفشہ۔ بدل: آب برگ خطمی تازہ اور خبازی تازہ۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ۔

کاغذ

(عربی) قرطاس (فارسی) کاغذ (سندھی) پنو (انگریزی) پیپر Paper۔ ماہیت: مشہور چیز ہے۔ مزاج: سرد خشک 2۔ افعال: کاغذ سوختہ قابض۔ حابس خون اور مجفف ہے۔ استعمال: کاغذ کو جلا کر زکام میں دھونی دیتے ہیں اور اس کے راکھ کو نکسیر روکنے کے لیے بطور نفوخ استعمال کرتے

Scanned with CamScanner

ہیں۔ مسوڑھوں کا خون بند کرنے کے لیے ملتے ہیں اور تازہ زخموں سے خون کو روکنے اور زخم کو خشک کرنے کے لیے چھڑکتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے زخم' قروح امعاء اور قروح معدہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور سفوف کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: حابس خون ہے۔ مضر: آنتوں اور گردہ کو مضر ہے۔ مصلح: دم الاخوائن اور کہربا۔ بدل: گوند سوختہ۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

کافور

لاطینی Cinnamom Camphora (عربی) کافور (فارسی) کپور۔ کاپور (ہندی) کپور (انگریزی) کیمفر (Camphor) ماہیت: ایک درخت کا لطیف گوند ہے جو اس درخت میں شگاف دینے سے بدشکل رطوبات نکل کر منجمد ہو جاتا ہے علاوہ ازیں اس درخت کے جوف سے بھی نکلتا ہے نیز اس درخت کی لکڑی کو ٹکڑے کر کے پانی میں جوش دینے یا اسے پانی کے بخارات کے ساتھ تصعید کرنے سے بھی کافور حاصل ہوتا ہے آج کل جو کافور دستیاب ہوتا ہے وہ اسی ترکیب سے حاصل کیا جاتا ہے کافور کی چھوٹی چھوٹی مربع ٹکیاں یا بے قاعدہ ڈالیاں ہوتی ہیں جن کی رنگت سفید شفاف اور بو تیز ہوتی ہے ذائقہ کسی قدر تلخ اور تیز ہوتا ہے جس سے اخیر میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے کافور ہوا میں رکھنے سے بہت جلد اڑ جاتا ہے۔ مزاج: سرد 3 خشک 3۔ اس کے اندر ایک تحلیل کرنے والی قوت بھی ہے۔ کافور: کافور بیرونی طور پر کسی قدر دافع تعفن ہے کسی مقام پر لگانے یا مالش کرنے سے ابتداءً محرک اور محمر تاثیر کرتا ہے لیکن آخر کار ٹھنڈک پہنچاتا ہے اور حس کو کند کرتا ہے لہٰذا کسی قدر مکدر اور مسکن الم بھی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مفرح اور مقوی قلب ہے بخاروں کو دُور کرتا ہے اور آنتوں میں قبض پیدا کرتا ہے پھیپھڑوں پر منفث بلغم اور اعصاب پر دافع تشنج اثر کرتا ہے اور پسینہ لاتا ہے اس کی کثرت استعمال ضعف باہ پیدا کرتی ہے۔ استعمال: کافور کو مختلف روغنوں میں حل کر کے درد کمر' وجع مفاصل' ذات الجنب اور ذات الریہ وغیرہ میں مالش کرتے ہیں اور بعض امراض جلدیہ میں ان کی حدت اور سوزش کو تسکین دینے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ لگاتے ہیں درد دندان کو دُور کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ لگاتے ہیں درد دندان کو دُور کرنے کے لیے ماؤف دانت پر رکھ کر دبا لیتے ہیں اور بخر الفم (گندہ دہنی) کو زائل کرنے کے لیے پان کے ہمراہ یا کسی مناسب دواء کے ہمراہ کھلاتے ہیں نکسیر کو بند کرنے کے لیے بھی آب کشنیز سبز میں حل کر کے ناک میں قطور کرتے ہیں۔ درد گوش کو تسکین دینے کے لیے بھی آب کشنیز سبز میں حل کر کے کان میں ٹپکاتے ہیں آنکھ کی سوزش کو دُور کرنے کے اور ان کو مرض چیچک سے محفوظ رکھنے کے لیے سرمہ کے ہمراہ آب

مذکورہ میں حل کر کے قطور کرتے ہیں اور مناسب ادویہ کے ہمراہ مرض قلاع میں بطور زرور استعمال کرتے ہیں۔ نفخ شکم اور اسہال صفراوی و دموی اور ہیضہ میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں صفراوی اور خونی بخاروں اور تپ دق میں دیتے ہیں نزلہ اور زکام میں سونگھاتے اور پرانی کھانسی میں اخراج بلغم کے لیے کھلاتے ہیں مفرح اور مقوی قلب ہونے کی وجہ سے شہوت کی زیادتی کو روکنے کے لیے کھلایا جاتا ہے۔ تازہ زخموں سے خون کو بند کرنے اور گرم زخموں کی حرارت و سوزش کو تسکین دینے کے لیے مراہم میں شامل کر کے زخموں پر لگا دیتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح روح اور تپ دق میں مفید ہے۔ مضر: سرد مزاج کو اور باہ کے لیے مضر ہے مولد سنگ گردہ۔ مصلح: مشک اور عنبر۔ جند بیدستر' گلقند' روغن سوسن نرگس اور بنفشہ۔ بدل: طباشیر و صندل۔ مقدار خوراک: 1 رتی سے 3 رتی تک۔ مزید تحقیقات: کافور خود درخت میں پائے جانے والے روغن فراری کا جز جامد ہے۔ مشہور مرکبات: قرص طباشیر کافوری بہ تریاق اعظم (جو کہ عرق عجیب سے بھی موسوم ہے قرص سرطان کافوری)۔

کالا دانہ

لاطینی Ipomial Hederecia (فارسی) تخم عشق پیچہ۔ تخم کبکو (عربی) حب النیل (مرہٹی) کالا دانہ (سنسکرت) کرشن بیج۔ کارا ہیرا۔ شیام بیج (بنگلہ) نیلی کلمی (ہندی) کالا دانہ (سندھی) ایونی جونج (انگریزی) کالا دانہ Kaladana ماہیت: سیاہ رنگ کے تخم ہیں جن کے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے مزہ شیریں تلخی مائل اور تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: کالا دانہ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی تاثیر کرتا ہے۔ اندرونی طور پر قوی مسہل ہے پانی کی مانند رقیق دست لاتا ہے دیدان شکم اور حب القرع (کدو دانہ) کو خارج کرتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے۔ استعمال: کالا دانہ کو بیرونی طور پر برص اور بہق پر طلاء کرتے ہیں۔ جرب کی جملہ اقسام کو زائل کرنے کے لیے شکر سفید کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں اور اوجاع مفاصل نقرس استسقاء جیسے سرد بلغمی امراض کل میں بطور مسہل استعمال کرتے ہیں اس کے کھانے سے کرب و غثیان پیدا ہوتا ہے جس کی اصلاح کے لیے گل سُرخ یا ہلیلہ کو شامل کر لیا جاتا ہے۔ دیدان شکم کے قتل کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: منقی سینہ مدر بول و حیض۔ مصلح: رب میوہ جات اور ترشی۔ بدل: تخم سداب۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ حب النیل سے ایک جوہر مؤثر حاصل کیا گیا جو کہ فاربی ٹین کہلاتا ہے اس کے علاوہ اس میں روغن تقریباً 98 فی صد سے فی اور گلوکوسائڈ بھی پائے گئے۔ مشہور مرکبات: اطریفل دیدان۔

Scanned with CamScanner

کالی زیری

لاطینی (Vernica Officinals) (فارسی) زیرہ دشتی (ہندی) بن جیرہ (مرہٹی) کڑو اور جیری (بنگلہ) سومراج (سندھی) کالی جیری (انگریزی) Speedwell Heath ماہیت: ایک نبات کے تخم ہیں جو بادیاں کے برابر لمبے اور تخم کاسنی کے برابر موٹے ہوتے ہیں ان کی رنگت سیاہ اور بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: کالی زیری محلل اورام اور مسکن اوجاع ہے ریاح کو خارج کرتی اور کرم شکم کو قتل کرتی ہے پرانے بخاروں کو دفع کرتی ہے۔ استعمال: کالی زیری کو زیادہ تر پھوڑے پھنسیوں اور اورام کو تحلیل کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لیے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں اندرونی طور پر بہت کم استعمال کیا جاتا ہے البتہ مویشیوں خصوصاً گھوڑوں کے امراض میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ بعض اطباء کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے بابڑنگ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور پرانے بخاروں کو دُور کرنے کے لیے جن کی نوبتیں مختلف ہوں برگ نیم کے ہمراہ خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں علاوہ ازیں استسقاء اور پرانے بلغمی بخاروں اور اوجاع مفاصل کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام مسکن اوجاع باردہ۔ مضر: احشاء کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور روغن گل۔ بدل: سیاہ زیرہ۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کالی زیری کے تخم 1 گرام سے 2 گرام کا سفوف بنا کر کھلانے سے کرم شکم خصوصاً کیچوے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

کاہو Lactuca Scariola

(عربی) خس (فارسی) کاہو (انگریزی) سیلیڈ لیٹ (Salad. Lettuce)۔ ماہیت: ایک نبات ہے باغی اور جنگلی دو قسم کی ہوتی ہے باغی کاہو کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اور اس کے تخم بطور دواء بکثرت استعمال کیے جاتے ہیں کاہو کے پودے سے مثال خشخاش کے افیون حاصل ہوتی ہے جو کہ افیون کاہو کہلاتی ہے یہ بھی بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: برگ کاہو سرد 2 تر 2۔ افعال: کاہو خون کے جوش اور صفراء کی حدت کو ساکن کرتا ہے مصفی خون ہے پیاس کو تسکین دیتا نیند لاتا اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے مقوی معدہ حار اور مشتہی ہے اور عورتوں میں دودھ بڑھاتا ہے آب و ہوا کے تغیر سے بدن میں جو ضرر پہنچتا ہے اس کی اصلاح کرتا ہے۔ استعمال: کاہو زیادہ تر بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے اور اپنے مذکورہ بالا افعال کی وجہ سے صفراوی اور خونی مزاج اشخاص کے لیے نہایت

موافق ہے اور گرم کھانسی اور خارش جنون و مالیخولیا یرقان گرم بخاروں اور سوزاک میں نہایت فائدہ بخشتا ہے۔ عورت کو دودھ بڑھانے کے لیے کھلایا جاتا ہے سرکہ کے ہمراہ بھوک بڑھانے اور حرارت معدہ اور درد معدہ کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ وبائی امراض کے زمانہ میں اور حالت سفر میں آب و ہوا کے ضرر کی اصلاح کے لیے کھاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع حدت صفراء مانع تبخیر۔ مضر: باہ کو اور مورث نسیان۔ بدل: آب برگ خرفہ۔ مقدار خوراک: پتوں کا پانی 2 تولہ سے 4 تولہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) قرص مثلث (2) قرص طباشیر کافوری (3) روغن لبوب سبعہ۔ مزید تحقیقات: کاہو کے پتوں کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ ان میں نشاستہ جات اور معدنی اجزاء مثلاً پوٹاشیم، کیلشیم، میگنیشیم، فولاد، تانبہ اور فاسفورس، گندھک جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ وٹامن سی، وٹامن ای، جی اور کے بھی پائے جاتے ہیں اس کے لیے جسمانی نشوونما اور جسمانی طاقت کے لیے کاہو کے ساگ کا استعمال نہایت مفید ہے۔

کاہو کے بیج

(عربی) بزرالخس (فارسی) تخم کاہو۔ ماہیت: کاہو کے تخم سفید رنگ چمکیلے چھوٹے اور لمبے ہوتے ہیں اور ان کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: تخم کاہو مبرد، مسکن، مخدر اور منوم ہوتے ہیں خون کے جوش اور صفراء کی حدت کو زائل کرنے اور پیاس کو تسکین دیتے ہیں طلاء کرنے سے بالوں کو طاقت بخشنے اور کھلانے سے منی کو خشک کرتے ہیں۔ استعمال: تخم کاہو کو بیرونی طور پر گرم درد سر کو تسکین دینے اور مرض سہر کو زائل کر کے نیند لانے کے لیے پیشانی اور سر پر ضماد کرتے ہیں نیز بالوں کو گرنے سے روکنے کے لیے سر پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر صفراوی اور خونی بخاروں مالیخولیا جنون جیسے امراض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر پلاتے ہیں منی کو خشک کرنے کی وجہ سے تخم کاہو احتلام کو روکنے اور شہوت باہ کو زائل کرتے ہیں۔

روغن کاہو

تخم کاہو سے روغن بھی تیار کیا جاتا ہے جو نیند لانے کے لیے سر میں لگایا جاتا ہے اور ناک میں ٹپکایا جاتا ہے علاوہ ازیں بالوں کو قوی کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: منوم و مخدر دافع صداع۔ مضر: باہ کے لیے مضر ہے۔ بدل: خشخاش۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

Scanned with CamScanner

کاہو کی افیون

(افیون کاہو) ماہیت: باغی کاہو کے پودوں کے تنے میں شگاف دینے سے رس نکلتا ہے جو ہوا لگنے سے منجمد ہو جاتا ہے اور اس کی رنگت بھی بدل جاتی ہے اسی کو افیون ''کاہو'' کہتے ہیں اس کی رنگت بھوری یا خفیف سُرخی مائل بھوری لیکن اندر سے سفیدی یا زردی مائل اور موم شکستہ کی مانند قدرے چمکدار ہوتی ہے بو افیون سے مشابہ اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 4 خشک 4۔ افعال و استعمال: افیون کاہو مثل افیون خشخاش کے مخدر۔ مسکن الم منوم تاثیر کرتی ہے لیکن منوم تاثیر افیون خشخاش کی بہ نسبت ہوتی ہے البتہ افیون خشخاش کی مانند اس سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اور نہ قبض ہوتی ہے اور نہ اس سے کھانے کے بعد میں کاہلی اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ مقدار خوراک: 2 چاول سے 1 رتی تک۔

کاپھل

لاطینی Myrica Nagi (عربی) عود البرق (فارسی) دار شیشان (بنگالی) کٹ پھل (سنسکرت) کٹ پھلا (انگریزی) بوکس مرٹل۔ ماہیت: ایک درخت کا پوست ہے جو موٹا اور سُرخی مائل ہوتا ہے اور اس کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔

اس میں قوت باردہ اور قوت قابضہ بھی ہے لہٰذا یہ مرکب القویٰ ہے۔ افعال: کاپھل محلل اور قابض سے معدہ اور امعاء کی ریاح کو تحلیل کرتا اور ان کی رطوبت غلیظہ کو خشک کرتا ہے مقوی اعصاب ہے تعفن کو زائل کرتا ہے بطور نفوخ استعمال کرنے سے ناک کی غشائے مخاطی پر لذع پیدا کرکے چھینک لاتا ہے اور رطوبات دماغی کو جذب کرتا ہے پھیپھڑوں سے بلغم کو خارج کرتا اور نفث الدم کو روکتا ہے۔ استعمال: فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ میں کاپھل کو باریک پیس کر روغن کنجد وغیرہ میں ملا کر مالش کرتے ہیں متعفن زخموں پر ان کے تعفن کو دُور کرنے اور ان کو خشک کرنے کے لیے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں قلاع میں تعفن کو دُور کرنے اور درد دندان میں تسکین دینے کے لیے اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے ہیں نیز تسکین درد اور مضبوطی کے لیے سنونات میں شامل کرکے دانتوں پر ملتے ہیں۔ سر درد باردہ اور نزلہ و زکام سرد میں باریک پیس کر تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور ہلاس استعمال کرتے ہیں۔ درد معدہ نفخ معدہ اور بلغمی کھانسی میں اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں نیز کھانسی میں شہد ملا کر چٹاتے ہیں۔ نفع خاص: مانع نزلہ، مقوی اعصاب اور دافع درد معدہ۔ مضر: جگر

وطحال کو مضر ہے۔ مصلح: مصطگی۔ بدل: اسارون۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کرنے پر پتہ چلا ہے کہ چھال میں ٹے نین مواد شکرین اور نمکیات پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) سفوف استحاضہ (2) روغن سُرخ۔

کائی Spongy

(عربی) طحلب (سندھی) پانی جو جارو۔ ماہیت: ایک نبات ہے جو پانی میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے ریزہ ریزہ ہوتے ہیں اور جڑ پانی میں معلق رہتی ہے اس کی ایک قسم کو سوال کہتے ہیں جو بالوں کی مانند باریک اور ملائم ہوتی ہے۔ مزاج: سرد 2 تر 2 با قوت قابضہ۔ افعال: کائی بیرونی طور پر استعمال کرنے سے مبرد۔ رادع اور مسکن تاثیر کرتی ہے نیز سیلان خون کو روکتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے قبض پیدا کرتی ہے۔ استعمال: کائی کو سر خبادہ اور دوسرے۔ گرم ورموں میں سوزش کو تسکین دینے رداع مواد کے لیے بطور ضماد استعمال کیا جاتا ہے۔ آرد جو کے ہمراہ سیلان خون کو روکنے کے لیے کھلاتے ہیں خشک کا سفوف بنا کر دستوں کو بند کرنے کے لیے کھلاتے ہیں جو کائی نم ناک پتھروں وغیرہ پر پیدا ہو جاتی ہے وہ ماہیت میں قابض بیان کی جاتی ہے سیلان خون کو روکنے کے لیے بطور طلاء استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: حابس خون۔ مضر: بلغمی مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ بدل: جل کھمی جو تالابوں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

کباب چینی

لاطینی Cubeba Off (عربی) کبابہ سینی (ہندی) کنکول۔ سیتل چینی (انگریزی) کیوبب Cubab ماہیت: سیاہ مرچ کے برابر گول شکن دار پھل ہے جس کا رنگ سیاہ قدرے بھورا اور اندر سے سفید ہوتا ہے بو تیز اور خوشگوار اور مزہ قدرے تلخ و تند ہوتا ہے اور اس میں تنکے کی مانند ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: جزیرہ جاوا، جزیرہ نمائے ہند چینی چین۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: ملطف، مفتح، مقوی معدہ، مقوی دندان ولثہ، مصفی صوت، کاسر ریاح مدر بول وحیض، مطیب نکہت، مغلظ محر۔ استعمال: کباب چینی ملطف و مفتح ہونے کی وجہ سے سدہ جگر وطحال میں استعمال کی جاتی ہے ادرار بول وحیض کے لیے سفوفاً اور مطبوخاً استعمال کرائی جاتی ہے قروح مجاری بول (سوزاک) میں تنقیہ مجاری کی غرض سے مفرداً اور مرکباً استعمال کراتے ہیں اگر 1 پیالہ چھاچھ میں 3 ماشہ کباب چینی باریک پیس کر چھڑک دیں اور پیالہ پر کپڑا باندھ کر رات کے وقت شبنم میں رکھیں

اور صبح کے وقت اچھی طرح حل کر پلائیں اسی طرح 4 سے 5 دن کریں تو قروح مجاری بول کے لیے نہایت مفید ہے غذا بے نمک دہی کے ہمراہ کھلائیں۔ مقوی دندان ولثہ اور مطیب دہن ہونے کی وجہ سے لعوقات میں شامل کی جاتی ہے اور بدبوئے دہن کو دُور کرنے اور تصفیہ آواز کے لیے اس کو تنہا منہ میں چباتے ہیں کھانسی کے لیے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں طلاءً نعوظ پیدا کرتی ہے ضماداً محلل اورام ہے غازہ اور اُبٹن میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: منقی مجاری بول ہے سوزاک میں مستعمل ہے۔ مضر: امراض مثانہ کو مضر ہے۔ مصلح: سفید صندل و خالص گلاب اور مصطگی۔ بدل: دار چینی و الائچی کلاں وخورد۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کباب چینی میں ایک روغن فراری ہوتا ہے روغنی رال ہوتی ہے۔ اور اسی پر کباب چینی کے افعال منحصر ہیں اس کے علاوہ کیوبے بن پیپرین اور گوند بھی پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) سفوف شورہ مرکب (2) جوارش زرعونی۔

کبابہ خندان Zanthoxylum Rheats

(عربی) فاغیرہ (فارسی) کبابہ دھن کشادہ (پشتو) ڈنبرے (کاغانی) ٹمبر (بنگالی) تمبل۔

ماہیت: کباب چینی سے بڑا تخم ہے جو نصف تک پھٹا ہوا ہوتا ہے اور اس کے جوف میں چھوٹا سا گول سیاہ رنگ کا چمک دار دانہ ہوتا ہے اس کی بو خوشگوار اور مزہ تند و تیز خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 3۔ افعال: کبابہ خندان ایک خوشبودار دواء ہے اس کا سونگھنا مقوی قلب و دماغ ہے اور سر درد جگر کو تقویت بخشا ہضم کو قوت دیتا ہے اور ریاح کو خارج کرتا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے۔ استعمال: کبابہ خنداں زیادہ تر معدے کے سرد امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز دستوں کو بند کرنے کے لیے کھلایا جاتا ہے خوشبودار ہونے کی وجہ سے منہ کی بدبو کو دُور کرنے کے لیے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں اور سرد دماغ کے امراض میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ و جگر۔ مضر: مصدع۔ مصلح: کافور اور نیلوفر۔ بدل: کباب۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کباب خنداں میں ایک روغن ہوتا ہے جس کی خوشبو اور خواص روغن تارپین کی مانند ہوتے ہیں اس لیے قلاع میں اس کا استعمال مفید ہے۔ مشہور مرکبات: زرور قلاع۔

کبر

(عربی) کبر (فارسی) کبر (انگریزی) کیپ رس سپائی نوسا Caprus Spinosa

ماہیت: ایک خار دار درخت ہے جو سخت اور کنکریلی زمینوں میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ شاخوں پر سے ہوتا ہے اور اس کی اکثر شاخیں زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں پھول ابتداء سبز غلاف میں ملفوف اور دانہ نخود کے برابر ہوتا ہے اور کھلنے کے بعد سفید ہو جاتا ہے اور اس کے بیچ میں چند ریشے بالوں کی مانند ہوتے ہیں پھل بلوط سے بڑا ہوتا ہے اس کو خیار کبر کہتے ہیں پختہ ہونے پر اس کا گودا سُرخ ہو جاتا ہے اور اس کا مزہ قدرے شیریں تلخی اور کسیلا پن لیے ہوئے ہوتا ہے جس قدر زیادہ پختہ ہو جاتا ہے تلخی اور کسیلا پن کم اور شیرینی زیادہ تر ہوتی جاتی ہے جڑ سفید رنگ کی بڑی لمبی ہوتی ہے اس کا پوست موٹا ہوتا ہے جو خشک ہونے پر لکڑی سے جُدا ہو جاتا ہے اور پوست بیخ کبر کے نام سے مستعمل ہے کبر کے تمام اجزاء تلخ ہوتے ہیں۔

بعض اطباء نے کبر کو کریل کا مترادف قرار دیا ہے اگرچہ ان دونوں کی ماہیت میں کئی باتوں میں اختلاف ہے جن کو اس جگہ بخوف طوالت بیان نہیں کیا جاتا ہے البتہ بہت ممکن ہے کہ یہ اختلاف آب و ہوا کے تغیر کی وجہ سے ہو اور ہندوستان کا کریل ہی درحقیقت کبر ہو کریل یا کریر کے پھل کو ٹینٹ یا ٹینٹی اور ڈیلہ کہتے ہیں۔ اس کا اچار بکثرت مستعمل ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: کبر، مفتح سدد۔ جالی۔ محلل اور مقطع بلو منفث بلغم ہے دردوں کو تسکین دیتا اور اپنی تلخی کے باعث کرموں کو ہلاک کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے اور بول و حیض کو جاری کرتا ہے کبر کے پھل مقوی معدہ مشتہی کاسر ریاح اور ملین طبع ہیں۔ استعمال: کبر عصبی اور بلغمی امراض مثلاً فالج، خدر، وجع مفاصل عرق النساء اور نقرس میں استعمال کیا جاتا ہے درد دندان کو تسکین دینے کے لیے پوست بیخ کبر کو سرکہ میں جوش دے کر مضمضے کرتے ہیں اور کرم گوش کو ہلاک کرنے کے لیے اس کے پتوں کا پانی ٹپکاتے ہیں۔ جگر و طحال کے سدوں کو کھولنے کرم شکم کو ہلاک کرنے اور ادرار بول و حیض کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ جوش دے کر پلاتے ہیں ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے ثمر کبر کو سرکہ میں ڈال کر پروردہ ہونے پر کھلاتے ہیں اور اس کی جڑ یا پتوں کو طحال پر ضماد کرتے ہیں۔ جڑ یا پتوں کو پیس کر خنازیر اور دوسرے اورام کو تحلیل کرنے اور بہق و داد کو زائل کرنے کے لیے بھی لیپ لگاتے ہیں پتوں کو پانی بھی کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے پلاتے ہیں منفث بلغم ہونے کے باعث دمہ اور کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: منقی دماغ، دافع ورم طحال اور مدر حیض ہے۔ مضر: مثانہ اور معدہ کو مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین، انیسون اور خالص شہد۔ بدل: اس کے بیج، پتے اور پھول ایک دوسرے کے بدل ہیں۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 9 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کبر میں روئیں نام کا ایک گلوکو سائڈ پایا

Scanned with CamScanner

جاتا ہے۔

کبریت

لاطینی Rovine (عربی) کبریت (فارسی) گوگرد (بنگالی) گندروگ (سندھی) گندرف (انگریزی) سلفر (Sulphur) (ہندی) گندھک۔ ماہیت: کبریت ایک عنصر ہے جس کی خوب صورت زرد رنگ کی ڈالیاں ہوتی ہیں اور ان سے خاص قسم کی تیز بو ہوتی ہے زیادہ تر سیسہ جست' لوہا اور تانبہ کے ہمراہ ملی ہوئی معادن سے نکلتی ہے لیکن بعد میں ان سے علیحدہ کر لیتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: ملین ہونے کی وجہ سے اس کو بواسیر' شقاق المقعد اور قبض خفیف میں استعمال کرتے ہیں اس کے علاوہ بواسیری مسوں کی درد کو ساکن کرتی ہے سل اور نفث الدم میں شربت اعجاز یا خمیرہ خشخاش ملا کر چٹاتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کے باعث امراض جلدیہ مثلاً چمبل' نار فارسی' بثور لبنیہ (مہاسے) جرب و حکہ قوبا وغیرہ میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے اور چونکہ قاتل جراثیم اور مجفف وجالی ہے۔ لہٰذا بیرونی طور پر مذکورہ بالا امراض جلدیہ میں اس کو طلاءً تمریخاً استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر قروح رطبہ' شعفہ رطب' آکلہ داء الثعلب' داء الحیہ' بہق و برص اور جرب متقرح میں اس کا مرہم بنا کر لگایا جاتا ہے اور تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور طلاء ضماد کیا جاتا ہے۔ تحلیل صلابات اور ورم مفاصل ورم طحال کے لیے بھی طلاء استعمال کرتے ہیں منفث بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں کھلاتے ہیں۔ مقام عقرب گزیدہ پر تسکین درد اور جذب سم کے لیے طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: ورم محلل' جاذب رطوبات دافع امراض سوداوی۔ مضر: دماغ اور معدے کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا و تازہ دودھ۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے اور اس کی 4 قسمیں ہیں۔ مقدار خوراک: 4 رتی سے 1 ماشہ تک۔

کپاس Gosypium Stockii

(اُردُو) روئی مع تخم (فارسی) پنبہ (عربی) قطن (بنگلہ۔ ہندی) کپاس کپاہ (سنسکرت) کار پاس (سندھی) کپہ (انگریزی) کاٹن Cotton۔ ماہیت: کپاس (پنبہ معہ تخم) مشہور چیز ہے اس کے بیجوں کا مغز (پنبہ دانہ) اس کے پھول اور اس کی جڑ کا پوست اور اس کا ڈوڈہ (پھل) جو روئی نکلنے کے بعد باقی رہتا ہے دواءً مستعمل ہیں۔ پنبہ دانہ کا بیان گزر چکا ہے باقی اجزاء کو یہاں بیان کیا جاتا ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان، ہندوستان مصر اور گرم ممالک۔ مزاج: روئی (پنبہ) گرم و خشک بدرجہ 1

پنبہ گل گرم و تر بدرجہ 1 ڈوڈہ کپاس اور پوست بیخ کپاس گرم و خشک۔ افعال: (روئی) مسخن و مجفف (پنبہ گل) مفرح۔ ڈوڈہ کپاس اور بیخ کپاس مدر حیض۔ مسقط جنین و مخرج مشیمہ اور مسہل ولادت۔ استعمال: دھنی ہوئی روئی کو اورام پر گرمی پہنچانے اور زخموں پر ان کی حفاظت کے لیے باندھتے ہیں نیز روئی یا روئی کے کپڑے کو جلا کر مرہموں میں شامل کرتے ہیں مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرتا ہے مفرح ہونے کی وجہ سے گل پنبہ کا شربت بنا کر خفقان حار اور جنون اور وسواس میں استعمال کرتے ہیں۔ ڈوڈہ کپاس اور بیخ کپاس اخراج مشیمہ اور ادرار طمث اور تسہیل ولادت کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ جوش دے کر پلاتے ہیں۔ مقدار خوراک: ڈوڈہ کپاس اور پوست بیخ کپاس 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

کبوتر

(عربی) حمام (سندھی) پار پھل جو (انگریزی) پنجیز (Pegion) ماہیت: مشہور خوبصورت پرندہ ہے جنگلی اور اہلی 2 قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک با رطوبت اصلیہ' جنگلی کبوتر زیادہ گرم اور خشک ہوتا ہے۔

افعال و استعمال

کبوتر کا گوشت خصوصاً اس کے بچے کا گوشت زود ہضم اور کثیر الغذا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے کمزور اور لاغر اشخاص اور ضعف باہ کے مریضوں کے لیے نہایت مفید ہے جسم کو فربہ کرتا اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ اس کا گوشت یا اس کا شوربہ فالج' لقوہ اور دمہ جیسے سرد بلغمی و عصبی امراض میں بکثرت پلایا جاتا ہے جنگلی کبوتر کو نمک سیاہ کے ہمراہ سوختہ کر کے اس کی راکھ مرض دمہ میں چٹاتے ہیں اور اس کے لیے نہایت مفید بیان کرتے ہیں۔ نفع خاص: فالج اور لقوہ میں اس کا گوشت یا شوربہ پلایا جاتا ہے۔ مضر: زیادہ استعمال کرنے سے احتراق دم اور جذام پیدا ہوتا ہے۔ مصلح: سرکہ' دھنیا اور کاسنی۔ بدل: تیتر کا گوشت۔

کتھ (کتھا)

لاطینی Acacia Catechu (عربی) کات (بنگالی) کھیر (سندھی) کتھو (انگریزی) کیٹ اشو Catechue (ہندی) کتھ۔ ماہیت: کتھ درخت کھیر کی لکڑیوں کا خلاصہ ہے جو سرخی مائل ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے اس کا مزہ ایک کسیلا اور بعد میں تلخ شیریں محسوس ہوتا ہے۔ مزاج:

Scanned with CamScanner

سرد 2 خشک 2۔افعال: قابض مصفی خون مجفف اور قاتل کرم شکم۔استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے استحکام بن دندان کے لیے اور استرخائے لہات میں بطور سنون یا بطور مضمضہ اور غرغرہ استعمال کرتے ہیں اور اسہال میں سفوف کر کے کھلاتے ہیں مجفف ہونے کے باعث قلاع و جوشش دہن میں ذروراً استعمال کرتے ہیں زخم ہائے بدن پر اس کا ذرور کیا جاتا ہے نیز مراہم میں شامل کر کے لگاتے ہیں تنہا بھی مکھن میں ملا کر استعمال کرتے ہیں پان میں لگا کر بکثرت کھایا جاتا ہے۔نفع خاص: استرخائے لہات اور دانتوں سے خون آنے کو مفید ہے۔مضر: ضعف باہ اور مولد سنگ گردہ۔مصلح: مشک اور عنبر۔بدل: کبر اور مازو۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کتھا میں کاٹے چین نام کا ایک جز پایا جاتا ہے اس کے علاوہ ٹے نین بھی موجود ہوتی ہے۔مشہور مرکبات: (1) ذرور قلاع (2) سنون مستحکم دندان (3) حب لیموں۔

کتیرا Healine

(عربی) صمغ القتاد (بنگالی) کٹیلا (سندھی) کتیلا (انگریزی) ٹریگا کتھا گم Tragacatha Gum ماہیت: ایک قسم کے خاردار درخت (درخت قتادہ) کا گوند ہے یہ سفیدی یا زردی مائل نیم شفاف ہوتا ہے یہ پانی میں پھول جاتا ہے لیکن صمغ عربی (گوند کیکر) کی مانند حل نہیں ہوتا۔مزاج: گرمی اور سردی میں معتدل اور پہلے درجہ میں تر ہے۔افعال: کتیرا مغری اور ملین ہے سوزش اور حرارت کو تسکین دیتا ہے۔حابس خون اور ملین صدر ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔استعمال: کتیرا جلد کو نرم اور ملائم کرنے اور اس کی خشونت کو زائل کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ طلاء کیا جاتا ہے۔شقاق لب میں لگایا جاتا ہے مغری ہونے کی وجہ سے آنکھوں کے زخموں اور آشوب چشم میں مناسب ادویہ کے ہمراہ شیاف بنا کر آنکھوں میں لگایا جاتا ہے اندرونی طور پر چشم کی سوزش اور حرارت کو تسکین دینے کے لیے اس کو شربتوں میں شامل کر کے یا اس کو مثل فالودہ بنا کر پلاتے ہیں ادویہ مسہلہ کی حدت و حرارت کی اصلاح کے لیے بھی شامل کرتے ہیں۔نفث الدم اور گرم کھانسی خشونت صدر و حلق، قرحہ ریہ اور بحۃ الصوف میں گدھی یا بکری کے تازہ دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شربت وغیرہ میں ملا کر چٹاتے ہیں یا گولیوں میں شامل کر کے منہ میں رکھ کر چوستے رہنے کی ہدایت کرتے ہیں یا مغز بادام شیریں مقشر، نشاستہ، شکر، کتیرا ہموزن کا سفوف بنا کر تسکین بند کے لیے دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور قروح امعاء قروح آلات بول حرقت مثانہ میں تسکین اور تغریہ کی غرض سے استعمال کرتے ہیں۔نفع خاص: قاطع نزف الدم۔مضر: زیریں حصہ

کے امراض میں مضر ہے۔مصلح: انیسون۔بدل: گوند ببول۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔مشہور مرکبات: (1) لعوق سپستان (2) شربت اعجاز وغیرہ۔

کٹائی خورد Kangaroo Apple

لاطینی Golanum Xanthocarpum (اُردو) بھٹ کٹائی، بھٹ کٹیا (پنجابی) مہوکڑی (ہندی) کٹیل (سندھی) کانڑیری (گجراتی) بیٹھی رنگنی کنٹ کاری (سنسکرت) کنٹ کاری (مرہٹی) بھوئیں رنگنی۔ماہیت: خاردار بوٹی ہے یہ زمین پر مفروش ہوتی ہے۔شاخوں اور پتوں پر زرد رنگ کے خار لگے ہوتے ہیں۔پھول اودے خوبصورت ہوتے ہیں اور اس کے درمیان میں زرد رنگ کا زیرہ ہوتا ہے پھل بیر کے برابر گول۔حالت خامی میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد ہو جاتا ہے اس کی قسم کلاں کو جنگلی بینگن بھی کہتے ہیں اس کا پودا بینگن کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے بطور دواء زیادہ تر کٹائی خورد ہی مستعمل ہے۔مقام پیدائش: عرب۔صحرائی سرزمین اور پورا پنجاب۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: مسہل، مصفی خون، قاتل کرم شکم و کرم دندان، سعوطاً نافع صرع و اختناق الرحم، منفث و مخرج بلغم اور دافع تپ بلغمی۔استعمال: مسہل و مصفی خون کی وجہ سے جذام اور آتشک وغیرہ امراض فساد خون میں شرباً مستعمل ہے چنانچہ مطبوخ ہفت روزہ جو کہ آتشک و فساد اور خون کے امراض میں مستعمل و معمول ہے اس کا ایک جزو درخت بھٹ کٹائی مع بیج اور برگ بھی ہے۔قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کر کے خارج کرتی ہے۔

کرم دندان میں اس کے پھل کو حقہ میں تمباکو کی بجائے رکھ کر پینے سے کرم ہلاک ہو جاتے ہیں اور درد ساکن ہو جاتا ہے صرع اور اختناق الرحم کے دورہ میں اس کا شیرہ سعوط کرنے سے مریض ہوش میں آ جاتا ہے۔منفث و مخرج بلغم ہوتے کے باعث سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں مختلف طریقوں سے استعمال کرائی جاتی ہے تپ بلغمی میں دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی جڑ کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک (جوشاندہ میں ملا کر پئیں)۔

کنگی

لاطینی Helaborus Nigrum (ہندی) کالی کنگی (عربی) خربق ہندی (بنگلہ) کٹور وہنی (سنسکرت) کٹ سرا (انگریزی) Helabore۔ماہیت: سیاہ سفیدی مائل گرہ دار باریک لکڑیاں ہیں جن کے اوپر جھریاں ہوتی ہیں اور باریک باریک ریشے لگے ہوتے ہیں۔ان کا مزہ

Scanned with CamScanner

نہایت تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: کنکی مقوی معدہ کاسر ریاح اور ملین طبع ہے زیادہ مقدار میں کھانے سے دست لاتی ہے کرم شکم کو ہلاک کر کے خارج کرتی اور بخاروں کو دُور کرتی ہے۔
استعمال: کنکی کو تقویت معدہ کے لیے بدہضمی اور معدہ میں کھلاتے ہیں دیدان شکم کو ہلاک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں استسقاء اور پرانے بخاروں میں جبکہ جگر کے مبتلائے مرض ہونے کے باعث ہاتھ پاؤں پر ورم آ جاتا ہے اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں صفراوی بخاروں میں پوست نیم کے ہمراہ اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض دماغی میں مفید ہے۔ مضر: قے اور خناق اور تشنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح: روغن بادام اور مصطگی۔ بدل: کنکی سیاہ۔ مقدار خوراک: 5 رتی سے سوا ماشہ تک۔ بخاروں میں 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ اور استسقاء میں دست لانے کے لیے 6 سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے کنکی میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلا ہے۔ (1) ایک گلوکوسائڈ جس کا نام پکردرہائزین ہے ایک تلخ جو یکرکین۔ (2) کنکی کو محیط مخزن وغیرہ نے خربق سیاہ لکھا ہے لیکن بعض لوگوں نے اس کو غلط بتایا ہے اگرچہ بازار میں خربق اور کنکی ایک سمجھا جاتا ہے۔ (3) غیر تلخ جوہر کرین اس کے علاوہ دانے لک ایسڈ۔ کٹ کوئل جیسے اجزا بھی پائے جاتے ہیں۔

کٹھل Indian Jack Tree

لاطینی Artocarpus Integrifolia (فارسی) چکی (مرہٹی) پھنس (گجراتی) پھنس (انگریزی) جیک فروٹ (Jack Fruit) ماہیت: یہ ایک بڑے درخت کا پھل ہے بہار اور بنگال میں بکثرت ہوتا ہے یہ گولر کی مانند درخت کی شاخوں اور تنے سے نکلتے ہیں جس قدر جڑ کے قریب پھل نکلے گا اسی قدر شاداب اور شیریں ہوگا پھل ایک سیر سے لے کر ایک من تک وزنی ہو جاتا ہے خام ہونے کی حالت میں پھل کا پوست سبز اور پختہ ہونے پر زردی مائل ہو جاتا ہے پوست کے اوپر ابھار ہوتے ہیں اور پھل کے اندر کم وبیش 100 عدد تک دانے ہوتے ہیں ان دانوں کے اندر گٹھلیاں ہوتی ہیں ان کو بھی بھون کر کھایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 1 با رطوبت فضیلہ۔ افعال و استعمال: کٹھل خام پکا کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے اور کٹھل پختہ بطور میوہ کھایا جاتا ہے یہ نفاخ اور دیر تک ہضم ہوتا ہے لیکن اگر بخوبی ہضم ہو جائے تو مقوی باہ اور مولد منی ہے تقویت باہ کے لیے اس کا مربہ اور حلوہ بنا کر بھی کھایا جاتا ہے۔ نفع خاص: کٹھل خام مقوی باہ مولد منی اور ممسک۔ مضر: غلیظ اور سودا آمیز خون پیدا کرتا ہے۔ مصلح: نمک اور مشک وزعفران۔

کچنال

لاطینی Bahuhinia Verigata (پنجابی) کچنار (سندھی) کچنار (مرہٹی) کانچنار (بنگالی) رکت کانچنا کانچن (انگریزی) بی ذے ری اکیٹ Bouariquate۔ ماہیت: درخت کچنال درخت توت کے برابر ہوتا ہے اس کے پتے نوک کی طرف دو برابر حصوں میں چیرے ہوئے ہوتے ہیں پھول نہایت خوبصورت سفید یا سُرخ ارغوانی کبودی مائل ہوتا ہے پھل بقدر ایک بالشت لمبی اور چپٹی ہو۔ مقام پیدائش: ہندوستان کے باغات میں اس کے درخت لگائے جاتے ہیں۔
مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: قابض اور حابس اسہال بواسیری و حابس دم، مسکن جوش خون، مصفی خون۔ استعمال: غنچہ کچنال کو پکا کر بطور نانخورش استعمال کرتے ہیں اسہال، خون بواسیری و خون حیض اور بول الدم کو روکتا ہے ذرب (سنگرہنی) میں بھی مفید ہے نانخورش کے علاوہ اس کو بطور سفوف اور مطبوخ بھی استعمال کرتے ہیں پوست کچنال کا مطبوخ بھی مذکورہ بالا فوائد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مصفی خون اور مسکن جوش خون ہونے کی وجہ سے مطبوخ ہفت روزہ کا یہ بھی ایک جزو ہے علاوہ ازیں جوش دہن اور گلو میں اس کے جوشاندہ سے غرغرہ مضمضمہ کرایا جاتا ہے خصوصاً جبکہ پارہ یا رس کپور کے کھانے سے منہ آیا ہو تو اس کے جوشاندہ سے مضمضمہ کرنا نہایت فائدہ رساں ہوتا ہے۔ نفع خاص: مقوی امعاء حابس و اسہال حیض۔ مضر: نفاخ دیر ہضم اور ثقیل ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ اور گوشت۔ بدل: باقلاع۔

کدوئے تلخ، تونبڑی، تونبی

(عربی) قروح المر (فارسی) کدوئے تلخ (سندھی) ایراؤں، کدو کوڑو (بنگلہ) تلاؤ (سنسکرت) الکش داکو (انگریزی) Bitter Gaurd ماہیت: کدوئے تلخ، کدوئے شیریں سے مشابہ لیکن اس سے بہت ہی چھوٹا اور نہایت تلخ ہوتا ہے اس کی بیل بھی کدوئے شیریں کی بیل کی مانند ہوتی ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 2۔ افعال: آب کدو مقی و مخرج رطوبات تخم کدو اور محلل ورم۔
استعمال: تازہ کدوئے تلخ کا پانی نچوڑ کر یا خشک کو پانی میں پیس کر چھان کر پرانی بلغمی کھانسی اور دمہ کے مریضوں کو پلاتے ہیں مقی ہونے کے باعث اس سے بہت نفع حاصل ہوتا ہے اس پانی کو یا اس کے پھولوں کے پانی کو یرقان اور دماغ بلغمی امراض میں ناک کے اندر ٹپکاتے ہیں ناک سے اخراج رطوبات مقدار کثیر ہوتا ہے۔ آنکھ اور چہرے کی زردی زائل ہو جاتی ہے اور دماغ کے بلغی امراض مثلاً

سردردنزلی اور شقیقہ وغیرہ دُور ہوجاتے ہیں اور منہ اور دانتوں کے درد جو رطوبت کی وجہ سے ہوں میں اس کے پانی سے غرغرے کرتے ہیں کدوئے تلخ کی جڑ دردوں کو تسکین دینے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: یرقان کے لیے مفید ہے۔ مضر: اکثر اعضاء کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغنی اشیاء۔ بدل: کڑوی توری۔ مقدار خوراک: قے لانے کے لیے کدوئے کا تازہ پانی 6 ماشہ سے 1 تولہ تک یا اس سے زیادہ حسب طاقت مریض کے لیے مفید ہے۔

کدوئے دراز

(عربی) قرح (فارسی) کدوئے دراز (بنگالی) کرا (اُردو) لمبا کدو' لوکی گھیا (انگریزی) وائٹ گورڈ (White Gourd) ماہیت: مشہور پھل ہے اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے اور اس کے تخموں کا مغز بطور دواء بکثرت استعمال ہوتا ہے جس کا بیان تخم کدو کے عنوان سے گزر چکا ہے۔ مزاج: سرد 2 تر 2۔ افعال: کدوئے دراز سریع الہضم' قلیل الغذا' مدر بول اور ملین طبع ہے نیز مبرد اور مرطب ہے صفراء کی حدت اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ استعمال: کدوئے دراز کو زیادہ تر تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ صفراوی اور خونی مزاج اشخاص کے لیے مناسب غذا ہے اور گرم امراض مثلاً صفراوی اور خونی بخاروں' گرم کھانسی' سل و دق اور جنون و مالیخولیا میں مفید ہے اس کے تازہ چھلکے یا اس کا گودا مبرد اور مرطب ہونے کے باعث مرض سرسام گرم دردسر اور جنون و مالیخولیا میں پیشانی اور یافوخ پر رکھنے سے فائدہ پہنچاتے ہیں۔ آب کدو (ماء القرع) سل میں پلایا جاتا ہے۔ جو حرارت و پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

آب کدو (ماء القرع) بنانے کا طریقہ

آب کدو (ماء القرع) حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ کدو کو گل حکمت کر کے بھاڑ یا تنور میں رکھ دیتے ہیں جب مٹی سُرخ ہو جاتی ہے تو نکال کر گل حکمت دُور کر کے کدو سے پانی نچوڑ لیتے ہیں اور مصری یا شربت نیلوفر سے شیریں کر کے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع حدت صفراء اور مسکن۔ مضر: قولنج اور ثقل پیدا کرتی ہے۔ مصلح: عود ہندی اور قرنفل۔ بدل: پیٹھ اور پالک و خرفہ کا ساگ۔ مقدار خوراک: آب کدو 5 ماشہ سے 10 تولہ تک۔

کرفس Selery, Smallage

(عربی) فطرا سالیون (فارسی) کرفس کوہی (بنگلہ) اجمود (سندھی) دل جان (انگریزی)

اپی ایم (Apium) ماہیت: ایک پودے کے تخم ہیں جو شکل میں انیسون کی مانند اور مزے میں تند وتیز اور کسی قدر خوشبودار ہوتے ہیں یہ تخم اور اس کے پودے کی جڑ بطور دواء مستعمل ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2 بقول بعض گرم 2 خشک 2۔ افعال: مفتح سدد و معرق' کاسر ریاح' مشتہی' مفتت حصاۃ اور بول وحیض۔ استعمال: کرفس کو کھانسی' تپ محرقہ بلغمی' ذات الجنب' عرق النساء' نقرس درد پشت اور اکثر امراض بلغمی میں استعمال کرتے ہیں جگر کے سدوں کو کھولنے بھوک لگانے اور ریاح کو تحلیل کرنے کے لیے کھلاتے ہیں استسقاء احتباس بول وحیض اور گردہ مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لیے بکثرت کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: تمام بلغمی اور سرد امراض کے لیے مفید ہے۔ مضر: حاملہ عورتوں اور گرم مزاج والوں اور مرگی کے مریضوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: انیسون اور مصطگی۔ بدل: اجوائن۔ مقدار خوراک: تخم کرفس 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ بیخ کرفس: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

کرنجوہ

لاطینی Caesalpininia Bondocella اکتمکت (فارسی) خایہ ابلیس (بنگالی) ناٹا کرنجو (سندھی) کھربت (پنجابی) میچکہ (انگریزی) بونڈک نٹ (Bounduc Nut)

(1) کرنجوا الف کے ساتھ صحیح ہے کیونکہ یہ ہندی لغت یا لفظ ہے اور ہندی لفظ کے آخر میں ہوز لکھنا ایک غلط رواج ہے۔ ماہیت: ایک بیل دار بوٹی ہے ان کی شاخوں پر ہوتے ہیں پتے چھوٹے چھوٹے اور برگ املی کی مانند ایک باریک ساقوں پر 2 طرفہ لگتے ہیں اس میں بڑی بڑی خاردار پھلیاں لگتی ہیں جس کے اندر سے سپاری کے برابر یا اس سے چھوٹے تخم نکلتے ہیں جن کا چھلکا فاختی یا نیلگوں ہوتا ہے۔ تخم کو توڑنے پر سفید مغز برآمد ہوتا ہے جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ یہ مغز ہی مغز تخم کرنجوا کے نام سے بطور دواء استعمال کیے جاتے ہیں علاوہ ازیں اس کے پتوں کو استعمال کرتے ہیں جو بہت ہی تلخ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 2۔ افعال: کرنجوہ مجفف اور جاذب رطوبات ہے ریاح کو خارج کرتا اور کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے مصفی خون اور ملین طبع ہے بخاروں خصوصاً نوبتی بخاروں کو روکتا ہے علاوہ ازیں مانع تشنج اور دافع تعفن ہے۔ استعمال: کرنجوہ کو مجفف اور جاذب رطوبات ہونے کے باعث استسقاء اور قیلہ مائیہ میں بطور ضماد استعمال کرتے ہیں یا اس کا باریک سفوف کر کے ملتے ہیں ماؤف خصیوں پر اس کے سفوف کو ارنڈ کے پتوں پر چھڑک کر باندھتے ہیں علاوہ ازیں اس کے باریک سفوف کو خارش میں مالش کرتے ہیں مغز کرنجوہ نصف عدد کو 7 سات عدد لونگ کے ہمراہ باریک پیس کر قولنج ریحی میں کھلاتے ہیں تپ لرزہ کو روکنے اور امراض فساد خون کو دُور کرنے کے لیے

Scanned with CamScanner

برگ کرنجوہ کے چند دانے سیاہ مرچ کے ہمراہ پانی میں گھوٹ کر پلاتے ہیں اور مغز کرنجوہ پلاس پاپڑہ مقشر کونپل ببول (تینوں ہم وزن) کی گولیاں بنا کر نوبتی بخاروں خصوصاً ربع (چوتھیہ) کی نوبت روکنے کے لیے کھلاتے ہیں امراض تشنجی خصوصاً ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر 2 سے 3 عدد تخم کرنجوہ کو آگ میں ڈال دیں یہاں تک کہ اس کا بیرونی پوست جل جائے اس کے بعد اس کا مغز نکال کر ضیق النفس کی شدت میں استعمال کریں تو فی الفور تسکین ہو جاتی ہے مغز تخم کرنجوہ کو تلکوں کے تیل میں جلانے کے بعد روغن صاف کر کے متعفن زخموں پر لگاتے اور خارش میں مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع قولنج ریحی۔ مضر: یبوست پیدا کرتا ہے۔ مصلح: مرچ سیاہ، دار فلفل۔ بدل: برگ درخت کرنجوہ۔ مقدار خوراک: 2 رتی سے 1 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کرنجوہ میں 1 جوہر موثر (الکلائڈ) دریافت کیا گیا جو بندوسیلین کہلاتا ہے یہ زہریلے اثرات رکھتا ہے اسے تنہا استعمال کرنا خالی از خطر نہیں اس لیے تخم کرنجوہ کو اصلی نباتی حالت ہی میں استعمال کرنا بہتر ہے۔ مشہور مرکبات: (1) حب مبارک 20 (2) جوارش گجگہ۔

کرونده Carissa Carandas

(بنگالی) کرنچا (گجراتی) کرندا (سنسکرت) کرمرد (مرہٹی) کروند (انگریزی) کورنڈہ (Corinda) ماہیت: ایک خار دار درخت کا پھل ہے عناب کے برابر ہوتا ہے۔ خام ہونے کی حالت میں رنگت سبز اور مزہ ترش کسیلا ہوتا ہے جس قدر بڑا ہوتا جاتا ہے اسی قدر اس کی ترشی اور کسیلا پن کم ہو جاتا ہے اور شیرینی پیدا ہونے لگتی ہے اور نصف سُرخ ہو جاتا ہے جب بخوبی پک جاتا ہے تو رنگت نیلگوں اور مزہ چاشنی دار ہو جاتا ہے اس کے اندر سے 2 یا 3 تخم نکلتے ہیں جو سفید اور قدرے چوڑے ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد قوت قابضہ کے ساتھ۔ افعال: کرونده خام قابض اور مقوی معدہ حار ہے صفراء کی زیادتی اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ استعمال: کرونده خام کو چھیل کر قلیہ میں شامل کر کے بطور نانخورش استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں اس کا مربہ اور اچار بنا کر کھاتے ہیں صفراوی اور خونی مزاج کے آدمیوں کے لیے مفید ہے اور ان کے معدے کو قوت دیتا ہے پختہ کرونده کے کھانے سے صفراء اور پیاس کو تسکین ہوتی ہے بھوک لگتی ہے۔ صفراوی دست بند ہو جاتے ہیں اس کا بکثرت استعمال باہ کو ضرر پہنچاتا ہے۔ نفع خاص: ... صفراء، مقوی اشتہا۔ مضر: نفاخ اور دیر ہضم مولد بلغم کو مضر ہے۔ مصلح: نمک، شہد ... سیاہ مرچ۔

کرویا Caraway

لاطینی Carum caryi (عربی، فارسی) کمون (سندھی) جیرو (بنگالی) جیرو (انگریزی) کیرم (Carum) (عام مشہور) زیرہ سیاہ۔ ماہیت: ایک نبات کے تخم ہیں جو زیرہ سیاہ سے مشابہ ہوتے ہیں رنگ زرد اور مزہ ریلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: کرویا معدہ اور آنتوں پر قابض اور کاسر ریاح تاثیر کرتا اور بھوک لگاتا ہے دیدان شکم کو ہلاک کر کے خارج کرتا ہے اور اعضائے بول پر مدر بول تاثیر کرتا ہے۔ استعمال: کرویا کو فواق ریحی، ضعف اشتہا، درد شکم، تخمہ، نفخ شکم اور مغص ریحی میں استعمال کرتے ہیں اور دیدان شکم کو ہلاک کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ استسقاء میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: کاسر ریاح اور مقوی ہضم۔ مضر: پھیپھڑے کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد اور صعتر فارسی۔ بدل: انیسون و زیرہ۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

کریلا

لاطینی Bitier Cucumber (عربی) قثاء الحمار (بنگلہ) کرولا (لاطینی) ایم چیرنٹا (انگریزی) ہیری مورڈ کا Monordica Charantia۔ ماہیت: ایک بیلدار نبات کا مشہور پھل ہے جس کے اوپر ابھار ہوتے ہیں خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سُرخ یا زرد ہو جاتا ہے اس کے تخم کدو یا توری کے تخموں سے مشابہ اور کھردرے ہوتے ہیں اس کے تمام اجزاء کا مزہ تلخ ہوتا ہے کریلے کی ایک قسم سفید ہوتی ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال و استعمال: کریلا زیادہ تر پکا کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے یہ مقوی معدہ ملین طبع، قاطع بلغم اور قاتل کرم شکم ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے بلغمی مزاج اشخاص کے لیے مفید ہے اور بلغمی امراض مثلاً وجع المفاصل نقرس بارد، استسقاء، ورم طحال دیدان شکم اور کھانسی و دمہ میں کھلانے سے فائدہ بخشتا ہے اس کے پتوں کا پانی نچوڑ کر پلانا ذات الریہ اطفال (ڈبہ) میں فائدہ دیتا اور دست لاتا ہے سرکہ کے ہمراہ کریلے کو پیس کر لگانا ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ نفع خاص: محلل ریاح، مقوی باہ و اعصاب۔ مضر: یبوست بڑھا دیتے ہیں۔ مصلح: سیاہ مرچ، دار فلفل۔ مقدار خوراک: پتوں کا پانی 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔

کسوندی

کسوندی کو کسونجی بھی کہتے ہیں لاطینی Cassia Ocidentalis (پنجابی) تلوار پھلی (بنگالی) کاشونده (انگریزی) نیگرو کافی (Nigro Coffee) ماہیت: یہ ایک ہندوستانی بوٹی ہے

جوعموماً ایک گز تک بلند ہوتی ہے۔ بہت سی شاخیں سبز نیلگوں جڑ کے قریب سے نکل کر پھیلتی ہے پتے سناء کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے بڑے اور بدبودار ہوتے ہیں۔ پھول زرد ہوتا ہے۔ پھلیاں لگتی ہیں جو کہ تقریباً ایک بالشت کے قریب لمبی ہوتی ہیں اور اس کے جوف میں میتھی کی مانند تخم بھرے رہتے ہیں۔ اقسام: کسونڈی دو قسم کی ہوتی ہے پہلی یہی ہے جس کی ماہیت اوپر مذکور ہو چکی ہے دوسری قسم کالی کسونڈی کہتے ہیں جس کی شاخیں اور پھول سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ (یہ کمیاب ہے) مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مسخن، کاسر ریاح، محلل، جالی، تریاق سموم حیوانی اور معدنی۔ استعمال: مسخن اور محلل ہونے کی وجہ سے سوء القنیہ۔ استسقاء اور سوء مزاج بارد جگر کے لیے اس کے پتوں کا شیرہ سیاہ مرچوں کے ہمراہ نکال کر پلاتے ہیں یا بطور نقوع استعمال کرتے ہیں انہیں افعال کی وجہ سے کھانسی، ضیق النفس اور کرم شکم وجع مفاصل کے لیے مفید ہے پتوں کا پانی آنکھ میں قطور کرنے یا تخم کسونڈی اکتحالاً استعمال کرنے یا پتوں کو خشک کر کے باریک پیس کر اور آٹے میں ملا کر روٹی پکا کر روغن کنجد کے ہمراہ کھلانے سے شب کوری (رتوندی) کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور کالی کسونڈی کی جڑ کو آب لیموں میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے یرقان کو فائدہ ہوتا ہے۔

کسونڈی کی جڑ یا اس کی چھال اتار کر تھوڑی سی سیاہ مرچوں کے ہمراہ گھوٹ کر پلانے سے سانپ بچھو کے کاٹنے کو بہت فائدہ دیتا ہے خصوصاً جبکہ کالی کسونڈی کی جڑ ہو۔ کالی کسونڈی کی جڑ کوٹ چھان کر ڈیڑھ تولہ تک استسقاء کے لیے مفید ہے جس کے ساتھ اسہال بھی لاحق ہوں اور یہی جڑ ضماداً وجع مفاصل کے لیے مفید ہے۔ تخم کسونڈی بریاں، قابض اور غیر بریاں مسہل ہیں اور ہر قسم کے گرم سرد زہروں کے لیے مفید ہے۔ کسونڈی کی جڑ: آب لیموں میں پیس کر طلا کرنا داد کے لیے مفید ہے۔ نفع خاص: دافع بخار اور سم۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد اور سیاہ مرچ۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ مزید تحقیقات: تخم کسونڈی میں ٹے نک ایسڈ۔ شکر۔ گوند۔ نشاستہ۔ کیلشیم سلفیٹ۔ سوڈیم کلورائیڈ۔ منگنیشیم سلفائیڈ۔ فولاد اور رائسو فانک ایسڈ پائے جاتے ہیں۔

کشمش

(فارسی) کشمش (عربی) ربیب (انگریزی) ریزنز (Raisins) ماہیت: کشمش مویز بے دانہ ہے جو انگور سے چھوٹے ہوتے ہیں یہی خشک ہو کر کشمش کئی قسم کی ہوتی ہے لیکن سب سے افضل کشمش سبز ہے اور یہی دواءً استعمال کی جاتی ہے یہ افغانستان اور بلوچستان کی پیداوار ہے۔ مزاج:

گرم وتر مائل بہ اعتدال بقول بعض گرم 1 خشک 1۔ افعال: کثیر الغذا مفرح ومقوی قلب، محلل، جالی، ملین، منقی صدر اور مسہی۔ استعمال: کشمش بطور غذائیت بہت زیادہ استعمال کی جاتی ہے جس سے غذائیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ تلیین شکم کرتی اور باہ کو تقویت دیتی ہے مفرح ومقوی قلب ہونے کے باعث خفقان اور ضعف قلب میں مستعمل ہے خصوصاً جبکہ 1 تولہ کشمش کو رات کے وقت عرق گلاب میں بھگو دیا جائے اور صبح کے وقت کھا کر اوپر سے عرق گلاب پیا جائے۔ زعفران اور زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ پیس کر انفجار اور تحلیل صلابات کے لیے ضماد کیا جاتا ہے اور جالی ہونے کی وجہ سے صبر کے ہمراہ پیس کر گنج پر ضماد کیا جاتا ہے۔ منقی صدر ہونے کے باعث سرفہ اور تصفیہ آواز کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی قلب اور دماغ وجگر۔ مضر: گرم مزاجوں اور گردہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین خشخاش اور عناب۔ بدل: مویز منقی۔ مقدار خوراک: بطور غذا جس قدر ہضم ہو سکے بطور دواء 1 تولہ تک۔

کثوث Cuscuta Reflexa

(فارسی) درخت پیچاں (عربی) افتیمون ہندی (بنگالی) اکاش بیل (گجراتی) امر بیل (مرہٹی) اکاس ویل۔ انتر ویل (تامل) کوتانا (سنسکرت) اکاش ولی (ہندی) امرلتہ (سندھی) بے پاڑی ولی (انگریزی) ائیر کریپر (Air-Creepar) ماہیت: کثوث ہندوستان و ایران کی ایک بوٹی ہے جو اپنے قرب اور جوار کے درختوں پر زرد دھاگوں کی مانند پھیل جاتی ہے اس کو ہندی میں امر بیل اور اکاس بیل کہتے ہیں اس کے تخم بطور دواء مستعمل ہیں جو تخم ترب سے مشابہ اور رنگت میں سُرخ مائل بہ زردی اور بعض زرد مائل بہ سفید ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 1 خشک 2۔ افعال: ملطف، مفتح، مقوی معدہ وجگر اور احشاء، ملین، طبع اور محلل اورام۔ کاسر ریاح دافع تپ بائے کہنہ، مدر بول، مدر حیض۔ استعمال: تخم کثوث کو معدہ وجگر کے اورام اور پرانے بخاروں میں بکثرت استعمال کرایا جاتا ہے اورام کو تحلیل کرتا۔ قبض اور پرانے بخاروں کو دُور کرتا ہے۔ یرقان کے لیے مفید ہے اس کے ملطف اور مفتح افعال ان امراض کے ازالہ میں معین ہوتے ہیں ان کا شربت بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے جو کہ جگر ومعدہ کو قوت بخشتا اور تپ ہائے مرکبہ کہنہ میں نفع دیتا ہے۔ بطور مدر حیض، ادرار حیض کے نسخوں میں شامل کیا جاتا ہے اکاس بیل کو پانی میں جوش دے کر اس سے اورام کو بھپارہ دیتے اور اسی کو ہاتھوں سے کچل کر باندھ دیتے ہیں جس سے اورام اور صلابتیں تحلیل ہو جاتی ہیں اور درد ساکن ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: حمیات مزمنہ اورام معدہ وجگر کے لیے مفید ہے۔ مضر: قلب اور پھیپھڑے

Scanned with CamScanner

کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور کاسنی۔ بدل: افسنتین۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) اطریفل افتیمون (2) معجون نجار (3) معجون چوب چینی (4) عرق مصفی خون (5) شربت دینار۔ مزید تحقیقات: کے مطابق اس سے مختلف ایلکلائڈ جدا کیے گئے جن میں خاص ایلکلائڈ ہے۔ نوٹ: افتیمون اور کشوث 2 قدیم یونانی دوائیں ہیں قدیم کتابوں میں ہر دو کا تذکرہ کیا گیا ہے اور دونوں کا علیحدہ ہی بیان دیکھنے میں آتا ہے کشوث کے بارے میں ہر دو کتابوں میں جو وضاحت درج ہے وہ لعینہ آکاس بیل جیسی ہے بعد میں اطباء ہند نے کشوث کو افتیمون کے بیج کے نام سے مشہور کر دیا اور دوسرا بیان 1 افتیمون ولائتی اور افتیمون ہندی کے نام سے کتابوں میں تحریر کر دیا اور یونانی مرکبات میں جہاں کہیں بھی افتیمون کا ذکر ہے اس کے لیے آکاس بیل یعنی اور جس کو یہ افتیمون ہندی کہتے ہیں استعمال کرنے لگے اب بھی یہی رائج ہے۔ افتیمون ولائتی کا وجود دیکھنے میں نہیں مل سکا۔ ہم نے تحقیق کے بعد یہی نتیجہ نکالا کہ افتیمون بالکل ایک علیحدہ پودا ہے اور کشوث و آکاس بیل دونوں ایک ہی بیل کے 2 نام ہے۔ ان کو افتیمون ہندی کے نام سے استعمال کر لیں تو مضائقہ نہیں اس لیے کہ خواہ نام کچھ ہو لیکن روزمرہ جو نام استعمال میں آتا ہے وہ یہی ہے چنانچہ ایرسا کا نام ''بیخ بنفشہ'' خولنجان کا نام ''پان کی جڑ'' اسی طرح آکاس بیل یا کشوث کا نام ''افتیمون'' مشہور عام ہو جائے کوئی مضائقہ نہیں۔ بازار میں اسی نام سے دوا ملتی ہے ہم نے تو صرف تحقیق کی بناء پر یہاں تذکرہ کر دیا ہے تاکہ تشابہہ باقی نہ رہے اور اسی لیے ہم اسے ''افتیمون'' کے نام کی دواء کو شامل کتاب نہیں کیا۔ اس لیے کہ یہ دستیاب نہیں ہے۔

کف دریا

(عربی) زبد البحر (فارسی) کف دریا (سندھی) سمندر پھین (انگریزی) کٹل فش بون (Cuttle Fish Bone) ماہیت: کف دریا (سمندر جھاگ) ایک بحری جانور کی پشت کی ہڈی جو کہ ایک عرصہ کے بعد خاص شکل اختیار کر لیتی ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال واستعمال: جالی ہونے کی وجہ سے امراض چشم مثلاً غبار اور بیاض چشم و جالا وغیرہ کے دُور کرنے کے لیے اکتحالاً تنہا یا سرسوں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں اور تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ جلائے دندان کے لیے بطور سنون مستعمل ہے امراض جلدیہ مثلاً بہق' کلف' آثار جلد وغیرہ کے ازالہ کے لیے طلاءً استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مدر حیض اور مجلی بصر ہے۔ مضر: سر کے امراض کو مضر ہے اور قریب بہ سم ہے۔ مصلح: روغن کدو۔ بدل: حجر قیشور۔

ککرونده

لاطینی Blumea Balsamfera (ہندی) ککرونده (عربی) کمافیطوس (دکن) جنگلی کاسنی (پنجابی) ککڑ چھڈی (بنگلہ) ککرستا (انگریزی) ڈاگ بش (Dog Bush) ماہیت: (ککر چھڈی) ایک بدبودار بوٹی ہے جس کے پتے کاسنی کے پتوں کی مانند لیکن ان سے دبیز اور روئیں دار ہوتے ہیں اور ان سے تیز بو آتی ہے پتے اولاً جڑ سے نکل کر زمین پر پھیل جاتے ہیں اس کے بعد درمیان سے شاخیں نکلتی ہیں۔ پودے کی بلندی 3 یا 4 بالشت یا اس سے کم وبیش ہوتی ہے۔ زرد رنگ کا خوشنما پھول نکلتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: ککرونده ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے۔ ملین طبع ہے بواسیر خونی و بادی کو فائدہ بخشتا ہے سگ دیوانہ کے زہر کو دافع کرنے کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: اس کے پتوں کا پانی نچوڑ کر آنکھ میں بار بار ٹپکانے سے آشوب چشم دُور ہو جاتا ہے بچوں کی مقعد میں اس کا پانی ٹپکانے سے چرنے ہلاک ہو جاتے ہیں اورام کو تحلیل کرنے کے لیے اس کے پتوں کو گھی سے چرب کرنے کے بعد نیم گرم باندھتے ہیں بواسیری مسوں پر اس کے پتوں کا پانی نچوڑ کر طلا کرتے ہیں اندرونی طور پر استسقاء بواسیر کو زائل کرنے اور کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے پلاتے ہیں نیز اس کے پتوں کے پانی کو پکا کر غلیظ ہونے پر سیاہ مرچ ملا کر گولیاں بناتے ہیں۔ اور بواسیر خونی و بادی میں کھلاتے ہیں۔ برگ ککرونده اور گیرو کی گولیاں بنا کر بواسیر میں کھلائی جاتی ہیں اس کی جڑ بقدر 1 تولہ سگ گزیدہ کو پلاتے ہیں جسے قے آتی ہے۔ نفع خاص: بواسیر کو مفید ہے اور درد کا دافع ہے۔ مضر: پھیپھڑے اور حلق کے لیے مضر ہے۔ مصلح: سیاہ مرچ اور شہد۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: پتوں کا پانی 1 تولہ تک۔ مزید تحقیقات: پتوں میں ایک روغن ہوتا ہے جو کافور پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ (ناگی کافور) سے موسوم ہوتا ہے۔ اس کا ایکسٹریکٹ ازدیاد تمدد کو کم کر دیتا ہے اس لیے ازدیاد تمدد میں اس کو استعمال کرنے کی تجویز کرتے ہیں۔

کلونجی Nigella Seeds

لاطینی Nigilla Stivas (عربی) حبۃ السودا (فارسی) شونیز (بنگالی) مگریلا (سندھی) کلوڑی (سنسکرت)۔ ماہیت: تخم پیاز سے مشابہ سیاہ رنگ کے تخم ہیں جس کی بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ بعض مؤلفین نے اس کے عربی نام حبۃ السوداء اور فارسی نام سیاہ دانہ کی وجہ سے اس کا ہندی نام

کالا دانہ لکھا ہے جوکہ درست نہیں ہے کیونکہ کالا دانہ درحقیقت حب النیل ہے جوکہ مسہلات میں مستعمل ہے اور یہ گذشتہ صفحات میں بیان ہو چکا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: کلونجی بیرونی طور پر جالی اور جاذب خون ہے سونگھنے سے رطوبات دماغ کو ناک کی طرف جذب کرتی ہے اندرونی طور پر کھلانے سے منفث بلغم اور محلل ریاح تاثیر کرتی ہے مقوی معدہ ملین طبع اور قاتل کرم شکم ہے حیض کا ادرار کرتی اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے۔ استعمال: کلونجی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سرکہ میں پیس کر بہق برص داد کنج داءالثعلب اور مہاسوں پر طلاء کرتے ہیں سرکہ میں بھگونے کے بعد پیس کر سر کے پرانے درد اور درد شقیقہ کو دور کرنے کے لیے سعوط کرتے ہیں عورت کے دودھ میں پیس کر یرقان کو زائل کرنے کے لیے ناک میں قطور کرتے ہیں بریاں کر کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر سرد زکام میں سونگھاتے ہیں نیز زکام میں اس کی دھونی دیتے ہیں ضیق النفس اور رادع صدر کو زائل کرنے کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ ضعف معدہ نفخ شکم درد شکم قولنج استسقاء یرقان کرم شکم وجع مفاصل درد کمر اور اکثر سرد بلغمی امراض میں استعمال کراتے ہیں احتباس حیض کو دور کرنے کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے یا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ اس کا روغن تیار کر کے فالج لقوہ درد کمر وغیرہ میں مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول وحیض اور یرقان کو مفید ہے۔ مضر: خناق اور دوران سر پیدا کرتی ہیں۔ مصلح: کتیرا واشیاء سرد۔ بدل: انیسوں۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیادی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کلونجی میں روغن فراری اور تخمی روغن ایک تلخ جوہر لیبجیلن ٹے نی دالی مواد لحمیہ گلوکوز ساپونین نامیاتی حامضے امینو ایسڈ وغیرہ جیسے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) حب حلتیت (2) جوارش شونیز (3) معجون کلکلانج۔

کمرکھ

(فارسی) کمرخ (گجراتی) نمرک (مرہٹی) کرمر (بنگالی) کمرک۔ کام دانگ (انگریزی) آیور ہوا کیرم بوم (Averrihoea Carambola) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو شش پہلو ہوتا ہے خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد رنگ ہو جاتا ہے اس کا مزہ ترش اور شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: کمرکھ قابض ہوتا ہے صفراء کی حدت اور پیاس کی شدت کو تسکین دیتا ہے۔ استعمال: کمرکھ صفراوی مزاج اشخاص کے لیے مناسب ہے اس کو زیادہ تر بطور میوہ کھایا جاتا ہے صفراوی قے اور دستوں کو بند کرنے اور پیاس کی تسکین کے لیے کھلاتے نیز اس کا پانی (3 تولہ سے 5 تولہ تک) نچوڑ کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مسکن حدت صفراء۔ مضر: سرد

مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: جوارشیں اور گرم دوائیں۔ بدل: ریباس۔

کمیلہ

لاطینی Mallotus Phileppinensis (عربی) قنبیل (فارسی) کنبیلا (سنسکرت) جھیلا (مارواڑی) کپیلو (ہندی) کملا (گجراتی) تیندری کپیلا (تامل) کپلی (سندھی) نیمرو (انگریزی) کمالا (Kamala) اس کے عربی (فارسی نام قنبیل اور کنبیل اس کے ہندی نام کمیلہ سے مشتق ہیں ہندوؤں سے عربوں کو اس دواء کا علم ہوا اور عربوں کے توسط سے یہ دواء یورپ میں پہنچی)۔ ماہیت: سُرخ رنگ کا سفوف ہے جو ایک کوہستانی درخت کے پھلوں پر جوکہ سیاہ مرچ کے برابر ہوتے ہیں۔ پتے جھاڑ کر علیحدہ کر لیا جاتا ہے شمالی ہندوستان کے کوہستان میں اس کے درخت پائے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: قاتل ومخرج کرم شکم مسہل رطوبات لزجہ واخلاط فاسدہ مجفف و ملحم قروح اور جراحات۔ استعمال: کمیلہ کو زیادہ تر کرم شکم (خصوصاً حب القرع) کے قتل واخراج کے لیے دہی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں اس کے لیے یہ نہایت مفید دواء ہے تمام کرم ہلاک ہو کر بذریعہ اسہال خارج ہو جاتے ہیں۔ تنہا استعمال کرنے کے علاوہ دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر بھی کھلاتے ہیں۔ جرب رطب داد اور دیگر قروح رطبہ اور جراحات روغن میں ملا کر طلاء کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مخرج کرم معدہ اور مدمل زخم۔ مضر: آنتوں اور فم معدہ کو مضر ہے۔ مصلح: مصطگی اور کتیرا انیسون۔ بدل: باؤبڑنگ۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کمیلہ میں رال ٹے نک ایسڈ گوند اور روغن فراری پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) اطریفل قنبیل (2) روغن کمیلہ (3) سفوف حکہ۔

کندر

لاطینی Boswellia Globra (انگریزی) Franknincense۔ ماہیت: کندر ایک درخت کا گوند ہے یہ درخت عرب اور افریقہ میں پائے جاتے ہیں چنانچہ افریقہ میں ابی سینا کے نام سے شہر کندر درآمد کیا جاتا تھا بازار میں کندر کے نام سے یہی گوند دستیاب ہوتا ہے جو ہندوستان میں پائے جانے والے اس قسم کے دیگر درختوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم اور خشک۔ افعال ومواقع استعمال: دافع تعفن منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کندر کو زخموں کو صاف کرنے کے لیے نیز سعال شعبی واتساع شعبی میں استعمال کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال: (1) کندر کو پیس کر

روغن نارجیل میں ملا کر بطور مرہم زخموں پر لگائیں۔(2)ایک گرام کندر کا سعال شعبی اور اتساع شعبی میں لعاب صمغ عربی کے ہمراہ استعمال کرایا جائے۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ کندر میں سے ایک روغن علیحدہ کیا گیا یہ روغن عمدہ دافع تعفن اور مدر تاثر رکھتا ہے اس لیے اس کو سوزاک میں کسی لعاب کے ہمراہ 10 سے 20 قطروں کی مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ککڑی

(عربی) قثد (فارسی) خیارزہ (ملتانی) پاپی (سندھی) پاپی۔ونگی (بنگالی) کانکر (پنجابی) تر (انگریزی) ماہیت: ککڑی ایک بیل دار پودے کا مشہور پھل ہے جو ایک بالشت سے لے کر نصف گز تک لمبا ہوتا ہے اس کے تخم بطور دوا مستعمل ہیں۔مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال: سریع استحالہ بہ خلط غالب' مسکن صفراء و خون' مسکن عطش مدر بول مخرج سنگ گردہ و مثانہ۔استعمال: ککڑی کو زیادہ تر خام حالت میں کھلاتے ہیں گرم مزاجوں کے زیادہ موافق ہے صفراء اور خون کو ساکن کرتی اور پیاس کو تسکین دیتی ہے اور پیشاب خوب لاتی ہے اس کا چھلکا رکھنے یا اس کو پیس کر ضماد کرنے سے گرم سر درد ساکن ہو جاتا ہے اور آنکھ کے گرم ورموں میں دوائے رادع کا کام دیتی ہے اس کو نمک اور سیاہ مرچ کے ساتھ کھانا بہتر ہے۔نفع خاص: مسکن حدت صفراء و خون۔مضر: مورث تپ و دیر ہضم۔مصلح: نمک اور اجوائن۔بدل: کھیرا۔

ککڑی کے بیج

(عربی) بزر القثاء (فارسی) تخم خیارہ۔ماہیت: ککڑی کے تخم ہیں جو خربزہ کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے باریک ہوتے ہیں۔مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال: مدر بول مع تلیین مسکن صفراء خون اور حرقۃ البول میں استعمال کرتے ہیں نیز جگر و معدہ کی حرارت کو دافع کرنے اور سنگ گردہ مثانہ کو خارج کرنے کے لیے دیتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے چہرے کے رنگ کو صاف کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔نفع خاص: مدر بول و منقی عروق۔مضر: محرک مواد ساکنہ۔مصلح: خالص شہد۔بدل: کھیرے کے بیج۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

کندش

لاطینی Dregea Volubillis (عربی) عود العطاس (فارسی) بیخ گاؤزبان (بنگالی) بانچنی (سنسکرت) چھکنی (انگریزی) سنیز ورٹ (Sneeze Wort) (ہندی) نکل بیر۔نک

چھکنی۔ماہیت: کندش ایک بوٹی کی جڑ ہے جس کو باریک پیس کر سونگھنے سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال: معطش قوی' منقی دماغ' مقی بلغم۔مدر بول و حیض اور جالی۔استعمال: کندش کو زیادہ تر امراض دماغی (مثلاً صرع) سکتہ وغیرہ میں دماغ کا تنقیہ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں نیز قے لانے کے لیے دمہ میں جوش دے کر پلاتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے بعض امراض جلدیہ میں اس کا طلا لگاتے ہیں۔نفع خاص: چھینکیں لاتی اور ناک و دماغ کے امراض کے لیے مفید ہے۔مقدار خوراک: 4 رتی سے 1 ماشہ تک۔

کنکول

لاطینی Limonia Adissimia (مرچ کنکول) ماہیت: دانے ہیں جو سیاہ مرچ سے مشابہ لیکن اس سے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: کنکول مقوی معدہ کاسر ریاح' قابض اور مقوی باہ ہے۔استعمال: کنکول کو ضعف معدہ ضعف اشتہا۔نفخ شکم اور ضعف باہ میں کھلایا جاتا ہے۔نفع خاص: کاسر ریاح۔مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: اشیاء سرد۔بدل: پیپل اور سیاہ مرچ۔مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

کنگھی Contry Mallow

لاطینی Abutilon Indicum (عربی) مشط الغول (فارسی) درخت شانہ (بنگالی) بریلا (ویدک) اتی بیلا کنگیرن کی چھال (پنجابی) پہلی بوٹی (سندھی) کھوپٹ تیر گیدڑ کی بل۔(ہندی) کھرنٹی۔ماہیت: ایک بوٹی ہے ایک گز تک بلند ہوتی ہے پتے گول اور نوکدار کپاس کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے اور پھل کنگھی کی مانند دانے دار ہوتا ہے۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: کنگھی محلل' قابض اور حابس خون ہے۔پیشاب کا ادرار کرتی اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے بواسیر کو فائدہ دیتی ہے۔استعمال: کنگھی کے پتے اور پھولوں کا شیرہ نکال کر نفث الدم میں پلاتے ہیں دستوں کو بند کرنے اور سوزاک میں پیشاب کا ادرار کرنے اور سوزش کو تسکین دینے کے لیے سفید زیرہ کے ہمراہ پیس چھان کر پلاتے ہیں اس کے پتوں کے جوشاندے سے درد دندان کو تسکین دینے کے لیے مضمضے کراتے ہیں بواسیر خونی و بادی میں اس کے پتوں کے چند عدد سیاہ مرچ کے ہمراہ پیس چھان کر یا ان کا خیساندہ تیار کر کے پلاتے ہیں اورام کو تحلیل کرنے کے لیے پتوں کو گھی سے چپڑ کر نیم گرم کر کے باندھتے ہیں۔نیز اس کے پتوں کو جوشاندہ سے غرغرہ

Scanned with CamScanner

کراتے اورتمباکو کی بجائے چلم میں رکھ کر مریض سے دھواں کھنچاوتے ہیں۔ نفع خاص: بواسیر اور سوزاک کو مفید ہے۔ مضر: کمزور اشخاص کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد اور سیاہ مرچ۔ بدل: شربت آلو اور آملہ مرمہ۔ مقدار خوراک: برگ کنگھی 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ تخم کنگھی: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

کنوچہ

لاطینی Phyllantuhs Madraspatensis (عربی) بزرالمرد (فارسی) مرد (انگریزی) الیس سپائی نوشا (S.S.pininosa Lotus) ماہیت: چھوٹے چھوٹے تخم ہیں جن کا رنگ سفیدی سبزی مائل اور مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: تخم کنوچہ منضج اورام وحفری اور مسکن ہیں۔ معدہ امعاء پر مقوی کاسر ریاح اور کسی قدر ملین تاثیر کرتے ہیں بریاں کیے ہوئے قابض ہیں۔ استعمال: عورت کے دودھ میں تخم کنوچہ کالعاب نکال کر کان میں قطور کرنے سے درد کو تسکین دیتا ہے اندرونی طور پر کھلانے سے معدہ اور آنتوں کو تقویت دیتا اور ان کے درد کو ساکن کرتا ہے اس کو بریاں کر کے تنہا یا مناسب داوء کے ہمراہ خونی دستوں اور پیچش میں کھلاتے ہیں اورام صلبہ اور پھوڑے پھنسیوں کو نفع دینے کے لیے ضماد کرتے یا اس کی پلٹس بنا کر باندھتے ہیں۔ نفع خاص: مفتح سدد ومقوی معدہ۔ مضر: اس کے سونگھنے سے صداع پیدا ہوتا ہے۔ مصلح: روغن بادام اور تخم حماض۔ بدل: تخم ریحان۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

کنول گٹہ Lotus Seed

لاطینی Nelumbium Speciosum کنول کے تخم ہیں جن کا مغز سفید اور لذیذ ہوتا ہے۔ یہی مغز بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: خشک 2 سرد 1۔ مسکن صفراء ومسکن و جوش خون، مسکن عطش، قبض اور مغلظ منی۔ استعمال: مسکن صفراء ہونے کے باعث مغز کنول گٹے کو پانی میں پیس چھان کر بچوں کے مرض عطاش میں پلاتے ہیں نیز موسم گرما میں بادسموم سے محفوظ رکھنے کے لیے بھی شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے اور قابض ہونے کے باعث اسہال اطفال میں بطور شیرہ سفوف استعمال کراتے ہیں مسکن ہونے کے باعث جوش وحدت خون میں بہ طریق مذکورہ پلاتے ہیں۔ مغلظ منی ہونے کے باعث جریان ورقت میں دیگر ادویہ کے ہمراہ بہ صورت سفوف کھلاتے ہیں۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے کنول گٹہ میں حسب ذیل اہم

اجزاء دریافت ہوئے۔ اجزاء لحمیہ، تخم، نشاستہ جات، کیلشیم، فاسفورس فولاد اور اسکاربک ایسڈ وغیرہ۔

کیونلہ (کنوں)

سنگترہ کی ایک قسم سے درخت کا پھل ہے۔ تمام باتوں میں نارنگی سے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کا درخت نارنگی کے درخت سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 2 تر 2۔ افعال و استعمال: کنوں بطور میوہ کھایا جاتا ہے یہ مفرح اور مقوی قلب ہے۔ خفقان حار کو زائل کرتا ہے صفراء اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے پیاس کو دور کرتا ہے اور معدہ جگر کی سوزش کو تسکین بخشتا ہے اس کا پوست مقوی معدہ ہے اور پوست ترنج کی مانند فوائد رکھتا ہے طلاء کرنے سے چہرے کی جھائیں کو دور کرتا ہے کنوں کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے خوش مزہ اور مفرح ومقوی قلب ہوتا ہے اس کے تخموں میں ترنج کی مانند تریاقیت ہوتی ہے اگر بخوبی پکے ہوئے کنوں کو رکھ دیا جائے۔ یہاں تک کہ وہ بالکل خشک ہو جائے اور پھر پانی میں پیس کر اس کی گولیاں دانہ نخود کر برابر بنا کر 5 گولیاں سے 10 گولیاں تک کھلائی جائیں تو ہیضہ میں غشیان وقے اور اسہال روکنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ نفع خاص: مسکن حدت صفراء۔ مضر: پھیپھڑوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: انیسون۔ بدل: سیب ترش۔

کودوں

(فارسی) کودرم (گجراتی) کوڈور (بنگالی) کودوہانیہ (انگریزی) پنکچر پاس پلم Ponctured Pass plum (کودم) غلہ ہے اس کے دانے کنگنی سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد وخشک۔ افعال و استعمال: کودوں کو دیہاتی لوگ کھاتے ہیں اس میں غذائیت کم ہوتی ہے معدے کو غلیظ کرتا اور نفخ وقبض پیدا کرتا ہے۔ نفع خاص: مرطوب مزاجوں کے لیے مناسب ہے۔ مضر: خشک مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شیریں اور روغنی اشیاء۔ بدل: سانواں۔

کونچ

(ہندی) کونچ پھل۔ کماچہ (سنسکرت) شوک شمی (پنجابی) جلونی بوٹی (گجراتی) کنواج (انگریزی) کاؤہیج (Cow Hage) ماہیت: کونچ ایک ہندی بیل دار بوٹی ہے جو اپنے اردگرد کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے اس کے پتے گلو کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس پر پھلیاں لگتی ہیں جس پر بھورے رنگ کا رواں ہوتا ہے بدن پر اس کے لگنے سے شدید خارش اور سوزش ہوتی ہے اس کے اندر سے تخم لوبیا کے مشابہ لیکن اس سے بڑے چکنے سیاہی مائل تخم نکلتے ہیں۔ جس کے اندر سے سفید

Scanned with CamScanner

مغز نکلتا ہے یہی تخم کونچ کے نام سے بطور دواء مستعمل ہے۔مزاج: خشک 2 سرد 1۔افعال: مغلظ و مقوی باہ۔استعمال: مغز تخم کونچ کو رقت' سرعت' جریان اور ضعف باہ کے لیے معاجین وسفوفات میں شامل کر کے استعمال کراتے ہیں۔نفع خاص: مغلظ و ممسک۔مضر: کرب وحتلی پیدا کرتا ہے۔مصلح: روغن مصطگی اور گوند ببول۔بدل: موصلی' سنبھل۔مقدار خوراک:3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔مشہور مرکبات:(1)لبوب کبیر(2)لبوب صغیر۔سفوف اکسیرالبدن۔

کہربا

(عربی) مصباح الروم (فارسی) کہربا شمعی (انگریزی) امبر سکی نم۔ماہیت:ایک درخت کا گوند ہے شفاف زردی مائل ہوتا ہے اس میں گھاس اور تنکوں کو اپنی طرف جذب کرنے کی خاصیت ہوتی ہے۔مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور 2 درجہ میں خشک ہے۔افعال: کہربا مفرح اور مقوی قلب ہے معدہ اور آنتوں پر مقوی اور قابض تاثیر کرتا ہے اندرونی اور بیرونی سیلان خون کو روکتا ہے۔استعمال: کہربا کو ضعف قلب اور خفقان کو دُور کرنے کے لیے مفرحات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں رعاف (نکسیر) کو بند کرنے کے لیے کھلاتے ناک میں نفوخ کرتے اور پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔نفث الدم کو روکنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شربت خشخاش میں ملا کر چٹاتے ہیں اسہال دموی' خون بواسیر اور کثرت حیض کو بند کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں تقویت معدہ کے لیے مصطگی کے ہمراہ کھلاتے ہیں تازہ زخموں پر باریک پیس کر چھڑکنے سے سیلان خون بند کرتا اور ان کو جلد خشک کر دیتا ہے۔نفع خاص: حابس خون ہے۔مضر: مصدع۔مصلح: بنفشہ۔بدل: سندرس۔مقدار خوراک:1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

کھرنی

(بنگلہ) چھیرنی یا راجنی (مرہٹی) کھرنی (سنسکرت) کشرنی (سندھی) کھیرول (انگریزی) گوٹوس لیوڈ مائنو سپس (Gotuse Leave Mino Sups)۔ماہیت:ایک درخت کا پھل ہے جو نیم کے پھل (نمولی) سے مشابہ لیکن اس سے لمبا چلغوزہ کی مانند ہوتا ہے پختہ ہونے پر اس کا رنگ زرد اور مزہ شیریں وشاداب ہوجاتا ہے۔مزاج: گرم وتر بارطوبت فضیلہ۔افعال واستعمال: کھرنی مفرح اور مقوی قلب ہے پیاس کو تسکین بخشتی اور باہ کو قوت دیتی ہے کھانسی اور مجاری بول کے زخموں کو فائدہ دیتی ہے اس کے تخموں کا مغز جالی ہے آنکھ کے پھولے جائے خارش اور ضعف

بصر کو دُور کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھ میں لگاتے ہیں اس کی چھال مغلظ منی ہے اس کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان منی میں کھلاتے ہیں۔نفع خاص: مقوی اعضا اور مسکن جوش اخلاط۔مضر: ثقیل۔دیر ہضم اور نفاخ ہے۔مقدار خوراک: چھال 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

کھیرا

(عربی) قثاء (فارسی) خیارد بادرنگ (بنگالی) سنسا (گجراتی) تانسل (سنسکرت) ترپس (انگریزی) کوکم بر (Cuerimber) (قند خیار)۔ماہیت: مشہور پھل ہے جو ایک بالشت یا اس سے کم وبیش لمبا ہوتا ہے اور اس کو لکڑی کی مانند تراش کر کھایا جاتا ہے۔مزاج: سرد 2 تر 2۔افعال واستعمال: کھیرے کو چھیل کر نمک کے ہمراہ کھاتے ہیں یہ خون اور صفراء کی حدت کو دُور کرتا ہے اور پیشاب بکثرت لاتا ہے اور خونی بخاروں سوزش بول اور یرقان میں مفید ہے۔گرم سر درد میں کھیرے کا سونگھنا اور اس کے چھلکوں کو پیشانی پر رکھنا درد کو ساکن کر دیتا ہے اور نیند لاتا ہے کھیرا خفقان حار کے لیے بھی مفید بیان کیا جاتا ہے۔نفع خاص: دافع بے خوابی و نافع سر درد حار۔مضر: سرد مزاجوں میں نفخ پیدا کرتا ہے۔مصلح: فلفل سیاہ اور نمک۔بدل: ککڑی۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کھیرے ککڑی میں اجزاء لحمیہ نشاستہ' شکر' معدنی مواد' وٹامن بی اور وٹامن سی وغیرہ پائے جاتے ہیں اور مغز تخم خیارین میں خام اجزاء لحمیہ پوٹاشیم فاسفیلس ہوتے ہیں اور ان سے تیل کشید کیا جاتا ہے۔مشہور مرکبات: شربت بزوری۔

کھیلا کھیلی

(فارسی) کیلی وکیلا۔کسیلا۔ماہیت: ایک درخت کو ہی کا پوست ہے جو سخت اور موٹا ہوتا ہے ان کی رنگت خاکستری سُرخی مائل ہوتی ہے۔مزاج: خشک وسرد۔افعال واستعمال: کھیلا کھیلی کو قابض ہونے کی وجہ سے زیادہ تر تقویت کمر اور سیلان رطوبت رحم میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ پنڈیاں جو کہ عورتوں کی تقویت کمر اور سیلان وغیرہ کی شکایات کے لیے تیار کی جاتی ہیں ان میں اس کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔مقدار خوراک:3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

کیتھ

(اُردُو) کیتھ (گجراتی) کوتھا (بنگالی) کٹ بیل (مرہٹی) کویٹ پانا (انگریزی) وڈ ایپل

Scanned with CamScanner

(Wood Apple) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو بیل سے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کا پوست بیل کے پوست سے زیادہ سخت اور کھردرا ہوتا ہے اور اس کی رنگت سفید سبزی مائل ہوتی ہے گودے کا مزہ حالت خام میں ترش اور کسیلا لیکن پختہ ہونے پر کھٹ مٹھا خوشبودار اور لذیذ ہو جاتا ہے۔
مزاج: کیتھ خام خشک 3 سرد 3۔ کیتھ پختہ خشک 2 سرد 2۔ انعال: پکا ہوا کیتھ مفرح اور مقوی قلب ہے معدہ اور امعاء کو قوت دیتا اور قبض پیدا کرتا ہے اور صفراء کی حدت کو زائل کرتا اور پیاس کو تسکین بخشا ہے دردوں کو تسکین دیتا ہے اور سم ریتلا کو زائل کرتا ہے۔ استعمال: بطور ایک میوہ کے پکے ہوئے کیتھ کا گودا نکال کر بکثرت کھایا جاتا ہے۔ صفراوی مزاج کے آدمیوں اور صفراوی امراض میں مفید ہے۔

دستوں کو روکنے کے لیے کھلاتے ہیں چونکہ اس کے کھانے سے اعضاء دہن میں قبض پیدا ہوتا ہے لہٰذا تالو زبان اور گلے کو چیچک کے آبلوں سے محفوظ رکھنے کے لیے اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے ہیں علاوہ ازیں جوش دہن اور درد گلو اور استحکام لثہ کے لیے بھی غرغرے کراتے ہیں سم ریتلا کو دفع کرنے کے لیے اس کا گودا کھلاتے ہیں نیز عضو گزیدہ پر ملتے ہیں درخت کیتھ کی چھال کا عرق بذریعہ پتال جنتر کشید کر کے امراض جلدیہ مثلاً بہق برص اور داد کے اوپر لگاتے ہیں اس کے پتوں کو زیرہ سفید کے ہمراہ پانی میں پیس چھان کر شکر سے شیریں کر کے پتی (شری) کے ازالہ کے لیے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ و قلب جگر۔ مضر: حلق اور سینے کے لیے مضر ہے۔ مصلح: نمک و شکر اور سیاہ مرچ۔

کیلہ (کیلا)

لاطینی Musa Paradisiaca (عربی) موز (بنگالی) کلہ (تامل) کڈالی (سندھی) کیلو (انگریزی) بنانا (Banana) ماہیت: مشہور پھل ہے جو کہ کھانے میں نہایت لذیذ اور شیریں ہے اور کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں تر ہے قوت قابضہ کے ساتھ۔ افعال و استعمال: کیلہ بطور میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے اس کا نہار منہ کھانا مفید ہے کیلہ قابض دیر ہضم اور نفاخ ہوتا ہے لیکن قوی معدہ اشخاص میں جب اچھی طرح ہضم ہو جاتا ہے تو آنتوں پر ملین اثر کرتا' بدن کو کافی غذا بخشتا اور فربہ بناتا ہے قوت باہ کو قوی کرتا ہے کیونکہ منفث بلغم ہے لہٰذا خشک کھانسی اور سینہ و حلق کی خشونت کو زائل کرتا ہے۔ اس میں کسی قدر قوت جلا بھی ہوتی ہے لہٰذا سرکہ اور آب لیموں کے ہمراہ طلاء کرنے سے کھجلی' گنج اور جرب و حکہ کو نفع بخشتا ہے۔ آگ سے جلے ہوئے عضو پر لگانے سے سوزش اور درد کو تسکین دیتا اور آبلہ نہیں پڑنے دیتا۔ مضر: نفاخ مسدود۔ مصلح: نمک

و مربہ اور زنجبیل۔ بدل: شکر قند۔ نفع خاص: مسمن بدن اور حابس بطن۔

(گ)

گائے روہن

لاطینی Colesterinium (فارسی) گائے روہن (سندھی) گئو لوچن (عربی) حجر البقر (فارسی) سنگ گاؤ (بنگلہ) گائے رون (سنسکرت) گورچنا (انگریزی) گال سٹون آف اے کاؤ Gall Stone Of A Cow۔ بیل یا گائے کے پتے میں ایک پتھری انڈے کی زردی کے برابر پیدا ہوتی ہے۔ پیاز کے چھلکوں کی طرح اس کے پرت پر پرت ہوتے ہیں اس کی شکل مثلث یا مربع یا گول ہوتی ہے تازہ ملائم مثل گوشت کے برابر ہوتا ہے۔ مگر ہوا لگ کر مثل پتھر سخت ہو جاتا ہے عمدہ وہ ہے جو بوڑھے بیل کے پتے میں سے نکلے بڑی اور بھاری اور تازہ جو گائے کے گردہ میں پیدا ہوتی ہے وہ تاثیر میں بہت ضعیف ہوا کرتی ہے۔ رنگ: نارنجی سیاہی مائل۔ ذائقہ: تلخ پھیکا۔ مزاج: گرم 3 خشک 3 بعضوں کے نزدیک ہے۔ مقدار خوراک: 1 جو۔ افعال و استعمال: ورم اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے فربہی لاتا ہے اور پیشاب و حیض جاری کرتا ہے ایک چاول بھر شیر مادر کے ساتھ دینا دافع ڈبہ اطفال ہے۔ اس کا لیپ بہق اور جھائیں کے داغوں کو زائل کرتا ہے اور اس کی ایک چٹکی خون کو بند کرتی ہے اور زخم بھر لاتی ہے۔ خزائن ادویہ میں لکھا ہے کہ ساڑھے 4 ماشہ کھا لینے سے انسان ایک ہی دن میں مر جاتا ہے۔ (قریب بسم)

گج پیپل

لاطینی Scindapsus Offcinalis (اُردو) بڑی پپلی (گجراتی) چوک (بنگالی) چٹی چائی (مالو) لینڈی پیپل۔ اس کی بیل درختوں پر چڑھتی ہے گج پیپل کی بیل کو ہندی میں چویہ یا چپ کہتے ہیں اس کا تنا اور شاخیں گانٹھ دار ہوتی ہیں اگر ان گانٹھوں پر چوٹ لگائی جائے تو چپ کی لکڑی 2 لمبے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اس کے پتے پان کے پتوں کی مانند اور اس کا پھل پیپل (فلفل دراز) سے مشابہ ہوتا لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے اس لیے گج پیپل کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہی بطور دواء مستعمل ہے۔ ذائقہ: کسیلا تیز۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ مقام پیدائش: فرید پور (بنگلہ

دلیش) کوچ بہار۔دکن وغیرہ مرطوب مقامات میں بکثرت ہوتی ہے۔افعال واستعمال: کاسر ریاح اورمحرک ہے۔دافع امراض بلغمیہ۔دوسری ادویات کے ہمراہ اسہال اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں۔شب کوری کے لیے گج پیپل خالص شہد میں ملا کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔مقدار خوراک:1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔(غیر سمی)

گرجن

(ہندی) مارواڑی، گجراتی (مرہٹی) گرجن (Gurjun)۔یہ ہندوستان میں سب سے اونچا درخت ہے جس کی لکڑی کھردری اورنرم باہر سے سفید اوراندر سے سُرخ ہوتا ہے اس کی اونچائی اکثر 250 فٹ تک ہوتی ہے اس کے پتے پت جھڑ میں بھی گرتے اس میں پھل آتے ہیں اس کے پتے اور تیل (اولیم گرجنی) بطور دواء مستعمل ہے۔ذائقہ: تلخ۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔مقدار خوراک: گرجن کا تیل 30 بوند سے 60 بوند تک۔مقدم پیدائش: مغربی بنگال اور چاٹگام مشرقی پاکستان برما آسام اور سنگاپور۔افعال واستعمال: اس کی چھال کا جوشاندہ پیٹ سے بچے اور آنول کا نکال دیتا ہے اس کے پتوں اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر دھونے سے جوئیں مرجاتی ہیں درخت گرجن کے تنے میں زمین کے قریب سوراخ کر کے آگ جلاتے ہیں تو حرارت کے اثر سے ایک بھورے رنگ کا رال دار بن جاتا ہے۔

گڑمار

(سنسکرت) میش سرنگی (ہندی و بنگالی) میرا سنگی (تامل) شرو (انگریزی) جم نیما سلوسٹرس (Gymnama Sycustric) جنگلی گولر۔تھوہر اور خار دار درختوں پر اس کی بیل پھیلتی ہے پتے دبیز چپٹے برگ پیلو سے مشابہ درمیان میں جڑ سے نوک تک ایک سفید لکیر نمایاں ہوتی ہے 4 انگشت لمبی پھلیاں سی لگتی ہیں جن میں کپاس کی مثل سفید ریشہ سا بھرا ہوتا ہے اس پر پھول نہیں آتا اگر اس کے پتوں کو چبا کر گڑ یا کوئی اور شیرینی کھائیں تو مزہ محسوس نہ ہوگا اس لیے اس کو گڑمار کہتے ہیں۔رنگ: بھورا اور سطح کھردری۔ذائقہ: پھیکا کسی قدر تلخ۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔مقام پیدائش: پاکستان۔افعال واستعمال: بیاض چشم (پھولا) کاٹنے کے لیے گڑمار کے پتوں کا رس آنکھ میں ٹپکاتے ہیں۔منشیات اور سمیات کی قاطع ہے چنانچہ 1 تولہ گڑمار کے پتے چبا کر نگل جانے سے شراب کا نشہ اور افیون کی سمیت زائل ہوجاتی ہے گڑمار کی جڑ میں بھی دافع زہر خصوصیات پائی جاتی ہیں۔مارگزیدہ

کوگڑمار کی جڑ کا جوشاندہ تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پلاتے ہیں اور اس کا سفوف مارگزیدہ کے زخم پر چھڑکا جاتا ہے ذیابیطس شکری میں اس کو مغز سوختہ جامن اور زنجبیل وغیرہ کے ہمراہ دیا جاتا ہے کرنل آرائین چوپڑہ نے اس سے جمینک ایسڈ نامی ایک تیزاب علیحدہ کیا اور گڑمار کی پتیوں کے سفوف اور اس کے ایسڈ سے مریضان ذیابیطس پر تجربے کیے لیکن تسلی بخش نتائج حاصل نہیں ہوئے برخلاف اس کے مہاسکر کا دعوی ہے کہ اس کی پتیوں کا سفوف 30 سے 60 گرین یومیہ متواتر 3 سے 4 ماہ تک استعمال کرنے سے کامیابی حاصل ہوئی ہے آیورویدک کی مستند کتاب شرت سنکتا نے اسے قاطع سکر بول لکھا ہے اور اس کی جڑ کو تریاق مارگزیدہ بتایا ہے ہومیوپیتھک طریقے سے تیارشدہ پوٹینسیاں بھی مفید ثابت ہوئی ہیں اور اس کے ٹنکچر کو 1 ایکس 3 ایکس طاقت تک استعمال کرا سکتے ہیں اس کی ترکیب حسب ذیل ہے دوا کی پتیاں (سبز یا خشک) جوکوب کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں پھر اس پر اس کے وزن سے 5 گنا ریکٹی فائیڈ سپرٹ ڈال کر بوتل کو مضبوط کارک لگا کر محفوظ جگہ رکھ دیں اور 15 دن تک 2 مرتبہ روزانہ ہلاتے رہیں 15 دن کے بعد فلٹر کرلیں ٹنکچر تیار ہے اس ٹنکچر کی 1 بوند سے 9 بوند سپرٹ ریکٹی فائیڈ میں ملا کر 10 مرتبہ جھٹکے دینے سے ایک ایکس کی طاقت تیار ہوجاتی ہے اسی طرح 1 ایکس سے 2 اور 2 سے 3 ایکس طاقت کی دوائیاں تیار کرسکتے ہیں۔

گڑھل Chinarose

لاطینی Habiscus Rosasinehsis (عربی) انفرا (ہندی) جاسون (سندھی) روح دھان گھوڑا ول (مرہٹی) جاسندی (گجراتی) جاسس (سنسکرت) گنج پر بے۔جپا پشپ (بنگلہ) جوا مھیلر گاچھ (انگریزی) چائنا روز (China Rose) ایک درخت ہے باغوں میں لگاتے ہیں جس کے پتے توت کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اس کے پھول بطور دواء مستعمل ہیں۔رنگ: (1) پھول شوخ سُرخ جڑ سُرخ (2) ہندی کتابوں میں لکھا ہے کہ سفید اور پیلے پھولوں والا بھی ہوتا ہے جس کا پھول سفید ہوتا ہے اس کی جڑ بھی سفید ہوتی ہے۔ذائقہ: پھیکا لعاب دار۔مزاج: معتدل۔مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔مقام پیدائش: میدانی علاقوں کے باغات۔مصلح: نبات سفید اور فلفل سیاہ۔افعال واستعمال: قلب کو فرحت دیتا ہے مفرح ومقوی قلب اور مسکن حرارت وجوش خون ہے اور گرمی وسردی کے خفقان کو مفید ہے دماغ کے بخارات روکتا ہے اس کو زیادہ تر بشکل شربت یا عرق امراض قلب میں استعمال کرتے ہیں۔نفوعاً بھی مستعمل ہے۔مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا کہ برگ گڑھل میں بعض جواہر

Scanned with CamScanner

موثر گلوکوسائڈ اور شکر وتخمی مواد اور رال جیسے اجزاء پائے جاتے ہیں۔مشہور مرکبات: عرق خفقان۔ شربت گڑحل۔(غیر سمی)

گنگیرن

لاطینی Grewia Populifolia (ہندی) گنگیرن (اُردُو) گل شکری۔گل سکری (گجراتی) گنگیٹی (تلنگی) چلکے (سنسکرت) گنگے رکی (انگریزی) گریویا۔بوبیولی فولیا۔اس کا درخت 5 سے 10 فٹ اونچا ہوتا ہے پتے نصف سے ڈیڑھ انچ لمبے دبیز اور نوکدار ہوتے ہیں سفید رنگ کے پھول ماہ جیٹھ اساڑھ میں آتے ہیں قدرے خوشبودار ہوتے ہیں۔موسم سرما میں پھل لگتے ہیں پکنے پر پھلوں کا ذائقہ کسیلا پن لیا ہوا کھٹ مٹھا ہوتا ہے اس کو بعض لوگ ناگ بلا قرار دیتے ہیں لیکن درحقیقت ناگ بلا ایک الگ ہی بیل ہوتی ہے۔رنگ: پھول سفید۔ذائقہ: پھلوں کا ذائقہ کسیلا پن لیا ہوا کھٹ مٹھا۔مزاج: سرد۔مقدار خوراک: پھل 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔مقام پیدائش: شمالی ہندوستان۔افعال و استعمال: گنگیرن کا پھل ٹھنڈا ہے صفراء اور بلغم کو دُور کرتا ہے۔جریان خون کو روکتا ہے پیچش اور نکسیر میں نافع ہے اس کی چھال کا جوشاندہ زخموں کو صاف اور مندمل کرتا ہے سارنگدھر میں لکھا ہے کہ تلوار وغیرہ سے زخم ہوا ہو تو فوراً اس میں گنگیرن کی جڑ کا رس بھر کر باندھ دیں درد جاتا رہتا ہے اور زخم بہت جلد بھر جاتا ہے علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ اس کی جڑ کی چھال 6 ماشہ مساوی الوزن مصری ملا کر کھلانے اور اوپر دودھ پلانے سے کھانسی دمہ اور جسمانی کمزوری رفع ہوتی ہے اور اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے پستان سخت ہو جاتے ہیں۔

گوندل

(فارسی) بیروز (عربی) بیردیا 2 گز تک اونچا پودا ہے پتے کھجور سے مشابہ۔اس کی رسی بناتے ہیں اس کے پودے کے پتوں کے اندر سے ایک شاخ سیدھی اونچی نکلتی ہے۔رنگ: پھول سفید۔ذائقہ: تلخ۔مزاج: سرد 2 خشک 1۔افعال و استعمال: اس کا پانی دانتوں کو صاف کرتا ہے اور سیلان خون کو بند کرتا ہے پتا چبانے سے پیاز لہسن کی بو زائل کرتا ہے پتوں کا لیپ محلل اورام ہے اگر منہ سے خون آتا ہو یا تھوک کے ساتھ خون گرتا ہو تو اس کی راکھ پھانکنے سے آرام ہو جاتا ہے۔(غیر سمی)

گوہ Moniter

(فارسی) سوسمار سوس (عربی) ضب (بنگالی) گوساپ (مرہٹی) گھورپڑ (سنسکرت) گودھا۔

نیولے کی مانند ایک جنگلی جانور ہے نہایت سخت ہوتی ہے۔قد بلی کے برابر ہوتا ہے اس کے پنجے میں اتنی مضبوط گرفت ہوتی ہے کہ دیوار سے چمٹ جاتا ہے۔رنگ: زرد سیاہی مائل۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔افعال و استعمال: فقہ اسلام میں اس کا گوشت کھانا حلال نہیں تاہم مقوی باہ ہے اس کی کھال کے جوتے بنائے جاتے ہیں اور اس کی دھونی بواسیر کو بالخاصہ مفید ہے اس کی پیخال کو خشک کر کے مثل سرمہ کے پیس کر آنکھوں میں لگانا جالے' پھلی اور نزول الماء میں نافع ہے اور اس کا لیپ ہمراہ سرکہ کے چہرے کی جھائیں اور سیاہ داغ کو دُور کرتا ہے۔مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔(غیر سمی)

گھگھربیل Bristly Luffa

لاطینی Luffa Echinata (اُردُو) بندال (ہندی) بنڈال۔دیو والی (بنگلہ) ٹیٹوتری گھوشک لتا (گجراتی) کوکڑ بیلہ (مرہٹی) دیوڈانگریزی (سندھی) گوساٹو (سنسکرت) دیودانی۔کنٹھ پھلا (عربی) قثاء الحمار (انگریزی) برسٹلی لوفا (Bristly Lrufa) ایک بیل دار بوٹی ہے اس کو اکثر کسان کھیت کی باڑوں پر لگاتے ہیں اس کے پتے گردہ کی شکل کے ہوتے ہیں لیکن 5 زاویے بناتے ہیں اور اس کو موسم برسات میں پھل لگتا ہے یہ پھل خشک ہی استعمال کیا جاتا ہے ہلیلہ زرد کے برابر ہوتا ہے لیکن ہلکا اور مخلخل۔اس کے اوپر باریک اور نازک کانٹے ہوتے ہیں پھل بیجوں سے بھرا ہوتا ہے جو اول سفید اور پکنے پر بھورے سیاہی مائل ہو جاتے ہیں پھل کے منہ پر باریک سا ڈھکنا ہوتا ہے جب پھل پک کر خشک ہو جاتا ہے تو یہ ڈھکنا کھل کر گر جاتا ہے اور پھل کے اندر سے بیج گرنے لگتے ہیں۔رنگ: پھول سفید یا زرد پھل سیاہی مائل سُرخ۔ذائقہ: تلخ۔مزاج: گرم 3 خشک 3۔مقدار خوراک: پھل 3 سے 4 عدد تک اور جڑ 5 ماشہ جوشاندہ بنانے کے لیے۔مقام پیدائش: ہندوستان پاکستان میں قریباً ہر جگہ مل جاتی ہے۔کالکا' سولن اور شملہ پٹھان کوٹ اور سندھ میں بکثرت پائی جاتی ہے۔افعال و استعمال: مدر' مسہل قوی و مقی' مدر حیض' مخرج جنین اور مجفف بواسیر۔اس کو زیادہ تر یرقان و استسقاء اور وجع مفاصل آتشک' جذام ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں اور ادرارِ حیض کے لیے اس کے بیج ہمراہ شکر کھلاتے ہیں یا اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور فرزجہ بھی کرتے ہیں۔مردہ جنین کو خارج کرتا ہے بنڈال ڈوڈہ کو پیس کر ٹکیہ بنا کر گھی سے چرب کر کے بواسیری مسوں پر باندھتے ہیں قاتل جراثیم ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ زخموں کو دھونے کے لیے مفید ہے جانوروں کے زخم پر اس کے پتوں کی لگدی باندھنے سے سب کیڑے مر جاتے ہیں اور اس کا رس پلانے سے مویشیوں کے پیٹ کے کیڑوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

گورکھ املی Menkey Breadtree

لاطینی Adansonia. Digitata (اُردُو) گورا املی (گجراتی) گورک املی (مرہٹی) گورکھ چنچ (دکن) ہتھی کتھیاں (مالوں) خراسانی املی (انگریزی) بوتل ٹری (Bottle Tree) ایک بہت بڑا افریقی درخت ہے ایک ڈنڈی پر سیٹھل کی مانند پانچ پانچ پتے ہوتے ہیں گرمی میں اس کے پتے گر جاتے ہیں اور برسات میں نئے آ جاتے ہیں۔ پھول کنول کی مانند بیساکھ اور جیٹھ میں آتے ہیں اور پھل تورئی سے مشابہ ہوتا ہے جیسے بوتلیں رسی سے بندھی ہوئی لٹکی ہوں اس لیے اس درخت کو انگریزی میں بوتل ٹری کہتے ہیں۔ رنگ: مغز سفید اور بیج بھورے پھول سفید۔ ذائقہ: پھل ترش۔ مزاج: پتے سرد وخشک پھل کا مغز سرد 2 تر 2۔ مقدار خوراک: چھال کا سفوف 3 ماشہ۔ مقام پیدائش: یہ درخت زیادہ تر دہلی وسط ہند اور گجرات (بمبئی) اور ساحل کارومنڈل پر پایا جاتا ہے۔

افعال واستعمال: اس کے پتوں کی پلٹس جوڑوں کے درد کو تسکین دیتی ہے چھال دافع بخار نوبتی ہے 1 تولہ چھال کا جوشاندہ دن میں 3 بار پلانے سے پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے اس کے پھل کا شربت بنا کر بطور مبرد اور مفرح بخاروں میں پلاتے ہیں بمبئی میں اس کے پھل کا گودہ چھاچھ کے ساتھ اسہال اور پیچش میں استعمال کراتے ہیں۔ گجرات (کاٹھیاوار) میں اس کے پتوں کو کھانے کے ساتھ کھلاتے ہیں۔

گاؤزبان Borage, Tale Wort

لاطینی Borage Officinalis (عربی) لسان الثور (انگریزی) (Borage) ماہیت: ایک نبات ہے۔ اس کے تمام اجزاء کھردرے اور روئیں دار ہوتے ہیں پتے بڑے بڑے گائے کی زبان سے مشابہ سبز سفیدی مائل اور ان پر سفید سفید نقطے قدرے بلند ہوتے ہیں۔ چھبنے والے ہوتے ہیں پھول اور پھل گل انار کے ہم شکل لیکن اس سے چھوٹا اور لاجوری ہوتا ہے تخم سفید رنگ کا اور لمبا سا تخم قرطم سے زیادہ باریک ہوتا ہے اس کے پتے اور پھول زیادہ تر مستعمل ہیں۔ پتوں کا مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔ مزاج: تازہ گاؤزبان گرم وخشک تر گاؤزبان گرم مائل بہ خشکی۔ افعال: گاؤزبان مفرح مقوی اعضائے رئیسہ ملین طبع اور منفث بلغم ہے۔ گاؤزبان سوختہ قابض اور مجفف تاثیر کرتی ہے۔ استعمال: گاؤزبان اور گل گاؤزبان' مالیخولیا' جنون' خفقان سوداوی جیسے امراض میں تفریح وتقویت قلب کے لیے استعمال کی جاتی ہے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ گاؤزبان کا جوشاندہ تیار کر کے نزلہ وزکام بارد' کھانسی۔ ضیق النفس اور سینہ کی خشونت کو زائل کرنے کے لیے پلایا جاتا ہے

گاؤزبان کو جلا کر بچوں کے مرض قلاع میں باریک پیس کر سوزش کو تسکین دینے اور زخموں کو خشک کرنے کے لیے چھڑکتے ہیں اس کا خمیرہ اور عرق بنایا جاتا ہے جو کہ تفریح وتقویت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح ومقوی قلب۔ مضر: طحال۔ مصلح: صندل سفید۔ بدل: پوست اترج۔ مقدار خوراک: برگ گاؤزبان 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ گل گاؤزبان: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) خمیرہ گاؤزبان سادہ (2) خمیرہ گاؤزبان عنبری (3) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (4) دواء المسک معتدل جواہر دار۔

گاجر

لاطینی Duacus Carota (عربی) جزر (فارسی) زردک وگذر (سنسکرت) گرنجن (سندھی) گجر (انگریزی) کیرٹ (Carrot) ماہیت: مخروطی شکل کی مشہور جڑ ہے جو بکثرت کھائی جاتی ہے اس کا مزہ شاداب وشیریں ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 تر 2۔ افعال: گاجر مفرح اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے پھیپھڑوں پر منفث بلغم اور گردوں پر مدر بول تاثیر کرتی ہے باہ کو تقویت بخشتی ہے۔ استعمال: گاجر کو پکا کر اور بغیر پکائے بکثرت کھایا جاتا ہے اس سے غذائیت حاصل ہوتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھانے سے نفخ پیدا کرتی ہے گاجر کو بھوبھل میں پکانے کے بعد قاشیں کر کے رات کو شبنم میں رکھ دیا جاتا ہے اور صبح کے وقت کیوڑہ سے خوشبودار اور نبات سفید سے شیریں کر کے ازالہ خفقان کے لیے کھلاتے ہیں منفث بلغم اور مدر بول ہونے کے باعث کھانسی' دمہ سوزش بول اور سنگ گردہ ومثانہ میں گاجر کا کھانا مفید ہے گاجر کا مربہ اور حلوہ بنایا جاتا ہے۔ نیز عرق کشید کیا جاتا ہے جو کہ تقویت بدن اور تفریح کی غرض سے استعمال کیے جاتے ہیں اس کے تخم ادرار بول وحیض کے لیے جوش دے کر پلائے جاتے ہیں۔ ان کا بیان علیحدہ گزر چکا ہے۔ نفع خاص: مفرح۔ منفث بلغم اور مقوی باہ ہے۔ مضر: ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ مصلح: گرم دوائیں گوشت کے ساتھ۔ بدل: شلجم ہے۔ مزید تحقیقات: گاجر میں شکر' نشاستہ' فولاد' کیلشیم' فاسفورس کے علاوہ حیاتین الف' ب اور ج جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں اسی وجہ سے گاجر جسمانی طاقت اور تغذیہ کے لیے بے حد مفید ہے چونکہ حیاتین الف بھی ہوتا ہے اس لیے اعصاب اور ہڈیوں کے علاوہ آنکھ کو تقویت پہنچانے میں نہایت موثر ہے فولاد کی موجودگی خون کی تولید میں معاون ہوتی ہے اس سے سوء القنیہ کے مریضوں کو استعمال فائدہ مند ہے۔ مشہور مرکبات: تخم گذر اور جوارش زرعونی' لبوب کبیر۔

Scanned with CamScanner

خصوصی نوٹ:

نئے دور کی تحقیقات ایسی بہت سی معلومات ہم کو دے رہی ہیں جن کا پہلے معلوم نہ تھا۔مثلاً گاجر تیزابیت کو دور کرتی ہے۔گاجر کا جوس جگر میں پائے جانے والے زہریلے مادوں کو نکال دیتا ہے۔

گاجر بدن میں موٹاپے کے رجحان کو ختم کرتی ہے مثانہ کی سوزش کو رفع کرتی ہے۔خون اور گردوں پر اساسی رجحان کو لاتی ہے۔

یورک ایسڈ کو ختم کرتی ہے۔آنتوں کی سوزش اور جوڑوں کے درد میں مؤثر ہے۔جسم کے اندر پیدا ہونے والے زہریلے مواد کو بدن سے خارج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔گاجر کا جوس بدن کے مدافعتی نظام کو مضبوط کرتا ہے اور انجائنا میں فائدہ مند ہے۔ہائی بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے۔

گاجر کے جوس میں کبھی کھیرے کا رس اور کبھی لیموں کا رس کبھی کینوں کا رس ملا کر پینے سے جگر سے نقصان دہ مادوں کا اخراج ہوجاتا ہے اور ھیپاٹائٹس کے مریضوں کے لیے جوس پینے کی یہ ترکیب ایک نعمت ہے، بہت ہی فائدہ مند ہے۔

گڑ

لاطینی Solid Moalsis (فارسی) قند سیاہ (بنگالی) گڑ (انگریزی) جیگری Jaquery

ماہیت: گڑ مشہور چیز ہے گنے کے رس کو پکا کر جما لیا جاتا ہے جب قوام مشت بنا کر اور ہاتھوں سے مل کر سفوف بنا لیتے ہیں تو اس کو شکر سُرخ کہتے ہیں۔مزاج: گرم 2 تر 2 پرانا گڑ گرم وخشک۔افعال: گڑ مسخن بدن اور ملین طبع ہے بلغم کو نکالتا اور تھوڑی مقدار میں کھانے کو ہضم کرتا ہے اورام کو تحلیل کرتا اور نفع دیتا ہے دافع تعفن ہے۔قوی ادویہ کو محفوظ رکھتا ہے۔استعمال: گڑ بطور غذا بکثرت کھایا جاتا ہے تکان خصوصاً جماع کی تکان کو زائل کرنے کے لیے کھاتے ہیں بعض امداد مسہل ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں لہٰذا بعد از طعام غذا کو ہضم کرنے کے لیے تھوڑی مقدار میں استعمال کرتے ہیں زیادہ مقدار میں کھانے سے غذا کو دیر ہضم اور ثقیل بناتا ہے اورام کو تحلیل کرنے نفخ دینے اور ضربہ وسقطہ کے ورم و درد کو تسکین دینے کے لیے اس کی پلٹس بنا کر باندھتے ہیں۔قوت ادویہ کو محفوظ رکھنے کے لیے شہد کی بجائے گڑ میں قوام بنا کر معاجین بھی تیار کرتے ہیں۔مقدار خوراک: بغرض تلیین ادویہ مسہلہ کے ساتھ 4 تولہ سے 6 تولہ تک۔

گلاب جامن

ماہیت: جامن کی قسم سے پھل ہے بنگال میں پیدا ہوتی ہے اس سے گلاب کی مانند بو آتی ہے مزہ شیریں آبدار ہوتا ہے۔بعض پھل کے اندر 1 سے 3 تک تخم نکلتے ہیں جو باہم پیوستہ ہوتے ہیں ان کو توڑنے پر اندر سے سبز مغز نکلتا ہے۔گلاب جامن کا درخت، درخت جامن سے چھوٹا ہوتا ہے اور اس کی شاخیں پراگندہ ہوتی ہیں پتے بھی جامن کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان کا رنگ سبز اور چمکیلا ہوتا ہے۔مزاج: معتدل مائل برودت اور یبوست۔افعال: گلاب جامن مفرح ہے قلب دماغ، جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھانے سے نفخ پیدا کرتی ہے اس کے تخموں کا مغز قابض اور رادع ہے۔استعمال: گلاب جامن کو بطور ایک میوہ کے بکثرت کھایا جاتا ہے اس کے تخموں کے مغز باریک پیس کر دستوں کو بند کرنے کے لیے کھلاتے ہیں مصری اور قدرے سونٹھ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان منی کو روکنے کے لیے استعمال کراتے ہیں۔نفع خاص: مقوی باہ اور قابض ہے۔مضر: نفاخ اور دیر ہضم ہے۔مصلح: دار چینی اور فلفل سیاہ ہے۔بدل: سیب۔مقدار خوراک: گلاب جامن کے تخم کا مغز 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

گھونگہ Conch Shell

(عربی) حلزون (ناقوس) گھونگہ (فارسی) سفید مہرہ (سندھی) سمند جوکوڈ (انگریزی) کونچ شیل۔مشہور چیز ہے۔دریاؤں اور نہروں میں ملتا ہے۔دریائی بڑا اور نہری چھوٹا ہوتا ہے اور شکل مختلف ہوتی ہے۔رنگ: سفید یا مائل بزردی۔ذائقہ: پھیکا بدمزہ بساندا۔مزاج: گوشت سرد وتر درجہ دوم ہڈی سرد وخشک دوم۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک۔افعال واستعمال: مدمل زخم اور مدر حیض ہے۔تازہ گھونگھے کا پانی آنکھ میں ڈالنا پڑبال کو مفید ہے۔شہد کے ساتھ آنکھ میں لگانا زخم کے نشانوں کو مٹاتا ہے اور چیچک کے دانوں سے آنکھ کی حفاظت کرتا ہے جلا کر سر میں پیشانی پر لیپ کرنے سے نکسیر کو روکتا ہے۔ہمراہ مرکی دافع قولنج ہے۔اس کا گوشت خشک کیا ہوا باریک پیس کر کھانا مدر حیض ہے۔(غیر سمی)

ریگ ماہی Sand Lizard

(فارسی۔اُردو) مچھلی ریت کی (عربی) سکمہ الصیدا (انگریزی) سینڈ لیزرڈ۔مشہور عام ہے۔ریگستانوں میں مل جاتی ہے۔قریباً ایک انگل لمبی ہوتی ہے۔بڑی بھی ہوتی ہے۔رنگ: زرد۔

Scanned with CamScanner

ذائقہ: بدبودار پھیکا۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ۔ افعال و استعمال: مقوی باہ، بحالت ہیجان اس کی باچھوں سے جھاگ نکلتا ہے جو جمع کر لیا جاتا ہے۔ اسے پیس کر بقدر ایک حبہ زردی بیضہ کے ساتھ یا مرغ کے شوربے کے ساتھ ملا کر تقویت باہ کے لیے کھاتے ہیں۔ اطباء نے اس بارے میں ملک شام کے موضع جتوک کی مچھلی کی بہت تعریف لکھی ہے۔

نشاستہ

(عربی۔فارسی) آبگوان (انگریزی) سٹارچ Starch۔ مشہور عام ہے، عموماً گیہوں سے بنتی ہے۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: سرد 1 خشک 1۔ مقدار خوراک: 1 تولہ۔ افعال و استعمال: مجفف اور قابض ہے۔ آنتوں میں چپک کر سدہ لاتا ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ زخم بھرتا ہے۔ خون کا بہاؤ روکتا ہے۔ سینہ و حلق کی کھڑکھڑاہٹ دُور کرتا ہے۔ سل درد سینہ خشک کھانسی کو مفید ہے۔ لیپ زعفران کے ساتھ جھائیں کو مفید ہے۔ تقویت دماغ کے لیے حریرہ کی صورت میں مغزیات کے لیے ہمراہ دیتے ہیں لیکن معدہ کمزور ہو تو اسے استعمال نہ کریں۔ نشاستہ کو سفیدی بیضہ میں ملا کر آنکھوں میں لگانا سوزش چشم میں مفید ہے۔

گل ارمنی

(عربی) طین ارمنی (انگریزی) بولس آرمینا روبرا۔(Bolus Armenia Rubera) ماہیت: سُرخ رنگ کی نرم اور چکنی مٹی ہے جس کا مزہ پھیکا قدرے خوشبودار ہوتا ہے اور یہ مٹی زبان پر چپک جاتی ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 2۔ افعال: گل ارمنی قابض مجفف اور مغری ہے سیلان خون کو روکتی ہے۔ قلب کو فرحت و تقویت دیتی ہے دافع بخار ہے اورام پر ضماد کرنے سے رادع تاثیر کرتی ہے اور دافع تعفن ہے۔ استعمال: گل ارمنی کو جملہ اعضائے اندرونی کے سیلان خون کو روکنے اور سل قرحہ ریہ، قرحہ معدہ و امعاء کو زائل کرنے اور دستوں کو بند کرنے کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ وبائی بخاروں مثلاً طاعون وغیرہ میں بھی استعمال کراتے ہیں اورام کی ابتداء میں رداع مواد کے لیے ضماد کرتے ہیں تازہ زخموں پر چھڑکنے سے اور خون کو بند کرتی اور نئے پرانے زخم کو جلد خشک کر دیتی ہے۔ نفع خاص: مغری و مجفف قروح اور حابس دم ہے۔ مضر: طحال کے لیے مضر ہے۔ مصلح: صندل سفید، مصطگی رومی۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

گل ٹیسو Butea Frondosa (Flowers)

(سندھی) کیسو پھل (ڈھاک کے پھول) گل پلاس۔ ماہیت: گل ٹیسو ڈھاک کے پھول ہیں۔ مزاج: سرد خشک مائل بہ حرارت۔ افعال: محلل، رادع، قابض شکم اور مدر بول و حیض۔ استعمال: محلل، رادع اور مدر بول ہونے کی وجہ سے درد مثانہ۔ ورم مثانہ ورم رحم، عسر البول، احتباس حیض اور ورم خصیہ میں گل ٹیسو کو جوش دے کر آب جوشاندہ سے نطول کرتے ہیں اور ثفل کو اوپر سے باندھ دیتے ہیں سوزاک و اسہال میں نقوعاً سفوفاً استعمال کرایا جاتا ہے۔ نفع خاص: مدر بول و حیض ہے۔ مضر: سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: نمک ہے۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

گل چاندی Cylon Jasmin

لاطینی Tabernae Montana Coronera (عربی) لبلاب کبیر (ہندی) کٹلی (فارسی) گل چاندی۔ ماہیت: گل چاندی کی نبات بیل دار ہوتی ہے جو اپنے مجاور درخت وغیرہ پر لپٹ کر اوپر چڑھتی ہے اس کے پتے سیم کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور پھول شکل میں سینکھی سے مشابہ اور سفید و ملائم ہوتا ہے اور یہی زیادہ تر بطور دواء مستعمل ہے یہ ملکی پیداوار ہے۔ مزاج: معتدل۔ افعال: مفرح و مقوی قلب، مفتح محلل اور ملین شکم۔ استعمال: گل چاندی کا گل قند بنا کر خفقان و جنون میں کھلایا جاتا ہے اس کو جوش دینے سے اس کی قوت تلین ضعیف اور دیگر قوتیں قوی ہو جاتی ہیں اور اس کا آب افشردہ اس کے برعکس ہوتا ہے اس کو جوش دے کر روغن بادام ملا کر پلانا قرحہ امعاء میں مفید ہے پتوں کا عصارہ کھٹملوں کا قاتل بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مفرح اور دافع خفقان ہے۔ مصلح: نبات سفید۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

گل داؤدی

لاطینی Coronerm (فارسی۔عربی) باسوم (سندھی) ڈوسپر دگل (سنسکرت) سمیتا۔ (انگریزی) کری سینتھی مم (Chrysanthemum) ماہیت: گل داؤدی کا پودا ایک گز بلند ہوتا ہے اس کے پتے روئی کے پتوں سے اور پھل گل نسرین سے مشابہ ہوتے ہیں جس سے برنجاسف کی مانند بو آتی ہے بلحاظ رنگ زرد رنگ اور سفید مائل بہ کبودی تین قسم کا ہوتا ہے گل داؤدی کو باغوں میں بوتے ہیں اور نیز گھروں میں گملوں میں لگا کر رکھتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: گل داؤدی تمام افعال میں برنجاسف کے قریب ہے اس کا سونگھنا مسخن دماغ اور مفرح و مقوی قلب ہے اندرونی

Scanned with CamScanner

طور پر کاسر ریاح' مدر بول وحیض اور مفتت سنگ گردہ ومثانہ ہے ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور زخموں کو خشک کرتا ہے۔ استعمال: گل داؤدی کا عرق کشید کرکے تفریح اور تقویت قلب کے لیے استعمال ہوتا ہے پھول سونگھنے سے دماغ کے سرد امراض کو فائدہ دیتا ہے پھولوں کا سفوف بنا کر اور نیز جوشاندہ تیار کرکے سنگ گردہ مثانہ کو توڑنے اور ادرارِ بول کے لیے پلاتے ہیں اسی غرض کے لیے ضماد کرتے ہیں اور گل داؤدی زرد 1 تولہ کو بادیان 3 ماشہ سفید زیرہ ڈیڑھ ماشہ کے ہمراہ پکا کر مثل مرہم کے غلیظ ہو جانے پر اورام بلغمی کو تحلیل کرنے کے لیے لگاتے ہیں۔ نفع خاص: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گل سُرخ اور برنجاسف ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

گل دوپہریا

لاطینی Pentapetes Phoenica (گجراتی) کماپوریو (انگریزی) مور فلاور (Moor Flower) ماہیت: گل دوپہریا کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے اس کے پتے صنوبری شکل کے لمبوترے اور کنگرے دار ہوتے ہیں۔ مشابہت پھول بالعموم سُرخ رنگ کا ہوتا ہے اور کسی قدر گل لالہ سے مشابہت رکھتا ہے اور چونکہ یہ اکثر دوپہر کے وقت کھلتا ہے لہٰذا اس کو گل دوپہریا کہتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: گل دوپہریا قابض کاسر ریاح اور جاذب رطوبات ہے۔ استعمال: گل دوپہریا کو شقیقہ کے دفع کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے پھولوں کا پانی نچوڑ کر مریض شقیقہ کی ناک میں ٹپکانے سے رطوبات کا اخراج ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع شقیقہ۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور شہد ہے۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر کسی مرض میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

گل دھاوا

(بنگلہ) دھائی پھول (ہندی) دھائے کے پھول (گجراتی) دھاونی (سنسکرت) دھاتکی وڈفورڈیا فلوری بنڈا (Wood Floribunde) ماہیت: ایک دھاری 10/12 فٹ بلند درخت کے پھول ہیں۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: قابض' حابس' نزف الدم' مبرد اور مجفف۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے اسہال کو بند کرنے کے لیے اس کا سفوف یا جوشاندہ پلاتے ہیں؟ قابض اور حابس نزف الدم ہونے کے باعث کثرت حیض وخون بواسیر کو روکنے کے لیے اس کے جوشاندہ کا آبزن کرتے ہیں نیز اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں سیلان الرحم میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ اس

کا سفوف بنا کر زرور کرکے لنگوٹ باندھ دیتے ہیں مبرد اور مجفف ہونے کی وجہ سے اس کے سرسوں کے تیل میں جلا کر جلے ہوئے عضو پر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: حابس دم اور قابض ہے۔ مضر: مولد دیدان ہے۔ مصلح: آب انار ہے۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: گل دھاوا میں 20 فی صد ٹے نین کی مقدار پائی جاتی ہے۔

گل سُرخ

لاطینی Rosa Dam Ascena (عربی) ورد (فارسی) گل سُرخ (سندھی) جر پھل (انگریزی) روز (Rose) ماہیت: مشہور پودا ہے اس کا پھول خوشنما اور خوشبودار ہوتا ہے پھول ہی بطور دواء مستعمل ہے پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گل سُرخ مرکب القوی ہے کیونکہ اس میں قوتِ حار لطیفہ اور قوت باردہ غلیظ دو مختلف قوتیں موجود ہیں حرارت برودت سے زیادہ ہے اور اکثر اطباء کے نزدیک اس کا مزاج سرد 2 خشک 2 ہے۔ افعال: گل سُرخ مفرح ومقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی بدن ہے معدے اور امعاء کو قوت دیتا' دست لاتا اور قبض کشا ہے خصوصاً خشک گل سُرخ قبض کشا ہے صفراء کی حدت کو ساکن کرتا ہے بدن کے پسینے کو خوشبودار بناتا اور اس کی کثرت کو روکتا ہے ضماد کرنے سے گرم ورموں کی تحلیل کرتا ہے دردوں کو تسکین دیتا اور باریک پیس کر زرور کرنے سے زخموں کو خشک کرتا ہے۔ استعمال: گلاب کا تازہ پھول سونگھنا مفرح اور مقوی قلب ودماغ ہے لیکن کمزور اشخاص کو اس کے نزلہ وزکام کی تحریک ہو جاتی ہے۔ پانی نچوڑ کر آنکھ میں قطور کرنے سے آشوب چشم حار کو اور کان میں ڈالنے سے کان کے درد گرم کو فائدہ بخشتا ہے سر درد کو تسکین دینے کے لیے پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہین چونکہ گل سُرخ میں قوت تحلیل کے باوجود قبض اور عطریت ہے لہٰذا ورم جگر میں ضمادوں میں شامل کرکے استعمال کرتے ہیں دانتوں کو مضبوط کرتے اور ان کے درد کو تسکین دینے کے لیے پانی میں جوش دے کر غرغرے کراتے تیز سفوفات میں شامل کرکے دانتوں پر ملتے ہیں خشک کو باریک پیس کر قلاع دہن میں ذرور کرتے ہیں اندرونی طور پر خفقان حار۔ غشی اور ضعف قلب کو دُور کرنے' معدہ جگر اور امعاء کو قوت دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں گرم دستوں کو بند کرنے پیچش اور نفث الدم کے ازالہ کے لیے کھلاتے ہیں پسینہ کی کثرت کو روکنے اور اس کی بدبو کو زائل کرنے کے لیے باریک پیس کر بدن پر ملتے ہیں۔ گل سُرخ کے درمیان ریزہ ریزہ دانے ہوتے ہیں جن کو "زرورد" کہتے ہیں ان کا بیان گزر چکا ہے۔ گل سُرخ کا عرق کشید کیا جاتا ہے جو تفریح اور تقویت قلب ودماغ اور ازالہ خفقان وغشی کے لیے استعمال کیا

Scanned with CamScanner

جاتا ہے نیز اس کے تازہ پھولوں سے گل قند بنایا جاتا ہے جو کہ ذکر ہو چکا ہے۔ نفع خاص: مفرح، محلل ومخرج مادہ مجلسہ ہے۔ مضر: باہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: انیسوں، حب الزلم۔ بدل: بنفشہ اور مرزنجوش۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ گل سُرخ میں سے ایک روغن علیحدہ کیا گیا ہے۔ مشہور مرکبات: (1) معجون دبید الورد (2) سفوف قلاع (3) عرق رمد۔ سفوف زرورد۔

گل سیوتی

(عربی) گل نسرین (فارسی) گل مشکین (بنگلہ) سے اتی (گجراتی) شوتی (انگریزی) چائنا روز (China Rose) ماہیت: سیوتی کا پودا پتوں اور پھولوں کے لحاظ سے گل سُرخ (گلاب) کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے صرف پھول کا رنگ بجائے سُرخ ہونے کے سفید ہوتا ہے اور یہی مستعمل ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مقوی قلب و دماغ، مفرح اور ملین شکم۔ استعمال: گل سیوتی کا گل قند بنا کر تقویت وتفریح قلب اور ازالہ خفقان کے لیے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اس کا کشید کردہ عرق بھی امراض مذکورہ میں مستعمل ہے۔ بعض ادویہ کے ہمراہ بطور نقوع بھی پلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: مفرح ومقوی قلب اور دافع خفقان ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گل چنبیلی۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ اور اس کا گل قند 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔

گل عباسی Marvel Of Peru

لاطینی Mirabilis Orientalis (مرہٹی) گل بسا (پنجابی) پتر آشود (بنگلہ) کرشن کلی (انگریزی) میرابلس جلیپا (Mirabilis-Talapa) ماہیت: ایک بوٹی ہے جو گل عباسی کے نام سے مشہور ہے اس کو بالعموم باغوں اور گھروں میں خوبصورتی کے لیے لگاتے ہیں اس کا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ شاخیں بکثرت نرم و نازک اور اِدھر اُدھر پراگندہ ہوتا ہے پتے مثل مثلث شکل کے لمبے سے پھول سرنائی شکل کا سُرخ یا سفید یا زرد ہوتا ہے تخم سیاہ شکن دار حب الآس سے مشابہ ہوتے ہیں۔ جڑ گرہ دار لمبی مخروطی شکل کی ہوتی ہے۔ مزاج: پتے گرم 3 وخشک، پھول معتدل جڑ گرم وتر، تخم سرد وخشک۔ افعال: پتے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل ومنضج اور مفجر اورام ہیں اندرونی طور پر کھلانے سے مسہل بیان کیے جاتے ہیں پھول دافع بواسیر ہیں جڑ مقوی باہ اور مصفی خون ہے تخم قابض۔ مجفف اور حابس خون ہیں۔ استعمال: پھوڑے اور پھنسیوں کو تحلیل کرنے اور ان کو نفخ دینے

اور پھوڑے کے لیے برگ عباسی کو تیل سے چپڑ کر گرم کر کے باندھتے ہیں یا پانی میں پیس کر ضماد کرتے ہیں استسقاء اور یرقان میں اس کے پتوں کی بجیہ پکا کر دن میں 2 یا 3 مرتبہ روٹی کے ہمراہ کھلاتے ہیں اسہال آ کر مادہ مرض دفع ہو جاتا ہے پھولوں کا سفوف بنا کر بواسیر میں کھلاتے ہیں اور جڑ کا جوشاندہ بنا کر وجع مفاصل، آتشک اور جرب وحکہ میں پلاتے ہیں اور سفوف بنا کر تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں تخموں کا سفوف بنا کر سیلان الرحم اور کثرت حیض میں استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور منضج ومفجر اورام ہے نیز بواسیر والوں کو مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: نبات سفید اور تازہ دودھ۔ مقدار خوراک: جڑ 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ تخم اور پھول 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

گل مچکن

(بنگالی) مچکند (انگریزی) پی پیبری فولیم (Pee Pubiri Folium) ماہیت: گل مچکن یا گل مچکند ایک پہاڑی درخت ”مچکن“ نامی کے پھول ہیں۔ مقام پیدائش: کوہستان شمالی ہند۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال واستعمال: گل مچکن (باریک شدہ) روغن اور شکر مساوی الوزن سے حلوہ بنا کر کھلانا خون بواسیر کے روکنے کے لیے مفید ومجرب ہے صدع بارد (سر درد بارد) میں پانی کے ساتھ پیس کر پیشانی پر ضماد کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: حابس خون بواسیر۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغن کاہو۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

گل مختوم Sealed Clay

(عربی) طین مختوم۔ ماہیت: ہلکے گلابی رنگ کی چکنی مٹی ہے جس کی ٹکیاں بنی ہوئی ملتی ہیں۔ مزاج: سرد وخشک باقوت تریاقیہ۔ افعال: گل مختوم مفرح اور مقوی قلب ہے مغری اور مجفف تاثیر کرتی ہے۔ قابض اور حابس خون ہے وبائی بخاروں میں تریاق ہے۔ گل مختوم کو سل قرحہ ریہ نفث الدم اور معدہ امعاء کے زخموں میں کھلایا جاتا ہے۔ مفرح ومقوی قلب اور تریاق ہونے کی وجہ سے طاعون میں استعمال کراتے ہیں۔ قابض اور حابس خون ہونے کی وجہ سے طاعون میں استعمال کراتے ہیں تازہ زخموں سے سیلان خون روکنے اور ان کو جلد خشک کرنے کے لیے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں علاوہ ازیں گل مختوم کو ہر ایک قسم کے زہروں کا تریاق بیان کیا جاتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ ہر ایک قسم کے زہر میں اس کو پلانے سے قے اور دست آ کر تمام دفع ہو جاتے ہیں سموم حیوانی میں کھلانے کے

Scanned with CamScanner

علاوہ مقام گزیدہ پر طلاء بھی کرتے ہیں۔نفع خاص: تریاق سموم۔مضر: طحال کے لیے مضر ہے۔مصلح: کتیرا' گلاب اور شہد ہے۔بدل: گل ارمنی۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

گل ملتانی Pale Clay Or Multani

(عربی) طین (فارسی) گل گاچنی (انگریزی) ملتانی کلے (Multani Colay) ماہیت: گل ملتانی (ملتانی مٹی) سفید زردی مائل رنگت کی پرت دار مٹی ہے جو عموماً سر دھونے کے کام آتی ہے۔مزاج: سرد وخشک۔افعال: قابض' حابس الدم اور جالی۔استعمال: قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے اس کا آب زلال رعاف اور بول الدم میں پلایا جاتا ہے رعاف میں سر اور پیشانی پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے گرمی کے دانوں پر بھی ضماداً مستعمل ہے۔نفع خاص: حابس الدم اور مسکن ہے۔مضر: پھیپھڑوں اور امعاء کے لیے مضر ہے۔مصلح: یخنی و سرطان۔مقدار خوراک: (بصورت نقوع) 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔بصورت سفوف: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

گل مہندی

لاطینی Law Sonia Alba (ہندی) کیسر بنجے (انگریزی) فلاورز حنا (Flowers Hina)۔(فارسی) گل حناء۔ماہیت: گل مہندی کا پودا پھول دار نہایت خوش منظر ہوتا ہے اس کے پتے باریک لمبے اور نازک ہوتے ہیں تخم چھوٹے چھوٹے دانہ الائچی سے مشابہ سیاہی مائل ہوتے ہیں۔پھول سُرخ گلابی اور نیلگوں مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔مزاج: گرم وتر۔افعال و استعمال: اس کے پھولوں کو گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے اور مقوی باہ بیان کیا جاتا ہے اس کی شاخوں اور تنا کو پانی میں خفیف جوش دینے کے بعد سرکہ میں پرورده کر کے اچار بناتے ہیں جو کہ نہایت لذیذ ہوتا ہے اس کے تخموں کو باریک پیس کر خروج مقعد میں زرور کرتے ہیں اس کے پتوں اور پھولوں کا پانی نچوڑ کر جلے ہوئے عضو کی حرارت اور سوزش کو تسکین دینے کے لیے طلاء کرتے ہیں علاوہ ازیں بعض اطباء گل مہندی کو مقوی معدہ بدن اور مفرح بیان کرتے ہیں۔نفع خاص: مقوی باہ و معدہ اور مسکن حرارت۔مضر: مرطوب مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: گوشت و روغن۔بدل: مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔نوٹ: گل مہندی کو خشک کر کے پیس کر عام لوگ ہاتھوں' پاؤں اور سر کے بالوں اور داڑھی پر لگاتے ہیں۔نیز بیاہ شادیوں میں عام استعمال کی چیز ہے۔

گلنار

(عربی) زھوار الرمان واجی (فارسی) گل انار دشتی۔ماہیت: جنگلی انار کی کلیاں ہیں جو کہ دواء مستعمل ہیں اس انار کو پھل نہیں لگتے ہیں۔مزاج: سرد 1 خشک 2۔افعال: رادع قابض مجفف اور حابس الدم۔استعمال: رادع ہونے کی وجہ سے ابتداء اورام میں طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔قابض اور حابس الدم ہونے کی وجہ سے تحریک دندان اور دانتوں کے سیلان خون میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور سنون استعمال کیا جاتا ہے۔نفث الدم اسہال صفراوی اور دموی کثرت حیض میں بطور سنون استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے جوشاندہ سے آبدست کراتے ہیں۔قابض و مجفف ہونے کے باعث سیلان الرحم میں اکلاً و حمولاً مستعمل ہے۔مجفف ہونے کی وجہ سے قلاع اور زخموں پر اس کا ذرور کیا جاتا ہے۔نفع خاص: حابس الدم و قابض ہے۔مضر: دردسر اور سدے پیدا کرتا ہے۔مصلح: کتیرا۔بدل: انار کی کلیاں یا چھال اور جفت بلوط۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

گلو

لاطینی Tinospora Cordifolia (ہندی) گرچ (بنگالی) گلانچا (گجراتی) گل بیل (سنسکرت) گڈوچی (انگریزی) ٹائنوسپورا کارڈی فولیا (Tinospora Cordi Folia)۔ماہیت: مشہور ملکی بیل دار بوٹی ہے جو اپنے آس پاس کے درختوں وغیرہ پر لپٹ کر اوپر چڑھ جاتی ہے اس کے پتے پان کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کے تمام اجزاء نہایت تلخ ہوتے ہیں عموماً اس کی لکڑی دواءً مستعمل ہے درخت نیم پر چڑھی ہوئی گلو (نیم گرچ) بہترین ہوتی ہے۔مزاج: گرم 1 خشک بقول بعض مرکب القوی بقول اطبائے ہند سرد وخشک۔افعال: مقوی قابض' مقوی معدہ دافع تپ جملہ اقسام۔قاتل کرم' مصفی خون نافع سوزاک اور جریان و مدر بول۔استعمال: گلو خصوصاً سبز' تازہ بخار کی جملہ اقسام حتیٰ کہ حمیات مرکبہ مزمنہ اور تپ دق کے لیے نقوعاً و مطبوخاً مستعمل ہے اگر گلو سبز سے پانی نچوڑ کر استعمال کیا جائے تو وہ زیادہ قوی ہوتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے اسہال مزمنہ اور اسہال خونی کے بند کرنے کے لیے استعمال کراتے ہیں اور سوزاک و جریان میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ مستعمل ہے۔مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ اور آتشک و جذام میں استعمال کراتے ہیں تلخ ہونے کی وجہ سے کرم شکم کے قتل کرنے کے لیے پلاتے ہیں اس کا نشاستہ بھی ست گلو کے نام سے استعمال کیا جاتا ہے۔نفع خاص: دافع حمیات اور مصفی خون ہے۔مضر: رباطات

Scanned with CamScanner

کے لیے مضر ہے۔ مصلح: طباشیر اور دانہ ہیل۔ بدل: ست گلو۔ مقدار خوراک: 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔ مطبوخ یا نقوع: آب گلو (جو کہ گلو کی شاخ اور پتوں کو نچوڑ کر لیا جائے 2 سے 3 تولہ تک)۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے صرف یہ پتہ چلا ہے کہ گلو میں ایک تلخ جوہر موثر پایا جاتا ہے اسی پر گلو کے افعال وخواص کا انحصار ہوتا ہے۔

گنا

لاطینی Saccharum Off (عربی) قب السکر (فارسی) نیشکر (سندھی) کمند (انگریزی) شوگر کین (Sugar Can) ماہیت: مشہور چیز ہے اسی کے رس سے گڑ اور شکر جیسی تمام مٹھائیاں بھی تیار کی جاتی ہیں۔ گنا کئی قسم کا ہوتا ہے بہترین قسم کا پونڈا ہے جو کھانے میں نہایت نرم بہت شیریں اور شاداب ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 1 تر 1۔ افعال: گنا مفرح قلب، ملین طبع، مدر بول اور بدن کو طاقت بخشتا اور فربہ بناتا ہے دانتوں کو مضبوط اور صاف کرتا ہے اور گندہ دہنی کو زائل کرتا ہے۔ استعمال: گنے کو زیادہ تر چھیل کر چوسا جاتا ہے اس کے متواتر استعمال سے بدن قوی اور فربہ ہو جاتا ہے۔ مدر بول ہونے کے باعث پیشاب کی سوزش کو زائل کر دیتا ہے۔ گنے کی گنڈیریوں کو چھیل کر شبنم میں رکھ دیا جائے صبح کے وقت ان کو چوسا جائے تو سوزش بول اور سوزاک کو فائدہ بخشتا ہے بلکہ بعض وقت کثرت ادرار کے باعث گردہ اور مثانہ کی ریگ اور پتھری کو نکالتا ہے گنے کا رس نکالا ہوا بھی تقریباً یہی فوائد رکھتا ہے۔ نفع خاص: مسمن بدن ہے۔ مضر: بلغمی مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: نمک سیاہ اور ادرک ولیموں۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔

گندنا

لاطینی Asphodelus Fistu Eosus (فارسی) گندنا (عربی) کراث (پنجابی) بوگاٹ بعض مقامات میں اس کو پیازی اور بوگاٹ بھی کہتے ہیں۔ عربی میں کراث ایک الگ چیز ہے۔ ماہیت: گندنا کے پودے گندم اور نخود کی کاشت میں خودرو بکثرت پیدا ہوتے ہیں ان کے پتے تخم اور پھول شکل میں پیاز کے پتوں تخم اور پھول سے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے اور باریک ہوتے ہیں اس کی جڑ میں پیاز نہیں ہوتا۔ مقام پیدائش: پاکستان، ہندوستان اور ایران۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: محلل، مسکن، جالی، محمر، مقوی باہ، مدر بول وحیض ومنفث ومخرج بلغم۔ استعمال: تخم گندنا بواسیر خونی وبادی میں بکثرت مستعمل ہے دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی گولیاں اور سفوف دافع بواسیر

بتائے جاتے ہیں بواسیر مسوں کو تخم گندنا کا بخور بھی کیا جاتا ہے ادرار بول وحیض کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں اس کے سبز پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے سر درد پیدا کرتا ہے اور حواس کو خراب اور پراگندہ کر دیتا ہے تخم گندنا جالی ہونے کی وجہ سے بعض امراض جلدیہ میں طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع بواسیر اور جالی ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کشنیز اور کاسنی تازہ۔ بدل: پیاز اور لہسن۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (1) جوارش فنجوش (2) حب جالینوس (3) سفوف مقلیاثا (4) حب مقل۔

گوبھی

(عربی) قنبیط Hotopic گوبھی (فارسی) کلم روی (سندھی) گوبی (انگریزی) کولی فلاور (Coali Flower) ماہیت: مشہور پھول ہے جو ترکاری کے لیے مستعمل ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 1۔ افعال واستعمال: گوبھی کا پھول تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے نہایت خوش مزہ اور لذیذ ہوتا ہے لیکن اس سے ریاح اور غلیظ خون ہوتا ہے ریاح پیدا کرنے کی وجہ سے شکم میں نفخ پیدا کرتا ہے مقوی باہ ہے کسی قدر قوت ادرار بھی رکھتا ہے بالخاصہ ضماد کو دفع کرتا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ شراب سے قبل کھانا مانع سکر ہے اس کے جوشاندہ سے نطول کرنا اوجاع مفاصل کو تسکین بخشتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مانع سکر ہے۔ مضر: نفاخ۔ دیر ہضم اور مولد سودا ہے۔ مصلح: روغن بادام روغن زرد اور گرم مصالحہ۔ بدل: کرم کلہ۔

گئو دنتی

(عربی۔فارسی) زرنیخ۔ ماہیت: گئو دنتی (ہڑتال گئو دنتی) سفید رنگ کی چمک دار ڈلیاں ہوتی ہیں اس کو کشتہ بنا کر دواء میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: دافع امراض بلغمی، دافع حمیات، جملہ اقسام منفث بلغم، قابض اور حابس الدم۔ استعمال: کشتہ گئو دنتی کو ہر قسم کے بخار خصوصاً موسمی بخاروں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں امراض بلغمی سرفہ ضیق النفس وجع مفاصل پرسوت وغیرہ میں بھی مستعمل ہے سل ودق میں بھی کھلایا جاتا ہے قابض وحابس الدم ہونے کی وجہ سے اسہال اور جریان خون کو بند کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: دافع حمیات اور منفث بلغم ہے اس کا کشتہ سل ودق میں مستعمل ہے۔ مقدار خوراک: 1 رتی۔

Scanned with CamScanner

گولر

(ہندی) گولر (عربی) جمیز (فارسی) انجیر احمق (بنگلہ) گلیہ (سندھی) گولاڈ (انگریزی) وائلڈ فگو۔ ماہیت: انجیر سے مشابہ مشہور پھل ہے اس کے تخم بھی انجیر کے تخموں کی مانند باریک باریک ہوتے ہیں بعض پختہ پھلوں میں مچھروں سے مشابہ جانور ہوتے ہیں پختہ گولر کا رنگ سُرخ اور مزہ شیریں ہوتا ہے گولر کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پتے توت کے پتوں سے مشابہ لیکن بے کنگرے اور ان سے چھوٹے ہوتے ہیں اور دبیز ہوتے ہیں اس درخت کو پھول نہیں لگتے پھل شاخوں اور تنے پر لگے ہوتے ہیں اس کے تنے اور شاخوں پر شگاف دینے اور نرم شاخوں کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ مزاج: گولر پختہ گرم 2 تر 1۔ گولر خام سرد 2 تر 1۔ افعال: گولر مفرح ہے بدن کو خاص غذائیت دیتا ہے ملین طبع اور منفث بلغم ہے گولر خام قابض اور حابس خون ہے۔ اس کا دودھ محلل و منضج اور مفجر اورام ہے جڑ کا پانی مبرد و مسکن ہے۔ استعمال: گولر پختہ دوسرے میووں کی مانند کھایا جاتا ہے اس سے فرحت حاصل ہوتی ہے بدن کو غذائیت پہنچتی ہے قبض رفع ہوتا اور کھانسی و دمہ میں نفع حاصل ہوتا ہے کچے گولروں کو پکا کر بطور ترکاری کھایا جاتا ہے یہ قابض ہونے کے باعث دستوں کو بند کرتے اور خون بواسیر کو روکتے ہیں گولر اور اس کے پتے اور شاخوں کے جوشاندے سے بطریق معروف لعوق تیار کر کے دمہ اور کھانسی میں بحتہ الصوت چٹاتے ہیں برگ گولر کو پانی میں پیس چھان کر دستوں کو بند کرنے کے لیے پلاتے ہیں اور اس کے دودھ کو ورموں پر تحلیل کرنے اور پھوڑے پکانے کے لیے لگاتے ہیں اس کی جڑ کا پانی نکال کر مبرد و مسکن ہونے کی وجہ سے تپ دق اور ذیابیطس میں پلاتے ہیں۔ گولر کی جڑ سے پانی نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ گولر کے جوان درخت کی جڑ میں گڑھا کھود کر اس کی کسی ایک جڑ کو کاٹ کر ایک گھڑے کے اندر رکھ دیں جڑ سے قطرہ پانی ٹپک کر گھڑے میں جمع ہوتا جائے گا۔ اسی پانی کو لے کر آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک صبح و شام پیاس کے وقت پلائیں۔ نفع خاص: حابس اسہال۔ مضر: معدہ کے لیے مضر ہے اور مورث تپ ہے۔ مصلح: انیسوں، سکنجبین اور ٹھنڈا پانی۔ مقدار خوراک: گولر خام بشکل سفوف 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک برگ گولر 7 ماشہ سے 1 تولہ تک بصورت شیرہ۔

گوماں

لاطینی Leucus Asper (ہندی) گومایا گما (بنگلہ) درون پشپی (گجراتی) ہتنبو (سندھی) گومی (انگریزی) لیوکس لنی گولیا۔ ماہیت: گوماں (گومہ) ایک ملکی بوٹی ہے جو موسم برسات میں

خریف کی پیداوار کے ساتھ بکثرت پیدا ہوتی ہے اس کا پودا ایک بالشت سے لے کر نصف گز تک بلند ہوتا ہے۔ پھول اخروٹ کے برابر ہوتا ہے اس میں متعدد سوراخ ہوتے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں اس بوٹی سے نہایت تیز بو آتی ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: محلل اورام، قاتل کرم شکم اور دافع تپ بلغمی۔ استعمال: تپ کہنہ بلغمی میں اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے اور کرم شکم کے قتل و اخراج کے لیے بھی بطور جوشاندہ استعمال کرتے ہیں تحلیل اورام کے لیے اس کو پانی میں جوش دے کر اور کچل کر باندھتے ہیں۔ نفع خاص: دافع حمی بلغمی، قاتل کرم اور محلل ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: فلفل سیاہ شہد و ادرک۔ بدل: بھنگرا۔ مقدار خوراک: 3 سے 5 ماشہ تک۔

گوندنی

لاطینی Bridlia Montana (پنجابی) گوندی (فارسی) سپستان خورد (سندھی) لیار (انگریزی) ڈیبل (Debil)۔ ماہیت: ایک درخت کے پھل ہیں جو فالسہ کے برابر گول اور کسی قدر مخروطی ہوتے ہیں یہ خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سُرخ مثل دانہ یاقوت کے ہو جاتے ہیں ان کا مزہ شیریں لعاب دار سپستان کی مانند ہوتا ہے۔ مزاج: گوندنی پختہ گرمی سردی معتدل اور پہلے درجے میں تر ہے کونپل بارد یابس۔ افعال و استعمال: گوندنی کے افعال سپستان کی مانند ہیں۔ پختہ گوندنی کو مثل دوسرے پھلوں کے کھاتے ہیں ملین صدر اور منفث بلغم ہیں۔ کھانسی اور خشونت صدر اور حلق کو فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ گوندنی کونپل مویز منقے ہر ایک ایک تولہ کو پانی میں پیس چھان کر ایک ماشہ گیرو کے ہمراہ خون بواسیر کو روکنے کے لیے پلاتے ہیں۔ گوندنی پختہ کا لعاب نکال کر ہم وزن شکر سفید سے قوام کر کے قدرے صمغ عربی اضافہ کر کے کھانسی کے ازالہ کے لیے چٹاتے ہیں اور ان کو خشک کر کے سفوف بنا کر رقت و جریان منی کو زائل کرنے کے لیے چٹاتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج بلغم اور مقوی باہ ہے۔ مضر: معدہ اور جگر کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گلاب کی پتی، عناب اور قند سفید ہے۔ بدل: سپستان۔ مقدار خوراک: گوندنی خشک بطور سفوف 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

گھونگچی Jeirity, Jamaica Wild Liqud Rice

لاطینی Abrus Prectorius (عربی) عین الدیک (1) (فارسی) سُرخ چشم خروس (بنگالی) کونچ (سنسکرت) گنجا (سندھی) چنوٹھی۔ ریتوں (پنجابی) رتی (انگریزی) ایبرس پریگیٹوری (Abrus prectives) (1) ایک مرغے کو کہتے ہیں اس لیے عین الدیک کے معنے

مرغے کی آنکھ میں، محیط میں لکھا ہے کہ گھونگچی کی ایسی شکل نہیں ہوتی اس لیے جن لوگوں نے گھونگچی کا عربی نام عین الدیک لکھا ہے اس کا یہ قول درست نہیں بعض کے نزدیک عین الدین درخت پتنگ کے پھل کے بیج کا نام ہے۔ اس درخت کو عربی میں بقم کہتے ہیں۔ ماہیت: گھونگچی ایک بیل دار بوٹی کے تخم ہیں جو دانہ سے چھوٹے گول اور چکنے ہوتے ہیں تخموں کی رنگت کے لحاظ سے اس کی 3 قسمیں سُرخ سفید اور سیاہ ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان، امریکہ اور جزائر غرب الہند۔ مزاج: گرم 2 خشک 3۔ افعال: محلل جالی، اکال اور مہیج۔ استعمال: گھونگچی کو زیادہ تر بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں محلل ہونے کی وجہ سے اورام کے لیے بطور ضماد مستعمل ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے بہق برص، داد، کلف وغیرہ میں اس کا طلاء کیا جاتا ہے اور نیز آنکھ کے جالا (سبل) پھولا (بیاض) کو زائل کرنے کے لیے اکتحالاً استعمال کرتے ہیں اکال ہونے کے باعث زخموں کے زائد اور خراب گوشت کو دُور کرنے اور بواسیری مسوں کو زائل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ہیجان و تحریک کی غرض سے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: ترنجبین، کشنیز سبز۔ بدل: سُرخ اور سفید۔ دونوں ایک دوسرے کا بدل ہیں۔ مقدار خوراک: سفوف ½ رتی سے ڈیڑھ رتی تک دودھ میں جوش دے کر۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ گھونگچی میں ایک زہریلا جوہر ہوتا ہے اس کا نام ''ابرین'' دیا گیا ہے گھونگچی کی جڑ سے ایک جوہر علیحدہ کیا گیا جس کی خصوصیت جوہر اصل السوس (گلائسیر ائزن) کی مانند ہوتے ہیں۔

گھی

(عربی) سمن (فارسی) روغن زرد (سندھی) گیہ (بنگلہ) گھرت (انگریزی) کلیری فائیڈ بٹر (Chlarified Butter)۔ ماہیت: مشہور چکنائی ہے جو کہ حیوانات کے دودھ سے نکالی جاتی ہے گائے کا گھی بہتر سمجھا جاتا ہے اور یہی زیادہ تر ادویہ میں استعمال ہوتا ہے تازہ نکلا ہوا گھی جس کو ہنوز آگ پر رکھ کر صاف نہ کیا گیا ہو مکھن (زبد) کہلاتا ہے۔ مزاج: گرم 1 تر 3 مکھن سرد 1 تر 2۔ افعال: گھی دافع تعفن، ملین اور مرطوب ہے ورموں کو تحلیل کرتا اور دردوں کو تسکین بخشتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے بدن کو قوت دیتا اس میں گرمی اور تری پہنچاتا اور چربی کی مقدار بڑھاتا ہے لہٰذا مسمن بدن ہے اور بدن کے اندر بعض زہروں کی تاثیر کے نفوذ کرنے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے گھی کی کثرت استعمال معدے اور ہضم کو ضعیف کرتی ہے۔ استعمال: گھی کو بدنی خشونت خشکی اور خارش کو دُور کرنے کے لیے بدن پر مالش کرتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ ملا کر زخموں کے تعفن

Scanned with CamScanner

کو دُور کرنے اور ان کو جلد خشک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں مراہم میں بالعموم دھویا ہوا خصوصاً 100 مرتبہ دھویا ہوا گھی استعمال کیا جاتا ہے اور اس کو نہایت قوی الاثر بیان کیا جاتا ہے نیز کہا جاتا ہے ایسا گھی اندرونی استعمال کے قابل نہیں رہتا بعض ورموں پر لگانے سے ان کو تحلیل کرتا اور ان کی سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ گھی اندرونی طور پر غذا میں بکثرت کھایا جاتا ہے گھی میں خصوصاً مکھن میں مصری ملا کر خشک کھانسی اور حلق اور سینہ کی خشونت کو زائل کرنے کے لیے چٹاتے ہیں۔ گھی کی کثرت ملین شکم ہے مقوی بدن، مقوی باہ اور مسمن بدن حلوؤں میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ مار گزیدہ کو پلاتے اور سنکھیا، افیون خوردہ وغیرہ کو شیر گاؤ کے ہمراہ بار بار پلا کر قے کراتے ہیں۔ نفع خاص: مسمن بدن اور دافع یبوست ہے۔ مضر: معدہ کو مضر ہے۔ مصلح: جوارش۔ بدل: دودھ بالائی اور مکھن۔
گھی دھونے کا طریقہ: گھی کو کانسی کی تھالی میں ڈال کر پانی پلائیں اور خوب استعمال کریں اس کے بعد پانی نکال دیں اور دوسرا پانی شامل کر کے استعمال کریں۔ اسی طرح 21 مرتبہ یا 100 مرتبہ دھوئیں۔

گھیکوار Aloe

لاطینی Atoe Vera (سندھی) کنوار بوٹی (بنگالی) گھرتا کماری (گجراتی) کنوار (پنجابی) کنوار گندل (سنسکرت) کورکانڈا (مرہٹی) کورچپڑا (مارواڑی) گوار پاٹھا (انگریزی) ایلو بار باڈین سس (Aloe Barba Dansis)۔ ماہیت: گھیکوار (کنوار گندل) کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے پتے جڑ سے نکلتے ہیں جو گاؤدم دبیز اور ان کے دونوں کناروں پر خار ہوتے ہیں ہر ایک پتے کا آخری سرا خار کی شکل میں ختم ہوتا ہے پتوں کے کاٹنے سے زردی مائل لیسدار تلخ رطوبت نکل آتی ہے جس کو لعاب گھیکوار کہتے ہیں۔ ''صبر'' گھیکوار ہی کا عصارہ ہے جو کہ بکثرت مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان، ہندوستان، جزائر غرب الہند اور جزیرہ سقوطرہ۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مسہل، مصفی خون، محلل و منضج اورام، معتدل اخلاط اور بلغمیہ۔ استعمال: مسہل و مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون میں استعمال کرتے ہیں طحال و جگر کی مرکب ادویہ میں شامل کرتے ہیں زیرہ سفید اور پھٹکڑی کے ہمراہ لعاب گھیکوار ملا کر پوٹلی بناتے اور آشوب چشم میں آنکھوں پر بار بار پھراتے اور نیز اس کا پانی آنکھ میں نچوڑتے ہیں لعاب گھیکوار کو ایک طرف سے چھیل کر قدرے انبہ ہلدی چھڑک کر نیم گرم بدو پھر الی اور دیگر اورام پر باندھتے ہیں مغز گھیکوار کی معجون بنائی جاتی ہے جو تقویت باہ تقویت کمر اوجاع مفاصل میں مفید ہے۔ نفع خاص: محلل ورم و ریاح۔ مضر: جگر معدہ و امعاء کو مضر ہے۔ مصلح: کتیرا و گل سُرخ۔ بدل: ایلوا، رفع قبض میں۔ مقدار خوراک: مغز گھیکوار 7

ماشہ سے 1 تولہ تک۔

گیرو

(عربی) طین احمر، گل مغرہ (فارسی)، گل سُرخ (تامل) کاوی (سندھی) سونا گیرو (بنگلہ) کری مائی (پنجابی) گیری (انگریزی) ریڈ اوکر (Red Ocher)۔ماہیت: سُرخ زردی مائل اور چکنی مٹی ہے جو گوالیار وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔مزاج: سرد 2 خشک 2۔افعال: مغری و حابس اسہال، حابس نزف الدم، قرحہ امعاء، قرحہ رحم اور کثرت حیض وغیرہ میں مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرایا جاتا ہے۔سوزاک و حرقت بول میں پھٹکری کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے اور نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اورام حارہ میں ابتداءً رادع ہونے کی وجہ سے ضمادوں میں شامل کیا جاتا ہے سرکہ کے ہمراہ حمرہ، نملہ اور سوختگی آتش کے لیے ضماداً استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ برص پر اس کا ضماد لگایا جاتا ہے۔نفع خاص: حابس خون۔مضر: آنتوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: شربت بنفشہ۔بدل: گل ارمنی۔مقدار خوراک: سفوف کی صورت میں 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک اور نقوعاً 1 تولہ تک۔

گیندا

(فارسی) صد برگ۔ماہیت: گیندے کا درخت ایک گز تک بلند ہوتا ہے شاخیں باریک باریک بکثرت ہوتی ہے پتے بھنگ کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پھول گول کٹوری نما بعض کا رنگ زرد بعض کا سُرخ اور بعض کا زعفرانی ہوتا ہے اور اس کی بہت پنکھڑیاں ہوتی ہیں اسی لیے اس کو صد برگ کہتے ہیں تخم باریک لمبے لمبے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اس کے پھول اور پتے دواء مستعمل ہیں۔مقام پیدائش: تقریباً تمام دنیا میں باغیچوں کے اندر اور نیز گھروں میں پھولوں کی خوبصورتی کی وجہ سے لگاتے ہیں۔مزاج: گرم 2 خشک 2۔افعال: مسخن، محلل، قابض، مدر بول اور مفتت سنگ مثانہ۔استعمال: مسخن و محلل ہونے کی وجہ سے ضماداً پھوڑوں کو پختہ کرنے اور ان کو تحلیل کرنے کے لیے مستعمل ہے قابض ہونے کے باعث خون بواسیر کو بند کرنے کے لیے مفید ہے بواسیر ریحی کو بھی نافع ہے اس کی کپوس کا شیرہ نکال کر اس میں مصری ملا کر پلانے سے مدر ہونے کے باعث احتباس کو زائل کرتا ہے اور حجر الیہود کے ہمراہ سنگ مثانہ کے خارج کرنے اور بند پیشاب کو کھولنے کے لیے مستعمل ہے گزیدن زنبور کے لیے سیاہ مرچوں کے ہمراہ پیس کر پلاتے اور مقام گزیدہ پر ضماد

کرتے ہیں۔نفع خاص: محلل و مخرج سنگ گردہ۔مضر: آشوب و حکہ پیدا کرتا ہے۔مصلح: بادر نجبویہ اور ترشیاں۔بدل: گل معصفری۔مقدار خوراک: (سبز پتے) 1 تولہ۔

گیہوں

لاطینی Tricticum Stivum (عربی) حنطہ (فارسی) گندم (بنگالی) کم (سندھی) کنک (انگریزی) وہیٹ (Wheet)۔ماہیت: مشہور غلہ ہے۔مزاج: 1 درجے میں گرم اور رطوبت و یبوست میں معتدل ہے۔افعال و استعمال: گیہوں تمام غلوں میں بہتر ہے اور انسان کے لیے بہترین غذاؤں میں سے ہے کثیر الغذا ہے اس کے آٹے کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے اس کے میدے کی روٹی قابض اور دیر ہضم ہوتی ہے مغز بادام کے ہمراہ گیہوں کا حریرہ تیار کر کے کھانسی نفث الدم، ضعف باہ، ضعف دماغ اور ضعف بدن کے دُور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے نیز اس کا خشک نشاستہ بھی حریرہ میں شامل کر کے پلایا جاتا ہے گیہوں میں قوت جلا، قوت تحلیل اور قوت انضاج بھی ہے لہٰذا گیہوں کو منہ میں چبا کر دل (بال توڑ) اور دوسرے پھوڑے پھنسیوں پر لگاتے ہیں اور اس کے آٹے کی پلٹس بنا کر اورام پر باندھتے ہیں گیہوں میں ایک قسم کی دہنیت بھی ہے جس پتال جنتر کے ذریعے نکال کر داد، گنج اور چھائیں پر لگاتے ہیں گیہوں کی بھوسی (سبوس گندم) جو آٹے کو چھاننے کے بعد باقی رہتا ہے منفث بلغم اور منضج بلغم ہے اور کھانسی زکام میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔نفع خاص: محلل ورم اور مسمن بدن۔مضر: نفاخ و معدہ کو مضر ہے۔مصلح: سرکہ۔

(ل)

لاذن

لاطینی Cistis Cretigus Resinus (عربی) لادن (فارسی) لاذن فرنگی (انگریزی) سس ٹس کریٹی کس ریسائنا (Cistuseretcius) ایک پہاڑی درخت کی رطوبت ہے جو غلیظ و لیس دار ہوتی ہے۔یہ درخت انار کے درخت کے برابر ہوتا ہے پتے اس کے چوڑے، بہت پتلے یعنی غیر دبیز اور سخت ہوتے ہیں اور پھل زیتون کے پھل کی طرح ہوتا ہے جس میں سیاہ باریک بیج نکلتا ہے اس کی ماہیت میں بڑا اختلاف ہے۔قانون میں شیخ نے لاذن کی یوں حقیقت لکھی ہے کہ جزیرہ

Scanned with CamScanner

قبرص میں ایک روئیدگی ہوتی ہے جسے قیسوس کہتے ہیں یہ بڑے ببلاب کی ایک قسم ہے اس روائدگی پر شبنم گرتی ہے تو اس کے پتوں کی رطوبت کے ساتھ مل کر جم جاتی ہے اس کو لوگ چھڑا لیتے ہیں یہی لادن ہے جو بکری اور بھیڑوں کے بالوں اور سموں کو چرتے وقت لگ جاتی ہے اور اس کو جمع کر لیتے ہیں۔ وہ خراب ہے۔ گنج باد آورد میں لکھا ہے کہ خالص لاذن کی صفت یہ ہے کہ نرم اور ہلکی ہو مزہ پھیکا جس میں تھوڑا سا قبض ہو چبانے سے دانتوں کے تلے خشونت نہ پائی جائے اور نہ ثقیل رکھتا ہے۔

رنگ: پھول سیاہ' سرخی مائل۔ ذائقہ: خوشبودار تلخ۔ مزاج: گرم 1 خشک 2۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ۔ افعال و استعمال: نافع امراض بارد اور نافع چشم ہے۔ ملطف' محلل اورام و ریاح مدر بول و حیض۔ دودھ بڑھاتا ہے مقوی معدہ و جگر ہے۔ دافع ہچکی سردی کے دردوں کو نافع' سہولت ولادت میں مددگار حمول صلابت رحم کو مفید ہے زخموں کو مندمل کرتا ہے اور اس کے نشانوں کو مٹاتا ہے اگر سور یا گائے کی چربی کے ساتھ مقعد پر لگائیں تو ورم اور درد کو مفید ہے اس کی دھونی سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔ اس کا روغن اس طرح بناتے ہیں کہ لاذن سوا 2 تولے تلوں یا زیتون کے تیل 28 تولہ میں گھول کر آگ پر پکاتے ہیں۔ جب چھٹا حصہ تیل کا جل جاتا ہے تو آگ پر سے اُتار لیتے ہیں۔ یہ تیل اعضاء کی سردی کو دُور کرتا ہے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ (غیر مسمی)

لال Ruby

(عربی) لعل بدخشان (فارسی) لعل (انگریزی) روبی۔ مشہور عام قیمتی پتھر۔ یہ یاقوت ہی کی قسم ہے یاقوت سے نرم۔ گول اور بڑا ہوتا ہے۔ رنگ: سُرخ اور چمک دار۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: معتدل۔ مقام پیدائش: بدخشاں اور دکن۔ افعال و استعمال: مفرح مقوی دل و دماغ قوی روحانی اور نفسانی کا ہے اس کا سرمہ مقوی بصارت ہے اس کا کشتہ سیلان الرحم کو بند کرتا ہے مفرحات اور یاقوتی میں شامل کرتے ہیں یاقوت زرد کو پکھراج اور کبود کو نیلم کہتے ہیں۔

لال ساگ

(عربی) عصبی الراعی (فارسی) ہزار بندک (انگریزی) اے گینگ ایٹی کس (A-Gangetlons) مشہور ساگ جو کئی قسم کا ہوتا ہے۔ رنگ: زرد سُرخ رنگ۔ ذائقہ: قدرے شیریں۔ مزاج: سرد 3 خشک 1۔ مقدار خوراک: 10 تولہ تک۔ افعال و استعمال: حابس و قابض ہے پتوں کا پانی کان کے درد کو دُور کرتا ہے یہ سوزش معدہ کو مٹاتا ہے پرانے اسہال اور حیض کو بند کرتا ہے مسکن حرارت ہے

قولنج کو مفید ہے۔

لاجورد

(عربی) لازورد (فارسی) لاجورد (سنسکرت) راج ورد (انگریزی) لاپس لازولی (Lapis Lazulé)۔ ماہیت: صاف اور نیلگوں چمک دار پتھر ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2 لاجورد مغسول سرد 1 خشک 2۔ افعال: مفرح اور مقوی قلب۔ اخلاط غلیظہ کا مسہل۔ خون کو صاف کرتا ہے اور مدر حیض ہے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی اور مجفف ہے۔ استعمال: لاجورد کو زیادہ تر وسواس' مالیخولیا اور جنون جیسے امراض میں استعمال کراتے ہیں۔ بہق اور برص پر طلاء کرتے اور زخموں پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں امراض چشم مثلاً رمد اور دمعہ۔ سلاق اور قرحہ چشم میں باریک کھرل کر کے بطور سرمہ لگاتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لیے اس کا نفوخ کرتے ہیں اور ادرار حیض کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے اور حمول کرتے ہیں۔

لاجورد کو اسہال لانے کے علاوہ دوسرے امراض میں مغسول کر کے استعمال کیا جاتا ہے اور مغسول کرنے کا طریقہ وہی ہے جو کہ شادنج کے مغسول کرنے کا بیان ہو چکا ہے۔ نفع خاص: دافع امراض سوداوی ہے۔ مضر: کرب اور متلی پیدا کرتا ہے۔ مصلح: مصطگی اور کتیرا ہے۔ بدل: گل ارمنی۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

لالہ Vulgaris

(عربی) شقائق نعمان (فارسی) گل لالہ (انگریزی) پلسے ٹلاونڈ فلاور (Pulsatilla Wind Flower)۔ ماہیت: لالہ کے پتے پھول اور پھل تمام چیزیں خشخاش سے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹی ہوتی ہیں پھولوں کی رنگت بالعموم سُرخ ارغوانی اور گاہے بنفشی ہوتے ہیں اور باریک باریک شاخوں کے سروں پر لگتے ہیں ان کے گرنے کے بعد ڈوڈہ نکلتا ہے جو خشخاش کے ڈوڈہ سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اور اس میں سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے گول تخم بھرے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: گل لالہ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی' محلل اور جاذب خون تاثیر کرتا ہے چنانچہ اس کے لگانے سے جلد میں سوزش ہونے لگتی ہے اور بعض وقت آبلہ پیدا ہو جاتا ہے بالوں پر لگانے سے ان کو سیاہ اور خوبصورت بناتا ہے منہ میں رکھ کر چبانے سے مدر لعاب تاثیر کرتا ہے اور ناک میں اس کا پانی نچوڑ کر سعوط کرنے سے رطوبت کا اخراج ہوتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے

Scanned with CamScanner

سے مفتح مسام ملطف خون ہے۔ مدر بول وحیض۔ مدر شیر منفث بلغم مسکن درد اور دافع تشنج تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے معدہ اور امعاء میں خراش کرنے کے باعث قے اور دست لاتا ہے۔ استعمال: گل لالہ کو اورام پر تحلیل کرنے کے لیے ضماد کرتے ہیں جالی اور جاذب خون ہونے کی وجہ سے برص و بہق نمش اور داد پر لگاتے ہیں نیز زخموں پر ضماد کرتے یا مراہم میں شامل کر کے لگاتے ہیں۔ گل لالہ کو پوست اخروٹ تازہ کے ہمراہ کوٹ کر بالوں کو سیاہ کرنے کے لیے لگانے اور دوسرے خضابوں میں شامل کرتے ہیں اس کے تخم اندرونی طور پر کھلانے سے برص کو فائدہ بخشتے ہیں اس سے پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکانے سے رطوبت کا اخراج ہو کر دماغ کا تنقیہ ہو جاتا ہے شقیقہ اور پرانے سر درد کو فائدہ بخشتا ہے اس کا نچوڑا ہوا پانی آنکھ کے جالے، پھولا اور ظلمت کو زائل کرنے کے لیے آنکھ میں ٹپکاتے ہیں نیز ابتداء نزول الماء میں قطور کرتے ہیں صعتر کے ہمراہ پکا کر کھانسی، کالی کھانسی اور دمہ میں بطور دافع تشنج اور منفث بلغم پلاتے ہیں اور نیز اندرونی اعضاء کے دردوں کو تسکین دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کاہ جو (جو کا بھوسہ) کے ہمراہ پکا کر ادرار بول وحیض کے لیے دیتے ہیں اور نیز اس کے جوشاندے میں کپڑا بھگو کر ادرار حیض کی غرض سے فرزجہ کرتے ہیں مفتح مسام ملطف اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے جدری کو باہر نکالنے کے لیے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ نفع خاص: حابس خون اور دافع برص۔ مضر: دماغ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: بادیان۔ بدل: بعض افعال میں پوست خشخاش۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ تخم: 2 ماشہ سے 4 ماشہ تک۔

لٹوکری Celery Leaved Crow Foot

لاطینی Ranunculus Seleratus (ہندی) جل دھنیا (پنجابی) کوڑ گندل۔ ماہیت: لٹوکری (جو کہ بقول بعض کیکچ ہے) کو لٹو پری اور جل دھنیا بھی کہتے ہیں یہ ایک ہندی بوٹی ہے جو عموماً ندیوں اور دریاؤں کے کنارے موسم گرما میں پیدا ہوتی ہے اس کی بلندی نصف گز تک ہوتی ہے پتے دھنیے کے پتوں سے مشابہ اور پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: منفث و آبلہ انگیز۔ استعمال: مجلوق کے عضو پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے جس سے آبلہ پیدا ہو کر فاسد رطوبت خارج ہو جاتی ہے اور عضو کو تحریک و تقویت حاصل ہوتی ہے علاوہ ازیں داد برص خدر (سن بھری) اور وجع مفاصل کے لیے بھی اس کو بطور منفط استعمال کرتے ہیں۔ زمانہ طاعون میں بعض اطباء اس کو کلائی پر باندھتے ہیں آبلہ پیدا ہو کر اصلی گلٹی کا زور کم ہو جاتا ہے۔

لاکھ

(عربی) لک (فارسی) لاک (ہندی) لاکھشا (بنگالی) گالا (سندھی) جوہ (انگریزی) لیک (Lac)۔ ماہیت: ایک خاص عصارہ ہے جو بیری پیپل اور برگد کی شاخوں سے نکل کر منجمد ہو جاتا ہے اس کی رنگت توت سرخ کی مانند سرخ اور مزہ تلخ اور برابر ہوتا ہے لاکھ کو پانی میں جوش دے کر کئی قسم کے مختلف سرخ رنگ بنائے جاتے ہیں اور ہر ایک کا علیحدہ نام رکھا جاتا ہے۔ (جیسا)

1۔ لاکھ کے جوشاندے کو منعقد کر کے ایک رنگ بنایا جاتا ہے جس کو گلال کہتے ہیں۔

2۔ اس کے جوشاندہ میں دوائی بھگو کر باریک قرص بنا لیتے ہیں اور ان کو جھاور کہتے ہیں۔

3۔ پکائی ہوئی لاکھ کی ثفل کو باریک باریک پترے بنا لیتے ہیں ان کو چپڑا کہتے ہیں۔

اگر لاکھ کو آگ پر پگھلا کر کسی برتن میں گرم پانی میں ٹپکائیں تا کہ گرد و غبار تہ نشین ہو جائے اور صاف لاکھ پانی کے اوپر آ جائے تو اس کو لک مغسول (دھوئی ہوئی لاکھ) کہتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 3۔ لک مغسول ملطف اور لک غیر مغسول اقوی تر۔ افعال: لاکھ جالی اور محلل ہے۔ بدن کا تنقیہ کرتی اور خون کو بند کرتی ہے منفث بلغم اور مجفف رطوبات بدن ہے معدے اور جگر کو تقویت بخشتی ہے۔ استعمال: لاکھ استسقائے لحمی، استسقائے زقی، یرقان، کھانسی اور دمہ میں استعمال کی جاتی ہے معدے و جگر کے کئی امراض میں کھلاتے ہیں دھوئی ہوئی لاکھ نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک بکری کے دودھ کے ہمراہ نفث الدم کو بند کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: حابس نفث الدم۔ مضر: امراض طحال میں مضر ہے۔ مصلح: مصطگی۔ بدل: طباشیر۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 2 ماشہ تک۔

لوکاٹ

(بنگالی) لکھوٹ (ہندی) لیکو (انگریزی) ایری او بوٹریا جاپونیکا (Eriobotrya Saponaca) (پنجابی) لوکاٹ۔ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو چھوٹے آلو بخارے کے برابر ہوتا ہے۔ بنگال میں بکثرت ہوتا ہے اس کا رنگ زرد مائل بہ سفیدی اور مزہ خام ہونے کی حالت میں ترش اور پختہ ہونے پر کھٹ میٹھا ہو جاتا ہے بعض پھلوں کے اندر سے 3 اور بعض کے اندر سے 4 دانے نکلتے ہیں جو شریفے کے دانوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور ان دانوں کے جوف سے میلے رنگ کے نرم لعاب دار تخم برآمد ہوتے ہیں اس کا درخت آلو بخارے کے درخت کے برابر اور خاردار ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 2 تر 2۔ افعال: جوش خون اور حدت صفراء کو تسکین دیتا ہے شدت پیاس کو ساکن کرتا

ہے۔ قے اور متلی کو رفع کرتا ہے۔ استعمال: اس کو دوسرے میووں کی مانند کھایا جاتا ہے صفراوی مزاج اشخاص کے لیے اور صفراوی امراض میں مفید ہے اس کا پانی نکال کر شربت بنایا جاتا ہے جو موسم گرما میں پیاس کو تسکین دینے اور شدت حرارت کو زائل کرنے کے لیے مفید ہے۔ نفع خاص: خون اور صفراء کی حدت کو رفع کرتا ہے۔ مضر: بلغمی مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: سیاہ مرچ اور نمک۔

لفاح

لاطینی Atropa Belladonna (عربی) بیروج لفاح عنب الثعلب سیاہ (فارسی) مردم گیاہ (سندھی) اکوجی (ہزارہ) ساگ تمباکو (ہندی) کچھمنا کچھمنی (انگریزی) بیلا ڈونا (Bell Dona)۔ ماہیت: ایک نبات ہے جس کے پتے مرچ کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کی جڑ 2 باہم لپٹی ہوئے انسانوں کی مانند ہوتی ہے اور اس پر باریک باریک ریشے لگے ہوتے ہیں اس کے پتے اور جڑ بطور دوء استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد 3 خشک 2۔ افعال: لفاح بیرونی طور پر مسکن درد اور مخدر ہے۔ جلد کو سُرخ کرتی اور اورام حارہ کو تحلیل کرتی ہے۔ پسینہ اور دودھ کی پیدائش کو روکتی ہے۔ اندرونی طور پر اعصاب کی حس کو زائل کر کے مسکن الم تاثیر کرتی ہے زیادہ مقدار میں کھلانے سے سکر لاتی اور ہذیان پیدا کرتی ہے اور آخر کار شدید غفلت طاری ہو جاتی ہے۔ استعمال: لفاح کو وجع مفاصل، نقرس اور تمام عصبی دردوں میں ضماد کرتے یا کسی مناسب روغن میں ملا کر مالش کرتے ہیں اورام حارہ مثلاً جمرہ (سرخبادہ) دمل اور ورم خصیہ میں درد کو تسکین دینے اور ورم کو تحلیل کرنے کے لیے ضماد کرتے ہیں پسینہ کی کثرت کو روکنے عورتوں میں دودھ خشک کرنے اور دودھ کی زیادتی سے جو ورم پستان ہو جاتا ہے اس کو زائل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کلف، نمش اور برص پر طلاء کرتے ہیں۔ آنکھ کے درد اور ورم کو تسکین دینے اور مرض دمعہ کو زائل کرنے کے لیے آنکھ کے اِرد گرد لیپ لگاتے اور آنکھ میں قطور کرتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں عملی جراحت کے وقت بیخ لفاح کو شراب کے ساتھ مریض کو بیہوش کرنے کے لیے پلاتے تھے لیکن آج کل یہ استعمال متروک ہے بعض اندرونی اعضاء کے دردوں کو تسکین دینے کے لیے کھلاتے ہیں۔ سیلان الرحم میں اس کا حمول کرتے ہیں مرض احتلام، پرانی کھانسی اور کالی کھانسی میں کھلاتے ہیں پسینہ کو روکنے کے لیے دیتے ہیں۔ نفع خاص: دافع خفقان اور مدر بول۔ مضر: مصدع۔ مصلح: سکنجبین اور جوارش کمونی۔ بدل: سیب۔ مقدار خوراک: 4 رتی سے 1 ماشہ تک۔ بقدر 7 ماشہ مہلک ہے۔

لوبان

لاطینی Styrex Benzuinieum (عربی) عصبی لوبان عصارہ ضرو (فارسی) حسن لبہ (انگریزی) بنزوئن (Benzoan) ماہیت: درخت ضرو (کمکام) کا عصارہ ہے جس کا رنگ باہر سے بھورا سُرخی مائل یا زرد اور اندر سے مثل دودھ کی مانند سفید ہوتا ہے ایک قسم کے لوبان کا رنگ سفید اور سُرخی مائل بھورا اور داغدار یا چتکبرا ہوتا ہے اس کو کوڑیا یا لومان کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: جاوا، سماٹرا اور سیام۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: دافع تعفن، جاذب، جالی، محرک کبد، منفث و مخرج، دافع امراض بلغم، مقوی معدہ، مقوی باہ اور دافع بخار۔ استعمال: دافع تعفن ہونے کے باعث مرہموں میں داخل کیا جاتا ہے اور زخموں کے لیے مستعمل ہے جلد بدن کو صاف کرنے اور خوشبودار بنانے کے لیے دیگر ادویہ کے ہمراہ ابٹن بنا کر مالش کیا جاتا ہے امراض بلغمی، لقوہ، فالج، نقرس، وجع المفاصل وغیرہ میں شرباً و طلاء مستعمل ہے منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث اس کو شموماً و شرباً استعمال کیا جاتا ہے امراض سینہ اور بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں فائدہ بخشتا ہے سفوف بنا کر کھلانے سے بخار کو زائل کرتا ہے کسی مناسب روغن میں ملا کر کان میں ٹپکانے سے درد گوش بارد کو تسکین دیتا ہے۔ تقویت باہ کے لیے شرباً ضماداً و طلاءً مستعمل ہے اس کا جوہر حاصل کر کے بھی استعمال کیا جاتا ہے جو کہ لوبان سے زیادہ قوی الاثر ہوتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور محلل ورم ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغن بنفشہ اور کاہو ہے۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ تک۔ جوہر لوبان: 1 رتی۔

لوبیا Dolicho Cinensis

(عربی) فریقا (گجراتی) چولا (مارواڑی) چنولا (پنجابی) اردان (سندھی) چوزا (بنگالی) وروئی گلائے (انگریزی) چائی نیز ڈولی کاس۔ ماہیت: ایک بیل دار نبات ہے جس کا پودا کسی قدر مونگ کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے اور اسی کی مانند پھلیاں لگتی ہیں لیکن لوبیا کی پھلیاں مونگ کی پھلیوں سے بڑی اور موٹی ہوتی ہیں اور ان کے اندر سے سفید رنگ کے چھوٹے سے گروہ کی ہم شکل تخم نکلتے ہیں جن کے سر پر رنگ کا نشان ہوتا ہے لوبیا کی ایک قسم سُرخ بھی ہے اس کے دانے سُرخ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 1 با رطوبت فضلیہ۔ افعال: لوبیا سے غذائیت حاصل ہوتی ہے لیکن نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ بطور دواء منفث بلغم اور مدر بول و حیض ہے قوت باہ کو تحریک دیتا اور دودھ پیدا کرتا ہے۔ استعمال: لوبیا کی نرم اور نازک پھلیاں تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھائی جاتی ہیں نیز

Scanned with CamScanner

پختہ پھلیوں کے تخم نکال کر ان کی دال پکا کر کھاتے ہیں چہرے کی رنگت کو نکھارنے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مولد منی۔ مضر: نفاخ و دیر ہضم ہے۔ مصلح: دارچینی اور ادرک۔ بدل: دوسری قسم (سرخ)۔ مقدار خوراک: سالن کی صورت 4 تولہ تک۔ مزید تحقیقات: لوبان میں بنز وئیک ایسڈ وسنا لک ایسڈ' ڈائلیین اور روغن فراری پائے جاتے ہیں۔

لودھ پٹھانی

لاطینی Synplocos Race Mosa (گجراتی) لودھ (بنگالی) لودھرا (تیلگو) لڈکا (انگریزی) لودھ ٹری (Lodh Tree)۔ ماہیت: لودھ پٹھانی جس کو لودھ گجراتی بھی کہتے ہیں ایک درخت کا پوست ہے جو کہ اندر اور باہر سے سرخ مائل بہ سفیدی اور صاف ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: قابض الیاف اور مغلظ منی۔ استعمال: لودھ پٹھانی زیادہ تر آشوب چشم میں تسکین درد کے لیے استعمال کی جاتی ہے چنانچہ اس کا ضماد آنکھ کے ارد گرد کیا جاتا ہے نیز اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ پوٹلی میں باندھ کر پانی یا عرق میں بھگو کر آنکھ پر پھراتے ہیں قابض ہونے کی وجہ سے خون حیض' اسہال خونی' اسہال بواسیری' تقطیر البول اور سوزاک سیلان الرحم میں مستعمل و مفید ہے اور چونکہ قابض ہونے کی وجہ سے اوعیہ منی کو قوی کرتی ہے لہذا جریان اور تقویت باہ کے لیے معاجین و سفوفات میں شامل کی جاتی ہے اور رحم کو تقویت دینے کی غرض سے بھی استعمال کرتے ہیں سفوفات میں شامل کرنے سے دانتوں کو مضبوط و مستحکم بناتی ہے اس کو باریک پیس کر کان میں ڈالنے سے کان بہنے کو فائدہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: امراض چشم کے لیے بہت مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: آب کوسبز مروق اور آب کاسنی مروق۔ بدل: ہلیلہ زرد ہے۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ لودھ پٹھانی میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔ لوٹورین' کولوٹورین' لوٹو ریڈین' کندوین' کاربونیٹ آف سوڈا' اور لیکن مواد اس میں ٹے نین کی موجودگی مشاہدہ میں نہیں آئی۔ مشہور مرکبات: سفوف سیلان الرحم۔

مرقشیشا

(سندھی) تھتی۔ ایک قسم کا پتھر ہے جو کسی قدر چمک دار ہوتا ہے اور سونے چاندی تانبے کی کان سے نکلتا ہے۔ اگر سونے کی کان سے نکلا ہوا تو اسے مرقشیشا ذہبی (سونا مکھی) اور چاندی کی

کان سے نکلا ہوا ہو تو اسے مرقشیشا فضی (روپا مکھی) کہتے ہیں۔ سونا مکھی ردیف سے اور روپا مکھی ردیف میں دیکولہ روپا مکھی موجود سمتھ کے قریبا مشابہ ہے۔ جس کے بہت سے نمکیات و مرکبات آج طب جدید میں مستعمل ہیں۔

خبازی Commoxi Allolo

(فارسی) شوال و نان کلاغ (کاغانی) سونچل (انگریزی) کامن میلو۔ اس کے تخم گول اور چپٹے ہوتے ہیں اور ان پر باریک جھریاں پڑی ہوتی ہیں اور عین درمیان میں ذرا سا نشیب ہوتا ہے۔ رنگ: پیلا سبز پھول اودا۔ بیج سفید جڑ زرد ہوتی ہے۔ ذائقہ: پتے تلخ باقی حصے پھیکے۔ مزاج: سرد 1 تر 1۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ افعال و استعمال: اس کے تخم رادع' مزلق اور مغری ہیں۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ مغری ہونے کی وجہ سے امعا اور مثانے کے زخم کو نافع ہے اور ادویہ مسہلہ کی تیزی کو کم کرتی ہے اور مادہ کو معتدل القوام کرتی ہے۔ اس کا جوشاندہ شکر کے ہمراہ خشک کھانسی اور تنگی آواز کو نفع دیتا ہے۔ رادع مواد کے لیے اورام حارہ میں تنہا دیگر ادویہ کے ہمراہ میں اس کا ضماد کرتے ہیں۔ عراق کے باشندے خبازی کے سبز پتے چبانے کے عادی ہیں جن کا ذائقہ خمیری روٹی جیسا ہوتا ہے۔ ان میں وٹامن سی بکثرت موجود ہے اس لیے عراق میں سکربوط (سکروی) کا مرض قریبا مفقود ہے۔ وٹامن سی مرض سکربوط کا تیر بہدف علاج ہے۔

لونگ Clove

(عربی) قرنفل (فارسی) میخک۔ (بنگلہ) لارنکا (گجراتی) راونیگ۔ ماہیت: لونگ درخت لونگ کی خشک شدہ کلیاں ہیں جن کا رنگ سرخ سیاہی مائل اور اوپر کی طرف چند دانے سے ہوتے ہیں اور ان کے درمیان ایک گول ابھار ہوتا ہے جو در حقیقت پھولوں کی پنکھڑیاں ہوتی ہیں جو کہ ایک دوسرے پر لپٹی ہوئی ہوتی ہیں اور ان کے اندر زیرہ ہوتا ہے نیچے کی طرف قدرے لمبی نوک دار ڈنڈی ہوتی ہے لونگ کا مزہ تلخ و تیز خوشبودار اور بو تیز خوشگوار ہوتی ہے لونگ سے روغن بنایا جاتا ہے اور نیز کشید کیا جاتا ہے جو روغن لونگ کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: لونگ بیرونی طور پر لگانے سے محلل' مخدر' محمر اور دافع تعفن ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مفرح اور مقوی قلب و دماغ' منفث بلغم اور دافع تشنج ہے معدہ جگر اور امعاء کو تقویت بخشتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے مقوی باہ اور ممسک بھی ہے۔ استعمال: لونگ کو پھوڑے پھنسیاں دور کرنے کے لیے دیتے ہیں اور جو

دردِ ورم سردی کی وجہ سے ہوتے ہیں ان پر مالش کرتے ہیں۔ محمر اور مخدر ہونے کی وجہ سے مجلوقین میں بطور ضماد و طلاءً استعمال کرتے ہیں۔ یا اس کے روغن کی مالش کرتے ہیں۔ لونگ منہ میں چبانے سے بدبوئے دہن کو دُور کر کے خوشبو پیدا کرتی اور مسوڑھوں کو تقویت بخشتی اور دانتوں کے درد کو زائل کرتی ہے دردِ دندان کے ساکن کرنے میں روغن لونگ بہت بہتر ہے ماؤف دانت پر اس روغن کے 1 یا 2 قطرے ٹپکانے سے آرام ہو جاتا ہے اندرونی طور پر لونگ کو اکثر بطور مصالحہ غذاؤں میں شامل کرتے ہیں اس سے غذا خوشبودار ہو جاتی ہے نیز نفاخ اغذیہ کی اصلاح ہوتی ہے علاوہ ازیں بطور دواء خفقان بارد میں استعمال ہوتا ہے اور مفرحات میں شامل کرتے ہیں مقوی باہ ممسک ادویہ میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ ضعفِ معدہ و جگر، بدہضمی نفخ شکم اور قولنج میں اس کا جوشاندہ یا مرکبات میں دیتے ہیں۔ لونگ سے کشید کیا ہوا روغن بھی کھلانے سے معدے کو قوت دیتا، نفخ اور قولنج کو زائل کرتا ہے اور طلاؤں میں شامل کر کے تقویت باہ کے لیے استعمال کرتے ہیں اور جو روغن کنجد میں پکا کر بنایا جاتا ہے وہ بالعموم دردوں کو تسکین دینے کے لیے بطور مالش استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ، کاسر ریاح ہاضم اور محلل اورام ہے۔ مضر: گردوں کو مضر ہے۔ مصلح: صمغ عربی۔ بدل: دارچینی، جوتری اور فرنجمشک ہے۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔ روغن لونگ: ½ قطرے سے 3 قطرے تک۔ مزید تحقیقات: لونگ میں سے 15 سے 20 فی صد روغن فراری ہوتا ہے جس میں یوجنول نام کا ایک جوہر پایا جاتا ہے اس کے علاوہ ٹے نین، ٹے نک ایسڈ اور کیروفلین کے علاوہ روغن کثیف پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) جوارش شہریاراں (2) جوارش جالینوس۔

لہسن

(عربی) ثوم (فارسی) سیر (سنسکرت) لسوند یا لسونا (سندھی) تھوم (بنگالی) رشن (پنجابی) تھوم (پشتو) اوگلہ (انگریزی) گارلک (Garlic) (لاطینی) ایلیم سٹائی وم۔ ماہیت: لہسن مشہور جڑ ہے۔ غذا میں بطور مصالحہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اس کے پتے پیاز کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں جڑ کی مانند گول متعدد دانوں کا مجموعہ ہوتی ہے لہسن ایک قسم کی جڑ ہے جس کی جڑ چھوٹی پیاز کی مانند صرف ایک دانہ ہوتی اس کو "ایک پوتھیہ لہسن" کہتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 3 با رطوبت فضلیہ۔ افعال: لہسن بیرونی طور پر جالی، محلل اور مقرح ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مسخن بدن، ملین، مقطع اخلاط غلیظہ اور منفث بلغم ہے۔ رطوبات معدہ کو خشک کر کے معدے کو تقویت بخشتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے بول و حیض کا ادرار کرتا اور پسینہ لاتا ہے قوت باہ کو تقویت

بخشتا ہے اور اس میں قوت تریاقیت بھی بیان کی جاتی ہے۔ استعمال: لہسن کو باریک پیس کر پھوڑے پھنسیوں پر ضماد کرتے ہیں اگر ہنوز ریم نہ پیدا ہوئی ہو تو اکثر ان کو تحلیل کر دیتا ہے لیکن اگر ریم پڑ چکی ہو تو ان کو توڑ ڈالتا ہے علاوہ ازیں لہسن کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ روغن کنجد میں پکا کر وجع مفاصل اور دردِ سر ے دردوں میں جن کا سبب سردی ہو اس روغن کی مالش کرتے ہیں نوشادر کے ساتھ برص و بہق اور داد پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر ترکاریوں کے لیے بطور مصالحہ جات بکثرت مستعمل ہے علاوہ ازیں جملہ بلغمی و عصبی امراض مثلاً فالج، لقوہ اور رعشہ۔ وجع مفاصل، عرق النساء، کمر درد کھانسی، دمہ اور پرانے بخاروں میں کھلاتے ہیں۔ معجون سیر اس کا مشہور مرکب ہے جو اسی قسم کے امراض اور ضعف باہ میں استعمال کیا جاتا ہے چونکہ اس میں قوت تریاقیہ بھی بیان کی جاتی ہے لہٰذا حالت سفر میں اس کا استعمال کرنے سے مختلف پانیوں کا ضرر رفع ہو جاتا ہے اسی طرح وبائی امراض سے محفوظ رکھتا ہے اور زہردار جانوروں کے مقام گزیدہ پر لگانے سے زہر کو جذب کرتا اور درد کو تسکین بخشتا ہے۔ نفع خاص: بلغمی اور عصبی امراض کے لیے مفید ہے۔ مضر: حاملہ عورتوں کو مضر ہے۔ مصلح: روغن بادام، کشنیز خشک نمک اور پانی میں پکا لینا ہے۔ بدل: جنگلی لہسن۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: لہسن پر مزید تحقیقات سے اس بات کا پتہ چلا ہے کہ اس میں ایک روغن فراری ہوتا ہے۔ لہسن کی بو اور ذائقہ اسی پر منحصر ہے یہ دورانِ خون میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں اور جلد کے ذریعے اس کا اخراج ہوتا ہے اسی روغن میں دافع تعفن اور دافع تشنج تاثیرات ہوتی ہے اس لیے امراض ریہ میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گندھک کے بعض مرکبات بھی اس میں پائے گئے ہیں اور اس بات کا بھی پتہ چلا ہے کہ لہسن میں ناقص تمدد (ہائپوٹینسیو) جواہر بھی ہوتے ہیں اس لیے ازدیادِ تمدد (ہائپرٹنشن) میں اس کا استعمال نہایت مفید مانا گیا ہے اور اسی وجہ سے فالج و لقوہ کے مریضوں میں اس کا استعمال خصوصاً ماء العسل کے ساتھ نہایت بہتر نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: (1) روغن سیر (2) معجون سیر۔

یورپ اور برطانیہ میں لہسن کا نکالا ہوا تیل بوتلوں میں پیک فروخت ہو رہا ہے اور اس کے تیل کے کیپسول بھی مل جاتے ہیں۔

خصوصی نوٹ:

تازہ ترین تحقیقات سے لہسن کے مزید فوائد سامنے آئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔ دافع انجماد

Scanned with CamScanner

خون ہے۔ اینٹی وائرل اور اینٹی مائی کوٹک ہے۔ کینسر کے لیے مفید ہے۔ قوتِ مدافعت کو بڑھاتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کو رفع کرتا ہے۔ دافع جراثیم و دافع تعفن ہے۔ معدہ کے سرطان میں خصوصیت سے فائدہ مند ہے۔ کلونجی اور ملٹھی کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہیپاٹائٹس کی مختلف اقسام میں بہترین فائدہ کرتا ہے۔

لیچی

(ہندی) لچو (انگریزی) چن فروٹ (Chin Fruit)۔ ماہیت: مشہور میوہ ہے لوکاٹ کے برابر ہوتا ہے بیرونی چھلکا خاردار سُرخ گلابی ہوتا ہے اور اندر سفید اور شیریں مغز ہوتا ہے۔ اس کی گٹھلی لوکاٹ کے مشابہ ہوتی ہے۔ مزاج: گرم 2 تر 2 بقول بعض۔ افعال واستعمال: لیچی نہایت خوش مزہ اور شیریں میوہ ہے بہت زیادہ کھایا جاتا ہے مفرح ومقوی قلب ہے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

لیموں Lemon Citrus Limoni

(عربی۔ فارسی) بنگالی لیبو (ہندی) نیبو (پنجابی) نمبو (انگریزی) لیمن (Lemon) ماہیت: مشہور پھل ہے۔ اقسام: لیموں کی کئی قسمیں ہیں اور ہر ایک قسم کا علیحدہ علیحدہ نام ہی مطلق لیموں سے لیموں کاغذی مراد ہے جو دواء اور غذا میں زیادہ تر مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان، جزائر عرب الہند اور جنوبی یورپ۔ حصص مستعملہ: طب میں آب لیموں تخم لیموں اور پوست لیموں و لیموں کے پھل کا چھلکا دواءً استعمال کئے جاتے ہیں۔ مزاج: آب لیموں دوسرے درجہ میں سرد پہلے درجہ میں خشک بقول بعض دوسرے درجہ میں سرد اور پہلے درجہ میں تر تخم لیموں اور پوست: دوسرے درجہ میں گرم وخشک۔ افعال: آب لیموں مبرد ومفرح جالی مقطع اور ملطف اخلاط غلیظہ (دافع تپ موسمی دافع صفراء ہاضم دافع سموم مقوی معدہ مشتہی) تخم لیموں: مفرح اور نافع ہیضہ۔ پوست لیموں: قابض مقوی معدہ، مفرح مطیب۔ استعمال: آب لیموں مبرد اور مفرح و دافع حدتِ صفراء ہونے کی وجہ سے موسمی بخاروں میں اس کی سکنجبین خام یا پختہ بنا کر پلاتے ہیں جس سے بخار کی حرارت اور پیاس کم ہو جاتی ہے اور قلب کو فرحت حاصل ہوتی ہے آب لیموں دال ترکاریوں میں نچوڑ کر کھایا جاتا ہے جس سے معدہ کو تقویت ہوتی ہے۔ اور قوت ہاضمہ کی اعانت ہوتی ہے مقطع اور جالی ہونے کی وجہ سے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جلد کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور بہق سیاہ کلف اور داد کے

زائل کرنے کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور معین استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ لطیف ہونے کی وجہ سے قوتِ دوا کو جلد میں جلد نفوذ کرتا ہے جو کہ صفراء کی وجہ سے لاحق ہوں۔ معدے کو قوی کرتا ہے اور بھوک خوب لگاتا ہے۔

سانپ بچھو بھڑ وغیرہ کے مقام گزیدہ پر لگانے اور سموم مشروبہ میں بعد از استفراغ پلانے سے ان کا دفعیہ کرتا ہے تخم لیموں کا مغز نکال کر مرض ہیضہ میں استعمال کرایا جاتا ہے اپنی تریاقیت اور تفریح کی وجہ سے فائدہ بخشتا ہے۔ پوست لیموں: مقوی معدہ اور مفرح قلب ہونے کے باعث امراض معدہ اور امراض قلب میں استعمال کیا جاتا ہے صرف اس کا سونگھنا بھی مفرح مقوی قلب ہے اور تریاق سموم ہونے کی وجہ سے وبائی نزلہ میں شرباً واکلاً مفید ہے۔ نفع خاص: مسکن حدت صفراء وخون دافع قے، مقوی معدہ اور تریاق سموم ہے۔ مضر: سرد مزاجوں اور اعصاب کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شکر سفید۔ بدل: نارنج۔ مقدار خوراک: آب لیموں 6 ماشہ۔ پوست و تخم لیموں: 1 ماشہ۔ لیموں کا اچار ڈالا جاتا ہے یہ اچار معدے جگر اور قلب کو تقویت بخشتا ہے غذا کو ہضم کرتا، بوئے اروغ اور بوئے دہن کو خوشبودار بناتا ہے موسم برسات میں جبکہ موسمی بخاروں اور ہیضہ جیسی امراض وبائی پھیلتے ہیں غذا کے ہمراہ اس کا استعمال کرنا بہتر ہے۔ مزید تحقیقات: لیموں کو وٹامن سی کا بہترین ذریعہ قرار دیا گیا ہے اسی لیے اس کو داء الحفر (سکروی) یعنی مسوڑھوں کے پلپلا ہو جانے اور ان سے خون بہنے سے روکنے کے لیے لیموں کو اس وقت کی بہترین دوا مانا گیا ہے چنانچہ مختلف طریقوں سے اس کے اجزاء علیحدہ کر کے دواء کی شکل میں فروخت کرتے ہیں اور ان امراض میں تجویز کرتے ہیں داء الحفر کی حالت میں سب سے بہتر طریقہ لیموں کا استعمال یہ ہے کہ لیموں کے رس کو پانی میں ملا کر اس سے اچھی طرح مضمضہ (کلی) کریں روزانہ اس کی پابندی کرنے سے چند ہی دن میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

مزید تحقیقات: لیموں میں سٹرک ایسڈ پایا جاتا ہے اور اس کے پوست سے روغن حاصل کیا جاتا ہے جو کہ دوائی مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے چنانچہ مرکب ادویہ میں خوشبو کے لے اور نیز کاسر ریاح اور ہاضم افعال کی بناء پر اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(م)

ماميثا سرخ:

(فارسی) بن پوستہ (انگریزی) پاپے در بوس (Celln Papauer Boss) ایک قسم کی مفروش بوٹی کی مانند پوست جس کے پتے اور شاخیں وغیرہ کوٹ کر نچوڑ کر دیتے ہیں جب گاڑھا ہو جاتا ہے تو بلوطی شکل کے قرص بنا لیتے ہیں انکوشیاف یا عصارہ ماميثا کہتے ہیں بہتر وہ ہے جس کا رنگ زرد مائل بہ سیاہی ہو اور وزن ہلکا ہو۔ بو تیز اور آسانی سے ٹوٹ سکے اور پانی میں جلد حل ہو جائے قوت اس کی سات سال تک باقی رہتی ہے۔ رنگ: پھول سبز زرد اور سُرخ۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ بدل: ساق۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مقام پیدائش: شام اور ایران۔ افعال و استعمال: مبرد قابض مجفف اور رادع ہے ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر آنکھ کے آس پاس لیپ کرنے سے گرمی سے آنکھ آ جانے کو مفید ہے۔ اس کا لیپ گرم ورموں سُرخ باد وغیرہ کے لیے بھی مفید ہے آنکھ کے معالجات میں بہت مستعمل ہے ضعف بصر اور استرخائے جفن میں اکتحالاً مفید ہے آنکھ کے زخم کو صاف و پاک کرتی ہے قابض اور مبرد ہونے کی وجہ سے اسہال صفراوی میں اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ (غیر کی)

ماہودانہ:

ایک شیردار نبات دُودھاری (انگریزی) یوفوربیا (Euphorbla) ہے جو گز تک بلند اور انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے اس کا پھل ایک جھلی میں بند ہوتا ہے ہر تھیلی میں تین دانے ہوتے ہیں جو علیحدہ علیحدہ پردوں پر لپٹے ہوتے ہیں یہ مٹر کے دانے سے بڑے ہوتے ہیں۔ رنگ: مغز سفید، پھول زرد، سُرخ، بھورے اور پتے سبز۔ ذائقہ: گری قدرے شیریں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ۔ مقام پیدائش: عراق و ہند۔ مصلح: انیسون، کتیرا سرد اشیاء۔ بدل: نصف وزن جمال گوٹہ۔ افعال و استعمال: مادہ بلغمی کو دستوں کی راہ نکالتا ہے ورم اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور قولنج اور گٹھیا کو مفید ہے قوت اس کی 2 برس تک رہتی ہے۔ (غیر کی)

مٹر Pea:

لاطینی Pisum Stivum (عربی) گرسنہ (فارسی) گاؤدانہ (گجراتی) مٹانا (مرہٹی) وانا

نین (ہندی) بدلا ایک مشہور ترکاری ہے غلے کی قسم سے ہے دانے پھلی کے اندر ہوتے ہیں اس میں سلفر اور فاسفورس نسبتاً زیادہ مقدار میں نباتی مادہ کے ساتھ مرکب ہوتی ہے زمانہ قبل از تاریخ سے اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم۔ مصلح: خالص شہد۔ افعال و استعمال: قابض نفاخ اور مسمن بدن ہے۔ بارد مزاج والوں کی باہ بڑھاتا ہے اس میں پروٹین قریباً 23 فی صد۔ کاربوہائیڈریٹس 50 فی صد اور حیاتین ب کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں ضماد اس کا ورم پستان کو تحلیل کرتا ہے قیر وطی آرد گرسنہ اس کا مشہور مرکب ہے جو درد پہلو کے لیے نافع ہے۔ (غیر کی)

مصری White Lump Sugar:

(عربی) نبات ابیض (فارسی) قند۔ عمدہ کالپی کی قسم ہے۔ رنگ: سفید۔ ذائقہ: شیریں۔ مزاج: معتدل۔ افعال و استعمال: ملین بطن و مجلّہ بصر ہے گرم پانی کے ساتھ بطور شربت آواز کو صاف کرتی ہے آنکھ میں ڈالنے سے جالے کو کاٹتی ہے۔

مکڑی کا جالا:

(عربی) نسج عنکبوت (فارسی) ابر کا کپا (سندھی) مکڑی جو جادو (انگریزی) کاب ویب (Cab Vab) ماہیت: مکڑی مشہور ہے۔ رنگ: سفید۔ مزاج: گرم خشک۔ افعال و استعمال: ضماداً کل اعضاء کا جریان خصوصاً نکسیر کرتا ہے اس کا گلے میں تعویذ بنا کر ڈالنا بخار کے لیے مفید خیال کیا جاتا ہے۔

مونگ پھلی:

لاطینی Arachis Hypogaea (بنگلہ) چینا بادام (گجراتی) مانڈوی یا بھوئی چنے (سندھی) بوہی لگ (انگریزی) گراؤنڈنٹ (Grount Nuts) بیل دار پودا ہے اس کو پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر سے مغز نکلتا ہے۔ ذائقہ: پھیکا روغن دار جس میں مونگ کے دانوں کا سا مزہ ہوتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے اس لیے اکثر لوگ ان پھلیوں کو بھون کر کھاتے ہیں کیونکہ بھوننے سے اس کے بیج خوشنما ہو جاتے ہیں کیونکہ بنگال میں یہ اولاً ممالک چین سے آئی تھی اس لیے اس کا بنگالی نام چائنا بادام مشہور ہو گیا۔ مزاج: گرم 2 خشک 3۔ مقام پیدائش: تھل میں اس کی بکثرت کاشت کی جاتی ہے۔ افعال و استعمال: مجفف اور مقوی اعصاب ہے مونگ پھلی نہ صرف بطور خوراک

Scanned with CamScanner

استعمال کی ہوتی ہے بلکہ اس کے بیجوں میں سے پچاس فی صد کے قریب کہربائی رنگ کا تیل نکلتا ہے۔ مونگ پھلی کے تیل میں مٹھائیاں بنائی جاتی ہیں اور اس سے گھی بناسپتی بھی تیار کیا جاتا ہے عام طور سے اس کو جریان وسیلان اور سرعت ورقت کا سبب قرار دیا جاتا ہے لیکن اس کا مناسب اور معتدل استعمال بالکل غیر مضر ہے بلکہ یہ فوائد میں کاجو اخروٹ وغیرہ سے کم نہیں۔ مونگ پھلی کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے لیکن ان میں 37.8 فی صد نشاستہ 31.9 فی صد نائٹروجنی مادہ کیلشیم اور فاسفورس اور حیاتین ب پائے جاتے ہیں۔ مونگ پھلی کا تیل روغن زیتون کا عمدہ بدل ہے اور اس کو سیلڈ آئل کہتے ہیں۔

نوٹ:

جدید تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مونگ پھلی خون میں LDL کولسٹرول کو کم کرتی ہے یعنی مضر کولسٹرول کو بڑھنے نہیں دیتی لہٰذا اس کے استعمال سے دل اور خون کے امراض لاحق ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں ہوتا۔

خصوصی نوٹ:

امریکہ کی پنسلوینیا یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق مونگ پھلی کے تیل سے تیار شدہ مکھن انسانی جسم میں LDL کولسٹرول کی مقدار کو کم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ خون میں چکنائی جسے ٹرائی گلیسرائیڈ کے نام سے جانا جاتا ہے بھی کم ہو جاتی ہے اور بدن کے لیے مفید کولسٹرول HDL کی مقدار بڑھ جاتی ہے اس لحاظ سے مونگ پھلی کی افادیت مزید بڑھ جاتی ہے۔

ملیم:

ایک درخت کی جڑ ہے بعض کے نزدیک یہی ابرخس ہے۔ رنگ: بھورا مائل بہ سیاہی۔ ذائقہ: تیز و تلخ۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ مصلح: مکھن۔ افعال و استعمال: قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف چھڑکنا زخم کے کیڑے مارتا ہے پتوں کا پانی بھی قاتل کرم زخم ہے شرح اسباب کے حاشے میں لکھا ہے کہ ناک کے نتھنے میں کیڑے پیدا ہونے سے سر درد ہو تو پتوں کا رس ڈالنے سے کیڑے مر کر نکل جاتے ہیں کرم دماغ میں نفوخاً استعمال کرتے ہیں جوؤں کو ہلاک کرنے کے لیے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگاتے ہیں کھاتے نہیں ہیں۔ (سمی)

مینڈک:

(عربی) ضفدع (فارسی) غوک (پشتو) چندخہ (سندھی) ڈیڈز (ہندی) داور (انگریزی) پانی والا مینڈک۔ ماہیت: گرم وتر درجہ ابتدائے اول۔ افعال و استعمال: مقوی باہ اور مدمل قروح ظاہری ہے چیر کر باندھنا کانٹے کو نکالے۔ جاری خون کو بند کرے اور زخم مندمل کرے اس کی چربی طلاؤں میں تقویت باہ کے لیے شامل کرتے ہیں بڑے مینڈک کی آنکھوں کے اوپر دونوں طرف نوک دار ابھار ہوتے ہیں ان کو مستی غوک کہتے ہیں اسے نچوڑ کر طلاؤں میں کام لاتے ہیں۔

مازریون Mézereom:

لاطینی Daphne-Merzereum ماہیت: مازریون تیز اور زہریلے دودھ والی بوٹی ہے اس کے پتے بطور دواء استعمال کیے جاتے ہیں ممالک غیر کی پیداوار ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: جالی مسہل قوی (پانی کی مانند پتلے دست لاتا ہے) قاتل مخرج کرم شکم اور مدر بول و حیض۔ استعمال: مازریون کو مسہل قوی ہونے اور پانی کی مانند پتلے دست لانے کی وجہ سے استسقاء یرقان اور کرم شکم میں استعمال کرتے ہیں نیز جالی ہونے کی وجہ سے بہق برص اور داد وغیرہ جلدی امراض پر مناسب ادویہ کے ساتھ طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ورم اور نافع حکہ۔ مضر: گرم مزاجوں اور جگر کے لیے مضر ہے۔ بدل: ایرسا۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

مازو کے سبز Dyer Oak:

لاطینی Quercus Infectoria (عربی) عفص (فارسی) مازو (سندھی) ماوا (گجراتی) مازیان (مرہٹی) مائے پھل (بنگالی) ماجو (ہندی) ماجو پھل (انگریزی)۔ ماہیت: مازو کا حجم عناب کے برابر اور رنگ باہر سے گہرا سبز نیلگوں اور سطح پر چھوٹے چھوٹے ابھار ہوتے ہیں اور اندر سے زرد یا بھورا سفیدی مائل درمیان سے کسی قدر مجوف اور مزہ میں تلخ ہوتا ہے درخت مازو کی شاخوں میں ایک خاص قسم کے کیڑے کے سوراخ کرنے اور ان سوراخوں میں اس کے انڈے رکھنے سے ان مقامات پر ایک قسم کی گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں یہی مازو یا ماجو پھل کہلاتی ہیں یہ درخت بلوط کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے قدیم کتب میں مازو کو اس درخت کا پھل لکھا ہے۔ بے سوراخ مازو جن کو کاٹ کر کیڑا باہر نہ نکلا ہو تو بہتر ہوتے ہیں۔ مقام پیدائش: پاکستان ہندوستان ایران ایشیائے کوچک ترکی و شام۔ مزاج: سرد خشک 2 بعض سرد 2 خشک 3۔ افعال: قابض و مجفف حابس الدم

دافع تعفن۔ استعمال: مازو کو قابض مجفف ہونے کی وجہ سے سفوف کر کے پسینہ کی کثرت کو روکنے اور اس کی بدبو کو زائل کرنے کے لیے بدن پر ملتے ہیں اندرونی طور پر قرحہ امعاء اسہال کہنہ اور سیلان میں استعمال کرتے ہیں بہتے ہوئے کان میں اس کے سفوف کو آب خرفہ میں ملا کر کان میں ڈالتے ہیں قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے اور ان کے جریان خون بند کر کے اور منہ سے سیلان رطوبت کو روکنے کے لیے سفوفات میں شامل کرتے ہیں اور تنہا بھی کام میں لاتے ہیں اس کو جوش دے کر مضمضہ بھی کراتے ہیں استرخائے لہات' سوزش حلق' قلاع اور ورم لثہ میں ذرور اور غرغرہ میں مستعمل ہے چونکہ یہ کسی قدر دافع تعفن بھی ہے لہٰذا منہ کی بدبو کو دُور کرتا ہے۔

قابض مجفف اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے قروح ساعیہ اور آکلہ وغیرہ میں ذرور آ استعمال کیا جاتا ہے سرکہ کے ہمراہ طلاء کرنے سے داد داء الثعلب' جھائیں وغیرہ کے لیے مفید ہے دمعہ (ڈھلکا) سلاق اور جرب چشم میں اکتحالاً مفید ہے۔ حابس الدم ہونے کی وجہ سے تازہ زخموں پر اس کا ذرور کیا جاتا ہے نکسیر بند کرنے کے لیے اس کی نسوار دی جاتی ہے نسوار لینے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے اسی طرح کثرت حیض' بول الدم اور اسہال دموی میں بذریعہ شافہ یا حمول یا مازو کا جوشاندہ بذریعہ حقنہ استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے خروج مقعد اورام مقعد اور قروح مقعد میں اس کا ذرور کیا جاتا ہے نیز اس کے مطبوخ سے آبدست کرتے ہیں چونکہ مازو بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے لہٰذا خضابوں میں بکثرت مستعمل ہے۔ نفع خاص: قابض' حابس اور دافع تعفن ہے۔ مضر: سینہ اور حلق کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا' صمغ عربی اور بیضہ نیم برشت۔ بدل: مائیں خورد' پوست انار۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مازو میں 60 سے 70 فی صد ٹے نک ایسڈ اور 2 سے 5 فی صد گیلک ایسڈ ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: حب پیچش۔ سفوف زحیر

مالکنگنی:

لاطینی Celastrus Paniculata (بنگالی) لتا پھٹکی (ہندی) مال کنگنی (مرہٹی) مال کنگونی (انگریزی) سٹاف ٹری (Staff Tree) ماہیت: مال کنگنی ایک بیل دار بوٹی ہے اس کے پتے توت کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں پھل عنب الثعلب کی مانند خوشوں میں لگتا ہے جو پختہ ہونے پر خشک ہو کر تین شقوں میں پھٹ جاتا ہے اور ہر ایک شق سے دو تین تخم سہ گوشہ نکلتے ہیں۔ یہ تخم ہی مال کنگنی کے نام سے بطور دواء مستعمل ہیں۔ ان کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان خصوصاً صوبۂ متحدہ اور پنجاب۔ مزاج: گرم 3 خشک 3 بقول بعض گرم 3 خشک 2۔ افعال: مقوی ذہن و

حافظہ' دافع امراض باردہ اور بلغمیہ' مقوی معدہ ہاضمہ کاسر ریاح' مقوی باہ مصفی خون' منفث و مخرج بلغم' ملین شکم۔ استعمال: دافع امراض باردہ بلغمیہ ہونے کی وجہ سے مال کنگنی کو وجع مفاصل' فالج' لقوہ کمر درد' نقرس' عرق النساء وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں نیز اس کا روغن امراض مذکورہ میں بطور مالش مستعمل ہے۔ باہ کو تقویت دینے کے لیے مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں اور مقوی باہ طلاؤں میں شامل کر کے طلا کشید کرتے ہیں مصفی خون ہونے کے باعث جذام برص اور جرب و حکہ میں بھی استعمال کراتے ہیں منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور بلغمی امراض کے لیے مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں خصوصاً جوانوں کے لیے بہت ہی مضر ہے۔ مصلح: شیر گاؤ اور روغن زرد ہے۔ بدل: روغن قرنفل۔ مقدار خوراک: ڈیڑھ ماشہ سے 1 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیادی تجزیہ کے ذریعہ تخم مال کنگنی سے دو جواہر موثر حاصل کئے گئے ایک سیلاسٹرین اور دوسرا پینی کولاٹین۔ یہ بات تجربہ میں آئی ہے کہ مال کنگنی میں جو محرک فعل ہے وہ سیلاسٹرین کی وجہ سے ہے سیلاسٹرین کا محرک فعل دماغ پر صاف طور پر ہوتا ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے بعد ثانوی اضمحلال دماغ نہیں ہوتا جیسا کہ دوسری محرکات میں ہوتا ہے۔

کسیرو Scirpus Kysoor

ماہیت: کسیرو کے پودے اس ملک کے تالابوں اور دریاؤں کے کنارے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ جائفل کے برابر اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر بالوں کی مانند ریشے لگتے ہوتے ہیں۔ اس کے اندر سے سفید اور شیریں مغز نکلتا ہے یہ مغز ہی دواء مستعمل ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: مبرد و قابض، مقوی قلب، نافع ہیضہ، استعمال: مبرد ہونے کی وجہ سے پیاس کو تسکین دینے اور سوزش اعضاء خصوصاً معدہ جگر کی سوزش کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ضعف قلب اور خفقان حار کو زائل کرتا ہے۔ ہیضہ میں جب کہ قے و اسہال کے ذریعہ مواد فاسد کا اخراج بخوبی ہو چکا ہو اس کو استعمال کراتے ہیں۔ جملہ امراض مذکورہ میں زیادہ تر اس کا شیرہ نکال کر اور مصری سے شیریں کر کے پلایا جاتا ہے۔ گاہے اثر کو فوری کرنے کے لیے گلاب میں پیش کر پلاتے ہیں۔ حمیات صفراوی و دموی میں بھی بطور تبرید استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع خفقان۔ مضر: قدرے ثقیل و دیر ہضم۔ مصلح: شکر سفید و شہد خالص۔ بدل: تازہ کنول کٹہ۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

مامیراں:

(اُردُو) ممیرا (سندھی) ممیرو (اسام) مشمی تیتا (انگریزی) گولڈن تھریڈ Loptis Teeta

ماہیت: ایک بوٹی کی چھوٹی سی جڑ ہے جو گرہدار اور ٹیڑھی ہوتی ہے اور اس کا رنگ زرد مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ مامیران چینی اس کی بہترین قسم ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مامیراں جالی اور مقوی بصر ہے اندرونی طور پر استعمال کر کے امراض چشم مثلاً ضعف بصر، جالا، پھولا اور غبار کے ازالہ کے لیے لگاتے ہیں شہد اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر برص الاظفار، ناخنوں کا سفید ہو جانا، برص و بہق، جرب اور جلد کے داغ دھبوں کو صاف کرنے کے لیے طلا کرتے ہیں اندرونی طور پر انیسون کے ہمراہ پیس کر مدر بول ہونے کی وجہ سے یرقان سدی میں پلاتے ہیں اور نیز مناسب ادویہ کے ہمراہ سوزاک میں کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض چشم کے لیے مفید ہے۔ مضر: گردوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد۔ بدل: ہلدی اور مرکی۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: ایک زرد رنگ کا قلم جوہر بربرین کے نام سے مامیراں میں پایا گیا۔

ماہی زہرج:

لاطینی Anamirta Cocculus (ہندی) کاک ماری (عربی) سمک المسک (فارسی) ماہی زہرج (انگریزی) فشن بیریز Fish Poisionberry۔ ماہیت: ایک شیردار بوٹی ہے اسے کوٹ کر تالاب میں ڈالنے سے مچھلیاں ہلاک ہو جاتی ہیں اس کی چھال بطور دوا استعمال ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: قوی مسہل دوا ہے اس سے چھوٹے چھوٹے جاندار ہلاک ہو جاتے ہیں۔ استعمال: ماہی زہرج کو وجع مفاصل عرق النساء اور استسقاء جیسے امراض میں جوش دے کر پلاتے ہیں اور جوؤں کو مارنے کے لیے سر میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم اور نافع استسقاء۔ مضر: آنتوں کو مضر ہے۔ مصلح: کتیرا، نشاستہ اور انیسون۔ بدل: ایلوا اور اعصارہ ریوند ہے۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

مائیں:

لاطینی Tamarix Gallica (عربی) طرفا (فارسی) گز (بنگلہ) جھاؤ گاچھ (سنسکرت) جھاؤک (سندھی) لئی جودن (پنجابی) پنجھی (انگریزی) ٹے مے رکس (Tamarix) ماہیت: مائیں خورد اور کلاں دو قسم کی ہوتی ہے مائیں خورد درخت فراش (اثل) کا پھل ہے جو دانہ نخود کے برابر ہوتا ہے اس کو عربی میں عذبہ اور ہندی میں چھوٹی مائیں کہتے ہیں اور مائیں کلاں درخت جھاؤ (یہ درخت فراش سے چھوٹا ہوتا ہے) کا پھل ہے اس کو عربی میں ثمر الطرفا اور ہندی میں ''بڑی

مائیں'' کہتے ہیں اور کزمازج یا گزمازو دونوں کا مشترک نام ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان اور ہندوستان میں جھاؤ دریاؤں کے کنارے خصوصاً دریائے جمنا کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 1۔ افعال: قابض، رادع، حابس خون، جالی، مفتح، مقوی معدہ و جگر و طحال اور مجفف۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے استرخائے لثہ اور درد دندان میں سفوفاً و مضمضہ کے طور پر مستعمل ہے اور قابض ہونے کی وجہ سے درد گلو اور ورم گلو میں اس کے غرارے کرائے جاتے ہیں۔ حابس خون ہونے کے باعث نکسیر میں نفوخاً کثرت حیض میں شرباً و حمولاً نفث الدم میں اکلاً مستعمل ہے اور جراحات کے سیلان خون میں اس کا ذرور کرتے ہیں مجفف اور قابض ہونے کے باعث سیلان الرحم میں سفوفاً و حمولاً استعمال کی جاتی ہے اسی وجہ سے سرعت و رقت میں استعمال کرتے ہیں۔ جالی اور مفتح ہونے کے باعث اورام طحال میں استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: قاطع نفث الدم اور سخت قابض ہے۔ مضر: معدہ کو مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد ہے۔ بدل: ایک دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مائیں میں 80 فی صد ٹے نک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: (1) حب پچش (2) سفوف ثعلب (3) سفوف سیلان الرحم۔

مچھلی:

(عربی) سمک اور جوت (فارسی) ماہی (سندھی) مچھی (انگریزی) فش (Fish) ماہیت: مشہور آبی جانور ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں بہترین مچھی ''رہو'' ہے۔ مزاج: بقول شیخ سرد و تر بقول بعض گرم و تر۔ افعال و استعمال: مچھلی زیادہ تر بطور غذا مستعمل ہے یہ سریع الہضم اور کثیر الغذا ہے بدن کو غذا اور قوت بخشتی ہے دماغ کو قوت دیتی ہے اور باہ کو قوی کرتی ہے کمزور اشخاص کے لیے بہتر غذا ہے مرض سل و دق میں فائدہ بخشتی ہے ایک خاص قسم کی مچھلی کے جگر سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو کہ روغن جگر ماہی اور روغن کبد الحوت کہلاتا ہے اس کو کمزور مریضوں اور سل و دق میں پیلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور ملین قصبۃ الریہ ہے۔ مضر: معدہ اور گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: روغن بادام، زنجبیل گلقند اور سکنجبین۔ بدل: ایک دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: روغن ماہی 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

مچھیچھی:

(پنجابی) اندرانی بوٹی (سندھی) مچھاڑی۔ ماہیت: ایک چھوٹی بوٹی ہے جو مرطوب مقام

پر اُگتی ہے اور زمین پر مفروش ہوتی ہے شاخیں باریک باریک اور گرہ دار ہوتی ہیں اور چھوٹے چھوٹے سفیدی مائل گلابی اور پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: مصفی خون' قابض' حافظ بصارت اور مجفف قروح۔ استعمال: مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون میں استعمال کی جاتی ہے مجفف قروح ہونے کی وجہ سے مرہموں میں شامل کی جاتی جن زخموں سے زرد آب بہتا ہے ان کو بہت جلد خشک کر دیتی ہے اس کا پانی کوٹ کر نچوڑ لیا جاتا ہے اور روغن کنجد میں ملا کر پکایا جاتا ہے یہاں تک کہ صرف روغن رہ جاتا ہے یہ روغن بھی زخموں پر لگایا جاتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے جریان مذی و جریان منی اور اسہال خون کو روکتی ہے عصارہ مچھیچھی عصارہ بھنگر اور عصارہ مسکھیر اسے شیاف بنا کر استعمال کرنے سے رمد' درد قولنج' جرب چشم' جرب الا جفان اور ضعف باہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: مصفی خون' دافع جریان اور مجفف قروح ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

مُر:

(فارسی) بول (بنگالی) ہیرابول (سندھی) کنی مر (انگریزی) مرتھ (Myrth) ماہیت: مر ایک درخت کا رال دار گوند ہے جو اس کے تنا میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے اس کے گول گول یا بے قاعدہ دانے ہوتے ہیں یا ان دانوں کے باہم ملنے سے مختلف قدو قامت کی ڈلیاں بن جاتی ہیں اس کی رنگت باہر سے سُرخی مائل زرد اور مزہ خوشبودار تلخ ہوتا ہے۔ مرکی (مکہ کا مر) بہترین مر سمجھا جاتا ہے۔ مقام پیدائش: مغربی ہندوستان' عرب' سقوطرہ اور افریقہ۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: دافع تعفن مجفف' جالی' کاسر ریاح' مقوی معدہ' قاتل کرم شکم' مدر حیض' منفث بلغم' محلل' مفتح' مسخن۔ استعمال: مر چونکہ دافع تعفن ہے لہٰذا دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ گولیاں بنا کر اس کو امراض وبائیہ کے زمانہ میں بطور حفظ ماتقدم استعمال کراتے ہیں چونکہ یہ مجفف اور جالی ہے لہٰذا دیگر ادویہ کے ہمراہ کحل میں شامل کر کے قروح چشم اور ظلمت بصارت کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں یا دودھ میں حل کر کے آنکھوں کو اس سے دھوتے ہیں مجفف جالی اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے سوئے ہضم قبض میں استعمال کرتے ہیں چونکہ مر تلخ ہوتا ہے لہٰذا یہ اپنی تلخی کی وجہ سے کرم شکم کو قتل کر دیتا ہے منفث ومخرج بلغم ہونے کے باعث سرفہ وضیق النفس بلغمی' خشونت حلق اور بحتہ الصوت میں نافع ہے علیٰ ہذا درد پہلو کے لیے بھی مفید ہے گلاب میں ملا کر قلاع' قروح لثہ اور استرخائے حلق میں بطور غرغرہ استعمال کیا جاتا ہے یا دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر بطور ذرور استعمال کرتے ہیں محلل ومفتح اور مسخن ہونے

کی وجہ سے اوجاع مفاصل نقرس اور عرق النساء میں شرباً وضماداً استعمال کیا جاتا ہے اورام بلغمی کی تحلیل کے لیے بھی اس کو بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: قاتل کرم' مخرج بلغم اور امراض چشم کے لیے مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد اور سرد تر چیزیں۔ بدل: قسط' جند بیدستر اور مومیائی۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے مر میں ایک تیل اور کچھ تلخ مواد آئے گئے۔ مشہور مرکبات: (1) حب مدر (2) تریاق اربعہ۔

مرجان Coral:

(عربی۔ فارسی) مرجان (بنگلہ) پلامنگا (انگریزی) کورل (Coral) ماہیت: مرجان (مونگہ) جسم حجری ہے جو کہ سُرخ رنگ کی باریک شاخیں ہوتی ہیں ان کو شاخ مرجان بھی کہتے ہیں یہ سمندر سے نکالا جاتا ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: قابض ومجفف' حابس سیلان رطوبات اور نزف الدم۔ استعمال: مرجان کو سوختہ یا کشتہ کر کے عموماً استعمال کرتے ہیں یہ اپنے مذکورہ افعال کی وجہ سے دائمی نزلہ وزکام کو دُور کر کے دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ نزلہ وزکام اور کھانسی ضعف دماغ میں کھلایا جاتا ہے جو فوائد بسد سے حاصل ہوتے ہیں وہی فوائد اس سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی دماغ۔ مضر: گردوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: بسد۔ مقدار خوراک: (کشتہ مرجان) نصف رتی سے 1 رتی تک۔ مزید تحقیقات: مرجان دراصل کیلشیم ہی پر مشتمل ہوتا ہے اس لیے یہ عام جسمانی کمزوری اور قلب وریہ کے افعال اور عضوی نقص میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ کیلشیم جسم انسانی کی ترکیب میں ایک اہم عنصر ہے انسجہ کی پرورش اسی پر منحصر ہے۔ خون میں اس کا وجود ضروری ہے قلب وریہ کے انسجہ میں کیلشیم خاص طور پر پایا جاتا ہے اسی لیے کیلشیم اور اس کے مرکبات کو قلب وریہ کے لیے ایک ٹانک تسلیم کیا گیا ہے یونانی طب میں مرجان مروارید اور اس قسم کی اور بہت ساری قدرتی کیلشیم کو ایک زمانہ سے استعمال کیا جاتا رہا ہے متقدمین بھی ان کو اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لیے استعمال کرتے تھے کیلشیم کو علیحدہ استعمال کرنے کی بجائے قدرت میں پائے جانے والے کیلشیم کے خزانوں کا استعمال نہ صرف بے ضرر ہے بلکہ یہی ایک طرح سے بہتر طریقہ استعمال ہے کیونکہ اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہے کہ انسانی جسم دیگر حیوانات کے اجسام اپنی ساخت میں ایک ہی قسم کے مختلف اجزاء سے مرکب ہے غالباً تمام حیوانات کے اجسام میں جو اجزاء بطور تحلیل وتفریق ثابت ہوئے ہیں وہ نوعیت میں یکساں ہیں فرق صرف اس قدر ہے کہ کسی حیوان میں کوئی جز زیادہ ہے یا کوئی جز کم۔ اس کی بیشی سے قطع نظر وہ عناصر جن سے

Scanned with CamScanner

ایک حیوانی جسم مرکب پایا جاتا ہے سب اجسام حیوانی میں برابر ہیں انسانی جسم کے کسی بھی عارضہ کے علاج کے لیے معدنیات' نباتات اور حیوانات کا ذریعہ کام میں لایا جاتا ہے ان میں سے معدنیات اور نباتات تب ہی مفید ہو سکتے ہیں جبکہ جسم میں ان کو جذب کرنے اور ان کو تحلیل کر کے اس عارضہ کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت ہو۔ حیوانات میں چونکہ انسانی جسم جیسے اجزاء بنے بنائے موجود ہوتے ہیں اس لیے اجزاء حیوانی کا بغرض علاج استعمال کرنا معدنیات و نباتات کی نسبت زیادہ موزوں اور مناسب معلوم ہوتا ہے یوں بھی اگر سائنس کی روشنی میں انسانی جسم کا تجزیہ کیا جائے تو سائنس یہی کہے گی کہ اس میں کیلشیم پایا جاتا ہے حالانکہ کیلشیم کے علاوہ دیگر کئی اجزاء بدن انسانی کی ترکیب میں پائے جاتے ہیں۔ یہی حال ان حیوانی اجزاء کے تجزیہ کا ہے جس میں صرف کیلشیم ہی کیلشیم دکھائی دیتا ہے نیز مرجان میں فولاد کا جز پایا جاتا ہے اس لیے انسانی بدن میں فولاد کی کمی پورا کرنے کے لیے مرجان نہایت مفید اور آمد دوا ہے اور اس کے استعمال میں فولاد کے جذب ہونے یا نہ ہونے کا کوئی خدشہ نہیں رہتا اس لیے کہ وہ مرجان کی ترکیب میں شامل ہے جب مرجان کے اجزاء تحلیل ہو کر خون میں جذب ہو کر انسجہ کی غذا بن جائیں گے ساتھ ہی فولاد بھی جذب ہو کر خون میں تبدیل ہو جائے گا۔ غرض مرجان اور اس قسم کے ادویہ حیوانیہ بدن انسان میں پیدا شدہ صات کو دُور کرنے میں نہایت مفید اور کار آمد ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) دواء المسک (2) قرص کہربا (3) دوائے مرجان (4) کشتہ مرجان۔

خصوصی نوٹ:

تازہ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مرجان پھیپھڑوں کے زخموں کو بھرتا ہے۔ ہڈیوں کو طاقت دیتا ہے۔ دل کو طاقت دیتا ہے۔ خون میں کلاٹ نہیں بننے دیتا۔ جریان خون کو روکتا ہے۔ کیلشیم کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ دماغی امراض میں مفید ہے۔ مغربی ممالک میں مرجان کو کینسر میں استعمال کرایا جا رہا ہے۔ رب تعالیٰ نے اسے نعمت قرار دیا ہے اور جسے نعمت قرار دیا ہے وہ سائنس دانوں کو بھی حیرت زدہ کر دیتی ہے۔ مرجان کو ہڈیوں کی گرافٹنگ میں کامیابی سے استعمال کرایا جاتا ہے۔

مرچ سُرخ RedChilli:

لاطینی Solanum Capsicum (عربی) فلفل احمر (بنگالی) لنکا مرچ (سندھی)

گاڑھا مرچ (انگریزی) چلی Chilli۔ ماہیت: ایک نبات کے مخروطی شکل کے پھل ہیں جو حالت خامی میں سبز ہوتے ہیں لیکن پختہ ہونے پر سُرخ ہو جاتے ہیں ان کے اندر سے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے تخم نکلتے ہیں اور اس کا مزہ نہایت چرپرا اور سوزندہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مرچ سُرخ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل جاذب خون اور خراش کن تاثیر کرتی ہے منہ میں چبانے سے لعاب دہن کی تراوش کو بڑھاتی ہے معدہ اور امعاء پر محرک اور کاسر ریاح تاثیر کرتی ہے زیادہ مقدار میں کھانے سے معدہ اور آنتوں میں خراش کر کے سحج پیدا کر دیتی ہے قلب اور عرق کو تحریک دیتی ہے کسی قدر مدر بول اور مقوی باہ ہے۔ استعمال: مرچ سُرخ ہندوستان میں زیادہ تر غذاؤں میں بطور مصالحہ استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے نفاخ اغذیہ کی اصلاح ہوتی اور ہضم کو مدد ملتی ہے چونکہ اس سے غذا اور پانی کی اصلاح ہوتی ہے۔ نیز تغیر آب و ہوا سے جو اثرات معدے پر پڑتے ہیں اس کو زائل کرتا ہے لہٰذا حالت سفر میں مختلف پانیوں کے استعمال سے جو ضرر پہنچتا ہے اس کو دُور کرنے کے لیے مرچ سُرخ کو غذاؤں میں شامل کیا جاتا ہے علاوہ ازیں ضعف معدہ' ضعف ہضم' نفخ شکم اور کثرت مے نوشی سے جنون پیدا ہو جاتا ہے اس کے لیے نہایت مفید ہے مرچ سُرخ کو بیرونی طور پر مقام سگ گزیدہ پر پانی میں پیس کر لگاتے ہیں اول تو سوزش محسوس ہوتی اور رطوبات کا اخراج بہت ہوتا ہے اس کے بعد اصل درد اور مرچوں کی سوزش موقوف ہو جاتی ہے اور زخم میں پیپ نہیں پڑتی درد سر بلغمی' وجع مفاصل' درد کمر ذات الجنب اور عرق النساء میں اس کا ضماد لگانے سے درد اور سوزش رفع ہو جاتی ہے۔ نفع خاص: ہاضم' مقوی معدہ اور محرک قلب ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: دودھ اور گھی ہے۔ بدل: فلفل سیاہ ہے۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

مرچ سیاہ Pipper Black:

لاطینی Piper Nigrum (عربی) فلفل اسود (فارسی) فلفل سیاہ۔ فلفل گرد (اُردُو) کالی مرچ (گجراتی) کالو مرچ (سنسکرت) سروہت (انگریزی) بلیک پیپر۔ ماہیت: ایک نبات کو گول جھری دار سیاہ پھل ہے جن کی بو خوشگوار اور مزہ چرپرا اور سوزندہ ہوتا ہے اس کی ایک قسم سفید ہوتی ہے اور مرچ سفید کے نام سے مشہور ہے یہ مرچ سیاہ کی مانند جھری دار نہیں ہوتی۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مرچ سیاہ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے اولاء جالی' جاذب خون اور خراش کن تاثیر کرتی ہے۔ لیکن آخر کار اس کی تاثیر مسکن ہوتی ہے اس کو منہ میں چبانے سے لعاب دہن بہت خارج ہوتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مقوی اعصاب معدہ اور مقوی جگر تاثیر کرتی ہے ہاضمہ کو قوت

دیتی اور بھوک خوب لگاتی ہے معدہ اور امعاء کی ریاح کو خارج کرتی ہے۔ پھیپھڑوں پر یہ منفث بلغم تاثیر کرتی ہے بول وحیض کا ادرار کرتی اور مقوی باہ اثر کرتی ہے امعائے مستقیم کی مسترخی اور متورم غشائے مخاطی کو تقویت پہنچاتی ہے اور سرد زہروں کے اثر کو زائل کرتی اور نوبتی امراض کی نوبتوں کو روکتی ہے۔ استعمال: مرچ سیاہ کو بطور جالی جاذب خون اور خراش کن دواء کے طور پر برص اور بہق پر طلا کرتے ہیں نیز بعض دردوں پر تسکین درد کے لیے لگاتے ہیں مالش کرتے ہیں زفت کے ہمراہ پیس کر خنازیر کو تحلیل کرنے کے لیے ضماد کرتے ہیں۔ بلغمی اورام پر مناسب ادویہ کے ہمراہ لیپ کرتے ہیں ورم حلق استرخائی اور درد دندان میں اس کے جوشاندہ سے غرغرے و مضمضے کراتے ہیں درد دندان کرم خوردہ میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور سنون استعمال کرتے ہیں چونکہ اس کو منہ میں چبانے سے لعاب دہن بہت خارج ہوتا ہے لہٰذا ثقل زبان میں اس کو چبایا جاتا ہے یا باریک پیس کر زبان پر ملا جاتا ہے علاوہ ازیں رطوبات دماغ کو کم کرنے کے لیے ضماد کرتے ہیں پھولہ' ناخونہ اور ظلمت بصر کو رفع کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں مرچ سیاہ اندرونی طور پر غذاؤں میں بطور مصالحہ شامل کر کے کھلاتے ہیں اور مرچ سیاہ کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ خالص شہد میں ملا کر کھانسی اور دمہ میں چٹاتے ہیں اور اکثر عصبی بلغمی امراض میں کھلاتے اور بیرونی طور پر ضماد کرتے ہیں۔ تحریک باہ کے لیے طلاؤں میں شامل کرتے اور مرکبات میں ملا کر کھلاتے ہیں تپ لرزہ کو روکنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں بواسیر اور قروح مقعد میں معائے مستقیم کی غشائے مخاطی کو تقویت دینے کے لیے کھلاتے ہیں بعض مدر بول اور مدر حیض نسخوں میں شامل کرتے ہیں اور بعض سرد ادویہ کی اصلاح کے لیے استعمال کرتے' مارگزیدہ' عقرب گزیدہ اور افیون خوردہ کو اس کا جوشاندہ بار بار پلا کرتے کرانے سے سمیت زائل ہو جاتی ہے۔ نفع خاص: ہاضم' مقوی معدہ اور بلغمی امراض کے لیے مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں اور گردوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد اور سرد روغنیات۔ بدل: زنجبیل اور سفید مرچ۔ مقدار خوراک: 3 رتی سے 1/4 ماشہ تک۔

مردارسنگ Plumbi Oxidum:

(عربی) مرداسنج (ہندی) مرادسنگ (انگریزی) پلمبی آکسیڈم (Plubmi Oxidum) ماہیت: مردارسنگ کی زردی مائل وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں یہ سیسہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: جالی' اکال مجفف قروح' منفث بلغم رطوبات اور قاتل کرم شکم۔ استعمال: مردارسنگ

کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ زخموں کے لیے ذرور یا مرہم بنا کر استعمال کرتے ہیں قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے اندرونی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس میں سمیت ہے لہٰذا اندرونی طور پر احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔ نفع خاص: قاتل کرم اور مجفف قرح۔ مضر: قولنج اور مروڑ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سرکہ اور روغن بادام ہے۔ بدل: سفیدہ۔ مقدار خوراک: 4 رتی۔ بعض نے کرم شکم ہلاک کرنے کے لیے پونے 2 ماشہ لکھا ہے۔

مروارید Pearls:

(عربی) لولو (فارسی) مروارید (ہندی) موتی (انگریزی) پرلز (Pearls) ماہیت: مروارید مشہور چیز ہے جو کہ ایک قسم کی سیپ میں پیدا ہوتی ہیں چھوٹے دانہ خشخاش کے برابر ہوتے ہیں وہ دواءً مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: بحر ہند اور دوسرے سمندروں سے مروارید سے صدف نکالی جاتی ہیں۔ مزاج: معتدل بعض کے نزدیک سرد 2 خشک 2۔ افعال: مقوی اعضائے رئیسہ' مقوی بصارت' قابض و حابس الدم۔ استعمال: مروارید ضعف قلب' وسواس' جنون' خفقان' ضعف معدہ وجگر اور گردہ میں استعمال کیا جاتا ہے قابض اور حابس الدم ہونے کے باعث جریان سیلان الرحم' کثرت حیض' اسہال دموی' خون بواسیر وغیرہ کو روکنے میں مستعمل ہے مقوی بصر سرموں میں شامل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں ضعف بصر کے علاوہ حصبہ وجدری اور موتی جھرے میں دانے نکلنے سے پہلے مروارید مسلم نگلواتے ہیں جس سے امراض مذکورہ کے دانے جلد نمودار ہو جاتے ہیں مروارید کا خمیرہ بنایا جاتا ہے جو کہ ضعف قلب' خفقان اور حصبہ جدری اور موتی جھرے میں تقویت قلب و دماغ کے لیے استعمال کراتے ہیں۔ مروارید کا کشتہ بھی بنایا جاتا ہے جو کہ مذکورہ افعال میں زیادہ قوی ہوتا ہے اور امراض مذکورہ میں سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ نفع خاص: مقوی قلب ہے۔ مضر: بے ضرر ہے۔ بدل: کچی سیپ۔ مقدار خوراک: نصف رتی کشتہ مروارید 2 چاول سے 4 چاول تک۔

خصوصی نوٹ:

جدید تحقیق کی روشنی میں مروارید کو مندرجہ ذیل امراض میں مفید بتایا جاتا ہے۔ وجع القلب۔ دمہ۔ پھیپھڑوں سے خون آنا۔ شریانوں کی تکالیف ریڈھ کی ہڈی میں زخم۔

بچہ کا ماں کا دودھ نہ پینے کی طرف رجحان' کیلشیم کی کمی' عظم القلب (دل کا بڑھ جانا)' منی کا کسی ارادہ کے بغیر نکلنا' لیکوریا' پستانوں میں گلٹیوں کا ظاہر ہونا۔ خصیوں کی سختی' بینائی کا کم ہونا' قرنیہ کا

Scanned with CamScanner

السر، یوٹرس کا باہر نکل آنا۔ بلڈ پریشر کی زیادتی، بدن کے جوڑوں میں سوزش اور رعشہ وغیرہ، چونکہ یہ اعلیٰ درجہ کا کیلشیم ہے لہٰذا بدن سے تیزابی مادوں کو ختم کرتا ہے اور جوہر حیات بنانے میں معاون ہے۔ دل کے دورہ سے بچاتا ہے۔ بانجھ پن کو رفع کرتا ہے اور ہڈیوں کے درد میں مفید ہے۔

مروڑ پھلی:

لاطینی Helecterus Isora (فارسی) گشت برگشت (بنگالی) انت موڑا (مرہٹی) موڑنی (گجراتی) مریکاشیگا (تیلگو) ولم بڑی کایا (ملیالم) ولم پری کایا (سندھی) ون دن (پڑھی) (سنسکرت) مرگ شنکا (انگریزی) سکریوٹری(Indian screw Tree) ماہیت: ایک بیل دار بوٹی کی پیچ دار پھلیاں ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم 1 خشک 1۔ افعال: محلل، ملطف، مسہل جالی اور مسکن۔ استعمال: محلل و مسکن ہونے کی وجہ سے فساد بلغم کو دُور کرتی ہے کلانی شکم کے لیے مفید ہے اورام باردہ کو ضماداً تحلیل کرتی ہے۔ زحیر میں نقوعاً و مطبوخاً مستعمل ہے جالی ہونے کی وجہ سے سرکہ کے ہمراہ داد پر طلا کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مسہل بلغم اور نافع زحیر ہے۔ بدل: بیلوا۔ مضر: قاطع باہ ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مروڑ پھلی کے درخت کی چھال کا کیمیاوی تجزیہ کیا گیا ہے جس سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ اس میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔ (1) کلورو پلاسٹ رنگین مواد (2) فائٹوسٹرال (3) ہائڈ راکسی کاربو اکیزالک ایسڈ (4) نارنجی رنگ کا ایک قلمی جوہر (5) شکر (6) شحمی مواد (7) فلوبوٹامنس (8) میگا نین۔ مشہور مرکبات: معجون جوگراج گوگل۔

مس:

(عربی) نحاس (فارسی) مس (ہندی) تانبا (سنسکرت) تامبرا (گجراتی) ترانبو (بنگلہ) تامزہ (سندھی) ٹامون (تامل) سمبو (انگریزی) کاپر(Coppers) ماہیت: مس (تانبا) سُرخ رنگ کی مشہور دھات ہے زنگار نیلا تھوتھا اور روسنج اسی سے تیار کیے جاتے ہیں جو کہ علیحدہ علیحدہ بیان کیے گئے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مقوی بدن، دافع امراض بلغمی، مصفی خون اور قابض۔ استعمال: تانبے کا کشتہ داخلی طور پر کھانسی دمہ تپ بلغمی امراض جگر و معدہ وجع مفاصل، سلسل البول، بھگندر، جذام، برص اور تقویت باہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی، نور بصر اور مجفف قروح ہے۔ مضر: غثیان اور قے لاتے ہیں۔ مصلح: تازہ دودھ اور روغنیات۔ بدل: سوہن مکھی۔

مقدار خوراک: 1 چاول سے 2 چاول تک۔

مسور:

(فارسی) نسک (عربی) عدس (بنگالی) مسوری (سندھی) مہری جی دال (انگریزی) لین ٹلز (Eryum Lens) ماہیت: مشہور غلہ ہے اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم مائل بہ اعتدال اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ افعال و استعمال: مسور کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے یہ قابض، نفاخ اور دیر ہضم ہوتی ہے مسور مسلم کے جوشاندہ سے ورم گلو اور خناق وغیرہ میں غرغرے کراتے ہیں ورم کو تحلیل کرتی اور درد کو تسکین بخشتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو جلا بخشنے کے لیے اس کا آٹا ابٹن میں شامل کر کے ملتے ہیں۔ نفع خاص: خناق اور قلاع کے لیے مفید ہے۔ مضر: بواسیر کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغن بادام اور گھی۔ بدل: ماش اور باقلا۔

مسک Moschus Mosifera:

(عربی) مسک (فارسی) مشک (سندھی) مشک (ہندی) کستوری (بنگالی) عرگ نابھہ (برمی) کیڈو (انگریزی) مسک(Musk) ماہیت: ایک جانور کے غلاف حشفہ کے کیسہ دار غدد کی خشک شدہ رطوبت ہے۔ جس کے دانے سیاہ سُرخی مائل بو نہایت تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: جس جانور سے مشک حاصل ہوتا ہے اس کو آہوئے مشکی کہتے ہیں اگرچہ اس کو آہو سے کوئی مشابہت نہیں ہے وہ کوہستان چین، تبت، نیپال اور کوہستان روس میں پایا جاتا ہے جو مشک تبت سے آتا ہے وہ بہتر ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مفرح، مقوی اعضائے رئیسہ، منعش حرارت غریزی، مقوی حواس ظاہر و باطنی ملطف و مفتح سدد۔ مسخن، دافع تشنج، مقوی باہ۔ استعمال: مشک کو مذکورہ افعال کی وجہ سے ضعف قلب و دماغ، خفقان، مالیخولیا مراق اور صرع، اختناق الرحم، ام الصبیان، سکتہ، بلادت ذہن، نسیان، فالج ولقوہ، خدر و رعشہ اور کالی کھانسی وغیرہ امراض عصبانی و شحمی میں استعمال کرتے ہیں۔ دواء المسک اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ امراض مذکورہ میں استعمال کی جاتی ہے تقویت باہ کی غرض سے مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں ضعف قوی کے وقت اس کو کھلانے سے قوت عود کر آتی ہے۔ نفع خاص: مقوی دل و دماغ اور باہ۔ مضر: مصدع۔ مصلح: گلاب کا عرق اور طباشیر۔ بدل: تیز پات، جند بیدستر۔ مقدار خوراک: 1 رتی سے 2 رتی تک۔

مشک دانہ Musk Mallow:

لاطینی Malva Moschata (بنگالی) کستورادانہ اور مہاراشٹری' کلا کستوری (سنسکرت) لتا کستوری (انگریزی) مسک سیڈز (Musk Seeds) ماہیت: مسور کے برابر ایک بوٹی کا تخم ہے جس کا رنگ خاکی سیاہی مائل ہوتا ہے اور اس کے اندر چکنا خوشبودار مغز ہوتا ہے۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: مقوی بصر' قابض اور مسکن ہے۔ استعمال: مشک دانہ کو کھرل کر کے آنکھوں میں لگانے میں اور سفوف بنا کر جریان منی میں کھلاتے ہیں مشک دانہ کے پتوں اور جڑ کو پانی میں ملا کر شکر سے شیریں کر کے مرض سوزاک میں پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی بصر' دافع سیلان منی وسوزاک۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ دیگر استعمال: مشک دانوں میں چونکہ مشک جیسی خوشبو ہوتی ہے اس لیے ان کو خوشبودار اشیاء میں شامل کرتے ہیں۔ افریقہ میں ان کے ساتھ لونگ اور دیگر خوشبودار اشیاء میں ملا کر ابٹنہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے عرب ان کو کافی میں خوشبو کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان میں تو بجائے مشک کے بھی استعمال کر لیتے ہیں ان کا سفوف اونی ملبوسات پر چھڑکتے ہیں جس سے کیڑے وغیرہ بھاگتے ہیں مشک دانوں سے تیل بھی کشید کیا جاتا ہے جو اکثر بالوں میں لگانے والے تیلوں میں شریک کیا جاتا ہے یہ بہت خوشبودار ہوتا ہے۔

مشک طرامشیع:

لاطینی Mentha Polygium (عربی) مشک طرامشیع (سندھی) پودنو جبلی (انگریزی) (Penny Roral Savin) (فارسی) پودینہ کوہی۔ ماہیت: پودینہ کی ایک قسم ہے جس کی بو نہایت تیز اور مزہ تند ہوتا ہے اس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے پتے چھوٹے چھوٹے بیضوی تقریباً بے نوک پھول بکثرت باریک باریک اور رونگٹے دار ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: کاسر ریاح' مدر بول وحیض' قاتل کرم شکم وغیرہ۔ استعمال: مشک طرامشیع کو زیادہ تر ادرار حیض واخراج مشیمہ وجنین کے لیے مطبوخاً استعمال کیا جاتا ہے کرم شکم کو قتل کرنے کے شرباً دھنا استعمال کرتے ہیں کان یا ناک وغیرہ کے قروح میں اس کا آب افشردہ ڈالنے سے ان میں پیدا شدہ کرم ہلاک ہو جاتے ہیں۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مشک طرامشیع میں ایک روغن پایا جاتا ہے یہ تیل دوائی اغراض کے علاوہ صابن کو خوشبودار بنانے اور مصنوعی جوہر پودینہ (Menthol) کے بنانے میں کام آتا ہے جیسا کہ اوپر مذکورہ ہوا۔ اس تیل کی ساری دنیا میں فراہمی

مراکش اور اسپین کی جانب سے ہوئی۔ مشہور مرکبات: مطبوخ مرطمت۔

مصطگی Mastich:

لاطینی Pistacia Lentiscus (عربی) مصطگی' علک رومی (فارسی) کندر رومی (انگریزی) میٹک (Mastis Mastich) ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے جس کا رنگ سفید زردی مائل شفاف اور مزہ کسی قدر شیریں خوشبودار ہوتا ہے اگر اس کو کھرل میں دستہ سے بزور رگڑا جائے تو باریک نہیں ہوتی بلکہ چمٹ جاتی ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مقوی معدہ وجگر' کاسر ریاح' ملین باقبض' منفث بلغم' ملطف محلل اورام جاذب رطوبات' جالی' قابض وحابس خون مختلف بدرقات کے ساتھ مختلف اخلاط کی مسہل۔ استعمال: مصطگی کو مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں بغرض تلیین گل قند کے ساتھ ملا کر کھلاتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے کے ضمادوں میں شامل کرتے ہیں جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے نسیان میں استعمال کراتے ہیں جالی قابض اور حابس خون ہونے کی وجہ سے نفث الدم اور دوسرے اعضاء کے جریان خون میں استعمال کراتے ہیں ملطف اور منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی کو دور کرنے اور قصبۃ الریہ کے تصفیہ کے لیے استعمال کرتے ہیں غاریقون کے ساتھ مسہل بلغم ایلوا کے ساتھ مسہل صفراء اور ہلیلہ جات کے ساتھ مسہل سودا ہے جالی ہونے کی وجہ سے ابٹن میں شامل کر کے چہرہ پر ملتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول وحیض۔ مضر: امراض مقعد میں بول الدم پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سرکہ وآب مورد۔ بدل: پودینہ تحلیل میں۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔ مصطگی کو کھرل میں ڈال کر نہایت ہلکے ہاتھ سے دستہ کو پھرانا چاہیے زور سے رگڑنے یا کوٹنے سے باریک ہونے کی بجائے چمٹ جاتی ہے۔ مزید تحقیقات: مصطگی کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں تیل ہوتا ہے اور کچھ ایسڈ ہوتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) جوارش مصطگی (2) جوارش جالینوس۔

مقل:

لاطینی Boswellia Serata (فارسی) بوئے یہوداں (عربی) مقل ارزق (سندھی) گگر (بنگلہ) گگو (انگریزی) گم گوگل (Gum Gugal) ماہیت: گوگل ایک بڑے درخت کا گوند ہے جو سرخی زردی مائل اور مزہ میں تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: اٹلی' یمن' سواحل بحر عمان۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: محلل' ملین' منضج ومسہل بلغم' منفث بلغم' مسخن جالی' کاسر ریاح' مدر بول وحیض'

Scanned with CamScanner

مفتت سنگ گردہ اور مقوی باہ۔ استعمال: مقل اور محلل ہونے کی وجہ سے جملہ اورام صلبیہ اورام احشاء اور باطنہ و ظاہرہ کے لیے شرباً و ضماداً استعمال کیا جاتا ہے حتیٰ کہ خنازیر اور طاعونی گلٹیوں میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے جس سے وہ تحلیل ہو جاتی ہیں یا پک کر پھوٹ جاتی ہے منضج و مسہل ہونے کی وجہ سے جملہ امراض باردہ بلغمیہ مثلاً فالج' وجع مفاصل نقرس عرق النساء وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے اور نفث بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ' ضیق النفس بلغمی میں مستعمل ہے حابس خون ہونے کی وجہ سے نفث الدم میں بھی کھلایا جاتا ہے ریاح غلیظ کو تحلیل کرنے اور معدے وقوت باہ کو تقویت پہنچانے کی غرض سے بھی استعمال کراتے ہیں۔ بواسیر بادی و خونی اور ریح البواسیر میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ اس کو بواسیر کی گولیوں اور معاجین میں شامل کرتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ مسوں کو مضمحل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے اور نیز اس کی دھونی دیتے ہیں گرم ادویہ مسہلہ کی گولیوں میں ان کی اصلاح کے لیے اس کو بھی شامل کرتے ہیں تاکہ آنتیں تنج سے محفوظ رہیں۔ جالی ہونے کے باعث داد پر تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد لگاتے ہیں اور ادرار حیض و اخراج مشیمہ کے لیے شرباً و حمولاً استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ورم اور بواسیر کے لیے نافع ہے۔ مضر: پھیپھڑے اور کبد کو مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور زعفران۔ بدل: صبر زرد' مرکی اور ایلوا۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مقل میں ایک روغن گوند اور رالدار مواد پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) حب مقل (2) اطریفل مقل (3) حب جوگراج گوگل (4) معجون جوگراج گوگل۔

خصوصی نوٹ:

جدید تحقیقات نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ موٹاپے کو دور کرتا ہے۔ لپیڈ میٹابولزم کو ٹھیک کرتی ہے۔ ٹرائی گلسرائیڈ کو نارمل رکھتی ہے۔ کولیسٹرول کو کم کرتی ہے۔

مکھانا :Lotusseed

لاطینی Nelumbium Speciosum (اردو) مکھانا (انگریزی) لاٹس سیڈ۔ ماہیت: ایک نبات کا تخم ہے اس کا پودا تالابوں میں پیدا ہوتا ہے اس کے پھول اور پتے نیلوفر کے پھول اور پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پتوں کا پانی کم ہونے پر اس کی جڑ جو معمولی چقندر کے برابر ہوتی ہے اور اس کا بیرونی پوست سیاہ اور کھردرا ہوتا ہے باہر نکال لیتے ہیں جن کا مغز سفید اور قدرے شیریں لیسدار

ہوتا ہے خام ہونے کی حالت میں ان کا مغز نکال کر کھاتے ہیں اور خشک شدہ کو بریان کر کے مرکبات میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں۔ مزاج: گرم 1 تر 1۔ افعال و استعمال: تازہ مکھانے مقوی بدن' مقوی باہ اور مولد منی خیال کیے جاتے ہیں اور خشک بھونے ہوئے مکھانے قابض ہیں مکھانے سے غذائیت بھی حاصل ہوتی ہے ان کو زیادہ تر مستورات بچہ جننے کے بعد کمزوری کو دور کرنے کے لیے حلووں میں شامل کر کے کھاتے ہیں علاوہ ازیں جریان و ضعف باہ کے لیے سفوفات میں شامل کر کے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مسمن بدن۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: اس کو بریاں کرنا ہے۔ مقدار خوراک: آدھا ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

مکئی :Corn

لاطینی Zeamays (عربی) حطہ رومی' خندروس (ہندی) بھٹا (پہاڑی) کوکڑی (گجراتی) مکائی (پنجابی) چھلی (انگریزی) انڈین میز کارن (Indian Maiza) ماہیت: مشہور غلہ ہے اس کے خوشہ کو بھٹہ کہتے ہیں اور بھٹہ سے دانے نکال لینے کے بعد جو چیز رہ جاتی ہے اس کو گلی کہتے ہیں۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ افعال: قابض اور نفاخ۔ استعمال: مکئی کو باریک پیس کر روٹی پکا کر بکثرت کھاتے ہیں اس سے بھی غذائیت کافی ملتی ہے لیکن جوار کی بہ نسبت زیادہ ثقیل اور قابض ہے نفخ پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاجوں کے لیے مناسب غذا ہے مکئی کو بھون کر بھی کھاتے ہیں اس کے کھانے سے قبض رفع ہو جاتی ہے بھٹے سے دانے نکالنے کے بعد جو گلی سوختہ کو نمک کے ہمراہ کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: سل میں مفید ہے۔ مضر: نفاخ' ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ مصلح: نمک سیاہ مرچ اور شکر۔ بدل: چھوٹی جوار۔

ملٹھی :Liqurice

لاطینی Glycerrhiza Glabra (عربی) اصل السوس (فارسی) بیخ مہک (گجراتی) جیٹھی مدھو (بنگالی) ایش ٹی مدھو (سندھی) مٹھی کاٹھی (پشتو) خوکہ ولے۔ ماہیت: ملٹھی نبات سوس کی جڑ کا نام ہے نبات سوس زمین پر پھیلی ہوئی اور اس سے چمٹی ہوئی ہوتی ہے اس کی جڑ جو اصل السوس (ملٹھی) کے نام سے مشہور ہے بطور دواء مستعمل ہے اس کا عصارہ رب السوس کے نام سے مشہور ہے اور اس کو علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان، ہندوستان' افغانستان' ایران' ترکستان' عرب مصر انگلستان اور یورپ کے جنوبی ممالک۔ مزاج: مرکب القویٰ بعض کے نزدیک گرم

Scanned with CamScanner

تر بدرجہ 1 اور بعض کے نزدیک گرم وخشک بدرجہ 1۔ افعال: منضج اخلاط غلیظ، مسکن تشنگی، مقوی اعصاب، مسکن، ملین، منقی محلل، مخرج بلغم غاسل اعضائے باطنی، جالی، مقوی، کاسر ریاح، مدر بول، مدر حیض، دافع تپ ہائے مزمنہ۔ استعمال: اخلاط غلیظ کو نضج دینے کی وجہ سے اکثر امراض بلغمی و سوداوی میں منضجات کے نسخوں میں استعمال کی جاتی ہے اور چونکہ اس کے باوجود محلل، ملین اور مخرج بلغم بھی ہے لہٰذا سینہ در یہ قصبہ ریہ کی سوزش اور خشونت کو دُور کرتی ہے اور بحتہ الصوت، ربو، ضیق النفس اور کھانسی میں بکثرت مستعمل ہے جگر اور طحال کی اکثر امراض میں بھی مفید ہے ہیپاٹائٹس کے ہر قسم میں بہترین نتائج دیتی ہے۔ کامیاب دواء ہے، دافع تیزابیت ہے چونکہ جالی اور غاسل اعضائے باطنی ہے لہٰذا حرقت بول سوزاک قروح اور جرب مثانہ و گردہ کے لیے نافع ہے مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے اکثر امراض عصبانیہ میں استعمال کی جاتی ہے درد عصب کو زائل کرتی ہے اکتحالاً تقویت بصر اور سفیدی چشم کے لیے مفید ہے منقی ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ رطوبات بلغمی کو معدے سے خارج کرنے کے لیے پلاتے ہیں اگر یہ تمام خارج نہ ہو تو کچھ براہ اسہال اور کچھ براہ ادرار خارج ہوتی ہیں۔ شہد کے ہمراہ ضماداً داخس کے لیے مفید ہے۔ نفع خاص: پھیپھڑے کے امراض میں مفید ہے۔ مضر: گردے اور طحال کے لیے مضر ہے۔ مصلح: گردہ میں کتیرا اور طحال میں گل سُرخ۔ بدل: درد سینہ میں اس کا بدل کتیرا ہے۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اصل السوس میں ایک گلسیرائزین پایا جاتا ہے اس کے علاوہ شکر انگوری، رال نشاستہ اور ایسنڈ وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (1) جوارش اصل السوس (2) شربت اعجاز (3) لعوق سپستان (4) املاس (5) حب نیز ہر قسم کے السر کے علاج میں ایک کامیاب دوا مانی گئی۔

خصوصی نوٹ:

جرمنی، جاپان اور دیگر ممالک میں ہونے والے تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملٹھی کینسر کے خلاف مدافعت رکھتی ہے اور کینسر کے لیے فائدہ مند ہے خصوصاً جگر اور جلد کے کینسر میں بہت فائدہ کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ہیپاٹائٹس A,B اور C میں اس کا استعمال بہت اچھے نتائج پیدا کرتا ہے اور یہ ایک کامیاب دوا مانی جاتی ہے۔

ملیم:

ماہیت: ایک درخت کی جڑ ہے رنگت میں سیاہی مائل اور مزہ میں تلخ ہوتی ہے۔ مزاج: گرم 3

خشک 3۔ افعال: قاتل کرم۔ استعمال: قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کو ایسے زخموں پر ذرور کرتے ہیں جن میں کیڑے پڑ گئے ہوں۔ کرم دماغ کی وجہ سے جو درد سر ہوتا ہے اس میں نفوخاً استعمال کرنے سے کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جاتے ہیں اور درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ جوؤں کو ہلاک کرنے کے لیے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑ میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع کرم قروح۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغنیات۔

منڈوا:

لاطینی Eleusine Corocana (بنگالی) مردرا (انگریزی) فلیین سائن کرائین۔
ماہیت: غلہ ہے جس کے دانے سُرخ رائی سے مشابہ ہوتے ہیں پودا کسی قدر کنگنی کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے اس کا خوشہ پنجہ دست کی مانند ہوتا ہے۔ مزاج: سرد وخشک۔ افعال و استعمال: دیہات کے باشندے منڈوے کے آٹے کی روٹی پکا کر کھاتے ہیں یہ قلیل الغذا ثقیل اور نفاخ پیدا ہوتا ہے قبض پیدا کرتا ہے، جس عضو پر مکڑی کاٹ لے اس پر منڈوے کو پانی میں پیس کر طلاء کرنا مفید ہے منڈوے کے آٹے اور نمک شور کو مریض استسقاء کے ورم پر تحلیل کرنے کے لیے ملتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ورم۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغنیات۔ بدل: باجرہ۔

منڈی Spheranthus Inducus:

(فارسی) کماذریوس (ہندی) گورکھ منڈی (گجراتی) بیری کلا۔ ماہیت: منڈی ایک ملکی بوٹی ہے جو سخت زمین پر پیدا ہوتی اور مفروش ہوتی ہے اس کے پتے پودینہ کے پتوں کی مانند لیکن ان سے دبیز اور روئیں دار ہوتے ہیں پھول سُرخ نیلگوں گھنڈی دار ہوتا ہے اور یہ پھول ہی گل منڈی کے نام سے زیادہ تر دواء مستعمل ہے۔ مزاج: گرم 2 تر 2۔ افعال: مقوی قلب، مقوی حواس اور مصفی خون۔ استعمال: گل منڈی کو مصفی خون ہونے کی وجہ سے دمامیل، اورام و بثور، جرب و حکہ اور قوباء میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر یا نقوع بنا کر یا بصورت سفوف استعمال کیا جاتا ہے مقوی اور تنوی قلب اور مقوی حواس ہونے کے باعث ضعف قلب، مالیخولیا، خفقان، ضعف دماغ وغیرہ امراض میں مستعمل ہے امراض مذکورہ میں اس کا عرق بطریق معروف نکال کر یا شربت بنا کر بھی استعمال کرایا جاتا ہے پھول آنے سے قبل سالم بوٹی کو اکھیڑ کر سایہ میں خشک کر کے ہم وزن مصری یا شہد میں ملا کر تقویت حواس کے لیے استعمال کرتے ہیں اس کا جوہ نکال کر بھی کھلایا جاتا ہے اور امراض باردہ

Scanned with CamScanner

اورتقویت باہ کے لیے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مصفی خون ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: بھنگرے کا پانی۔ بدل: برم ڈنڈی اور سر بھوکہ۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔ مزید تحقیقات: 1 عدد جوہر (اسفیر التھین) کے نام سے اس پودے میں پایا گیا نیز اس کے علاوہ کچھ روغن بھی حاصل کیا گیا۔

مہندی Lawsonain Alba:

(عربی۔فارسی) حنا (پشتو) نکریزہ (بنگالی) مہدی (انگریزی) حنا (Henva) ماہیت: مہندی کے پتے برگ سنا کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں مستورات ان کو پانی میں پیس کر ہاتھوں پر ضماد کرتی ہیں جس سے ہاتھوں کی رنگت سُرخ وشوخ ہو جاتی ہے۔ مزاج: گرم اور سرد 2 جوہروں سے مرکب ہے جن میں گرم جوہر غالب ہے لیکن چونکہ سرد جوہر کی قوت بہت جلد نمایاں ہوتی ہے اس لیے اس کا مزاج سرد وخشک بیان کیا جاتا ہے۔ افعال: مہندی مسکن الم اور مجفف ہے ضماد کرنے سے بالوں کو سُرخ کر دیتی ہے اور وروموں کو تحلیل کرتی ہے۔ مدر بول اور مصفی خون ہے۔ استعمال: مہندی کو پانی میں پیس کر درد سر کو زائل کرنے کے لیے پیشانی پر ضماد کرتے ہیں ہاتھ پاؤں کی سوزش کو رفع کرنے کے لیے ہتھیلی اور تلووں پر لگاتے ہیں زفت اور روغن گل کے ہمراہ سر کے زخموں پر لیپ کرتے ہیں۔ آب برگد بید انجیر کے ہمراہ درد زانو کو تسکین دینے کے لیے لگاتے ہیں قلاع دہن میں اس کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں سفید بالوں کو سُرخ کرنے کے لیے صرف مہندی کا ضماد کرتے ہیں لیکن سیاہ کرنے کے لیے مہندی کے ہمراہ وسمہ ملا کر لگاتے ہیں۔ بال خوبصورت سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں یرقان میں مدر بول ہونے کے باعث اس کا خیساندہ تیار کر کے پلاتے ہیں اور مصفی خون ہونے کے باعث امراض فساد خون مثلاً ابتدائے جذام آتشک اور خارش وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: دافع امراض جلد اور مصفی خون۔ مضر: حلق اور پھیپھڑے کے امراض کو مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور اسپغول۔ بدل: منڈی اور شاہترہ۔ مقدار خوراک: 1 سے 3 ماشہ تک۔

موتھ Cyperus Rotundus:

لاطینی Cyperus Scariosa (عربی) سعد (فارسی) مشک زیر زمین۔ ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جو باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہوتی ہے۔ مزہ تلخ ہوتا ہے اور خوشبودار ہوتی ہے اس کی ایک قسم کو ناگر موتھ کہتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مقوی دماغ و قلب اور مقوی

اعصاب، مقوی معدہ کاسر ریاح مطیب دہن۔ استعمال: موتھ (سعد) کو زیادہ تر ضعف دماغ، ضعف حافظہ وضعف اعصاب اور دوسرے دماغی اور عصبی امراض میں استعمال کرتے ہیں ضعف معدہ میں کھلاتے ہیں منہ اور ناک کی بدبو کو دفع کر کے منہ کو خوشبودار بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول وحیض۔ مصلح: شکر، بادیان اور انیسون۔ مضر: حلق اور پھیپھڑے کے لیے مضر ہے۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

موٹھ:

لاطینی Phaseolus Trilobus (ہندی) راج ماش (فارسی) ماش ہندی (بنگلہ) بن مونگ (گجراتی) مٹھ (مرہٹی) مٹکیا۔ ماہیت: مشہور غلہ ہے اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے اس کا دانہ دانہ مونگ کے ہم شکل لیکن سُرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 1 خشک 1۔ افعال واستعمال: موٹھ قلیل الغذا اور قابض ہے زیادہ تر اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے سرد بلغمی امراض میں اس کا استعمال مفید بتایا گیا ہے۔ نفع خاص: حابس اسہال۔ مضر: مولد ریاح۔ مصلح: روغنیات وگرم مصالحہ۔ بدل: ماش کی دال۔

موچرس Gum Of Silk Cotton Tree:

لاطینی Bombex Malabaricum سنبھل کی گوند (انگریزی) سلک کاٹن ٹری گم (Silk Cotton Tree Gum) ماہیت: موچرس درخت سنبھل کا گوند ہے رنگت سیاہ ہوتی ہے۔ مزاج: سرد 3 خشک 3۔ افعال: مذکورہ کی وجہ سے اس کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ حبس اسہال جریان ورقت، سلسل البول، کثرت حیض اور سیلان الرحم میں سفوفات یا معاجین کی شکل میں استعمال کرتے ہیں قابض ہونے کے باعث استحکام دندان کی غرض سے سنونات میں شامل کرتے ہیں جوشش دہن میں جو کہ پارہ کی وجہ سے ہو اس کے جوشاندہ سے مضمضہ کراتے ہیں۔ نفع خاص: ممسک اور مغلظ منی۔ مضر: دیر ہضم اور مولد خلط غلیظ۔ مصلح: گرم مصالحہ اور دارچینی۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: موچرس میں ٹے نک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: معجون موچرس۔

موصلی:

لاطینی Curuligo Orchoides موصلی سفید (فارسی) موصلی سفید (بنگالی) سادا موصلی (گجراتی) دھولی موصلی (سنسکرت) شویت موصلی (فارسی) موصلی سیاہ۔ ماہیت: ایک نبات کی

Scanned with CamScanner

جڑیں ہیں جو 2 انگل سے 5 انگل تک لمبی ہوتی ہیں یہ سفید اور سیاہ 2 قسم کی ہوتی ہے۔ موصلی سفید شکن دار اور سفید شفاف ہوتی ہے اور اس کا مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے اس کی ایک قسم ہے جو بہت چھوٹی ہوتی ہے اس کو موصلی دکھنی کہتے ہیں موصلی سیاہ چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے باہر سے سیاہ اور اندر سے خاکی ہوتی ہے۔ مزہ پھیکا سا لعاب دار ہوتا ہے اور چبانے سے صبر کی بو آتی ہے لیکن تلخ نہیں ہوتی۔ مزاج: گرم 1 خشک 2 بارطوبت فضلیہ۔ افعال: موصلی مقوی باہ اور مولد و مغلظ منی ہے۔ استعمال: موصلی کا سفوف ہم وزن شکر کے ہمراہ بنا کر ضعف باہ اور جریان میں کھلاتے ہیں علاوہ ازیں مقوی باہ اور دافع جریان معاجین اور سفوفات میں شامل کر کے استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مغلظ۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: سفوف سیلان الرحم اور معجون مقوی رحم۔

مولسری:

لاطینی Mimusops Elenghi (بنگالی) بکول (مرہٹی) بکل، رنجنا سل (کنٹری) رنجے (گجراتی) بولسری (سندھی) سداسرہی (ملیالم) النکیا ور یکورا۔ ماہیت: مولسری کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پھول چھوٹے چھوٹے گول صندل رنگ کے نہایت خوشبودار ہوتے ہیں ان کی بو میں گل مہوہ کی مانند شیرینی ہوتی ہے اس کا پھل عناب کے برابر کسی قدر طولانی خام ہونے کی صورت میں سبز اور پختہ ہونے کی صورت میں سُرخ ہو جاتا ہے اور اس کے گودے کا مزہ کسیلا شیرینی مائل ہوتا ہے اور اس کے اندر ایک بڑا تخم ہوتا ہے جس کا مغز بدبودار اور تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: مولسری کے پھل گرم و خشک پھول اور پوست سرد و خشک ہیں۔ افعال: گل مولسری اپنی عطریت کی وجہ سے مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے پھل اور پوست قابض، مسکن الم اور مجفف ہیں۔ استعمال: گل مولسری کو خوشبودار ہونے کی وجہ سے سونگھتے اور اس کے ہار بنا کر پہنتے ہیں اور اس کا عرق کشید کر کے قلب و دماغ کی تفریح و تقویت اور ازالہ خفقان کے لیے استعمال کرتے ہیں برادہ صندل کے ہمراہ اس سے عطر بھی کشید کیا جاتا ہے جو کہ نہایت خوشبودار اور مفرح و مقوی ہوتا ہے خشک یا تازہ پھلوں کے عصارہ کو بعض دماغی سرد امراض اور سر درد میں سعوط کراتے ہیں۔ مولسری کے پھل تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ دستوں کو بند اور جریان کو زائل کرنے کے لیے کھلائے جاتے ہیں ان کے چبانے سے دانتوں کا درد ساکن ہوتا اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہوتے ہیں مولسری کی چھال سیلان خون کو روکنے اور سیلان الرحم کو زائل کرنے کے لیے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں اس کے جوشاندہ سے

مرض قلاع تحرک و درد دندان میں مضمضہ (کلی) کراتے ہیں اور اس سے خیساندہ بنا کر مرض سوزاک میں پلاتے ہیں پوست بیخ مولسری کا سفوف بنا کر جریان و رقت منی اور سیلان رحم کو دور کرنے اور تقویت کے لیے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع جریان و سیلان۔ مضر: نفاخ اور قابض ہے۔ مصلح: روغن اور شہد۔ بدل: چھال ببول۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

مولی:

لاطینی Raphanus Stivus (عربی) فجل (فارسی) ترب (سندھی) موری (مرہٹی) ملا (بنگالی) مولا (انگریزی) ریڈش (Radish) ماہیت: مخروطی شکل کی مشہور جڑ ہے جو ایک ڈیڑھ بالشت لمبی اور سفید رنگ کی ہوتی ہے اور اس کا مزہ شاداب شوریت مائل اور تیز ہوتا ہے پتے شلجم سے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں اس کو پھلیاں لگتی ہیں جو تین انگل تک لمبی ہوتی ہیں اور ان کو سینگرے یا مونگرے کہتے ہیں پختہ ہونے پر اس کے اندر سے رائی سے مشابہ تخم نکلتے ہیں جن کا بیان الگ درج ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مولی کے 2 جوہر ایک دوسرے کے متضاد پائے جاتے ہیں ایک جوہر ارضی ہے جو غلیظ اور دیر ہضم ہوتا ہے اور دوسرا جوہر گرم اور لطیف ہے اور اسی جوہر کی بنا پر مولی ملطف، ہاضم، کاسر ریاح، مدر بول اور محلل ورم طحال ہے جب اس کو کھانے کے بعد کھایا جاتا ہے تو اس کو جلد ہضم کر کے بھوک لگاتی ہے لیکن اپنے ارضی جوہر کی بنا پر خود دیر ہضم ہو جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ کھانا ہضم ہونے کے باوجود عرصہ تک ڈکاریں آتی ہیں جن میں مولی کی بو ہوتی ہے مولی کے پتوں میں قوت ادرار بہت زیادہ ہوتی ہے اس کے پھل جن کو سینگرے کہتے ہیں اگرچہ ہاضم تاثیر رکھتے ہیں لیکن قابض اور ثقیل ہوتے ہیں مولی کے پتوں اور جڑوں کو جلا کر نمک نکالا جاتا ہے جو ہاضم اور مدر بول ہوتا ہے۔ استعمال: مولی کو خام ہونے کی حالت میں تراش کر نمک کے ہمراہ کھلاتے ہیں نیز بطور نانخورش پکا کر استعمال کرتے ہیں۔ مولی کو سرکہ میں پروردہ کر کے ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے کھلاتے ہیں اور اس کے پانی میں دافع بواسیر ادویہ کو گوندھ کر گولیاں بناتے ہیں نیز اس کے پانی میں 4 حصہ روغن کنجد ملا کر نرم آنچ پر پکاتے ہیں جب صرف روغن رہ جاتا ہے تو اس کو صاف کر کے درد گوش اور طنین اور دوی کے ازالہ کے لیے قطور کرتے ہیں اور برگ مولی کا پانی نچوڑ کر شکر سُرخ سے شیریں کر کے یرقان میں پلاتے ہیں۔ مدر ہونے کے باعث نہایت مفید ہے اور اسی وجہ سے اس کا پانی استسقاء میں بھی فائدہ دیتا ہے اور نیز سنگ گردہ و مثانہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ مولی کا نمک ہضم غذا اور سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے کے لیے کھلاتے

Scanned with CamScanner

ہیں۔نفع خاص: ہاضم غذا، کاسر ریاح۔مضر: غشیان پیدا کرتی ہے اور سر، حلق اور دانتوں کو مضر ہے۔مصلح: زیرہ اور نمک۔بدل: تخم مولی۔مقدار خوراک: پانی 4 تولہ سے 6 تولہ تک۔

مولی کے تخم:

(عربی) بزرالفجل (فارسی) تخم مولی یا تخم ترب۔ماہیت: مولی کے تخم رائی کے تخموں سے مشابہ ہوتے ہیں۔مزاج: گرم 3 خشک 2۔افعال: تخم مولی بیرونی طور پر لگانے سے جالی ہے اور اندرونی استعمال سے مقئی، مدر بول اور کاسر ریاح ہیں۔استعمال: تخم مولی کو بلغمی امراض میں جوش دے کر قے لانے کے لیے پلاتے ہیں اور ادرار بول اور کاسر ریاح کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔کلف برص و بہق وغیرہ جلدی امراض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں۔نفع خاص: مدر بول و حیض اور محلل ریاح۔مضر: مغثی و مکرب ہیں۔مصلح: نمک زیرہ اور شہد۔بدل: سرسوں۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔قے لانے کے لیے 6 ماشہ تک۔

موم Bee's Wax:

لاطینی Cera (عربی) شمع (سندھی) مین (بنگالی) موم (انگریزی) ویکس (Wax)
ماہیت: مشہور چیز ہے جو شہد کی مکھیوں کے چھتے سے حاصل ہوتا ہے اور یہ ان کے شکم کے غدد کا فضلہ ہے۔مزاج: معتدل اور بقول بعض 2 درجہ میں گرم اور خشکی تری میں معتدل۔افعال: محلل و ملین، اورام صلبہ، مسکن اوجاع اور منبت لحم۔استعمال: موم کو مرہموں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں نیز دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی قیروطی بنا کر دردوں میں مالش کرتے ہیں اور اورام صلبہ کی تحلیل و تلین کے لیے بھی مستعمل ہے خشک کھانسی تصفیہ آواز اور درد سینہ کے لیے کھلاتے ہیں۔نفع خاص: محلل ورم اور ملین اعصاب۔مضر: مقلل اشتہا اور مسدد ہے۔مصلح: روغن کنجد۔بدل: آرد باقلا۔مقدار خوراک: آدھا ماشہ سے 1 ماشہ تک۔

مونگ:

لاطینی Phaseolus Mungawill (عربی) ماش ہج (فارسی) بنو ماش (بنگالی) موگ (گجراتی) لگ لیلا (سندھی) لگ (سنسکرت) مدک (انگریزی) گرین گرام (Green Gram)
ماہیت: مشہور غلہ ہے جس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے اس کے دانے اڑد کے دانوں سے چھوٹے اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔مزاج: اول درجہ سرد اور خشکی طرف مائل ہے اور مونگ مقشر تری اور خشکی

میں معتدل ہے۔افعال و استعمال: مونگ کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے اس سے غذائیت حاصل ہوتی ہے اور خلط صالح پیدا ہوتی ہے گرمی کو تسکین دیتی ہے لہٰذا گرم مزاج اشخاص کے لیے اور گرم امراض میں بکثرت استعمال کی جاتی ہے غیر مقشر ملین اور مقشر قابض ہے لیکن قبض کی صورت میں مقشر کو روغن بادام کے ہمراہ پکانے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے اور جبکہ قبض مطلوب ہو تو بریاں کر کے پکا کر دینا چاہیے۔صفراوی امراض خصوصاً صفراوی بخاروں میں برگ خرفہ یا برگ کاہو پکا کر کھلانا مفید ہے اور مونگ کی ٹکیہ ایک طرف سے پکا کر خام طرف روغن گل اور سرکہ سے چیڑ کر مرض سرسام میں سر پر باندھتے ہیں اور دو دو گھنٹے کے بعد تجدید کرتے ہیں۔نفع خاص: کثیر الغذا اور مریضوں کے لیے مناسب غذا ہے۔مضر: سرد مزاجوں کے لیے مضر ہے۔مصلح: زیرہ، لونگ، دارچینی، مرچ سیاہ، زنجبیل۔بدل: باقلا۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے برائے مالش ہمراہ تیل السی۔

مویز:

(عربی) زبیب الجبل (فارسی) مویز (انگریزی) Raisims۔ماہیت: منقی دراصل خشک شدہ انگور ہے اس کی چھوٹی قسم کا نام کشمش ہے جس کا بیان گذر چکا ہے (مویز، منقی) گٹھلیوں سے صاف کی ہوئی مویز۔مقام پیدائش: کشمیر اور افغانستان۔مزاج: گرم 1 تر 1۔افعال: کثیر الغذا، منضج خلط غلیظ، مفتح سدد، ملین شکم، محلل اور جالی۔معدہ و امعاء، مقوی جگر، محرک باہ اور مسمن بدن۔استعمال: جن مریضوں کو معمولی غذا سے پرہیز کرایا جاتا ہے ان کو غذا کے قائم مقام صرف منقے کھلائی جاتی ہے۔مویز منقے کو اخلاط غلیظہ کے نضج دینے کے لیے امراض باردہ بلغمیہ و سوداویہ میں دیگر ادویہ منضجہ کے ہمراہ نقوعاً یا مطبوخاً پلایا جاتا ہے ادویہ مسہلہ میں شامل کرنے سے ان کے فعل کی اعانت کرتی ہے طلاء اورام کو نضج دینے اور تحلیل کرنے کے لیے مستعمل ہے جالی معدہ و امعاء ہونے کے علاوہ جالی قروح بھی ہے۔چنانچہ قروح خبیثہ وغیرہ میں بطور طلاء و استعمال کی جاتی ہے۔نفع خاص: کثیر الغذاء، مسمن بدن، مقوی باہ اور دل۔مضر: گردہ کے لیے مضر ہے۔مصلح: سکنجبین اور خشخاش۔بدل: کشمش۔مقدار خوراک: 9 دانہ سے 11 دانہ تک۔

مویزج:

(عربی) زبیب الجبل (فارسی) کشمش (انگریزی) ریزنز۔ماہیت: ایک بیل دار نبات کا سہ گوشہ خمدار تخم ہے جس کا رنگ بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے لیکن پرانا ہونے پر ہلکا خاکی مائل ہو جاتا ہے

Scanned with CamScanner

چھلکا جھری دار ہوتا ہے اور اس کے اندر سے سفید روغنی مغز نکلتا ہے جس کا مزہ تیز اور تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مویزج جالی شدید اور مقرح ہے منہ میں چبانے سے مدر لعاب تاثیر کرتی ہے اور درد دندان کو تسکین بخشتی ہے کرم دندان اور سر کی جوؤں کو ہلاک کرتی ہے کھلانے سے قے اور دست لاتی ہے اور کرم شکم کو ہلاک کرتی ہے۔ استعمال: مویزج کو شہد یا سرکہ میں پیس کر جالی اور قاتل کرم ہونے کی وجہ سے داء الثعلب داد اور جلد کے داغ دھبوں کو زائل کرنے کے لیے ضماد کرتے ہیں۔ لکنت زبان اور درد دندان کو رفع کرنے کے لیے مصطگی اور کندر کے ہمراہ چباتے ہیں۔ مدر لعاب ہونے کے باعث فائدہ بخشتی ہے اگر ایک دانہ مویزج کو صاف روئی میں لپیٹ کر بھگوئیں اور قدرے کوٹ کر گرم کرکے ماؤف دانت پر رکھیں تو کرم خوردہ دانت کا درد ساکن ہو جاتا ہے علاوہ ازیں مویزج کو سرکہ میں جوش دے کر غرغرے کرنے سے بھی درد کو تسکین ہوتی ہے جوؤں کو مارنے کے لیے پیس کر سر میں لگاتے ہیں اندرونی طور پر آج کل مستعمل نہیں ہے۔ نفع خاص: مفتح سدد اور مسقط جنین۔ مضر: طحال کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا و اشیاء سرد۔ بدل: عاقر قرحا۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک' 4 ماشہ سے زیادہ مہلک بیان کی جاتی ہے۔ مزید تحقیقات: اس میں دو جوہر (1) سٹفی سیگرین (2) ڈلفی نین اور کچھ روغن ہوتا ہے یہ مذکورہ دونوں جوہر سمی ہوتے ہیں۔

مھوا:

لاطینی Bassia Butyracea (فارسی) گل چکاں (گجراتی) مہورا (مرہٹی) موڈا (انگریزی) انڈین بٹر ٹری (Indian Butter Tree) ماہیت: ایک درخت ہے جو آم کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے اس کے پتے آم کے پتوں کی مانند لیکن ان سے بڑے ہوتے ہیں پھول سفید زردی مائل ہوتے ہیں اور ان سے میٹھی سی بو آتی ہے اور مزہ شیریں ذائقہ دار ہوتا ہے پھول خشک ہونے کے بعد مویز سے مشابہ ہو جاتے ہیں اور شراب بنانے کے کام آتے ہیں پھل گول لمبا ہوتا ہے پختہ ہونے پر اس کا مزہ شیریں ہو جاتا ہے اس کے اندر سے ایک یا دو گٹھلیاں نکلتی ہیں جن کے مغز سے روغن کشید کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال و استعمال: گل مہوا مقوی باہ۔ مؤلد منی اور مؤلد شیر ہے اس سے کافی غذائیت حاصل ہوتی ہے اس کو حلوا بنا کر کھایا جاتا ہے اور نیز شراب کشید کی جاتی ہے پھل قابض شکم اور مدر بول بتایا جاتا ہے اس کی گٹھلی کے مغز کا تیل کشید کرکے چراغ میں جلاتے ہیں اور وجع مفاصل' درد کمر وغیرہ' سر درد' دردوں پر مالش کرتے ہیں نیز اس میں سہاگہ ملا کر داد پر لگاتے ہیں مغز تخم مہوا کو مدر حیض اور ملین شکم بھی بیان کیا جاتا ہے اور ان فوائد کے لیے اس

کا فرزجہ یا شیاف بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ریاح' دافع اوجاع باردہ۔ مضر: مورث صداع۔ مصلح: سرد و تر اشیاء۔ بدل: بورہ ارمنی۔ مقدار خوراک: گل مہوہ کو بطور میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے تاہم چار پانچ تولہ سے تجاوز نہیں کھانا چاہیے۔

میتھی Fenugreek:

(عربی) حلبہ (فارسی) شملیت (پشتو) ملخوزے (انگریزی) فینوگریک۔ ماہیت: چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے تخم ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے اس کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2 بارطوبات فضیلہ۔ افعال: میتھی جالی محلل اور منضج اورام مقوی اعصاب اور مقوی بدن ہے باہ کو قوت دیتی اور پھیپھڑوں پر منفث بلغم تاثر کرنے کی وجہ سے ان کو غلیظ لیسدار بلغم سے پاک کرتی ہے معدہ امعاء پر مقوی کاسر ریاح اور ملین اثر کرتی ہے رحم کو تحریک پہنچاتی اور مدر حیض تاثیر کرتی ہے نیز درد رحم کو تسکین بخشتی ہے۔ استعمال: میتھی کو ورموں کے تحلیل کرنے نیز ان کو نضج دینے کے لیے ضماد کرتے ہیں چہرے کے داغ دھبوں کو مٹانے کے لیے تنہا مناسب ادویہ کے ہمراہ طلاء کرتے ہیں اور اس کا لعاب نکال کر دمعہ۔ ظفرہ اور آشوب چشم میں آنکھ کے اندر قطور کرتے ہیں کھانسی دمہ میں اس کا جوشاندہ تیار کرکے شہد سے شیریں کرکے پلاتے ہیں ادرار حیض کے لیے بھی اس کا جوشاندہ پلاتے اور اس کے جوشاندہ سے آبزن کرتے ہیں تقویت باہ کے لیے مرکبات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں سرد بلغمی امراض مثلاً وجع المفاصل اور کمر درد۔ ضعف اعصاب میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: امراض باردہ کو مفید ہے۔ مضر: جگر کے لیے مضر ہے۔ مصلح: پالک اور خرفہ کا ساگ۔ بدل: تخم میتھی۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ میتھی کے اجزاء بعینہ روغن جگر ماہی (کاڈلیور آئل) کی مانند ہیں اس کے علاوہ فاسفیٹس لیسی تھین اور نیوکلوالبومن کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ اسی لیے اب یہ باور کیا جاتا ہے کہ کاڈلیور آئل کو جہاں استعمال کیا جاتا ہے میتھی کو بھی اس کے بدل کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں چنانچہ اورام لفاویہ' خنازیر کساح اور فقر الدم اعصابی کمزوری متعدی بیماریوں کے بعد کی کمزوری نیز نقرس' وجع المفاصل میں میتھی کو استعمال کیا جا سکتا ہے ان اغراض کے لیے دو چمچے میتھی کا سفوف روزانہ دودھ میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

اس کے علاوہ میتھی میں فولاد کی بھی قابل غور مقدار دیکھی گئی اور یہ نامیاتی شکل میں ہوتی ہے جو کہ بہ آسانی جزو بدن بن سکتی ہے اور کئی جواہر موثرہ (ایلکلائیڈز) بھی حاصل کیے گئے۔ مشہور

مرکبات: (1) قیروطی آردکرسنہ (2) مرہم داخلیون (3) دواء المسک۔

ضروری نوٹ: جدید تحقیق سے یہ پتہ چلا ہے کہ تخم حلبہ قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے اور ہر قسم کی الرجی میں فائدہ کرتی ہے۔ یورپ میں اس کا قہوہ بڑا مقبول ہے۔

مین پھل :Emeticnut

(بنگالی) مسیپھل (عربی) جوزالقئ (پنجابی) راڑا (سنسکرت) مدن پھل (انگریزی) ایمی ٹک نٹ Emeticnut۔ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو جائفل کے برابر یا اس سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے اس کا چھلکا موٹا زردسیاہی مائل ہوتا ہے اور اس کے جوف میں دو خانے ہوجاتے ہیں ہر ایک خانے میں بہت چھوٹے چھوٹے تخم ایک دوسرے سے پیوستہ بہیدانہ سے مشابہ ہوتے ہیں اور بہیدانہ کی مانند لعاب دار ہوتے ہیں اس کے پھل کا چھلکا بطور دواء مستعمل ہے اس کا مزہ تلخ بدمزہ اور بوخراب ہوتی ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مین پھل محلل' منضج اور مفجر اورام ہے اندرونی طور پر مقئ اور مسہل بلغم ہے۔ استعمال: مین پھل کو پانی میں پیس کر پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے اور نیز نضج کو مفجر کرنے کے لیے ضماد کرتے ہیں اور بلغمی امراض میں قے لانے کے لیے نمک کے ہمراہ پیس کر شہد میں ملا کر کھلاتے ہیں اور اوپر سے گرم پانی یا برگ سویا کا جوشاندہ شہد سے شیریں کرکے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقئ و مسہل بلغم۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور اشیائے سرد۔ بدل: بورہ ارمنی اور رائی۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

(ن)

ناگ پھنا' ناگ پھنی:

لاطینی Opuntia Dillenii (بنگلہ) پھنسی منسا (انگریزی) پرکلی پیئر (Prickly Pear)۔ خار دار پودا ہے اس کے پتے سانپ کے پھن کی مانند موٹے اور رطوبت سے بھرے ہوتے ہیں اس کا کانٹا اگر لگ جائے تو باہر نکالنا مشکل ہوجاتا ہے اور اس میں زہریلا پن ہوتا ہے اس کو ایک پھل لگتا ہے گاجر کی مانند پختہ ہوکر جامنی رنگ ہوجاتا ہے۔ رنگ: پھول زرد۔ ذائقہ کھٹ مٹھا۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقام پیدائش: اس کا اصلی مسکن امریکہ ہے لیکن اب جہلم' کھیوڑہ دیگر مقامات میں بکثرت اگتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کا پتا گرم کرکے باندھنے سے پھوڑے کا مواد

پک جاتا ہے پختہ پھل کھانے سے پیشاب سرخ رنگ کا آنے لگتا ہے اور اس سے سوزاک کے جراثیم کا قلع قمع ہوجاتا ہے اس کا دودھیا رس بطور مسہل مقدار اور دس قطرے کھانڈ میں ملا کر دیتے ہیں۔

ناگرموتھ:

ڈیلا پاکستان Cyperus Rotundas سعد کوفی Cypersu Scariosa (عربی) سعد کوفی (فارسی) مشک زیر زمین (بنگالی) موتھ (پنجابی) ڈیلہ گھاس (گجراتی) موتھا ڈیلا پاکستانی Cyperus Rotunda سعد کوفی Cypersu Scariosa۔ ماہیت: ایک نبات کی گرہ دار جڑ ہے اطباء ہدایت کرتے ہیں کہ اس کو استعمال سے پہلے پانی میں دو چار روز تر کرکے خشک کرلیا جائے۔ رنگ: سیاہ۔ ذائقہ: تلخ اور خوشبودار۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مقام پیدائش: پنجاب اودھ اور بنگال کی ریتلی نم ناک زمین میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ کوفہ کا اچھا ہوتا ہے۔ اس لیے سعد کوفی کے نام سے مشہور ہے۔ افعال و استعمال: مقوی دماغ و قلب اور مقوی اعصاب و مقوی معدہ کاسر ریاح۔ اس کی تازہ گردار گانٹھوں کا لیپ بنا کر پستانوں پر لگانا مولد شیر ہے۔ اس کا اندرونی استعمال زیادہ تر ضعف اعصاب و دماغ معدہ میں کرتے ہیں ہیضہ میں سعد کوفی اور پودینہ کا جوشاندہ پلاتے ہیں اگر جگر میں سوء مزاج بارد کی وجہ سے غذا ہضم نہ ہو اور اسہال آتے ہیں تو سعد کوفی کا سفوف 1 ماشہ سے مخیض البقر کے ساتھ کھلانا مفید ہے۔ (غیرمی)

نمام۔ کالی تلسی:

(عربی) نمام الملک (فارسی) پودینہ کوہی۔ تلسی کی مانند ایک گھاس ہے۔ رنگ: سبز۔ ذائقہ: تیز و خوشبودار۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ۔ افعال و استعمال: ملطف' مدر بول' محلل ریاح اور مقوی قلب اور پیشاب لاتا ہے دل کو قوت دیتا ہے مردہ بچے کو باہر لاتا ہے قے اور متلی کو تسکین دیتا ہے ورم جگر و طحال کو اور درد سینہ کو نافع ہے بھڑ' بچھو کے ڈنگ کے لیے مجرب ہے سرکہ کے ساتھ مثانہ کی پتھری توڑتا ہچکی اور مروڑ کو مفید ہے۔ (غیرمی)

نمک:

(عربی) ملح (پشتو) مالگہ (بنگلہ) نون (سندھی) لون (مرہٹی) میٹھا (انگریزی) سالٹ (Salt) نمک ایک مشہور عام کثیرالاستعمال شے ہے اس کے رنگ اور مقام پیدائش کے لحاظ سے اس کی کئی اقسام ہیں مثلاً

Scanned with CamScanner

سیندھا نمک:

(عربی) ملح الجز، ملح ہندی (فارسی) نمک طبرزد، نمک سنگ (اُردو) نمک لاہوری، نمک سیندھا نمک اندرونی (انگریزی) راک سالٹ Rock Salty یہ کھیوڑا (ضلع جہلم) ورچھا (ضلع شاہ پور) کالا باغ (میانوالی) اور پاکستان سے نکلتا ہے چونکہ یہ نمک دوآبہ سندھ ساگر سے آتا ہے اس لیے سنسکرت میں اسے سیندھو نمک کہا جاتا ہے یہ نمک سُرخی مائل اور سفید دو طرح کا ہوتا ہے خوردنی استعمال کے لیے سُرخی مائل سب سے افضل سمجھا جاتا ہے بشرطیکہ اس میں خام سنگی اجزاء نہ ہوں کھیوڑہ کے نمک کے متعلق ڈاکٹروں نے یہ کیمیائی رپورٹ دی ہے کہ اس میں 97.36 فیصد کلورائیڈ آف سوڈیم ہے اور باقی 2.46 فیصد مختلف مرکبات ہیں۔ (2) نمک شیشہ (اُردو، عربی) ملح الزجاج (گجراتی) ہنگری، کھارد (سنسکرت) کانچ لون (انگریزی) ٹرانس پیرنٹ سالٹ۔ یہ قدرے سخت ہوتا ہے اور نمک سیندھا کا وہ حصہ ہے جو شیشے کی طرح شفاف اور چوکور قلموں کی شکل میں ہوتا ہے اس کو ادویاتی استعمال کے لیے ترجیح دی جاتی ہے۔ (3) نمک سانبھر (اُردو) عربی ملح العجین (فارسی) نمک آب گیر (بنگالی) سامرون (گجراتی) سانبھر لون (انگریزی) لیک سالٹ Lack Salt یہ نمک راجپوتانہ کی مشہور جھیل سانبھر کے پانی کو گڑھوں میں خشک کر کے تیار کیا جاتا ہے اس کا ذائقہ خوشگوار مگر قدرے تیز ہوتا ہے اور سیندھا نمک سے کم فوائد رکھتا ہے۔ (4) نمک شور (فارسی، عربی) ملح البحر (اُردو) سمندر نمک (گجراتی) دریائی لون (انگریزی) سی سالٹ Sea Salt یہ نمک ساحلی علاقوں میں سمندر کے پانی کو سورج کی تپش سے خشک کر کے حاصل کیا جاتا ہے اطباء نے اسے بدترین اور قدرے تلخ بیان کیا ہے اس نمک کو ایران میں آٹے میں ملا کر خمیر اٹھا کر روٹی پکاتے ہیں۔ (5) نمک سیاہ (فارسی، عربی) ملح السوداء (اُردو) سونچر نمک (پنجابی) سونچل نمک (ہندی) کالا نمک (بنگلہ) بچلی لون (سندھی) کارد لون (سنسکرت) سردر چل (انگریزی) بلیک سالٹ۔ یہ مصنوعی نمک بجی اور سیندھا نمک سے بنتا جاتا ہے اور ہاضم چورن وغیرہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے اس میں کلورائیڈ آف سوڈیم، سلفیٹ آف سوڈا اور کاسٹک سوڈا اور تھوڑا سا سلفیٹ آف سوڈیم بھی پایا جاتا ہے۔ (6) پاپڑی لون: اس کا بیان الگ درج ہے دیکھو ردیف ب میں بورہ ارمنی کا بیان غرض کہ نمک پہاڑی، بحری اور ارضی کئی قسم کا ہوتا ہے پنج لون ویدک شاستروں میں ایک عام اصطلاح ہے جس کے معنی پانچوں نمک ہیں اور ان سے یہ پانچ نمک مراد لیے جاتے ہیں۔ (1) سیندھو یعنی سیندھا نمک (2) سودرچل یعنی سونچر (3) بڑنمک یا ڈٹ نمک۔ اس نام سے جو چیز بک رہی ہے اور

درحقیقت لفظی نمک ہے جس میں نمک کے علاوہ ایک جزو گندھک کا بھی ملا ہوتا ہے (4) سانبھر (5) سامدر یعنی سمندری نمک۔ مزاج: گرم 2 خشک 2 (نمک سیاہ زیادہ گرم ہے) مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 4 ماشہ تک۔ نمک شیشہ: امراض چشم میں سرمہ ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ نمک سانبھر: قاطع لزوجت ہاضم طعام اور محلل ریاح ہے۔ نمک سیاہ: کاسر ریاح، ہاضم، دافع درد شکم اور ملین ہے مگر اس کے استعمال سے ناخوشگوار ڈکار آتے ہیں۔ سیندھا نمک: سینہ سے بلغم لزج کو اکھاڑتا چربی کو کم کرتا ہے اور اس کی مداومت یا کثرت استعمال قوت باہ پر بُرا اثر ڈالتی ہے بدن کو لاغر کرتا ہے اور بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں۔

نواڑی کا پھول:

(فارسی) گل نواری کا پودا کنوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ پتے بھی ویسے ہی ہوتے ہیں ایک درخت کا چنبیلی جیسا پھول ہے جس میں خوشبو نہیں ہوتی ابتدائے گرما اور برسات میں پھول آتے ہیں جنگلی نواڑی کو بن نواڑی کہتے ہیں۔ رنگ: سفید۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: سرد تر۔ مقدار خوراک: 2 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ افعال و استعمال: تینوں خلطوں کے فساد کو دُور کرتا ہے دماغ کو قوت دیتا اور غلیان خون کو دفع کرتا ہے گرمی کے بخاروں کو نافع ہے گرمی کے سر درد کو تسکین دیتا ہے اس کا لیپ بالخاصہ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ (غیر مجرب)

نرملی:

لاطینی Strychnos Potatorum (ہندی) کتک (سنسکرت) نرملی پھل (بنگلہ) نرملی پھل (انگریزی) گلیرنگ نٹ ٹری (Glearing Nut Tree) ایک درخت کا تخم ہے جو بکائن کے درخت کے برابر ہوتا ہے اس کی چھال سیاہ ہوتی ہے اور اس میں گہری دھاریاں پڑی ہوتی ہیں۔ پتے کونجوے کے پتوں کی طرح لیکن اس سے چھوٹے، پھل پک کر جامن کی مانند سیاہ اور اس میں کچلہ کی طرح سخت بیج لیکن اس سے چھوٹا گودے سے لپٹا ہوا ہوتا ہے ان میں بروسائن نامی مقوی معدہ جوہر پایا جاتا ہے اس کے علاوہ ایلبومن بھی پائی جاتی ہے اس درخت کا لاطینی نام سٹرکنوس پوٹیٹرم ہے لیکن نرملی کے بیج زہریلے نہیں ہوتے۔ رنگ: پھل گہرا براؤن اور پھول سفید۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ ذائقہ: تلخ۔ مقام پیدائش: یہ درخت بنگال وسط ہند اور جنوبی ہند اور برما میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے بٹن نما بیج جو کہ سیاہ پھل کے گودے میں ہوتے ہیں گدلے پانی

Scanned with CamScanner

کو صاف کر دیتے ہیں۔ چنانچہ پانی پینے والے بے روغنی مٹی کے برتنوں کے اندرونی اطراف پر اس کے بیجوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مل دیتے ہیں ہیضے اور پرانے اسہال میں نصف تا 1 بیج چھاچھ کے ساتھ رگڑ کر 7 دن تک متواتر کھلاتے ہیں جب آنکھوں سے پانی بہت بہتا ہو تو ان کو شہد اور کافور کے ساتھ عرق گلاب میں پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں پختہ پھل کا سفوف مقدار نصف چمچہ خرد قے لانے کے لیے دیا جاتا ہے اور قرحہ سوزاک میں آٹھ بیجوں کا خیساندہ مصری ملا کر پلاتے ہیں۔ (غیر کی)

نیل کنٹھی:

ایک مشہور پہاڑی بوٹی ہے جو زمین پر بچھی ہوتی ہے ٹہنی یا شاخیں نہیں ہوتی پتے بیضوی اور چوڑے ایک طرف سے سبز دوسری طرف سے گہرے سُرخ اور کھردرے ہوتے ہیں۔ رنگ: پھول نیلگوں۔ ذائقہ: قدرے تلخ۔ مزاج: گرم وتر اور بعض کے نزدیک گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ۔ مقام پیدائش: پہاڑی علاقوں میں 7000 سے 8000 فٹ کی بلندی پر ملتی ہے۔ مصلح: خالص شہد۔ بدل: برہم ڈنڈی۔ افعال و استعمال: مصفی خون' دافع تپ کہنہ' مصفی خون ہونے کی وجہ سے فساد خون' آتشک' سوزاک' پھلبہری اور سُرخ بادہ کو بالخصوص فائدہ دیتی ہے پرانے بخاروں کے دفعیہ کے لیے اس کے خشک پتوں کا سفوف اور مقدار 1 ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

نیلم:

(فارسی) یاقوت کبود (انگریزی) سیفائر (Saphire) رنگ: نیلا چمک دار۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: گرم 1 خشک 2۔ مقدار خوراک: 3 رتی۔ افعال و استعمال: ملین طبع' دافع زہر فساد خون وغیرہ۔ مقوی بصارت اور مقوی اعضاء ہے۔ خشکی پیدا کرتی ہے۔ (غیر کی)

نارجیل دریائی:

(عربی) نارجیل (فارسی) جوز ہندی (پشتو) کھوپرہ (بنگالی) ناریکل (سندھی) ڈونکھی (انگریزی) کوکونٹ (Coconut)۔ ماہیت: نارجیل دریائی شکل اور صورت میں نارجیل ہندی (ناریل' کھوپرہ) سے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ نارجیل ہندی سے زیادہ سخت اور دبیز ہوتا ہے۔ مزاج: مرکب القویٰ بعض کے نزدیک گرم اور بعض کے نزدیک گرم و خشک ہے۔ افعال: دافع تپ بلغمی اور سوداوی منعش حرارت عزیزی دافع ہیضہ و تریاق سموم۔ استعمال: نارجیل دریائی کو زیادہ تر مرض ہیضہ

میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ گلاب میں گھس کر پلاتے ہیں جب تک بدن کے اندر سمیت موجود ہوتی ہے قے لاتار رہتا ہے یہاں تک کہ تمام سمیت کو رفع کر دیتا ہے اور پیاس کو رفع کرتا ہے افیون اور بیش خوردہ کو بھی گھس کر پلاتے ہیں سانپ' بچھو' بھڑ' زنبور اور دیگر حیوانات کے مقام گزیدہ پر طلا کرنے سے سوزش کو دُور کرتا اور زہر کو رفع کرتا ہے اور چونکہ حرارت عزیزی کو برانگیختہ کرتا ہے لہٰذا جواہر مہرہ میں بھی اس کو شامل کرتے ہیں۔ تپ بلغمی و سوداوی میں رقشعریرہ کی ابتداء میں گھس کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: سموم کا تریاق ہے ہیضہ کے لیے مفید ہے۔ مصلح: گلاب کا عرق سیر تازہ اور فلفل سیاہ۔ بدل: پپیتہ۔ مقدار خوراک: 4 رت سے 1 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: حب جواہر۔

نیولا:

(فارسی) راسو (عربی) ابن عرس (سندھی) نور (انگریزی) منگوز (Mangoose) مشہور عام جانور ہے مشابہ چوہے سے مگر اس سے بڑا سانپ کا جانی دشمن ہے۔ رنگ: بھورا۔ مزاج: گوشت گرم 3 خشک 3۔ افعال و استعمال: ابن بیطار کہتا ہے کہ اس کے ٹخنہ کی ہڈی جننے والی عورت کی ران پر باندھنا عسر ولادت کے لیے مفید ہے اگر اس کو ذبح کر کے پیٹ کی آلائش نکال کر روغن کنجد میں اس قدر پکائیں کہ جل جائے تو یہ تیل نقرس اور تمام اعضاء کے دردوں کے لیے مفید ہے اس کا گوشت سکھایا ہوا معجون مروح الارواح میں پڑتا ہے۔ (غیر کی)

نارنج:

(ہندی) کرنا (بنگلہ) پٹنگا (پنجابی) کھٹا (سندھی) نارنگ (انگریزی) سٹرس میڈیکا (Citrus Medica)۔ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جس کا پوست خام ہونے کی حالت میں سبز ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر سُرخی مائل بہ زردی ہو جاتا ہے اس کے اندر سنگترے کی مانند قاشیں ہوتی ہیں جن کا مزہ ترش شاداب ہوتا ہے تخم ترنج سے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں درخت نارنج' ترنج کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے اور اس میں سفید رنگ کے خوشبودار پھول لگتے ہیں جو بہار نارنج یا گل کرنا کے نام سے مشہور ہیں۔ مزاج: پوست اور گل گرم 2 خشک 2 اور ترشی نارنج سرد 2 خشک 2۔ افعال: نارنج اور گل نارنج کا سونگھنا مفرح و مقوی قلب ہے اس کا پوست درد کو تسکین بخشتا اور معدے کو تقویت دیتا ہے اور کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے مغز نارنج کا چوسنا یا اس کا پانی نچوڑ کر پینا خون اور صفراء کے جوش و حدت کو تسکین دیتا ہے۔ بھوک لگاتا اور معدے کی سوزش کو زائل کرتا ہے مسہل صفراء بھی

Scanned with CamScanner

ہے۔استعمال: گل نارنج سے عرق کشید کیا جاتا ہے جو امراض قلب و دماغ میں تفریح اور تقویت کے لیے مستعمل ہے مفرح اور مقوی قلب ہونے کے باعث اس کے تمام اجزاء وبائی امراض مثلاً طاعون اور ہیضہ میں مختلف ترکیبوں سے استعمال کیے جاتے ہیں چونکہ اس میں کرموں کے ہلاک کرنے کی تاثیر ہے لہذا کپڑوں کو کیڑا لگنے سے محفوظ رکھنے کے لیے ان میں اس کا پوست اور پھول رکھتے ہیں پوست نارنج کو سرکہ میں پیس چھان کر سر درد بارد کو ساکن کرنے کے لیے ضماد کرتے ہیں اور اس کو باریک پیس کر روغن زیتون ملا کر آب گرم کے ہمراہ کرم امعاء کو خارج کرنے کے لیے پلاتے نیز صرف پوست نارنج کو پیس چھان کر آب گرم کے ہمراہ وجع الفواد کو ساکن کرنے کے لیے کھلاتے ہیں علاوہ ازیں قے و غثیان کو تسکین دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں آب نارنج میں شکر ملا کر خون کے جوش اور صفراء کی حدت زائل کرنے کے لیے پلاتے ہیں۔نفع خاص: مسکن حدت صفراء خون۔مضر: جگر۔مصلح: قند سفید اور نمک اور مرچ سیاہ۔بدل: ترنج۔مقدار خوراک: پوست نارنج 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔آب نارنج: 5 تولہ سے 7 تولہ تک۔

نارنگی:

(مرہٹی) نارنگ (بنگالی) کملا (انگریزی) اورنج (Orange) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے یہ نارنج کے علاوہ ہے سنگترے سے چھوٹا ہوتا ہے پختہ نارنگی کا پوست سُرخ زردی مائل ہوتا ہے سنگترے کی مانند اس کے اندر بھی قاشیں ہوتی ہیں جن کا رس چوسا جاتا ہے اس کا مزا ترش شیرینی مائل ہوتا ہے۔مزاج: سرد 2 تر 2۔پوست نارنگی گرم و خشک۔افعال: مفرح اور مقوی قلب ہے صفراء کی حدت اور خون کے جوش کو تسکین دیتی ہے معدہ کو قوت بخشتی ہے پوست نارنگی جالی ہے۔استعمال: نارنگی کو بطور میوہ کثرت کھایا جاتا ہے گرم مزاج اشخاص کے لیے اور گرم امراض میں نہایت مفید ہے گرم مزاجوں کے معدے کو تقویت دینے کے لیے استعمال کراتے ہیں صفراوی قے' تلی اور ابکائی کو ساکن کرنے کے لیے اس کی قاشیں چوساتے ہیں اس کے چھلکے کو ابٹن میں شامل کر کے چہرے کی رنگت نکھارنے کے لیے ملتے ہیں۔نفع خاص: مفرح' دافع حدت خون و صفراء۔مضر: سرد مزاجوں کو اور اعصاب کو مضر ہے۔مصلح: قند سفید' نمک اور فلفل سیاہ۔بدل: نارنج اور سنگترہ۔

ناریل:

لاطینی Coconucifera (عربی) نارجیل (فارسی) جوز ہندی (پشتو) کوپرہ (بنگالی)

ناریکل (سندھی) ڈونگھی (انگریزی) کوکونٹ (Cocoannut) ماہیت: مشہور پھل ہے اس کا مغز جس کو کھوپرا کہتے ہیں زیادہ تر مستعمل ہے۔اس کا درخت تاڑ کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے۔مزاج: گرم 2 تر 2۔افعال: مغز نارجیل کثیر الغذا ہے لیکن اپنے ثقل کی وجہ سے دیر ہضم ہے بدن کو موٹا کرتا اور باہ کو قوت دیتا ہے حرارت غریزی کو قوت دیتا ہے اور تمام بدن کو قوت اور حرارت پہنچاتا ہے مغز نارجیل کہنہ دیدان شکم خصوصاً کدودانہ کو ہلاک کرتا ہے۔استعمال: مغز نارجیل کو شکر کے ہمراہ تقویت باہ اور تسکین بدن کے لیے کھلاتے ہیں نیز معاجین مقوی باہ میں شامل کرتے ہیں روغن ناریل اگر عمدہ مغز نارجیل سے کشید کیا گیا ہو تو گھی کی بجائے استعمال کرنے سے باہ کو قوت دیتا اور بدن کو موٹا کرتا ہے بیرونی طور پر مالش کرنے سے اعضاء کے سردردوں کو زائل کرتا ہے اور سر میں لگانے سے بالوں کو بڑھاتا اور نرم و ملائم کرتا ہے۔نفع خاص: مقوی باہ اور مولد خون صالح۔مضر: مسدد و دیر ہضم۔مصلح: شکر' مصری۔بدل: اخروٹ پستہ چلغوزہ وغیرہ۔مقدار خوراک: 2 تولہ سے 3 تولہ تک۔مزید تحقیقات: تازہ ناریل اندر کلوریز (حرارے) کی بھاری مقدار اور تمام وٹامن موجود ہوتے ہیں چنانچہ تازہ ناریل میں چار ہزار چار سو پچاس 4450 حرارے ہوتے ہیں خشک ناریل میں وٹامنز ضائع ہو جاتے ہیں۔

ناشپاتی:

لاطینی Pyrus Communis (عربی) کمثری (فارسی) امرود (2) (سندھی) ناکھ (انگریزی) Common Pear۔ماہیت: مشہور پھل ہے جو مزہ میں شیریں اور حجم میں مختلف ہوتا ہے عام طور پر ناشپاتی کھانے میں سخت ہوتی ہے لیکن کشمیر وغیرہ کوہستانی علاقہ کی ناشپاتی نہایت ملائم اور شاداب ہوتی ہے اور اس کی شکل بالعموم صراحی نما ہوتی ہے اور اس کو مخصوص طور پر ناکھ کہتے ہیں۔مزاج: سرد و تر۔افعال: قابض و نفاخ اور مفرح مقوی قلب' مسکن صفراء اور خون۔استعمال: ناشپاتی بطور میوہ کھائی جاتی ہے لیکن اس کو زیادہ نہیں کھانا چاہیے۔کیونکہ قابض و نفاخ ہونے کی وجہ سے بعض اوقات درد شکم اور قولنج پیدا ہو جاتا ہے اس کو یا تو نمک' مرچ اور لیموں کی ترشی کے ساتھ استعمال کریں یا اس کے کھانے کے بعد شہد یا جوارش کمونی کھلائیں جو اس کے مصلح ہیں بطور دوا اس کا پانی نچوڑ کر مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔نفع خاص: مسکن حدت صفراء و خون اور مسمن بدن۔مضر: گردہ کو مضر ہے۔مصلح: انیسون و عود وغیرہ۔بدل: سیب ترش۔

Scanned with CamScanner

ناگیسر:

(ہندی) ناگ کیسر (فارسی) نارمشک (مرہٹی) ناگ چمپا (انگریزی) میسوافیریا (Mesua Ferrea)۔ ناگسیر کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پتے امرود کے پتوں کے برابر پھول سفید زردی مائل نہایت خوشبودار ہوتا ہے اور یہی پھول ناگسیر کے نام سے مشہور ہے اس کے پھولوں سے خصوصاً پھول کے درمیان کی زردی سے عطر کشید کیا جاتا ہے جس کی بو بہت تیز ہوتی ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مجفف و مفرح، جگر و مقوی قلب، معدہ اور امعاء کو تقویت بخشتا ہے۔ محرک باہ ہے۔ استعمال: ناگسیر کو مفرحات میں شامل کر کے امراض قلب و دماغ مثلاً مالیخولیا جنون وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں ہر قسم کی بواسیر کے استیصال کے لیے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور مفید خیال کیا جاتا ہے چنانچہ اگر اس کے پھول کے درمیانی زیرے کو رات کے وقت بھگو دیا جائے اور صبح کے وقت چھان کر مصری یا شہد ملا کر چند روز متواتر پلائیں تو خون بواسیر رُک جاتا ہے اور مسے خشک ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس سے کشید کئے ہوئے عرق کو بقدر 1 رتی ضعف باہ کے لیے پان کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور اسی کو عضو مخصوص پر طلاء کراتے ہیں زخموں کو خشک کرنے کے لیے ان پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں اور پسینہ کی کثرت کو روکنے کے لیے ضماد کرتے یا باریک پیس کر بدن پر ملتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج کرم اور دافع بواسیر۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد۔ بدل: ناگر موتھ۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: مفرح یاقوتی۔

ناۓ Polygonum Hydropipper:

ماہیت: ناۓ (ناہ یانا) ایک ملکی بوٹی ہے جو تقریباً ایک بالشت بلند ہوتی ہے اس کی شاخیں باریک گرہ دار اور ہر ایک گرہ کے اردگرد چھوٹے چھوٹے تخموں سے بھرا ہوا ہوتا ہے یہ بوٹی مزہ میں تلخ ہوتی ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: مانع تپ، مدر بول وحیض اور قاتل کرم شکم۔ استعمال: تپ بلغمی میں اس کا شیرہ نکال کر یا مطبوخ بنا کر پلایا جاتا ہے گوما بوٹی کے ہمراہ تپ دق میں بھی استعمال کراتے ہیں۔ زیرہ، فلفل سیاہ اور ایک دانہ لہسن کے ہمراہ اس کے پتوں کا شیرہ نکال کر ادرار حیض و بول کے لیے پلاتے ہیں کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے بطور شیرہ استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: تپ بلغمی کے لیے مفید ہے اور تپ دق میں مستعمل ہے۔ مقدار خوراک: 3 سے 5 ماشہ تک۔

نرگس:

(عربی) نرجس (انگریزی) نارسس Narcissvs۔ ماہیت: ایک نبات ہے جس کا پھول خوش نما اور خوشبودار ہوتا ہے۔ پتے اور جڑ پیاز کی مانند ہوتے ہیں زیادہ تر اس کی جڑ (پیاز نرگس) استعمال کی جاتی ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: محلل، جالی، جاذب رطوبات خون، قاتل کرم شکم اور مخرج جنین۔ استعمال: پیاز نرگس کو محلل ہونے کی وجہ سے پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے اور ان کو پھوڑے کے لیے ضماداً استعمال کرتے ہیں نیز جالی ہونے کے باعث جھائیں چھیپ اور رنگ پر ضماد کرتے ہیں جاذب و رطوبات اور خون ہونے کی وجہ سے طلاؤں میں استعمال کرتے ہیں عضو خاص کے اعصاب کو قوت دیتا اور اس کو فربہ کرتا ہے اس کو جوش دے کر پلانے سے کرم شکم ہلاک ہو جاتے اور جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: قوی محلل ہے مسقط جنین اور مقوی باہ۔ مضر: مصدع محرورین۔ مصلح: بنفشہ، کافور اور نیلوفر وغیرہ۔ بدل: گل نرگس۔ مقدار خوراک: 1 سے 3 ماشہ تک۔

نقرہ Silver

لاطینی Argentum (فارسی) سیم (عربی) فضہ (ہندی) چاندی (انگریزی) Silver۔ تفصیل سین ردیف میں صفحہ میں درج ہے۔ ماہیت: سفید رنگ کی مشہور قیمتی دھات ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 1۔ افعال: مقوی بدن، مفرح و مقوی قلب، مقوی دماغ و جگر اور معدہ و مغلظ منی خیال کی جاتی ہے۔ استعمال: چاندی کے ورق بنا کر تقویت و تفریح کے لیے اکثر امراض قلب و دماغ میں استعمال کیے جاتے ہیں نیز چاندی کو تپا کر پانی میں بجھاتے ہیں اور اس کو بھی تقویت و تفریح کے لیے پلتے ہیں کشتہ نقرہ اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے خفقان حار، وسواس، مالیخولیا، جنون اور سرعت رقت احتلام اور ضعف باہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: اس کے ورق تفریح قلب کے لیے اور کشتہ تقویت اعضاء کے لیے مستعمل ہے۔ مضر: امعاء کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور شہد۔ بدل: فیروزہ۔ مقدار خوراک: کشتہ 2 چاول سے 1 رتی تک۔ ورق: 1 سے 2 عدد۔

خصوصی نوٹ:

چاندی کا استعمال یورپ میں بھی زمانہ قدیم سے ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اب سائنسی انکشافات کی روشنی میں دیکھیں تو چاندی (نقرہ) کے مرکبات پیشاب کی نالی کی انفیکشن کو ختم کرتے ہیں قوت حیوانی کی حفاظت کے لیے چاندی اعلیٰ درجہ کی دھات ہے۔

Scanned with CamScanner

آنکھوں کی انفیکشن خاص طور پر بچوں کی بینائی کی حفاظت کے لیے چاندی کے محلول کا استعمال یورپ میں عام ہے۔ اینٹی بیکٹیریا خصوصیت کی بناء پر نقرہ کو پانی کی صفائی کے لیے کامیابی سے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ چاندی پانی میں خصوصاً ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور خناق کے جراثیم کو ختم کرتی ہے الغرض ٹی بی، خون کا زہریلا پن، بواسیر جلد پر آبلے پڑ جانا نمونیا وغیرہ امراض میں دافع ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ چاندی کے مرکبات تقریباً چھ صد پچاس مختلف جراثیموں کو ختم کرتے ہیں جو انسانی بدن میں مختلف امراض کا باعث بنتے ہیں۔

نک چھکنی:

(عربی) عود العطاس (بنگالی) ہانچٹی (سنسکرت) چھکنی (انگریزی) سنیز ورٹ (Sneeze Wort)۔ ماہیت: نک چھکنی ایک چھوٹی بوٹی ہے جو کہ زمین پر مفروش ہوتی ہے اس میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول لگتے ہیں اگر اس کو ہاتھ میں مل کر سونگھا جائے و چھینکیں لانے لگتی ہیں (نک چھکنی سے کندش یا عود العطاس مراد نہیں ہے کیونکہ یہ جڑ ہوتی ہے) مزاج: گرم 3 خشک 3۔ افعال: معطس، دافع امراض بلغمیہ عصبانیہ، مقوی باہ اور جالی۔ استعمال: احتباس نزلہ و زکام، سر درد نزلی اور سر درد بارد میں اس کی ہلاس بنا کر سونگھاتے ہیں چھینکوں کے ذریعہ فاسد رطوبت خارج ہو جاتی ہے اس کی معجون بنائی جاتی ہے جو کہ تقویت باہ کے لیے مستعمل ہے نیز امراض باردہ بلغمیہ اور معدے کو قوت دینے بھوک لگانے اور صلابت طحال کو دُور کرنے کے لیے بھی اس کو استعمال کراتے ہیں ضماد کرنے سے داد کے لیے مفید ہے۔ نفع خاص: ناک اور دماغ کے امراض کے لیے مفید ہے۔ مضر: مکرب، مغثی، مورث خناق اور پھیپھڑے کے لیے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور روغن زرد۔ بدل: سن کے بیج۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک۔

ناگند باری:

ماہیت: نگند باری ریحان کی قسم سے ایک ملکی بوٹی ہے جو بقدر ایک بالشت بلند ہوتی ہے اس کے پتے پودینہ کے پتوں کی مانند اور پھول تلسی کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: مصفی خون، تریاق سموم، محلل ورم، دافع تپ ربع۔ استعمال: نگند باری کو تصفیہ خون کی غرض سے امراض فساد خون مثلاً جذام خارش اور اورام و شوردار برص میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے نقوع بنا کر اور اس کا آب زلال لے کر چند عدد مرچ سیاہ باریک شدہ شامل کر کے پلاتے ہیں۔ یا چند عدد

مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر دیتے ہیں تپ ربع میں بطور سفوف شیر بز کے ہمراہ پیس کر پلاتے ہیں برص اور ورم بواسیری میں چند دانہ مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر پلاتے ہیں برص میں زیادہ عرصہ تک استعمال کرنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ دائمی استعمال سے انسان سموم حیوانی و نباتی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ سے 1 تولہ تک۔

نوشادر:

(عربی) ملح النار (سندھی) اچھرو (ہندی) نوسادر (بنگالی) نشیدل (سنسکرت) نرمادر (انگریزی) ایمونیم کلورائیڈ (Ammonium Chloride)۔ ماہیت: نوشادر ایک قسم کا نمک ہے جو سفید رنگ کے ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے اس کا مزہ شور ہوتا ہے۔ مزاج: گرم 3 خشک 3 بقول بعض گرم 2 خشک 2۔ افعال: ملطف مواد محلل اورام۔ منفث بلغم، محرک جگر و معدہ، جاذب اخلاط، مجفف و منقی قروح، مدر بول اور جالی۔ استعمال: نوشادر کو امراض جگر مثلاً ورم الکبد، عظم الکبد، ضعف جگر و معدہ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ حب کبد نوشادری (ایک مرکب دوا ہے) اس میں بطور جزو اعظم داخل ہے جو کہ جگر و معدہ کے تقریباً تمام امراض میں نافع ہے ضیق النفس اور سرفہ بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے بیاض چشم ابتدائے نزول الماء اور جالہ وغیرہ امراض چشم میں مفرداً مرکباً مستعمل ہے اور نہایت فائدہ بخشتا ہے قروح برص گنج داد وغیرہ جلدی امراض میں طلاءً ذروراً مستعمل ہے۔ نفع خاص: ہر قسم کے زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ مضر: احشاء کو اپنی تیزی سے قطع کر دیتا ہے۔ مصلح: دودھ اور روغنیات۔ مقدار خوراک: 2 رتی سے 1 ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: نمک سلیمانی اور حب کبد نوشادری۔

نیم:

لاطینی Mellia Azadirachta (عربی، فارسی) نیب (گجراتی) لیمبڑو (بنگالی) نیم (سنسکرت) نمب (تامل) ویلپو (مرہٹی) کنڈونمب (انگریزی) مارگوسا ٹری (Margosa Tree)۔ ماہیت: نیم یا نیب ہندوستان کا مشہور درخت ہے جس کے تقریباً تمام اجزائے کڑوے ہوتے ہیں اس کی پیدائش بکثرت ہے صوبہ پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ حصل مستعملہ: نیم کے تمام اجزاء پتے پھول، چھال، پھل، دواءً مستعمل ہیں لیکن زیادہ تر پتے اور چھال استعمال کیے جاتے ہیں۔ مزاج: اس کے جملہ اجزاء کا مزاج گرم اور خشک بدرجہ 1 ہے اور دیسیدوں کے نزدیک اس کا مزاج سرد

Scanned with CamScanner

وخشک ہے۔ افعال: محلل، مسکن، مقطع، ملین، منضج، مصفی خون، دافع بخار، دافع تعفن، قاتل جراثیم، قاتل کرم شکم اور منقی قروح۔ استعمال: محلل اور منضج ہونے کے باعث اس کے پتوں کا بھرتہ بنا کر پھوڑے پھنسیوں اور دیگر اورام پر باندھتے ہیں جس سے وہ تحلیل ہو جاتے ہیں یا پختہ ہو کر پھوٹ جاتے ہیں صلابتوں کو نرم کرنے کے لیے بھی یہ بھرتہ باندھا جاتا ہے انہیں پتوں کو جوش دے کر درد گوش میں (جو کہ کان کی پھنسی کی وجہ سے ہو) اس کا بھپارہ دیتے ہیں خراب زخموں پر پتوں کو پیس کر اور ٹکیہ بنا کر باندھنے یا پتوں کا بھرتہ باندھنے سے اس کا میل کچیل صاف ہو جاتا ہے خراب گوشت دُور ہو جاتا ہے اور نیا گوشت جلد پیدا ہو جاتا ہے پتوں کو جوش دے کر پانی سے زخموں کو دھوتے ہیں جس سے زخم کا تعفن دُور ہو جاتا ہے اور اگر متعفن نہ ہوں تو ان میں تعفن پیدا ہونے کو روکتا ہے خشک پتوں کو باریک پیس کر بھی ذرور اً استعمال کرتے ہیں۔ چھال بھی اگرچہ پتوں کی مانند ہی تمام افعال رکھتی ہے لیکن یہ زیادہ تر نافع بخار ادویہ اور مصفی خون عرقیات میں مستعمل ہے اور اس کا جوشاندہ کرم شکم کے قتل کے لیے بھی پلاتے ہیں۔ پھل (جس کو نبولی کہتے ہیں) یہ بھی مصفی خون ہے اگر پختہ نبولی کھائی جائے تو اس سے تلیین بھی ہوتی ہے اور تصفیہ خون بھی۔ علاوہ ازیں یہ قاتل کرم شکم ہیں پھل کا مغز دافع بواسیر ہے اور بواسیر کی گولیوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ نیز سر کی جوؤں کو مارنے کے لیے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگاتے ہیں پھلوں کا مغز مقدار کثیر میں نکال کر سرسوں کی مانند تیل نکلواتے ہیں یہ تیل تمام جلدی امراض یہاں تک کہ جذام کے لیے بھی تدہینا مفید ہے وجع مفاصل مزمن کو بھی فائدہ بخشتا ہے زخموں پر مفرداً یا دیگر ادویہ کے ہمراہ لگانے سے ان کے تعفن کو دُور کرے اور بہت جلد اچھا کر دیتا ہے اگر جسم میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر دیتا ہے پرانے خنازیری زخموں کو بھی فائدہ دیتا ہے نیم کے درخت سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے جس کو نیم کا مدھ کہتے ہیں۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک و جذام میں مستعمل ہے خارش اور دیگر امراض کو دُور کرتا ہے بعض سرسوں کو اس میں کھرل کر کے تیار کرتے ہیں نیم کا گوند بھی کسی قدر مصفی خون ہے اور اس کو مقوی و محرک خیال کیا جاتا ہے نیم کی شاخ سے مسواک کرنا منہ کی عفونت کو دُور کرتا اور دانتوں کو کیڑا لگانے سے بچاتا ہے۔ نفع خاص: مصفی خون اور سوداء۔ مضر: خشک مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مصلح: خالص شہد، مرچ سیاہ اور روغنیات۔ مقدار خوراک: اس کے سبز پتے اور چھال جبکہ تصفیہ خون کے لیے ان کا شیرہ نکالا جائے یا جوشاندہ بنایا جائے 6 ماشہ سے 1 تولہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔ مزید تحقیقات: نیم کے تیل سے چند تلخ اجزاء کو علیحدہ کیا گیا جو حسب ذیل ہیں۔

لیمین۔ لیمسیسن اور لیمسیڈین اصل جز کی حیثیت رکھتا ہے اور اس میں گندھک کی کچھ مقدار پائی جاتی ہے۔ نیم کے پھول اور پھل سے بھی اجزاء علیحدہ کیے گئے ہیں۔ مغز تخم دار نیم کو روغن ہونے اور اس میں گندھک کے جز میں شامل ہونے کی وجہ سے قرحہ معدہ اور قرحہ اثنا عشری میں استعمال کرنے سے مفید نتائج حاصل ہوئے۔ مشہور مرکبات: (1) حب بواسیر (2) معجون مسکن درد رحم۔

خصوصی نوٹ:

تازہ ترین تحقیق کی روشنی میں نیم کا استعمال مختصر اور جامع الفاظ میں یہ ہے کہ نیم میں پائے جانے والے مرکبات اینٹی وائرل (Antiviral) اینٹی فنگل (Antifungal) اور اینٹی سپٹک (Antiseptic) ہے۔ لہٰذا اس کا مصفی خون کے طور پر استعمال جو زمانہ قدیم سے ہو رہا ہے۔ جدید سائنس نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔ لہٰذا یہ دافع سوزش بھی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے اور دافع السر خصوصیات کی حامل دواء ہے۔ ہیپاٹائٹس میں مستعمل ہے۔

(و)

ورچھ، بچ Acorus Calamus:

(عربی) عود الوج، وج (فارسی) اگر ترکی (بنگلہ) سفید بچ (تلیگو) واسا (گجراتی) ویکھنڈ (سندھی) کمنی کاٹھی (انگریزی) سویٹ فلیگ روٹ (Sweet Flag Root) ایک بوٹی کی گرہ دار جڑ ہے جس کی موٹائی ہاتھ کی درمیانی انگشت کے برابر ہوتی ہے اس میں نشاستہ کی کثیر مقدار اور ٹے نین کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے اس کے پتے نرگس کے ہم شکل ہوتے ہیں جن کو مل کر سونگھنے پر تیز بو آتی ہے اس کی لمبی لمبی جڑیں موسم خزاں میں اکٹھی کی جاتی ہیں پھر ان کو کاٹ کر خشک کر لیا جاتا ہے۔ رنگ: سُرخی مائل سفید۔ ذائقہ: تلخ اور بو خراب۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔ مقام پیدائش: منی پور اور ناگا پہاڑیوں میں جھیلوں کے کنارے بکثرت موجود ہے۔ افعال واستعمال: قاطع و مجفف بلغم کاسر ریاح منقی دماغ وحیض جالی اور مقوی باہ ہے رطوبت بلغمی سے دماغ کو پاک کرتی ہے اور فاسد مادوں کو زائل کرتی ہے۔ اس لیے نسیان خدر، استرخاء لکنت زبان، بدحواسی، پاگل پن، مرگی اور فالج میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ وبائی امراض کے ایام میں جڑ کو چباتے رہنے سے وبائی اثر نہیں ہوتا۔ اسے شہد میں ملا کر چٹانے سے بچہ بولنے پر جلدی قادر ہو جاتا

Scanned with CamScanner

ہے اس کو تھوڑی سی ملٹھی کے ہمراہ بچوں کے بخار کھانسی اور قولنج میں بھی دیتے ہیں پٹھوں کو تقویت دیتی ہے۔ مقوی معدہ ہے پرانے پیچش اسہال نفخ و قراقر کو دُور کرتی ہے اس کا جوشاندہ خون حیض اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے امراض چشم میں بطور سرمہ مفید ہے۔ ہر قسم کے حشرات الارض کے دفعیہ کے لیے اس کا جوشاندہ یا جڑ کا سفوف باریک پیس کر زمین پر چھڑک دیتے ہیں فتق پر اس کے ضماد سے فائدہ ہوتا ہے۔

ورس:

لاطینی Felemangia Grahamana (عربی) اخوان الزعفران (فارسی) کرکما (انگریزی) فلے منگیا گمرے ہاما (Flamurgia Grapammana) اس پودے کے پھل سے پختہ ہونے پر زعفران کی مانند ریشے نکلتے ہیں ان کو پیس کر کپڑے رنگتے ہیں۔ رنگ: زرد سُرخی مائل۔ ذائقہ: قدرے تلخ۔ مزاج: گرم خشک 3۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ۔ مقام پیدائش: علاقہ یمن۔ انعال واستعمال: اکثر زہروں کے لیے تریاق ہے جسم کا مقوی اور مفرح ہے خفقان کو مفید ہے غلیظ ریاح کو محلل جالی اور مقوی باہ ہے گردہ و مثانہ کی پتھری توڑتا ہے لیپ چہرے کے داغوں کو مفید ہے۔ (غیر سمی)

وسمہ:

لاطینی Indigofera Leaves (فارسی عربی) کتم (سندھی) کاری میندی (انگریزی) انڈیگو لیوز (Indigo Leaves) اس درخت کو عربی میں عظلم کہتے ہیں۔ نیل کے پتوں کو وسمہ کہتے ہیں۔ رنگ: پتی سبز بیج سیاہ۔ ذائقہ: بدمزہ ہرانده۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: 3 ماشہ۔ انعال واستعمال: جالی قابض محلل پتوں کا سفوف شہد کے ہمراہ ملا کر ورم جگر اور مرگی کو نافع ہے اس کی شاخوں کے جوشاندہ سے غرغرے کرنا مرکبات سیماب سے منہ آنے کو نافع ہے وسمہ ایک حصہ مہندی ½ حصہ دونوں کو آملہ کے پانی میں گوندھ کر نصف گھنٹہ دھوپ میں رکھیں اس کے بعد یہ وسمہ بالوں پر باندھیں اور چند گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں تو خضاب عمدہ بنتا ہے جڑ کو بھگو کر گوند ملا کر لکھنا سیاہی کا کام دیتا ہے۔ (غیر سمی)

(ہ)

ہاتھا جوڑی:

لاطینی Anastatica Hirochuntina (عربی) بخور مریم (فارسی) پنجہ مریم (سندھی) جر جیرو (بنگلہ) ہتی مورا (انگریزی) ہیلیو ٹروپ (Hell Trope) ایک قسم کی گھاس ہے جو ہاتھ سے مشابہ ہوتی ہے پتے ایک طرف سے سبز اور ایک طرف سے سفید مائل کسی قدر روئیں دار ہوتے ہیں۔ رنگ: سیاہی مائل بھورا پھل سُرخ اور نیلے جڑ سیاہ۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم 3 خشک 3۔ مقدار خوراک: 4 ماشہ۔ مقام پیدائش: کشمیر کی مرطوب زمین اور درختوں کے سایہ میں پیدا ہوتی ہے۔ انعال واستعمال: اس کی جڑ مدر بول و حیض ہے دودھ بڑھائے اور پسینہ لائے چوتھے روز کے بخار اور یرقان کو مفید ہے جگر کا سدہ کھولتی ہے اس کی جڑ اور تخم جالی ہیں۔ بیجوں کا لیپ سیاہ داغ اور ورم سخت اور خنازیرہ دفع کرتا ہے جڑ کا ضماد چہرے کے داغ اور میل صاف کرتا ہے اس کے متعلق یہ مشہور ہے کہ اگر اسے پانی میں گھس کر کسی شخص کے جسم پر لگائیں تو وہ لگانے والے کا مطیع و فرماں بردار ہو جاتا ہے۔ (غیر سمی)

ہاتھی سونڈی:

لاطینی Heliotropium Indicum (عربی) خرطومی (فارسی) فیل خرطومی (بنگلہ) ہتی سور (ہندی) ہستی شنڈی (انگریزی) ہیلس ٹروپ (Helli Strope) اس کو بعض مقامات پر جواں بوٹی بھی کہتے ہیں۔ قد ایک دو بالشت بھر جڑ ریشہ دار پتے چھوٹے بیضاوی موٹے موٹے شیشم یا چولائی کے پتے سے مشابہ پھلی ہاتھی کے سونڈ سے مشابہ ہوتی ہے اس لیے اس کو ہاتھی سونڈی کہتے ہیں تمام پودے اور پتوں پر سفید رواں ہوتا ہے ماہ فروری سے لے کر جون تک یہ پودے سرسبز رہتے ہیں۔ رنگ: ٹہنی سفید۔ پتے نہایت سبز اور پھول سفید۔ ذائقہ: کھاری۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: 6 ماشہ۔ مقام پیدائش: گرم میدانی علاقوں کے گندم خربوزہ اور ککڑیوں کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے۔ انعال واستعمال: تیل میں پتے جلا کر خارش اور بثور پر مالش کرتے ہیں پتوں کے پانی سے مویشیوں کے زخموں کے کرم مر جاتے ہیں اس کے پتوں کی ٹھنڈائی سیاہ مرچ کے ہمراہ متواتر کئی روز پلانا سنگ گزیدہ کو مفید ہے اس میں چاندی اور فولاد کا کشتہ بہت عمدہ بنتا ہے۔

ہارسنگھار Myctanthes Arbortristis:

(بنگالی) شیولی (گجراتی) پربوٹی (سنسکرت) شیپھال (انگریزی) نائٹ جسمن - Night

Scanned with CamScanner

Jasmine۔اس درخت کے پتے کھردرے' موٹے اور نوکیلے ہوتے ہیں اور ان پر چھوٹے چھوٹے بال سے ہوتے ہیں پھول ننھے ننھے اور خوشبودار چنبیلی کی مانند لیکن ان کی پنکھڑیاں سفید اور نچلا نالی نما حصہ زردی مائل سُرخ ہوتا ہے اس حصے کو علیحدہ کر کے پانی میں اُبال کر کپڑے رنگے جاتے ہیں۔رنگ: پتے سبز' پھول سفید اور ڈنڈی زردی مائل سُرخ۔ذائقہ: بدمزہ۔مزاج: سرد وخشک' بعض کے نزدیک گرم خشک۔مقدار خوراک: 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک۔مقام پیدائش: ہندوستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے اور سنٹرل انڈیا کے جنگلات میں خودرو پیدا ہوتا ہے۔افعال و استعمال: اس کے پتوں کو ادرک کے ہمراہ پانی میں پیس کر دینا پرانے بخار کے لیے مفید ہے خونی بواسیر کے لیے پھول رات کو پانی میں بھگو کر صبح زلال پلاتے ہیں۔تازہ پتوں کا رس شیر خوار بچوں کے لیے بے ضرر مسہل ہے گوند اور جز مقوی باہ ہے پھول رنگنے کے کام آتے ہیں۔(غیر سمی)

ہمیشہ بہار Privinkle:

لاطینی Vinearosa (فارسی) ہمیشہ بہار' زلف عروسان (اُردُو) سدا بہار (عربی) حی العالم (سندھی) بحتر بوٹی۔اس کی 2 قسمیں ہیں بڑی اور چھوٹی۔بڑی قسم کا پودا گز ڈیڑھ گز لمبا' مشابہ نیاز بو (ریحان) پتے مثل زبان کے اور چیچک دار اور اس کی ساق یعنی ڈنڈی انگوٹھے کے برابر ہوتی ہے اور اس میں چیپ دار رطوبت نکلتی ہے پھول چھوٹا بیج مثل خبازی کے چھوٹی قسم کا پیڑ یا بالشت کے برابر اونچا ہوتا ہے دیواروں کی جڑوں اور پہاڑوں میں اُگتا ہے پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان میں چیپ دار رطوبت ہوتی ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ ہمیشہ سبز رہتا ہے۔ رنگ: پتے سبز اور پھول مائل بہ زردی۔ذائقہ: قدرے تلخ۔مزاج: گرم 2 خشک 1 لیکن صاحب اختیارات بدیعی نے خشک 1 سرد 2 لکھا ہے۔مصلح: گل ارمنی۔مقدار خوراک: خشک پتے 6 ماشہ سے 1 تولہ تک۔رس آدھا تولہ سے اڑھائی تولہ تک۔مقام پیدائش: بغداد' ایران۔افعال و استعمال: چھوٹی قسم جو تیز نہیں جگر اور طحال کا سدہ کھولتی ہے عضو ماؤف پر مواد نہیں گرنے دیتی۔اپنی قوت قابضہ کی وجہ سے نفث الدم کو نفع دیتی ہے اور اپنی تھوڑی سی تخفیف کی وجہ سے پھیپھڑے اور سینہ کو پاک کرتی ہے اور رقیق کی ادویہ میں ڈالی جاتی ہے۔ضماد اورام حارہ کا داغ اور سوختگی کا نافع ہے اور خنازیر کے ساتھ خارش کو بھی مفید ہے۔نوٹ: بڑی قسم افعال و خواص میں چھوٹی قسم سے ضعیف ہے۔

ہنگوٹ:

(1) انگوٹ (بنگلہ) جیاپوتایا (گجراتی) انگوریو (سنسکرت) انگوری ستری (انگریزی) ڈیلائل (Delile) ہنگوٹ کا درخت بڑا اور کانٹے دار ہوتا ہے اس کو مشابہ ہڑ کے پھل لکھتا ہے۔رنگ: چھلکا زردی مائل۔ذائقہ: تلخ و کسیلا۔مزاج: گرم خشک۔مقدار خوراک: 3 ماشہ سے 1 تولہ تک۔افعال و استعمال: پھوڑے پھنسی کو نافع ہے پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔درخت کی چھال فساد خون' جوش خون اور کوڑھ کو مفید ہے سوداوی مادہ کا مسہل ہے اس کا مغز گھس کر موتیابند پر لگاتے ہیں۔(غیر سمی)

ہرن کھری Hedge Bind Weed:

لاطینی Clystegia Sepium (پنجابی) لیلی بوٹی (سندھی) لیلا بوٹی۔ماہیت: ایک چھوٹی بیل دار بوٹی ہے جو عموماً فصل ربیع میں پیدا ہوتی ہے اور گیہوں کے کھیتوں میں بکثرت پائی جاتی ہے شاخیں دھاگے کی مانند باریک ہوتی ہیں اور اپنی پاس کی چیز پر لپٹ جاتی ہیں اس کے توڑنے پر سفید دودھ کا قطرہ نکلتا ہے اس کے پتے سم آہو کی مانند اور پھول کٹوری نما سفید گلابی مائل ہوتا ہے اس کے ہر ایک جز کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔مقام پیدائش: تقریباً تمام حصص پاکستان و ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے خصوصاً پنجاب وممالک متحدہ ہیں۔مزاج: گرم و خشک بعض گرم و تر بیان کرتے ہیں۔افعال: مصفی خون' محلل اور منضج اورام۔استعمال: ہرن کھری کو تصفیہ خون کی غرض سے چند دانے مرچ سیاہ کے ساتھ گھوٹ کر یا اس کے خیساندہ کا آب زلال لے کر خارش' جذام اور آتشک وغیرہ امراض فساد خون میں پلاتے ہیں بعض لوگ سوزاک میں بھی استعمال کراتے ہیں اورام پر اس کو پیس کر بطور ضماد لگاتے ہیں جس سے ورم تحلیل ہوتا ہے یا اس کے متواتر ضماد کرنے سے پختہ ہو کر منفجر ہو جاتا ہے۔مقدار خوراک: 1 تولہ۔

ہلیلہ:

لاطینی Terminalia Chebula (فارسی) ہلیلہ (عربی) ہلیلج (بنگالی) ہریکی (ہندی) ہڑ (سندھی) ہڑیڑ (انگریزی) چے بوئے مائر بلان (Chebulla Mysolanm) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو ہلیلہ سیاہ' ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی 3 قسم کا ہوتا ہے یہ تینوں اقسام درحقیقت ایک ہی درخت سے حاصل ہوتے ہیں اور ان کا بیان درج ذیل ہے۔

Scanned with CamScanner

ہلیلہ سیاہ:

(عربی) ہلیلج ہندی (ہلیلج) اسود (فارسی) ہلیلہ زنگی (ہندی) کالی ہڑ۔ ماہیت: ہلیلہ کے درخت سے جو پھل ابتدائے بالیدگی میں گٹھلی پیدا ہونے سے قبل گر پڑتے ہیں یا علیحدہ کر لیے جاتے ہیں انہیں کو ہلیلہ سیاہ کہتے ہیں۔ مزاج: درجہ 1 میں سرد اور درجہ 2 میں خشک ہے۔ افعال: مقوی دماغ' جاذب رطوبات' مقوی معدہ اور امعاء مسہل سودا (بریان قابض) مصفی خون۔ استعمال: ہلیلہ سیاہ کو مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے حافظہ اور ذہن کے ضعف کو دُور کرنے اور قوی کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے دماغ کی فاسد رطوبتوں کو جذب کرنے کے لیے مالیخولیا اور لقوہ جیسے امراض میں چباتے ہیں نیز جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے مرطوب معدہ کے لیے خاص طور پر مقوی ہوتی ہے مسہل سوداء اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے بہت سے سوداوی امراض مثلاً مالیخولیا' وسواس سوداوی' بواسیر اور جذام خارش وغیرہ میں دیتے ہیں ان کے دستوں کو بند کرنے کے لیے روغن زرد یا روغن بادام سے چرب کرتے ہیں اور بریان کر کے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ دستوں کو بند کرنے کے علاوہ اور امعاء کو طاقت بھی دیتی ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

ہلیلہ زرد:

(عربی) ہلیلج اصفر (ہندی) بڑی ہڑ اور زرد ہڑ۔ ماہیت: درخت ہلیلہ کا پورا پھل ہے جس میں گٹھلی پڑی ہوتی ہے۔ مزاج: سرد 1 خشک 2۔ افعال: مقوی دماغ' جاذب رطوبات' مقوی معدہ و امعاء مسہل سودا (بریان قابض) مصفی خون۔ استعمال: ہلیلہ سیاہ کو مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے حافظہ اور ذہن کے ضعف کو دُور کرنے حواس کو تیز اور قوی کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے دماغ کی فاسد رطوبتوں کو جذب کرنے کے لیے مالیخولیا اور لقوہ جیسے امراض میں چباتے ہیں نیز جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے مرطوب معدہ کے لیے خاص طور پر مقوی ہوتی ہے مسہل سوداء اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے بہت سے سوداوی امراض مثلاً مالیخولیا' وسواس سوداوی' بواسیر اور جذام خارش وغیرہ میں دیتے ہیں ان کے دستوں کو بند کرنے کے لیے روغن زرد یا روغن بادام سے چرب کرتے اور بریان کر کے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ دستوں کو بند کرنے کے علاوہ معدہ اور امعاء کو طاقت بھی دیتی ہے۔ مقدار خوراک: 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

ہلیلہ کابلی Wild Asparagus:

لاطینی Asparagus Officinalis جب ہلیلہ نشو ونما پا کر غیر معمولی طور پر فربہ ہو جاتی ہے تو اسی کو ہلیلہ کابلی کہتے ہیں یہ ہر سہ اخلاط کا مسہل ہے اور تمام افعال زرد کی مانند رکھتی ہے اور اسی کی مانند مقدار خوراک ہے۔

ہلیون:

(فارسی) مارچوبہ (عربی) عوداجبہ (سندھی) پھچڑ بھٹوں (بنگالی) ناگ دنا (ہندی) ناگدون (پنجابی) ہالیہ (انگریزی) ارٹی مے سیادوگرس۔ ماہیت: ہیلون ایک نبات ہے جس کے پتے بادیان کے پتوں سے مشابہ۔ جڑ لمبی اور پھل گول ہوتے ہیں پھل کے اندر سے تین تخم نکلتے ہیں جو سہ گوشہ اور سخت ہوتے ہیں اس کی جڑ اور تخم بطور دواء استعمال کیے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم 2 خشک 2۔ افعال: محلل' مفتح سدد' مدر بول و مدر حیض' مخرج سنگ گردہ ومثانہ' مولد منی ومقوی باہ۔ استعمال: ہلیون محلل' مفتح سدد' مدر بول کی وجہ سے بعض بلغمی امراض کو دُور کرنے جگر اور گردوں کے سدے کھولنے یرقان کو دُور کرانے اور سنگ گردہ ومثانہ کو خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں احتباس حیض اور عسر ولادت کے ازالہ کے لیے بھی دیتے ہیں۔ مولد منی اور مقوی باہ ہونے کی وجہ سے ضعف باہ کی ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔ مزید تحقیقات: ہلیون میں اسپراگین نام کا ایک جوہر پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: لبوب کبیر وصغیر۔

ہیرا کسیس Ferrisvlphsa:

(عربی) زاج اخضر (فارسی) زاک سبز (انگریزی) فیرائی سلفاس۔ ماہیت: ہیرا کسیس (زاج اخضر) یا کسیس ہلکے سبز رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو اس طرح تیار کی جاتی ہیں کہ لوہے کی تاروں کو تیزاب گندھک میں حل کر کے خشک کر لیتے ہیں۔ مزاج: گرم 4 خشک 4۔ افعال: مجفف' قابض' مقوی خون' مدر حیض' قاتل کرم شکم اور بیرونی طور پر حابس نزف الدم۔ استعمال: ہیرا کسیس کو مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں میں استعمال کرتے ہیں اور چونکہ قابض بھی ہے لہٰذا مسوڑھوں اور دانتوں کو مضبوط و مستحکم کرنے اور ان کے سیلان خون کو روکنے کی غرض سے سنونات میں شامل کرتے ہیں۔ حابس نزف الدم ہونے کے باعث جراحات سے خون روکنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے مقوی خون ہونے کی وجہ سے قلت الدم میں مستعمل ہے۔ مدر حیض ہونے کے باعث احتباس اور عسر

Scanned with CamScanner

انطمث میں دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کو گولیاں بنا کر کھلائی جاتی ہے قاتل کرم شکم ہونے کے باعث ہر قسم کے کرم شکم خصوصاً حب القرع کو ہلاک کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں لیکن چونکہ اس کے اندر سمیت ہے لہٰذا اندرونی طور پر با احتیاط استعمال کرنا چاہیے۔ نفع خاص: مخرج کرم شکم دندان۔ مضر: زہر ہے۔ مصلح: خالص شہد و روغنیات۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: نصف رتی سے 2 رتی تک۔ مشہور مرکبات: حمول برائے خشکی رحم۔

(ی)

یاقوت Ruby:

(عربی، فارسی) یاقوت (انگریزی) روبی۔ ماہیت: مشہور پتھر ہے جو قیمت میں الماس (ہیرا) کے بعد دوسرے درجہ پر ہے بلحاظ رنگت اس کی مختلف قسمیں ہیں لیکن سب سے بہتر سُرخ رمانی ہے۔ (رمانی) دانہ انار کی مانند ہے۔ مزاج: حرارت و برودت میں معتدل اور 2 درجہ میں خشک بقول بعض کے گرم 1 خشک 1۔ افعال: اسے مفرح، مقوی قلب، مقوی دماغ، منطعش و حافظ حرارت غریزی حابس الدم اور دافع ضرر ہوئے وبائی خیال کیا جاتا ہے۔ استعمال: یاقوت کو نہایت باریک کھرل کر کے مفرحات اور یاقوتیات میں شامل کرتے ہیں جو تفریح و تقویت قلب اور حفاظت حرارت غریزی کے لیے مستعمل ہے اس کا کشتہ تقویت اعضائے رئیسہ، جنون، مرگی، خفقان، وبائی طاعون، جریان اور سل و دق میں مستعمل ہے اکتحالاً ضعف بصر میں بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: مفرح اور مقوی دل۔ مضر: اس میں کوئی مضرت نہیں ہے۔ مصلح: عنبر اور سونا۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: 1 رتی۔

خصوصی نوٹ:

نئے تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یاقوت حابس الدم ہے۔ ہر قسم کے جریان خون کو روکتا ہے۔ حتیٰ کہ بذریعہ پیشاب خارج ہونے والے R.B.C کو بھی روکتا ہے اور اندرونی زخموں اور خراشوں کو مندمل کرتا ہے۔

یشب:

سنگ یشب (سندھی) لپاک (عربی) حجر الیشب (فارسی) سنگ یشم (انگریزی) اگیٹ ایک

صاف و شفاف پتھر ہے سفید، سبز خاکستری کئی قسم کا ہوتا ہے ان میں سے سخت قسم عمدہ ہے۔ رنگ: مختلف۔ مزاج: سرد 2 خشک 2۔ مقدار خوراک: 1 ماشہ۔ افعال و استعمال: مقوی دل و دماغ اور معدہ ہے دافع وسواس اور خفقان ہے باطنی زخموں کے لیے اکسیر ہے اس کا قلب پر لٹکانا خفقان اور وسواس کے لیے حکمائے قدیم نے نافع لکھا ہے۔ (غیر سمی) مشہور مرکبات: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، مفرح کبیر، مفرح شاہی۔

تخم ریحان

عربی۔ شاہسفرم بزر الریحان۔ فارسی۔ تخم ریحان۔ بنگالی۔ توک ماری۔ انگریزی Seed Of Ocimum Basilicum۔ ماہیت: چھوٹے چھوٹے بھورے سیاہی مائل لعاب دار رطوبت والے ریحان کے بیج ہیں جو تلسی کی قسم سے ہیں اس کے درخت میں سے تلسی کی خوشبو آتی ہے۔ مقام پیدائش: ایران۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: مسکن قابض ممسک مغلظ مفرح۔ افعال مخصوصہ امراض قلب رفع تقشر قلب تفریح تقویت قلب مضر معدہ۔ مصلح: نبات سفید، گردے کے لیے، مرزنجوش دماغ کے لیے گلاب۔ بدل: تخم کنوچہ۔ مقدار خوراک: 7 ماشہ۔

چھوٹی چندن

مختلف نام: اسرول سرپ، گندھا، چندر کا، چھوٹو چاندرا، کورنا میل بٹالہ گندی، پاگل جڑی، دھان بروا وغیرہ۔ انگریزی میں اسے راؤلفیا سرپن ٹینا Rauwolfia Serpentian اور لاطینی میں اوفی اوکسلن سرپن ٹائنم Ophioylon Sepentinum کہتے ہیں۔

آیورویدک کتب اور آیورویدک نگھنٹو میں چھوٹی چندن کا تذکرہ موجود نہیں۔ بعض مصنفین نے چھوٹی چندن کا سنسکرت نام سرپ گندا رہا ہے۔ لیکن یہ درست نہیں، وجہ یہ ہے کہ سرپ گندھا زہریلے حشرات الارض کے لیے بالخصوص زہر مار کے لیے اکسیر ہونی چاہیے لیکن جن لوگوں نے چھوٹی چندن

Scanned with CamScanner

کواس غرض کے لیے استعمال کیا ہے انہیں کامیابی نہیں ہوئی' اسی طرح چھوٹی چندن کو چندر کا یا چندرا کہنا بھی صحیح نہیں۔ کیونکہ چندر کا اور چندرا کے ناموں کا اطلاق بہت سی جڑی بوٹیوں پر کیا جاتا ہے۔

غرض یہ ایک حقیقت ہے کہ چھوٹی چندن کا ذکر قدیم آیورویدک کتب میں نہیں ملتا۔

شکل وصورت: یہ ایک گھنا خودرو پودا ہے۔ جو دو تین فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں زمین سے سیدھی اوپر کو جاتی ہیں۔ شاخ کے ہر جوڑ پر بیضوی شکل کے تین چار پتے ہوتے ہیں جن کی لمبائی 5 سے 6 انگشت اور چوڑائی 2 سے 3 انگشت ہوتی ہے۔

موسم پر شاخ کے سروں پر گہرے نارنجی سُرخ رنگ کے پھولوں کا گچھا نمودار ہوتا ہے۔ اس کا تخم سیاہ رنگ اور مٹر کے دانہ کے برابر ہوتا ہے۔ اس کی جڑ تقریباً 10 انچ لمبی ½ انچ موٹی اور بل دار ہوتی ہے جڑ کا رنگ باہر سے بھورا سفید اور اندر سے زردی مائل ہوتا ہے اور اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔

منبت: یہ بوٹی کوہ ہمالیہ کے دامن میں ملتی ہے۔ اور مراد آباد سے لے کر سکم تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ آسام' پیگو اور تاسرم کے علاقوں میں چار ہزار فٹ کی بلندی تک اور دکن کے مشرقی ساحل کے ساتھ ساتھ لنکا تک برابر چلی گئی ہے بنگال' بہار اور پٹنہ کے جنگلوں میں بھی خودرو پائی جاتی ہے۔

حصص مستعملہ: اس بوٹی کی جڑوں کو دواءً برتا جاتا ہے اور بعض امراض میں پتے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

افعال وخواص: اس کے برگ مشتہی کاسر ریاح اور مسکن اعصاب ہیں۔ لیکن بیخ منوم اور دافع جنون ودیوانگی ہے۔ اسے صرع۔ سہر۔ مالخولیا' اختناق الرحم اور ضغطہ الدم (ہائی بلڈ پریشر) میں سفوفاً استعمال کرایا جاتا ہے۔

اس کی جڑ نہایت اعلیٰ درجہ کی مسکن ومنوم ہے۔ اور دیوانگی وجنون اور مالخولیا کے علاج میں مفید ومستعمل ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹی چندن ہر قسم کے زہر کی فاداور تریاق ہے۔ خاص کر لدغ الحیہ اور لدغ عقرب کے لیے بھی نافع ہے۔ اس کی جڑ کا سفوف 5 رتی کی مقدار میں مقئی ہے۔ اور سخت بے چینی' قلق اور اضطراب پیدا کرتا ہے۔ کبھی اس قدر مقدار دواء سے دست آنے لگتے ہیں۔ نبض کی رفتار سست ہو کر بدن پسینہ سے شرابور ہو جاتا ہے۔ اگر اسے مدت تک استعمال کیا جائے تو قلب بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ اور نبض کا حجم کم ہو جاتا ہے لیکن قلیل مقدار میں چھوٹی چندن خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ اور اعلیٰ درجہ کی مسکن ومنوم دواء ہے۔

اس کی جڑ کا جوشاندہ مدر حیض اور عضلات رحم سکیڑتا ہے۔ اور اس کے پتوں کا رس آنکھ کے پھولے (بیاض چشم) کو زائل کرتا ہے۔ غرض اپنے خواص وافعال میں یہ پوٹاشیم برومائیڈ سے مشابہ بلکہ اس سے زیادہ بہتر شے ہے۔ چنانچہ اس کے 1/22 رتی سفوف سے خوب گہری نیند آجاتی ہے اور مریض 8 سے 10 گھنٹہ تک برابر سوتا رہتا ہے۔ یہ بوٹی پرانی کھانسی اور دمہ کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ اور جنون ودیوانگی کے ایسے مریضوں کے لیے جو بھاگتے' دوڑتے' شوروغل مچاتے' گالی گلوچ بکتے' دوسروں پر حملہ کرتے یا بے خوابی میں مبتلا رہتے ہیں' ازحد نفع ہے لیکن خاموش اور مایوس مریضان دیوانگی کو اس سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے۔

گھیوں جنگلی

(عربی) دوسر (فارسی) گندم دشتی۔

یہ پودا گہیوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ رنگ ہرا اور دانہ کالے رنگ کا ہوتا ہے۔ ذائقہ تھوڑا تلخ مزاج گرم تر۔ مقدار استعمال 3 ماشہ افعال مادے کو پکاتی ہے۔ مسہل' محلل اور قاتل کرم شکم۔ خشک خارش اور بال خورہ میں اس کا ضماد فائدہ دیتا ہے۔ خشکی پیدا کرتا ہے۔

سن

(فارسی) لادنہ (سندھی) سٹی (انگریزی) Hemp Flex مشہور گھاس کا نام ہے۔ اس کے نرم ریشے سے رسیاں بنائی جاتی ہیں۔ جب اس کے ریشے سے پانی دبا کر نکال دیا جائے تو پھر یہ پٹ سن کہلاتی ہے۔ مزاج: سرد خشک رنگ سفید بھورا۔ ذائقہ: پھیکا۔ مقام پیدائش: بنگلا دیش۔ افعال و استعمال: اس کے پھولوں کا ساگ ثقیل ہوتا ہے۔ اس کا استعمال نفاس اور حیض کو روکتا ہے۔ خواتین اگر استعمال کریں بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے۔ بیجوں کو پانی میں پیس کر بال دھونے سے بال نرم اور گداز ہوتے ہیں۔ اس کا لباس گرمی میں فائدہ دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

جھینگا

عربی سمک روبیان (فارسی) ماہی روبیان (سندھی) کانگٹ (انگریزی) Prawna Lobsler یہ مچھلی ہی کی قسم ہے۔سُرخ رنگ کے لمبے پاؤں ساحلی علاقوں میں بکثرت ملتی ہے۔ رنگ بھورا+سفید۔ذائقہ: پھیکا۔مزاج: گرم 1 خشک 1۔مقدار خوراک: بقدر ہضم۔افعال واستعمال: خون صالح پیدا کرتی ہے منی پیدا کرکے جسم کو فربہ کرتی ہے۔ادھ پکے انڈے گھی اور پیاز کے ساتھ بھون کر کھانے سے باہ کو محرک اور قوی کرتی ہے۔سرد مزاج والوں کے معدہ اور جگر کو حرارت بخشتی ہے۔

نیلوفر Water Lily:

نام نباتی/لاطینی Nymphaca Spp صفت و ماہیت: نیلوفر کے نام سے دواسازوں کے ہاں خشک مختلف رنگ کے پھولوں کے ٹکڑے دستیاب ہوتے ہیں۔نیلوفر پانی میں پائی جانے والی بوٹی ہے۔اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جو خوبصورت پھولوں کی وجہ سے بہت مقبول اور پسند کی جاتی ہیں جن میں سے بعض کو پھول ایسے لگتے ہیں جو دن میں جب سورج کے غروب ہونے کے بعد کھلتے ہیں کشمیر کی جھیلوں میں نیلوفر پایا جاتا ہے اس کے پتے گول اور خاص قسم کے ہوتے ہیں جڑ سیاہ رنگ کی ہوتی ہے پھول سفید یا سُرخ بڑا سا 10 سے 12 سینٹی میٹر کے گھیرے میں پانی پر تیرتا رہتا ہے پھل اسفنج جیسا ہوتا ہے جو پانی کے اندر ہی پختہ ہوتا ہے بیج چھوٹے چھوٹے مغز میں دبے ہوئے ہوتے ہیں۔

یونانی طب کی کتابوں میں جیسے اختیارات بدیعی' محیط اعظم وغیرہ میں نیلوفر کے بارے میں تفصیل سے معلومات درج ہیں۔انہوں نے بہترین نیلوفر وہ بتایا ہے جو بغداد کی جھیلوں اور ندیوں میں پائے جاتے ہیں۔اس کا پھول آسمانی ہوتا ہے مصر میں بھی نیلوفر کے پودے ہوتے ہیں۔

تحقیقات سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ نیلوفر کی بعض قسمیں تو ایسی ہیں جو پاکستان اور ہندوستان کے سرد علاقوں کی جھیلوں میں پائی جاتی ہیں جیسے کشمیر' شملہ وغیرہ اور بعض قسمیں ایسی ہیں جو گرم علاقوں میں پائی جاتی ہیں یونانی اطباء نے یہ لکھا ہے کہ بہترین نیلوفر بغدادی ہے تو اس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ گرم علاقوں میں پائے جانے والا نیلوفر زیادہ موثر ہوتا ہے۔اسی طرح مصری نیلوفر

ہے۔مزاج: سرد 3 تر 3۔رنگ: عموماً سفید تر نیلی ارغوانی۔ذائقہ: پھیکا۔مضر: باہ اور مثانہ۔مصلح: شہد خالص۔بدل: جڑ کا بیج۔افعال کلیہ: گل نیلوفر مطفی حرارت' ملطف' مفرح ومقوی قلب' مسکن صفراء ہونے کی وجہ سے نیلوفر کو شدت عطش' ہیجان صفراء سدر دوار' قے غشیان' شقیقہ' ضعف قلب اور خفقان حار میں استعمال کرتے ہیں۔مقدار خوراک: 11 گرام۔

ترکیب استعمال:

گل نیلوفر کا جوشاندہ تیار کرکے مصری اضافہ کریں اور صبح وشام استعمال کریں تمام عوارض میں مفید ہے اور شقیقہ کے لیے خاص طور پر افادیت رکھتا ہے۔

اونٹنی کا دودھ:

فارسی۔شیر شتر۔عربی۔لبن الفلاح۔رنگ: سفید سیاہی مائل۔ذائقہ: قدرے شور۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم مائل خشکی۔مضر: دیر میں قوہ معدہ میں اترتا ہے اور پیاس لاتے ہے۔مصلح: شکر۔بدل: گائے کا دودھ۔

افعال وخواص:

جلا کرتا ہے۔اور مادہ کو متعدل القوام کرتا ہے۔اور جسم کو قوت بخشتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور باطنی ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور جلندر وقے اور دمہ اور کھانسی کو مفید ہے۔(غیرمی)

بکری کا دودھ:

فارسی۔شیر بز۔عربی۔لبن الماء۔رنگ: سفید۔ذائقہ: قدرے۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: سرد تر مائل خفیف اور حرارت۔مضر: سرد مزاج والوں کو مضر ہے۔مصلح: شہد وسونف۔بدل: گائے کا دودھ۔

افعال وخواص:

افعال بخشتا ہے اور جلا کرتا ہے اور منہ سے خون آنے کو اور کھانسی سل اور پھیپھڑے کے زخم کو اور حلق کی خراش ومثانہ کے زخم کو خناق کو مفید ہے اور پیشاب لاتا ہے اور پیٹ کو نرم ومعتدل کرتا ہے اور اس کا غرغرہ امراض حلق بالخاصہ مفید ہے اور گرم مزاج والوں کو قوت بخشتا ہے اور گرمی کے اکثر امراض کو مفید ہے۔(غیرمی)

Scanned with CamScanner

بھینس کا دودھ:

فارسی۔شیر میش گاؤ۔عربی۔لبن اجا موش۔رنگ: سفید۔ذائقہ: قدرے شیریں۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: معتدل ساتھ غلظت اور رطوبت کے۔مضر: دیر ہضم اور ثقیل ہے۔مصلح: شکر۔ بدل: گائے کا دودھ۔

افعال وخواص:

بدن کو فربہ کرتا ہے اور اکثر اعضا کو قوت بخشتا ہے اور فرحت دیتا ہے اور خون کثیر پیدا کرتا ہے اور جو خلط بدن میں غالب ہو اس کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور اگر اس میں کنگھی کی لکڑی جوش کر کے دہی جما کے ہمراہ مصری کے کھائیں بواسیر کو نافع ہے۔(غیر سمی)

بھیڑ کا دودھ:

فارسی۔شیر میش و شیر گوسفند۔عربی۔لبن الضان۔رنگ: سفید قدرے سیاہ۔ذائقہ: پھیکا اور بودار۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم تر۔مضر: قراقر اور قولنج پیدا کرتا ہے۔مصلح: روغن بادام اور شہد۔بدل: عورت کا دودھ۔مقدار خوراک: 3 تولہ۔

افعال وخواص:

جوہر دماغ کو اور حرام مغز کو اور باہ کو قوت دیتا ہے اور آنتوں کے زخم اور منہ سے خون آنے کو اور پیچش کو مفید ہے۔اور سمی دواؤں کی مضرت کو دفع کرتا ہے اور مضرت جماع کی اصلاح کرتا ہے اور روغن بادام و ببول کے گوند کے ہمراہ کھانسی اور مضر جماع کو مفید اور مجرب ہے۔(غیر سمی)

چمگادڑ کا دودھ:

فارسی شیر شیرہ۔عربی۔لبن الخفاش۔رنگ: سفید زرد مائل۔ذائقہ: قدرے تلخ و تیز۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم 3۔مضر: پھیپھڑے اور طحال کو مضر ہے۔مصلح: روغن بادام۔بدل: شیرنی کا دودھ۔مقدار خوراک: 6 ماشہ۔

افعال وخواص:

پیشاب خوب لاتا ہے اور نہایت جلا کرتا ہے اور بدن میں جلد نافذ ہوتا ہے اسی لیے اس کا کھانا جائز ہے اور اس کا طلاء عضلات ذکر اور باہ کو قوت دیتا ہے۔(غیر سمی۔قوی المضرت)

سورنی کا دودھ:

فارسی۔شیر خوک۔عربی۔لبن الخنزیر۔رنگ: سفید زرد مائل۔ذائقہ: قدرے شیریں۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: سرد تر۔مضر: نفاخ اور دیر ہضم ہے اور سفید داغ پیدا کرتا ہے۔مصلح: قند۔ بدل: گدھی کا دودھ۔مقدار خوراک: 1 ماشہ۔

افعال وخواص:

بدن کو فربہ کرتا اور قوی کرتا اور سل ودق کو نفع دیتا ہے مرض اکثر جلدی پیدا کرتا ہے اہل فرنگ اس کے بڑے مدح خوان ہیں اور اکثر استعمال کرتے ہیں اور مقوی اعضائے دماغی بتائے ہیں کسی قدر صحیح اور مجرب ہے۔(غیر سمی)

شیرنی کا دودھ:

فارسی۔شیر شیر۔عربی۔لبن الاسد۔رنگ: زردی مائل۔ذائقہ: تیز و ترش۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم۔مضر: زخم ڈال دیتا ہے۔بدل: مقدار خوراک ۲ تولہ۔

افعال وخواص:

نہایت جلا کرتا ہے اور بہت جلد نافذ ہوتا ہے اور غضب پیدا کرتا ہے بعض امراض سرد اور دماغی کو مفید ہے۔(قریب بہ سم)

عورت کا دودھ:

فارسی شیر زن۔عربی لبن النساء۔رنگ: سفید۔ذائقہ: قدرے شیریں۔ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: لڑکی کا گرم تر اور لڑکے والی کا سرد تر۔مضر: کوئی نہیں۔مصلح: شکر اور شہد۔بدل: گدھی کا دودھ۔مقدار خوراک: بقدر ضرورت۔

افعال وخواص:

رطوبت لاتا ہے اور دماغ و باہ کو قوت بخشتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور خیشوم یعنی پیشانی کا سدہ کھولتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے اور سینہ کی خشکی اور خشک کھانسی کو مفید ہے اور اس کا ناک میں سڑکنا بے خوابی اور دماغی خشکی کو نافع دیتی ہے اور اکثر امراض دماغی کو مثل جنون اور مالیخولیا اور سرسام وغیرہ کے اور سل ودق کو نافع دیتی ہے۔(غیر سمی)

Scanned with CamScanner

گائے کا دودھ:

فارسی شیر گاؤ۔ عربی۔ لبن البقر۔ رنگ: سفید۔ ذائقہ: قدرے شیریں۔ ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: معتدل ساتھ رطوبت فضلیہ کے۔ مضر: طحال و شکمی اعضاء کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شکر اور شہد۔ بدل: شیر بز۔ مقدار خوراک: بقدر ضرورت

افعال و خواص:

کثیر الغذا ہے اور جلد ہضم ہوتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور جلا کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور باہ لاتا ہے اور غم و سواس کو دُور کرتا ہے اور خفقان کو نافع ہے اور سل و دق اور پھیپھڑے کے زخم کے لیے مفید ہے۔ (غیر سمی)

گدھی کا دودھ:

فارسی۔ شیر خر۔ عربی۔ لبن الاتان۔ رنگ: سفید۔ ذائقہ: پھیکا۔ ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: سرد تر۔ مضر: سرد اور بلغمی مزاج والوں کو۔ مصلح: گلقند۔ بدل: شیر گاؤ شیر بز۔ مقدار خوراک ۵ تولہ۔

افعال و خواص:

تری اور سردی پیدا کرتا ہے اور فرحت بخشتا ہے اور جلا کرتا ہے اور سدہ و مسام کھولتا ہے اور گرم مزاج والے کے دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے اور سل و دق اور زخم پھیپھڑے کو مفید ہے اور گرمی کے بخاروں اور گرمی کی کھانسی کو نافع ہے اور منہ سے خون آنے کو اور سانس چلنے کو اور خفقان کو مفید ہے اور جلندر اور لاغری کو دفع کرتا ہے اور اہل فرنگ اس کے منافع بہت بیان کرتے ہیں اور اکثر استعمال میں لاتے ہیں۔ (غیر سمی)

گھوڑی کا دودھ:

فارسی۔ شیر اسپ۔ عربی۔ لبن الرماک۔ رنگ: سفید۔ ذائقہ: قدرے شور۔ ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: گرم تر۔ مضر: نفاخ ہے اور قراقر لاتا ہے۔ مصلح: سونف اور شہد۔ بدل: شیر شتر۔ مقدار خوراک: ۳ تولہ۔

افعال و خواص:

جلا کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور فرحت بخشتا ہے اور بھوک و باہ زیادہ کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور مثانہ کے زخم اور مجاری پیشاب کو مفید ہے اور حیض کو بھی جاری کرتا ہے اور زخم کو رحم نافع ہے

اور اس کے حمول لینے کے لیے تر کیا ہوا اور حمل قائم ہونے کے لیے معین و مددگار ہے اور اس کا پینا چیچک نہیں ہونے دیتا ہے۔ (غیر سمی)

گورخر کا دودھ:

فارسی۔ شیر گورخر۔ عربی۔ لبن الحمار الوحشی۔ رنگ: سفید۔ ذائقہ: پھیکا۔ ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: گرم تر۔ مضر: نفاخ ہے۔ مصلح: سونف اور شہد۔ بدل: شیر شتر۔ مقدار خوراک: مار۔

افعال و خواص:

مقوی باہ ہے اور لطافت بخشتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور جلا کرتا ہے اور اپنے افعال میں قریب گھوڑی کے دودھ کے الا اس سے گرم زائد ہے۔ (غیر سمی)

ہرنی کا دودھ:

فارسی شیر آہو۔ عربی۔ لبن الغزال۔ رنگ: سفید۔ ذائقہ: پھیکا۔ ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: گرم تر۔ مضر: نفاخ ہے۔ مصلح: سونف اور شہد۔ بدل: شیر گورخر۔ مقدار خوراک: مار۔

افعال و خواص:

یہ اپنی کل افعال میں بالکل قریب گورخر کے دودھ کے ہے۔ (غیر سمی)

دونا مروا:

فارسی۔ مرزنگوش۔ عربی۔ مرزنجوش۔ رنگ: پھول سفید بیج سیاہ پتے سبز۔ ذائقہ: تلخ۔ ماہیت: ایک گھاس ہے جو خوشبودار جس کے پتے برابر پتے امرود کے۔ طبیعت: گرم خشک۔ مضر: گردہ اور مثانہ کو مضر ہے۔ مصلح: کاسنی اور خرفہ۔ بدل: افسنتین و کلونجی۔ مقدار خوراک: 9 ماشہ۔

افعال و خواص:

لطافت بخشتا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور جلا کرتا ہے اور رطوبت کو جذب کرتا ہے اور گردہ مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور لقوہ و ریحی درد سر کو مفید ہے اور دماغی رطوبت کو چھانٹتا ہے اور سینہ کی دمہ و درد ریاحی قولنج اور جگر و طحال کے سدہ اور جلندر کو مفید ہے اور دماغ کو پاک کرتا ہے اور اس کا سونگھنا زکام اور فالج اور سُبات یعنی بہت سونے کو مفید ہے۔ (غیر سمی)

Scanned with CamScanner

ہڑگیلہ کا گوشت:

فارسی: گوشت مردار خور۔ عربی: لحم الرجمہ۔ رنگ: سُرخ۔ ذائقہ: بدبودار۔ ماہیت: ایک پرند جانور ہے گدھے سے مشابہ اور اس سے بڑا اس کی گردن میں ایک تھیلی ہوتی ہے پر حرارت۔ طبیعت: گرم 2 خشک 1۔ مضر: پیاس لاتا ہے اور اخلاط کو جلا دیتا ہے۔ بدل: قدرے شربت۔ مختلف و حرام۔

افعال و خواص:

اس کی کھال سوکھی ہوئی کا چھڑکنا خون بہنے کو مفید ہے اور زخموں کو بھر لاتا ہے اور سرکہ کے ہمراہ داد کو نافع ہے اور اس کا پتہ ہمراہ روغن بنفشہ کے کان میں ڈالنا مخالف آدھا سیسی کو بالخاصہ سفید ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے اس کی بیٹ کا فرج میں رکھنا بچہ کو ساقط کرتا ہے اور حیض جاری کرتا ہے اور اس کا سنگ دانہ ہمراہ سرکہ کے سفید داغ کو مفید ہے۔ (غیرسمی)

ہرن کا گوشت:

فارسی: گوشت آہو۔ عربی: لحم الظبی والغزال۔ رنگ: گلابی۔ ذائقہ: روکھا پھیکا۔ ماہیت: مشہور چوپایہ جانور ہے۔ طبیعت: گرم 2 خشک 2۔ مضر: دیر ہضم ہے اور قولنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سکنجبین ترش میوہ۔ بدل: گائے کا گوشت حلال ہے۔

افعال و خواص:

تمام افعال میں مزاج انسانی کے موافق ہے اور کثیر الغذا ہے اور خشکی لاتا ہے اور فالج اور استرخاء اور سردیوں کے لیے مفید ہے اور اس کی کھال پر بیٹھنا باہ کو کم کرتا اور کیڑے مکوڑوں کو بھگاتا ہے۔ (غیرسمی)

ہنس کا گوشت:

فارسی، عربی: لحم الراعان۔ رنگ: گلابی۔ ذائقہ: قدرے بسائندہ۔ ماہیت: ایک پرند آبی جانور ہے دراز گردن سارس سے مشابہ اس سے چھوٹا۔ طبیعت: گرم تر۔ مضر: نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم۔

افعال و خواص:

اس کا گوشت باہ لاتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے اور اعضاء کو قوت دیتا ہے اور صفرا کی تیزی کو دفع کرتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور رنگ رخسا کا صاف اور پر رونق کرتا ہے اور سُرخ باہ کو مفید

ہے۔ (غیرسمی)

گوکھرو:

فارسی۔ خارخسک۔ عربی۔ خسک۔ رنگ: سبز زرد۔ ذائقہ: قدرے تلخ۔ ماہیت: ایک گھاس کے کانٹے ہیں مشہور۔ طبیعت: گرم 2 خشک 2۔ مضر: طحال کو مضر ہے۔ مصلح: بادام۔ بدل: تخم خیارین۔ مقدار خوراک: 6 ماشہ۔

افعال و خواص:

پیشاب جاری کرتا ہے گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑ بہاتا ہے۔ اور طبیعت کو نرم کرتا ہے ریاح کو صادر کرتا ہے اور کمر درد اور جلندر اور ریاحی قولنج کو مفید ہے اور ورم کو تحلیل کرتا ہے اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ (غیرسمی)

نیولے کا گوشت:

فارسی۔ گوشت راسو۔ عربی۔ لحم ابن الرس۔ رنگ: گلابی۔ ذائقہ: بدبودار۔ ماہیت: گرم خشک 3۔ مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: سرکہ۔ بدل: گوہ۔ مقدار خوراک دواؤں میں مستعمل ہے۔ حرام ہے۔

افعال و خواص:

نیولے کو ذبح کر کے اور اس کے پیٹ کو چاک اور آلائش سے پاک کر کے روغن زیت میں اس قدر پکائیں کہ بالکل گھل جائے پھر اس تیل کی صاف اور چھلن کر کے رکھ چھوڑیں اور گھٹیا اور نقرس پر ملیں نفع مند ہے اور یہ ریاح بواسیر کو نافع ہے اور ذکر و راس کے اطراف و کمر پر ملنا طاقت کے لیے مجرب ہے۔ (قریب بسم ہے)

یولی پکھنی:

فارسی گوشت واق۔ عربی۔ رنگ: گلابی۔ ذائقہ: بسائندہ۔ ماہیت: ایک پرندہ جانور ہے کنارہ پانی کی بالشت بھر کا اس کے سر پر شل کا کل لٹکتے ہیں۔ طبیعت: گرم 2 خشک 1۔ مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: ترش میوہ اور سکنجبین۔ بدل: قدرے: حلال۔

افعال و خواص:

ریاح تحلیل کرتا ہے اور فالج کے لیے بہت مفید ہے اور اس کا تیل نکالا ہوا فالج میں ملنا نافع

Scanned with CamScanner

ہے اور اس کا پتہ آنکھ کے جالے کو اور سیاہ داغ کو مفید ہے اور بواسیر کے لیے اس کا گوشت مجرب ہے۔ (غیرمی)

ہاتھی کا گوشت:

فارسی۔گوشت پیل۔عربی: لحم الفیل۔رنگ: سیاہ سُرخی مائل۔ذائقہ: نمکین بدمزہ۔ماہیت: ایک چوپایہ جانور بڑے جثہ والا اور سونڈ والا مشہور جانور ہے۔طبیعت: سرد خشک۔مضر: کھایا نہیں جاتا۔: حرام ہے۔

افعال وخواص:

اس کے پتے کا سرمہ بینائی کو جلا دیتا ہے اور قوت دیتا ہے اور اس کا ناخن آنکھ کے جالے اور ماندڑے کو چھانٹا ہے اور اس کی لید کا فرج میں رکھا حمل رہنے کو ہمیشہ کے لیے مانع ہے اور اس کی لید کی دھونی پرانے بخاروں کو نافع ہے اور اس کی کھال کا تعویذ وبائی بخار کو مفید ہے اور اس کے دانت کا بُرادہ بعد طہر کے معین حمل ہے۔ (قریب بسم ہے)

ہدہد کا گوشت:

فارسی۔گوشت مرغ سلیمان دیوبک۔عربی۔لحم الھد۔رنگ: گلابی۔ذائقہ: قدرے بسانده۔ ماہیت: ایک پرند جانور ہے تاجدار سُرخی مائل اور سیاہ زرد نقطہ دار۔طبیعت: گرم خشک 2۔مقدار خوراک: بقدر ہضم وبرداشت۔بدل: حلال۔

افعال وخواص:

سدہ کھولتا ہے اور قولنج اور پیچش کو مفید ہے اور گردہ اور مثانہ میں خون جمے ہوئے کو تحلیل کرتا ہے اور اس کا دل تازہ گھی میں تلا ہوا ہمراہ شہد کے ذہن کو اور حافظہ کو قوی کرتا ہے اور خشک کیا ہوا دل باہ کو قوت دیتا ہے اور اس کے پتے کا سرمہ آنکھ کے جالے کو نافع ہے اور اگر ذبح کر کے دروازہ پر لٹکا دیں تو سحر کو دافع کرتے۔اورام الصبیان کو نافع ہے۔(غیرمی)

کوے کا گوشت:

فارسی۔گوشت زاغ۔عربی لحم الغراب اسود۔رنگ: سیاہ۔ذائقہ: بسانده اور بدبودار۔ماہیت: مشہور پرند ہے۔طبیعت: گرم خشک 3۔مضر: پھیپھڑے کو اور دیر ہضم ہے۔مصلح: گرم مصالح۔بدل: چیل۔: حرام۔

افعال وخواص:

ردی الغذا ہے اور اس کے شوربے کا پینا ریاح غلیظ اور قولنج کرتا ہے اور ایسا ہی اس کے شوربے میں بیٹھنا بھی ریاح کرتا ہے اور اس کی بیٹ بینائی کو جلا دیتی ہے اور جھائیں کو رفع کرتی ہے اور گر سیاہ کوے کو زندہ ایک برتن میں رکھیں اور اس پر لوہے کا برادہ اور ترشی کا پانی اور سرکہ تیز ڈال کر اور برتن کا منہ بند کر کے گھوڑے کی لید دبا دیں چالیس 40 دن تو وہ تیل ہو جائے گا وہ عمدہ خضاب ہے۔

مگرمچھ وگھڑیال کا گوشت:

فارسی۔گوشت نہنگ۔عربی۔لحم القساح۔رنگ: گلابی اور سفید۔ذائقہ: تلخ وبسانده۔ماہیت: ایک دریائی خاردار جانور ہے قوی الجثہ اور شہزور۔طبیعت: گرم 2 خشک 3۔مضر: ردی الکیموس ہے۔ مصلح: قدرے شربت۔بدل: مختلف فیہ اور حلال۔

افعال وخواص:

اس کا گوشت باہ کو قوت اور حرکت دیتا ہے اور دبلے پتلے لوگوں کو فربہ کرتا ہے اور قولنج کو نافع ہے اور اس کی لید آنکھ کے جالے کو مفید ہے اور اس کی چربی روغن گل کے ہمراہ سر درد آدھا سیسی کو نافع ہے اور کان میں ڈالنے سے کان کے بہرے ہو جانے اور درد کو مفید ہے اور اس کی مالش درد گردہ اور کمر کو فائدہ کرتی ہے اور اس کا داہنی طرف کا دانت داہنے بازو پر باندھنا بالخاصہ قوت جماع اور باہ کو مفید ہے۔(غیرمی)

نیل گائے کا گوشت:

فارسی گوشت نیل گاؤ۔عربی۔لحم البقر الوحش۔رنگ: گلابی سیاہی مائل۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: ایک جنگلی چوپایہ جانور ہے برابر گائے اور گورخر سے مشابہ۔طبیعت: گرم خشک 3۔مضر: نفاخ کو مضر ہے۔مصلح: گرم مصالحہ۔مقدار خوراک: بقدر ہضم۔بدل: حلال۔

افعال وخواص:

جلد ہضم ہوتا ہے اور سودا پیدا کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور سرد مزاجوں کی باہ کو قوی کرتا ہے اور اس کا سینگھ جلایا ہوا کے ہمراہ خون کے بہنے اور رطوبی وخونی سیلان رحم کو مفید ہے۔(غیرمی)

نیلکنٹھ کا گوشت:

فارسی۔گوشت سبزک۔عربی۔رنگ: نیلا۔ذائقہ: بسانده۔ماہیت: ایک پرند نیلا وسیاہی مائل

Scanned with CamScanner

ہے برابر کبوتر کے۔طبیعت:گرم خشک۔مقدار خوراک:مختلف فیہ اور حرام۔

افعال وخواص:

سودا پیدا کرتا ہے اور فساد ریاح وبلغم کو دفع کرتا ہے اور خون کے جوش کو بھی نافع ہے اور آتشک میں اس کا گوشت کھانا مفید ہے۔(غیر سمی)

مرغا ومرغی کا گوشت:

فارسی۔گوشت مایان اور خروش۔عربی۔لحم الدجاج والدیک۔رنگ:گلابی۔ذائقہ:قدرے بسانده۔ماہیت:مشہور ہے۔طبیعت:جوان گرم اور تری میں معتدل ہے اور بچہ میں تری زائد ہے۔ مضر:ہمیشہ کھانا بواسیر اور نقرس پیدا کرتا ہے۔مصلح:گھی۔بدل:کبوتر خانگی۔مقدار خوراک:بقدر ضرورت۔حلال۔

افعال وخواص:

کثیر الغذا ہے اور عقل کو تیز اور بڑھاتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور دماغ وفہم اور ادراک اور ذہن کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور قولنج کو نافع ہے اور رنگ اور آواز کو صاف کرتا ہے اور اگر اس کے پیٹ کو چاک کر کے اور آلائش سے پاک کر کے گرم گرم سانپ کاٹنے کی جگہ پر چپکا دیں تو اس کی سمیت کو دفع کرے اور اسی طرح غس اور سرسام کو مفید ہے۔(غیر سمی)

ممولا پھٹکی کا گوشت:

فارسی۔گوشت سریچہ اور سکانہ۔عربی۔لحم الصقراغون وصعوده۔رنگ:گلابی۔ذائقہ:نمکین۔ ماہیت:ایک پرند جانور نہایت چھوٹا گوریا سے ہے۔طبیعت:گرم خشک 3۔مضر:گرم مزاجوں کو مضر ہے۔مصلح:قدرے شربت لسوڑہ۔بدل:حلال۔

افعال وخواص:

اس کو بریاں کر کے ہمراہ شہد کے استعمال کرنا گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ بہاتا ہے اور پیشاب خوب لاتا ہے اور دشواری سے پیشاب آنے کو نافع ہے۔(غیر سمی)

مور کا گوشت:

فارسی۔گوشت طاؤس۔عربی:لحم الطاؤس۔رنگ سُرخ سیاہی مائل۔ذائقہ بسانده۔ماہیت: ایک پرند خوبصورت جانور ہے چوٹی دار۔طبیعت:گرم خشک 2۔مضر:دیر ہضم اور غلیظ ہے۔مصلح:گرم

مصالحہ۔بدل:حلال۔

افعال وخواص:

معدہ کو قوت دیتا ہے اور اس کا شوربا ذات الجنب اور درد پہلو کو مفید ہے اور اس کی چربی کا طلا باہ کو حرکت دیتا ہے اور اس کی ہڈی جلائی ہوئی کا منجن دانتوں کو قوی کرتا ہے اور اس کے پتے کے ہمراہ سکنجبین کو پینا پرانے دستوں کو بند کر دیتا ہے اور اس کے خون کا لیپ زخموں کو بھر لاتا ہے اور اس کی بیٹ ملنا چھائیں اور مسوں کو کھولتا ہے اور اس کے دم کے سونے نکالے ہوئے کا سرمہ عمدہ۔(غیر سمی)

مہو کا گوشت:

فارسی۔گوشت فالنجے۔عربی۔لحم القق اور عکعے۔رنگ:سُرخ وسیاہی مائل۔ذائقہ:بسانده اور بدمزہ۔ماہیت:ایک پرند جانور سیاہ رنگ برابر کوے سے مشابہ ہے اور بعض جنگلی کوا بتاتے ہیں۔ طبیعت:گرم خشک 2۔مقدار خوراک:حسب حاجت اور مختلف فیہ۔

افعال وخواص:

قوت حافظہ کو قوی کرتا ہے اور اس کے سر کا بھیجا بچوں کے ذہن کو قوی کرتا ہے اور اس کے پتے کا پانی آنکھوں میں مقوی بصر ہے اور آنکھ کے زخم کو مفید ہے اور کہتے ہیں کہ آنکھ میں اس کے پتے کا سرمہ لگانے والا نظر خلائق میں محبوب ہوتا ہے۔اور اس کی بیٹ چھائیں اور سیاہ داغ کو مفید ہے۔ (غیر سمی)

لک لک کا گوشت:

فارسی۔گوشت لک لک۔عربی۔لحم اللق۔رنگ:سُرخ سیاہی مائل۔ذائقہ:بسانده بدبودار۔ ماہیت:ایک پانی کا پرند جانور ہے قوی الجثہ۔طبیعت:گرم خشک 2۔مضر:گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح:گھی اور دھنیا۔بدل:مور قدرے شربت۔حلال۔

افعال وخواص:

فالج اور لقوہ اور حذر کو مفید ہے اور ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا ہے جو سردی کسی عضو میں قائم ہو گئی اس کو دفع کرتا ہے اور ضعف باہ کو مفید ہے اور اس کے انڈے اپنے اثر میں گوشت سے قوی اثر زیادہ ہیں اور اس کے خون کا ملنا سیاہ داغ کو مفید ہے اور اس کی بیٹ چھائیں اور جلد کے نشانوں کو مٹاتی ہے۔(غیر سمی)

لوے کا گوشت:

فارسی۔عربی۔لحم السلوا۔رنگ: گلابی۔ذائقہ: نمکین و خشک۔ماہیت: مشہور ہے ایک پرند جانور ہے برابر فاختہ کے اور شیشہ بھی اسی کے۔طبیعت: گرم خشک 3۔مضر: دیرہضم اور قابض ہے۔ مصلح: سرکہ اور گھی۔بدل: قدرے شربت۔حلال۔

افعال وخواص:

دماغ اور جگر کو قوت بخشتا ہے اور کھانا خوب کھلاتا ہے اور دبلے لوگوں کے لیے غذائے موافق ہے اور سدے کو کھولتا ہے اور جلندر اور غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور فالج کو مفید ہے اور آنتوں کی سردی کو دفع کرتا اور پٹھوں کی سردی کو بھی دفع کرتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے۔(غیر سمی)

لومڑی کا گوشت:

فارسی۔گوشت روباہ۔عربی۔لحم الثعلب۔رنگ: سُرخ سیاہی مائل۔ذائقہ: بسانده و بدبودار۔ ماہیت: ایک چوپایہ جانور ہے برابر بلی سے مشابہ جانور ہے۔طبیعت: گرم خشک 3۔مضر: کھایا نہیں جاتا کہ زہر ہے بعض کے لیے۔مصلح: بیَن اور انار چاشنی دار و دوغ۔بدل: نیولا۔

افعال وخواص:

اس کو زندہ پکڑ کے ہاتھ پاؤں باندھ کے پانی میں ڈال کر خوب پکائیں کہ بالکل گل کے ریشہ ریشہ ہو جائے اور اس پر پانی سے دھارنا نقرس اور گٹھیا کو مفید ہے اور اس کی چربی ہمراہ روغن زیتون میں ملا کر کان کے درد اور گٹھیا کو مفید ہے اور اس کی کھال جلائی ہوئی آگ کے جلے ہوئے اور بواسیر کو اور زخموں کو مفید ہے اور اس کا گوشت کھانا آبی جلندر کو مفید ہے۔(غیر سمی)

مرغابی کا گوشت:

فارسی۔گوشت مرغابی زقار۔عربی۔لحم الاذرو طیر الماء۔رنگ: سُرخ خوب۔ذائقہ: بسانده و نمکین۔ماہیت: ایک پرند جانور ہے پانی میں رہتا ہے اور اس کی کئی قسمیں ہیں۔طبیعت: گرم تر۔ مضر: نفاخ اور دیرہضم ہے۔مصلح: آب انار اور آب کاملہ۔مقدار خوراک: بقدر ہضم۔بدل: مرغی کا گوشت: حلال۔

افعال وخواص:

[illegible] غذا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے اور اس کی چربی سے مالش کرنا زاور

تمدد اور تشنج امتلائی کو مفید ہے اور سرد ورموں و سختی مقعد کو تحلیل کرتی ہے اور شگاف مقعد کو نافع ہے اور جلد کے نشانوں کو مٹاتی ہے اور اس کے سر کا بھیجا لگانا ورم مقعد کو مفید ہے۔(غیر سمی)

گوہ کا گوشت:

فارسی۔گوشت سوسمار۔عربی۔لحم الضب۔رنگ: گلابی۔ذائقہ: تلخ و بسانده۔ماہیت: ایک قسم کا نیولہ جانور وغیرہ سے دم دار برابر بلی کے اور بحری بہت بڑی ہوتی ہے۔طبیعت: گرم خشک 3۔مضر: کرب لاتی ہے۔مصلح: کبر دروغن اور سرکہ۔بدل: سانڈہ۔قدرے شربت۔مختلف فیہ۔

افعال وخواص:

اس کا گوشت گرمی بہت کرتا ہے اور غصہ غضب پیدا کرتا ہے اور اس کی بیٹ کا سرمہ آنکھ کے جالے و مانڈے اور نزول آب کو مفید ہے اور اس کا لیپ ہمراہ سرکہ کے جھائیں اور سیاہ داغ کو مفید ہے اور اس کی چربی باہ لاتی ہے اور ایستادگی پیدا کرتی ہے۔(غیر سمی)

گھوڑے کا گوشت:

فارسی۔گوشت اسپ۔عربی۔لحم الفرس۔رنگ: سُرخ۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: گرم خشک 2۔مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔مصلح: جوش کر لینا اور دوغ دانار ترش کا پینا۔بدل: مکروہ اور مختلف فیہ۔مقدار خوراک: بقدر ہضم۔

افعال وخواص:

اس کے گوشت کا کھانا بہادری اور شجاعت پیدا کرتا ہے اور قسی القلب اور سخت دل کرتا ہے اور اس کے کباب سرد مزاجوں کی باہ کو قوت دیتے ہیں اور اس کا دست جلا ہوا مرطوب مزاجوں کے دستوں کو بند کرتا ہے اور اس کا خون پھوڑے وغیرہ کو مفید ہے۔(غیر سمی)

گینڈے کا گوشت:

فارسی۔گوشت کرگدن۔عربی۔لحم الرلیس۔رنگ: سُرخ و سیاہ مائل۔ذائقہ: کرخت و تیز۔ ماہیت: ایک چوپایہ جانور ہے بڑا ہاتھی سے چھوٹا شبیہ ہو کے اور اس کے ماتھے پر ایک سینگھ بھی ہوتا ہے اور اس کے جوڑ کی کھال نہایت کرخت ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: قاتل ہے۔بدل: حرام۔

افعال وخواص:

اعضاء میں سستی از حد لاتا ہے حتیٰ کہ ہلاکت کا باعث ہوتا ہے اور اس کا سینگھ بواسیر دشواری

Scanned with CamScanner

ولادت کو مفید ہے اور اس کی چربی کا ملنا نظروں میں صاحب مہابت اور شجاعت ظاہر کرتا ہے اور اس کی کھال کا تیل نکالا ہوا ہمراہ تلی کے تیل کو پھوڑوں اور زخموں کو بھرلاتا ہے اور مفید ہے۔(غیر مجرب)

لٹورے کا گوشت:

فارسی۔گوشت کاسکینہ۔عربی۔لحم الشقراق۔رنگ: گلابی۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: ایک پرند جانور ہے گوریا سے بڑا اور گوریا کو شکار کرتا ہے۔طبیعت: گرم خشک 2۔مضر: دردسر پیدا کرتا ہے اور گرم مزاجوں کو مضر ہے۔مصلح: سکنجبین۔بدل: چیل کا گوشت۔حلال۔

افعال وخواص:

غلیظ ریاح اور مواد بلغمی کو خوب تحلیل کرنے والا ہے اور دیر ہضم ہے اور اس کی بیٹ کا لیپ چہرہ کی سیاہی اور جھائیں کو دفع کرتا ہے۔(غیر مجرب)

گدھ کا گوشت:

فارسی۔گوشت کرگس۔عربی۔لحم النسر۔رنگ: سرخ کبودی مائل۔ذائقہ: نمکین اور بسائندہ۔ماہیت: ایک پرند مردار خور قوی الجثہ جانور ہے بڑا اڑنے والے اور بڑی عمر کا ہے۔طبیعت: گرم خشک 3۔مضر: غذائے بدودی۔مصلح: دارچینی۔بدل: قدرے شربت۔حرام۔

افعال وخواص:

گوشت اور اس کا غلیظ ریاح اور قولنج اور باریک آنتوں کے سدے کو تحلیل کرتا ہے اور سدے کھولتا ہے اور پتھری توڑ بہاتا ہے اور بلغم کو چھانٹتا ہے اور اس کے انڈے کا طلا ذکر کو قوی کرتا ہے اور اس کی بیٹ جھائیں اور چہرہ کی سیاہی کو دفع کرتی ہے اور کتھ طلا کو تحلیل کرتی ہے اور اس کے پر کی راکھ ہمراہ تیل کے تر اور خشک کھجلی اور زخموں کو مفید ہے۔(غیر مجرب)

کلنگ کا گوشت:

فارسی۔گوشت کلنگ۔عربی۔لحم الکرکی۔رنگ: سرخ۔ذائقہ: خشک روکھا۔ماہیت: ایک پرند جانور ہے اور برابر سارس سے مشابہ پانی کے کنارے رہتا ہے۔طبیعت: گرم خشک 3۔مضر: دیر ہضم ہے اور خلط غلیظ پیدا کرتا ہے۔مصلح: سرکہ اور آب ونمک۔بدل: سارس۔قدرے شربت۔حلال۔

افعال وخواص:

سدے کھولتا ہے اور بدن کو قوت بخشتا ہے اور قولنج کو تحلیل کرتا اور نفخ کرتا ہے اور اس کے سرکا

بھیجا سرمہ بنا کر لگانا رتوندھی کو نافع ہے اور اس کے بھیجے کا لیپ سفید داغ اور کھجلی کو مفید ہے اور اس کا پتہ چنبیلی کے تیل میں حل کیا ہوا ایک جو کی مقدار سے کھانا نسیان کو مفید ہے اور سر کے بالوں کے سفید ہونے کو مانع ہے اور اس کی چربی ہمراہ سرکہ پیاز دشتی کے کھانا سختی طحال کو مفید ہے۔(غیر مجرب)

گورخر کا گوشت:

فارسی گوشت گورخر۔عربی۔لحم الحمار الوحش۔رنگ: گلابی۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: ایک چوپایہ جانور ہے مشابہ گدھے کے اس سے بڑا۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: غلیظ ہے اور خلط سودا پیدا کرتا ہے۔مصلح: دارچینی اور نمک۔سونٹھ۔بدل: حلال۔

افعال وخواص:

جمیع افعال میں مثل خانگی گدھے سے ہے اور اس کی چربی کے لیپ اور ہمراہ دودھ والی کے بچوں سے بے حد رونے کے لیے نافع اور قوی اثر ہے اور صرف چربی کا لیپ چہرہ کی سیاہی اور داد کو مفید ہے اور اس کے پتے کا لیپ بالخورہ دودھ والی یعنی پنڈلی کی رگوں کے پھولنے اور درد کرنے کو نافع ہے۔(غیر مجرب)

کوکلا وکوئل کا گوشت:

فارسی۔گوشت گورخر۔عربی۔لحم الحمار الوحش۔رنگ: سیاہ۔ذائقہ: خشک و بسائندہ۔ماہیت: ایک پرندہ سیاہ رنگ برابر کوے کے۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: سودا پیدا کرتا ہے۔مصلح: دارچینی اور نمک وسونٹھ۔بدل: کوا۔مقدار خوراک: حلال۔

افعال وخواص:

اس کا گوشت قبض کرتا اور پیٹ کو گنگ کرتا ہے اور جسم کو قوت دیتا ہے اور فساد ریاح اور بلغم کو دفع کرتا ہے اور اس کے جلائے ہوئے زخموں کو بھرلاتے اور خشک کرتے ہیں۔(غیر مجرب)

کتے کا گوشت:

فارسی۔گوشت سگ۔عربی۔لحم الکلب۔رنگ: سفیدی مائل۔ذائقہ: بدبودار۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مقدار خوراک: چینی لوگ کھاتے ہیں۔حرام۔

افعال وخواص:

اس کا کلیجہ بھنا ہوا باولے کتے کی زہریت کو دفع کرتا ہے اور اس کی زبان کی راکھ سوزاک کو مفید

Scanned with CamScanner

ہےاور پیشاب کی نالی کے زخم کومندمل کرتی ہےاوراس کی چربی کنٹھ مالا کونافع ہے۔(قریب بسم)

کچھوے کا گوشت:

فارسی۔گوشت سنگ پشب۔عربی۔لحم السلحفات۔رنگ: سُرخ سفیدی مائل۔ذائقہ: بسانده۔ ماہیت: مشہور اور دریائی جانور ہے۔طبیعت: گرم تر۔مضر: آنتوں کومضر ہے۔مصلح: شہد۔مقدار خوراک: حلال۔

افعال وخواص:

باہ کوقوت دیتا ہےاور کمر کوبھی قوت دیتا ہےاوراس کے کباب خون حیض کو بند کرتے ہیں اور ریاح کے تحلیل کرنے اور فتق کے بھرلانے میں قریب الاثر چند بیدستر کے ہیں اوراس کالیپ ورموں کوتحلیل کرتا ہےاوراس کا تازہ خون پینا مرگی اور تشنج کومفید ہےاوراس کے پتے کالیپ خناق گلواور خناق رحم کواور بدوخراب زخموں کونافع ہےاور پتے کا ملنا مرگی والے کی ناک پرنافع ہےاوراس کے انڈے سونف کے عرق میں ورم انثیین کونافع ہیں اوراس کی ہڈی کی راکھ کانچ نکلنے کونافع ہےاور ہڈی پسی ہوئی کا فرزجہ سیلان رطوبت رحم کومفید ہے۔"جلایا ہوا 17 ماشہ اور گوشت ایک جو بچوں کو غیر سمی"۔

گدھے کا گوشت:

فارسی۔گوشت خرو درازگوش۔عربی۔لحم الحمار اہلی۔رنگ: سُرخ کبودی مائل۔ذائقہ: نمکین و بدبودار۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم خشک۔بدل:۔حرام ونزد امامیہ مختلف فیہ۔

افعال وخواص:

غلیظ دیرہضم ہےاوراس کے جگر یعنی کلیجہ کے کباب مرگی اور بخاری یعنی تیسرے روز و چوتھے روز کی جوڑی کونفع ہےاوراس کی چربی کالیپ زخموں کے نشانات کواورانتڑیوں کے زخم کے بھرلانے کومفید ہےاور مثانہ وگردہ کی پتھری کوتوڑتی ہےاور بچہ کومع مشیمہ کے نکالتی ہےاوراس کے کھر کی دھونی دشواری ولادت کومفید ہےاوراس کے کھر جلائے ہوئے کالیپ شگاف مقعد اور گنٹھ مالے کواور گٹھیا کوہمراہ روغن زیتون کے نافع ہے۔(غیر سمی)

طوطا کا گوشت:

فارسی۔گوشت طوطی۔عربی۔لحم ببغاء۔رنگ: نیلا وسُرخ۔ذائقہ: خشک وکسیلا۔ماہیت: ایک

Scanned with CamScanner

پرند جانور سبز رنگ کا ہے برابر فاختہ کے اور زرد سفید وسُرخ بھی ہوتا ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: دیرہضم۔مصلح: گرم مصالح۔مقدار خوراک: ا تا ۲ تولے حلال اور مختلف فیہ۔

افعال وخواص:

پیٹ کوگنگ کرتا ہےاور ضربہ وسقطہ کونافع ہےاور جھائیں کوکھوتا ہےاور کھانسی کا نافع ہےاور دیر ہضم ہےاور دل کوفرحت دیتا ہےاوراس کی زبان خوش کلامی پیدا کرتی ہےاور بچوں کی زبان کی لکنت کوکھولتی ہےاوراس کی بیٹ جھائیں اور سیاہی کودفع کرتی ہے۔(غیر سمی)

قمری کا گوشت:

فارسی۔گوشت قمری۔عربی۔لحم القمری۔رنگ: سفید وگلابی۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: ایک پرند جانور فاختہ کے برابر ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: وسواس اور جذام پیدا کرتا ہے۔مصلح: بادام وگھی اور لطیف دوائیں۔بدل: بٹیر۔مقدار خوراک: بقدر ہضم اور حلال۔

افعال وخواص:

سرد مزاج والوں کے بہت موافق ہےاور تر وبلغمی مزاجوں کوبھی اوراس کے انڈے کے لیے جلد کلام کرنے والے بچوں کے بدن میں ملنا رفتار جلد پیدا کرتا ہے۔(غیر سمی) کھلانے پراثر ہےاور مجرب ہےاور خون فاسد پیدا کرتا ہےاوراس کا تیل نکالا ہوا بچوں کے بدن پر ملنا رفتار جلد پیدا کرتا ہے۔(غیر سمی)

گائے کا گوشت:

فارسی۔گوشت گاؤ۔عربی۔لحم البقر۔رنگ: گلابی وسُرخ۔ذائقہ: قدرے بودار۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: نفاخ ہے۔مصلح: دارچینی وسیاہ مرچ۔بدل: نیل گائے۔مقدار خوراک: بقدرے ضرورت: حلال۔

افعال وخواص:

دیرہضم ہےاور غلیظ ردی الکیموس ہےاور خون فاسد پیدا کرتا ہےاور امراض سوداوی پیدا کرتا ہےاور گٹھیا والوں اور عرق النساء والوں کومضر ہےاور دماغ پر بخارات ردی چڑھاتا ہےاور مسوڑوں اور ہونٹ پرورم پیدا کرتا ہے۔(غیر سمی)

کبوتر کا گوشت:

فارسی گوشت کبوتر۔عربی لحم الحمار۔رنگ: گلابی۔ذائقہ: لذیذ۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم وخشک اور جنگلی گرم خشک۔مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔مصلح: کشنیز اور انگور۔بدل: تیتر۔قدرے ضرورت۔حلال۔

افعال وخواص:

فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خدر اور استرخاء کو مفید ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور گردہ مثانہ کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور جلندر بادی اور آبی کو مفید ہے۔(غیر سمی)

سور کا گوشت:

فارسی۔گوشت خوگ۔عربی۔لحم الخنزیر۔رنگ: سُرخ وگلابی۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم تر۔مضر: عقل کو مضر ہے۔مصلح: شراب وشکر۔مقدار خوراک: حرام ہے۔بدن کے لیے شدید نقصان کا باعث ہے۔

افعال وخواص:

سدے کھولتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور خلط غلیظ لیسدار پیدا کرتا ہے اور فساد عقل پیدا کرتا ہے اور فیل پا اور گٹھیا پیدا کرتا ہے اور اس کی چربی نمک اور مومیائی کے ساتھ بہرے پن کو کھولتی ہے اور اس کا خون جمیع افعال مانند خون انسان کے ہے اور اس کی چربی کا طلاء مناسب دواؤں کے ہمراہ ورم کو تحلیل کرتا اور ذکر وسخت اور دراز کرتا ہے۔(غیر سمی)

شترمرغ کا گوشت:

فارسی۔گوشت شترمرغ۔عربی۔لحم النعامہ۔رنگ: سُرخ وگلابی۔ذائقہ: نمکین وخشک۔ماہیت: ایک پرند جانور ہے جس کی گردن اور پاؤں لمبے ہوتے ہیں اور اکثر بدن کے پر اکھڑے ہوتے ہیں۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: دیر ہضم ہے اور گرم مزاجوں کو مضر ہے۔مصلح: گھی اور سرکہ۔بدل: مور۔بقدر ضرورت۔حلال۔

افعال وخواص:

ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور بلغم چھانٹتا ہے اور فالج ولقوہ اور جلندر اور استرخا اور نقرس کو مفید ہے

اور گٹھیا کو بھی نافع ہے اور اس کے خون کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کا گوبر چھائیں اور چیچک کے داغ مٹاتا ہے اور اس کا سنگدانہ معدہ کو قوت دیتا ہے۔(غیر سمی)

شترگائے کا گوشت:

فارسی۔گوشت شترگاؤ۔عربی۔لحم الزرافہ۔رنگ: گلابی۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: ایک چوپایہ جانور جس کی گردن اور پاؤں لمبے اور قد چھوٹا ہوتا ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: خلط سوداوی پیدا کرتا ہے اور گرم مزاجوں کو مضر ہے۔مصلح: مع پائے کی ہردیہ پکا ہوا اور حریرہ۔مقدار خوراک: بقدر ہضم: حلال۔

افعال وخواص:

معدہ کو قوت بخشتا ہے اور اس کا پتہ نزول چشم کو مفید ہے۔(غیر سمی)

شیر کا (باگھ) گوشت:

فارسی۔گوشت شیر۔عربی۔لحم الاسد۔رنگ: سُرخ۔ذائقہ: خشک اور بدبودار۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مقدار خوراک: طبیب کے مشورے سے: حرام۔

افعال وخواص:

دیر ہضم ہے اور شجاعت پیدا کرتا ہے اور اس کی چربی کا لیپ کرنا کمر اور چڈے اور ذکر اور انثیین پر اور مقعد پر جماع میں قوت دیتا ہے اور کنٹھ مالے کو مفید ہے اور بدوسخت خراب ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کے مونچھ کا بال بالخاصہ قاتل۔

سانپ کا گوشت:

فارسی۔گوشت دار۔عربی۔لحم الحیہ۔رنگ: سیاہ۔ذائقہ: بدبودار۔ماہیت: ایک زہریلہ کیڑا الانبا مشہور ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: گرم مزاج والوں کو مضر ہے۔مقدار خوراک: بقدر ضرورت: حرام۔

افعال وخواص:

اس کی چربی کا سرمہ نزول چشم کو دفع کرتا ہے اور روغن زیتون کے ہمراہ کنٹھ مالے کو تحلیل کرتی ہے اور سرکہ کے ہمراہ بالخورہ اور داءالحیہ کو مفید ہے اور اس کے انڈے ہمراہ سرکہ کے لگانے سے سفید داغ کو نافع ہیں۔" منہ اور دم کے ہمراہ سمی ہے۔"

Scanned with CamScanner

ساہی کا گوشت:

فارسی۔گوشت خار پشب۔عربی۔لحم القنفذ۔رنگ: سُرخ سیاہی۔ذائقہ: خراب بدبودار۔ ماہیت: ایک چوپایہ جانور لومڑی کے برابر ہے جس کے بدن پر بجائے بالوں کے بڑے بڑے کانٹے ہوتے ہیں۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: جگر اور معدہ کو فاسدہ کر دیتا ہے۔مصلح: اس کا ہریسہ پکا ہوا اور روغن بادام۔مقدار خوراک: حرام۔

افعال وخواص:

اس کا گوشت خشکی کرتا ہے اور بڑا تحلیل کرنے والا ہے اور مواد کو انتڑیوں پر گرنے نہیں دیتا ہے اور اگر مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو فالج اور رعشہ اور پٹھوں کی بیماریوں کو اور داء الفیل یعنی فیل پاء کو نافع ہے اور سرد وتر مزاجوں کی باہ کو قوت دیتا ہے۔(غیرسمی)

سٹر گالے کا گوشت:

فارسی۔گوشت غشرغا۔عربی۔لحم الوحل وبقر جبلی۔رنگ: سُرخ۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: ایک پہاڑی چوپایہ جانور مثل بھینس کے ہے اور برابر بھی بھینس کے ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: خون کو جلا دیتا ہے اور خلط غلیظ سوداوی پیدا کرتا ہے اور کوڑھ پیدا کرتا ہے۔مصلح: سرکہ اور مربی اور گرم مصالحے۔مقدار خوراک: بقدر ضرورت: حلال۔

افعال وخواص:

پوری غذا ہے اور اعضاء کو قوت دینے والا ہے خاص کر سرد مزاج والوں اور بڈھوں کو اور اس کی چربی فالج اور کزاز اور نقرس اور گٹھیا کو مفید ہے۔(غیرسمی)

خچر کا گوشت:

فارسی۔گوشت استر۔عربی لحم البغل۔رنگ: سُرخ سیاہی مائل۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: ایک چوپایہ جانور ہے گدھے سے بڑا اور گھوڑے سے چھوٹا ہوتا ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مقدار خوراک: حرام۔

افعال وخواص:

گٹھیا کو مفید ہے اور اس کی چربی کی مالش نقرس اور عرق النساء کو نافع ہے اور اس کی چربی کی دھونی بچہ دان کو مع بچہ کے گرا دیتی ہے اور کیڑے مکوڑوں کو اس مکان سے بھگا دیتی ہے اور اس کا پیشاب اور کلیجہ کا لتہ تر کیا ہوا فرج میں رکھنا مانع حمل کو ہے۔(غیرسمی)

خرگوش کا گوشت:

فارسی۔گوشت خرگوش۔عربی۔لحم الارنب البری۔رنگ: سفید وگلابی۔ذائقہ: خوش ذائقہ۔ ماہیت: ایک جانور بلی سے چھوٹا اور نرم ہے اور اس کے کان لمبے ہوتے ہیں۔طبیعت: گرم تر اور نزدیک بعض میں سرد۔مضر: سودا پیدا کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کو مضر ہے۔مصلح: گھی اور انار۔ بدل: لومڑی۔مقدار خوراک: بقدر ہضم اور حلال۔

افعال وخواص:

فالج ولقوہ اور استرخا کو مفید ہے اور اس پانی میں جس میں یہ پکایا جائے بٹھانا نقرس اور گٹھیا کو نافع ہے اور اس کا پنیر مایہ لڑکوں کی مرگی کو بھی مفید ہے۔(غیرسمی)

دنبہ کا گوشت:

فارسی۔گوشت گوسفند۔عربی۔لحم الکبش۔رنگ: گلابی۔ذائقہ: خوش ذائقہ۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مقدار خوراک: حلال ہے۔

افعال وخواص:

خون غلیظ پیدا کرتا ہے اور صالح الکیموس ہے اور اعضا کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور اس کی چربی سخت ورموں کو تحلیل کرتی ہے اور بدن اور پٹھوں کو نرم کرتی ہے۔(غیرسمی)

ریچھ کا گوشت:

فارسی۔گوشت خرس۔عربی لحم الدب۔رنگ: سیاہ۔ذائقہ: بدبودار۔ماہیت: ایک درندہ شہزور جانور اور مشہور ہے۔طبیعت: گرم تر۔مقدار خوراک: طبیب کے مشورہ سے حرام۔

افعال وخواص:

اس کا پتہ سدہ کھولتا ہے اور اعضا کو قوت دیتا ہے اور اس کے پتے کو ایک دانگ پینا مرگی کا نافع ہے اور اس کے پتے کا سرمہ ہمراہ سونف کے رانگ اور شہد کے بینائی کو قوی کرتا ہے اور آنکھ کے جالے کو بھی مفید ہے اور مردہ بالوں کو اُگاتا ہے۔(قریب بسم ہے)

سارس کا گوشت:

فارسی۔گوشت قوتین۔عربی۔رنگ: سُرخ۔ذائقہ: پھیکا۔ماہیت: ایک پرند جانور ہے جس

کے پاؤں اور گردن اور چونچ خوب لمبے ہوتے ہیں۔طبیعت: سردتر اور نزدیک بعض میں گرم تر۔
مضر: پاخانہ اور پیشاب بند کرتا ہے۔مقدار خوراک: حلال۔

افعال وخواص:

اعضا کو قوت بخشتا ہے اور فساد صفراء اور خون کو بھی دفع کرتا ہے۔(غیر سمی)

چکاوک کا گوشت:

فارسی۔گوشت چکاوک اور قرقرا۔عربی۔لحم القبرہ ابوالمسلیح۔رنگ: گلابی۔ذائقہ: نمکین۔
ماہیت: ایک پرند جانور ہے خوبصورت اور خوش آواز اور اس کے سر پر ایک تاج مثل ہد ہد کے ہوتا ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: گرم مزاج والوں کو مضر ہے۔مصلح: کاسنی ترش دے اور روغن بادام۔
مقدار خوراک: حلال۔

افعال وخواص:

اس کے گوشت کا شوربہ پینا طبیعت کو نرم کرتا ہے اور اگرچہ کیسا ہی قبض ہو اور اس کے کباب ہمیشہ کھاتے رہنا صالح الغذا ہے اور فالج اور شانہ کے درد کو مفید ہے اور مسلم جلایا ہوا ذات الجنب اور درد قلب کو فائدہ مند بناتا ہے۔(غیر سمی)

چکوا چکوی کا گوشت:

فارسی۔گوشت سرحاب۔عربی۔لحم الثام ونخاف۔رنگ: سُرخ۔ذائقہ: پھیکا بودار۔ماہیت: ایک پرند جانور آبی ابلق رنگ قاز سے چھوٹا۔طبیعت: گرم تر 1۔مضر: گرم مزاج والوں کو اور دیر ہضم ہے۔مصلح: سرکہ اور قچو۔مقدار خوراک: بقدر ہضم۔حلال۔

افعال وخواص:

گاڑھا اور سنگین خون پیدا کرتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور اس کو سنگین کرتا ہے اور آنکھوں اور بدن کو قوت دیتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے۔(غیر سمی)

چکور کا گوشت:

فارسی۔گوشت کبک۔عربی۔لحم الحجل۔رنگ: سُرخ۔ذائقہ: پھیکا۔ماہیت: ایک پرند جانور کبوتر کے برابر ہے خوبصورت اور خوشخرام۔طبیعت: گرم خشک 2۔مضر: درد سر لاتا ہے اور پیشاب بند کردیتا ہے۔مصلح: سکنجبین و ترشی۔بدل: بٹیر۔مقدار خوراک: حلال۔

افعال وخواص:

اکثر اعضا کو قوت دیتا ہے اور جلد ہضم ہوتا ہے اور کثیر الغذا ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور باہ لاتا ہے اور فالج ولقوہ اور دماغی سرد بیماریوں کو نافع ہے اور سینہ کی سرد بیماروں اور استسقاء کو مفید ہے۔(غیر سمی)

چمگادڑ کا گوشت:

فارسی۔گوشت شپرہ شپ گرد۔عربی۔لحم الخفاش۔رنگ: سیاہ۔ذائقہ: تلخ و بدبودار۔ماہیت: ایک عجیب پرندہ ہے جس کے پر مثل اور پرندوں کے نہیں ہیں اور اس کی مادہ حیض سے ہوتی ہے اور دودھ دیتی ہے اور چار پاؤں ہیں۔طبیعت: خشک 4۔بدل: مقدار خوارک: بقدر ضرورت۔حرام۔

افعال وخواص:

اس کا شوربہ ردی فضلات کو براہ دست نکالتا ہے اور زرد آب کو بھی براہ دست نکالتا ہے اور استسقاء اور درد پہلو کو نافع ہے اور اس کا ہریسہ پکا ہوا۔روغن زیتون یا روغن چنبیلی میں فالج اور رعشہ و گٹھیا اور درد پشت کو مفید ہے اور نقرس کو نافع ہے اور سردی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کی جلائی ہوئی راکھ بینائی کو جالے اور ماڑے کو مفید ہے اور اس کی بیٹ بہت گرم ہے اور اس کا سرمہ بینائی کو جلا دیتا ہے۔(قریب بسم)

ٹڈی کا گوشت:

فارسی۔گوشت ملخ۔عرب۔لحم الجراد البر۔رنگ: سُرخ۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: ایک کیڑے کی مثل ہے۔طبیعت: گرم خشک 2۔مضر: گرم مزاج والوں کو مضر ہے۔مصلح: سکنجبین و انار میخوش۔
بدل: ٹڈا۔مقدار خوارک: بقدر ضرورت

افعال وخواص:

باہ لاتا ہے اور غلیظ خلطوں کو جلا دیتا اور صاف کرتا ہے اور پھیپھڑے کے گرد کے پردوں کی بیماریوں اور قطرہ قطرہ پیشاب ہونے کو نافع ہے اور اس کی دھونی بواسیر اور تنگی سے پیشاب ہونے کو مفید ہے اور اس کا کھانا کوڑھ کو بالخاصہ مفید کرتا ہے۔(غیر سمی)

تیتر کا گوشت:

فارسی گوشت تیہو۔عربی۔لحم الدراج۔رنگ: سفیدی مائل۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: ایک پرند

Scanned with CamScanner

جانور برابر کبوتر کے ہی مشہور ہمشکل بٹیر کے۔ طبیعت: گرم خشک 2۔ مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: ترشی۔ بدل: بٹیر۔ قدرے شربت۔ حلال۔

افعال وخواص:

جوہر دماغ کو زیادہ کرتا ہے اور فہم و ذہن اور حافظہ کو بھی زیادہ کرتا ہے اور سرد و تر معدے کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور صالح الکیموس ہے اور اس کی بیٹ آنکھ کی سفیدی کو جلا دیتی ہے اور جلد پر سے نشان مٹاتی ہے۔ (غیر سمی)

تیندوے کا گوشت:

فارسی گوشت پلنگ۔ عربی۔ لحم النمر۔ رنگ: سُرخ۔ ذائقہ: بدبودار۔ ماہیت: ایک درندہ ہے شبیہ شیر کے برابر کتے کے برابر شرمیلا طاقتور۔ اس کا گوشت کوئی حیوان نہیں کھاتا ہے۔ طبیعت: گرم خشک 3۔ بدل: شیر۔ قدرے شربت۔ حرام۔

افعال وخواص:

اس کی چربی کی مالش فالج اور خدر اور گٹھیا نقرس اور سردی سے پٹھوں کی بیماریوں کو مفید ہے اور اس کے خون کا سرمہ کل آنکھ کی بیماریوں کا نافع ہے اور اس کے خون کا لیپ جلد کے نشانوں اور سیاہ داغ جھائیں اور چہرہ کی سیاہی کو دفع کرتا ہے۔ (قریب بسم ہے)

چڑیا وگوریا کا گوشت:

فارسی۔ گوشت کنجشک۔ عربی۔ لحم العصفور۔ رنگ: بھورا۔ ذائقہ: پھیکا۔ ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: گرم خشک 2۔ مضر: گرم مزاجوں کو اور انتڑیوں کو مضر ہے۔ مصلح: آب انار اور سکنجبین۔ بدل: بٹیر۔ مقدار خوراک: حلال۔

افعال وخواص:

باہ کو حرکت دیتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے اور صالح الغذا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور جلندر اور فالج اور ضعف جگر کو نافع ہے اور ذکر کے استرخاء کو مفید ہے۔ (غیر سمی)

بہری کا گوشت:

فارسی۔ گوشت شاہین۔ رنگ: خود بھورا گوشت سُرخ۔ ذائقہ: تلخی لیے ہوئے بودار۔ ماہیت: ایک پرند جانور چیل کے برابر ہے مشہور قسم باز سے۔ طبیعت: گرم خشک 3۔ مضر: گرم مزاجوں کو مضر

ہے۔ بدل: حرام۔

افعال وخواص:

خشکی کرتا ہے اور تر مزاج و بلغمی مزاجوں کے موافق ہے اور سودا پیدا کرتا ہے اور غصہ پیدا کرتا ہے اور لاغر کرتا ہے۔ (غیر سمی)

بھینس کا گوشت:

فارسی گوشت گاؤمیش۔ عربی۔ لحم الجاموس۔ رنگ: سُرخ سیاہی مائل۔ ذائقہ: نمکین۔ ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: گرم خشک 1۔ مضر: نفاخ ہے اور ریاح غلیظ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: دارچینی و کباب چینی اور گڑھ بدل۔

افعال وخواص:

غلیظ اور دیر ہضم ہے اور غلط ردی سوداوی کو پیدا کرتا ہے اور مشقت والے لوگوں اور گردہ کی لاغری کو نافع ہے اور اس کے بچہ کا گوشت غلظت اور ضرر میں کم ہے۔ (غیر سمی)

بھیڑ کا گوشت:

فارسی گوشت میش اور گوسفند۔ عربی۔ لحم الضان۔ رنگ: گلابی سفیدی مائل۔ ذائقہ: پھیکا۔ ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: گرم تر 2۔ مضر: نفاخ ہے۔ مصلح: دارچینی اور کباب چینی۔ بدل: حلال۔

افعال وخواص:

زود ہضم ہے اور کثیر الغذا ہے اور گاڑھا و سنگین خون پیدا کرتا ہے اور اعضا کو قوت دیتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور اس کی لید ورموں اور جلندر ریاحی کو تحلیل کرتی ہے۔ (غیر سمی)

بھیڑیے کا گوشت:

فارسی۔ گوشت گرگ ہے عربی۔ لحم الذئب۔ رنگ: گلابی۔ ذائقہ: بدبودار۔ ماہیت: ایک درندہ جانور برابر کتے کے ہے مشہور۔ طبیعت: گرم خشک 3۔ بدل: حرام۔

افعال وخواص:

اس کا کلیجہ امراض جگر کے لیے مفید ہے اور اس کا کلیجہ ہمراہ سکنجبین کے یرقان کو نافع ہے اور ہمراہ کرفس کے پانی کے طحال کو مفید ہے اور اس کا پتہ ہمراہ بیسن چنے کے چنے برابر کھانا باہ کو قوت دیتا

Scanned with CamScanner

ہے اور اس کا لیپ باہ لاتا ہے اور تشنج اور مرگی اور سردی سے پٹھوں کی اینٹھن کو مفید ہے اور اس کی ہڈی برادہ بالخاصہ کو نافع ہے۔ (غیر سمی)

بگلہ کا گوشت:

فارسی۔ گوشت بوتیمار و غم خورک۔ عربی۔ لحم المالک البحرین وسختین البری۔ رنگ: خود سفید و بھورا گوشت سفید و گلابی۔ ذائقہ: پھیکا بسانندہ۔ ماہیت: ایک پرند ہے برابر کبوتر کے اور تالاب و جھیل کے کنارے مچھلیاں مار کر کھاتا ہے۔ طبیعت: گرم خشک 2۔ مضر: گرم مزاج والے کو اور ریاح پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کشنیز۔ بدل: حلال۔

افعال و خواص:

بدن کو فربہ کرتا ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور قوت ماسکہ و حواس کو قوت دیتا ہے اور لاغر لوگوں اور جھولہ مارے ہوئے لوگوں کو موافق ہے اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے اور اس کی چربی کی مالش خون بواسیر کو بند کرتی ہے۔ (غیر سمی)

بلبل کا گوشت:

فارسی۔ گوشت ہزار داستان۔ عربی۔ لحم العندلیب اور عنادل۔ رنگ: بھورا سیاہی مائل۔ ذائقہ: نمکین۔ ماہیت: ایک نہایت خوش آواز پرند جانور مشہور ہے۔ پہاڑی ہے۔ طبیعت: گرم خشک 3۔ مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ بدل: قدرے شربت۔ حلال۔

افعال و خواص:

باہ کو حرکت دیتی ہے اور خاص کر اس کے انڈے اور مغز باہ کو زیادہ کرتے ہیں۔ اور اس کی بیٹ جلد کے نشانوں کو جلی اور ظاہر کر دیتی ہے اور چہرہ کی چھائیں کو دفع کرتی اور رنگ رخسارہ کا صاف اور نیک کرتی ہے اور پلکوں کے زائد بالوں کو دفع کرتی ہے۔ (غیر سمی)

بلی کا گوشت:

فارسی۔ گوشت گربہ۔ عربی۔ لحم السنور۔ رنگ: خود مختلف اللون گوشت گلابی۔ ذائقہ: بدبودار بدمزہ۔ ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: گرم خشک 2۔ ساتھ غلبہ اور رطوبت کے۔ مضر: لاغری لاتا اور سل پیدا کرتا ہے۔ بدل: مقدار خوراک بقدر ضرورت۔ حرام۔

افعال و خواص:

اس کا گوشت بڈھوں اور تر مزاج والوں اور گٹھیا والوں کو جوتری سے ہو موافق ہے اور نقرس اور فتق والوں کو مفید ہے اور گردہ کو گرم کر دیتا ہے اور بواسیر اور پیٹھ کے درد کو نافع ہے اور اس کا پوستین گرم خشک ہے بدن کو گرم کرتا ہے اور سیاہ بلی کا پتہ ہمراہ روغن گل شبو کے لقوہ کو اور بال سیاہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ (غیر سمی)

بندر کا گوشت:

فارسی۔ گوشت بوزینہ۔ عربی۔ لحم القرد۔ رنگ: سُرخ۔ ذائقہ: بدمزہ بدبودار۔ ماہیت: مشہور ہے۔ طبیعت: گرم خشک 3۔ بدل: قدرے شربت۔ حرام۔

افعال و خواص:

اس کے خون کی مالش بال پیدا ہونے کو مانع ہے مجرب ہے اور اس کے خون کا کھانا فوراً اسی وقت گونگا کر دیتا ہے۔ اگر گرم گرم استعمال کیا جائے اور یہی حال گوشت کا ہے (قریب بسم) حرام ہے۔

بٹیر کا گوشت:

فارسی۔ عربی۔ لحم السمانی۔ رنگ: خود بھورا گوشت گلابی۔ ذائقہ: نمکین و خشک۔ ماہیت: ایک پرند بھاری جانور ہے برابر گوریا کے موسم گرم اور برسات میں کثیر الوجود۔ طبیعت: معتدل اور نزدیک بعضوں میں گرم خشک۔ مضر: قابض ہے۔ مصلح: چوزہ مرغ۔ بدل: حلال۔

افعال و خواص:

تپ دق اور تینوں خلطوں صفرا اور سودا بلغم کے فساد دفع کرتا ہے اور بھوک خوب لاتا ہے اور معدہ کو قوت بخشتا ہے اور لاغر لوگوں اور ضعیف انتڑیوں والوں کو اس کی غذا بہت ہی موافق اور قابل ہے اور باہ اور اکثر اعضا کو قوت بخشتا ہے۔ حلال ہے۔

Scanned with CamScanner

بطخ کا گوشت:

گوشت فارسی۔گوشت بطخ اور گوشت اردک۔عربی۔لحم البط۔رنگ: خود مختلف اللون گوشت سفیدی مائل۔ذائقہ: نمکین بدبودار۔ماہیت: ایک آبی پرند جانور مشہور ہے۔طبیعت: گرم 2 خشک 1۔مضر: درد سر لاتا ہے اور جلد سڑ جاتا ہے۔مصلح: گرم مصالح۔بدل: فاختہ۔حلال۔

افعال وخواص:

کثیر الغذا ہے اور گرمی کے ریاح کو دفع کرتا ہے اور باہ کو قوت بخشتا ہے اور منی زیادہ پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور گردہ کو بھی فربہ کرتا ہے اور اس کے پر اور بال کی راکھ کنٹھ مالہ کو تحلیل کرتی ہے اور اس کی بیٹ چہرہ کیسا ہی اور جھائیں کو دفع کرتی ہے۔(غیر سمی)

بکرا و بکری کا گوشت:

فارسی۔گوشت بز و تکہ۔عربی۔لحم الماعز۔رنگ: خود مختلف اللون گوشت گلابی و سُرخ۔ذائقہ: قدرِ نمکین اور پھیکا۔ماہیت: مشہور چوپایہ جانور ہے۔طبیعت: گرم تر 2۔مضر: سوداوی مزاجوں کو مضر ہے۔مصلح: بادام اور ناریل۔بدل: بٹیر۔حلال۔

افعال وخواص:

صالح الکیموس ہے اور خون لطیف پیدا کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کے موافق غذا ہے اور اس کے سر کا بھیجا نہایت تری بخشنے والا ہے اور دماغ کو نرم کرتا ہے اور اس حلوان لینے چالیس روز کا بچہ لاغروں اور ضعیفوں کے لیے نہایت نافع ہے اور موافق ہے کیونکہ اس میں حرارت کم ہوتی ہے اور اس کے پتے کا سرمہ تو ندھی کو مفید ہے۔(غیر سمی)

بارہ سنگھا کا گوشت:

فارسی۔گوشت گوزن۔عربی۔لحم الایل۔رنگ: خود بھوسا سُرخی مائل گوشت سُرخ۔ذائقہ:

پھیکا و خشک۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم وخشک 3۔مضر: نفاخ ہے اور گرم مزاجوں کو مضر ہے۔مصلح: دھنیا اور روہی و گھی۔بدل: شتر مرغ۔حلال۔

افعال وخواص:

زود ہضم ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور ردی الغذا اور اس کے آنسو جو حلقے میں جمع ہو کر جم جاتے ہیں عمدہ تریاق ہے۔(غیر سمی دم سم قاتل ہے)

باز کا گوشت:

فارسی۔گوشت باز۔عربی۔لحم البازی۔رنگ: خود بھورا و ابلق گوشت سُرخ۔ذائقہ: شور اور بدبودار۔ماہیت: ایک پرند شکاری ہے کبوتر کے برابر کہ چھوٹی چڑیوں کا شکار کرتا ہے۔طبیعت: گرم 2 خشک 3۔مضر: قولنج کو مضر ہے۔مصلح: گرم ہیج۔بدل: مقدار خوراک بقدر ہضم۔حرام ہے۔

افعال وخواص:

دیر ہضم اور ردی الغذا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کے پر جلائے ہوئے زخم کو بھر لاتے ہیں اور اس کی بیٹ جلد نشانات کو جلی اور ظاہر کر دیتی ہے۔(غیر سمی)

پانڈک کا گوشت:

فارسی۔گوشت کوکو فاختہ۔عربی۔لحم الفاختہ و حمام المطلوقہ۔رنگ: خود بھورا سُرخی مائل گوشت سُرخ و گلابی۔ذائقہ: پھیکا۔ماہیت: ایک پرند جانور ہے ہم شکل کبوتر کے آلا طوق دار ہے۔طبیعت: گرم خشک۔مضر: گرم خشک 2۔مصلح: دیر ہضم اور بے خوابی لاتا ہے۔روغن اور کشنیز و سرکہ۔بدل: گوریا۔قدرے شربت۔حلال۔

افعال وخواص:

خلط ردی اور فاسد پیدا کرتا ہے اور ردی الکیموس ہے اور اس کا گاڑھا شوربہ جس میں گوشت

خوب گلایا جائے رعشہ اور فالج اور خدر اور اکثر پٹھوں کی بیماریوں کو سردی سے ہوں اور غلیظ ریاح کو مفید ہے اور سدہ کھولتا ہے اور اس کی بیٹ چھائیں کو نافع ہے اور ورموں کو تحلیل کرتی ہے اور اس کے پر کی دھونی چوتھے روز کی جوڑی کرنا نافع ہے۔(غیر محی)

بجو جرکہ کا گوشت:

فارسی۔گوشت کفتار۔عربی۔لحم الضبع عرجا۔رنگ: خود بھورا گوشت سیاہی مائل۔ذائقہ: بدمزہ بدبودار۔ماہیت: ایک جانور مثل لومڑی کی ہے کہ چلتے میں لنگ کرتا اور قبرستان میں اکثر مردہ کھانے کو رہتا ہے۔طبیعت: گرم 3 خشک 3۔مضر: پھیپھڑے۔مصلح: شہد۔بدل: نیولا۔مختلف فیہ اور حرام۔

افعال وخواص

اس کے گوشت کا آبزن ہمراہ سوئے اور نمک وروغن کے گٹھیا کو مفید ہے اور کزاز اور خدر کو نافع ہے اور استرخا اور عرق النساء اور نقرس اور ریاح غلیظ کو بھی مفید ہے۔اور اس کا گوشت معدہ کی سردی اور بلغمی وسوداوی بخار کو اور رخسار کی زردی کو اور سردی کے دردوں کو نافع ہے اور اس کا خون جنون کو دفع کرتا ہے اور اس کی پیتال کا گھان جنون پیدا کرتا ہے اور اس کا پتہ تینوں خلطوں کو براہ دست نکالتا ہے۔(قریب بسم)

گوشت ابابیل

فارسی۔گوشت پرستوک۔عربی۔لحم الخطاف۔رنگ: خود سیاہ اور گوشت قدرے سیاہ۔ذائقہ: نمکین۔ماہیت: ایک جانور پرند ہے برابر گوریا کے ویرانوں میں رہتی ہے۔طبیعت: گرم خشک 3۔مضر: پھیپھڑے کو مضر ہے۔مصلح: سکنجبین۔بدل: ممولا۔حلال۔

افعال وخواص:

اس کا گوشت گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑ بہاتا ہے اور یرقان یعنی کانور کو نافع ہے اور طحال کی بیماریوں کو مفید ہے اور اس کا تازہ خون رنگ رخسار کو جلا دیتا ہے اور صاف کرتا ہے اور اس کے سر شہد

میں پھنکے ہوئے کا سرمہ بینائی کو قوت بخشتا ہے اور نزول چشم کو نافع ہے۔(غیر محی)

الو کا گوشت:

فارسی۔گوشت بوم۔عربی۔لحم الجغد۔رنگ: بھورا۔ذائقہ: نمکین بدبودار۔ماہیت: ایک پرند جانور ہے اور ویرانوں میں رہتا ہے اور دن کو ضعف بینائی سے نہیں نکلتا ہے۔طبیعت: گرم خشک 2۔مضر: کھایا نہیں جاتا۔بدل: حرام۔

افعال وخواص:

اس کا گوشت کھانا کل کاموں میں آدمی کو احمق اور بیوقوف کر دیتا ہے اور اس کا خون یا پتہ ہمراہ چھاؤ کی لکڑی کی راکھ اور شہد کی پنیا سلسل البول یعنی برابر گھڑی گھڑی پیشاب آنے کو اور سوتے میں پیشاب کرنے کو مفید ہے۔(غیر محی)

اونٹ کا گوشت:

فارسی۔گوشت شتر۔عربی۔لحم الابل اور جمل۔رنگ: قدرے نیلا اور سرخی مائل۔ذائقہ: نمکین اور سخت۔ماہیت: مشہور ہے۔طبیعت: گرم خشک 3۔مضر: مفسد اخلاط۔مصلح: گرم دوائیں ونمک اور رائی۔بدل: حلال۔

افعال وخواص:

غلیظ اور ثقیل اور دیر ہضم ہے اور خون سوداوی پیدا کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور جوڑی و تجاری کو نافع ہے اور عرق النساء اور کوے کے درد اور سیاہ یرقان اور پیشاب کی سوزش کو مفید ہے اور اس کی چربی کا لیپ بواسیر کو مفید ہے اور اس کی پونگی کا گودہ اسی کے بالوں میں لت کر کے فرج میں رکھنا حمل رہنے میں ممد ہے اور اس کا پیشاب پینا جلد کو مفید ہے۔اور اس کی مستی کے وقت کف جنون پیدا کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

باب نمبر8 -

مخصوص ادویہ اوران کی معین مقدارِخوراک

نمبرشمار	نام ادویہ	مقدارِخوراک
1	آبنوس	4 گرام
2	آس	2تا5 گرام
3	آک	شیرمدار اکلا وشربا ممنوع ہے
4	آلو بخارا	10دانے سے لے کر 30دانے تک
5	آم	بقدرِہضم
6	آملہ	11 گرام
7	ابہل	5 گرام
8	اتیس	1گرام سے 2گرام تک
9	اٹنگن	6 گرام تک
10	اجوائن	5گرام سے10 گرام تک
11	اخروٹ	2سے 3اخروٹ کامغز
12	ازارقی	125 ملی گرام سے 250ملی گرام
13	اذخر	3تا4 گرام
14	ارجن	3تا7 گرام
15	ارنڈ	(تخم)3دانے سے6دانے تک
16	اڑوسہ	4تا10 گرام

نمبرشمار	نام ادویہ	مقدارِخوراک
17	اسارون	10 گرام
18	اسپغول	12تا25 گرام
19	اسپند اسطوخودوس	4 گرام 8 گرام
20	اسگند اسرول	7 گرام 250 گرام
23	اشق	500ملی گرام
24	اشنہ	5 گرام
25	اشوک چھال	10 گرام
26	اصل السوس	5 گرام
27	افسنتین	5 گرام
28	افیون	2 گرین سے 4 گرین
29	اکلیل الملک	4 گرام
30	الائچی	4 گرام
31	السی	10 گرام
32	امرود	بقدرِخواہش
33	الماس	10سے 30 گرام
34	املی	حسب ضرورت

نمبرشمار	نام ادویہ	مقدارِخوراک
35	انار	حسب ضرورت
36	انجبار	5تا7 گرام
37	انجیر	5تا7دانہ
38	اندرائن	2تا4 گرام
39	اندرجو تلخ	2تا3 گرام
40	اندرجو شیریں	5 گرام
41	انزروت	4 گرام تک ،
42	انگور	بقدرِخواہش
43	اناس	بقدرِضرورت
44	انیسون	4تا7 گرام
45	ایرسا	5 گرام
46	ایلوا	500ملی گرام تا1گرام
47	باپچی	3 گرام تک
48	بابونہ	5 گرام
49	بادام	7سے11عدد
50	بادام تلخ	1 گرام
51	بادآورد	10 گرام
52	بادرنجبویہ	6 گرام
53	بارتنگ	10 گرام
54	باقلا	10 گرام
55	باؤبڑنگ	1 گرام سے 2 گرام

نمبرشمار	نام ادویہ	مقدارِخوراک
56	بائے کھمبہ	500ملی گرام سے 1 گرام تک
57	ببول	5 گرام (گوند 5تا6)
58	بچھوا	5 گرام تک
59	بچ	3 گرام
60	بداری کند	10 گرام
61	برگد (ریش)	6 گرام تک
62	(شیر برگد) برم ڈنڈی	3تا6منہ قطرے 3تا5 گرام
63	برنجاسف	3تا5 گرام
64	برہمی بوٹی	5 گرام
65	بزرالبنج	250ملی گرام
66	بسفائج	4تا9 گرام
67	بسکھپرا	7تا10 گرام
68	بکائن	10 گرام
69	بلسان	10 گرام
70	بلوط	5 گرام
71	بنڈال	4 گرام
72	بنفشہ	7 گرام
73	بوزیدان	7 گرام
74	بہارنگی	6 گرام
75	بہدانہ	8 گرام
76	بہروزہ	2 گرام

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدارِ خوراک
77	بھلاواں	125 ملی گرام
78	بھنگرہ	7 گرام
78	بہمن	10 گرام
80	بھنڈی	بقدرِ ضرورت
81	بہیڑہ	11 گرام
82	بچھند	6 گرام
83	بیدمشک	4 گرام
84	بیش	1 گرین تا 2 گرین
85	بیلگری	2 گرام
86	بھنگ	7 گرام
87	پاک جوہی	7 گرام
88	پپیتہ	2 گرام
89	پرسیاوشان	1 تولہ
90	پستہ	7 گرام
91	پکھان بید	ساڑھے تین گرام
92	پنبہ دانہ	7 گرام
93	پنواڑ (پنوارڈ)	3 گرام
94	پیپل	5 تا 7 گرام
95	پودینہ	8 گرام
96	پیارانگا	2 گرام
97	آب پیاز	ایک چمچہ

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدارِ خوراک
98	پیٹھا	بقدرِ ضرورت
99	تالمکھانہ	8 گرام
100	تربد	4 تا 6 گرام
101	تربوز	بقدرِ ضرورت
102	ترمس	4 تا 6 گرام
103	تل	6 تا 10 گرام
104	تمباکو	2 تا 4 گرین
104	توت	بقدرِ خواہش
105	تودری	8 گرام
106	تھوہر	2 رتی
107	ثعلب مصری	10 گرام
108	جامن	بقدرِ ضرورت
109	جاؤشیر	2 گرام
110	جائے پھل	5 گرام
111	جدوار	1 گرام
112	جلاپا	4 گرام
113	چاکسو	21 عدد
114	چال	5 منم (قطرے) سے
115	(روغن)	10 منم
116	چرائتہ	8 گرام
117	چرچٹہ	8 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدارِ خوراک
118	چوب چینی	7 گرام
119	چنا	بقدرِ ہضم
120	حب الزلم	5 گرام
121	حب السلاطین	2 گرین سے 125 ملی گرام
122	حب الغار	1 گرام
123	حب القلقل	10 گرام
124	حب النیل	1 گرام
125	حماض	5 گرام
126	حلبہ	1 تا 3 گرام
127	خارخسک	6 گرام
128	خاکسی	5 گرام
129	خبازی	10 گرام
130	خربق	نصف گرام
131	خربوزہ	بقدرِ ضرورت
132	خرفہ	10 گرام
133	خرما	5 تا 7 عدد
134	خس	5 گرام
135	خشخاش	2 گرام
136	خطمی	8 گرام
137	خولنجان	4 گرام
138	خیارین	6 تا 8 گرام

نمبر شمار	مقدارِ خوراک	مقدارِ خوراک
139	دارچینی	3 تا 5 گرام
140	دارفلفل	2 تا 5 گرام
141	درمنہ ترکی	1 تا 4 گرام
142	درونج عقربی	6 گرام
143	دم الاخوین	2 تا 2½ گرام
144	دودھی	6 گرام
145	دوقو	5 گرام
146	دھنیا	3 تا 5 گرام
147	دھتورہ	3 رتی
148	ڈھاک	4 گرام
149	ڈیکامالی	3 گرام
150	رائی	7 گرام
151	ریٹھا	3 تا 4 گرام
152	ریحان، تمام اقسام	4 گرام
153	زراوند	6 گرام
154	زرشک	تولہ
155	زرنباد	2 تا 4 گرام
156	زعفران	2 تا 4 گرام
157	زنجبیل	2 تا ساڑھے تین گرام
158	زوفاء	10 گرام
159	زیتون، روغن	2 تا 4 چمچے

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدارِ خوراک
160	زیرہ سفید	4تا6 گرام
161	زیرہ سیاہ	8 گرام
162	سپاری	4تا6 گرام
163	سپستاں	9تا15 دانے
164	ستاور	8 گرام
165	سداب	4تا6 گرام
166	سرپھوکہ	7 گرام
167	سقمونیا	نصف گرام تا 1 گرام
168	سکبینج	2 گرام تک
169	سماق	5 گرام
170	سناء	4تا5 گرام
171	سنبل الطیب	3تا5 گرام
172	سنبھالو	4 گرام
173	سنگھاڑا	بقدرِ ضرورت
174	سونف	10 گرام
175	خولنجان	4 گرام
176	سویا	5 گرام
177	شاہترہ	5 گرام
178	شقاقل	5 گرام
179	شوکران	5 2 1 ملی گرام سے 250 ملی گرام تک
180	شیطرج	2 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدارِ خوراک
181	صعتر	5 گرام
182	صندل سرخ	5 گرام
183	صندل سفید	5 گرام
184	طباشیر	3 گرام
185	عاقرقرحا	1 گرام
186	عشبہ مغربی	5 گرام
187	عصارہ ریوند	3 گرام
188	عناب	5تا10 گرام
189	عنصل	4تا6 گرام
190	عود	4تا5 گرام
191	عود صلیب	3 گرام
192	غاریقون	4 گرام
193	غافث	6تا7 گرام
194	فلفل سرخ	1تا2 گرام
195	فلفل سیاہ	6 گرین تا ڈیڑھ گرام تک
196	فندق	16 گرام
197	فوہ	3تا4 گرام
198	قسط	2تا4 گرام
199	کاجو	25 گرام
200	کاکڑا سنگی	2تا3 گرام
201	کاکنج	6تا10 عدد

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدارِ خوراک
202	کافور	2تا4 گرین
203	کالی زیری	2تا3 گرام
204	کاہو	7 گرام
205	کائفل	8 گرام
206	کباب چینی	5 گرام
207	کبابہ خنداں	6 گرام
208	کبر	5 گرام
209	کتھ	4تا5 گرام
210	کتیرا	5 گرام
211	کشوث	3تا5 گرام
212	کنگی	4 گرام
213	کرنجوہ	نصف گرام
214	کسونڈی	5تا7 گرام
215	ککرونده	6 گرام
216	کلتھی	4 گرام
217	کلونجی	3 گرام
218	کمیلہ	2تا4 گرام
219	کندر	2 گرام
220	کنگھی	6 گرام
221	کنول کٹہ	4 گرام
222	کونچ کواچ	5 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدارِ خوراک
223	کیوڑہ	60 گرام
224	گاجر (تخم)	8 گرام
225	گاؤزبان	5تا7 گرام
226	گڑھل	5تا7 گرام
227	گل دھاوا	3تا5 گرام
228	گل سرخ	10تا20 گرام
229	گلو	10 گرام
230	گندنا	3تا4 گرام
231	گھونگچی	2 گرام
232	لوبان	7 گرام
233	لودھ پٹھانی	4 گرام
234	لونگ	2تا5 گرام
235	لیموں	حسبِ ضرورت
236	لہسن	4 گرام
237	مازریون	1 تا ڈیڑھ گرام
238	مالکنگنی	1تا2 گرام
239	مائیں کلاں	1تا5 گرام
240	مامیران	3 گرام
241	مر	2تا3 گرام
242	مروڑپھلی	4 گرام
243	مشک دانہ	2 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدارِ خوراک
244	مشکطرا مشیع	5 تا 7 گرام
245	مصطگی	4 گرام
246	مقل	1 تا اڑھائی گرام
247	مکودانہ	3 تا 5 گرام
248	من ترنجبین	10 تا 20 گرام
	(شیر خشت)	10 تا 20 گرام
249	منڈی	10 گرام
250	موچرس	6 گرام
251	موصلی	7 گرام
252	مویزج	1 تا 2 گرام
253	میدہ لکڑی	6 گرام
254	نارمشک	3 تا 5 گرام
255	ناریل	50 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدارِ خورا 4 گرامک
256	ناریل دریائی	5 جو تا 1 گرام
257	ناگرموتھا	7 گرام
258	نرکچور	2 تا 4 گرام
259	نگند باری	7 تا 10 گرام
260	نیلوفر	11 گرام (تازہ)
261	نیم	5 تا 10 گرام
262	ہرن کھری	10 گرام
263	ہزاردانہ	4 گرام
264	ہلدی	3 گرام
265	ہلیون	3 تا 5 گرام
266	ہینگ	3 گرام
267	ہرڑ	5 گرام
-	-	-

باب نمبر9

ادویہ نباتیہ اور ان کے خصوصی افعال

نمبر شمار	نام ادویہ	افعال
1	آبنوس	قابض، مجفف، حابس، مصفی خون
2	آس	قابض، حابس، مسکن
3	آک	منفث و مخرج بلغم، محلل، مسکن درد، مقوی معدہ، دافع زحیر (شیر مدار) اکال و مقرح
4	آلو بخارا	مسکن صفراء و خون، ملین
5	آم (کچا)	مؤلد خون مسمی بدن
6	آملہ	قابض، حابس، مسکن حرارت، مفرح، مقوی، مستور د شعر
7	ابہل	محلل ورم، مدر قوی
8	اتیس	مقوی اعصاب، دافع زحیر، دافع بخار
9	اٹنگن	مغری، ملطف، مغلظ
10	اجوائن	مشتہی، کاسر ریاح، دافع تشنج، دافع تعفن
11	اخروٹ	مقوی اعصاب، مقوی باہ
12	اذاراقی	مشتہی، مقوی اعصاب، محرک مراکز تنفس و قلب و دوران خون
13	اذخر	متحرک اعصاب، محلل ورم
14	ارجن	مصفی خون، قابض، محرک قلب
15	ارنڈ	بیرونی طور پر محلل ورم، مسکن درد، اندرونی طور پر تریاق سموم، مسہل
16	اڑوسہ	منفث و مخرج بلغم، دافع تشنج

17	اسارون	مقوی دماغ واعصاب' مدر بول وحیض
18	اسپغول	مسکن' مغری' مربق
19	اسپند	مقوی اعصاب' محلل اورام' مخرج بلغم' قاتل کرم شکم' مقوی باہ
20	اسرول	مسکن اعصاب' منوم' دافع الدم
21	اسطوخودوس	مقوی دماغ واعصاب' منقی فضلات
22	اسگند	مبہی' مقوی باہ' مقوی رحم
23	اشق	دافع تعفن' منفث بلغم' محلل اورام
24	اشنہ	مفرح ومقوی قلب' مسکن الم
25	اشوک	قابض قوی' حابس' مقوی رحم
26	اصل السوس	ملطف اور منفث
27	افسنتین	محلل اورام' دافع حمی' مانع جراثیم
28	افیون	مسکن الم' منوم' قابض' حابس نزلات
29	اکلیل الملک	محلل اورام
30	الائچی	مطیب دہن' کاسر ریاح' ہاضم' دافع غشیاں دستے
31	السی	محلل اورام' مسکن الم' ملطف' مخرج بلغم' مجفف قروح
32	امرود	برگ اور پوست درخت' قابض وحابس
33	املتاس	محلل اورام' مسہل' مدر' مخرج مشیمہ
34	املی	مسکن عطش ومسہل' مفرح' مغز تخم' قابض' ممسک مجفف
35	انار	قابض' حابس اسہال' مسکن جوش صفرا وخون' پوست' قاتل کرم شکم
36	انجبار	قابض وحابس
37	انجیر	ملین' مغذی
38	اندرائن	مسہل قوی
39	اندرجو تلخ	قابض شدید
40	اندرجو شیریں	مقوی ومولد منی
41	انزروت	مجفف قروح

42	انگور	مسکن عطش' مولد خون' مقوی
43	اناس	مدر
44	انیسون	کاسر ریاح' ہاضم مسکن الم
45	ایرسا	محلل منضج' مطس' جالی' محمر' معدل صفرا' مدر بول
46	ایلوا	مسہل' مدر و محلل اورام
47	بابچی	جالی' مخرش' مصفی خون' مسہل بلغم
48	بابونہ	محلل اورام' ہاضم' دافع حمی نوبتی
49	بادام -	مقوی دماغ' ملین صدر وامعاء مسمن بدن' مقوی بدن
50	بادام تلخ	جالی' محلل منفث بلغم' مدر
51	باد آورد	معرق' مصفی خون
52	بادرنجبویہ	مقوی قلب (عضلات قلب کو تقویت دیتا ہے)
53	بارتنگ	قابض وحابس' مسکن درد مقامی
54	باقلا	منفث بلغم
55	باؤبڑنگ	قاتل کرم شکم' ہاضم' کاسر ریاح
56	بائے کنبھا	کاسر ریاح' ملین خفیف
57	ببول	قابض شدید' مجفف قروح
58	بھنوا	گوند مغری' ملطف' مغلظ منی
59	بچ	مقوی اعصاب' منقی فضلات' ہاضم' کاسر ریاح
60	بداری کند	مولد شیر پستان' معدل حیض' مقوی باہ
61	برگد	قابض' مقوی باہ' دافع جریان
62	برہم ڈنڈی	مصفی خون
63	برنجاسف	معرق' محرک' محلل اورام' مدر بول
64	برہمی بوٹی	مقوی دماغ واعصاب' محرک ومقوی قلب
65	بزرالبنج	مفشی' مخدر' مسکن الم' منوم
66	بسفائج	مسہل' محلل' مصفی خون

Scanned with CamScanner

67	بسکھپرا	مدر بول
68	بکائن	(پتے) محلل اورام، مصفی خون، (پھل) مسکن درد رحم مدر حیض ملین (پوست) قاتل کرم شکم دافع تعفن
69	بلسان	عود بلسان، حب بلسان، مقوی اعصاب، روغن بلسان، محرک دافع تعفن، مجفف قروح، منفث بلغم
70	بلوط	قابض، حابس، مجفف
71	بنڈال	مسہل، قوی
72	بنفشہ	معدل، ملطف، معرق، مرطب دماغ، ملین
73	بوزیدان	مقوی اعصاب، مقوی باہ، محلل اورام
74	بہارنگی	محرک، دافع تشنج
75	بہدانہ	مغری، مربق، مسکن حرارت
76	بہروزہ	دافع تعفن، مجفف قروح
77	بھلاواں	بیرونی طور پر مقرح، مخرش، اندرونی طور پر مقوی دماغ و اعصاب
78	بھنگرہ	محلل اورام، مسکن الم مقامی، سود شعر
79	بہمن	مقوی قلب، مقوی باہ
80	بھنڈی	مغری، ملطف
81	بہیڑہ	قابض، مخرج بلغم، مقوی دماغ و بصر
82	بیجبند	مغلظ منی، مفرز منی، ممسک
83	بیدمشک	مقوی قلب، مفرح
84	بیش	مخرش، مسکن الم مقامی، مخدر، مہیج
85	بیل پھل	قابض، مقوی معدہ
86	بھنگ	مسکن الم، منوم، دافع بخار
87	پاک جوہی	جالی، مفرح
88	پپیتہ	دودھ، جالی، قاتل کرم شکم
89	پرسیاؤشان	ملطف، منفث، دافع بخار، مدر، مقوی شعر

90	پستہ	مقوی اعضاء رئیسہ، مسمن بدن، منفث بلغم، مولد منی
91	پکھان بید	مدر بول
92	پنبہ دانہ	محلل، مدر بول، مسمن بدن، مزید شیر
93	پنواڑ	جالی، مصفی خون
94	پیپل	قابض، مسکن حرارت، مجفف قروح
95	پودینہ	ہاضم، دافع تعفن، کاسر ریاح
96	پیارانگا	تریاق سموم
97	پیاز	محلل دوم، محرک، مدر، منفث، دافع تعفن
98	پیٹھا	مسکن حرارت، مدر بول، حابس
99	تالمکھانہ	(جڑ)، مسکن حرارت، مدر بول، (بیج)، معری، ملطف، مغلظ منی
100	تربد	مسہل
101	تربوز	مسکن حرکت، مدر بول
102	ترمس	قاتل کرم شکم
103	تل	مسمن بدن، مقوی باہ
104	تمباکو	مسکن درد مقامی، جاذب رطوبات
105	توت	ملطف، منفث، محلل ورم
106	تودری	مقوی باہ، مزید منی، مزید شیر
107	تھوہر	مسہل محلل ورم، محمر، مصری
108	ثعلب مصری	مولد منی، مغلظ منی
109	جامن	قابض، حابس
110	جاوشیر	دافع تشنج، منفث بلغم
111	جاپھل	مقوی اعضائے رئیسہ
112	جدوار	مسکن الم، محلل ورم، تریاق سموم، مقوی اعصاب
113	جلاپا	مسہل قوی
114	جاکسو	جالی، محلل

Scanned with CamScanner

115	چال موگرا	محر، مصفی خون
116	چرائتہ	مصفی خون، مانع جراثیم، معرق
117	چرچٹہ	مدر بول
118	چوب چینی	مصفی خون، محلل ورم، مجفف قروح
119	چنا	معدر، مسکن حرارت، مقوی باہ، جالی، مقی و سود شعر مجفف قروح
120	حب الزلم	مقوی باہ
121	حب السلاطین	مخرش شدید، مسہل شدید
122	حب الغار	محرک و مقوی اعصاب
123	حب القلقل	مقوی باہ، مسمن بدن
124	حب النیل	مسہل، قاتل و مخرج کرم شکم
125	حماض	قابض، مسکن حرارت، مغری
126	حلبہ	\ ملطف، مغری، مدر، محلل ورم، مشتہی، مزید سیر، مقوی بدن
127	خارخسک	مدر بول حیض، مخرج حصات
128	خاکسی	دافع بخار، منفث بلغم ملطف
129	خبازی	ملطف، مغری، مربق
130	خربق	مسہل شدید
131	خربوزہ	مدر، مسکن حرارت
132	خرفہ	مبرد و مسکن حرارت
133	خرما	مقوی بدن، مولد خون
134	خس	مقوی قلب، مفرح
135	خشخاش	مسکن، مخدر قابض
136	خطمی	ملطف، مغری، مسکن حرارت
137	خولنجان	منفث بلغم، مقوی اعصاب، مدر لعاب دہن، مقوی باہ مسخن مسکن حرارت، مدر
138	خیارین	مسکن حرارت، مدر
139	دارچینی	مقوی و محرک قلب، کاسر ریاح، دافع تعفن، منفث بلغم، روغن محمر مسکن الم جالی

140	دارفلفل	پھل، منفث بلغم، محرک، جالی، مقوی بصر، جز ہاضم کاسر ریاح
141	درمنہ	قاتل و مخرج دیدان
142	درونج عقربی	مقوی قلب، مقوی اعصاب، دافع سمیات
143	دم الاخوین	قابض، حابس
144	دودھی	خورد قابض، حابس (کلاں) ملطف، دافع تشنج
145	دوف	مدر
146	دھتورہ	(برگ): دافع تشنج، مسکن الم مخدر، (پھل): مسکن الم، محلل ورم، (تخم): حابس اور قابض شدید، مسکن الم، ممسک
147	دھنیا	مسکن، محلل ورم
148	ڈھاک	گل: محلل ورم، مسکن الم، تخم: (پلاس پاپڑہ) قاتل، کرم شکم، گوند، مقوی باہ
149	ڈیکامالی	دافع قے، دافع صفراء، دافع تعفن، کاسر ریاح
150	رائی	بیرونی: محمر و منفط، مسکن الم، اندرونی: ہاضم، مشتہی
151	ریٹھا	جالی، محلل، جاذب، رادع، تریاق سموم
152	ریحان	مقوی قلب، ملطف، مغری، منفث، دافع
153	زراوند	محرک، مقوی، مدر تریاق، مندمل قروح
154	زرشک	(پھل): مسکن و معدل صفراء، (پوست درخت): محلل اورام و مسکن، عصارہ (رسونت) مسکن، محلل اورام، قابض، حابس
155	زرنباد	مفرح، دافع تعفن، کاسر ریاح، مشتہی، قابض
156	زعفران	بیرونی: جالی، محلل، دافع تعفن، اندرونی: مقوی قلب
157	زنجبیل	محرک: مشتہی، ہاضم، کاسر ریاح
158	زوفاء	منفث بلغم، محلل اورام
159	زیتون	بیرونی: مقوی، محلل، مسکن، اندرونی: مفرح، مخرج
160	زیرہ سفید	ہاضم، کاسر ریاح، مدر بول و حیض
161	زیرہ سیاہ	ہاضم، کاسر ریاح، مدر حیض، مزید شیر
162	سپاری	قابض

Scanned with CamScanner

163 سپستاں مغری، ملطف، منفث
164 ستاور مقوی باہ، مغلظ منی، مقوی رحم
165 سداب بیرونی: مخرش، محلل، محمر۔ اندرونی: ہاضم، محرک اعصاب ورحم، مدر حیض
166 سرپھوکہ ملین، محلل، مصفی خون
167 سقمونیا مسہل قوی
168 سکبینج بیرونی: جالی، جاذب، محلل۔ اندرونی: مسہل قوی
169 سماق قابض، مسکن، صفراء
170 سناء مسہل
171 سنبل الطیب سفوف، محرک، دافع تشنج، مدر ملین
172 سنبھالو برگ: قاتل کرم شکم، دافع تعفن، محلل اور مسکن الم مقامی طور پر تخم: محلل، ملطف، مولد مغلظ منی
173 سنگھاڑا مسکن حرارت، مولد و مغلظ منی
174 سونف مطیب محرک، ہاضم، کاسر ریاح
175 سورنجان مسہل، محلل اورام، مسکن درد مقامی
176 سویا مطیب، ہاضم، کاسر ریاح، مدر حیض
177 شاہترہ مصفی خون، دافع تعفن
178 شقاقل مولد و مغلظ منی، مولد شیر
179 شوگران بیرونی: مسکن الم، مخدر۔ اندرونی: دافع تشنج
180 شیطرج بیرونی: مقرح، مخرش، محرک اعصاب، اندرونی: محرک اعصاب
181 صعرفارسی ہاضم، کاسر ریاح، منفث بلغم
182 صندل سُرخ قابض، مسکن، معرق، مصفی خون
183 صندل سفید مفرح، مسکن حرارت، دافع تعفن، منفث بلغم
184 طباشیر مجفف، مقوی باہ، قابض، سرد
185 عاقرقرحا مغزلعاب، مخدر خفیف، منقی فضلات، محرک اعصاب
186 عشبہ معرق، مدر بول، مصفی خون

187 عصارہ ریوند مسہل
188 عناب منفث بلغم، ملطف، مسکن صفراء
189 عنصل مدر بول، منفث بلغم
190 عود مقوی اعصاب، مشتہی، دافع تعفن، منفث بلغم
191 عود صلیب مقوی و مسکن اعصاب
192 غاریقون مسہل
193 غافث ملطف مواد، معرق، مدر بول، محلل اورام، مصفی خون
194 فلفل سُرخ ہاضم، کاسر ریاح، محرک معدہ، قلب و عروق
195 فلفل سیاہ ہاضم، کاسر ریاح، منفث بلغم، مقوی اعصاب، تریاق سموم
196 فندق مقوی دماغ، مقوی اعصاب، مسمن بدن
197 فوہ مدر بول و حیض، مفتح سدد، جگر و طحال
198 قسط جالی، جاذب، مصفی خون، دافع تعفن، منفث بلغم، دافع تشنج، مقوی اعصاب،
199 کاجو مغذی، مقوی اعضاء رئیسہ
200 کاکڑا سنگی مخرج و منفث بلغم، قابض
201 کاکنج مدر بول، دافع تعفن، مسکن حرارت
202 کافور محرک، مسکن، دافع تشنج، کاسر ریاح، منفث بلغم، معرق مخدر، مقامی
203 کالی زیری محلل اورام، قاتل کرم شکم
204 کاہو منوم، مخدر، مسکن، دافع تشنج
205 کائفل محرک، مسکن، دافع تشنج، کاسر ریاح، منفث بلغم، معرق مخدر، مقامی
206 کباب چینی مدر بول، دافع تعفن، مطیب ذہن، مخرج بلغم، مقوی باہ
207 کبابہ خندان ہاضم، کاسر ریاح، مسکن درد مقامی، دافع تعفن
208 کبر مقوی اعصاب، مدر بول، جالی محلل ورم
209 کتھا قابض، مصفی خون
210 کتیرا مغری، ملطف اور مسکن حرارت
211 کشوث مسہل

Scanned with CamScanner

212	ککنی	ہاضم، محلل ورم
213	کرنجوہ	مجفف و جاذب رطوبات اور محلل ورم، دافع تشنج، مانع بخار
214	کسوندی	معرق، مسہل، مصفی خون، مدر
215	کیکروندہ	ملین، محلل ورم
216	کلتھی	مدر بول
217	کلونجی	محلل ورم، کاسر ریاح، مدر حیض، مقوی اعصاب
218	کمیلہ	قاتل و مخرج دیدان، مجفف قروح، دافع تعفن
219	کندر	دافع تعفن، منفث بلغم
220	کنگھی	مسکن و محلل ورم، مدر بول، دافع تعفن، حابس الدم
221	کنول گٹہ	مسکن عطش، قابض، مغلظ منی
222	کونچ	مقوی باہ
223	کیوڑہ	مفرح، مقوی قلب و دماغ،
224	گاجر	مقوی قلب، مدر بول و حیض
225	گاؤزبان	مفرح، ملطف، مقوی
226	گڑھل	مقوی قلب، منبت و ستود شعر، مغلظ
227	گل دھاوا	قابض، حابس، مجفف
228	گل سرخ	گل: محلل اورام، قابض الیاف عضلیہ، ملین۔ (زرورد): قابض و حابس
229	گلو	دافع بخار، مصفی خون
230	گندنا	قابض، محلل و مسکن
231	گھونگچی	بیرونی: جالی، محلل۔ اندرونی: مدر حیض
232	لوبان	دافع تعفن، حابس خون، منفث بلغم، مدر بول
233	لودھ پٹھانی	قابض الیاف و مسکن مقامی
234	لونگ	مخدر، مسکن مقامی محمر، دافع تعفن، مطیب، کاسر ریاح، محرک اشتہاء
235	لیموں	جالی، قابض، مانع صفراء

236	لہسن	دافع تعفن، دافع تشنج، مقوی اعصاب
237	ماذریون	مسہل قوی
238	مالکنگنی	معدل اخلاط، محرک و مقوی اعصاب، مقوی دماغ
239	......کلاں	قابض
240	مامیراں	جالی، مقوی بصر، ہاضم، کاسر ریاح
241	مُر	دافع تعفن، مخرج، بلغم، محرک و معدل، مدر
242	مروڑ پھلی	مقوی اعصاب
243	مشک دانہ	کاسر ریاح، ہاضم، محرک، دافع تشنج
244	مشکطرا مشیع	کاسر ریاح، محرک، مدر طمث
245	مصطگی	مطیب، جالی، کاسر ریاح، ہاضم، دافع تعفن
246	مقل	محلل ورم، حابس، مقوی اعصاب
247	مکو	محلل ورم
248	من	ملین
249	منڈی	مصفی خون، مقوی بصر
250	موچرس	قابض، ملطف، حابس الدم
251	موصلی	ملطف، مغری، مزید منی
252	مویزج	جالی شدید، مصرح، قاتل کرم دندان و جمل
253	میدہ لکڑی	محلل، قابض، مغری، دافع تعفن
254	نارمشک	مسکن اعصاب، حابس، محلل
255	ناریل	مقوی عام، قاتل کرم شکم، حابس
256	ناریل دریائی	محرک اعصاب، مقوی مسکن، دافع سموم
257	ناگرموتھا	مقوی دماغ و قلب، مقوی اعصاب، کاسر ریاح، مدر حیض
258	نرکچور	ہاضم، کاسر ریاح، دافع غشیان و قے، دافع تعفن
259	نگند بابری	مصفی خون
260	نیلوفر	دافع صفراء

Scanned with CamScanner

261	نیم	مصفی خون، دافع تعفن، دافع بواسیر، قاتل کرم شکم۔ مسکن مقامی، مدر حیض
262	ہرن کھری	مصفی خون، محلل، مفجر
263	ہزاردانہ	معرق، دافع بخار
264	ہلدی	محلل، مسکن مقامی، جالی، محسن بون، مخرج بلغم، دافع تشنج، مجفف قروح
265	ہلیون	مفتح سدد، مزید منی
266	ہینگ	محرک اعصاب، ہاضم، کاسر ریاح
267	ہرڑ	مقوی دماغ، مقوی معدہ و امعاء

باب نمبر10

چند اہم ترین ادویہ اور ان کے خصوصی استعمالات

1	آمیں	سوء ہضمی، حمی مزمنہ۔
2	اڑوسہ	سعال، بو، ورم شعبی، دق الوی، تشنجی تنفس امراض۔
3	اذخر	نزلہ، قے، حمیات، نفخ شکم، امراض تشنج معدی و معوی بیرونی طور پر وجع القطن، وجع المفاصل اور وجع الاعصاب۔
4	اناناس	خراش معدہ، کثرت صفراء، دیدان۔
5	افسنتین	ہاضم، مسلسل ضعف، دیدان اطفال۔
6	آک	امراض خبیثہ، جذام، ربو، حمیات، عظم کبد، سعال اور امراض جلد، زحیر۔
7	اجوائن	حموضت معدی، قولنج، نفخ شکم، سوء ہضم اور تشنج کے عوارضات۔
8	املتاس	تپ لرزہ، عوارض معدہ، (جیسے قبض، قولنج ریحی) نکسیر، بواسیر، احتباس بول، بیرونی طور پر خناق، وجع المفاصل اور امراض جلد۔
9	اندرائن	امتلاء، کبد، بطن، احشاء، (استسقاء، زحیر) اور دماغ، وجع الاعصاب، مسہل شدید، حمیات و دیدان۔
10	الائچی خورد	امراض معدہ، صفراوی اور قے اور ابکائی کے لیے مفید ہے۔
11	انجیر	قبض، حصاۃ الکلیہ (Vesveral Obstruction) بواسیر (Gout) نقرس، بیرونی قروح م مسوڑھوں میں بھورا اور قلاع۔
12	اجوائن خراسانی	دماغی اور اعصابی عوارضات، تشنجی اور خراشی اثرات پھیپھڑے پر بول و براز کے آلات Cystis Prostatis Calcabu نقرس (Gout) اور اورام میں مفید ہے۔

13	ابہل	(Juniperu;Comonunis) احتباس بول (Scanty wrine) مزمن ورم کلیہ (Chromic Brights Disease) استسقاء کبدی امراض صدور (Partoral Of Fectios) سوزاک مزمن جریان رحم مقامی اورام مفاصل چند عوارضات جلد میں مفید ہے۔
14	السی	عوارضات شعبی آلات بولو تناسل Senital کی خراش تشنجی عوارضات براز کے بواسیری مسوں کے لیے بیرونی طور پر پولٹس جراحات اور ورم سطحی کے لیے Oleep Seated اورام جلے ہوئے اور (Sealds) یا سلق یا گرم پانی سے جلنے کے لیے مفید ہے۔
15	آم	امراض حلق اسہال زحیر مزمن بواسیر دموی دیدان امعاء جریان رحم کثرت الطمث سوزاک حاد استر بوط نفث الدم ذیابطیس (Ophonies) (Diabetes) امراض جلد طفیلی ضرب چوٹ اور ایڑیوں کے تڑکنے کے لیے بھی مفید ہے۔
16	آس	تنفسی آلات کی خرابیاں اور مثانے کی خرابیاں اسہال زحیر اور بیرونی طور پر امراض مفاصل جریان خون قروح یا (Foefid Wears) ناسور امراض جلد جریان رحم نتو الرحم یا انزلاق الرحم بثور و قروح اور گنجا پن کے لیے مفید ہے۔
17	اسپند	دمہ قولنج یرقان عسر الحیض دیدان امعاء تپ لرزہ اور حمی صفراویہ یا غب لازمہ ملیریائی بخار استرخاء یا فالج اور وجع الظہر (Lwnbago)۔
18	اسپغول	نظام تنفسی کی خراش اور ورم معدہ امعاء اور آلات البول و تناسل قروح امعاء پرانی اور نئی زحیر بواسیر ریحی اور بیرونی طور پر امراض مفاصل نقرس اورام جلد کی خراش وغیرہ کے لیے۔
19	اجوائن دیسی	اپھارہ بدہضمی قولنج ضعف ہضم اسہال ہیضہ صفراویت اختناق الرحم دیدان امعاء تشنجی دورے شراب کا جنون بیرونی طور پر امراض مفاصل اور اعصابی دوروں کے لیے بے حد مفید ہے۔ ہاتھوں پیروں میں تشنج یا اینٹھن زہریلے کیڑوں کے کاٹنے کے لیے۔ امراض گردن اور ناک کیلئے۔

20	انار	اسہال مزمن زحیر اور دوسرے آنتوں کے جیسے امراض دیدان امعاء (to.pewarms) ذبول یا لاغری کے لیے۔ معظم الطحال بواسیری مسے حلق کے درد سیلان الرحم اور بثل اور قروح وغیرہ کے لیے مفید ہے۔
21	ارنڈی	امعاء اور آلات بول کے التہاب میں یرقان اور عظم الطحال کے لیے بچوں کے اسہال میں بواسیر وجع المقعد کسی بھی اجسام غریبہ کا معدہ میں موجود ہونا۔ اعصابی اور مقامی طور پر نقرس وجع المفاصل کے ورم اور امراض میں دودھ کی پیدائش میں کمی ہو جانے کے لیے۔ حلمۃ الثدی کے تڑکنے کے لیے۔ التہاب قرنیہ اجسام غریبہ کا آنکھ کان میں پڑ جانا۔
22	اشوک	(Saraca Ondica) رحمی خرابیاں مثلاً کثرت الطمث اور جریان الدم بواسیری مسے اور زحیر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
23	املی	حموضت معدہ سوء ہضم قبض دھتورہ کے زہر کو کم کرنے کے لیے Liguars (Spirtuous) استر بوط صفراویت خونی بواسیر زحیر پیشاب کی جلن (Scaldiasurine) قولنج بیرونی طور پر ورم اور سوجن کے لیے۔ (Sphthae) کالی کھانسی حلق کا درد قرحہ عسر الاندمال (Indoleutulers)
24	اسارون	اختناق الرحم التہاب اعصاب مرگی (Chorea) یا داؤ الرقص اور دوسرے امراض واعصاب وغیرہ۔
25	اسگند	(Wilhauia Somnifera) مرض الکحولی عسر التنفس بوجہ نفخۃ الریہ ذبول یا سل عام کمزوری اور ضعف باہ اعصابی و دماغی کمزوری حافظہ کی کمی سیلان الرحم سیلان المنی بانجھ پن یا عقر وجع الظہر خنازیر اور دوسرے ورم غدد بیرونی طور پر امراض جلد قروح و زخم شعب چراغ اور جوڑوں کی سوجن کے لیے جو امراض مفاصل میں پیدا ہوتی ہے۔
26	اندرجو	بواسیری مسوں بخاروں اسہال دیدان امعاء اور قولنج کے لیے۔
27	بھنڈی	سعال شعبی امراض امعاء و بول اور تناسل۔
28	ببول	امراض شش و شعبی اسہال بواسیر خروج المقعد سوزاک۔
29	برنجاسف	زکام تنفس کی زیادتی و بخار۔

Scanned with CamScanner

30 بیش — التہابی حمیات ابتدائی درجہ میں' بیرونی طور پر وجع الاعصاب' عرق النساء' وجع العضلات التہاب مفاصل۔

31 بچھ — امراض معدہ' تنفس' صرع' اختناق الرحم اور تشنج کے عوارض۔

32 بیل پھل — مزمن' مخاطی اور زبلی اسہال' لثہ دامیہ' ذرب ابتدائی' حمی معوی' مزمن قبض۔

33 بابونہ — (اصلی) اختناق الرحم' اضمحلال' ضعف عام نسواں۔

34 بلساں — امراض بول و تناسل' مقامی طور پر قروح جراحات دمویہ۔

35 بسکھپرا — ربو' سوء القنیہ' التہاب و استسقاء امراض کبد' وجع المفاصل' نقرس' مزمن امراض باریطون' امراض قلب و کلیہ۔

36 بھنگ — ایسے تمام امراض میں جن میں تحریک کی ضرورت ہوتی ہے نیز ضعف باہ میں مفید ہے۔ ملٹی پل سکروسس میں مفید ہے۔

37 بہارنگی — حمیات' اختلال معدہ' ضعف عمومی باہ' عظم طحال و جگر' امراض بول' امراض مفاصل اور آتشک۔

38 برہم ڈنڈی — (اونٹ کٹارا) ضعف باہ' ضعف ہضم' اختناق الرحم آتشک۔

39 بھنگرہ — امراض جگر' دمہ' ہچکی (فواق) عظم طحال' دردسر' فیل پاہ' جراحت (زہریلے) جریان خون داخلی زخمی۔

40 باؤبڑنگ — دیدان امعاء' کدو دانے' عوارض معدہ' بواسیر' مقامی طور پر وجع الاسنان صداع' قرحہ عسر اندمال' قروح' امراض جلد اور ورم ریوی۔

41 بادآورد — قلاع' وجع الکلیہ' پیشاب کی ریگ' اورام۔

42 برگد — ذیابطیس' نفث الدم' سوزاک' جریان منی' زحیر' اسہال' مقامی طور پر وجع الاسنان' ضرب و چوٹ' وجع المفاصل۔

43 بکائن — جذام' خنازیر' دیدان امعاء' اعظم الطحال' مقامی طور پر صداع عصبی اور امراض جلد داغ دار۔

44 بارتنگ — حشرات کے کاٹنے کے لیے' اسہال کے لیے' بواسیر مسوں کے لیے' خون کی خرابی میں مفید ہے۔

45 بادام — امراض شعی' وجع الاذن' گردے اور مثانہ کے دردوں کے لیے' ذیابطیس' عظم الطحال اور کبد' بواسیری مسوں کے لیے' سوزاک' بیرونی طور پر ورم اعصاب' جلد کے امراض۔

46 بابچی — بہق' ابیض' جذام اور امراض جلد کے لیے مفید و کارآمد ہے۔

47 بلادر (بھلاواں) — خنازیر' سوزاک' جذام' استرخاء یا فالج' مرگی اور دوسرے امراض اعصاب سوء ہضم' دمہ' ورم شعی' قلت الدم' چند بخار' عظم الطحال' بواسیری مسے امراض مفاصل (شدید Acult) اور نقرس کی شکایتیں' ورم المعدہ مزمن' ورم اعصاب' مزمن تانبے کے زہروں میں قلت الطمث یا عسر الحیض یا حیض کا بند جانا۔ بیرونی طور پر خنازیر کے لیے۔ امراض خبیثہ' اور جذامی اثرات غدودوں کا بڑھ جانا' مسوں اور بواسیری مسوں کے لیے مفید و کارآمد ہے۔

48 بیجبند — قلب اور اعصاب کے لیے ٹانک ہے۔ بواسیری خونی مسوں کے لیے' قولنج Tenesmus سوزاک' بول الدم' تقطیر البول Sfrangmery سیلان منی' سیلان الرحم و مثانہ ورم' زحیر مزمن' امراض اعصاب اور بیرونی طور پر فیل پاء' اعصابی اور مفاصلی امراض میں آشوب چشم اور چراغی کے لیے مفید ہے۔

49 بہیڑہ — کھانسی' حلق کا درد Ovight Pollution احتلام' دیدان' سوء ہضم' عسر التنفس استسقاء' بواسیری مسے' اسہال بیرونی طور پر سوجن اور ورموں کو لگانے کے لیے' وجع المفاصل' آشوب چشم وغیرہ۔

50 بیر (عناب) — (Zizyphes Jujdlia) صفراوی بیماریوں اور اسہال جنون یا ہذیان (Delirium) عضلات صدریہ کی خرابیاں' بیرونی طور پر بھوریا (Boils) خراج' شب چراغ اور دوسرے قروح وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

51 پرسیاؤشان — سعال' بحتہ الصوت' زکام۔

52 پیاز — عوارض شعی' بواسیر ام الصبیان' صرع و اختناق الرحم کے دورے۔

53 پلاس — اسہال' زحیر' سوء ہضم' دیدان امعاء' بیرونی طور پر قوبا اورام اور بواسیر۔

Scanned with CamScanner

54 پپیتا — ادرار حیض' خناق' سوء ہضم' عظم الطحال وجگر' مزمن اسہال' زحیر امیبائی' حب القرع بیرونی طور پر قوبا۔

55 پنواڑ — مزمن امراض جلد جیسے قوبا اور قروح خبیثہ۔

56 پیپل — سوزاک' جریان رحم' امراض جلد' ایڑیوں کا پھٹنا' زحیر۔

57 پودینہ — اسہال اور سوء ہضم کے لیے مفید ہے۔

58 پکھان بید — اسہال' سعال' مثانہ کی پتھری (Uria Acid Diatlesis) افیون کے زہر کو نکالنے' بیرونی طور پر بچوں کو دانتوں کے نکلنے کے لیے' شب چراغ یا (Bolls) اور امراض چشم۔

59 پیاز دشتی — التہاب شعب تحجر الریہ' تشنجی ذبحہ یا خناق مطلق۔ استسقاء قلبی وکلوی' امراض مفاصل' فالج اور پتھری کے لیے' جذام امراض قلب جلد (Catrually) سے' پاؤں کے پنجے اور ایڑی کی جلن کے لیے۔

60 تالمکھانہ — استسقاء زقی' وجع المفاصل' امراض بول۔

61 تدھارا — تھوہر' امراض مفاصل' مسوں کے لیے' وجع الاذن' استسقاء آتشک' جذام' عظم کبد وطحال' عوارض' آلات تنفس کا تشنج' بیرونی طور پر اعصابی دردوں کے لیے اورام غدود' وجع المفاصل' انگل بیڑہ (ناخن خواہ) خنازیر میں مفید ہے۔

62 ترئی' (کڑوی ترئی' بنڈال' گھیا ترئی) — Laffa Species استسقاء' عظم الطحال' تلیف الکبد بچوں کا' بواسیر رنگی' یرقان' دیدان امعاء قولنج' زحیر بیرونی طور پر صداع کے لیے' شب چراغ یا بھور تقایا Carbuncles اور دوسرے قروح ورم طحال Splenits بواسیر دموی (Haecno Rhades) جذام میں مفید ہے۔

63 تمباکو — بیرونی طور پر امراض مفاصل میں' سعال تشنجی' عصبی خارش پذیری' دواء مزمن اور بیہوشی' قولنج اور پیٹ میں مروڑ وکزاز۔

64 تخم اندرجو (کرچی) — زحیر امیبائی' اسہال' بواسیری سے' دیدان امعاء مزمن عوارضات معدہ' سوء ہضم' بیرونی وجع المفاصل اور وجع الاسنان۔

65 تخم حلبہ (میتھی) — سوء ہضم' قولنج' اپھارہ' زحیر' زچگی کے بعد اسہال (Prerperal diarrhoco) امراض مفاصل' مزمن سعال' استسقاء عظم الکبد وطحال۔

66 جھلیانا — عام جسمانی کمزوری' بخاروں کے بعد تشنجی دورے' سوء ہضم' نقرس niqris عظم الطحال' سوء القنیہ اور دیدان امعاء (کیچوؤں کے لیے مفید ہے)

67 جائفل جاوتری — موسمی اسہال' ہیضہ' دمہ یا Humeral Asthma قولنج' اعصابی درد' سعال تشنجی' سدہ جگر وطحال' بیرونی طور پر امراض مفاصل مزمن' موچ' فالج اور تشنجی دورے میں مفید ہے۔

68 چوب چینی — وجع المفاصل' نقرس' مرگی' خنازیر' امراض اعصاب' مزمن' موچ' فالج اور تشنجی دورے میں مفید ہے۔

69 چرائتہ — مزمن ملیریائی بخاروں کے لیے' قلت الدم' سوء ہضم' نزلہ وزکام' عظم الکبد اور طحال کے لیے فائدہ مند ہے۔

70 چرچٹہ — سعال' ربو' عظم طحال (ملیریا میں) وجع دوران حیض' وجع الاسنان' استسقاء کلوی۔

71 چالمگرا — (Hydno Corpus Speics) جذام' سل ریوی Phthisis خراج' وجع العین' قروح' خنازیری گانٹھ' امراض جلد آتشک یا سوزاک' جریان مہبل اندرونی اور بیرونی دونوں میں مفید ہے۔

72 چھڑیلہ — (اُشنہ) زحیر' اسہال' سوء ہضم' جریان یا سیلان المنی' عسر الحیض یا حیض کا بند ہو جانا۔

73 حب السلاطین — استسقاء زقی' سمیت' خاص' جریان دماغ یا تشنجات و امتلا' سکتہ' سدہ امعاء' بیرونی طور پر نقرس' وجع المفاصل' التہاب مفاصل۔

74 خولنجاں — سوء ہضم' خفقان' بحۃ الصوت' سعال' ربو' امراض اعصاب۔

75 خطمی — سعال' زکام' ورم شعبی' استسقاء زقی' استسقاء لحمی' ربو' نقرس' زحیر' امراض کلیہ اورام ریوی' معوی اور مثانہ۔

76 خربوزہ' خیارزہ — حمیات التہاب' خارش حجری بول' حصاۃ وغیرہ۔

77 خبازی — سردی' زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

78	خشخاش	اسہال' زحیر' ذیابطیس' سعال' التہاب شعبی' دمہ' امراض قلب' خوابی' قولنج' احشاء اندرونی کے سدے' آلات بول وتناسل کی خراش اور تشنجی درد' امراض مفاصل، سلعات، کینسر، شب چراغ، خراج قرح ہے، اعصابی کمزوری' دماغی کمزوری' اعصابی درد (Vident delirium Mental itement)۔ بیرونی طور پر موچ کے لیے ضرب وچوٹ کے لیے تشنج رحمی امراض' قروح' وجع الاسنان' وجع الاذن' آشوب چشم' امراض مفاصل مزمن' التہاب غدد اور غدد کا بڑھ جانا' بواسیری مسوں کے درد کے لیے مختلف مقامات کے درد کے لیے۔
79	دم الاخوین	اسہال' کھٹی ڈکاریں' مقامی طور پر وجع الاسنان' شب چراغ' امراض جلد۔
80	دارچینی	نفخ شکم' سوء ہضم' اسہال زحیر حمایت' قے وغثیان۔
81	دھتورہ	(سادہ' سفید' کالا دھتورہ) دمہ' امراض' ریوی تشنجی' احتباس حیض' وجع المفاصل اور مقامی درد' ورم غدد' وجع الظہر اور خراج۔
82	ڈیکامالی	دانتوں کے درد کیچووں' ملیریا بخار' امراض جلد' قولنج۔
83	رتالو	دوران حمل جنین کو مقوی بنانے کے لیے عظم الطحال اور کبد' نقرس' وجع المفاصل' سوزاک' استسقاء' قولنج' قبض' اسہال ضحی' لاغری' ذبول اور عام جسمانی کمزوری (Berenis Attack) مسکن درد' صداع' مالیخولیا' امراض جلد' فالج اور مقامی جراحت وقرح' چوہے بچھو' سانپ کے کاٹنے کے لیے مفید ہے۔
84	ریوند چینی	دانتوں کے اسہال میں' سوء ہضم' زحیر مزمن' اثنائے عشری کا نزلہ' یرقان' بیرونی طور پر (Plague glads) کے لیے' نقرس' وجع المفاصل' مرگی Uric Acid کے امراض۔
85	ریٹھا	اس کا جوشاندہ سیلان الرحم کے لیے مفید ہے۔
86	زراوند	(مدحرج: طویل) گزیدہ ہوام (بیرونی طور پر) اور اندرونی طور پر حمیات اور امراض امعاء۔

87	زرشک	حمیات ملیریا' کثرت صفراء یرقان' ازدیا' تمدد عروقی' امراض کبد وطحال' بواسیر مقامی طور پر (رسوت) سیلان الرحم کثرت طمث' امراض عین۔
88	زیرہ سیاہ	نفخ شکم' قولنج۔
89	زیرہ سفید	مزمن اسہال' سوء ہضم' فواق' دیدان سوزاک' شکایات بول۔
90	زعفران	صداع' سعال' تشنجی' نزلہ معدی ومعوی' امراض رحم' ضعف باہ وجع اعصاب' وجع المفاصل۔
91	زرنباد	حمیات ملیریا' قے فواق' دیدان نفخ شکم' سوء ہضم' ورم حلق وحجرہ' جریان منی' مقامی طور پر امراض جلد۔
92	زوفاء	کھانسی' سردی' عوارض ریوی میں مفید ہے۔
93	زنجبیل	سوء ہضم۔ اپھارہ' قولنج' وجع المعدہ' بدہضمی' ضعف ہضم' صفراویت' قے ابکائی' اسہال تشنجی' سردی' سعال' دمہ' حلق کے امراض' تپ لرزہ' استسقاء عام' (امراض قلب کی وجہ سے جو استسقاء ہوگا اس میں کارآمد نہیں ہے) مزمن وجع المفاصل' نقرس بیرونی طور پر اعصابی دردوں کے لیے' صداع تشنج' اینٹھن' ضعف بیہوشی' تشنج المہبل ہیضہ (Collaps Stage) میں فائدہ مند ہے۔
94	سپاری	دیدان' اسہال' مائیت کا اخراج اعضائے بول وتناسل سے لثہ دامیہ۔
95	ستاور	ضعف عام' سیلان الرحم' صرع' اختناق الرحم' حصات' امراض معدہ امعاء قولنج وغیرہ۔
96	سناء	مزمن قبض۔
97	سعد	مزمن حمیات' امراض معدہ' اسہال' دیدان قروح۔
98	سونف	صداع' اپھارہ' قولنج' اسہال' بچوں کی زحیر' سوء ہضم' پیشاب کی جلن اور جسمانی گرمی' یرقان' نفث الدم اور نکسیر۔
99	سنبل الطیب یا بالچھڑ	علامات معویہ یا تیفو دیہ مرگی' اختناق الرحم اور دوسرے امراض عصبی' امراض تشنج' اختلاج القلب' امراض معدہ ضعف منی اور ضعف عام وغیرہ کے لیے مفید وکارآمد ہے۔

Scanned with CamScanner

100 صعتر — عورتوں کی بیماریوں' سردی' بخار پسینہ لاتا ہے۔

101 شیرخشت — ملین مقوی بدن' بیمار بچوں کے لیے بہت مفید ہے۔

102 شاہترہ — معدہ' امراض جگر' امراض جلد۔

103 صبر — امراض عین (بیرونی طور پر) بواسیر (اندرونی طور پر) کھانسی' زکام احتباس حیض

104 صندل سفید — معدہ کی خرابیاں یا خراش پذیری' زحیر' سوزاک' قرحہ' مجری البول' جریان اورام' بھری بول Pyelitis ورم مثانہ مزمن' نزلہ شعبی' بیرونی طور پر خارش اور دوسرے امراض جلد' مثلاً جلد پر داغ پر جانا یا گرمی کے دانے نکلنا یعنی Profase Sweatus پھنسیاں ناک پر' صداع اور حمیات میں مفید ہے۔

105 طباشیر — دیدان امعاء' سعال ربو' حمیات' ادرار بول' امراض تشنج۔

106 عاقرقرحا — امراض اعصاب' مزمن امراض امعاء' ضعف منی۔

107 عودصلیب — قولنج' رحمی خرابیاں' مرگی' صفراوی سدے' اسہال اور بیرونی طور پر ضرب وچوٹ اور موچ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

108 عنب الثعلب — امراض قلب' حمیات' سعال' عظم الکبد وطحال اور بیرونی طور پر جوڑوں کے درد' نقرس امراض جلد اور خصیہ کے ورم اور درد میں بھی استعمال کیا جاتا ہے

109 فلفل احمر — وجع معدہ بوجہ حموضت' ہیضہ۔

110 فلفل دراز — (دارفلفل) جریان' التہاب شعب' التہاب حنجرہ۔

111 قرنفل — نفخ شکم' ضعف ہضم۔

112 قسط — سعال' دمہ ریوی' سوء ہضم' ہیضہ' وجع المفاصل (مزمن) جراحت وقروحات بیرونی طور پر امراض جلد' سلعات' صداع' امراض مفاصل۔

113 کنگھی — امراض مثانہ و مجری بول۔

114 کتھ — اسہال' خراش حلق' قلاع' سیمابی' بیرونی وخارجی قروح۔

115 کندر — ورم شعبی' مزمن ورم حنجرہ۔

116 کرنجوہ — ملیریا بخار' ضعف' مرگی' سوء ہضم' تریاق افیون' بیش' سنکھیا اور عوارض معدہ وجگر' التہاب مفصل (بیرونی طور پر اورام کی تحلیل کے لیے)۔

117 کسونڈی — علامات سوء ہضم' امراض جلد۔

118 کاسنی — عوارض جگر وطحال۔

119 کافور — وجع القطن' عرق النساء' سرعت انزال' ربو' ہذیان' سہر' اسہال' گرمی دانے۔

120 کشنیز — نفخ شکم' قولنج' سوء ہضم' بواسیر دموی' اسہال بلغمی' وجع المفاصل' وجع اعصاب' دردسر' مقامی طور پر امراض عین۔

121 کدو — نفث الدم ریوی' حب القرع۔

122 کپاس — زحیر' بواسیر' تقطیر البول' پیشاب کی ریگ' امراض رحم' دھتورہ کے زہر کو کم کرنے کے لیے' بیرونی قروح' بھور' نقرس میں مفید ہے۔

123 کمیلہ — کدو دانے اور دیدان امعاء کے لیے مفید ہے۔

124 کالی زیری — حمی نافض یا تپ لرزہ' اسہال' بھوک کی کمی' دیدان' استسقاء' زچگی کے بعد امراض رحم' مقامی طور پر بطلان الصوت' امراض جلد' ہاتھوں پاؤں کی سوجن۔

125 کیوڑہ — بانجھ پن' اسقاط Tiraten Abortion بیرونی طور پر صداع' امراض وجع المفاصل الاذن' مرگی اور امراض حلق کے لیے مفید ہے۔

126 کنگی — سدہ امعاء' سوء ہضم' عصبی معدہ وامعاء' دیدان' فیل پاء' صفراوی اور ملیریائی بخاروں کے لیے مفید ہے۔

127 کاکڑاسنگی — سوزاک' جریان' ضعف باہ' ربوی' جگر کی سستی' نظام تنفسی اور آلات بول کا نزلہ' بیرونی طور پر تاکل الاسنان' وجع الاسنان' منہ اور زبان کی تکلیف کے لیے مفید ہے۔

128 کثائی یا کٹیلی — امراض کلیہ میں مفید ہے۔

129 کچلہ — التہاب شعب' ذیابیطس' حمی نافض یا تپ لرزہ' سوء ہضم' قبض' مزمن اور دوسرے امراض امعاء مثلاً زحیر' اسہال' انزلاق المقعد' نقرس' وجع المفاصل' فالج اور اعصابی امراض کے لیے' دیدان امعاء بے خوابی تھکان کی وجہ سے داء الکلب' التہاب شعب' نفخۃ الریہ' سل ریوی' ضعف باہ' امراض تشنجی' سیلان المنی' مرض الکحولی' افیون اور سیسہ کے مرکبات سے جو زہر بنتا ہے اس کے لیے سوتے میں سیلان المنی یا احتلام' احتباس بول' بیرونی طور پر صداع کے لیے' ورم غدد' ہاتھوں پیروں اور پیٹ پر سوجن کے لیے' چوہے کے کاٹنے کے لیے' سانپ کے کاٹنے کے لیے مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

130 کشمش — صفراوی بخاروں' قلت الدم' امراض کے بعد لاغری' دبلا پن یا ذبول' امراض قلب (Brights Diseases) نقرس ایسڈ کی کمی جس کی وجہ سے سوء ہضم ہو جائے۔ امراض اعضائے بول وتناسل' کھانسی' نزلہ وزکام' یرقان' امراض وجع المفاصل' اسہال مزمن' بواسیری مسے' مثانہ کی پتھری اور التہاب خصیہ۔

131 گھونگھچی — ضعف اعصاب' مقامی طور پر برص' داء الثعلب' عرق النساء' صلابت مفاصل۔

132 گاجر — استسقاء' امراض بول (احتباس بول' کثرت بول' سلسل بول) اور مثانہ۔

133 گلو — مزمن ملیریائی بخاروں میں' مزمن امراض مفاصل' بخاروں کے بعد' سوء ہضم' کی شکایات کو دور کرنے کے لیے مفید ہے۔

134 لہسن — حموضتی سوء ہضم' فواق ام الصبیان' کزاز' امراض اعصاب۔

135 لفاح — اندرونی طور پر' سدہ امعاء' امراض قلب' عوارض تشنج' سل میں رات کا پسینہ' حصاۃ الکلیہ' بیرونی طور پر' عرق النساء' بواسیر' امراض نسواں' امراض عین۔

136 لیموں — صفراوی بخار' سوء ہضم' عوارض ورم۔

137 لوبان — (عود) یرقان' سلسل البول' پتھری کی شکایت' مسلسل کھانسی اور بیرونی طور پر حجرہ' شعب کے تشنج اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ کٹ پھٹ جانے اور زخموں اور قروح اور خراش' جلد پر دھبے اور رحمی اخراجات کے لیے مفید ہے۔

138 مقل — خراج' امراض مفاصل' اعصاب خنازیر' بول اور جلد۔

139 مُر — سوء ہضم' قلاع' امراض صدر' احتباس حیض' امراض رحم' بیرونی طور پر قلاع اطفال' التہاب وقروح۔

140 مالکنگنی — روغن مالکنگنی' بیرونی طور پر وجع المفاصل' فالج' قروح' امراض جلد اور بواسیر۔

141 مامیران — قروح عین۔

142 ملیٹھی — حلق کے درد' سردی' بحۃ الصوت' نزلہ' کھانسی' امراض شعبی' صفراوی بخار' انفلوئنزہ' جریان رحم اور دوسری رحمی شکایتیں۔

143 مروڑ پھلی — امراض معوی' قولنج' اپھارہ' اسہال اور زحیر' ذیابیطس اور مقامی طور پر وجع الاذن کے لیے مفید ہے۔

144 مرچ سیاہ — سعال' وجع المعدہ' دیدان امعاء' ملیریا اور بواسیری مسے۔

145 مولی — سوزاک' بواسیر' وجع المعدہ اور دوسرے امراض معدہ' امراض بول اور اسقربوط۔

146 مائیں کلاں — سیلان الرحم' زحیر' اسہال' سعال' اخراج مزمن اور بیرونی طور پر قرعا کالہ۔

147 نیم — نوبتی حمیات' قروح ومزمن امراض جلد' دیدان امعاء۔

148 ناریل — نفث الدم' مزمن ورم شعبی' اخراج دیدان' روغن ناریل فالج میں بہتر ہے' خاکستر خول تیل میں ملا کر مفید ہے۔ برص میں خول کا تیل' امراض جلد میں مفید ہے۔ روغن ناریل روغن جگر ماہی کے تقریباً برابر ہے۔

149 ہیلگری — Eucalyptus Globulus تنفسی آلات کی خرابیاں' خناق' بخاروں میں' نزلی اثرات' مثانہ' حالبین اور بیل میں' اسہال مزمن اور مقامی قروح وجراحات' مزمن امراض جلد اور مسوڑھوں سے جریان خون میں مفید ہے۔

150 ناگیسر — خونی بواسیر' سوء ہضم' زحیر اور مقامی طور پر سردی اور امراض جلد۔

151 ہلدی — یرقان' جراحات' قروح عین' امراض جلد' بواسیر' موچ' چوٹ' امراض معدہ۔

152 ہاتھی سونڈی — بھڑ اور بچھو کے ڈنگ مارنے میں مفید ہے۔

153 ہلیلہ زرد — حمیات' سعال' دمہ' امراض بول' بواسیری مسے' امراض چشم' دیدان' امراض مفاصلی عقلی' سوء ہضم' اسہال' قے' زحیر' اپھارہ' قولنج' عظم الکبد وطحال' بیرونی طور پر پرانے قروح اور حرق وسلق اور دوسرے امراض جلد' خونی بواسیر اور سیلان الطہل کے لیے مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

باب نمبر 11

فرہنگ ادویہ

ادویہ نباتیہ

مشہور طبی نام	انگریزی نام	نباتی/لاطینی نام
آبنوس	Ebony	Diosdphyus ebeni kacing
آس	Myxtlel	Myrtus communis linn
آک	Mudak	Calotropis (spp)
آلو	Potato	Solanum tuberosum linn
آلو بخارا	Prunus	Prunus domestica linn
آم	Mango	Mangíreta Rindica
آملہ	Emblic myrobalan	Emblica officinalis gaerth
ابہل	Savin berry	Juneperus sabina
اتیس	Atees	Aconitum heterophyllum wall
اٹگن	Ahrhar seeds	Blepheris eduhis pess
اجوائن	Ajowa	Ptycotis ajowan DC
اخروٹ	Walnut	Jugulans.regia linn
اذاراقی	Nuxvomica	Strychnos nuxvomica linn

اذخر	Rusa grass	Andropogon schacnar this (linn)
ارجن	Arjun	Terminaha arjuns linn
ارنڈ	Castr-oil plant	Ricinnis communis linn
اڑوسہ	Adhatoda	Adhatoda Vasica nees
اسارون	Asarum	Asarum ewro peceaum linn
اسپغول	Ishapgvl	Plantagoovata forst
اسپند	Harmal	Peganum harmala linn
اسرول	Rauwlfia	Rauwlfia serpintina benth
اسطوخودوس	Stoecados	Lavindula steochas linn
اسگند	Withania	Withania somnifera dunal
اشق	Ammoniacum	Dorema ammoniacum D-Don
اشنہ	Usnea	Usnia longissima linn
اشوک	Asoka	Saracaindica linn
اصل السوس	Liquorice	Glycyrrhiza glabra linn
افسنتین	Absanthium	Artemisia absinthium
افیون	Opium	Papaver soniferum linn
اکلیل الملک	Crescent legnum	Trigonella uncata linna
الائچی	Cardamom	Eleh.ua cards momum maton
الائچی کلاں	Greater cardamum	Amomumsubulum roxb
السی	Linseed	Linum usitatissimum linn
امرود	Guava	Psididium gnajava linn

Scanned with CamScanner

Cassiafistula linn	Purging cassta	املتاس
Tamarindus indicus linn	Tamarind	املی
Punica granatum linn	Pomegaanate	انار
Polijgonumbistorata linn	Bistorta	انجبار
Ficus carica linn	•Fig	انجیر
Ficus hiepida linn F	Wild fig	انجیر دشتی
Citrullus coloynthisschred	Colocynth	اندرائن
Hollerrheaa antidysenterica wall	Kurchi	اندرجو تلخ
Wrightia tincloria R.Br.	Sweet inder jo	اندرجو شیریں
Astragalas sarcacola dymwck	Sarcacol	انزروت
Vitis vinifera	Grape	انگور
Ananas sativas schutt	Pineapple	اناناس
Pimpinellanisam linn	Aniseed	انیسون
Irisensata	Orris	ایرسا
Aloe barbadensis mill	Aloes	ایلوا
Psoralea coryllbolia linn	Psoralea seeds	بابچی
Maticaria chamomilla linn	Chamomile	بابونہ
Prunus amygdalus batsch	Almond	بادام
Prunus amygdlus amara-linn	Bitter almod	بادام تلخ
Fagonia arabica linn	Khorasan thorn	بادآورد
Mellisa officinals linn	Montain balm	بادرنجبویہ

Zantogo Major linn	Plantain	بارتنگ
Visisfebs linn	Broad bean	باقلا
Embelia ribes Brunt	Embelin	باؤبڑنگ
Careya arborea Roxb	Kumbi	بائے کھمبہ
Acacia arabica willd	Babul	ببول
Chenapodeum album linn	Goo'sfoot plant	بتھوا
Acorus calamus linn	Calamus	بچھ
Pueraria Tuberosa Dc	Indian Kudz	بداری کند
Ficus benga Levsis	Banyantree	برگد
Antimisia Vulgaris linn	Artemisia	برنجاسف
Echinop"tsp,,	Thistle herb	برہم ڈنڈی
Hydrocotyle asiatica linn	Penny wort	برہمی
Hyocyamus"spp,,	Henbane	بزرالبنج
Polyiodium vulgare linn	Polypody	بسفائج
Trianthema portulacastrum linn	Hogweed	بسکھپرا
Meba azadarach linn	Bead tree	بکائن
Commiphora opoballamum "linn,,	Balsam	بلسان
Quercus incana Engl	Grey oak	بلوط
Luffaechinata Roxb	Bristly luffa	بنڈال
Violo odorata linn	Voilet herb	بنفشہ
Pyrethrum Indicum linn	Sweet pelitory	بوزیدان

Scanned with CamScanner

Clerodlndrugm serratum linn	Indian Quassia	بھارنگی
Pinus longifolia roxb	Oleo resin of pine	بہروزہ
Semicarpus anacbrdium linn	Marking kut	بھلاواں
Centaures behen linn	Behfn	بہمن
Hibiscus escullntus	Lady's finger	بھنڈی
Cannabis satina linn	Hemp plaint	بھنگ
Ealipta alba Hsak	Eclipta	بھنگرہ
Cydonia oblonga Mill	Quince seeds	بہی
Cydonis oblongamill	Quince fruit	بہدانہ
Terminalia belerica Roxb	Beleric myrobalan	بہیڑہ
Sida cardifolla linn	Avoriciovs seeds	بیجبند
Salix caprea	Musk willow	بیدمشک
Aconitum napellus linn	Aconite	بیش
Aegle marmalaos corr	Bael fruit	بیل پھل
splnacia oleracea linn	Spinach	پالک
Rhinacanthus nasatus kurz	Antinngworm plant	پالک جوہی
Caricapapaya lion	Papaya	پپیتہ
Adiantu capillus-vereres linn	Maiden-nair fern	پرسیاؤشان
Pistachivera linn	Pistachio nut	پستہ
Saxitraga lingulata wall	Saxifraf plant	پکھان بید
Butea frondosa roxb	Butea seeds	پلاس پاپڑہ

Gossy pium "spp,,	Cotton seed	پنبہ دانہ
Cassiafora linn	Ringworm plant	پنواڑ
Menth "spp,,	Mint	پودینہ
Fballictrum foliolism	Piarang	پیارانگا
Allium cepa linn	Onion	پیاز
Benincasa hespida "Thumb,, cogn	White pumpkin	پیٹھا
Fius religiosa linn	Peepal tree	پیپل
Astracantha loigi foria nees	Astracantha	تالمکھانہ
Lpoenoea turpethum R.Br	Turpeth	تربد
Citrullus vuigasis schard	Water milon	تربوز
Lupinus albus linn	White lupine	ترمس
Valenara wallichi de	Wild valerian	تگر
Sesamum indicum linn	Sesamum	تل
Nicotiana tobacum linn	Robacco	تمباکو
Morus indica linn	Mulberry	توت
Lepidium iperis linn	Iberis	تودری
Euphorpia nesripholia	Common Milk Hedge	تھوہر
Orenis latifolia	Salep	ثعلب مصری
Eugilia jambulama linn	Jamol	جامن
Rerula galbanucs Bolm	Galbanum	جاؤشیر
Myis tica trgrance hoott	Nutmeg	جائپھل

Scanned with CamScanner

Delphnium denudatum wall	Tiryak	جدوار
Erusa satina	Rocket	جرجیر
Ipomea purga hayna	Jalap	جلاپا
Gentiana lutea linn	Gentian	جطیانا
Cassia absus linn	Chaksu	چاکسو
Hydno carpus leari folia "Dimsst,,	Chaulmogra	چال موگرا
Swertiacharata buehgha	Chirtta	چرائتہ
Cicer ariehnium linn	Gram	چنا
Smilax chins	China Root	چوب چینی
Permalia perlata	Stone Flower	چھڑیلہ
Lepidium sativum linn	Garden cress	حب الرشاد
....	Egyptiannut	حب الزلم
Croton tiglium linn	Croton seeds	حب السلاطین
....	Cherry Laurll	حب الغار
....	Qil Qil seeds	حب القلقل
Ipomoea nil "Linn,,	Phar bitis seeds	حب النیل
Trigoneua Folnumegracul	Fenugreek	حلبہ
Rumex vesecariscus	Sorrel	حماض
Tribulus Terristris linn	Caltrop	خارخسک
Sisymbrio lori	Hedge mustard	خاکسی
Malva syluestirs linn	Common mallow	خبازی

Veratrum album	Veratrum	خربق سفید
Helleborus niger linn	Black Helleborf	خربق سیاہ
Cucumis melc linn	Sweet Melon	خربوزہ
portutaca oleiocea linn	Purslane	خرفہ
Portuiaemquadri fide linn	Small purslane	خرفہ خورد
phocnin daculifera linn	Dates	خرما
Larendula othcinahs linn	Common Lavender	خزاما
Andropogon murcatus linn	Cuscus Grass	خس
papaver somnifuerm linn	Poppy plant	خشخاش
Althoea officinalis linn	Marsh Mallow	خطمی
Apinia galangel willd	Galangal	خولنجان
Cucumis sativa	Two Cucuber	خیارین
Cinnamormurm zeyanicum Blume	Chirna on	دارچینی
Piper longum linn	Long Pepper	دارفلفل
Artimisia maritima linn	Santonica	درمنہ
Doronicum hookarti linn	Leoard's Bane	درونج عقربی
Dracalna ombet	Drogoxi's Blood	دم الاخوین
Euphorbia thymofolia burm	Lactuca Herb	دودھی خورد
Euphorbia hirta linn	Lactuca plant	دودھی کلاں
pencedanum grand.C.B.clark	Peucedan Fruit	دوقو
Dature "spp,,	Datura	دھتورہ

Scanned with CamScanner

Cordiandrum sativum linn	Coriandar	دھنیا
Buteafrondosa linn	Butea Tree	ڈھاک
Gardcnia gummifcars linn	Dikamali Gum	ڈیکامالی
Brassica nigra "Linn,, kocn	Black mustard	رائی
Aikjanns tincoria	Alkanet	رتن جوت
Sapindus trifohatus linn	Soap nut	ریٹھا
Ocimum "spp,,	Basil	ریحان
Aristolochia "spp,,	Aristolochla	زراوند
Berperis Vulgaris D C	Berberry	زرشک
Curcuma zedoaria rose	Zedoary	زرنباد
Crocus sativus linn	Saffron	زعفران
Zingiber offcinale rose oe	Ginger	زنجبیل
Hyssopus officinals linn	Hyssop	زوفاء
Ofealuropla linn	Olive	زیتون
Cuminum cyminum lino	Cumin	زیرہ سفید
Carum cavri linn	Caraway	زیرہ سیاہ
Areca catechu linn	Areca Nut	سپاری
Cordis latifolia roxb	Sebestan	سپستان
Aspassgus recemosus willd	Asparagus	ستاور
Ruta graveolans lino	Rue	سداب
Tihrosia purpurea linn	Purple Tiphrosia	سرپھوکہ

Convulvulus scammony linn	Scammony	سقمونیا
Ferwapirsicawilld	Sagapemum	سکبینج
Liquidamber oriantalis miller	Storax	سلارس
Rhus coriaria linn	Sumach	ساق
Cassia angustifola	Senna	سنا
Vitex "spp,,	Chaste plant	سنبھالو
Valeriana wallichii D-C	Wild valerian	سنبل جبلی
Valinasr jatamansi linn	Valerian	سنبل الطیب
Valeriana officinalis linn	Nardos root	سنبل ہندی
Trapesipnosa roxb	Water chest nut	سنگھاڑا
Colchicuni autur nale	Colchicum	سورنجان
Melendra Persicalinn	Colchicum	سورنجان شیریں
Foeniculum valare mili	Fennel	سونف
Anethum sor a kutz	Dill	سویا
Fumeria "spp,,	Fumitory	شاہترہ
Pustinaca secacul linn	Sekakul	شقاقل
Conlum meculatum	Hemlok	شوکران
Plumbago zeylaninum	Lead Wort	شیطرج
Zataria multi flora boiss	Satar	صعتر
Ptero carpus santalinus "Linn,,	Red sandal	صندل سرخ
Santalum album	Sandal	صندل سفید

Scanned with CamScanner

Bambusa arundinacea retz	Bambu Manna	طباشیر
Anacyelus prylcthrum Dc	Py Rethrum	عاقرقرحا
Smilex ornata	Sarsaparilla	عشبہ
Garcinia cambogia dess	Gamboge	عصارہ ریوند
Zizyphus vulgarislaw	Jujube	عناب
Vrginia cdilla	Squill	عنصل
Aquittaria agabocha	Eagle wood	عود
Paeonia officinalis	Paeoni root	عود صلیب
Polyporus officinalis	Agaric	غاریقون
Agrimonia cupatoria linn	Agrimony	غافث
Capsicum annum linn	Chilli	فلفل سرخ
Piper nigrum linn	Black pepper	فلفل سیاہ
Corylus avillaus linn	Hazel nut	فندق
Rubialcordi folia linn	Madder	فوہ
Saussurea lappa C-B clark	Saussurea	قسط
Anacar dum occidentalis linn	Cashew nut	کاجو
Pistacia intigerima stew	Pistacia galls	کاسنی
Cichoriam (spp)	Endive	کاکڑاسنگی
physalis alkekengi linn	Alkaenj	کاکنج
Cinnamomum camphora (linn) nees ebrn	Camphor	کافور

Centra therum anthelminticum	Purpleflea bane	کالی زیری
Lactuca sativa linn	The lettuce	کاہو
Myrica nagi thunb	Box myrtle	کائفل
piper cubeba linn F	Cubebs	کباب چینی
Zanthoxyhim atatum	Toothach fruh	کبابہ خنداں
Capparis spinsa	Caper	کبر
Acacia cutechu willd	Catechu	کتھا
Sterculia urenus	Trag acanth	کتیرا
Cuscuta reflexa	Dodder	کشوث
Picrorrhiza kussoa	Picrorrhiza	کٹکی
Caisal pinia bonducella	Fever nut	کرنجوہ
Cassia occidantalis linn	Negro coffel	کسوندی
Vitis vinefera	Raisine	کشمش
Blumea balsamfera dc	Blume	ککروندہ
Dolichos beflorus	Horsegram	کلتھی
Nigilla saliva linn	Nigella seeds	کلونجی
Mallotus phillippipinensis	Kamala	کمیلہ
Boswdhia (spp)	Olibanum	کندر
Abutilon indicum	Coutry mallow	کنگھی
Nilumbu nucifora gacrts	Lotus seeds	کنول گٹہ
Mucuna pyunens	Cow hage	کونچ

Scanned with CamScanner

Pandanus teciorlus	Screwipine	کیوڑہ
Daucus carota	Carrot	گاجر
Borage officinalis linn	Borage	گاؤزبان
Hibiscus rosa senensis	Hibiscus flower	گڑہل
Wood fordia flori bunda salisb	Dhawa flower	گل دھاوا
Rosa damascus mill	Rose	گل سرخ
Tinospora cardifotia	Tino spora	گلو
Allum ampelporasum linn	Shallot	گندنا
Abrus practorius linn	liquirity	گھونگچی
Siyrax benzoin dryand	Benzoin	لوبان
Symplocos racemosa roxo	Lodh tree	لودھ پٹھانی
Eugenia coryophyllata	Clove	لونگ
Citrus lemon (linn) buron F	Limon	لیموں
Allium satirum linn	Garlic	لہسن
Clitoria ternatea	Bntter flypeai	مازریون
Quercus infection oria	Galls	مازو
Celastrus paniculata	Staff tree	مالکنگنی
Tamarix gallice	Large galls	مائیں کلاں
Coptis teeta wall	Coptis	مامیراں
Commiphora myrrh	Myrrh	مُر

Hebcteres isora	Screw been	مروڑپھلی
Hjbiscus abelmoschus linn	Musk Mallow	مشک دانہ
Meathr pulegium linn	Fleamintr	مشکطرامشیع
Pistacia lintiscum	Mastich	مصطگی
Commiphora mukul (hook extock engl)	Mukul	مقل
Solanum nigrum	Black night shade	مکو
Fraxinus ornus	Manna	من، ترنجبین
Spheeranthas indicus linn	Globe flower	منڈی
Salmaliamalabarica schott	Semul gum	موچرس
....	Musale	موصلی
Vitis vinefera linn	Large raising	مویز
Delphinium stephesagria	Stavesacre seed	مویزج
Litsea chinensis lam	Litsea bark	میدہ لکڑی
Masua ferra linn	Mesva	نارمشک
Coco snucifera linn	Coco nut	ناریل
Lodoicea maldivica (poir) pess	Sea coconut	ناریل دریائی
Cyperus longus	Cyperus	ناگرموتھا
Curcuma cassia linn	Black zedoary	نرکچور
Ocimum spp		نگندباری
Nymphae laotus hook.f. thumb	Water lily	نیلوفر

Scanned with CamScanner

نیم	Margosa	Lelia azadirachta linn
ہرن کھری	Hironkhoi	Carchorus fascicularis linn
ہزاردانہ	Thousand seed plant	Euphorbia hyperici folia
ہلدی	Turmeric	Curcuma longa linn
ہلیون	Asolpidtoda	Asparagus officinatis
ہینگ	Asafpdtoda	Ferula foeffor regal
ہرڑ	Chebulic myrobalan	Terminalia cheunla ratz

کتابیات

1- خزائن الادویہ — علامہ حکیم نجم الغنی

2- انڈین میٹریا میڈیکا — ڈاکٹر کے ایم نادکرنی

3- جامع المفردات — ضیاء الدین عبداللہ بن احمد الاندلسی

4- المعتمد فی الادویہ المفردہ — یوسف بن عمر بن علی الترکمانی

5- التداوی بالاعشاب والنباتات — عبداللطیف عاشور

6- المعجم التداوی بالاعشاب — ابن قیم الجوزی

7- مفردات عزیزی — حکیم عبدالحلیم لکھنوی

8- تذکرہ جلیل — حکیم حافظ جلیل احمد انصاری

9- تعلیم الادویہ — حکیم حافظ جلیل احمد انصاری

10- دیہاتی معالج اوّل، دوم — حکیم حافظ محمد سعید

11- یونانی ادویہ مفردہ — حکیم سید صفی الدین علی

12- مضامین صحت وتندرستی ہزار نعمت ہے — پروفیسر ڈاکٹر حکیم عبدالحنان

13- نمکیات اور جڑی بوٹیاں اول تا ششم — ڈاکٹر خالد محمود جنجوعہ

14- ہندوستان کے منتخب ادویاتی پودے — سنٹرل کونسل فار ریسرچ (انڈیا)

15- مخزن المفردات — حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی

16- کلونجی وشہد سے علاج — حکیم حافظ طاہر محمود بٹ

Scanned with CamScanner

17۔ شہد کا انسائیکلوپیڈیا حکیم حافظ طاہر محمود بٹ

English Books

(1) Herbalism Natural Home Remedies
Non Shaw

(2) Karensullivan

(3) Norman shealy.M.D, Ph.D

(4) Ayurveda by: Dr. Harish Verma

(5) Herbal Garden

(6) Optimum Newtration Bibel

(7) British Herbal Pharma Coopia.

Scanned with CamScanner